کتب خانہ
طبیب
گنجینہ طبیب
پہلی بار چھ حصص پر مشتمل مکمل کتاب
مصنف
اصغر علی لدھیانوی
ناشر
ادارۃ کتاب الشفاء
۲۰۷۵- کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی ۱۱۰۰۰۲

نام کتاب .... گنجینۂ طبیب اول تا ششم
مؤلف .... اصغر علی لدھیانوی
ایڈیشن ۲۰۰۰ء
تعداد .... چھ سو
مطبع .... ایس۔ایچ، آفسیٹ پریس نئی دہلی
قیمت .... ۲۵۰ روپے Rs. 250/=

-: تقسیم کار :-

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

2861، کوچہ چیلان، دریاگنج، نئی دہلی۔110002

AIJAZ PUBLISHING HOUSE

2861, Kucha Chelan, Darya Ganj,
New Delhi-110002, Ph.: 3253268

گنجینۂ طبیب

حصہ اول

مصنف

اصغر علی لدھیانوی

ناشر

ادارہ کتابُ الشفاء

2075، کوچہ چیلان، دریا گنج نئی دہلی-110002

فہرست

فہرست مضامین

پہلا باب

دوسرا باب

تیسرا باب

چوتھا باب

پانچواں باب

چھٹا باب

دسواں باب

پندرہواں باب

سولہواں باب

ستارہواں باب

اٹھارواں باب

انیسواں باب

بیسواں باب

اکیسواں باب

بائیسواں باب

تیئیسواں باب

چوبیسواں باب

پچیسواں باب

چھبیسواں باب

ستائیسواں باب

اٹھائیسواں باب

انتیسواں باب

تیسواں باب

اکتیسواں باب

بتیسواں باب

تینتیسواں باب

باب اول

نقشہ وزنوں کی کیفیت کا جو علم طب میں مستعمل ہیں

نام وزن	کیفیت	نام وزن	کیفیت
چاول	8 خشخاش کا ہوتا ہے	درم	3 ماشہ کا ہوتا ہے
رتی	8 چاول کی ہوتی ہے	درہم	8 جو بھر کا ہوتا ہے
ماشہ	8 رتی کا ہوتا ہے	دام	ایک تولہ 8 ماشہ
تولہ	12 ماشہ کا ہوتا ہے	دام خام	ایک تولہ 2 ماشہ
چھٹانک	5 تولہ کی ہوتی ہے	مثقال	3 ماشہ 6 رتی
سیر شاہی	21 ماشہ کا ہوتا ہے	سرخ یا رتی	4 جو یا 8 چاول بھر
سیر انگریزی	80 تولہ کا ہوتا ہے	ٹانک	4 ماشہ
من	40 سیر کا ہوتا ہے	بہلولی	14 ماشہ
رطل	28 تولہ 4 ماشہ کا ہوتا ہے	دینار	ایک مثقال شرعی یعنی 75 جو
پیسہ انگریزی	6 ماشہ 4 رتی	دانگ	بموجب طب 4 رتی بموجب شرع چاول

نقشہ انگریزی وزن

ایک گرین	نصف رتی کے برابر	ایک اونس	ڈھائی تولہ کے برابر
64 گرین	چار ماشہ کے برابر	16 اونس	چالیس تولہ کے برابر
ایک ڈرام	64 گرین یعنی 4 ماشہ کے برابر	1 پونڈ	ساڑھے پندرہ چھٹانک یعنی 37 تولہ
8 ڈرام	ڈھائی تولہ کے برابر	ٹن	ساڑھے 27 من کے برابر

باب دوسرا

بیان بقائے قوت ادویات یونانی

معلوم ہو کہ جو دوا پرانی ہو جائے اس میں کچھ اثر نہیں رہتا اسی وجہ آج کل یونانی دوا سے فائدہ کم ہوتا ہے۔ کہ عطار لوگ پرانی برسوں کی دوائیں بھی فروخت کرتے رہتے ہیں۔ جن کی قوت بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ ورنہ یونانی علاج بہت بہتر ہے۔
پھل ہر قسم ان میں دو سال تک قوت باقی رہتی ہے۔ پتے و گھاس ہر قسم و گھی اس میں ایک سال تک قوت قائم رہتی ہے۔ پھول اور سفوف ہر قسم ان میں چھ مہینے تک۔ صندل و گوند ہر قسم میں دس سال تک۔ جڑ میں خواہ کوئی ہو تین سال تک۔ شبت وغیرہ ایک سال تک اگر مضبوط کاگ سے بند ہوں۔
نوٹ: معدنیات میں ہمیشہ قوت رہتی ہے۔ بلکہ جس قدر پرانی ہو اسی قدر زیادہ مقوی ہوتی ہے۔

باب تیسرا

نام ان دواؤں کا جو رسائن ہیں

رسائن اس دوا کو کہتے ہیں جو مقوی تمام اعضاء اور قویٰ کی ہو اور جوانی برقرار رکھے اور مرض مہلک کو دور کرے مثلاً پان' سنڈی' **بھنگرا**' سلاجیت' گلو' چوب چینی' اسگند' شقاقل' گندھک' بابچی' کشتہ پارہ' کشتہ چاندی' کشتہ شنگرف' کشتہ سونا' کشتہ تانبا وغیرہ۔ لیکن کشتہ استعمال کرنے سے پہلے خوب اس کو جانچ لینا چاہیے کہ خام نہ ہو۔

باب چوتھا

علم طب کی اصطلاحوں کے نام معہ تشریح

نام عربی	اردو معنی	تشریح یعنی کیفیت
آبزن	پانی میں بیٹھنا	نیم گرم پانی مریض کو بٹھلانا۔ خواہ پانی دواؤں کا ہو۔ یا بغیر دواؤں کے ہو۔
اکتحال کحل	سرمہ لگانا	کوئی دوا باریک پیس کر آنکھ میں لگانا۔
انکباب	بھپارہ	دواؤں کے نیم گرم جوشاندہ کا بخار چادر اوڑھا کر مریض کے کسی عضو کو پہنچانا۔

بخور	دھونی	دوا آگ پر ڈال کر دماغ ناک یا کسی عضو کو دھواں دینا۔
برود	پوٹلی	چند دواؤں کو کپڑے میں باندھ کر پانی یا عرق میں تر کر کے آنکھ پر پھیرنا۔
حقنہ	قسل کرنا	اودیہ مسہلہ کو پاخانہ کے راہ امعاء میں پہنچانا۔
حمول شیاف	انجار رکھنا	فرج یا دبر میں دواؤں کا رکھنا گولی یا کپڑے میں لپیٹ کر یا بتی بنا کر۔
سعوط	ناک میں ٹپکانا	کسی تر دوا کو ناک میں ڈالنا۔ یعنی نسوار تر کا لینا۔
سنون	منجن	کوئی دوا پیس کر دانتوں پر ملنا۔
شموم لخلخہ	سونگھنا	کوئی چیز تر یا خشک سونگھنا۔
ضماد طلا	لیپ	تر رقیق دوا کو کسی عضو پر لگانا۔
غرغرہ	کلی کرنا	دوائے جوشاندہ کو منہ میں چند لمحہ رکھ کر گرا دینا۔
فتیلہ	بتی	کپڑے کی بتی کسی دوا میں تر کر کے ناسور یا زخم یا کسی اور جگہ رکھنا۔
فرزجہ	لتہ	کپڑا دوا میں تر کر کے اندام نہانی میں رکھنا۔
مغلی	جوشاندہ	دواؤں کو ملا کر پانی میں جوش دینا۔
نقوع	خیسانده	دواؤں کو ملا کر بھگو رکھنا۔ اور پھر مل کو صاف کرنا۔
مضمضہ	چبانا	کسی دوا کو دانت کے نیچے دبا رکھنا آہستہ آہستہ چبانا تاکہ رطوبت خارج ہو۔

انسان کی کل بیماریوں کا مفصل حال و علاج

جاننا چاہیے کہ جب انسان بیمار ہو جائے تو وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرے اور اگر کسی کا خاطی ہو تو جس طرح ممکن ہو اس سے خطا معاف کرائے اور حتی المقدور خیرات اور صدقہ دے اور مستقل مزاج رہے اور دوا کرنے میں صرف پرہیز کو مقدم جانے اور غذا صاف اور کم کھائے بلکہ امراض بلغمی میں فاقہ کرنا نہایت مفید ہے۔ اور پانی جوش کیا ہوا پینا ہر مرض کے لیے بہتر ہے۔ مثل مشہور ہے۔

کشنیز میں پیس کر اور ایک رتی کافور ملا کر نسوار دینی بھی مفید ہے۔
سرکہ چھ ماشہ میں پیس کر پیشانی پر لگائیں۔
نسخہ دوم: برگ کیکر، برگ مہندی ہر ایک دو ماشہ۔
نسخہ سوم: اگر درد سر صفرا سے ہو تو آنکھ و چہرہ کا رنگ زرد اور منہ کا ذائقہ تلخ ہو جاتا ہے۔ اس وقت
شربت نارنج نوش کرانا اور یہ طلا سر پر لگانا نہایت مفید ہے۔
نسخہ طلاء: صندل سفید، عرق کشنیز۔ دونوں کو ملا کر تھوڑی دیر کے بعد لگاتے رہیں۔
دیگر علامات: اگر درد سردی سے ہو مثلاً سرد پانی کے نہانے سے یا شبنم میں سونے یا زیادہ سرد ہوا لگنے
یا کسی اور سرد غذا کے کھانے سے تو ذیل کے نسخوں میں سے کوئی استعمال کرائیں۔
نسخہ اول: صندل سرخ، زنجبیل، پوست بیخ ارنڈ، قدرے قدرے لے کر کوٹ کر ساٹھی کے قدرے چاول میں
پیس کر طلا کر دیں۔ بفضل خدا فوراً آرام ہو جائے گا۔
نسخہ دوم: تخم ارنڈ، زنجبیل، اجوائن، قدرے قدرے لے کر پانی میں پیس کر ضماد کرائیں۔
نسخہ سوم: دار چینی 1 ماشہ۔ اجوائن 1 ماشہ۔ لونگ ایک عدد ان کو باریک پیس کر پانی میں ملا کر گرم طلاء
کرائیں اور کشمیری پتے لے کر اس کی نسوار لیں فوراً درد رفع ہو گا۔
دیگر: اگر دماغ کی خشکی اور ضعف کے سبب سے سر میں درد اور دوران ہوتا ہو تو اس حریرہ کا استعمال بہتر
ہے۔ اور بارہا دفعہ کا آزمودہ ہے۔
نسخہ حریرہ: مغز بادام شیریں 5 عدد۔ خشخاش سفید چار ماشہ۔ کشنیز خشک چار ماشہ۔ تخم کاہو مقشر چھ ماشہ۔
مغز تخم کدو شیریں چار ماشہ۔ ان سب دواؤں کو پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور پھر روغن گاؤ تین تولہ کو
جوش دے کر شیرہ ہائے مذکور اس میں ڈال کر جوش دیں۔ قند سفید تین چار تولہ ڈال کر آگ سے اتار لیں
اور پھر خدا کا نام لے کر نیم گرم نوش کریں۔
نسخہ دوم: دوران سر کے لیے مفید ہے۔ خشخاش سفید چار ماشہ۔ چاول ساٹھی چار ماشہ۔ ان کا شیرہ نکال
کر کپڑے میں چھان کر آدھ سیر شیر گاؤ ملا کر آگ پر جوش دیں۔ جب جوش آنے لگے تو اس وقت دو ماشہ
مرچ سیاہ پیس کر ڈال دیں۔ پس جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو نیچے اتار کر 6 ماشہ روغن گاؤ میں داغ دے کر
قدرے قند سفید ڈال کر پلائیں۔
نسخہ:
ہر قسم کے درد کے لیے مفید، سیاہ مرچ کو شیرہ شگفتہ پیس کر پیشانی پر طلا کرنا بہتر ہے۔
نسخہ دوم: مغز بادام ایک عدد۔ رائی چند دانے ان کو پیس کر پیشانی پر لیپ کرنے سے فوراً کسی قسم کا درد
ہو۔ بفضل خدا دور ہو جاتا ہے یا قدرے افیون کا لیپ بھی کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔
درد شقیقہ: یعنی آدھے سر کا درد، یہ درد نزلہ یا ضعف دماغ سے ہوتا ہے اس کے لیے ذیل کے نسخے مفید
ہیں۔ لیکن سب سے بہتر نسخہ دوم میر احمد شاہ صاحب والا ہے۔
نسخہ اول: زنجبیل چار ماشہ۔ صندل سفید پانچ ماشہ۔ پوست بیخ ارنڈ پانچ ماشہ۔ نوشادر ایک ماشہ۔ ان
سب کو کوٹ کر ساٹھی کے چاولوں کے دھوئے ہوئے پانی پیس کر کنپٹیوں پر لیپ کریں۔

نسخہ دوم مجربات میر احمد شاہ صاحب: اگر آدھے سر میں درد ہو تو اسطوخودوس چھ ماشہ۔ سیاہ مرچ 6 عدد۔ کشنیز خشک چار ماشہ۔ ان کو پانی میں پیس کر درد ہونے سے ایک گھنٹہ پیشتر بغیر مصری ڈالے کے پی لو۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اول پینے سے پیشتر قدرے مصری کھالو۔ پھر دوا گھونٹ کر پی لو۔ مجرب ہے۔ دو تین روز کے پینے سے شرطیہ درد جاتا رہے گا۔

نسخہ سعوط یعنی نسوار دافع درد شقیقہ: آک کے پتے روغن میں چرب کرکے تھوڑا گرم گرم ہاتھ سے ملیں اور دو تین قطرے ناک کے دونوں سوراخ میں ٹپکائیں۔ چھینک آنے سے آرام ہوگا۔ لیکن پینے کی دوا ضرور استعمال کرنی چاہیے۔

نسخہ سوم: حریرہ برائے ضعف دماغ و دوران درد سر' سبوس گندم پانچ تولہ کو لے کر پانی میں بارہ گھنٹہ تک تر رکھیں۔ پھر صبح مل کر شیرہ نکال کر اس میں مغز بادام 7 دانہ۔ خشخاش سفید چھ ماشہ۔ ہسبلہ یعنی جو تری تین ماشہ۔ کشنیز خشک چار ماشہ۔ تخم کاہو چھ ماشہ۔ مغز تخم کدو چھ ماشہ۔ الائچی کلاں دو ماشہ ان کا شیرہ نکال کر چھان کر قدرے عرق گلاب ملا کر خفیف جوش دے کر طبیعت کے موافق قند سفید ڈال کر نوش کریں۔ چند روز کے استعمال سے ضعف دور ہوگا۔

بیان زکام و نزلہ: جو فضلات دماغ سے ناک کی راہ نکلیں ان کو زکام کہتے ہیں اور جو حلق میں گریں اس کا نام نزلہ ہے۔ نشانی اگر گرمی سے ہو تو پتلا ہو اور فضلہ دماغ کا جلے اور سردی کو گاڑھا بے سوز ہو۔

علاج: اگر گرمی سے ہو تو یہ پلائیں۔ عناب پانچ دانہ سپستان یعنی لسوڑیاں اکیس دانہ۔ عرق گاؤزبان' عرق دس تولہ میں جوش دے کر چھان کر شربت نیلوفر دو تولہ اور لعاب بہیدانہ و شیرہ کاہو ہر ایک پانچ پانچ ماشہ سب کو ملائیں۔

نسخہ دوم: سبوس گندم یعنی گندم کے آرد کا چھان تین تولہ۔ نیلوفر 2 ماشہ۔ بنفشہ 2 ماشہ۔ لسوڑیاں اکیس دانہ۔ عناب 5 دانہ۔ ان کو خفیف جوش دے کر چھان کر شربت نیلوفر دو تولہ یا قند سفید ڈال کر صبح اور رات سونے کے وقت کھانے کے دو گھنٹہ بعد پلائیں۔

اگر سردی سے ہو جائے تو یہ نسخہ بہتر ہے۔ گاؤزبان' پرسیاؤشاں ہر ایک پانچ ماشہ۔ بنفشہ' بادیان' چار چار ماشہ جوش دے کر چھان کر شربت زوفا دو تولہ یا قند سفید ڈال کر خدا کا نام لے کر پلائیں۔

نسخہ دافع نزلہ: بہیدانہ' تخم خطمی' گاؤزبان' ہر ایک پانچ ماشہ۔ نیلوفر تین ماشہ۔ اسطوخودوس تین ماشہ۔ عناب 5 دانہ۔ لسوڑیاں 21 دانہ۔ ان کو پانی آدھ سیر پختہ میں جوش دے کر شربت بنفشہ دو تولہ ڈال کر پلائیں۔

علاج زکام: اگر ضعف دماغ سے ہو تو بھونے ہوئے چنے تین تولہ۔ خشخاش 9 ماشہ نہار کھا کر اوپر سے سات عدد بادام کا شیرہ نیم گرم پینا مفید ہے۔ اور جماع سے پرہیز ضروری چاہیے۔

نسخہ دوم: آب گرم سر پر گرانا یا کپڑا گرم کرکے پیشانی کو سینک دینا۔ یا غلہ ارہر یا نخود یعنی چنے یا باجرہ نیم کوفتہ میں قدرے نمک لاہوری ملا کر پوٹلی بنا کر ناک کو سینکنا بہتر ہے۔

نسخہ نسوار: ہر قسم کے نزلہ و زکام درد سر کے لیے مفید ہے۔ کشمیری پتہ ایک تولہ۔ پوست ریٹھہ' کچور'

بوری مچ' بار موتھ' بالچھڑ' تج پان' کاکلہ' بشنیز دیکی' اسطو خودوس ہر ایک چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر چھان کر قدرے نسوار لینی مفید ہے۔ اسے تیار کر کے گھروں میں رکھنی مفید ہے)۔

نسخہ خمیرہ برائے دافع نزلہ: گاؤزبان' گل گاؤزبان' بنفشہ' گل بنفشہ' عناب' ابریشم ہر ایک ایک تولہ۔ روی مصطگی پانچ ماشہ۔ سب کو رات بھر بھگوئیں۔ صبح کو صاف کر کے شکر سفید ایک سیر میں قوام خمیرہ کا پکا کر تیار کریں۔ خوراک ہر روز بوقت صبح چھ ماشہ سے تولہ تک مفید ہے۔ مصطگی کا سفوف قوام خمیرہ کے وقت ڈالیں ورنہ خراب ہو جائے گا۔

علاج سرسام: سرسام اس ورم دماغ کو کہتے ہیں۔ جو اکیلے دماغ میں یا حجابوں میں ہو۔

علامت: اس مرض میں بخار بے ہوشی ہونی اور بیہودہ بولنا اور درد ثقل سر میں علامت صفرا سے ہو تو آنکھ میں پانی جانا۔ اور ہنسنا' سستی حواس و اختلاط عقل ہو۔

علاج: پنڈلیوں پر پچھنے دے کر سنگی لگانا۔ اور پاشویہ کرنا اور عورت کا دودھ ناک میں ڈالنا اور تر چیزیں اس کو سونگھانا جس سے دماغ کو فرحت ہو مفید ہیں۔

نسخہ سرسام صفراوی و دموی: دونوں کو مفید' خون کبوتر یا مرغی کا' روغن گل میں ملا کر سر پر لگائیں۔ یا آرد جو چار ماشہ۔ رسوت تین ماشہ۔ زعفران 2 ماشہ سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد میں ملا کر سر پر لگائیں اور پنڈلیوں پر خالی سینگی کھچوانا بہتر ہے۔

نسخہ پاشویہ برائے دافع سرسام: تخم کدو تین تولہ۔ گل نیلوفر چار تولہ۔ گل خطمی' گل گلاب ہر ایک ایک تولہ۔ برگ بید سیاہ دو تولہ ان سب کو پانی میں جوش دے کر پاشویہ کرائیں۔

نسخہ دافع سرسام برائے اطفال: گل بنفشہ چار ماشہ۔ عود ہندی' عود صلیب' اسطو خودوس ہر ایک تین ماشہ۔ دال مونگ مقشر دو تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد اور قدرے دودھ اس عورت کا جس کے لڑکی ہو سب کو ملا کر سر پر رکھیں۔

بیان جمود: یہ بیماری وہ ہے کہ دفعتاً آدمی جس حالت میں ہو۔ اسی حالت میں رہ جائے سبب اس کا سودا ہے۔

علاج: وقت بے ہوشی کے شافہ گرم یا حقنہ نکالنے والا سودا کا عمل کرائیں۔ اگر قوی مزاج ہو تو افتیمون یعنی اکاس بیل جس کو امر بیل بھی کہتے ہیں۔ بسفائج' ہلیلہ کابلی' غاریقون ان کا حقنہ کرائیں اور روغن گل' روغن بادام قدرے سونٹھ میں ملا کر سر پر ملیں اور جب ذرا ہوش آئے تو مسہل سودا کا دیں۔ اگر غلبہ خون کا زیادہ ہو تو فصد کریں اور پنڈلیوں پر سینگیاں لگوا کر پچھنے لگائیں۔

بیان سکتہ: یہ ایک بیماری ہے کہ قوی کی حس و حرکت باطل ہو جاتی ہے اور بیمار چت مثل مردہ کے پڑا رہتا ہے۔ یہ بیماری غلبہ خون سے لاحق ہو جاتی ہے۔ اس لیے غلبہ خون کی تمام علامتوں کے ساتھ رگوں کا پر ہونا شامل ہے۔

علاج: اسی وقت فصد لینی چاہیے۔

بیان کابوس: یہ ایسی بیماری ہے کہ انسان سوتا ہوا خواب دیکھتا ہے کہ کوئی چیز بھاری مجھ پر پڑی ہے اور

مجھ کو دباتی ہے۔ تو اس وقت ڈر کر روتا ہے اور چلانے لگتا ہے۔ پس اس مرض کا جلد علاج ہونا چاہیے ورنہ مرگی پیدا ہو جانے کا احتمال ہے۔

علاج: اگر غلبہ خون سے ہو تو فصد کرائیں اور مسہل دیں۔ اور غذا کم کھلانی بہتر ہے۔ اور یہ معجون بھی کھانا مفید ہے۔

نسخہ معجون: دافع کابوس' آملہ' بلیلہ' ہلیلہ (یعنی ترپھلا) ہر ایک دو ماشہ رومی مصطگی' دار چینی ہر ایک چار ماشہ۔ سونٹھ ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام یا گھی میں چرب کر کے شہد ساڑھے چھ تولہ ملا کر معجون تیار کریں۔ اور ہر روز بوقت صبح چھ ماشہ کھانا مرض کابوس کو چند روز میں دور کریں۔

بیان مرگی: یہ مشہور مرض ہے۔ اس میں آدمی بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ اور منہ میں کف اور ہاتھ پاؤں ٹیڑھے اور کھنچ جاتے ہیں۔ اور تڑپنے لگتا ہے۔

علاج: عود صلیب کو ڈورہ نیلے رنگ میں باندھ کر گلے میں ڈالنا مفید ہے۔

نسخہ دوم: اسطو خودوس دو تولہ۔ عرق کیوڑہ' عرق گاؤزبان ہر ایک دس تولہ میں ملا کر صبح شام پلائیں۔ جس وقت مرگی ہو اس وقت رائی پیس کر سنگھانا مفید ہے۔

نسخہ سوم: عقرقرحا پانچ تولہ پیس کر شہد بیس تولہ میں ملا کر جوان کو تولہ اور بچہ کو 2 یا 3 ماشہ کھلاؤ۔

نسخہ چہارم: ہر قسم کی مرگی کو مفید۔ ٹڈی یعنی مکڑی کہ جو درخت مدار یعنی آک پر رنگ سبز سرخی مائل ہوتی ہے۔ اس کو لے کر صاف کر کے برابر اس کے سیاہ مرچ ڈال کر خوب باریک کوٹ چھان کر رکھیں۔ وقت دورہ ناک میں قدرے ڈالیں۔ انشاءاللہ اسی وقت ہوش آجائے گا۔

نسخہ دافع مرگی اطفال: صعتر' جدوار' سعتر زیرہ کرمانی مساوی وزن کوٹ چھان کر مقدار تین جو کے عورت کے دودھ میں حل کر کے لڑکے کے حلق میں ڈالیں مرگی دفع ہو۔

بیان مالیخولیا: یہ وہ مرض ہے کہ انسان اکثر وہ باتیں کہتا ہے جو عقل کے برخلاف ہوں اور فکر صحیح سے باز رہتا ہے۔

علاج: بموجب غلبہ کے تنقیہ کریں اور یہ دوائیں کھلانا بہتر ہے اور وزن دواؤں کا مریض کی عمر کے لحاظ سے مقرر کرنا چاہیے۔

نسخہ: نمک سنگ' اجمود' کوٹھ' اسگندھ' زیرہ سیاہ' زیرہ سفید' سونٹھ' عاقرقرحا' سیاہ مرچ' اسپند سوختنی' تج' مساوی الوزن کوٹ پیس کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنائیں اور سات ماشہ شہد کے ساتھ ہر روز ایک گولی کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ دوم: برائے غشی و بے ہوشی جو گرمی سے ہو۔ تخم جوانسہ دو تولہ۔ عاقرقرحا ماشہ پیس کر سیر پانی میں جوش دے کر صاف کر کے پلانا نافع ہے۔

نسخہ مفرح بارد: دافع مالیخولیا' وسواس' ضعف قلب و خفقان وغیرہ مروارید ناسفتہ تین ماشہ۔ کہربائے' صندل سفید' کشنیز خشک سات سات ماشہ۔ طباشیر سفید' بہمن سفید' گل سرخ گل گاؤزبان پندرہ پندرہ ماشہ۔ بہمن سرخ' پوست بیرون پستہ' تخم خرفہ مقشر' زرشک' ابریشم مقرض نو نو ماشہ۔ گل ارمنی چار

ماشہ۔ ورق نقرہ بیس عدد۔ ورق طلا دس عدد۔ قند سفید آدھ سیر بدستور معجون تیار کر کے حسب ذیل یعنی ایک ماشہ سے چار ماشہ تک کھانا عرق گاجر سے مالیخولیا۔ وسواس و ضعف قلب وغیرہ کو نہایت مجرب ہے۔

بیان نسیان: اس مرض میں آدمی کو کوئی بات یاد نہیں رہتی ادھر سنی اور ادھر بھول گئی۔ یہ مرض اکثر زیادتی بلغم دماغ کے یا غلبہ سودا سے ہوتی ہے۔ اس کے لیے یہ معجون نہایت عمدہ ہے۔

نسخہ: معجون دافع نسیان و تقویت دل و دماغ، دار چینی، سنبل الطیب، عود صلیب، حب بلسان، رومی مصطگی، زعفران، کندر، بیخ سوسن، درونج عقربی، سعد کوفی، بہمن سرخ، بہمن سفید، وج، اسطوخودوس، کباب چینی، اسارون، ہر ایک تین ماشہ۔ ہلیلہ کابلی، مغز نارجیل، مغز فندق ہر ایک چھ ماشہ۔ ابریشم مقرض، مویز منقی ہر ایک تولہ۔ پپلا مول، سونٹھ، مرچ سیاہ ہر ایک دو ماشہ۔ قند سفید دو چند ادویہ و شہد نیم ادویہ ان دواؤں کا قوام کر کے ادویات مذکورہ کا سفوف ڈال کر معجون تیار کریں۔

خوراک: ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

نسخہ دوم: جوارش نسیان کو دور کرے اور حافظ کو بڑھائے۔ زنجبیل یعنی سونٹھ، اجوائن ہر ایک چھ ماشہ۔ شونیز یعنی کلونجی، ہلیلہ کابلی ہر ایک پندرہ ماشہ۔ شہد سات تولہ میں ملا کر ہر روز وقت صبح تین ماشہ کھائیں اور عرق گاجر بھی ہو تو اس کا پینا بہت عمدہ ہے۔

نسخہ سوم: کندر، وج سفید، ڈھائی ڈھائی تولہ۔ سونٹھ، مرچ سیاہ، پندرہ ماشہ۔ ساتھ شہد 16 تولہ کے معجون تیار کر کے تین ماشہ سے چھ ماشہ تک کھانا مفید ہے۔

بیان فالج: یہ وہ مرض ہے۔ جس سے نصف بدن طول میں رہ جاتا ہے۔ یہ مرض غلبہ بلغم و خون سے ہوتا ہے۔

علاج: بلغمی میں چار روز تک کھانے کو موقوف کریں اور کوئی مسہل دیں کہ جس سے بلغم دور ہو۔ بعد مسہل کے مشک، کندن یعنی نک چھکنی، مرچ سیاہ، نوشادر قدرے قدرے لے کر پیس کر ناک میں نسوار دیں جلد اثر ہو گا۔ اور اگر غلبہ خون کا ہو تو فصد کرائیں یا خشک اور مصفی خون ادویات استعمال کریں۔

نسخہ حب دافع فالج: کچلہ 5 عدد کو مدبر کر کے (جس کے مدبر کرنے کی ترکیب 17 باب میں ہے) عقر قرحا دو ماشہ۔ مصطگی رومی چار ماشہ۔ آب صمغ سنبل میں گھول کر بقدر جنگلی بیر گولیاں بنا کر ہر روز بوقت صبح ایک گولی پانی سے کھلانی بہتر ہے۔

بیان لقوہ: یہ ایسا مرض ہے کہ ایک دم منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور یہ مرض غلبہ بلغم سے ہوتا ہے اور فالج میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔

علاج: فوراً نمک اور بھوسی گندم کی پوٹلیاں بنا کر اس سے سینکنا مفید ہے اور جائفل کو منہ میں رکھنا اور کھانے کو کچھ نہ دینا چاہیے البتہ نخود بریاں سخت دینا کچھ ہرج نہیں۔ پانچویں روز کبوتر کا شوربہ پلانا چاہیے اور آتشی شیشہ کا دیکھنا اس مرض میں مفید ہے۔

نسخہ برائے نسوار: دافع لقوہ، کلونجی، ایلوا، بورہ ارمنی سب مساوی لے کر آب چقندر میں حل کر کے

نسوار کریں فوراً منہ سیدھا ہو جائے گا۔

نسخہ دوم: روغن دافع لقوہ' کچلے پندرہ عدد روغن چنبیلی و روغن بیلہ ہر ایک آدھ پاؤ میں بریاں کریں۔ جب کچلے سیاہ ہو جائیں تو ان کو نکال ڈالیں اور روغن میں رومی مصطگی ایک ماشہ۔ بنفشہ' سورنجان تلخ ہر ایک تین ماشہ پیس کر روغن ملا کر اوپر عضو خلل پذیر کے مالش کر کے ہوا سے احتیاط کرائیں۔

بیان رعشہ: یہ وہ مرض ہے کہ جس سے بدن کانپنے لگتا ہے۔ کثرت جماع یا کثرت شراب نوشی سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج: جماع اور شراب نوشی ترک کریں دودھ تازہ پئیں۔ اور بدن پر روغن بادام کی مالش کریں اور زردی بیضہ مرغ نیم برشت کر کے کھلائیں۔ اور معجون سیرنا کر شرطیہ فائدہ رعشہ اور لقوہ اور فالج کو کرتا ہے جس کا نسخہ باب 13 میں درج ہے۔

بیان امراض چشم

سمجھنا چاہیے کہ آنکھ افضل سب اعضاء سے ہے بغیر درد یا کسی خاص سبب کے آنکھ میں کسی قسم کی دوا ڈالنی نہ چاہیے اور جب خدانخواستہ کوئی مرض ہو جائے تو علاج میں دیری نہ کرنی چاہیے اور اکثر جماع سے پرہیز ضروری ہے۔

رمد: یعنی آنکھ کی سفیدی کا سرخ ہو جانا۔

علاج: رسوت' افیون' پھٹکری خام' زعفران قدرے قدرے لے کر پانی میں پیس کر آنکھ پر لیپ کریں اور قدرے آنکھ کے اندر ڈالنا بفضل خدا فوراً سرخی دور کرتا ہے۔

نسخہ دوم: دافع سرخی چشم' شہد برگ مکو' دونوں برابر برابر لے کر آنکھ میں ڈالنا مفید ہے۔

نسخہ سوم: پوٹلی دافع سرخی چشم' پھٹکری سفید چار ماشہ۔ رسوت چھ ماشہ۔ ہلیلہ خورد چھ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ لونگ چار عدد ان سب کو جو کوب کر کے کپڑے میں باندھ کر پانی سے تر کر کے پوٹلی کریں۔

نسخہ چہارم: پوٹلی دافع درد چشم و سرخی وغیرہ۔ زیرہ سفید' پھٹکری برابر کوٹ کر مغز گھیکوار میں ملا کر پوٹلی بنائیں۔

نسخہ پنجم: درد چشم خواہ کسی قسم کا ہو۔ گیرو' کافور دونوں پانی میں گھس کر آنکھ کے گرد لیپ کریں۔

نسخہ ششم: درد چشم وغیرہ کے لیے' برگ املی نرم 3 ماشہ افیون دو رتی' الائچی خورد 2 عدد' لونگ 2 عدد سب کو عرق لیموں میں کھرل کر کے آنکھ پر لگائیں۔

علاج ڈھلکہ: چشم یعنی آنکھ سے پانی جائے تو یہ گولیاں بنا کر آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ گولیاں: سنگ بصری چھ چھ ماشہ۔ لونگ 16 عدد سب کو عرق گلاب میں کھرل کر کے نخود برابر گولیاں بنا کر آنکھ میں لگائیں پانی بند ہو گا۔

نسخہ دوم: پانی و خارش چشم کے لیے مفید' برگ نیم' صندل سفید ان دونوں کو باریک کر کے آنکھ کے گرد

پانی سے لیپ کریں۔

نسخہ سوم: پانی کو بند کرے۔ طوطیا دس ماشہ لے کر سات مرتبہ عرق گلاب میں کھرل کرکے تر وخشک کریں اور ہلیلہ زرد چار ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ، قلفل دراز ہر ایک چار رتی باریک کرکے سرمہ کی طرح آنکھ میں لگائیں۔

علاج پھولا و جالا چشم: وغیرہ کے لیے مفید۔ نوشادر، قلمی شورہ، توتا نیلی، بھوری مرچ، سفید سرمہ۔ سب دواؤں کے جوہر دو پیالوں میں نکالو۔ لیکن یہ بات یاد رہے کہ لکڑیاں پیالوں کے نیچے چنبیل کی جلائی جائیں۔ پھر جو جوہر اوپر کے پیالہ میں آجائیں گے۔ اس کو آنکھ میں لگاؤ۔ پھولا وغیرہ فوراً دور ہو جائے گا۔

نسخہ دوم: جو چیچک کے پھولے کو دور کرے۔ مروارید ناسفتہ، ممیراں چینی ہر ایک دو ماشہ، کانچ سفید جو کہ چوڑی کا ہو عمدہ چھ ماشہ۔ ہلدی عمدہ ایک ماشہ۔ مرغ کے بیضہ کی سفیدی چار رتی۔ پوست بیضہ مرغ نصف عدد۔ ان سب کو خوب طرح کھرل کرکے سرمہ بنائیں اور ایک دفعہ صبح اور ایک دفعہ رات کو آنکھ میں دو دو سلائی لگا کر برگ سرس پانی میں ابال کر آنکھ پر دو گھنٹہ تک باندھ رکھیں۔ انشاء اللہ چار روز میں پھولا دور ہو گا۔

نسخہ سوم: بہوے کا تیل نکال کر اس میں قدرے کف دریا ملا کر آنکھ میں لگانے سے پھولا جاتا رہتا ہے۔ یا صرف ہلدی کو گھس کر آنکھ میں لگانے سے پھولا دور ہو۔

نسخہ چہارم: زنجبیل، پھٹکری، نمک، سنگ برابر پیس کر آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ پنجم: دافع پھولا، جالا، دھند، نزول، سرخی، ڈھلکہ کے لیے مفید، سرمہ عمدہ صاف تین ماشہ۔ کف دریا دو ماشہ۔ سنگ بصری دو ماشہ۔ پھٹکری بریاں ۰۰ ماشہ۔ ممیراں چینی ایک تولہ۔ مروارید ناسفتہ چار رتی۔ رتن جوت تین ماشہ۔ ان سب دواؤں کو بارہ پہر کھرل کرکے آنکھ میں لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ آشوب چشم و ضعف بصارت: کے لیے مفید ہے۔ کشتہ جست ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد چھ ماشہ۔ اصل السوس مقشر چھ ماشہ۔ پوست آملہ تین ماشہ۔ ممیراں چینی ڈیڑھ ماشہ۔ ان کل ادویات کو آب انگور میں 21 پہر کھرل کرکے شیشی میں ڈال رکھیں۔ آشوب چشم کے لیے مفید ہے۔ رات و دن میں پانچ مرتبہ لگانا اور قوت بصارت کے لیے صرف صبح و شام لگانا مفید ہے۔ ترکیب کشتہ جست باب 17 میں دیکھیں۔

نسخہ دوم: سرمہ مقوی بصر، سرمہ سیاہ عمدہ قسم کا پانچ تولہ لے کر آملہ، ہلیلہ، بلیلہ کے پانی میں اکتالیس بار بجھائیں۔ جب سرمہ بالکل صاف ہو جائے تو اس میں پھول چنبیلی چھ ماشہ سنگ بصری دو ماشہ۔ تخم سرس سیاہ تین ماشہ۔ تخم نیل تین ماشہ۔ ممیراں چینی تین ماشہ۔ قلفل دراز تین ماشہ۔ سب دواؤں کو میٹھے پانی میں خوب کھرل کرکے صبح و شام اس کا لگانا مفید ہے۔

علاج بامنی پلک: تھوڑی روئی، شیرہ برگ مدار میں تر اور خشک کرکے اس کی بتی بنا کر بدستور کاجل بناؤ۔ پھر کاجل کو گائے کے گھی میں ملا کر آنکھ بامنی والی میں لگانا مفید ہے۔ اور اجمود کا پانی بھی آنکھ میں ڈالنا مفید ہے۔

نوٹ: اس مرض کا بہت آسان اور مجرب نسخہ باب 9 میں درج ہے۔

علاج برائے شب کوری: یعنی اندھراتا' دھند' زند' وغیرہ کو مفید ہے۔

نسخہ: نیلا تھوتھا کف دریا ہر ایک تین ماشہ۔ ہیراکسیس پندرہ ماشہ۔ ان تینوں دواؤں کو پانی میں چودہ پہر کھرل کر کے آنکھ میں لگانا بہتر ہے۔

علاج سلاق: یعنی جس کو پلک گر جانا کہتے ہیں۔ سنگ بصری' طوطیا سبز' کافور' بات کوزہ ہم وزن پیس کر رکھیں اور باسی پانی میں قدرے دوا ملا کر پلکوں پر لگانا نہایت مفید ہے۔

علاج پڑوالوں کا: افیون' زعفران' خون فاختہ' میں ملائیں اور اول بال پلکوں کے اکھاڑ کر پھر اس پر یہ دوا لگائیں۔ چند دفعہ لگانے سے پھر پڑوال نہ پڑیں گے اور دوسرا نسخہ دافع پڑوال باب 17 میں دیکھو۔ صرف کشتہ تانبہ ہی کا ہے۔ جو مجرب ہے۔

علاج نزول الماؤ: شروع نزول میں کنپٹی کی سریاں پر داغ دیں بعد داغ کے تین دن تک حرام مغز بکری کا اس پر ملتے رہیں اور روئی روغن کنجد میں تر کر کے اس پر رکھیں۔

نسخہ اول: طوطیا کرمانی' ماجو' سیر برادہ تانبا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ سرمہ' اقاقیا زرد کسیس' سفیدہ کاشغری' کاجل تانبہ بنانے والوں کی چھت کا ہر ایک پانچ ماشہ سب کا سرمہ کر کے آنکھ میں لگانا مفید ہے۔

نسخہ دوم: سنگ بصری 2 ماشہ کو آگ میں سرخ کر کے عرق گلاب میں سات مرتبہ بجھائیں بعدہ' آملہ کے پانی میں تین دفعہ اور پھر ہلیلہ زرد پانی میں تین دفعہ بجھائیں پھر سرمہ قندھاری تین تولہ لے کر وہ بھی بجھائیں اور پھر ان میں مروارید ناسفتہ تخم نیل ہر ایک میں تین ماشہ۔ ورق نقرہ دو ماشہ۔ ورق طلاء ایک ماشہ۔ ان سب کو منہ کے پانی میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں اور صبح شام آنکھ میں لگا کر فائدہ اٹھائیں۔

بیان امراض گوش (کان)

علاج درد گوش: اگر درد سردی سے ہو تو مینگنی بکری اور اجوائن خراسانی آدمی کے خاص پیشاب میں جوش دے کر بخارات اس کے کان میں پہنچائیں۔ درد فور دور ہو گا۔

نسخہ دوم: اگر چند دانے عدس کے قدرے ہینگ عورت کے دودھ میں پیس کر نیم گرم کان میں ڈالیں فورا درد کو تسکین ہو۔

نسخہ سوم: شیرہ ادرک نیم گرم کر کے ایک قطرہ کان میں ٹپکائیں۔

نسخہ چہارم: نمک سیاہ' عرق بادیان میں پیس کر نیم گرم کان میں ڈالیں درد فورا جاتا ہے۔

نسخہ پنجم: نہایت مجرب ایک پائے طاؤس نیم کوب کر کے سرکہ خالص تین تولہ اور روغن گائے 3 تولہ پانی 3 تولہ ان کو پکا کر جب روغن رہ جائے صاف کر کے کان میں ڈالیں۔ فوراً درد وغیرہ ختم ہو گا۔

نسخہ دافع کرم گوش: شیرہ برگ شفتالو قدرے کان میں ڈالنے سے کرم سب مرجاتے ہیں۔

نسخہ بدبو کان: اور میل بہت نکلنے کو دفع کرے۔ سرکہ اور گل روغن دونوں کو ملا کر اس میں ایک بتی تر کر کے کان میں رکھنی مفید ہے۔

نسخہ روغن بہرا پن: آواز گرانی گوش سب کے لیے مفید 'مغز تخم آلو بخارا ایک تولہ۔ چار تولہ زہرہ گاؤ میں پیس کر 5 تولہ روغن گل میں پکائیں۔ پس جب پانی جل جائے تو روغن کو صاف کریں اور اس طرح استعمال کریں۔ اول گل بابونہ ایک تولہ سرکہ چھ تولہ میں جوش دے کر کان میں بھپارہ لیں۔ پھر چند قطرہ روغن مذکور شیر گرم ٹپکائیں۔

بیان امراض بینی یعنی ناک

علاج نکسیر: اگر ناک سے خون بار بار جائے تو شیرہ تخم کدو شیریں 'تخم کاہو ہر ایک پانچ ماشہ۔ شیرہ عناب پانچ دانہ۔ عرق گاؤزبان 5 تولہ۔ شربت نیلوفر 2 تولہ ڈال کر پینا بہتر ہے۔ اور مانند یا پرانا چمڑا یا چرم اونٹ جلا کر ان کی راکھ کی نسوار کرنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔

علاج: بدبو ناک کو دور کرے۔ بالچھڑ 'پودینہ۔ دونوں کا سفوف کر کے نسوار لینی بہتر ہے۔

نسخہ دوم: زعفران 'بالچھڑ۔ ان کا سفوف بھی تاثیر مذکور رکھتا ہے۔

علاج: اگر ناک میں سے گرہ گرہ سی نکلیں اور نہایت بدبو ہو تو اس نسخہ کا استعمال کرنا بہتر ہے۔

نسخہ یہ ہے: اجمود 'بابونگ 'شنگرف 'اجوائن خراسانی 'زعفران۔ وزن برابر باریک کر کے نسوار لیں اور دار چینی 'ہلدی 'لونگ 'جاوتری 'تولہ تولہ لے کر باریک کر کے شہد آٹھ تولہ ملا کر ہر روز 9 ماشہ کھانا بہتر ہے۔

بیان امراض زبان اور منہ

علاج: اگر زبان پھول جائے۔ سونٹھ 'زعفران دونوں ملیں یا صرف کھائیں۔

نسخہ: اگر چھالے پڑ جائیں تو طباشیر سفید 'کتھہ سفید 'کنول گٹہ۔ مساوی قدرے قدرے لے کر باریک کر کے زبان پر چھڑکنے سے چھالے دور ہو جائیں گے یا بہیدانہ منہ میں رکھیں۔

علاج: شقاق لب۔ اگر لب پھٹ گئے ہوں تو تخم کدو شیریں 'مغز تخم تربوز پانی میں پیس کر طلا کریں۔

علاج: بدبو دہن۔ اگر منہ سے بو آتی ہو تو یہ گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں۔

نسخہ گولیاں: الائچی خورد 'چھالیہ 'لونگ 'عقر قرحا ہر ایک تولہ عرق گلاب اور قدرے شیرہ برگ تنبول ڈال کر کھرل کر کے گولیاں چھوٹی چھوٹی بنا کر منہ میں رکھیں۔

علاج: درد دانت 'تخم کتانی کلاں 'اسگند 'قدرے قدرے لے کر پانی میں جوش دیں۔ اور پھر اس پانی سے غرغرہ کریں درد مٹ جائے گا۔ بھٹکڑی [illegible]

نسخہ دوم: نیلہ تھوتھا بریاں 3 ماشہ۔ سپاری سوختہ چھ ماشہ۔ پپڑیہ کتھہ چھ ماشہ۔ سب کا سفوف کر کے دانتوں پر ملنے سے درد رفع ہو۔ اور جڑیں مضبوط ہوں۔

نسخہ سوم: دانتوں کے خون بہنے اور ورود مضبوط کرنے کے لیے یہ مفید ہے۔ نیلہ تھوتھا بریاں، پھٹکڑی، نمک لاہوری، ہلدیہ کتھہ مازو بریاں، الائچی کلاں ان سب کا سفوف کر کے دانتوں پر ملیں۔

علاج: ورم مسوڑوں کا، برگ چنبیلی، پوست درخت مولسری، پوست درخت گوندنی قدرے قدرے لے کر جوش کر کے اس سے غرغرہ کرنا ورم کو ہٹاتا ہے۔

نسخہ دوم: مرچ سیاہ پھٹکڑی بریاں، ہلیلہ خورد، نمک لاہوری ہم وزن لے کر سفوف بنائیں اور سوڑوں پر ملیں۔

نسخہ سوم: اگر سوڑوں اور دانتوں کو کیڑے لگ گئے ہوں تو تخم کتائی کلاں ایک ماشہ۔ قند سفید ایک تولہ ملا کر کھائی مجرب ہے۔

نسخہ چہارم: ہر قسم کے امراض دندان کے لیے مفید ہے۔ نر کچور ایک تولہ گھی میں بریاں کر کے اس میں مرچ بھوری 21 دانہ۔ لونگ 21 دانہ۔ سیاہ مرچ 21 دانہ سب کا سفوف کر کے دانتوں پر ملیں۔

نسخہ: مسی سفید خوشبودار، دانتوں کی ہر بیماری کو مفید۔ نیلہ تھوتھا بریاں، کتھہ سفید عمدہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک لاہوری سات ماشہ۔ زیرہ سفید بریاں تین ماشہ۔ کشنیز خشک بریاں سات ماشہ۔ زنجبیل دو ماشہ۔ مرچ سیاہ ڈیڑھ ماشہ۔ مصطگی دو ماشہ۔ کیسس دو ماشہ۔ کپور کچری دو ماشہ۔ کباب چینی دو ماشہ۔ قسط شیریں دو ماشہ۔ مصطگی اور کیسس اور قسط کو علیحدہ پیس کر اور بقیہ دوائیں علیحدہ پیس کر سب کو ملا کر دانتوں پر ملیں۔ بعد استعمال دو گھنٹہ تک پانی گرم اور سردے پرہیز کریں۔ مجرب ہے۔

نسخہ: مسی سیاہ، مازو بریاں، مجیٹھ، عقر قرحا، پھٹکڑی بریاں، الائچی کلاں ہر ایک چھ ماشہ۔ سنگ راخ تین ماشہ۔ پوست بادام یعنی اوپر کا خول سوختہ ایک تولہ۔ ہلیلہ خورد ایک تولہ۔ بارہ سنگ سوختہ نو ماشہ۔ سنگجراحت چھ ماشہ۔ سب کا باریک سفوف کر کے دانتوں پر ملیں۔ لیکن اول قدرے نارجیل کھا لینا چاہیے۔

نسخہ: مسی سرخ، نوشادر، شنگرف، ہیرا کیسس، مجیٹھ، مردہ سنگ، نمک سانبر، رسوت ہر ایک تین ماشہ۔ الائچی خورد و کلاں چھ ماشہ۔ سب کا سفوف کر کے استعمال کریں دانت سرخ ہوں گے۔

بیان امراض گلو

اگر گلا بیٹھ گیا ہو تو کلونجی، فلفل دراز، سونٹھ، ستاور، ہلیلہ زرد۔ سب کو باریک کر کے شہد تین حصہ میں ملا کر چاٹنا مفید ہے اور نوشادر کو قدرے قدرے پانی میں حل کر کے غرغرہ کرنا بہتر ہے۔

نسخہ دوم: اگر سردی سے آواز بیٹھ گئی ہو تو سونف، گاؤزبان، پرسیاؤشاں ہر ایک 4 ماشہ۔ ملٹھی مقشر ایک ماشہ۔ عرق مکو دس تولہ میں جوش دے کر پلائیں۔ آواز کھل جائے گی۔

نسخہ سوم: اگر گرمی سے آواز بیٹھ گئی ہو تو تخم خیارین، تخم خرفہ، تخم کدو شیریں چھ چھ ماشہ لے کر عرق گاؤزبان میں ان سب کو رگڑ کر شربت بنفشہ دو تولہ ڈال کر پلانا آواز کھولتا ہے۔

علاج کنٹھ مالا: یعنی خنازیر، تخم سرس دس تولہ کو خوب باریک پیس کر اس میں تولہ شہد ملا کر ایک مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر منہ آردماش سے بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ بعد ایک ہفتہ کے ہر روز ایک ایک تولہ بوقت صبح خنازیر والے کو کھلائیں۔ اگرچہ بدبودار تو ضرور ہو جائے گی لیکن اعلیٰ درجہ کی مجرب دوا ہے۔

نسخہ دوم: برگ درخت پیلو۔ اونٹ کے پیشاب میں رگڑ کر گلے پر لیپ کر کے اوپر پان باندھیں۔ اس سے بھی آرام ہو گا۔ اور نسخہ مذکور کھلائیں۔

علاج کھانسی: خواہ خشک ہو یا نزلہ سے ہو۔ سبوس گندم 2 تولہ۔ نیلوفر، بنفشہ، بہیدانہ، گاؤزبان ہر ایک 2 ماشہ۔ ان سب کو جوش دے کر چھان کر قند سفید ملا کر پئیں۔

نسخہ دوم: ہر قسم کی کھانسی کو مفید۔ مرچ سیاہ چھ ماشہ۔ عقرقرحا ایک تولہ۔ بابونگ چھ ماشہ۔ گجی ایک تولہ۔ ادرک چھ ماشہ۔ برگ ببول تر ایک ماشہ۔ سب کا سفوف بنا کر عرق گھیکوار میں گولیاں ایک ایک ماشہ کی بنا کر ہر روز صبح شام ایک ایک گولی کھانے سے کھانسی دور ہو گی۔

نسخہ سوم: کھانسی، دمہ، بادگولہ، بلکہ ہمہ امراض شکم و سینہ کو مفید۔ پھول آک جس کا منہ بند ہو چھ تولہ۔ اجوائن تین تولہ۔ نمک سیاہ تین تولہ سب کو باہم پیس کر سایہ میں خشک کریں۔ صبح کو ایک کف دست کھائیں۔ ترشی بادی سے پرہیز۔

نسخہ چہارم: کھانسی کو دور کرے۔ کالزا نگی، سہاگہ بریاں۔ حب الآس، رب السوس ہر ایک ہم وزن لے کر ایک کوزہ میں ڈال کر خاکستر کر کے چار رتی پان میں ڈال کر کھائیں۔

نسخہ پنجم: دافع کھانسی، پہلا مول، فلفل دراز، زنجبیل، بہیڑہ، برابر وزن پیس کر شہد ملا کر گولیاں نخود برابر بنا کر ایک صبح ایک شام کھائیں۔ مجرب نسخہ انوری باب 14 حبوب میں دیکھو۔

علاج: ضیق النفس یعنی دمہ، برگ بانسہ نیم سیر کو ایک من پانی میں خوب جوش دے کر چھان کر پھر اس پانی کو آگ پر رکھ کر گاڑھا کریں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو پھر اس میں فلفل دراز، قرنفل، بابونگ، کالزا نگی، تخم کنائی کلاں ہر ایک چار رتی باریک پیس کر اس میں ڈال کر پھر بالکل خشک کریں۔ خوراک وقت صبح شام جوان کو ایک ایک ماشہ کھلانا چاہیے۔

نسخہ دوم: دمہ دور ہو۔ سونچر نمک، بلیلہ، لونک ہر ایک تولہ تولہ لے کر سفوف بنائیں اور پھر چلمک نمولی میں بھر کر ان سب کا سمپٹ کر کے آگ اس قدر دیں۔ کہ جس سے جل جائے تو ہر روز مکھن یا ملائی سے وقت صبح قدرے قدرے کھائیں۔

نسخہ سوم: مغز تخم خربوزہ، فلفل دراز۔ دونوں کو پیس کر عرق ادرک میں گولیاں بقدر نخود بنا کر دو گولی صبح اور دو شام کھانے سے دم کو آرام ہوتا ہے۔

نسخہ دافع سل وتپ: سنگجراحت، زہرمہرہ، کتھ سفید، کتیرا گوند، گوند کیکر، خشخاش، نشاستہ، تخم

خطمی، گیرو، ہر ایک تین ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ کوٹ چھان کر گولیاں تیار کریں۔ اگر تپ ہو تو کافور ماشہ
زیادہ کریں اور ایک گولی صبح اور ایک شام کھلائیں۔

نسخہ: خون تھوکنے کو روکے۔ ایک سپاری کو نرم کر کے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ پانی رہ جائے
تو اس میں سے قدرے قدرے مریض کو پلائیں۔ انشاء اللہ خون بند ہو جائے گا۔

علاج ذات الجنب: یعنی جس کو درد پہلو کہتے ہیں۔ اس درد کے لیے اگر مریض خوب جوان ہو تو فصد
باسلیق جانب مخالف کھولنی مفید ہے اور گل بابونہ، نکل خطمی کر کے سینک دینا چاہیے۔

نسخہ دوم: پوست بیخ ارنڈ چھ ماشہ۔ شہد تولہ ڈال کر جوش کر کے پینا مفید ہے۔

نسخہ سوم: بارہ سنگ قدرے، سیاہ مرچ پانچ عدد دونوں کو رگڑ کر نیم گرم لگانا بھی درد کو دور کرتا ہے اور
زردی بیضہ مرغ اور ایلوا ان کا بھی لیپ درد رفع کرتا ہے۔

نسخہ درد سینہ: کے لیے مفید مغز تخم کرنجوہ ایک بریاں و ایک خام دونوں کو پیس کر ہمراہ نیم گرم پانی
کھلائیں اور ہر درد کے لیے موم سفید کو روغن گل میں پگھلا کر جہاں درد ہو مالش کر کے روئی باندھ کر
سینک دینا بہتر ہے۔

علاج ذات الصدر: یہ ایک ورم عضلاتی ہے جانب قص یعنی ہڈی سینہ کی طرف نشانی اس کی یہ ہے کہ
درد دونوں ہڈیوں ہنسلی کے بیچ میں ہو اور بیمار اوپر نیچے نہ دیکھ سکے اور نہ پشت و پہلو پر سو سکے ہر طرح
تکلیف ہو۔ صاحب ذخیرہ کا قول ہے کہ یہ سبب جمع ہونے ریم کا ہے۔

نسخہ مجرب: بادام دو عدد۔ گوند کیکر، گوند کتیرا، رب السوس ہر ایک ماشہ۔ ان کا سفوف کر کے عرق
مہستان ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے شیرہ مغز کدو شیریں پانچ ماشہ۔ لعاب بہیدانہ تین ماشہ۔
شیرہ کاہو پانچ ماشہ۔ شربت بنفشہ دو تولہ ڈال کر پلائیں۔ اور روغن زرد و روغن بادام قدرے قدرے ملا کر
مالش کریں اور بعض کا تجربہ ہے کہ صرف زنجبیل چھ ماشہ ہی کو پانی میں ڈال کر پینا مفید ہے۔ (نوٹ)
عرق مہستان کے لیے باب 13 دیکھو۔

علاج ذبہ اطفال: یعنی جس کو پسلی کا عارضہ کہتے ہیں۔

نسخہ: کمیلا، چونا، ہلیلہ زرد، توتیا سبز، کتھ سفید۔ مساوی الوزن لے کر پیس کر گولیاں [illegible] بوقت
ضرورت ایک گولی گھی میں حل کر کے لگائیں۔ درد رفع ہو۔

نسخہ دوم: درد پسلی کو دور کرے۔ ایلوا، مصبر، [illegible] ہم وزن لے کر ایک کی لڑائی میں قدرے [illegible]
[illegible] ڈال کر لوہے کے [illegible] سے خوب پیس کر گولیاں بقدر دانہ نخود کے بنا کر ایک گولی بچہ کو دودھ
سے [illegible] کھلائیں۔ فوراً اجابت آکر درد رفع ہو جائے گا اور [illegible] کھانا بھی اسی [illegible] سے کھانا مجرب
ہے۔

علاج درد دل: اگر درد گرمی سے ہو تو کشنیز خشک سات ماشہ۔ گل گاؤزبان، طباشیر، کافور ہر ایک تین ماشہ [illegible]
[illegible] کر کے ساڑھے چار ماشہ [illegible]
[illegible]
[illegible] ساتھ ملا کر کھانا بھی درد دل کو دور کرتا ہے۔

علاج خفقان: صندل سرخ، صندل سفید نو ماشہ۔ تخم کاہو چھ ماشہ۔ الائچی خورد نو ماشہ۔ سب کو ایک شب پانی میں تر کر کے مل کر کے صاف کریں اور قند سفید دو تولہ ڈال کر اول طباشیر دو ماشہ باریک کر کے چھانک کر اوپر سے خیساندہ مذکور پلائیں اور خمیرہ معجونوں کے نسخے جو خاص مقوی قلب و دماغ و خفقان کو مفید ہیں۔ باب 13 میں درج کیے جائیں گے۔ وہاں دیکھو۔

علاج غشی: حواس بیکار ہو جانے کو غشی کہتے ہیں۔ اس حالت میں آب سرد و عرق گلاب منہ پر چھڑکنا مفید ہے اور شربت مفرح پلانا اور مربہ سیب، آملہ وغیرہ کھلانا بھی چاہیے اور سینہ پر صندل سفید روغن کاہو دونوں لگانا بہتر ہیں۔

نسخہ جوارش زنجبیل: دافع نسیان و درد معدہ و جگر ہاضم طعام، زنجبیل دو تولہ کو عرق لیموں میں تین روز بھگو کر اور خشک کر کے پیس کر قند سفید کے قوام میں ملائیں۔ اور قدرے قدرے ہر روز کھائیں۔

نسخہ حبوب: مقوی معدہ دافع اسہال، دار چینی دو ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں 4 ماشہ۔ دانہ الائچی خورد چار ماشہ۔ سونف، رومی مصطگی ہر ایک تین ماشہ۔ پودینہ خشک 4 ماشہ۔ انار دانہ ترش چھ ماشہ۔ زرشک پانچ ماشہ۔ کشنیز خشک چھ ماشہ۔ نمک سیاہ چار ماشہ۔ آملہ مقشر پانچ ماشہ۔ اجوائن تین ماشہ۔ نمک لاہوری ایک تولہ سب کو پیس کر گولیاں عرق لیموں میں بقدر ایک ماشہ کے بنا کر بعد کھانے کے ایک صبح ایک شام نگل لینی مفید ہے۔

نسخہ: دافع اسہال و ضعف معدہ، زنجبیل چالیس تولہ۔ افیون ایک ماشہ۔ زنجبیل کو پانی میں گھوٹ کر افیون ملائیں۔ پھر چھ چھ ماشہ کی ٹکیاں بنا کر گھی میں بریاں کر کے نہار منہ ایک ٹکیہ کھانے سے دست بند ہو جاتے ہیں۔

نسخہ: برائے پیچش و آنوں۔ زنجبیل تولہ پیس کر دہی میں ملا کر کھانے سے تین روز میں آرام ہو۔

نسخہ: سفوف دافع پیچش اسبغول بریاں نو ماشہ۔ گیرو بریاں تین ماشہ۔ گوند کیکر بریاں 4 ماشہ سب کا سفوف کر کے کھائیں۔

نسخہ: سونف، سونٹھ، ہلیلہ سیاہ، خشخاش کا پوست سب برابر لے کر بریاں کر کے دو یا تین ماشہ پانی سے صبح و شام کھانے سے دیرینہ پیچش دور ہو اور نسخہ مجرب باب 9 میں بھی درج ہے۔

نسخہ دافع اسہال پیچش: تخم مولی بریاں چھ ماشہ لے کر سفوف کر کے شہد چھ ماشہ ملا کر کھانا چاہیے۔

نسخہ: اسہال کو بند کرے۔ پوست خشخاش، ہلیلہ سیاہ، سونف، گوند ناگوری، گوند کتیرا۔ ہر ایک ہموزن بریاں کر کے سفوف بنائیں اور نیم وزن دواؤں کے قند سفید ملا کر نو ماشہ پانی کے ساتھ کھائیں دست فوراً بند ہو جائیں گے۔

نسخہ دوم: فوراً دستوں کو بند کرے۔ خواہ کتنی مدت سے آتے ہوں۔ کچلہ کو شیشم کے کوئلہ پر جلا کر ہم وزن راکھ کے قند سیاہ یعنی گڑ ملا کر بقدر دانہ مسور کے گولیاں بناؤ۔ ایک صبح ایک شام کھانے سے دست بند ہوں۔

سفوف معدہ طفال: طاقت دے۔ طباشیر، زیرہ سیاہ، دانہ الائچی خورد، نمک سیاہ۔ ہر ایک ہم وزن

باریک کریں اور ایک چٹکی ہر روز کھلائیں۔

علاج ہیضہ: اگر قے دست جاری ہوں تو پودینہ، دریائی کھوپا، زہر مہرہ۔ سب قدرے قدرے عرق گلاب میں گھس کر شربت صندل یا املی یا سکنجبین لیموں ملا کر دیں۔

نسخہ دوم: پوست بیخ درخت آک چھ تولہ آب ادرک میں کھرل کر کے گولیاں بقدر ماش بنا کر ایک یا دو کھلائی مفید ہیں۔

نسخہ سوم: قے اور پیاس کو رفع کرے۔ طباشیر، پودینہ، اناردانہ، مغز کنول گٹہ، زرشک، سماق، دانہ الائچی کلاں سب کو سفوف کر کے شربت لیموں میں ملا کر چٹائیں اور عرق جیبی طبیب بھی مفید ہے۔

نوٹ: جیبی طبیب کے عرق کی دو تین بوند اکسیر ہے۔ نسخہ باب 9 میں درج کیا جائے گا۔ وہاں دیکھیں۔

نسخہ چہارم: پیاس کو روکے۔ شربت نیلوفر دو تولہ۔ لعاب اسبغول، عرق گاؤزبان دس تولہ ملا کر پلانے سے پیاس دور ہو جاتی ہے۔ یا آملہ، کتھہ سفید، صندل گلاب میں گھس کر اوپر سینہ و دل کے لگانا بھی مفید ہے۔

علاج ہچکی: مور کے پر جلا کر تین ماشہ شہد میں ملا کر کھانے سے ہچکی دور ہو جاتی ہے۔

نسخہ دوم: زیرہ سفید، رومی مصطگی ہر ایک تولہ تولہ۔ کلونجی 3 ماشہ سب کا سفوف کر کے چار چار رتی قدرے آب سرد سے کھلائیں۔

نسخہ سوم: پوست الائچی خورد تین تولہ پانی میں جوش دے کر چھان کر بار بار پلائیں۔ اور میدہ گندم میں بادام روغن و شیر زرشک قدرے ڈال کر حلوا تیار کر کے کھلائیں۔ مجرب خود بلکہ اکسیر ہے۔

نسخہ دافع ڈکار: پوست ہلیلہ زرد، پوست آملہ، مصطگی، اجوائن، دانہ الائچی کلاں، زنجبیل، مرچ سیاہ مساوی الوزن سفوف کر کے مصری ملا کر قدرے قدرے کھایا کریں اور دراصل علاج اس کا تنقیہ بدن اور درستی ہاضمہ چاہیے اس کے لیے جوارش مصطگی بھی مفید ہے۔

بیان یرقان: یرقان دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک زرد دوسرا سیاہ زرد اس طرح ہوتا ہے کہ آنکھیں اور ناخن سب زرد ہو جاتے ہیں۔ اس کو یرقان اصفر کہتے ہیں۔

دوسرا سیاہ: اس کو یرقان اسود کہتے ہیں۔

علاج: یرقان زرد، کے لیے چھال و جڑ بسکھپرہ کی لے کر اس کو دھو کر ساٹھی کے چاول ملا کر سفوف کر کے مریض کو کھلانا مفید ہے۔ اور سرسوں تولہ پیس کر دہی کے ساتھ کھلانا مجرب بلکہ اکسیر ہے۔

نسخہ دافع یرقان سیاہ: گگروندہ مع جڑ و برگ کے پیس کر اس کا عرق لے کر پانچ تولہ شکر ملا کر پلانا مفید ہے۔

نوٹ: گگروندہ کو ککروچھدی بوٹی بھی کہتے ہیں۔ باڑوں میں ہوتی ہے۔

بیان طحال: جس کو تاپ تلی کہتے ہیں۔ جگر کے پاس ایک سخت گولہ ہو جاتا ہے۔ اس کو تلی کہتے ہیں۔ اس سے بدن دبلا اور بخار بھی آنے لگ جاتا ہے علاج جلد کرنا چاہیے۔

مجرب: نوشادر، رائی، اجوائن، کتھا گوند۔ سب ایک ایک ماشہ۔ مصری دو ماشہ اس کا سفوف کر کے ہر

روز یہ کھا کر اوپر سے پاؤ چھٹانک پانی پی کر تلی والے پہلو پندرہ منٹ لیٹ جانا چاہیے۔ اس طرح چند روز برابر کھانے سے آرام ہو۔ اگر مریض بچہ ہو تو نصف وزن ایک دفعہ کھلاؤ۔ پرہیز بادی اشیاء سے ضروری ہے۔

نوٹ: ہر عمر کے مطابق دوا دینی چاہیے۔ بچہ خورد کو سب سے کم۔

نسخہ دوم: نوشادر، نمک منہاری، نمک سیاہ، مرچ سیاہ، زنجبیل، ہلدی، نسوت، کل اجزا ہم وزن سفوف کر کے آب ادرک و آب گھیکوار سے کھرل کر کے گولیاں ماشہ ماشہ کی بنا کر صبح شام ایک ایک گولی پانی سے کھائیں۔ اس سے طحال جاتا رہتا ہے۔

نسخہ سوم: ضماد داغ تلی راکھ چوب درخت انگور، راکھ بیگنی بز، برابر وزن سرکہ میں ملا کر حمام میں جا کر تلی پر لگانے سے چند روز میں فائدہ ہو۔

بیان درد قولنج: یہ درد اس وجہ سے ہوتا ہے جب کہ انتڑیوں میں سدہ ہو جائے۔ اس کے لیے زنجبیل، سنائی، ہلیلہ زرد، نمک سیاہ وزن مساوی لے کر سفوف بنائیں اور قدرے پانی گرم سے کھلائیں۔ فوراً درد قولنج و درد شکم رفع کرے۔

نسخہ دوم: اجوائن، بابڑنگ، پوست ہلیلہ، جوا کھار، نمک سنگ، سفوف کر کے کھلائیں اور معجون تربد درد قولنج و درد پشت و بلغم کو نافع ہے۔

علاج درد کمر: اگر کمر میں درد ہو تو زنجبیل دس تولہ باریک کر کے چار سیر دودھ میں ڈال کر کھو آ بنائیں۔ اور پھر آدھ سیر گھی ڈال کر اس کو بریاں کر کے شکر سفید ڈیڑھ سیر۔ مغز بادام پستہ، خرمار، نارجیل ہر ایک چھ تولہ۔ فلفل دراز، سیاہ مرچ، بج، پترج، موچرس، ناگ کیسر، موصلی سفید، موصلی سیاہ، ستاور، گوکھرو، گل سپاری، پیپلا مول ہر ایک ساڑھے چھ ماشہ۔ سب کا سفوف کر کے کھو آ وغیرہ میں ملا کر تین تین تولہ کے لڈو بنائیں۔ ایک لڈو روز صبح کو کھانا مفید ہے۔ پرہیز جماع سے ضروری رکھنا چاہیے۔

نوٹ: جوارش کا نسخہ باب 12 دیکھو۔

نسخہ دوم: بھوسی گندم، اجوائن دیسی، لہسن، ہر ایک دو تولہ قند سیاہ ایک سال کا بارہ تولہ سب کو کوٹ چھان کے مقدار ایک تولہ صبح شام کھائیں درد کو تین دن میں فائدہ ہو۔

بیان دیدان: یہ وہ مرض ہے کہ جس کے پیٹ میں کیڑے کینچوے پڑ جائیں۔ اس کو دیدان کی مرض کہتے ہیں۔ اگر چھوٹے جی پاخانہ کے راستے سے نکلتے ہوں تو بابڑنگ کابلی چھ ماشہ لے کر خوب باریک کر کے ½ سیر دودھ کے ساتھ پھانکیں۔ سب کیڑے شکم سے نکل جائیں گے۔

نسخہ دوم: پوست انار ترش اور جڑ قدرے پانی میں جوش کر کے پینے سے کیڑے مرجاتے ہیں۔ اگر بڑے کیڑے ہوں جس کو کدو دانہ کہتے ہیں۔ تو زیرہ کرمانی کوٹ چھان کر ایک کف دست پانی سے یا صرف بابڑنگ کا سفوف۔

نسخہ سوم: بابڑنگ کابلی مقشر، ہلیلہ زرد، آملہ، ہر ایک نو تولہ۔ تربد اکیس ماشہ۔ قند سفید برابر سب کے ملا کر چھ درم گرم پانی سے کھائیں۔ کدو دانہ نکل جائیں گے۔

نسخہ: اگر پیٹ میں کینچوے کی طرح کے ہوں، جس کو مِلہپ کہتے ہیں تو ان کے نکالنے کو یہ گولیاں بڑی مفید ہیں۔ بابڑنگ مقشر ایک تولہ۔ مغز اخروٹ چھ عدد کے ان کو پیس کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر ایک صبح ایک شام چند روز برابر کھانے سے آرام ہو گا۔

علاج خروج مقعد: جس کو ہندی میں کانچ نکلنا کہتے ہیں۔

نسخہ اول: پرانی چھلنی کا چمڑا جلا کر اس کی راکھ مقعد پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ دوم: غلہ مسور' انار کی چھال' گلنار' مازو سبز' جفت بلوط ہر ایک دو تولہ لے کر نیم کوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دے کر اس پانی سے آبدست کریں۔

نسخہ سوم: سرمہ کشتہ قلعی' پھلی ببول' ان کو روغن السی میں چرب کر کے پتر کے ٹکڑے پر لگا کر کانچ کو دبائیں مجرب ہے۔

نسخہ چہارم: زنجبیل' آملہ' ہر ایک تین ماشہ۔ کشنیز خشک نمک سیاہ' نمک لاہوری ہر ایک چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ پیپلا مول تین تولہ سب کا سفوف کر کے چھ ماشہ صبح پانی سے کھانا بہتر ہے۔

بیان بواسیر ہر قسم: بواسیر دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک خونی دوسری بادی۔

علامت: اگر مقعد کے کنارے پھول جائیں اور ان میں سے خون نکلے تو اس کو بواسیر خونی کہتے ہیں۔ اور اگر صرف خارش ہی مقعد میں ہو اور خون وغیرہ نہ نکلے اس کو بواسیر بادی کہتے ہیں۔ جڑ اس کے نیچے تک ہوتی ہے۔ اور سبب اس مرض کا فاسد ہونا خون کا ہے۔

نسخہ بواسیر: خونی بادی دونوں کے لیے مفید۔ مغز تخم نیم' رسوت' ہلیلہ خورد ہر ایک تولہ۔ مرچ سیاہ چھ ماشہ۔ پہلے سب دواؤں کو بغیر رسوت کے پیس کر پھر رسوت کو پانی میں حل کر کے باقی دوائیں ملا کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ پھر ہر روز صبح کو چار گولی کھائیں۔ اگر مزاج کے موافق ہو تو چھ تک کھائے۔ گھی وغیرہ کا خوب استعمال کریں اور بڑی مرچ زیادہ نہ کھائیں۔

نسخہ دوم: بواسیر خونی و بادی کو مفید۔ مغز کرنجوہ ایک عدد پیس کر ایک تولہ قند سفید ملا کر ہر روز سرد پانی سے کھائیں۔ تین چار روز میں آرام ہو۔

نسخہ سوم: بابڑنگ عمہ لے کر خوب باریک کر کے شہد ملا کر بقدر جنگلی بیر بنا کر ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام پانی سے کھانا مفید ہے۔

نوٹ: معجون مقل کا نسخہ باب 13 میں دیکھو۔

نسخہ بواسیر خونی: مسوں کو دور کرے۔ چونہ شگفتہ' نیلا تھوتھا' پوست ہلیلہ' کتھہ سفید' مساوی الوزن لے کر آب دہن میں حل کر کے مسوں پر لیپ کریں۔ مسے گر پڑیں گے۔

نسخہ: بادی بواسیر کے لیے سفوف چاکسو ایک کف دست چند روز کھانا مفید ہے۔

نسخہ: بواسیر خونی و بادی کو مفید۔ تخم بکائن' تخم نیم' رسوت' ہلیلہ زرد' گوگل۔ سب کو کوٹ چھان کر آب گکروندہ میں گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر ایک روز کھائیں اور صرف رسوت کو عرق گکروندہ میں پیس کر مسوں

پر لگانا بہتر ہے اگر وندہ ایک بوٹی ہے جس کا نام کوکز چھدی بھی ہے)۔

بخور دافع بواسیر: برگ بھنگ، برگ نیم، برگ بکائین، برگ املی، برگ سنبھالو، برگ نیل کوٹ کر جوش دے کر مقعد کو بخور دینی مفید ہے۔

نسخہ دافع بواسیر خونی: رسوت، قلمی شورہ، مساوی وزن پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح پانی سے کھائیں اور اسی گولی کو لعاب میں گھس کر مسوں پر لگائیں۔

نسخہ دافع بواسیر بادی: تخم ہار سنگھار مقشر ایک تولہ۔ سیاہ مرچ 3 ماشہ۔ ان کا سفوف کر کے ماشہ ماشہ کی گولیاں بنا کر صبح کو تین گولیاں پانی سے کھلائیں۔ مجرب ہے۔

بیان درد گردہ

درد گردہ افراط جماع سے عموماً ہوتا ہے۔ اس لیے کثرت جماع سے بچنا نہایت ضروری ہے۔

نسخہ: دافع درد گردہ، بابونگ چار ماشہ۔ ایلوا زرد چھ ماشہ۔ مغز املتاس ایک تولہ۔ سرکہ خالص، روغن گل ان کو پیس کر درد کی جگہ نیم گرم لگائیں اور نمک کی ٹکور کریں۔

نسخہ دوم: دفع درد گردہ و مثانہ۔ انار کی چھال کا نمک نکال کر ایک رتی چند روز کھانے سے درد اور پتھری کو آرام ہو۔ یہی تاثیر نمک مولی رکھتا ہے۔ ان کے نمک بنانے کی ترکیب باب 22 میں دیکھو۔ نمک مولی نہایت اکسیر ہے اور میر احمد شاہ صاحب توہانوی کا آزمودہ ہے۔

نسخہ سوم: دافع درد گردہ، مغز کرنجوا ایک ماشہ۔ شہد دو ماشہ میں ملا کر دو ہفتہ تک اس طرح سے کھانا کر ایک ایک ماشہ ہر روز زیادہ کرتے جائیں یعنی ساتویں روز تک سات ماشہ جب ہو جائے تو پھر ایک ایک ماشہ کم کرتے رہیں تا کہ چودھویں روز وہی ایک ماشہ ہو جائے اس طرح سے یہ دوا کھانی نہایت بہتر ہے۔ یا فروٹ جو نمکین ایک دوا انگریزی کھانی بھی مفید ہے۔

نوٹ: ہرن کھری بوٹی گیہوں کے اور نمشکو کے کھیت میں ہوتی ہے اور بالکل ہرن کی کھر جیسے پتے ہوتے ہیں۔

نسخہ چہارم: بوٹی بکر بیل جس کو ہرن کھری کہتے ہیں۔ ایک تولہ سیاہ مرچ چار عدد گھوٹ کر تین تولہ قند سیاہ ملا کر چند روز پینے سے درد گردہ کو آرام ہوتا ہے۔

علاج بستگی پیشاب: شورہ قلمی، نمک، جوا کھار، تخم ترب دو دو ماشہ سب کا سفوف کر کے لسی شیر گاؤ سے پئیں گل ٹیسو پانی میں ابال کر اس کی ٹکور کرنی بھی مفید ہے۔

نسخہ دوم: چوہے کی مینگنی پیس کر ایک بتی پر لگا کر سوراخ قضیب میں رکھیں۔ فوراً پیشاب لائے۔ بھینس کے کان کا میل مریض کی ناف پر ملنے سے بھی پیشاب آتا ہے۔

نسخہ اول: سلسل بول کے لیے مفید، یعنی بار بار پیشاب آنے کو روکے۔ شقاقل، مغز خستہ شفتالو، قند سفید ہم وزن باریک کر کے سات ماشہ روز کھانا مفید ہے۔

نسخہ دوم: کنجد سیاہ' اجوائن برابر کوٹ کر چار ماشہ کھانا بہتر ہے۔

نسخہ سوم: کنجد سیاہ اور قند سفید' دونوں کو خوب کوٹ کر کھانا بھی مثانہ کو طاقت دیتا ہے۔ لیکن سردی میں یہ نسخہ استعمال کرنا چاہیے اور کشتہ شنگرف بھی مفید ہے جو باب 17 دیکھو۔

علاج درد وجع مفاصل: وغیرہ یہ درد پاؤں کی انگلیوں سے شروع ہو کر کمر تک آتا ہے۔ البتہ یہ درد منضج و مسہل کے بدون نہیں جاتا اور فصد باسلیق طرف موافق بھی بہتر ہے لیکن بہتر مسہل ہی ہے۔ اور پھر ذیل کا کوئی نسخہ استعمال کریں۔

نسخہ: سقمونیا تیس ماشہ۔ قاقلہ' دار چینی' زنجبیل' تج' نار مشک مونگ' مرچ سیاہ ہر ایک پندرہ ماشہ۔ ترید سفید' قند سفید' ہر ایک چھتیس تولہ کوٹ چھان کر شہد ملا کر کھائیں۔

نسخہ دوم: زنجبیل' سانبر' انگوزہ' نمک لاہوری ہر ایک چھ ماشہ سب کو پیس کر عرق برگ سوہانجنا میں گولیاں بمقدار جنگلی بیر بنا کر ہر روز نہار ایک گولی کھائیں۔

نسخہ تیل: دافع درد ہر قسم' برگ درخت مدار' برگ تھوہر' برگ دھتورہ' برگ مہندی' برگ بکائین' برگ سنبھالو' برگ سوہانجنا ہر ایک تین ماشہ کوٹ کر ایک سیر خام تیل کنجد میں جلا کر صاف کر کے جہاں درد ہو اس تیل سے نیم گرم مالش کر کے روئی یا برگ ارنڈ باندھیں۔

نسخہ دوم: برگ راسن' گلو' پوست بیخ ارنڈ' برگ بانسہ' زنجبیل' ستاور' ہلیلہ کلاں۔ سب تین تین ماشہ لے کر پانی میں جوش کر کے پلائیں۔ اس سے بھی درد رفع ہو جاتا ہے۔

بیان امراض جلد

علاج برص یعنی سفید داغ: تنقیہ بلغم اور خون کو صاف کرے۔ اجوائن خراسانی' بالون ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔ اول روز چار رتی شیر گاؤ سے کھائیں اور دوسرے روز پانچ رتی۔ اسی طرح چودہ روز تک چودہ رتی تک کھائیں پھر ہر روز ایک رتی زیادہ کریں۔ جب سترہ رتی ہو جائے تو بس برابر چالیس روز تک سترہ رتی ہر روز کھائیں اور سرسوں کا تیل اور باوچی قدرے خوب باریک پیس کر سفید داغوں پر طلا کریں۔

نسخہ مسہل: دافع برص وغیرہ۔ پوست ہلیلہ کلاں' آملہ مقشر ہر ایک تولہ۔ تربد تین تولہ۔ قند سفید چودہ تولہ پانی میں ڈال کر شربت بنائیں اور ادویہ مذکور اس میں ملا کر شربت نو ماشہ سے پندرہ ماشہ تک پینا چاہیے اور اگر زنجبیل ایک تولہ بھی ڈال دیں۔ تو زیادہ مفید ہے۔

نسخہ دوم: مجرب حکیم وارث علی خان' حب النیل' چوک' باوچی' آنبہ ہلدی' سانبر' تخم مولی' پنڈال' برال' بہار گلی' افسنتین ہر ایک سہ ماشہ۔ جائفل 2 ماشہ۔ زعفران 2 ماشہ۔ ادرک کے پانی میں سب کو پیس کر دن میں تین دفعہ ضماد کریں۔ مجرب ہے۔

نسخہ سوم: دافع داغ سفید۔ باوچی' تخم پنواڑ' اجود' ہم وزن باریک کر کے شہد سے گولیاں بنا کر سات ماشہ

روز کھائیں۔ کندش اور شہد ملا کر سفید داغ پر لیپ کریں۔

نسخہ چہارم: جنگلی انجیر کی جڑ' باوچی' سہاگہ' املی' سب کو زیادہ پانی سے پیس کر دن میں دو دفعہ خوب لیپ کریں۔ داغ دور ہوں گے مجرب ہے۔

نسخہ پنجم: برگ حنا چار تولہ۔ برگ جل نیم چار تولہ کو صرف پندرہ تولہ پانی میں وقت رات کے تر کر کے صبح مل چھان کر اس کو پئیں اور باوچی تولہ سہاگہ چھ ماشہ کو سرکہ سے پیس کر ان داغوں پر لیپ کریں۔

علاج داد: پوست ناریل کا لے کر اس کا تیل پتال جنتر سے نکال کر وہ لگائیں۔ چند روز میں داد صاف ہو گی۔

نوٹ: تیل نکالنے کے لیے باب 19 دیکھو۔

نسخہ دوم: داغ داد' خواہ کتنی مدت کا ہو۔ چونہ' قسط' تخم پنواڑ' سیاہ دانہ' ہلدی' رائی' پوست ناریل کی راکھ' آملہ' ہلیلہ' ہینگوہ' بابرنگ' ہم وزن پیس کر سرکہ میں حل کر کے داد پر لیپ کریں۔ انشاء اللہ داد جاتی رہے ایک اکسیری باب 9 میں بھی ہے دیکھو۔

نسخہ سوم: داد و خارش ہر قسم۔ پارہ' نیلا تھوتھا' آملہ سار گندھک' کتھ پاپڑیا' سہاگہ تنکا' مردار سنگ' شورہ قلمی ہر ایک چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ تین ماشے۔ روغن زرد' مادہ گاؤ پندرہ تولہ میں پہلے پارہ' گندھک کو خوب کھرل کریں۔ جب خوب کھرل ہو جائے تو شورہ قلمی باریک پیس کر ڈالیں۔ اور خوب کھرل کریں۔ کہ ایک ذات ہو جائے پس سنبھال کر ایک چینی کے برتن میں رکھیں اور داد پر چند روز لیپ کریں اور اگر خارش خشک ہو تو بقدرے لے کر مالش کر کے دھوپ میں بیٹھ کر گرم پانی سے غسل کریں۔ لیکن غسل کے وقت چنے کا آٹا بدن پر ملیں۔ اور پھر قدرے روغن چنبیلی کی مالش کریں۔ نہایت مفید ہے۔

نسخہ چہارم: کف دریا' صابون' چونہ' بچی پھٹکری' کتھ سفید' نوشادر' ہر ایک مساوی الوزن آب لیموں میں پیس کر ملا کریں یا لسن کو سرکہ تیز میں پیس کر ملنا مفید ہے۔

نسخہ خارش بدن: کے لیے مفید۔ گندھک آملہ سار' آنبہ ہلدی' باوچی ہر ایک سات ماشہ۔ شاہترہ چودہ ماشہ۔ ان سب کا سفوف کر کے تین حصے کریں۔ ایک حصہ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح آب زلال اس کا نوش کریں۔ اور گندھک' چوک' مردار سنگ' سہاگہ' کمیلا' کتھ' پھٹکری' منسل' ہر ایک چار ماشہ۔ نیلا تھوتھا تین ماشہ۔ سب کو پیس کر روغن سرشف میں حل کر کے مالش کریں۔ بعد دو گھنٹہ کے سرد یا گرم پانی سے غسل کاربالک صابن مل کر نا مفید ہے اور پھر تیل چنبیلی قدرے مل لینا بہتر ہے۔

نسخہ دافع تپ: باوچی 11 ماشہ۔ چاکسو 11 ماشہ' مصری 22 ماشہ۔ ان سب کا سفوف کر کے سات پڑیاں بنا کر بوقت صبح ایک پڑیا ذیل کی ادویات کے عرق سے ہر روز کھائیں مجرب ہے۔ عشبہ تین ماشہ۔ برادہ صندل سفید چھ ماشہ۔ منڈی چھ ماشہ۔ عناب نو دانہ۔ سپستان' انیس دانہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

علاج مہاسہ: چہرہ یعنی جس کو کیل نکلنا کہتے ہیں۔ سمندر جھاگ چھ ماشہ۔ بادام تلخ تولہ۔ ان سب کو کوٹ کر رات کو منہ پر ملیں اور صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں اسی طرح چند روز کرنے سے کیل صاف ہوں

ے۔ اس کے لیے بھی عرق مذکور عمدہ ہے۔

چہرے کی پھنسیوں کو دور کرے۔ مغز نارجیل، خشخاش سفید ہر ایک ڈھائی تولہ۔ جفرات یعنی دہی دس تولہ۔ زردی بیضہ مرغ بیس عدد۔ اول زردی بیضہ کو دہی میں حل کریں۔ پھر تینوں چیزوں کا سفوف ڈال کر خوب حل کر کے بوقت شب دو تولہ کے قریب منہ پر ملیں۔ صبح گرم پانی سے منہ دھوئیں اور بعد دھونے منہ کے قدرے چنبیلی کا تیل لگائیں۔

علاج گنج: جس کے سر میں گنج ہو گیا ہو اس کو چاہیے کہ اونٹ کے خشک لیڈوں کا تیل پتال وجنتر سے نکال کر سر پر چند روز لگانے سے بال آنے لگ جاتے ہیں۔ آزمودہ حافظ غلام رسول صاحب۔

نوٹ: پتال جنتر سے تیل نکالنے کا طریقہ باب 19 میں درج ہو گا۔

نسخہ دوم: مغز بادام سوختہ، برگ حنا خشک، کیلا ہر ایک تولہ۔ مردار سنگ چھ ماشہ۔ نیلا تھوتھا مرچ سیاہ ہر ایک ماشہ سب کا سفوف کر کے سرکہ میں گھول کر قدرے روغن گل ملا کر سر پر لگائیں۔

علاج کلف: جس کو چھائیں کہتے ہیں۔ پوست انار ترش، پوست ترنج ہر دو برابر سرکہ انگوری میں ملا کر جہاں چھائیں ہو لیپ کریں۔ ایک اکسیری نسخہ باب 9 میں بھی ہے۔

نسخہ دوم: تخم مولی، تخم جرجیر دونوں کو پیس کر لیپ بھی مفید ہے۔

علاج بدبو بغل: برگ تنبول، روغن کنجد سفید میں پیس کر لگانا بھی مفید ہے۔

نسخہ دوم: مردار سنگ کو پرانے سرکہ میں پیس کر لگانا بھی مفید ہے۔

علاج بدبو دہن: گندہ کے لیے مفید۔ الائچی خورد، رومی مصطگی، وزن مساوی لے کر جوش دے کر دن میں چار پانچ دفعہ غرارہ کریں اور نسخہ حبوب خوشبودار جو علاج منہ میں درج ہے۔ استعمال کریں۔

نسخہ دوم: گل انار، الائچی خورد، کباب چینی، کتھا پاپڑیا، ہر ایک تولہ لے کر عرق گلاب میں جوش دے کر سونے کے وقت کلیاں کریں۔ منہ خوشبودار ہو جائے گا۔

علاج آگ سے جل جانے کا: زیرہ بریاں باریک پیس کے برابر موم، رائی، گھی ملا کر جلی ہوئی جگہ پر لیپ کریں اور آلو سرسوں کے تیل میں جلا کر اس کا لگانا بھی مفید ہے۔

نسخہ دوم: پان میں لگا کر کھانے والے چونے کو دہی میں ملا کر لگانا بھی مفید ہے۔

نسخہ سوم: غلہ جو کے دانہ کو جلا کر روغن کنجد کے تیل میں پیس کر لگانا بھی بہتر ہے۔

نسخہ تیل: کے جلے ہوئے کا سفیدی انڈے کی تیل کنجد میں گھول کر قدرے سفیدہ کاشغری ملا کر لگائیں۔

نسخہ دوم: روغن کنجد دس تولہ اور کھانے کا چونہ دو تولہ ان دونوں کو خوب ہاتھ سے ایک پہر تک مسل مرہم کی طرح روئی سے لگائیں۔ چند روز میں آرام ہو۔

علاج: اگر چونہ کھانے سے زبان پھٹ گئی ہو تو لعاب اسبغول یا برگ گوندنی وغیرہ سے غرغرہ کریں اور روغن بادام یا کتھ سفید ملیں اور مغز ناریل چبانا مفید ہے یا کوکین قدرے کھائیں۔

نسخہ دافع ورم ناخن: اگر ناخن کے نیچے ورم ہو جائے تو اسبغول باندھنا مفید ہے یا کلونجی پیس کر باندھیں فوراً درد کم ہو جائے گا۔ اسبغول نہایت عمدہ چیز ہے۔
علاج: چوٹ گرنے یا کسی چیز کے لگنے سے ہو۔ ایلوا' افیون' نمک سنگ' بچ' سرکنڈہ' بچی' ہلدی' مساوی الوزن پانی میں پیس کر نیم گرم مقام ضرب پر لگائیں۔
نسخہ دوم: ہلدی' تج' بچ' گھی میں بریاں کر کے لگائیں۔ فوراً ورم دور ہو گا۔

بیان جذام جسے کوڑھ بھی کہتے ہیں

یہ بیماری سوداوی ہے اور فساد خون سے ہو جاتی ہے۔ جب یہ مرض مستحکم ہو جائے تو مریض کو شفا ہونا ناممکن ہے ابتدا میں فصد و مسہل دینا واجب ہے۔
نسخہ دافع جذام: ایک سانپ سیاہ کو لے کر اس دم اور منہ سے تھوڑا تھوڑا کاٹ لیں اور ایک مٹکے میں ڈال کر دوائیں نیچے اوپر سانپ کے ڈال مٹکے کو گل حکمت کر کے پاچکدستی ڈیڑھ من منگوا کر اس کے درمیان مٹکا رکھ کر آگ دے دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر خوب باریک پیس کر رکھ چھوڑیں۔
خوراک: دو رتی پان میں چند روز کھانے سے شرطیہ آرام ہوتا ہے۔
غذا: کھچڑی' مونگ' چاول' روغن زرد کے سوا اور کچھ نہیں کھانا چاہیے۔ دوائیں یہ ہیں۔ جو سانپ کے نیچے اوپر ڈالنی ہیں۔ گل آک' نمک سنگ' ایک ایک سیر پیس کر ترکیب مذکورہ بالا کی طرح استعمال کریں۔ نسخہ ایک کامل بزرگ پٹھان کا مجھ کو ایبٹ آباد میں ملا تھا۔
نسخہ دوم: بڑے بام مچھلی کا سینہ لے کر چاک کر کے تخم پنواڑ چار ماشہ اس میں بھر کر رسی سے منہ اس کا سی کر شہد میں تین روز تک رکھیں۔ بعد تین روز کے اس کو دن میں تین دفعہ یعنی صبح دوپہر شام کھائیں۔ اس طرح ایک ہفتہ میں سات بام کھانے مجرب ہیں۔
نسخہ سوم: جو ایک کامل بزرگ فقیر کا فرمودہ اور چند جگہ کا آزمودہ ہے۔ پوست درخت سرپھوکہ مقدار تولہ ہر روز نہار منہ تین روز تک برابر کھائیں۔ اور ایک حجرہ میں جس میں صرف روشنی ہو اور ہوا بالکل نہ ہو برابر اکیس روز تک باہر نہ نکلیں۔ پرہیز ترشی بادی سے یعنی سوائے چنے کی روٹی کے اور کچھ نہ کھائیں۔ اصلی حالت ہو جائے گی۔
نسخہ بدن کو موٹا کرے: سیاہ مرچ' زنجبیل ہر ایک ڈھائی تولہ۔ فلفل دراز ساڑھے سات ماشہ۔ کنجد' مغز' مغز اخروٹ ہر ایک ساڑھے بارہ تولہ قند سفید دو سیر شہد بقدر کفائت معجون تیار کر کے تین ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح دودھ سے پانی سے کھائیں۔
نسخہ: بدن موٹے کو دبلا کرے۔ بہت پیاسا رہنا' یا زمین پر سونا یا زیادہ جاگنا بدن کو دبلا کرتا ہے۔ نک مقول تین ماشہ سرکہ کے ہمراہ چند روز صبح کے وقت کھانا اور زیادہ کثرت سے دوڑنا بھی مفید ہے اور زیادہ غمگین باتیں قصے سننے بھی بدن کو دبلا کرتے ہیں۔

علاج خیارک: جس کو بد بھی کہتے ہیں اگر بد نکلے تو فوراً تحلیل کریں۔ اگر پک جائے یا پھوٹ جائے تو بہت تکلیف رہتی ہے بد پر بھی تیل جیبی طبیب کا لگانا مفید ہے جس کا نسخہ باب 9 میں ہے۔

نسخہ: ہولہ لے کر اس قدر کوٹیں کہ ٹکیاں بن جائیں تو نیم گرم کر کے باندھیں۔

نسخہ دوم: بیلا تھوتھا ایک ماشہ۔ ہالون' ہلدی' رال ہر ایک چار ماشہ۔ گوگل آٹھ ماشہ۔ قند سیاہ بارہ ماشہ پیس کر ضماد کریں یا گوگل' انزروت' السی عرق گھیکوار میں پکا کر باندھیں۔

نسخہ سوم: سفیدی بیضہ مرغ' قند سیاہ کہنہ' صابون ہر ایک 9 ماشہ خوب باریک پیس کر لیپ کریں اور طاعون کے لیے مفرح ادویات کھانا اور کچلہ گھس کر لگانا چاہیے۔

علاج رسولی: یہ عموماً بغل کے نیچے نکلتی ہے۔ اس کے لیے بڑ کے دودھ میں روئی تر کر کے لگائیں یا افیون سرکہ میں حل کر کے لگائیں یا آرد برنج تین تولہ اس میں تھوڑا پانی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب پختہ ہو جائے۔ پندرہ ماشہ نج باریک پیس کر اس میں ملائیں اور رسولی پر صبح شام باندھیں یا صرف جدوار گھس کر لگانا بھی مفید ہے۔

بیان بخار یعنی تپ

یہ ایک ایسا مرض ہے جس کے ہونے سے آدمی تنگ ہو جاتا ہے۔ یہ کئی طرح کا ہوتا ہے جس کی سب قسموں کا حال طب اکبر یا شفاء امراض میں مفصل لکھا گیا ہے۔ اگر زیادہ ضرورت ہو تو ان کو دیکھیں ورنہ کچھ ضرورت نہیں۔

نسخہ: جوشاندہ ہر تپ کو مفید۔ گلو سبز' مویز منقیٰ' پوست ہلیلہ زرد' املی' شاہترہ' نیلوفر سب تین تین ماشہ جوش دے کر چھان کر مصری ملا کر پئیں۔

نسخہ: سفوف دافع تپ گرم و دیرینہ۔ زرشک' پوست سماق' دانہ الائچی خورد ست گلو' طباشیر' مصری سب اجزا ہم وزن لے کر باریک کر کے ہر روز چھ ماشہ شربت نیلوفر سے کھلانی مفید ہے۔

نسخہ: گولیاں دافع تپ بلغمی و صفراوی۔ تخم کرنجوہ' پلاس پاپڑہ مقشر' بیخ گومہ ہر سہ ادویہ کو برابر باریک پیس کر جوشاندہ کٹکی خورد میں کھرل کر کے بقدر جنگلی بیر گولیاں بنا کر تپ صفراوی میں ایک گولی سرد پانی سے اور تپ بلغمی میں گرم پانی سے یا عرق سونف سے کھلانی چاہیے۔

نسخہ: جوشاندہ ہر قسم کے تپ کے لیے مفید گلو سبز 9 ماشہ۔ پوست درخت نیم' صندل سفید' صندل سرخ ہر ایک چار ماشہ۔ بنفشہ 3 ماشہ۔ اس کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکا کر مل چھان کر مصری دو تولہ ڈال کر پلائیں اور اگر مریض کو قبض ہو تو مویز منقیٰ چھ ماشہ پھول گلاب اصلی چھ ماشہ زیادہ کریں اور اگر تپ بہت گرم ہو اور پیاس لگے تو خس چار ماشہ۔ نیلوفر تین ماشہ۔ گاؤزبان تین ماشہ بڑھائیں اور اگر بلغمی تپ ہو تو بادیان چھ ماشہ زیادہ کریں اور اگر کھانسی ہو تو نسخہ میں سپستان انیس دانہ۔ عناب نو دانہ۔ ملٹھی ایک ماشہ ڈالیں مجرب آزمودہ ہے۔

نسخہ: حبوب ہر قسم کے لیے مفید۔ مغز تخم کرنجوہ' فلفل دراز ہر ایک تولہ۔ برگ کیکر چھ ماشہ جو سایہ میں

گلو ہرا پانچ تولہ۔ چرائتہ تولہ۔ مرچ سیاہ دو
مشک بیج ہوں۔ زیرہ سفید ۵ ماشہ ان سب کو باریک پیس کر
ماشہ۔ یہ کوب کر کے آدھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب تھوڑا پانی رہ جائے چھان کر اس پانی میں سفوف مذکور
ڈال کر گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنا کر ایک گولی صبح ایک شام پانی سے خدا کا نام لے کر کھلائیں۔ اگر دیرینہ ہو
تو تین وقت گولیاں کھلائیں اکسیری گولیاں ہیں۔

نسخہ: حبوب دافع تپ باری۔ تیسرے روز کے تپ کے لیے کلونجی ایک تولہ پیس کر پرانے گڑ میں گولیاں
مثل جنگلی بیر کے بنا کر ایک گولی صبح ایک شام کھلائیں یا ۱ ماشہ نوشادر کھلائیں۔

نسخہ دوم: برگ دھتورہ، برگ پان ہر ایک پانچ عدد۔ فلفل دراز پانچ دانہ ان کو کوٹ کر سیاہ مرچ کے برابر
گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح ایک شام پانی سے کھلائیں۔ تپ تلخہ چوتھیہ کو بھی یہ مفید ہے۔

علاج: جو بخار سردی سے ہو۔ پیلا مول، بھوری مرچ زنجبیل مساوی الوزن باریک کر کے پرانے گڑ میں
ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور ہر روز ایک گولی کھلائیں۔

نسخہ دوم: مجربات میر احمد شاہ صاحب نوہانوی۔ پھٹکری بریاں، راکھ درخت مدار یعنی آک ایک ایک حصہ
اور شکر سفید چھ حصہ تینوں کو ملا کر ایک رتی سے دو ماشہ تک مطابق عمر اور مزاج کے پانی سے تپ لرزہ
آنے سے دو گھنٹہ پہلے کھلائیں۔

نسخہ سوم: سم الفار 2 ماشہ کتھ عمدہ تین تولہ ڈال کر ذرا لعاب بہیدانہ ڈال کر اس کی گولیاں 260 یعنی
بقدر نخود بنا کر بخار آنے سے دو گھنٹہ پیشتر جلیبی یا اور مرغن نرم چیز کھلا کر ایک گولی دے دو۔ انشاء اللہ بخار
نہ ہو گا۔ اگر ہوا بھی تو دوبارہ نہ ہو گا۔

علاج تپدق

یہ مرض آج کل جوان مردوں اور عورتوں کو کثرت سے ہوتا ہے۔ اس کی یہ وجہ ہے کہ کثرت
مباشرت سے گرم مزاج والے کو اس طرح پر کہ فوراً مباشرت سے فارغ ہو کر پانی پی لینا یا کھاتے ہی فوراً
مباشرت کرنی شروع کر دینی۔ ایسی ایسی بد احتیاطیوں سے ہوتا ہے۔ دق کی دو قسمیں ہیں۔ ایک سرد،
دوسری گرم، علامت سرد ہو تو بلغم سفید نکلے۔ گرم ہو تو خون بلغم کے ساتھ نکلے۔ شروع دق کی یہ علامت
ہے کہ ہر وقت خفیف بخار اور کھانسی رہے اور کسی کو بخار ظاہر نہ ہو لیکن کھانے کی چاہت جاتی رہے۔
اور پہلو میں درد ہو روز بروز لاغر اور بھوک کم ہوتی جائے تو جان لو کہ اندر بخار ضروری ہے۔

نسخہ: دافع دق جو سردی سے ہو۔ پھول آک دہن بستہ کو ہمراہ برگ پان کے اس طرح کھائیں اول روز
ایک پھول پان میں ڈال کر دوسرے روز دو کھانا تیسرے روز تین اور پھر ہر روز تین ہی پھول پان میں رکھ کر
کھانا اکیس روز کھانے سے بفضل خدا آرام ہوتا ہے۔

نسخہ: دافع دق ہر قسم۔ بارہ عدد پھل دھتورہ لے کر ہر ایک کے دو ٹکڑے کر کے نصف ٹکڑوں کو اندر سے
خوب صاف کر کے ان میں پانچوں نمک برابر برابر لے کر خوب بھر کر پھر دوسرے ٹکڑوں کے ساتھ ملا کر
گل حکمت یعنی کپڑوٹی ملتانی مٹی کی کر کے تین ٹوکرے جنگلی اپلہ یعنی اریتا لے کر ان کو درمیان میں رکھ کر

ال دے دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر ان کو خوب پیسیں اگر کسی کی رتی ہو تو چار رتی صبح چار رتی شام کھلائیں۔ چند روز میں آرام ہو گا۔ پرہیز ترشی بادی اشیاء سے۔

نسخہ دوم: ست گلو، زنجبیل، پھٹ پاپڑا ہر ایک چھ ماشہ جو کوب کر کے آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی باقی رہ جائے تو قلفل سیاہ پندرہ ماشہ باریک کر کے ڈال کر پی لیں۔ بفضل خدا سات روز پینے سے شفا ہو گی اس مرض کے لیے کشتہ ہڑتال سب سے بہتر ہے۔

نوٹ: یہ نسخہ کامل فقیر کا ہے اور ہدایت ہے کہ بعد شفا حلوہ کے بچوں کو شیرینی تقسیم کرنی چاہیے۔

باب چھٹا

بیان امراض مردانہ مخصوصہ

جاننا چاہیے کہ زیادتی فعل سے کیا کیا نقصان پیدا ہوتے ہیں۔ مرد جب تک زندہ رہے اگر اس کے اعضاء رئیسہ درست ہیں تو اس سے زیادہ دنیا میں اور کوئی نعمت اس کے لیے نہیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ مردی کیا چیز ہے؟ مردی نہ صرف ہوائے نفسانی و قوائے شہوانی کے غلبہ کا نام ہے۔ بلکہ مردی کا وجود اس حرارت عزیزی پر موقوف ہے کہ جس کے موجود ہونے سے انسان زندہ رہتا ہے یعنی جب جسم میں یہ قوت غذائی اپنے وزن پر موجود رہتی ہے۔ کوئی مرض پیدا نہیں ہوتا اگر خدانخواستہ کوئی مرض پیدا بھی ہوا تو فوراً دفع ہو جاتا ہے اور جو مختلف امراض جسم انسان میں پیدا ہوتے ہیں۔ وہ صرف اسی طاقت خداداد کے کم ہونے سے ہوتے ہیں۔ اگر اس حرارت کو جسم سے باقاعدہ نکلنے دیا جائے تو انسان ہمیشہ تندرست صحیح و سلامت رہ سکتا ہے۔

چونکہ آج کل نوجوانوں کا حال بہت ہی خراب ہوتا جاتا ہے جو آپ پر بخوبی روشن ہے۔ اس کے خراب ہونے کی یہی وجہ ہے۔ کہ ابتدائی عمر سے مادہ زندگی کو بری طرح سے خارج کرنے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ ان کی عمر ابھی دس بارہ سال کی ہوتی ہے اور ان کی طبعی قوتیں ظہور بھی کرنا نہیں چاہتیں اسی وجہ سے آج کل اولاد بھی کمزور قویٰ کی پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر اس اولاد پر زمانہ کی تکلیفیں بڑھ کر اور بھی رنگ لاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے آئندہ نسلوں کی صورت شباہت طاقت روز بروز بدتر ہوتی جاتی ہے۔ (خدا اپنا فضل کرے)۔

پس اگر آپ اپنی بہتری چاہتے ہیں کہ ہم ہمیشہ تندرست رہیں اور آپ کے قویٰ بے وقت آپ کو جواب نہ دیں۔ اور بڑھاپے میں بھی جوانی کا مزہ اور جوانی کو بھی بے فکری سے حاصل کریں تو آپ ان ہدایات پر ضرور عمل فرما کر تجربہ کریں۔

ہدایات

مجامعت کی کثرت سے انسان کو بچنا اور طبعی قواعد کے مطابق عمل کرنا نہایت بہتر ہے افراط ہر کام

میں معتبر ہوتی ہے۔ میانہ روی سب سے عمدہ سلامتی کا ذریعہ ہے۔

صفراوی مزاج والے میں بلغمی مزاج والے سے طاقت زیادہ ہوتی ہے اور بلغمی مزاج والے میں دموی مزاج سے طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ اور دموی مزاج سے سوداوی مزاج والے میں زیادہ ہوتی ہے۔

پس ان مزاج والوں کو چاہیے کہ وہ ایسی چیزوں کا استعمال رکھیں کہ جو طاقت پیدا کرنے والی ہوں اور دودھ میں شہد ڈال کر پینا نہایت بہتر ہے اور سردی کی موسم میں معجون زر عونی کا استعمال سب سے اچھا ہے۔

پانچ قسم کی عورتوں سے بالکل اپنے آپ کو بچانا چاہیے ورنہ ان سے سخت بیماریوں کے ہو جانے کا خوف ہے۔ جو آگے بیان کی جاتی ہیں۔

اول: کم سن یعنی چھوٹی عمر کی۔

دوم: زیادہ عمر والی یعنی جس کی 50 سے زیادہ ہو۔

سوم: حیض والی۔ یعنی جو ماہواری خون میں مبتلا ہو۔

چہارم: بیوہ یعنی جس کا خاوند نہ ہو اور دیر سے رکی ہو۔

پنجم: بیمار، بد صورت۔

پس ان پانچ قسم کی عورتوں سے ضرور اپنے آپ کو بچاؤ نہیں تو کسی سخت مرض میں مبتلا ہو جانے کا خوف ہے۔ اور زیادہ قوت بھی ان سے خارج ہوتی ہے۔

ہدایت: مقاربت کے لیے بہتر وقت وہ ہے کہ جب طعام معدہ سے گذر گیا ہو۔ اور ہضم اول ثانی ہو چکا ہو لیکن مدت ہضم ہر ایک لحاظ سے مختلف ہے۔ البتہ استادوں نے کہا ہے کہ چھ گھنٹے سے کم وقت میں ہرگز ہضم نہیں ہوتا اور بارہ گھنٹے سے بھی زیادہ لگتے نہیں اس لیے ان دونوں وقتوں کے وسط بہتر ہے یعنی کھانا کھانے کو جب 6 یا 7 گھنٹے ہو جائیں۔

ہدایت: تھوڑی تھوڑی دیر بعد مقاربت نہیں کرنی چاہیے۔ استادوں کا قول ہے کہ دو دفعہ میں اس قدر وقفہ دینا چاہیے۔ کہ جس سے بدن ہلکا معلوم دے اور طبیعت میں اچھی طرح خواہش عود کرے۔ اس عمل سے افزائش نسل ہوتی ہے اور جو جلد تین چار دفعہ عمل کرتے ہیں اور قاعدے کو خیال میں نہیں لاتے وہ بہت جلد کمزور سست ہو جاتے ہیں۔ اور طبیعت خواہش اور قوت بالکل زائل کر کے کسی کام کے نہیں رہتے۔

ہدایت: مقاربت کے بعد فوراً سرد پانی نہ پینا چاہیے البتہ اگر نیم گرم دودھ جس میں صرف شہد ڈالا ہوا ہو پی لینا کچھ ہرج نہیں یا اور کوئی مقوی چیز کھانی چاہیے۔

ہدایت: حاملہ عورت سے بھی اپنے آپ کو بچانا چاہیے پس یہ یاد رکھو کہ زیادہ مقاربت سے بہت ضعف پیدا ہو کر ذیل کی مرضیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جن کا علاج پھر مشکل ہو جاتا ہے۔

1- بدن کے عضلات کا کمزور ڈھیلا اور سست ہو جانا۔

2- بدن کا رنگ سفید زردی مائل بسبب کمی خون کے ہو جانا۔

3- چلنے میں دم چڑھنا اور تھوڑا کام کرنے سے تھک جانا اور کام کرنے کو دل نہ چاہنا۔
4- بدن کا بالکل سست اور بھاری رہنا۔
5- ہر وقت بیٹھے رہنے کو دل چاہنا۔
6- علی الصباح بستر سے اٹھتے وقت جسم کا بھاری ہونا۔
7- منہ کا مزہ پھیکا صابن کی طرح ہونا اور بہت خشک بدبودار ہونا۔
8- رات کو منہ سے پانی نکلنا اور کسی چیز کو اچھی طرح سے نہ چاہنا۔
9- چارپائی سے الگ ہونے کو دل نہ چاہنا ہر وقت دل کا گرا رہنا۔
10- ضعف معدہ یعنی پاخانہ کا کبھی نرم کبھی سخت کبھی دست کبھی قبض سے آنا نہ قوام معتدل ہو نہ مقررہ وقت پر اچھی طرح سے آئے ہر وقت پاخانہ کی حاجت طبع کا صاف نہ رہنا۔
11- غذا کی خواہش ہر وقت بنی رہے اور بھوک معلوم ہو مگر جب غذا کھانے لگے تو نہ کھائی جائے۔
12- طبیعت گھبرائے اور بے قراری اور خفیف سا سر میں درد ہر وقت رہنا۔
13- غذا کھانے کے بعد عموماً بجائے دل خوش ہونے کے طبیعت کا غمگین ہونا اور پیٹ میں ثقل ہونا۔
14- نفخ ہو جانا' بدبودار' بدمزہ ڈکار آنا اور ہوا بھی اندر سے بدبودار خارج ہونا۔
15- غذا کھانے کے بعد فوراً پاخانہ کی حاجت ہونا۔
16- غذا اچھی طرح سے ہضم نہ ہونا۔
17- پاخانہ دن میں کئی دفعہ آنا اور پیشاب بھی بار بار آنا۔
18- قوت کا بالکل کمزور ہو جانا اور خواہش کا بالکل مٹ جانا یہ بھی ادنیٰ نشانی ہے۔
19- تر اور مقوی چیزوں کا بالکل ناموافق ہونا یعنی ہضم نہ ہونا۔
20- ہر وقت تمام اعضاء میں ایسا تھکان اور درد ہونا گویا تپ ہے۔
21- جریان کا پیدا ہو جانا۔
22- پیشاب بار بار آنا۔
23- دل کا ہر وقت دھڑکنا۔
24- آنکھوں کا گڑھوں کے اندر چلا جانا۔
25- کمر میں درد کا پیدا ہو جانا۔
26- آواز کا مدھم ہونا' گوشہ نشینی' بزدلی' آنکھوں میں درد وغیرہ ہونا۔

بھائیو: تجربہ سے ثابت ہو گیا ہے کہ جس سبب سے ضعف میں فرق آئے اس کو فوراً ترک کر کے باقاعدہ علاج شروع کریں اور سمجھ سوچ کر مطابق مرض کے نسخہ تجویز کر کے استعمال کریں۔

خاکسار نے اس خیال کو مدنظر رکھ کر مجرب آزمودہ چند نسخے جو کہ خاص استاد کاملوں سے دس برس کی سیاحت اور فقیر جوگی سنیاسیوں کی خدمت کر کے حاصل کئے تھے۔ برائے فائدہ خاص و عام ذیل میں درج کر دیئے ہیں۔ امید ہے کہ جس سے قوت کو نقصان پہنچا ہو۔ اسی وجہ کے مطابق سمجھ کر نسخہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ بفضل خدا آرام ہو گا۔

نوٹ: دوائی عطار سے پورے وثوق کی اور عمدہ دیکھ کر خریدنی چاہیے۔

نسخہ جات طلاء روغن دافع سستی وغیرہ

ذیل کا نسخہ استعمال شدہ کو دو ہفتے میں درست کر دیتا ہے۔

نسخہ: پوٹلی برائے سینک، مالکنگنی، بیربہوٹی تولہ تولہ، بیر انڈی دندان فیل دو تولہ، ہلدی ایک تولہ، عاقرقرحا سات ماشہ، روغن کنجد چھ ماشہ، [illegible] دو تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے پاؤ سیر تازہ شیر بھینس میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب حلوا کی طرح ہو جائے تو ایک پارچہ میں باندھ کر پوٹلی بنائیں اور اس پوٹلی کو نیم گرم آہستہ آہستہ آلہ تناسل کی جڑ اور ران اور عانہ وغیرہ کے ارد گرد ٹکور دیں۔ جتنی سینکی جا [illegible] کپڑے کے لنگوٹ باندھیں اور دس بارہ گھنٹے بعد گرم پانی اور صابن سے دھو ڈالا کریں۔ اسی طرح بارہ روز برابر ٹکور دیں۔ پھر بعد گذرنے چھ روز کے ذیل کے روغن کی مالش کریں۔

نسخہ دیگر: معمولی کمزوری کو مفید۔ مالکنگنی، لونگ، جائفل، پان، ہر ایک چھ ماشہ، بیربہوٹی، بیر انڈی دندان فیل ہر ایک تولہ تولہ۔ سب کو لے کر دو پوٹلی بنائیں اور ہر روز رات کو پاؤ بھر دودھ بھینس کا گرم کر کے ان پوٹلیوں کو اس میں تر کر کے آلہ تناسل اور ران عانہ وغیرہ پر سینک کریں۔ اسی طرح سات روز عمل کریں۔ بفضل خدا صحت ہوگی۔

نسخہ: روغن دافع سستی جو اوپر کے سینک کے بعد پانچویں چھٹے روز استعمال کرنا چاہیے۔

شیر برگ چنبیلی چار تولہ، بیر بہوٹی دو ماشہ، سنبل دو ماشہ، شیطرج ایک تولہ، مغز حنظل گود ایک عدد۔ سب کو باریک پیس کر روغن کنجد چھ تولہ میں ڈال کر آگ پر نرم آنچ سے پکائیں۔ جب سب کچھ جل جائے صرف روغن ہی روغن باقی رہے تو آگ سے اتار کر شیشہ میں رکھیں۔ اور پھر مالش کر کے تماشہ دیکھیں۔

نسخہ حبوب مقوی: جس کے استعمال سے اندرونی نقائص بھی رفع ہو جائیں گے۔ جدوار، عود، صندل سفید، مصطگی، قرنفل، صمغ عربی، دروج، دار چینی ہر ایک سات سات ماشہ۔ زعفران، عاقرقرحا، مشک خالص ہر ایک دو دو ماشہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر قدرے شہد یا مصری کے قوام میں گولیاں بقدر نخود بنا کر ایک گولی چند روز کھائیں۔

نسخہ طلاء: درجہ اول قابل استعمال امراء جس سے کسی طرح کی بھی تکلیف نہیں ہوتی۔ عطر دار چینی، موسیائی خالص تین تین ماشہ۔ عطر عود، عنبر، مشک چھ چھ ماشہ۔ تمام کو خوب کھرل کر کے تیل تربت کے لگائیں۔ اور قوت کا تماشہ ملاحظہ فرمائیں۔

طلاء مذکور کے ہمراہ اس نسخہ کا ضرور استعمال کریں۔ اگر دار چینی، دار فلفل، عود قماری ہر ایک دو دو ماشہ۔ ہیل، مصطگی، قرنفل تین تین ماشہ۔ گل سرخ، جوز بوا، زنجبیل، بسباسہ، تودری سرخ، تودری سفید، تخم خشخاش ہر ایک چار ماشہ۔ مشک ڈیڑھ ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ حل کر کے روغن چینی(?) ان تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر آٹھ تولہ شہد کا قوام کر کے مل کر خوب گھوٹ کر رکھیں۔ خوراک ڈیڑھ ماشہ

سے دو ماشہ تک پہلے کھانا کھانے کے۔

نسخہ روغن طلاء: اعلیٰ درجہ کا مقوی اعصاب خصوصاً مجلوق کے لیے مفید ہے۔ سنکھیا لونگ، عاقر قرحا، جاوتری، جائفل، نیلہ۔ ہر ایک دو دو تولہ لے کر خوب باریک کریں۔ اور کسی آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کریں اور پتال جنتر سے تیل نکال سنبھال رکھیں۔ پھر چند روز برابر روغن مذکور بوقت شب قدرے سیون وغیرہ یعنی نچلا حصہ چھوڑ کر لگائیں اور اوپر سے برگ پان یا ارنڈ یا بھوج پتر لپیٹ دیں اور صبح گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر موسم سرما میں ایک تنکا تیل مذکور کا پان پر لگا کر کھائیں تو ازحد طاقت ہو جس سے رات کو کپڑا اوڑھنے کی ضرورت نہ رہے۔ اس کے استعمال میں دودھ خوب پینا چاہیے اور 21 روز استعمال کرنا مناسب ہے۔ پرہیز جماع سے رکھیں۔

نسخہ طلاء: جو سست پٹھوں کو قوت یعنی بے کار شدہ کو درست کرتا ہے۔ عاقر قرحا چھ ماشہ جو کوب کرکے پانی میں خوب جوش دے کر چھان کر روغن ھبت دو تولہ میں ملا کر اس قدر جوش دیں کہ پانی سب جل جائے اور تیل ہی تیل باقی رہے۔ پھر اس تیل کو چند روز مالش کرکے فائدہ اٹھائیں۔ ساتھ کھانے کا نسخہ کوئی ضرور کھائیں۔

نسخہ روغن طلا: اعصاب کو قوی اور مردہ جسم کو زندہ کرنے والا سہل الاجزاء اور مجرب ہے اس کے استعمال میں کوئی خوردنی نسخہ ضرور استعمال کریں۔

بیر بہوٹی اگر خشک ہو تو چھ ماشہ ورنہ تازہ زندہ دو تولہ۔ قرنفل ایک تولہ۔ روغن کنجد پاؤ۔ اول روغن کنجد کو کڑچھی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب خوب گرم ہو جائے اور جھاگ مر جائے تب باقی ماندہ ادویہ کو ڈال دیں۔ جب تمام ادویہ سوختہ ہو جائیں۔ تب کسی ڈنڈے سے پیس کر اسی روغن میں ملائیں اور دھوپ میں بیٹھ کر سیون وغیرہ چھوڑ کر ایک گھڑی تک آہستہ آہستہ مالش کریں بعدہٗ ایک پان یا برگ ارنڈ لپیٹ کر سوت سے باندھ لیں اور تین چار گھنٹہ باندھے رکھیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ عمل کرنا نہایت مجرب ہے۔ اور کھانے کے لیے کوئی عمدہ دل پسند نسخہ ذیل کے نسخوں میں سے بنا کر استعمال کریں۔

نسخہ روغن: خراطین یعنی کیچوے، بیر بہوٹی، ہینگ، ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ جنگلی مینڈک ایک عدد۔ سب کو باریک کرکے روغن کنجد دو تولہ ملا کر آتشی شیشی میں تیل نکالیں۔ اور پھر ایک رتی کے قریب چند روز مالش کریں اور پھر اس کا تماشا دیکھیں۔

دیگر نسخہ روغن دافع کجی وغیرہ: مار و ہیگن بہ رنگ زرد لے کر اس میں قلفل دراز پچاس عدد ڈال کر سایہ میں خشک کریں۔ بعد خشک کے روغن کنجد پاؤ پختہ میں جوش دیں۔ اور خراطین دو تولہ۔ لسن ایک عدد۔ یہ دونوں دوائیں ڈال کر خوب جلائیں۔ جب خوب جل جائے تو صاف کرکے سات روز مالش کریں۔ نہایت مجرب آزمودہ ہے۔

نسخہ فطول: جو آلہ تناسل کے ان زخموں کو مفید ہے۔ جو کسی طلا سے پڑ گئے ہوں۔ بیخ یعنی جڑ درخت بیری کو پانی میں جوش دے کر عضو پر اس کو ڈالیں اس سے زخم دور ہوں گے۔

نسخہ طلا مجلوق عنی کو مفید: تازہ تخم ڈھاک کو پانی میں تر کرکے مقشر کریں۔ اور پتال جنتر سے اس کا تیل نکالیں۔ چند روز طلا کرکے فائدہ اٹھائیں۔ نہایت مفید ہے۔

کے پانی میں تین بار تر اور خشک کریں۔
نسخہ طلاء: چار گرہ کپڑا گاڑھا (کھدر) کا لے کر اول تین تولہ ہندی کے پانی میں تین بار تر اور خشک کریں۔ ایک پیالی
پھر نصف کپڑے مذکور کے دو حصے کر کے ایک حصے کی بتی بنا کر پھر ایک طرف آگ لگائیں اور نیچے ایک پیالی
رکھ دیں تاکہ جو روغن نکلے اس پیالی میں پڑے۔ جب تمام روغن اس پیالی میں نکل جائے تب بوقت
ضرورت اس کو عضو پر لگا کر باقی کپڑا جو ہے اس کو عضو پر لپیٹ کر اوپر برگ آک لپیٹ کر کے کچے سوت
سے باندھ دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جس قدر پانی رگوں میں ہو گا۔ سب دور ہو جائے گا۔ جب سوزش معلوم
ہو تو فوراً کپڑا کھول دیں لیکن دو تین گھڑی تک ضرور باندھا رکھیں۔ نہایت مجرب نسخہ ہے۔
نسخہ طلا: مردہ اعصاب کو زندہ کرتا ہے۔ اور نہایت مقوی ہے۔ حب السلاطین سات عدد شراب دو
آتشہ چھ ماشہ ہر دو کو خوب طرح حل کر کے طلا کریں اور اوپر برگ پان یا ارنڈ باندھ دیں۔ تیس روز تک
عمل کریں۔ انشاء اللہ پھر مرد کامل ہو جائے گا۔
نسخہ طلا، روغن حرمل: تقویت و مسک وغیرہ کے لیے مفید۔ حرمل ایک سیر کو دودھ آک ایک سیر میں
تر کر کے ایک ہفتہ سایہ میں خشک کر کے شیشی آتشی میں بھر کر پتال جنتر سے تیل نکال کر مالش کریں۔

نوٹ: کھانے کا نسخہ ہر ایک کے ساتھ کھانا چاہیے۔
نسخہ دیگر۔ روغن زرنیخ: ورقی، مغز جمال گوٹہ۔ ہر ایک برابر لے کر اس قدر کھرل کریں۔ کہ حریرہ
کی مانند ہو جائے پھر ایک برتن میں ڈال کر بطریق پتال جنتر تیل نکالیں اور کام میں لائیں۔
نسخہ دیگر روغن دھتورہ: تخم جوز ماثل، مالکنگنی، پوست بیخ کنیر سفید ہر ایک چار درم۔ گھونگھچی
سفید دو دام۔ بھنگ دو نیم دام کوٹ کر روغن کنجد میں گوندھ کر تین دن رات سایہ میں رکھیں۔ بعد میں
آتشی شیشی سے تیل نکال کر اس کو کھائیں اور حرمل کے تیل کی مالش عضو پر تمام کریں۔ پھر تماشا باہ کا
دیکھیں۔ مجرب ہے۔
دیگر نسخہ حبوب طلا: بیر بہوٹی، گھونگچی سفید، سم الفار سفید، شنگرف، پوست بیخ کنیر سفید، خولنجاں، تخم
شریفہ، شیر مدار، ہر ایک تولہ۔ روغن گاؤ تازہ دو تولہ۔ سب کو شراب برانڈی ایک بوتل میں سات روز
برابر کھرل کر کے گولیاں بقدر دو دو ماشہ کی بنا کر شیشی میں رکھ چھوڑیں۔ ضرورت کے لیے بوقت رات
ایک گولی پانی میں گھس کر عضو پر سیون وغیرہ چھوڑ کر طلا کر کے کپڑا لپیٹ کر سو جائیں۔ صبح کو دو تولہ
خولنجاں لے کر ایک سیر پانی میں جوش کر کے اس پانی سے عضو کو دھوئیں۔ اسی طرح سات روز برابر کرنے
سے کیسی ہی کمزوری کیوں نہ ہو دور ہو جائے گی۔
دیگر نسخہ طلا: جو ہر قسم کی سستی کو مفید ہے۔ ڈلی سم الفار سفید ڈھائی تولہ کو سات روز شیر مدار میں تر
رکھیں اور پھر اس ڈلی کو پانچ تولہ مسکہ گاؤ میں تین روز کھرل کریں۔ بعد اس کو ایک چینی کی رکابی میں ڈال
کر دھوپ میں رکھیں۔ اور رکابی کا ایک سرا نیچا کریں۔ کہ روغن سب ایک طرف ہو جائے۔ پھر اس
روغن میں بحساب فی تولہ دو رتی زعفران دو رتی مشک اور ایک ماشہ جاوتری۔ ایک ماشہ لونگ ایک ماشہ
عقر قرحا۔ ایک ماشہ جائفل، ایک ماشہ بیر بہوٹی ملا کر ایک روز برابر کھرل کر کے ایک شیشی میں سنبھال
رکھیں۔ پھر صرف دو تین قطرہ لگا کر اوپر سے بھوج پتر لپیٹ کر پارچہ لپیٹ دیں۔ بعد آٹھ پہر کے پھر جدید
طلا کریں۔ یہ خیال رکھیں کہ جب ذرہ ذرہ سرخ پت بلا درد کے نکلے تو اس دن صرف ایک دفعہ لگا کر پھر

خوب جلا ہوا گھی لگانا شروع کردیں۔ یہ یاد رہے کہ یہ فوطوں میں نہ لگے فوطوں میں گلاؤ ورم پیدا کرتا ہے۔

نوٹ: یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ہر طلا یا روغن کی مالش کے ساتھ طبیعت کے موافق ذیل کے نسخوں میں سے کھانے کے لیے ضرور کوئی نہ کوئی نسخہ بنا کر کھائیں تاکہ اگر اندرونی نقص ہو اس کے کھانے سے رفع ہو جائے یہ نسخے اسرار میں سے ہیں۔

نسخہ جات خوردنی برائے مقوی باہ

نسخہ مقوی باہ: ادرک ایک تولہ۔ نکچھکنی نو ماشہ۔ شیر گاؤ آدھ سیر میں جوش دے کر رات کو پی لیں۔ اور اسی طرح سات روز عمل کریں۔ اور مقاربت سے پرہیز رکھنا نہایت ضروری ہے۔

نوٹ: یہ نسخے عموماً سردی کی موسم میں استعمال کرنے چاہئیں۔

نسخہ حلوا: مقوی اعضاء و جگر و دماغ از مجربات جناب حکیم محمود علی خاں صاحب مرحوم دہلوی۔ آرد گندم آدھ سیر۔ روغن گاؤ آدھ سیر میں بریاں کریں۔ اور پھر دار چینی، بہمن سفید، بہمن سرخ، شقاقل، عود صلیب، دانہ الائچی کلاں، خولنجاں، بوزیدان سب چھ چھ ماشہ۔ بہیدانہ، ثعلب مصری، زنجبیل ہر ایک چار ماشہ۔ مشک خالص دو تین ماشہ۔ مغز بادام، مغز پستہ، مغز نارجیل، مغز فندق، مغز چلغوزہ ہر ایک دو دو تولہ۔ نبات سفید ڈیڑھ سیر۔ شہد آدھ سیر کا قوام کرکے حلوا بدستور بنا کر دو تولہ صبح و شام کھائیں۔

نسخہ مقوی: و مولد دافع درد پشت از مجربات حکیم صاحب مذکور۔ زردی بیضہ مرغ چالیس عدد۔ نبات سفید ایک سیر۔ عرق بید مشک آدھ سیر۔ ان سب کو نرم آگ پر ملا کر پکائیں۔ پھر جوزبوا، بہیدانہ ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران تین ماشہ۔ مشک خالص تین ماشہ ان سب کو خوب حل کرکے ہر روز دو تولہ صبح کو کھائیں اور پرہیز کلی رکھیں۔

نسخہ دیگر: مقوی و مغلظ وغیرہ۔ ثعلب مصری، شقاقل، موصلی سیاہ، موصلی سفید، موصلی سنبھل، ستاور، تج قلمی، بیج بند، تخم تالمکھانہ، اکرکرہ، بھوسی اسبغول، مغز تمر ہندی، مغز تخم جامن ہر ایک ایک تولہ تولہ لے کر سب کا سفوف بنا کر اور ہر روز بوقت صبح ایک تولہ تازہ دودھ بکری یا گاؤ پاؤ بھر سے کھائیں مجرب ہے۔

نسخہ سفوف مقوی: قلفل دراز پاؤ پختہ لے کر شیر گاؤ ایک سیر میں اس قدر جوش دیں کہ شیر سب جذب ہو جائے پھر اس کو پیس کر ہر روز ایک درم میں چھ درم مصری ڈال کر کھائیں۔ اور اوپر سے آدھ سیر دودھ پئیں۔ اس طرح چند روز استعمال کرکے فائدہ دیکھیں۔

نسخہ دیگر مقوی: اور پٹھوں کو طاقت دے۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ روغن گاؤ ڈیڑھ تولہ۔ مصری ڈیڑھ تولہ۔ ان سب کو آمیز کرکے انگاروں پر رکھیں جب ذرا پک جائے تو نیم گرم ہی کھائیں اور اسی طرح اکیس روز برابر کرکے پھر طاقت آزمائیں۔

نسخہ دیگر خوردنی: روغن شنگرف برائے مقوی اعضاء وغیرہ۔ شنگرف عمدہ پانچ تولہ کی چار ڈلیاں کرکے ایک ہانڈی میں معہ پانچ سیر دودھ بکری ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب ایک سیر دودھ جل جائے تو احتیاط

سے اس کا دہی جما کر گھی نکالیں۔ لیکن یاد رہے کہ گھی نکالنے کے وقت ڈلیاں شنگرف کی علیحدہ نکال لینی چاہئیں۔ اور پھر اس گھی کو سنبھال کر ایک شیشی میں رکھیں۔ خوراک دو تین چاول روغن مذکور کو پان پر لگا کر کھائیں۔ نہایت مجرب نسخہ ہے۔

نسخہ معجون کچلہ: مقوی اور کمر کے جوڑوں کو مضبوط کرے اور گردہ کو طاقت دے، بھوک لگائے اور جو قوت بسبب پیری کے زائل ہو گئی ہو اس معجون کے کھانے سے دوبارہ بفضل خدا آ جاتی ہے۔

خواص: اس معجون کے بہت ہیں۔ آپ نے جس قدر کچلہ کی معجون تیار کرنی ہو۔ اسی قدر کچلے لے کر اس کو سات روز دودھ میں بھگوئیں اور ہر روز صبح کو دودھ نیا بدل دیا کریں۔ بعد سات روز کے پوست اس کا دور کر کے خوب گرم پانی سے دھو کر ان کچلوں کو درمیان سے کاٹیں تو زبان جیسی شکل کی چیز بیچ سے نکلے گی۔ اس کو نکال دیں۔ کیونکہ وہ زہر ہے۔ بعد صاف کرنے کے ایک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ایک دیگچی میں دودھ ڈال کر وہ پوٹلی اس پر معلق لٹکا دیں۔ اور نیچے آگ روشن کریں۔ تاکہ آہستہ آہستہ سے دودھ خشک ہو جائے پھر کچلوں کو نکال کر گرم پانی سے خوب دھو ڈالیں۔ اور خشک کر کے سوہن سے اس کا ریزہ ریزہ کریں۔ پھر فلفل سیاہ، فلفل سفید، دار چینی، جوزبوا، بسباسہ، عود قماری، مصطگی، عودبلسان، سعد کوفی، سنبل الطیب، قاقلہ، نانخواہ، رازیانہ سیاہ دانہ، صندل سفید، زعفران، دار فلفل، زنجبیل، قرنفل، مع برادہ کچلہ ہر ایک مساوی الوزن اور سہ چند سب دواؤں کے شہد خالص میں حسب دستور معجون تیار کریں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ زعفران، مصطگی، عودبلسان بعد قوام معجون کے حل کر کے ملائیں۔ خوراک جوان آدمی 2 ماشہ سے 4 ماشہ تک بوقت خواب شب کو چالیس روز تک موسم سرما میں کھا کر تماشا دیکھیں۔

نوٹ: اس شنگرف کو کسی اور نسخہ میں استعمال کریں۔ یہ خراب نہیں ہوتا ہے۔

نسخہ دیگر: عجیب و غریب برائے طاقت۔ ڈلی سنکھیا سفید پانچ تولہ۔ مغز بادام ایک تولہ۔ مویز منقی ایک تولہ۔ جاوتری چھ ماشہ۔ جوز ایک عدد۔ شیر گاؤ پانچ سیر پختہ اول ایک پارچہ باریک، ململ کا لے کر دونوں مذکور کا سفوف سوائے ڈلی سنکھیا کے ڈالیں اور درمیان اس سفوف کے وہی ڈلی سنکھیا کی رکھ کر پوٹلی تیار کریں۔ اور پھر اس کو ایک لکڑی میں باندھ کر دیگچہ کے منہ پر رومال گاڑھے کا باندھ دینا چاہیے اور پھر اس طرح آنچ کریں۔ کہ ایک گھنٹہ میں دودھ کو سات ابال یعنی جوش آئیں اور یہ بھی خیال رہے کہ ابال جس وقت آئے اس وقت پانی کا چھینٹا ہرگز نہ دیں۔ صرف آگ کو کم کر دینا بہتر ہے۔ اسی طرح جب گھنٹے میں سات ابال آ چکیں تو اس پوٹلی کو نکال کر دودھ کا کھوا۔ قند سفید و عرق کیوڑہ ڈال کر چالیس عدد پیڑے بنا کر ہر روز ایک پیڑا کھا کر چالیس روز میں ختم کریں اور ترشی بادی و مقاربت وغیرہ سے پرہیز کر کے طاقت کا تماشہ دیکھیں۔ اور اس پوٹلی میں سے سم الفار کی ڈلی نکال کر رکھ چھوڑیں۔ دوسرے عمل میں بھی کام آ سکتی ہے۔ لیکن جو سفوف بادام منقی وغیرہ کا ہے۔ اس کی گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنا کر وجع مفاصل والے کو ایک گولی چند روز تک کھلانے سے آرام ہوتا ہے۔ یہ نہایت مجرب نسخہ ہے۔ اور اگر کسی قسم کا درد جوڑوں میں ہو۔ اس کے کھانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ دیگر: سفوف مقوی و مغلظ۔ گوکھرو، تخم خربوزہ، تخم خیارین، تالمکھانہ، دال ماش مقشر، ثعلب

مصری، مولسری خام ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ آرد سنگھاڑہ ایک تولہ۔ مولسری سفید ایک ماشہ۔ مجیند چھ ماشہ سب کا سفوف کر کے ہم وزن سفوف کے شکر سفید ملا کر ہر روز 7 ماشہ بوقت صبح دودھ گاؤ سے کھائیں۔ پرہیز ترشی بادی وغیرہ سے ضروری رکھیں۔ یہ نسخہ بہتر ہے جو ہر مزاج کے موافق آسکتا ہے۔

نسخہ دیگر: مقوی ومبہی ومغلظ وغیرہ۔ گوند سانجنہ، مغز تخم شہ بندی جو بھگو کر نکالا ہو۔ ہر ایک دو تولہ۔ شکر سفید ہم وزن سفوف کر کے ایک تولہ کھویا دودھ میں ملا کر کھلائیں۔

نسخہ دیگر: مغلظ کرنے میں مفید ہے۔ رومی مصطگی، نشاستہ، تالمکھانہ، ثعلب مصری، سنگھاڑہ، اسگند ناگوری، تج، نیلوفر، دانہ الائچی کلاں، کشتہ قلعی جو برگ مہندی یا پھل درخت کیکر میں رکھ کر بنایا ہو۔ ہر ایک تولہ کوٹ چھان کر برابر مصری ملا کر سفوف تیار کریں۔ اور پھر ایک تولہ بوقت صبح دودھ گاؤ سے چند روز کھا کر تجربہ فرمائیں اور غذا مرغن استعمال کریں اور ترشی بادی سرخ مرچ اور جماع سے پرہیز رکھنا ضروری ہے۔

ٹوٹکہ مقوی: زنجبیل، نکچھکنی ہر ایک برابر کوٹ کر چھان کر ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ چند روز کھانا مفید ہے۔

نوٹ: قلعی کے کشتہ کرنے کا نسخہ باب 17 میں دیکھ لیں۔

کمزوری کا علاج

خلاف احکام فطرت افعال کا نتیجہ نہ اعضاء کو بیکار کرتا ہے بلکہ ان غلط کاریوں سے زندگی وبال جان ہو جاتی ہے۔ دنیا میں آہ سرد حسرت بھر بھر تندرستوں کو دیکھ دیکھ اپنے پر آپ ہی لعنت کرنی پڑتی ہے۔ اور بجز اس شعر کے کوئی وظیفہ موزوں حالت نہیں ہوتا۔

زندگی لاچار صائب در گلو افتادہ است   شاد باید زیستن ناشاد باید زیستن

افعال ذمیمہ جن کے عمل اندرونی وبیرونی آلات، آلات خون، آلات برقی آلات عصب عضلات در باطلات ایسے برباد اور شکستہ ہوتے ہیں کہ قابل مرمت ہی نہیں ہوتے۔ حضرت عامل خود ہی ان باتوں سے مارے شرم کے دم بخود رہتے ہیں۔ جس سے ہوتے ہوتے مرض کہنہ اور اعضاء نامکمل رہنے سے زندگی کی آئندہ تمام امیدیں غرقاب دریائے عصیان ہو جاتی ہیں۔ بقول شخصے۔ خود کردہ را علاجے نیست۔ اگر یہ بربادی کسی دوسرے شخص کے عمل سے ہوتی تو ضرور قانوناً سزاوار موت کا مستوجب ہوتا مگر یہ تو اپنی بے عقلی اور ناتجربہ کاری کا ثبوت ہے۔

پس میں ذیل کا نسخہ تحریر کرتا ہوں جس سے جو رجولیت پر بدنما دھبہ پیدا ہوا ہو۔ وہ دور ہو سکتا ہے۔ نسخہ بہ حالت اور گور رسیدہ مریض کو نکال کر دنیا میں ہمعصروں میں ممتاز کرنے میں پوری سریع الاثر دریا طاقت حاصل ہوتی ہے۔ اگر جوانی دیوانی کی بداعمالیاں تم سے سرزد ہو چکی ہیں۔ اور اس کی وجہ سے اعضاء ظاہری و باطنی تباہ و برباد ہو گئے ہیں۔ تو ضرور یہ نسخہ کر کے فائدہ اٹھائیں۔ نہایت مفید ہے۔

نسخہ لاثانی برائے طلاء: سم الفار، جاگوتہ، شنگرف، گندھک آملہ سار، بیر بہوٹی، خرما، زنجبیل، بخ

کتیرا بزرگ، کچلہ، ترکھل، جائفل، دار چینی، عاقر قرحا، پیپلا مول، مالکنگنی، سورنجاں شیریں، تخم ارنڈ، اسگندھ ناگوری، سمندر سوکھ ہر ایک چھ چھ ماشہ لے کر جو کوب کر کے پانچ یا چھ پارچہ خاصہ سفید میں مثل پوٹلیوں کے باندھ دیں اور دس آثار خام شیر گاؤ لے کر پوٹلیاں مذکور اس میں ڈال دیں۔ اور چولہے پر رکھ دیں اور نیچے اپلوں کی نرم آگ جلا دیں۔ جب دودھ جوش کھا کر سرخ ہو جائے تب سرد کر کے دودھ کو جما دیں۔ اور بطریق المعلوم اس دودھ کو بلو کر (رڑک کر) روغن نکال لیں اور چھاچھ معہ پوٹلیوں کے کسی برتن میں ڈال کر کسی محفوظ جگہ میں دفن کر دیں۔ اور اس مکھن کو گرم کر کے اس کا روغن بنا کر سنبھال رکھیں۔ وقت ضرورت کے ہر روز رات کو ایک یا دو قطرے کی مالش کر کے برگ پان یا ارنڈ لپیٹ کر کچے سوت سے باندھ دیا کریں۔ اور صبح کھول دیا کریں۔ اگر دھونا چاہیں تو گرم پانی سے دھوئیں اور دوسرے روز ایک قطرہ ماشہ میں ڈال کر وقت صبح یا حلقی کھا لیا کریں۔ حیرت انگیز طاقت بخشے گا۔ پرہیز اشیاء ترش و گرم و ثقیل سے رکھیں اور دودھ گھی کا زیادہ استعمال کریں۔ اور غذا گوشت پلاؤ نان گندم بہتر ہے۔

نوٹ۔ جس کسی کے حصہ میں درد ہوتا ہے تو اس روغن کی مالش کریں۔ فوراً آرام ہو گا۔ تاکید مزید ہے کہ اس چھاچھ اور پوٹلیوں کو کسی محفوظ جگہ میں دفن کریں۔

بیان علاج سرعت و جریان وغیرہ

یہ مرض کئی طرح سے ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ قوت ماسکہ برودت اور رطوبت کے ضعیف ہو جائے تو یہ علامت ہو جاتی ہے۔ ایک یہ کہ گرمی کے آثار بالکل نہ ہوں اور مادہ سفید رقیق نکلے اور اگر غلبہ خون کے باعث سرعت ہو تو نکالی اس کی کثرت سے مادہ ساتھ قوام کے نکلے۔ اگر سبب ضعف و کمزوری اعضاء رئیسہ کا ہو تو مقوی نسخے جو اوپر تحریر ہو چکے ہیں۔ استعمال کریں اور ذیل میں چند نسخے اس مرض کے رفع کرنے کے درج کیے جاتے ہیں۔ مناسب حال سمجھ کر موقعہ بموقعہ ان سب کا استعمال کریں۔

نسخہ دافع سرعت۔ جو سرعت مادہ جنس سے ہو۔ طباشیر سفید تین ماشہ گھس کر قدرے شیرہ عناب و شربت نیلوفر تین تولہ ملا کر پئیں۔ افضل ہو گا۔

نسخہ دیگر۔ اگر سرعت ضعف ماسکہ بسبب برودت و رطوبت کے ہو تو ثعلب مصری، مثقال مصری، سنگھاڑہ خشک ہر ایک پانچ ماشہ۔ تالمکھانہ، مازو سبز، تودری سفید، تودری سرخ ہر ایک چار ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں، مصطگی ہر ایک تین ماشہ۔ نبات سفید ہم وزن سب کا سفوف بنا کر سات روز کھائیں۔ اور جماع سے پرہیز۔

نسخہ دیگر۔ عجیب و غریب۔ تخم سرس، تخم پلاس، ہم وزن کوٹ چھان کر مصری ملا کر ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ کے کھانا مفید ہے۔ ہر قسم کی سرعت کو دور کرتا ہے۔

نسخہ دیگر دافع سرعت۔ تخم تمر ہندی، دس تولہ کو چار روز تک پانی میں تر کر کے مغز نکال کر دو چند قند کی گولیاں بنائیں۔ چند روز صبح و شام دودھ سے ایک ایک گولی کھائیں نہایت بہتر ہے۔ خواہ سفوف بنا کر دودھ سے صبح و شام چھ ماشہ کھائیں۔

بیان جریان

آج کل جدھر دیکھو اسی مرض کا رونا- لکھے پڑھے نوجوان تو سو میں شاید ایک آدھ خوش نصیب ہو گا- جو اس کے دام میں نہ پھنسا ہو- علی العموم تعلیم یافتہ پارٹی میں یہ مرض زیادہ پاتا ہوں- کچھ تو مشاغل ذہنی دماغی، درماندہ کر دیتی ہے- رہی سہی قوت اس کے نذر ہو جانے سے جوانی میں پیری کے مزے ان لوگوں کے نصیب میں پائے جاتے ہیں- اس کے اگر مریض کو دیکھو تو چہرہ بے رونق- رخسارے دبے ہوئے، پژمردہ، سرخی نام کو نہیں ہوتی- آنکھوں میں نور نہیں- دل میں فرحت اور سرور نہیں اور نہ ہاتھ میں قوت نہ دل میں ہمت- نہ اعضاء میں کار کی جراءت ہوتی ہے- دل کے قلق اور دھڑک کی یہ حالت کہ پسینہ سرد آنے لگتا ہے اور کمر میں درد ہونے لگتا ہے- اور بینائی میں فرق آجاتا ہے- غرضیکہ یہ ایسا سخت مرض ہے خدا اس سے بچائے اس کے کئی سبب ہیں- جو تحریر کیے جاتے ہیں- اول مادہ جنین میں گرمی پیدا ہو جانے سے یہ مرض ظہور میں آتی ہے- دوسرے کمزوری پٹھوں اور گردہ کے تیسرے کثرت مقاربت سے تمام مادہ کو کھو دینا- چوتھے ہر وقت لوقھے کہانیوں سے یہ مرض ہو جاتا ہے- اور یہی سبب احتلام کا ہے جو سوتے وقت ہو جاتا ہے- پس اس مرض کے لیے نہایت مجرب نسخے تحریر کیے جاتے ہیں- اپنا حال دیکھ کر اس کے مطابق استعمال کرنے چاہئیں- کہ آیا مرض گرمی یا سردی یا زیادتی سے ہوا تو اسی مزاج کی دوائیں جس نسخے میں ہوں استعمال کریں- خدا چاہے آرام ہو گا-

نسخہ: ہر قسم کے جریان کو مفید، بہمن سفید، تالمکھانہ، ستاور، سروالی، مغز تخم کونچ، بھو پھلی، سمندر سوکھ، موصلی سفید، موصلی سیاہ، اوٹنگن، اندر جو شیریں، طباشیر سفید، تخم تودری سفید، بہمن سفید ہر ایک چھ ماشہ- ثعلب مصری، شقاقل، کشتہ قلعی ہر ایک تولہ- ان سب کا سفوف کر کے مصری چھ تولہ ملا کر ایک تولہ ہر روز صبح عرق گاؤ زبان کے ساتھ کھلائیں- مجرب ہے کشتہ قلعی کی ترکیب باب 17 کشتہ جات میں دیکھو-

نسخہ دیگر: پھل، پھول، چھال، گوند برگ سب درخت کیکر کے لے کر سفوف کر کے ہم وزن شکر سفید ملا کر چھ ماشہ چند روز پانی یا دودھ کے ساتھ کھانے سے آرام ہو گا-

نسخہ دیگر: مغز تخم املی، تالمکھانہ، پوست گولر، مائیں، کیکر کا گوند، برگ و چھال و پھول پھل- سایہ میں خشک کر کے سب کا سفوف بنا کر چھ ماشہ پاؤ بھر دودھ سے کھائیں- اگر دودھ نزلہ کرے تو تازہ پانی سے کھائیں سات روز میں فائدہ ہو گا-

نسخہ دیگر: مجربات حکیم تجمل حسین صاحب دہلوی:- سات عدد چھوارہ لے کر اس کو دودھ بر گد میں ایک یا دو تین دفعہ تر اور خشک کر کے گٹھلی نکال کر اس میں بھوسی اسبغول بھر کر آدھ سیر دودھ گاؤ میں ایک چھوارہ ڈال کر جوش دیں جب نصف دودھ رہ جائے تو پہلے چھوارہ کھائیں- اوپر سے دودھ پئیں مجرب ہے-

نسخہ دیگر: موصلی سیاہ، موصلی سفید، گلو نجی ہم وزن لے کر سفوف کر کے برابر شکر خام ملا کر چند روز تک ایک تولہ ہمراہ شیر بوقت صبح کھائیں نہایت بہتر ہے-

نسخہ دیگر: گوند کتیرا، ثمرہ دو تولہ، زردی مصطکی نو ماشہ۔ مصری کوزہ 17 تولہ سب کا سفوف بنا کر سات پڑیاں بنائیں۔ بفضل خدا آرام ہو گا۔ پرہیز بادی ترشی اور حرارت وغیرہ سے ضروری ہے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔

نسخہ دیگر لاثانی: جو ایک رتی بالائی میں جوان آدمی کھائے تو 7 یا 14 روز کے استعمال سے فائدہ ہو۔ قلعی ہستہ، سیسہ، جست دھات ہم وزن لے کر بذریعہ آگ کے گلائیں۔ اور پھر گائے کے گھی میں سرد کریں۔ پھر ایک مٹی کے برتن میں گلا کر 6 تولہ وزن پوست خشخاش باریک کر کے اس پر چٹکی چٹکی دے کر ڈال کریں۔ جب اس دھات کی راکھ ہو جائے۔ تب پیس کر دہی میں ملا کر ٹکیہ بنائیں۔ اور ایک کورے ٹھیکرے میں رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ جب اس ٹکیہ کا رنگ بسنتی ہو جائے سرد کریں اکسیر بن جائے گی۔

نسخہ: جو جریان اور سرعت اور رقت وغیرہ کو مفید، تالمکھانہ چھ ماشہ۔ مصطکی ایک ماشہ۔ اسبغول چھ ماشہ۔ سوائے اسبغول کے تمام ادویہ کوٹ لیں۔ اور اسبغول کا لعاب نکال کر باقی ادویہ ملا لیں۔ یہ نسخہ 25 روز تک استعمال کریں۔ نہایت مجرب ہے۔ اس سے تمام اندرونی شکایتیں بفضل خدا رفع ہو جاتی ہیں۔

نسخہ دیگر: گوند ڈھاک 4 تولہ۔ قند سفید 4 تولہ۔ ان دونوں کو پیس کر 6 پڑیاں بنا کر ہر روز ایک پڑیا دودھ سے کھائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع جریان: بے لاگت نہایت ہی مجرب ذیل کا نسخہ معتدل ہر مزاج کے موافق ہے۔ برگ زرد درخت بڑ تازہ ایک من پختہ لے کر دو چار گھڑوں میں خوب ٹھوس کر ڈال دو۔ (یہ یاد رہے کہ گھڑے نئے نہ ہوں بلکہ استعمال شدہ ہوں)۔ اور اس میں پھر پانی جس قدر ڈالا جائے ڈال دو۔ اور آٹھ پہر کے بعد ایک کڑاہی آہنی میں پانی و برگ ڈال کر خوب پکاؤ۔ جب آدھا پانی خشک ہو جائے تو اس کو آگ پر سے اتار کر سرد کریں۔ اور خوب ہاتھوں سے ملیں اور پھر اس کو چھان کر پانی کو آہستہ آہستہ نرم آگ پر پکائیں تو دو انگلیوں سے کسی قدر چپکا قوام سیاہ ہو جائے گا۔ آگ بند کریں اور صاف کوئلوں پر ہی رکھ کر کسی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ جب ذرا سخت ہو جائے تو اس میں بھو پھلی پانچ تولہ کا سفوف ڈال کر نیچے اتار کر خوب ملا کر گولیاں بقدر بیر جنگلی خورد کے بنا کر صبح پانی سے ایک گولی کھائیں۔ اور پرہیز قند سیاہ و روغن سیاہ، ترشی و میٹھی و بینگن وغیرہ سے رکھیں۔ اور اگر نسخہ مذکور میں طباشیر 2 تولہ۔ بھوسی اسبغول 2 تولہ۔ مغز تخم املی 2 تولہ ملا کر گولیاں بنائیں تو اور بھی فائدہ ہو۔

نوٹ: بھو پھلی۔ اور اس کو کرنڈ بھی کہتے ہیں۔ چیت یا اسوج میں عام ملتی ہے اور بالشت کے اندر اندر اونچی ہوتی ہے۔ نہایت لیس دار ہوتی ہے اور اس بوٹی کو ہزاروں پھلی لگا کرتی ہے۔

بیان سوزاک

یہ ایک مشہور مرض ہے۔ اس مرض کے ہونے کے کئی سبب ہیں۔ ایک یہ کہ جرب گردہ یا جرب مثانہ کے سبب یا پیپ سوزش سے گردہ اور مثانہ کے قرحہ سے آئے۔ یا جگر گرم ہو کر صفرا غالب ہو۔ اور اس سبب سے بول میں تیزی اور بو سوزش ہو جائے۔ یا یہ کہ جو رطوبت چھیدار کہ بول کی تعدیل ہو

استمام ناقص الانزال ہو یعنی کوئی قطرہ احلیل میں رہ جائے اس سبب سے قرحہ ہو جائے۔ یا یہ کہ بعد مجامعت یہ سبب کاہلی کے بلا پیشاب کئے ہوئے سو رہنا اس سے بھی کوئی قطرہ باقی رہ جائے۔ وہ بھی سبب زخم کا ہوتا ہے یا یہ کہ حالت خاص و حیض و سوزاک زدہ سے مجامعت کرنے سے ہو جائے یا گرم غذاؤں کے زیادہ کھانے سے اور یا نہار منہ شراب پینے سے گرمی کے موسم دھوپ میں چلنے اور چونہ یا ریت گرم پر پیشاب کرنے سے بھی سوزاک ہو جاتا ہے اور اگر عورت کو بوجہ گرمی جریان الرحم ہو تو بھی مرد کو اس سے سوزاک ہو جاتا ہے۔ یہ مرض زیادہ گرم چیز کھانے سے بھی ہو جاتا ہے۔

علامات سوزاک

ٹیس، سرخی، سوزش حشفہ کے منہ کا پھول جانا اور اس کے سرے پر ایک سوزش کا پیدا ہونا۔ پیشاب کرتے وقت کم و بیش تکلیف ہونی۔ بعض اوقات ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کہ ایک گرم پانی کی دھار یا کوئی کانٹا گذر رہا ہے اور قریباً ہمیشہ ایک حرارت معلوم ہوتی ہے۔ بعض دفعہ ورم بھی کم و بیش معلوم ہونے لگتی ہے۔ اور اسی اثناء میں زرد قسم کا مادہ نکلنا شروع ہوتا ہے۔ جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے اور پیشاب کرتے وقت ہمیشہ سخت تکلیف ہوا کرتی ہے۔ اس وقت بیمار کی حالت بہت سخت قابل رحم ہو جاتی ہے اور رات کو بالکل نیند نہیں آتی۔ بہت دردناک خیزش بار بار ہوا کرتی ہے جس سے سخت بے چینی اٹھانی پڑتی ہے۔ اور اگر اس مرض کا اچھی طرح علاج نہ کیا جائے تو زیادہ تکلیف ہوتی جاتی ہے اور رطوبت زرد ہوتی جاتی ہے اور خون ملا ہوا آنے لگ جاتا ہے۔ اگر تدبیر مناسب کی گئی تو رک جاتا ہے ورنہ مرض زیادہ ہو کر مریض کو بستر پر لٹا دیتا ہے۔ جس سے دوستوں اور رشتہ داروں میں بدنامی ہوتی ہے اور یہ مرض جب دیرینہ ہو جاتا ہے اس وقت پیشاب کی نلی سے سخت خراب حالت میں خون بھی بہنے لگ جاتا ہے۔ اور عضو کو ورم آ جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ پیشاب کی نالی اندر سے پھٹ جاتی ہے۔ جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔ سوزاک پرانا ہو کر قرحہ ہو جاتا ہے۔ اور برسوں تک ممکن ہے کہ ایک رقیق سفید دودھ کی طرح مادہ اندر سے خارج ہوتا ہے۔ اور بعض دفعہ پیشاب بند ہو کر بھی مادہ سفید اندر سے خارج ہوتا ہے۔ اور بعض دفعہ پیشاب بند ہو کر قرحہ پیدا کر دیتا ہے۔ یا قرحہ پیدا ہو کر پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ غرض دونوں امور ایک دوسرے سے بہت ہی منسلک ہیں۔ اس مرض سے مریض دن بدن بہت کمزور دبلا ہوتا جاتا ہے۔ اور سر کا بھاری اور خالی معلوم ہونا اور سر کا گھومنا، جلنا اور پیشانی کا گرم رہنا یہ سب علامتیں اس مرض میں معلوم ہونے لگ جاتی ہیں۔

یہ مرض عورتوں کو بھی عموماً ہو جاتی ہے۔ اس کی بھی وہی نشانیاں ہیں۔ جو مردوں کی ہیں۔ پس مرض کے لیے خاکسار نے نہایت مجرب نسخے تحریر کیے ہیں۔ سوچ سمجھ کر مطابق حال استعمال میں لائیں اس سے بہتر اور کوئی نسخہ نہ آپ پائیں گے۔

نسخہ جات دافع سوزاک

نسخہ اول: ہلدی، آملہ، ہر دو ہم وزن کوٹ چھان کر شکر سفید برابر کی ملا کر چند روز ایک تولہ بوقت صبح پانی سے ایک ہفتہ برابر کھائیں۔ اور اگر دیرینہ مرض ہو تو ایک چلہ برابر استعمال کریں۔ نہایت مجرب ہے۔ سرخ مرچ اور جماع سے پرہیز ضروری ہے۔

نسخہ دوسرا: ست گلو، پھٹکری، شورہ قلمی، الائچی سفید ہر ایک تولہ۔ کتھ سفید چھ ماشہ۔ ان کا باریک سفوف کر کے قدرے قند سیاہ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور پھر صبح کو تین گولیاں کھائیں۔ دوسرے روز چار، غرض اسی طرح سات یوم سات گولی تک کھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ساتویں روز تک بالکل آرام ہو جائے گا۔

نسخہ تیسرا: شورہ قلمی، طباشیر سفید، کباب چینی، دانہ الائچی سفید ہر ایک ہم وزن لے کر سفوف کریں۔ اور وقت صبح پہلے روز ایک ماشہ دوسرے روز ڈھائی ماشہ چوتھے روز پھر بھی ڈھائی ماشہ۔ غرضیکہ اسی طرح ہر روز ڈھائی ماشہ ہی عرق گاؤزبان و کیوڑہ بید مشک و شربت نیلوفر وغیرہ سے کھاتے رہیں۔

نسخہ چوتھا: ست گلو تین ماشہ۔ ست بروزہ نو ماشہ۔ طباشیر آٹھ ماشہ۔ جوا کھار 6 ماشہ۔ سپاری دکھنی، مغز تخم املی ہر ایک تولہ۔ شکر سفید ہم وزن ادویہ ملا کر سب کا سفوف کر کے بقدر ایک تولہ صبح دودھ گاؤ سے کھائیں۔

نسخہ پانچواں: دافع سوزاک پیپ وغیرہ۔ سلاجیت کو صاف کر کے دو تولہ سے چار تولہ تک شہد میں ملا کر کھائیں۔ طریقہ صاف کرنے سلاجیت 4 تولہ یا چھ تولہ لے کر اس کو پانی میں گھول کر دیکھیں۔ پھر جو پانی میں تہ نشین ہو اس کو سایہ میں خشک کر کے باریک سفوف ہم وزن شکر سفید ملا کر چھ ماشہ سے تولہ تک کھا کر اوپر سے لسی شیر گاؤ نہار منہ پئیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات روز میں آرام ہو گا۔

نسخہ: ریوند چینی ایک دام۔ قلمی شورہ نیم دام۔ زیرہ سفید نیم دام۔ طباشیر نیم دام۔ الائچی کلاں ساڑھے تین ماشہ۔ ان کا سفوف کر کے کل دواؤں کی ایک پڑیا بوقت صبح تازہ پانی سے کھائیں اور ایک گھنٹہ بعد دودھ پانی میں ملا کر یعنی لسی کر کے خوب پئیں۔ غرضیکہ اسی طرح تین روز کریں آرام ہو گا۔

نسخہ چھٹا: دیرینہ سوزاک کو سات روز میں دور کرے۔ زیرہ سفید قلمی شورہ، ریوند چینی، نمک سنگ ہر ایک دو دو تولہ لے کر باریک پیس کر چودہ پوڑیاں بنا کر بوقت صبح ایک پڑیا زمین پر پھینکیں اور ایک پڑیا کو شیر گاؤ سے کھائیں۔ انشاء اللہ سات یوم میں شرطیہ آرام ہو گا۔

نسخہ ساتواں: ریوند خطائی آدھا مثقال، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو شیریں، خرفہ مقشر، تخم خشخاش، گوند کتھوا، گوند کیکر، رب السوس، نشاستہ، گل ارمنی ہر ایک مثقال سب ادویہ کا سفوف کر کے ہر روز دو درم ساتھ شربت بنفشہ کے نوش کریں۔

نسخہ آٹھواں: چھال فالسہ ایک تولہ۔ سایہ میں خشک کی ہوئی۔ پھٹکری بریاں اسی ماشہ۔ نبات چھ ماشہ باریک کر کے تین حصہ بنا کر ہر روز ایک حصہ بوقت صبح پانی تازہ سے تین روز تک برابر کھائیں۔ خدا

جاتا ہے آرام ہو گا۔

نسخہ نواں: رال سفید' کشتہ سفید' الائچی سفید' ہم وزن لے کر بوقت صبح چھ ماشہ شیر گاؤ سے کھائیں۔ اور پرہیز ترشی اور سرخ مرچ سے ضروری ہے۔

تبرید سوزاک بطور مسہل

گوکھرو' مگندم' تالمکھانہ خرد' شکر سفید ہر ایک چار چار تولہ لے کر انکا سفوف کر کے تین حصے بنائیں۔ پھر ایک حصہ کو تین سیرپانی میں شب کو بھگوئیں اور صبح کو آب زلال اس کا لے کر دو تین مرتبہ دن میں نوش کریں۔ انشاءاللہ تیسرے روز اس سے آرام ہو گا۔

نسخہ دوم: رسوت چھ ماشہ۔ بھوسی اسبغول تین ماشہ۔ شیر بز آدھ پاؤ پختہ۔ اول رسوت کو قدرے پانی میں حل کر کے شیر بز میں ملا کر بھوسی اسبغول چھانک کر اوپر سے رسوت اور شیر ملا ہوا چار روز برابر پینا مفید ہے۔ گھی کا خوب اس کے ساتھ استعمال کریں۔

نسخہ پچکاری دافع سوزاک

نسخہ اول: زبان سگ نر کو لے کر تین چھٹانک روغن سیاہ میں اس قدر پکائیں کہ زبان مذکور بالکل جل کر کوئلہ ہو جائے۔ پھر اس کو روغن سے نکال کر پھینک دیں۔ اور روغن کو شیشی میں سنبھال رکھیں۔ وقت استعمال ایک تولہ رسوت پاؤ پانی میں گھول کر چھان کر اس میں چھ ماشہ روغن مذکور ڈال کر پچکاری کریں۔

نسخہ دوم: گل ارمنی' رسوت' نیلا تھوتھا بریاں' پوست ہلیلہ زرد' پوست آملہ' کافور' ہر ایک تین ماشہ لے کر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح دوپہر پچکاری کرنے سے دیرینہ سوزاک دور ہو جاتا ہے۔ لیکن ساتھ پینے کی دوا کا بھی استعمال کرنا بہتر ہے۔

نسخہ سوم: رسوت ایک تولہ۔ بھیدانہ چھ ماشہ۔ پھٹکری سفید بریاں دو ماشہ۔ گیرو دو تولہ۔ افیون ایک ماشہ۔ نیلا تھوتھا بریاں ایک ماشہ۔ ان کو پانی میں بھگو کر دو دفعہ پچکاری کریں اور چھ ماشہ پی لینا بھی مفید ہے۔

نسخہ چہارم: اگر پیپ اور خون جاری ہو تو اس نسخہ کا استعمال کرنا نہایت عمدہ ہے۔ ملٹھی مقشر چالیس ماشہ۔ ست سلاجیت' قلمی شورہ' جو اکھار' بڑی الائچی' پھول ٹیسو' ہلدی' برگ مہندی' سفید زیرہ' ہر ایک آٹھ آٹھ ماشہ۔ مصری نو تولہ ملا کر سفوف کر کے ہر روز بوقت صبح ایک دام سرد پانی سے کھائیں اور دن میں ذیل کی دواؤں کی پچکاری کرنے سے بفضل خدا سات روز میں بالکل آرام ہو جائے گا۔

نسخہ پچکاری: سفیدہ کاشغری آٹھ ماشہ۔ گوند ببول پانچ ماشہ۔ نشاستہ گندم تین ماشہ۔ رسوت زرد چار ماشہ۔ افیون خالص تین ماشہ۔ سب ادویہ کو پیس کر انڈے کی سفیدی میں حل کر کے سایہ میں خشک کریں۔ بوقت ضرورت قرص لے کر دہی کے توڑ میں حل کر کے پچکاری کریں۔ مجرب ہے۔ جو نسخہ بناؤ

پورے وزن کی ادویات ہوں۔

بیان مرض آتشک

آتشک آلہ تناسل کا بیرونی زخم ہے۔ اور یہ مرض عورتوں کو بھی ہوتا ہے۔ یہ مرض عموماً حرارت سوزاں والی عورت کے ساتھ جماع کرنے سے آلہ تناسل کے سر پر زخم ہوتا ہے۔ اور یہ زخم مقاربت کے ایک یا دو تین ہفتہ بعد ظاہر ہوتا ہے اور مقام ماؤف پر سوزش محسوس ہوتی ہے۔ جب یہ ظاہر ہوتا ہے اس وقت چھوٹے دانے اور خراش بھی ہوتی ہے۔ جو بہت مل کر ایک بڑا زخم بن جاتے ہیں۔ ابتدائی حالت سے اس زخم میں زیادہ ترقی ہوتی ہے۔ اور زخم گہرا ہوتا جاتا ہے۔ زخم عموماً شکل میں گول یا بیضاوی اس مرض کا ہوتا ہے اور چند روز اسی طرح زخم کی حالت میں رہ کر انگلیوں کے دبانے سے سخت ہو جاتا ہے۔ اور ابھر کر بڑھتا جاتا ہے۔ حلق خشک ہو جاتا ہے اور بے چینی سی ہر وقت رہتی ہے۔ اور اگر اچھی طرح سے علاج نہ کیا جائے تو مرض تمام بدن پر نمایاں ہو جاتا ہے۔ جس سے بہت بدنامی دنیا میں لوگوں کے سامنے اٹھانی پڑتی ہے دوسرے ایک قسم کا آتشک وہ ہے جو مقاربت کے بعد زخم بصورت رگڑ کے عضو پر ظاہر ہوتا ہے۔ اس میں کوئی درد وغیرہ محسوس نہیں ہوتی۔ اس پر کوئی دھوڑا چھڑکا جائے۔ تو وہ زخم بھی سوکھ جاتا ہے۔ اور کبھی ہرا ہو جاتا ہے۔ پس چند عرصہ بعد وہ زخم گہرا ہو کر درد کرنے لگتا ہے۔ اور جسم و تالو اعضاء پر حملہ کرتا ہے۔ یہ قسم آتشک سب سے برا ہے اور اس کا انجام نہایت ہی تکلیف دہ ہوتا ہے خدا بچائے۔

تیسری قسم آتشک وہ ہے جس کے جسم پر [illegible] میں درد ہو اور پانی پیپ بہ کثرت نکلے اور رانوں کی جڑوں کے غدود اکڑ جائیں اور بعض دفعہ پیشاب میں جلن ہو جاتی ہے۔ یہ معمولی علاج سے رفع ہو جاتا ہے۔ پیارو میری نصیحت یاد رکھو فوراً اس کا علاج شروع کرو اور مرض کو اخفا نہ کرو۔ اسی میں بہتری ہے۔ اور عورتوں کو بھی اسی طرح سے ہوتا ہے۔ چہرے کا رنگ زرد سیاہی مائل بے رونق معلوم ہوتا ہے۔ بدن پر خشکی اور منہ پھٹ جاتا ہے۔ اور عموماً چھالے بھی نکل آتے ہیں۔ اور آنکھوں میں پانی بھرا رہتا ہے لیکن عورت کا رنگ سفیدی زردی مائل نظر آنے لگتا ہے۔ اور آنکھوں کے گرد ذرا سیاہی کا حلقہ معلوم ہوتا ہے۔ پس ہر صاحب کو چاہیے کہ اپنے آپ کو بچائے۔ کیونکہ اس میں دینی دنیوی ہر طرح سے بھلائی ہے۔ ورنہ پھر سوائے افسوس کے کچھ چارہ نہ ہوگا اس مرض میں پرہیز ضروری ہے۔

نسخہ جات دافع آتشک

فائدہ: یہ یاد رکھو کہ دوا کھانے سے پیشتر کوئی مسہل ضرور لینا چاہیے کیونکہ معدہ صاف ہو دوا بہت جلد اثر کرتی ہے۔

نسخہ: مسہل آتشک۔ یہ مسہل بغیر کسی طرح کی اذیت کے ہے اور مادہ آتشک کو بیخ و بنیاد سے اکھاڑتا ہے۔ اور بلغم کو بھی نکالتا ہے۔ اسی کو پہلے لے لینا چاہیے۔

سیماب، گندھک آملہ سار ہر دو ہم وزن لے کر خوب ہی باریک کریں پھر حب السلاطین اوپر کی دواؤں کے برابر لے کر خوب سحق کریں۔ واضح ہو کہ جس قدر سحق کیا جائے گا اسی قدر زیادہ فائدہ دے گا۔ پس جب خوب سحق ہو جائے تو پھر سنگ ابھری ہر ایک جزو کے برابر خوب کھرل کریں اور ایک کورے برتن میں ڈال کر اس پر پانی اس قدر ڈالیں کہ دوا کے دو انگشت اوپر ہو جائے پھر اس کو نرم آگ پر رکھ کر خشک کر کے اس کو پیس کر سنبھال رکھیں۔ خوراک بقدر ایک رتی سے ایک ماشہ تک حلوا میں رکھ کر نگل کر اوپر سے پاؤ پختہ شیر تازہ گاؤ پلا دینا چاہیے اور غذا شیر برنج استعمال کریں۔ گرم مزاج اور کمزور آدمیوں کو کم مقدار استعمال کرنی چاہیے۔ اس سے پیٹ خوب صاف ہو جاتا ہے۔

نسخہ دیگر: برنج ساٹھی 5 تولہ۔ عاقر قرحا ایک تولہ۔ اسگند ایک تولہ۔ جمال گوٹہ سات درم سب کو کوٹ کر پانی میں کھرل کریں اور سات گولیاں بنا کر ایک گولی سات روز تک برابر کھا کر پھر کوئی دوا کا استعمال کریں۔

نسخہ منضج: دافع تنک، گل بنفشہ، گل نیلوفر، مکو، تخم خیارین، گاؤ زبان، افتیمون، بسفائج، چرائتہ، شاہترہ، تخم خطمی، کاسنی، عناب ولایتی، سنڈی ہر ایک پانچ پانچ ماشہ رات کو بھگو کر صبح چھان کر شربت بنفشہ تین تولہ ملا کر یا گلقند آفتابی ملا کر پئیں اسی طرح چند روز کریں۔ سب صفائی معدہ کی ہو جائے گی۔

نسخہ مسہل آتشک: ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، مغز فلوس خیار شنبر، شیر خشت، گلقند آفتابی تین تولہ۔ سب کو بھگو کر صاف کر کے گلقند حل کر کے قدرے روغن بادام ڈال کر پینے سے مسہل ہو جاتا ہے۔ اور اگر زیادہ قوی مسہل کرنا ہو تو ترید سفید چھ ماشہ حب النیل پانچ ماشہ۔ غاریقون چار ماشہ۔ ایلوا تین ماشہ۔ اودسنہ کور میں اضافہ کر کے پلائیں۔ جب سب مواد خارج ہو جائے تو دوسرے روز تبرید تیار کر کے 3 روز پلائیں۔

نسخہ تبرید: لعاب بہیدانہ، شیرہ گاؤ زباں، شیرہ عناب، قدرے لے کر چھان کر شربت بنفشہ ڈال کر پلائیں۔ مجرب ہے۔ اس سے طبیعت کی گرمی دور ہو جاتی ہے۔

نسخہ دافع آتشک: بعد تنقیہ ہلیلہ سیاہ ایک تولہ۔ طباشیر چھ ماشہ۔ نیلا تھوتھا تین ماشہ۔ ان کو پاؤ بھر عرق لیموں میں ایک ہفتہ کھرل کر رکھیں۔ اس میں سے مریض کو ایک رتی یا پونی رتی منقیٰ میں رکھ کر ہر روز بوقت صبح برابر سات روز یا زیادہ کھلائیں۔ غذا گوشت، گھی، دودھ، چاول، مصری، قدرے ڈال کر خوب گھی کھلائیں۔ اور اگر زخم ہوں تو رسکپور کا ثقل مسکہ گاؤ میں ملا کر بطور مرہم کے لگائیں۔ انشاءاللہ جلد فائدہ ہو گا۔

نسخہ حبوب دافع آتشک: جس سے شرطیہ سینکڑوں مرد اور عورتوں کو فائدہ ہوا ہے۔ فلفل سیاہ، نیلا تھوتھا، ہر ایک ڈھائی درم۔ ہلیلہ سیاہ پانچ درم جملہ ادویہ کوٹ چھان کر ایک سو ایک کاغذی لیموں کے عرق میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام مریض کو کھلائیں۔ غذا دال مونگ کے سوا کچھ نہ دیں۔

نسخہ دوم۔ حبوب فقیری دافع آتشک: پان پندرہ عدد۔ مرچ سیاہ اکتالیس عدد۔ لونگ اکتالیس عدد۔ الائچی خورد، رسکپور، ایک ایک تولہ سب کو باریک پیس کر چودہ گولیاں بنائیں۔ اول کوئی مسہل کر کے بوقت صبح ایک گولی نام خدا پر اپنے پیچھے کو پھینک دیں اور ایک گولی کھائیں۔ اسی طرح برابر سات روز

عمل کریں۔ فائدہ ہو گا۔ نمک 'مرچ' ترشی سے پرہیز۔

نسخہ سوم: حبوب ضیاسی دافع آتشک: اس نسخہ سے ایک ضیاسی ہزاروں روپیہ پیدا کرتا تھا۔ نہایت مجرب آزمودہ ہے۔ تخم جمالگوٹہ مدبر دو عدد۔ چھوارہ کہنہ دو عدد۔ قند سیاہ 2 درم۔ نارجیل کہنہ 2 درم۔ مرچ سیاہ نیم درم۔ مردار سنگ 3 ماشہ۔ ان سب کو باریک کر کے سات گولیاں بنا کر اپنے مکان کے چاروں کونوں میں ایک ایک گولی ڈال دیں اور باقی تین گولیاں تین دن بوقت صبح ایک ایک کر کے نگلیں۔ یہ یاد رہے کہ گولی کھانے سے پیشتر کھچڑی کھا لیا کریں۔ انشاء اللہ تیسرے روز آرام ہوتا ہے اور یہی دوا صاحب کتھہ کو بھی کھلانی نہایت فائدہ مند ہے۔

نسخہ چہارم: دافع آتشک۔ اس نسخہ سے نہ تو دست نہ منہ نہ قے آئے اور کیسا ہی دیرینہ مرض ہو زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ میں آرام۔ الائچی خورد ایک تولہ۔ کتھہ سفید آٹھ ماشہ۔ زنگار تین ماشہ۔ سب کو بارہ عدد لیموں میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور خوب گھی کا استعمال کریں۔ اگر گھی نہ کھاؤ گے تو منہ درد کرے گا۔ اگر درد ہو بھی جائے تو گھی کے ہی غرارہ کرنے چاہئیں۔ یہ تاکید ہے۔

نسخہ سفوف دافع آتشک: عشبہ مغربی چار تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد' سناء مکی' صندل سرخ ہر ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور چند روز 7 ماشہ نیم گرم پانی سے پھانکیں بفضل خدا آرام ہو گا۔

نسخہ سفوف جو زخم خشک کرے: خرمہرہ زرد' سوختہ چار عدد۔ سیپاری کہنہ سوختہ دو عدد۔ سنگجراحت چھ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ۔ مردار سنگ تین ماشہ۔ کتھہ سفید ایک تولہ۔ کافور ایک یا دو رتی سب کا سفوف کر کے اول زخم پر روغن زرد لگا کر اوپر سفوف مذکور چھڑکیں۔ تین چار روز میں تمام زخم خشک ہو جائیں گے۔ یہ نسخہ مجربات میں سے ہے۔

نسخہ مرہم: دافع آتشک و دیگر تمام زخموں کے لیے مفید۔ چونہ قلعی کو کپڑے موٹے میں باندھ کر ایک رات دن پانی میں تر کریں۔ پھر پانی کو نتھار کر پھینک دیں اور جو نیچے دوائی ہو اس کو خشک کر کے اس سے دو چند چونچی اور نصف حصہ برگ حنا اور مردار سنگ اور چوتھا حصہ موم سفید اور میل نقرہ و روغن زیتون سب دواؤں کے برابر لے کر مرہم تیار کر کے زخموں پر لگائیں۔ اس سے تمام زخم خشک ہو جائیں گے۔

نسخہ عرق دافع آتشک: و جذام و وجع مفاصل وغیرہ۔ منڈی' عشبہ' برگ حنا خشک' شاہترہ' پوست درخت نیم' پوست درخت کچنار' بابان' گل نخ ہر ایک دس دس تولہ۔ صندل سرخ' صندل سفید پانچ پانچ تولہ۔ ان سب میں دس بوتل پانی ڈال کر ایک رات بھگو کر جوش دیں۔ جب صرف دو بوتل پانی رہ جائے تو اس کو چھان کر بوتلوں میں ڈال رکھیں اور ہر صبح صرف پانچ تولہ مریض کو ہر روز پلا کر دیکھیں۔ بالکل ہو جائے گا۔ اور غذا مرغن کھلائیں اور ترشی و بادی اشیاء سے پرہیز ضروری کرنا چاہیے۔

نسخہ پٹی: دافع زخم آتشک۔ روغن زرد ایک تولہ۔ موم زرد چھ ماشہ۔ اول روغن کو گرم کر کے موم ڈال کر حل کریں۔ پھر باریک کپڑے پر لگا کر بطور مرہم زخم پر لگائیں۔

نسخہ بخور: یعنی دھونی جو زخم آتشک کو خشک کرے۔ شنگرف' عاقرقرحا' اسگند ناگوری' موصلی سیاہ' موصلی سفید۔ ہم وزن لے کر جو کوب کر کے آگ پر ڈال کر مقام خاص کو دھونی دیں۔ اس سے زخم خشک ہو جائیں گے۔ مجرب ہے۔

نسخہ دھوڑا ازخم آتشک: کتھہ سفید' سفیدہ کاشغری' طباشیر عمدہ' مردار سنگ ہر ایک چھ ماشہ- ماجو سوختہ' سپاری تیلیہ سوختہ' سپاری دیکی سوختہ' زرد کوڑیاں سوختہ ہر ایک دو دو ماشہ لے کر نہایت ہی باریک پیس کر زخموں پر ڈالیں بفضل خدا زخم خشک ہوں گے۔

نسخہ معجون دافع آتشک: جو نہایت مجرب ہے- اس سے کسی طرح کی تکلیف نہیں ہوتی- اور نہ اس کے استعمال سے زیادہ پرہیز کرنا پڑتا ہے- اور یہ معجون بوقت صبح چھ ماشہ پانی سے نگل لینی چاہیے- عشبہ' سناء ہر ایک چھ تولہ- چوب چینی دو تولہ- صندل سرخ' صندل سفید' بالچھڑ' ہلیلہ سیاہ' ہلیلہ زرد' سنوت' بابچی' کبابہ' دار چینی' سورنجاں شیریں' بسفائج' گل سرخ' سردی چینی ہر ایک تولہ- مصری ڈیڑھ پاؤ- شہد آدھ پاؤ- اول سب کا باریک سفوف کر کے مصری اور شہد کا قوام تیار کر کے معجون بنائیں- یہ نسخہ نہایت اسیرانی اور بارہا تجربہ کا ہے- اس سے ایک دست بھی ہر روز آجاتا ہے- نہایت مجرب ہے۔

نسخہ دافع رقت وغیرہ

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ممسک اور احتفاظ کے نسخے اپنا مزاج دیکھ کر استعمال کرنے چاہئیں- کیونکہ اگر دوا بھی گرم ہوئی اور مزاج بھی تو کوئی فائدہ نہ ہو گا اور یہ بھی یاد رہے کہ ممسک نسخے انسان کو استعمال کرنے سے اکثر نقصان پہنچتا ہے اس لیے جہاں تک ہو سکے اس سے پرہیز ہی کرنا چاہیے کیونکہ وہ کام اچھا نہیں جس کے کرنے سے نقصان پہنچے۔

نسخہ ممسک: ایک عدد بیضہ مرغ میں چھ ماشہ قلمی تج ملا کر خوب باریک کر کے تین گولیاں بنائیں- اور ایک گولی سہ پہر پیشتر کھائیں اور پھر ممسک کا ملاحظہ فرمائیں۔

نسخہ دیگر: کونج کی جڑ ایک انگل کا ٹکڑا منہ میں رکھنی مفید ہے- لیکن دودھ ساتھ پینا چاہیے۔

نسخہ دیگر: تخم ریحان آٹھ درم' قند سیاہ 9 درم سب کو باریک کر کے گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر ایک گولی کھائیں اور اس روز روٹی کم کھانا چاہیے- پھر تماشا دیکھیں۔

نسخہ دیگر: لسن کی پوتھی میں قدرے افیون بھر کر آفتاب میں رکھیں- بعد اس کو پیس کر نخود کے برابر گولیاں بنائیں- اور وقت ضرورت ایک گولی کھائیں۔

نسخہ دیگر: ممسک وبہی نہایت مجرب ہے- افیون ایک ماشہ- کافور چار رتی- زعفران 2 ماشہ- ان کو جس قدر چھواروں میں ہو سکے بند کر کے اس پر آٹا لگا کر آگ میں پکائیں- جب پختہ ہو جائیں تو آٹے سے چھوارے نکال کر خوب باریک پیس کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر ایک ساعت پیشتر ایک گولی کھائیں- مجرب آزمودہ ہے۔

نسخہ دیگر: لاثانی جو نہایت ممسک ہے- ایک چھوارہ یعنی خرمالے کر اس میں ایک رتی افیون اور قدرے دودھ درخت پیپل اور مصطگی تین ماشہ ڈال کر اس پر آٹا لگا کر آگ میں پکائیں- جب پختہ ہو جائے اس کو نکال کر گولیاں بقدر نخود بنا کر ایک گولی پیشتر مقاربت کے دودھ سے کھا کر تماشا دیکھیں۔

نسخہ سفوف: جو نہایت ممسک وبہی ہے- تخم ریحان' سمندر سوکھ' تال مکھانہ ہر ایک پانچ درم۔

سب کا سفوف کر کے آدھا درم صبح کھائیں اور اسی طرح چند روز استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔ اس میں کوئی نقصان والی دوا نہیں۔

نسخہ دیگر: پوست درخت ڈھاک، گوند گور، پوست گور، گوند مولسری، گوند سنبل، پوست سنبل، نخود بریاں سب کا سفوف کر کے چار درم بوقت صبح چند روز برابر قدرے دودھ سے پھانکیں اور مسک ومبہی کا تماشہ دیکھیں۔

نسخہ احتیاط: ایک مغز سر کنجشک لے کر اس میں قدرے نوشادر بریاں ملا کر وقت ضرورت لگا کر احتظاظ اٹھائیں۔ لیکن یہ یاد رکھو کہ ہمیشہ اس کو نہ استعمال کریں۔

نسخہ دوم: اس سے بڑھ کر لاثانی کوئی نسخہ نہیں ہے۔ اول ایک بڑا مارو بیگن سیاہ رنگ کا لے کر اس پر مٹی لگا کر آگ میں دفن کریں۔ جس وقت وہ پختہ ہو جائے اس کو مٹی سے جدا کر کے شیرہ نکال کر اس میں چند دانے فلفل دراز کے تین دن اور رات بھگو کر رکھیں۔ پھر نکال کر خشک کر کے باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ وقت ضرورت قدرے دو دانہ کو شہد میں ملا کر طلا کریں۔

نسخہ سوم: دار چینی، زنجبیل، عاقر قرحا، کبابہ سب ہم وزن لے کر باریک کر کے گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر طلا کریں اور نصف گولی اپنے منہ میں رکھ کر اسکا لعاب چوسیں اور تماشہ دیکھیں۔

نسخہ چہارم: بیخال کبوتر، اور نمک سنگ، فلفل دراز، سب کو شہد میں پیس کر طلا کریں۔ اس سے طرفین خوش ہوں گے اور بعض لوگ صرف عطر حنا شہد میں ملا کر اور بعض کستوری و بیر بہوٹی ملا کر استعمال کرتے ہیں۔ بے شک وہ بھی عمدہ ہے۔

علاج ورم خصیہ و درد خصیہ

اگر ورم خصیہ گرمی سے ہو تو اس کی یہ علامت ہے کہ سرخ رنگ و تشنگی ہو۔ اور علاج فصد باسلیق جانب دوم سے لیں۔ پھر لعاب اسبغول مسلم پانچ ماشہ۔ شیرہ عناب سات دانہ۔ شربت نیلوفر تین تولہ میں ملا کر نوش کریں اور بجائے پانی کے عرق مکو ڈالیں۔ نہایت مجرب ہے اور لعاب اسبغول اور خرفہ گلاب میں تر کر کے مقام ورم پر رکھیں۔ ابتداء ورم میں گل خطمی، مکو خشک، حضض مکی، آب کشنیز سبز میں پیس کر ضماد کریں۔ اگر زیادہ ہو تو آرد جو اور نخود باقلا پانی میں گھول کر ضماد کریں۔

نسخہ دیگر: درد و ورم کو مفید۔ کاکنج، کوکنار، آرد جو، عدس مقشر، سب مساوی الوزن زردی بیضہ مرغ، قدرے روغن گل ملا کر طلا کریں۔ اس سے درد دور و ورم دور ہو جائے گا۔

نسخہ دیگر: زنجبیل، گیرو بنولہ، کنجد سیاہ، سب مساوی الوزن پیس کر مادہ گاؤ کے پیشاب میں پکا کر نیم گرم ضماد کریں۔ انشاء اللہ ایک دو روز میں بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ دیگر: دافع ورد خصیہ، مال کنگنی، ہلدی، مغز بادام، مغز ارنڈ۔ ان سب کو ہم وزن لے کر بھیڑ کے دودھ میں پکا کر ضماد کریں اور اوپر اس کے برگ پان باندھیں مفید ہے۔

اگر درد خصیہ ریح سے ہو تو تخم ارنڈ صرف پانی میں پیس کر چاندی کے برتن میں گرم کر کے اس میں

تین دفعہ عضو پر لیپ کرنے سے ورم بالکل جاتا رہتا ہے۔
نوٹ: پانی میں قدرے پھل کسو جوش دے کر اس کی تکور کرنی بھی مفید ہے۔

علاج چھوٹے بڑے ہونے خصیہ کے

جاننا چاہیے کہ چھوٹے بڑے خصیہ ہونے کا یہ سبب ہے کہ جب سردی لگ جائے تو اس میں ضرور ایک سکڑ کر چھوٹا ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں یہ علاج کریں اس کو حمام کرائیں۔ اور گرم دوائیں لگائیں مثلاً عاقر قرحا' روغن گل میں پیس کر طلا کریں یا اکلیل الملک' تخم حلبہ' روغن کنجد میں پیس کر مالش کریں نہایت مجرب ہے۔

نسخہ دیگر: بڑھ جانے خصیہ میں۔ اگر خصیہ بڑھ جائیں تو انجوائن خراسانی پھل سیب بید [illegible] پوست خشخاش ہم وزن سب کے سب کشنیز سبز میں اور اگر سبز نہ ہو تو خشک میں پیس کر لیپ کریں یا گل ارمنی سرکہ میں ملا کر لیپ تمام پر کریں۔ تو بھی بہتر ہے۔ اور یہی لیپ عورت کے پستانوں پر لگائیں تو زیادہ بڑھتے نہیں۔ اگر پھل سیب نہ ملے تو کچھ بات نہیں اور ایک بہت ہی مجرب نسخہ باب 9 میں بھی لکھا گیا ہے۔

علاج ورم عضو مخصوص

اگر گرمی یا کسی اور سبب سے عضو پر ورم ہو جائے تو اسے غور سے دیکھ لیں کہ سوزاک یا آتشک سے تو نہیں۔ اگر ان سے نہ ہو تو اس کا بھی وہی علاج کریں۔ جو ورم خصیہ میں بیان ہو چکا ہے۔ اس سے دور ہو جاتا ہے یا تخم سنبھالو' آرد نخود' آرد باقلہ ہر ایک تولہ ماشہ۔ مرچ [illegible] عدد۔ روغن [illegible] میں ڈال کر خوب حل کریں۔ انشاء اللہ چند دفعہ طلا کرنے سے ورم دور ہو جائے گا۔

نسخہ دیگر: اگر حنا کے پانی میں قدرے سرو چینی پیس کر ملا دیں اور اس پانی میں عضو کو ڈبو دیں تو بھی ورم دور ہو جاتا ہے۔

نسخہ دیگر: پوست سرس سبز' کشنیز خشک' گوگل' سب مساوی الوزن اور قدرے [illegible] بھی ڈال کر خوب پیس کر طلا کریں نہایت مجرب ہے۔

باب ساتواں

بیان ان بیماریوں میں جو خاص عورتوں سے مخصوص ہیں

رحم یا بچہ دان: یہ ایک عضو ہے جو [illegible] عصباتی سے مرکب ہے [illegible] کی شکل اور رحم کی جگہ پیٹ میں

امعاء کے اوپر اور مثانہ کے نیچے ہے اور اس کی درازی چھ انگشت سے کم نہیں ہوتی۔ اور نابالغ کا بہت چھوٹا ہوتا ہے۔

خون حیض کس کو کہتے ہیں اور کس عمر میں آتا ہے

خون حیض یہ ایک قسم کا جوش ہے۔ جو جسم عورت سے ایام بلوغت سے شروع ہو کر پورا ایک ماہ میں رحم میں جمع ہو کر مقام مخصوص عورت سے نکلنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کو حیض یا کپڑے آنا یا ہلنی کہتے ہیں۔ جب سے یہ شروع ہوتے ہیں تب ہی سے عورت بالغ سمجھی جاتی ہے اور حاملہ ہونے کے لائق ہو جاتی ہے۔ یہ تخمیناً 12 برس کی عمر سے 50 برس کی عمر تک آتے ہیں۔

یہ بھی یاد رہے کہ جس عورت کو حمل ہو جاتا ہے اس کو پھر حیض نہیں آتا۔ اور حمل بھی حیض آنے کے بعد پندرہ روز تک اگر ہو جائے تو ہو جائے ورنہ پھر رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے۔ اور نطفہ نہیں ٹھہر سکتا۔ پھر حیض آنے پر کھلتا ہے اور پندرہ روز کے بعد بند ہو جاتا ہے۔

بیان عقر یعنی بانجھ ہونے میں

عقر اور ہندی میں بانجھ عورت کے حمل نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ اس کے کئی سبب خاص عورت یا مرد کی جانب سے ہیں۔ اگر عورت کی طرف سے ہوں تو اس کی نشانی خون حیض کا کم آنا۔ اور رنگ بہت رقیق ہونا اور بال عانہ میں کم بلکہ بعض کے ہوتے بھی نہیں۔ پس اگر رحم میں کوئی بیماری نہ ہو اور بدن سالم ہر طرح سے ہو لیکن امور خارجیہ یا نفسانیہ میں سے کوئی امر پیش آئے کہ نطفہ کو نہ ٹھہرنے دے تو جب بھی کئی طرح سے پیدا ہوتے ہیں جن کی تفصیل آگے لکھی جاتی ہے۔

اول: یہ کہ عورت انزال کے بعد جلد اٹھے۔ اس سبب سے منی نکل جائے رحم میں نہ ٹھہرے۔

دوم: یہ کہ سخت حرکت کا اتفاق ہو یا بھوک سے یا کسی اور سبب سے رنج پہنچے اور اس سے خارج ہو جائے۔

سوم: غلط کے استفراغ یا جماع کی زیادتی یا حمام کی کثرت کا اتفاق ہو۔ لیکن یہ کل امور طبیب کو خود دیکھنے چاہئیں کہ آیا عورت میں یا مرد میں نقص واقع ہے۔ پس اس کے موافق تدارک کریں۔ ہاں بعض کوئی بیماری ظاہر نہیں ہوتی لیکن وہ بانجھ رہتی ہیں۔ یہ حکم ایزدی ہے۔ اس میں کسی کا چارہ نہیں جیسا کہ بعض درختوں کو پھل آتا ہے اور بعض کو نہیں۔ پس یہی عقر حقیقی ہے۔ عقر کے دریافت کرنے کی بہت ترکیبیں ہیں۔ لیکن بندہ مختصر آسان درج کتاب ہذا کرتا ہے۔

فائدہ: اس بات کے امتحان کرنے میں کہ عقر عورت کی طرف سے ہے یا عقم مرد کی طرف سے تو دونوں کی منی جدا جدا لے کر پانی میں ڈالیں۔ جس کی منی پانی پر ٹھہر جائے اور تہ میں نہ بیٹھے عقر اس کی طرف ہے۔

نوٹ: یہ یاد رہے کہ عقر عورت کی طرف سے اور عقم مرد کی طرف سے ہوتا ہے۔

دوم: گیہوں یا جوار یا باقلا کے سات دانے لیں ان کو علیحدہ علیحدہ مٹی کے برتن میں اگائیں اور اس پر علیحدہ علیحدہ وہی پیشاب کریں۔ پس جس کے پیشاب سے دانے نہ اگیں اسی کی طرف سے عقر سمجھو۔ اور یہ تجربہ خاص اس عقر کے لیے ہے جس کی منی کے سبب سے پیدائش نہ ہو۔ کیونکہ عورت اور مرد کی جانب سے حمل نہ ہونے کے اور کئی انواع بھی ہیں جو عقر بیان کیے جاتے ہیں۔

اول: سوء مزاج سرد رحم میں عارض ہو کر منی اور خون سرد و خشک ہو جائے اس کی یہ علامت ہے کہ خون حیض دیر میں کم اور سرخ رقیق آئے۔ جب خون آنے لگے اگرچہ کم ہو۔ مگر کئی دن برابر آئے۔ کیونکہ خون بلغمی جلد دفع نہیں ہوتا۔ اس صورت میں اگر سوء مزاج سادہ ہو تو گرم دواؤں سے علاج کریں۔ اور زعفران، سنبل، اکلیل، تحریات، قردمانا، مخ، مرغی کی چربی، زردی بیضہ مرغ۔ یہ سب ادویات ملا کر سوف اس میں بھر کر فرزجہ کرنا اور حیض سے پاک ہونے کے بعد زنجبیل، مشک، مر، نوز، مرو، سہاری، قطار سب کی دھونی نلکی کے ذریعہ سے رحم میں پہنچانا مجرب ہے۔ اور زردی بیضہ مرغ نیم برشت دار چینی یا تخم انجرہ باریک پیس کر اس پر چھڑک کر کھانا اور ساتھ اس نسخہ کا چند روز پینا بھی مجرب ہے۔

نسخہ: گاؤزبان چھ ماشہ۔ تخم کسنیہ چھ ماشہ۔ تخم خربوزہ چھ ماشہ۔ قند سیاہ چار تولہ۔ ان دواؤں کا کاڑھا کر کے بوقت صبح چند روز برابر استعمال کریں۔ خدا چاہے ایام ماہواری باقاعدہ آنے لگ جائیں گے اگر پہلے ماہ میں نہ آئیں تو دوسرے ماہ پلائیں۔

دوم: اگر سوء مزاج گرم رحم میں آ جائے اور منی کو جلا کر فاسد کر ڈالے اس کی علامت یہ ہے کہ خون حیض میں گرمی اور غلاظت و سیاہی ہو اور عانہ پر بال زیادہ ہوں۔

علاج: اس وقت تبرید کے لیے شربت بنفشہ یا نیلوفر یا خشخاش سیب مستعمل لیموں پلائیں۔ اور زردی بیضہ مرغ، چربی بط و مرغی کا روغن بنفشہ میں ملا کر فرزجہ کریں۔ اور اگر صفرا بھی غالب ہو تو اس کے تنقیہ میں کوشش کریں۔

سوئم: اگر سوء مزاج خشک رحم میں عارض ہو اور منی کو خشک کر دے اس کی علامت یہ ہے کہ حیض نہ آئے اگر خدانخواستہ آئے بھی تو بہت کم اور خشکی عام ہو اور بدن دبلا اور ناموس رہے اور حمل نہ ہو اور عموماً جوڑوں میں درد بھی ہوتا ہے۔

علاج: ترغیب کے لیے چکنی چکنی چیزیں کھلانا تازہ دودھ اور شربت بنفشہ نیلوفر پلانا اور روغن بنفشہ و روغن کدو، روغن نیلوفر و چربی بط و مرغی کا مثانہ پر اور فرج پر ملنا اور روغن گلاو وغیرہ کا فرزجہ مفید ہے اور نسخہ اول پینا نہایت مجرب ہے۔

چہارم: اگر سوء مزاج تری رحم میں پیدا ہو اور اس کی ماسکی کو ضعیف کر ڈالے اور اس میں ایک صفائی آ جائے۔ اسی سبب سے اکثر اس میں منی نہ ٹھہر سکے۔ اور اس کی علامت یہ ہو کہ ہمیشہ رحم سے رطوبت بہے اور اگر حمل بھی ہو جائے تو جلد ساقط ہو جائے اور اکثر تین مہینے سے زیادہ نہ ٹھہر سکے۔

علاج: تنقیہ رطوبت اور قے کرانا اس وقت بہت نفع دیتی ہے اور خشک غذائیں جیسے کباب گرم اور تیز مصالح ملا کر کھلانا اور شحم حنظل، انزروت، نبت، سلیخ، مر، زعفران، کندر، باریک پیس کر شہد میں

حمل جب رہتا ہے۔ کہ جب رحم صحیح اور اس کے افعال سالم ہوں۔

وہم: باد غلیظ رحم میں پیدا ہو جائے اور نطفہ کو نہ ٹھہرنے دے۔

علامت: اس کی پیڑو ہمیشہ پھولی ہوئی رہیں۔

علاج: ریاح توڑنے والی دوائیں استعمال کرائیں۔ اور ذیل کی جوارش بنا کر کھلانی ریاح کو دفع کرتی ہے۔

نسخہ جوارش دافع ریاح: زرنبوار' درونج' جائفل' الائچی کلاں' اقاقیا لونگ' اجوائن' تخم کرفس' زنجبیل ہر ایک دو درم۔ زیرہ سیاہ سرکہ میں مدبر کیا ہوا پانچ درم۔ تخم ارغ نصف درم سب کو کوٹ کر قند یا شہد میں ملائیں۔

خوراک: ایک مثقال نیم گرم پانی کے ساتھ کھلانا مفید ہے۔

یازدہم' فم رحم: میں ورم ہو جائے۔ اس کا علاج اوپر گذر چکا ہے دیکھ لیں۔

دوازدہم' فم رحم: فرج کے مقابل سے پھر جائے۔ س سبب سے اس میں منی نہ پہنچے۔ علامت اس کی یہ ہے کہ جماع کے وقت رحم میں درد ہو۔ پس اس کا علاج اس طرح کریں۔ کہ تنقیہ کے بعد جو دائی عمدہ تدبیرے واقف ہوشیار ہو وہ اپنے ہاتھوں کو روغن کنجد سے تر کرکے اس وقت رحم کو سیدھا کرنے کی کوشش کرے اور رگوں کو کھینچے اسی طرح چند روز عمل کرنے سے درست ہو گا۔

بیان حیض

یہ یاد رہے کہ جس عورت کے ماہواری خون میں خرابی ہو گی۔ اس کو حمل بالکل نہ ہو گا۔ اگر بر تقدیر ہو بھی تو جلد گر جاتا ہے۔ پس اس کے لیے عورتوں کو بڑا احتیاط رکھنا چاہیے کہ حیض میں کسی قسم کی خرابی واقع نہ ہو۔

ایام حیض میں عورتوں کو کس طرح سے رہنا چاہیے

ایام حیض میں ایک تو مرد کے نزدیک نہ جائے۔ دوسرے زود ہضم اور لطیف غذا کم مقدار میں کھائے۔ تیسرے زیادہ گرم یا سرد کوئی چیز نہ کھائے۔ تیل اور خوشبویات' سرمہ بھی لگانا بہتر نہیں ہے۔

ایام حیض کے بعد غسل کرکے پھر کیا کرنا چاہیے

تیسرے یا پانچویں یا چھٹے دن جب خون بند ہو جائے تو غسل کرنا چاہیے اور غسل کرکے کوئی عمدہ ہی چیز دیکھنی چاہیے اور پھر اپنے خاوند کے پاس جانا چاہیے اور چوتھے' چھٹے' آٹھویں' دسویں' بارھویں روز شب کو ہم بستری کرے تو بہتر ہے۔ اگر ان تاریخوں کے خلاف کرو گے تو اچھا نہیں ہے اور طاق تاریخوں میں یعنی حیض کے بعد سے شمار کرکے ہم بستری کرنے سے لڑکی عموماً پیدا ہوتی ہے۔

حیض عمدہ کی شناخت

جو حیض کا خون لاکھ دھوئے ہوئے پانی کی طرح یا خرگوش کے خون کے رنگ جیسا پھیکے رنگ کا سرخی لیے ہوئے ہو اور اگر سفید کپڑے پر لگا کر پانی میں دھو ڈالنے کے بعد کوئی داغ باقی نہ رہے۔ اور کسی قسم کا درد نہ ہو۔ اور سوزش جلن بھی نہ ہو۔ اور 28 یا 29 یا 30 روز کے بعد دوبارہ جاری ہو جائے تو بہتر ہے۔

حیض کی بیماریوں کا علاج

نسخہ: حیض بستہ دیرینہ کو کھولے اگر جب اس کا رطوبت یا سردی ہو۔ گوگل' پیپل دراز' مین پھل' جوانکھار' تخم کدو تخم سب برابر لے کر کوٹ کر قدرے دودھ ڈنڈا تھوہر سے گولیاں قدرے قدرے بنا کر تحول کریں۔ مفید ہے۔

نسخہ دیگر: اگر درد سے حیض آئے اس کو دفع کرے۔ عرق افیون دس یا پندرہ بوند چھٹانک پانی میں ملا کر دن بھر چار پانچ دفعہ پلائیں اور تین چار رتی کے قریب کافور آٹے میں گولیاں بنا کر دو چار دفعہ دن میں کھائیں اس طرح چند روز کریں آرام ہو گا۔

نسخہ دیگر: حیض کو کھولے۔ سونف' بابونگ' ہر ایک چار ماشہ۔ بہروزہ گجراتی تین ماشہ۔ ان کا سفوف یا کر کے گولیاں بنائیں۔ اور حیض سے تین دن پیشتر ایک ایک گولی صبح کو کھائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حیض تیسرے روز کا خوب شروع ہو گا۔

نسخہ دیگر: ادرار حیض مل سیاہ' زنجبیل' مقفل دراز' پوست بھارنگی' قند سیاہ سب ایک ایک درم لے کر پانی میں جوش دے کر پندرہ روز تک برابر پینے سے حیض خوب جاری ہو جاتا ہے۔ اسگند کے کاڑھے میں گائے کا دودھ اور گھی ملا کر حیض کے وقت عورت صبح پانچ دن پئے ضرور حیض سے ہو یا صفحہ 88 میں جو نسخہ پہلے ہے استعمال کریں۔ نہایت مجرب بار بار دفعہ کا آزمودہ ہے۔

بیان وعلاج کثرت خون حیض

اگر خون حیض معمولی دنوں سے بڑھ کر آنے لگے تو اس کا سبب دیکھیں اگر چہرہ کا رنگ زرد نہ ہو اور قوت بدن خوب ہو تو زیادتی خون کا باعث ہے۔ علاج کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر تغیر رنگ اور ضعف بدن ظاہر ہو تو اس وقت پستانوں کو باندھنا مفید ہے۔ اور ذیل کے نسخوں میں سے کسی کا استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہو گا۔

نسخہ: جو کثرت حیض کو روکے۔ ٹنکچر آف ہمپ یعنی عرق گانجہ پانچ بوند۔ آرگٹ آف رائی کا سفوف نیم رتی۔ عرق افیون دس بوند۔ پانی آدھی چھٹانک ملا کر دن میں چار دفعہ پلائیں۔ انشاء اللہ زیادتی خون کی روکنے اور بدن کو طاقت دینے کے لیے ہیرا کسیس ایک رتی اور آدھی سفوف سونٹھ گوند کے پانی میں گولی بنا کر

18 تولہ قند سیاہ میں قوام کریں۔ یہ دوا سات روز میں کر ختم کریں۔ مجرب ہے۔

علاج ورم رحم

نسخہ: اسبغول، تخم کتان کو پیس کر ساتھ شہد کے ملا کر فرج میں رکھیں۔

نسخہ دیگر: ضماد برائے دافع ورم رحم، مغز املتاس چھ ماشہ۔ تخم خطمی، رسوت، گل سرخ، گل بنفشہ، ہر ایک تین ماشہ۔ تخم کاسنی چار ماشہ۔ آب گلو سبز کے ساتھ پیس کر روغن گل و سرکہ ہر ایک چھ ماشہ ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ فوراً ورم دور ہو۔

علاج شقاق رحم و قروح رحم

نسخہ: موم سفید، چربی گردہ بز تولہ تولہ لے کر پگھلا کر آپس میں ملائیں اور سنگجراحت چھ ماشہ۔ مردار سنگ 3 ماشہ پیس کر اس میں ملائیں اور ایک مدت تک اس مرہم کو اوپر شقاق کے رکھیں۔ اچھا کر دے گا۔ آزمودہ ہے۔

نسخہ: قروح رحم۔ شہد کو شیر گاؤ دو چند میں پکائیں۔ جب شیر جل جائے پھر اس میں روئی آلودہ کر کے حمل کئی دن کریں۔ قرحہ بالکل صاف ہو جائے گا۔

علاج خارش رحم و سیلان رحم

نسخہ دافع خارش رحم: زعفران، کافور، ہر ایک دانگ، حب الغار نصف درم سب کا سفوف کر کے سفیدی بیضہ مرغ و روغن گل میں گھول کر حمول کریں۔

نسخہ دیگر: سرب قدرے کو پانی کاسنی میں پیس کر گل نیلوفر، تخم کاہو قدرے قدرے گلاب کا عرق ملا کر اندام کے طلا کریں۔ خارش کو مفید ہے۔

نسخہ دافع سیلان رحم: تخم کاہو، گل نیلوفر ہر ایک ڈیڑھ درم۔ گوگل ایک درم۔ سنبھالو برگ سلاب پودینہ خشک تین درم۔ کیلا دو درم سب کو پیس کر چھان کر بتی بنا کر رحم میں رکھیں۔ اور تری کے نزدیک بالکل چند روز جانے سے پرہیز کریں۔

فائدہ: یہ یاد رکھیں کہ اگر مذکورہ بالا مرضوں سے حمل نہ ہوتا ہو تو ان کا حال دیکھ کر علاج عورت کریں۔ اگر مرد کی طرف سے کچھ کسر ہو تو اس مرض کا علاج کریں۔ اگر کوتاہی آلہ مرد ہے تو وقت جماع کے عورت کی کمر کے نیچے تکیہ رکھ دینا اور قدرے معطرات عورت کی رانوں اور مقام خاص پر لگانا ہے۔ اس لیے کہ خوشبو سے رحم قریب ہو جاتا ہے۔

مددگار حمل

اگر کوئی مرض عورت کو نہ ہو تو برادہ دندان فیل اصلی شہد میں ملا کر عورت چند روز کھائے یا اجوائن کف دست چند روز بعد حیض کے کھائے اور بازکی بیٹھ شہد میں حل کرکے فتیلہ بنا کر فرزجہ کریں۔ مددگار حمل یہ عمدہ ہیں۔

علامت حمل ہو جانے کی

جب عورت کو حمل ٹھہرتا ہے اس وقت عورت کے بدن میں سستی اور بوجھ ظاہر ہوتا ہے۔ بعد جماع کے حواس کا سست ہونا اور قدرے متلی اور ڈکار ترش آنا اور رونگٹے کھڑے اور درد سر ہونا اور آنکھوں کے نیچے اندھیرا آنا اور دل پر گھبراہٹ و بھوک کم ہو جانا اور درد سر ہونا اور پیشانی پر پسینہ آنا اور درمیان ناف اور اندام نہانی کے کسی قدر درد کا ہونا اور رحم کا منہ اور حیض بند ہو جانا اور بعد رہنے حمل کے ہر ایک چیز سے نفرت کرنا اور پیشاب دشواری سے آنا یہ علامت حمل کی ہے بقراط کا تجربہ ہے کہ اگر حمل معلوم کرنا ہو تو شہد چھ تولہ ہم وزن آب باراں میں حل کرکے رات کو سوتے وقت عورت کو پلائیں۔ اگر درد پیچ ناف کے پیدا ہو گیا تو معلوم کریں کہ عورت حاملہ ہے۔ ورنہ حاملہ نہیں ہے۔

تجربہ دیگر: عورت نہار منہ لہسن کی پوتھی ثابت رحم میں رکھ کر سو رہے۔ اگر مزہ اور بو لہسن کی منہ میں ظاہر ہو تو حاملہ نہیں۔ اگر معلوم نہ ہو تو حاملہ ہے۔

شناخت حمل لڑکا ہے یا لڑکی

اگر دریافت کرنا ہو کہ عورت حاملہ پسر کی ہے یا دختر کی تو ایک جوں ہاتھ پر رکھ کر اس پر دودھ اس عورت کا ڈالیں اگر وہ جوں اس دودھ سے نکل جائے تو معلوم کریں کہ اس کو حمل دختر ہے اگر نہ نکلے تو حمل پسر کا ہے۔

یادداشت_سوال: حمل کتنی مدت میں وضع ہوتا ہے۔

جواب: نو یا دس مہینے بعد اس سے پہلے جو ہو وہ پورے دن کا نہ کہلائے گا۔

حاملہ عورتوں کو کن کن باتوں کی احتیاط چاہیے

اول: اپنے بدن کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔

دوم: قبض اور پیشاب رکنے نہ دینا چاہیے۔

سوم: کسی قسم کا غم دل پر نہ رکھنا چاہیے۔

چہارم۔ قے اور دست لانے والی چیز کا استعمال نہ کرنا چاہیے۔
پنجم۔ زیادہ محنت کا کام نہ کرنا چاہیے۔
ششم۔ چار مہینے حمل ہونے پر جماع نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس سے حمل گر جاتا ہے۔
ہفتم۔ زیادہ گرم اشیاء نہ کھانی چاہیے۔

نسخہ بچہ پیدا ہوتے وقت تکلیف نہ ہو: اگر اس وقت درد کی شکایت معلوم ہو تو فوراً خوشبو ہائے سطیرع تھوڑی سی سنگھائیں۔ اور اگر ضعف ہو تو عرق میوہ جات پلانا اور پودینہ کو پانی میں جوش دے کر اس میں شکر ملا کر دے۔ درد عسر ولادت کو فوراً دور کرتا ہے۔ یا سم خر جلا کر دھونی دیں۔ یا پوست خشخاش پانی میں بھگو کر تھوڑا سا پلائیں یا بھنکٹ بوٹی کا پودہ معہ برگ و بیخ کے خشک کر کے اس سفوف کی ایک پوٹلی بنا کر جسم کو خوشبو اس کی دیں۔ اس سے بھی فوراً بند خلاص ہو جاتی ہے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

علاج اخراج مشیمہ و مردہ بچہ

ایسے وقت میں چھینک لانے والی دوائیں استعمال کرائیں اور ناک منہ کو چھینک کے وقت بند کر کے زور لگائیں اور عود بلسان و اپلی۔ مسن کے پتوں کا بندق بنا کر بخور کریں۔

نسخہ دیگر: نوشادر تین تولہ۔ اشق دس ماشہ پانی میں فتیلہ بنا کر عورت جسم میں رکھے اور ہمراہ قدرے کشمش سیاہ کے ایک رات دن پانی میں بھگو کر صبح مل کر اس کا پانی دو تین دن پینا مفید ہے۔ یا سانپ کی کینچلی اور سرگین کبوتر کا دھواں رحم میں پہنچانا بھی یہ کام کرتا ہے۔ یا پوست بیخ درخت چھیل دس ماشہ کوٹ کر چاولوں کی پیچھ سے ملا کر کھلانا مفید ہے۔ کلونجی' اجوائن وزن برابر لے کر قند سیاہ میں ملا کر کھائے اور باغ چرچرہ پانچ درم گھس کر صبح کو پینا فوراً اسقاط ہوتا ہے۔ تخم سویہ ایک مثقال کو جوش دے کر قند سیاہ ملا کر پلائیں۔ فوراً حیض جاری ہو اور مردہ بچہ باہر آئے۔ یا مر' جاؤشیر' خربق سفید برابر کوٹ کر چھان کر ساتھ زہرہ گاؤ کے فرزجہ کریں۔ یا تخم بھنواڑیڑہ تولہ نیم سیر پختہ پانی میں جوشدیں۔ جب نصف پانی باقی رہ جائے تو چھان کر پلائیں مجرب ہے۔ یا مشک کستوری' زعفران چار چار رتی۔ لونگ چار عدد' ورق طلاء 4 عدد شہد 3 تولہ ملا کر ایک ایک ماشہ چار چار گھنٹہ بعد چٹائیں تو فوراً بچہ پیدا ہو گا۔ مجرب ہے۔

نسخہ مانع حمل

بعض ایسے سبب ہیں کہ جن سے اگر حمل ہو جائے تو مرنے کا خوف ہوتا ہے۔ اس لیے صحبت کے وقت بڑا خیال رکھنا چاہیے کہ نطفہ نہ ٹھہرے۔ اس کے لیے روغن سرسوں یا چنبیلی وغیرہ عضو پر لگا کر استعمال کرنا بہتر ہے یا روغن بنولہ کا پھایا حیض کے وقت پانچ روز اپنے جسم میں رکھیں۔ اس سے بھی حمل قرار نہ پائے گا۔

نسخہ دیگر: اگر سرگین فیل خشک دو ماشہ۔ کائیخ چار ماشہ۔ شہد پانچ ماشہ باہم ملا کر عورت کھائے حاملہ نہ ہو

گی۔

نسخہ دیگر: قدرے ریٹھال کیو تر جنگلی کو پانی میں رات بھر بھگو کر صبح جو عورت پی لے بانجھ ہو جائے۔ یعنی پھر حمل نہ ہو گا۔ یا چند روز لونگ ایک ایک کھانا بھی مفید ہے یا رسوت ہڑ' آملہ یہ تینوں ہم وزن پیس کر بقدر 5 ماشہ بعد غسل حیض کے سرد پانی سے کھلائیں۔

نسخہ جات مضیق

نسخہ مضیق: خواہ کسی طرح سے پیدا ہوئی ہو اس کے لیے نہایت مفید ہے۔ کونپل درخت ڈھاک سایہ میں خشک کر کے برابر شکر ملا کر ہر روز چھ درم کھائیں۔ گیارہ روز کھا کر خشکی جسم کو دیکھیں۔ یہ نسخہ نہایت عمدہ ہے۔

نسخہ دوم: مازو' کافور' شہد' ہر سہ کو خوب ملا کر جائے مخصوص میں لگانا بہتر ہے۔

نسخہ سوم: برگ بیخ ثمر آنار کی لے کر پانی میں خوب پیس کر روغن کنجد میں پکا کر وہ روغن استعمال کرو۔

نسخہ چہارم: آملہ' مازو' گل سرخ' پھٹکری' برگ آس' دانہ الائچی خورد' مائیں خورد و کلاں' گل سپاری' گل دھاوا' **سنگجراحت'** گوند ڈھاک یہ سب مساوی الوزن نہایت باریک پیس کر ایک پارچہ عرق گلاب میں تر کر کے اس سفوف میں آلودہ کر کے حمول کریں بعد دو گھڑی کے خشکی کا تماشہ دیکھیں۔ لیکن اس قسم کی دوائیں استعمال کریں مضر صحت ہیں۔

باب آٹھواں

بیان و علاج امراض بچوں میں

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جو بیماریاں بچے کو پیدا ہوتی ہیں۔ وہ زچہ یعنی ماں کے ثقل اور ثقیل اور سخت چیز کے کھانے سے ہوتی ہیں۔ بچہ دودھ پیتا ہو تو اس صورت میں دوا زچہ کو پلانی چاہیے اور جب تک بچہ کے دانت نہ نکل آئیں اس وقت تک کوئی غذا بلکہ غیر دودھ بھی بچہ کو نہ دینا چاہیے۔ اگر خدانخواستہ دودھ گاؤ یا بکری کے دینے کی ضرورت ہو۔ ایک حصہ دودھ گاؤ یا بکری میں ایک حصہ پانی گرم اور ذرا سی مصری ملا کر نیم گرم پلانا چاہیے۔ اگر دودھ پلانے سے قبض ہو اور پیٹ میں درد ہو اور دودھ گرائے اور دست آنے لگیں۔ تو اس صورت میں ایک حصہ گرم پانی اور ایک حصہ چونے کا پانی اور آٹھ حصہ دودھ اس میں قدرے مصری ملا کر پلائیں۔ **اگر** گدھی کا دودھ مل جائے تو سب سے بہتر ہے۔

چونے کا پانی بنانا: ایک بڑی بوتل میں سوا سیر پختہ پانی ڈال کر اس میں سوا تولہ چونا قلعی خشک یعنی پتھر کا چونہ ڈالیں۔ اور اس **بوتل کو** ڈاٹ لگا کر خوب ہلا کر رکھیں۔ بعد تین چار پہر کے اس بوتل میں نتھرا ہوا پانی بہ آہستگی کسی دوسری بوتل میں ڈال لیں۔ بس یہی چونے کا پانی بن جائے گا۔ بڑی احتیاط سے اس کو اوپر

سے نتھار کر پھر چھان کر سنبھال رکھیں۔ یہی چونے کا پانی ہے۔

احتیاط: ماں کو چاہیے کہ دودھ بچہ کو باری باری دونوں پستانوں سے دے۔ تاکہ ہر دو پستان میں دودھ برابر پیدا ہو۔ اگر زچہ کے دودھ نہ اترے تو اس صورت میں چار پانچ برگ ارنڈ پانی میں جوش دے کر اس پانی سے پستانوں کو دھو کر اوپر سے وہی برگ گرم باندھ دینے مفید ہیں۔ اگر پستان میں دنبل ہو جائے تو قدرے صابون دو کو گل گھس کر طلا کریں۔

زچہ یا دایہ کو چاہیے کہ بار بار دودھ نہ پلائے اس کے لیے وقت مقرر کرنا بہتر ہے اور اسی طرح پاخانہ پھرانے کی بھی عادت ڈلوانی چاہیے۔ جو بچے تندرست ہوتے ہیں۔ وہ دن بھر میں دو تین دفعہ پاخانے اور دو دو گھنٹہ بعد پیشاب کرتے ہیں۔ اگر بیمار یعنی پیٹ میں کچھ خرابی ہوگی تو اس کے برعکس پاخانہ ہوگا۔ اگر بچہ کو قبض ہو جائے تو عرق گلاب میں تھوڑا سا شہد حل کر کے دن بھر میں دو تین دفعہ پلائیں یا کسٹرائیل کا جلاب دیں۔ یا عرق سونف میں قدرے املتاس ڈال کر پلائیں۔ بچوں کے جس وقت دانت نکلتے ہیں۔ ان کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اور علامات ذیل ظاہر ہوتے ہیں۔ پیاس کا زیادہ لگنا، منہ سے رال کا بہنا، مسوڑوں کا گرم و سرخ ہونا، دست اور قے لگنا، اپنی انگلیاں چبانا، دودھ بسبب درد کے نہ پی سکنا، رخساروں پر سرخی آجانا۔ پس جب یہ علامتیں ہوں تو اس وقت شہد و نمک لاہوری ملا کر مسوڑوں پر دوسرے تیسرے دن ملنا چاہیے۔ اور ملٹھی مقشر چوسنے کو دینی چاہیے۔ تیل کسٹرائیل ایک مہینے کے بچے تک چار ماشہ اور دو مہینے کے بچے کو ساڑھے سات ماشہ اگر اس سے دست نہ آئیں تو قدرے پیٹ پر مالش کر دینی چاہیے۔

جب دانت نکلنے شروع ہوں ان دنوں میں سر کو سرد رکھنا چاہیے۔ کیونکہ ان دنوں میں خون کا میلان سر کی طرف زیادہ ہوتا ہے اس لیے سر کا سرد رکھنا ضروری ہے۔

اگر بچہ کو پاخانہ زرد اور بدبودار آئے تو اس صورت میں اس کو ریوند چینی قدرے دے دینی چاہیے تاکہ ایک دو دست آجائیں اس سے پیٹ صاف ہو جائے گا۔

اگر بچہ کا پاخانہ سفید ہو تو بدہضمی کی علامت ہے۔ اس وقت دودھ میں چونہ کا پانی ضرور ملا کر دیں اور الائچی خورد، پودینہ خشک، مرچ فلفل دراز، نمک سیاہ ہم وزن سب کا سفوف کر کے چھ مہینہ کے بچہ کو دو تین رتی چار روز تک شام کے وقت دیں۔

اگر پیچش ہو جائے اور بار بار پاخانہ آئے تو اس صورت میں جلاب دیں یا قدرے سونف پانی میں باریک پیس کر چھان کر ایک چمچہ ذرا گرم کر کے پلائیں یا انار کی کلی، چونہ کتھ کو سب کو ہم وزن لے کر مونگ برابر گولیاں بنا کر بچہ کو ایک گولی دیں۔

اگر بچوں کے پیٹ میں چلونے یعنی چھوٹے کرم پیدا ہو جائیں تو قدرے اندر جو پیس کر پلائیں یا کسٹرائیل اور تارپین کے تیل کی بوندیں ملا کر پلائیں یا عرق بوٹی کو کر چھڈی کا لوکے کے مقعد میں لگائیں۔

اگر بچہ کو کھانسی بہت ہو اور چھاتی جم جائے تو ہلیلہ خورد، فلفل دراز، کاکڑا سنگی قدرے قدرے پیس کر شہد میں ملا کر بچہ کو چٹائیں اور دایہ دو تولہ سپستان پانی میں جوش دے کر پئیں مجرب ہے۔ اگر کھانسی بچے کو اور بخار بھی ہو تو عرق سونف قدرے ملا کر بچہ کو دینا مفید ہے۔

مرض پسلی: جب مرض پسلی کا بچہ کو شروع ہو تو فوراً جلاب دیں اور قدرے بارہ سنگھا اور دو چار سیاہ مرچ رگڑ کر لیپ کریں اور اس پر سینک دیں یا خون خرگوش یا کستوری قدرے شہد میں ملا کر چٹائیں۔ اور مقام درد پر گرم کپڑا باندھنا مفید ہے۔

اگر بچہ کے منہ میں چھالے پڑ جائیں تو سہاگہ اور شہد لگائیں یا الائچی خورد' طباشیر' کتھ سفید' مازو ہم وزن سفوف بنا کر قدرے منہ میں لگائیں۔

اگر بچہ کی آنکھیں دکھنے لگ جائیں تو کشتہ جست آنکھ میں ڈال کر ملائی کا پھایا اوپر باندھ دینا چاہیے۔
جب کان میں درد ہو تو بچے کان میں انگلی ڈالتے ہیں اس وقت قدرے تیل سرسوں یا بادام روغن نیم گرم ڈالنا چاہیے۔ اگر پھنسی کان میں ہو تو نیم گرم پانی میں پھٹکڑی ملا کر پچکاری کرائیں۔ اگر پیپ جاتی ہو تو شہد کان میں ڈالیں یا بوٹی گل جعس کا پتہ نیم گرم کر کے پانی اس کا ڈالیں۔ اگر بچہ سوتا ہوا چونک پڑتا ہو تو ٹکڑہ بلور کا گلے میں لٹکائیں۔ اگر ہچکی آتی ہو تو جوز ہندی اور شکر سفید ملا کر چٹائیں۔

اگر چیچک نکل آئے تو سرمہ کان اور ناک میں پھونکیں اور مروارید خورد چند عدد کھلائیں۔ اور جب نکل چکیں تو اس وقت آدھ رز کا دودھ پلانا چاہیے۔

اگر بچوں کے سر پر خارش یا پھنسیاں وغیرہ ہو جائیں تو پارہ گندھک' نیلا تھوتھا' نوشادر' روغن گاؤ۔ پہلے روغن گاؤ کو ایک پانی میں دھو کر گندھک پارہ کا کھرل کر کے پھر سب کو کھرل میں ڈال کر روغن میں ملا کر تین گھنٹہ کھرل کر کے جسم پر ملیں اور ایک لحہ کے بعد دھو ڈالیں۔ اس دوا سے ہر قسم کا داد بھی دور ہوتا ہے۔ لیکن لگا کر دیر تک رکھنا چاہیے۔ اگر سر میں پھوڑے ہوں تو سر کو صابن کاربالک سے دھو کر سندھور سہاگہ بریاں' الائچی کلاں پیس کر لگائیں۔

نوٹ: عام باغوں میں یہ بوٹی لمبے لمبے پتے کی ہوتی ہے۔

اگر کسی کے بچے سوکھ کر مرجاتے ہوں یعنی وہ مرض جس دسوکھیا مسان کہتے ہیں۔ اس کے لیے یہ گولیاں بقدر نخود بنا کر قدرے شیر مادر میں بچہ کو دیں۔ اور دو گولی صبح اور شام ماں خود کھائے انشاءاللہ بریز چالیس روز میں بچہ فربہ ہو۔

نسخہ یہ ہے۔ دانہ الائچی کلاں دو تولہ' مرچ سیاہ پانچ ماشہ۔ چاول زیرہ سفید۔ عود صلیب' جدوار خطائی' پوست اندرونی سنگدانہ مرغ' اندر جو مقشر' صندل سرخ و سفید' داڑھی درخت پیپل۔ ہر ایک چار ماشہ۔ سوہاگہ بریاں' گل سرخ' زعفران ہر ایک دو ماشہ ان سب کو اول عرق گلاب میں اور پھر عرق کیوڑہ میں کھرل کریں۔ ہر ایک عرق کا وزن تین تین تولہ ہو۔ پھر گولیاں بقدر نخود بنا کر استعمال کریں۔

نسخہ دیگر: چولے کی پھنور اور گھوڑی کا پر ہم وزن لے کر گولیاں شہد میں بقدر ماش بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح ماں اپنے دودھ سے بچے کو دے اگر بچہ بڑا ہے تو اس کو عرق سونف سے دینی مفید ہے۔ اور نسخہ مذکور کی گولی خود ایک ایک کھائے۔

باب نواں

مختلف مرضوں کے چیدہ چیدہ نسخے

علاج سرخی چشم پھٹکڑی سفید 3 تولہ - اول رات کو دو تولہ سفید زیرہ اور دو تولہ حناء خشک لے کر ان دونوں کو بھگو دیں ـــ - اور صبح چھان کر اس میں پھٹکڑی کھرل کر کے پارچہ بعد خشک ہونے پر گولیاں بنا کر ـــ میں مجرب ہے۔

علاج پھولا و طحال و باضمہ نوشادر ایک سیر پختہ جو سیاہ نہ ہوئے کر جو کوٹ کر کے اس کو برگ مکو کے پانی میں قدرے تر و خشک سات دفعہ دھوپ میں کریں۔ پھر اس کے جو ہر در جو ہر یعنی ساتویں دفعہ کے لیں۔ پہلی آنچ چار پہر کی دوسری دو پہر کی ہو گی۔ پس ان جوہروں میں سے چار رتی سکنجبین مرکب چند روز طحال والے کے لیے اور ہاضمہ کے لیے بچہ کو دو برنج دودھ سے مفید ہے۔ اور اگر پھولا کے لیے استعمال کرنی ہو تو جوہر لے کر اس کو کٹورا کانسی میں جست کی چیز سے اس میں رگڑیں جب وہ سیاہ خوب ہو جائے۔ تو آنکھ میں لگائیں۔ پھولا بفضل خدا رفع ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

نسخہ مرہم سفید ہر قسم کے زخموں کے لیے مفید۔ مردار سنگ کافور سفیدہ کاشغری ہر ایک تولہ۔ موم روغن ڈیڑھ تولہ۔ گل روغن چار تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ دو عدد۔ اول گل روغن میں قدرے برگ نیم کی ٹکیہ بنا کر خوب روغن کو سرخ کر کے ٹکیہ نکال دیں۔ پھر اس میں موم ملا کر بعد ہر سہ اشیاء جو اول تین ماشہ گل روغن میں پسی ہوں ملا کر اتار کر پھر سفیدی بیضہ مرغ بھی ڈال دیں۔ اور نرم آنچ پر خوب حل کر کے کام میں لائیں۔

نسخہ :۔ نسوار دافع زکام) اسطو خودوس 'بالچھڑ' کشمیری پتہ 'نکچور' سفید کنیر کے پھول ہر ایک تولہ۔ کھٹمل کالی دو عدد۔ کافور تین ماشہ سب کا سفوف کر کے نسوار بنا کر تھوڑے لیں۔

علاج کھو کھلی ڈاڑھ: آئینہ کا پانی جو قلعی اور پارہ ہوتا ہے۔ اس میں قدرے افیون ملا کر خوب کوٹ کر وہ لیس دار بن جائے۔ پھر اس کو ڈاڑھ کھوکھلی میں ڈال دیں۔ تو وہ پختہ اور مضبوط ہو جائے گی یا روئی مصطگی میں افیون قدرے ملا کر دو تو بھی بہتر ہے۔

علاج داد اور خارش کہنہ: ہڑتال ورقی دو تولہ۔ تیل کنجد 20 تولہ میں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب خوب پکے تو دیگچی میں آگ لگائیں۔ اور منہ بند کریں۔ اور آگ سے نیچے اتار لیں۔ پھر آگ پر چڑھا کر آگ لگائیں۔ اس طرح پانچ چھ دفعہ آگ لگائیں اور بجھائیں پھر وہ تیل تیار ہو جائے گا تو اس تیل کو داد پر لگائیں۔ یہ نسخہ مجرب ہے۔

حب نزلہ: اجوائن 'جنگلی بینگن' تخم کاہو' صمغ عربی نشاستہ ہر ایک تولہ۔ زعفران 'ابریشم ہر ایک پانچ ماشہ۔ سب کو پیس کر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنا کر ایک گولی سوتے وقت کھائیں۔

علاج اگر پلک سرخ اور موٹی ہو جائے تو آک یعنی مدار کی جڑ جلا کر اس راکھ کو پانی میں ملا کر آنکھ کے گرد چند روز لگا لیں۔ بفضل خدا پلکوں کی بیماری کو آرام ہو گا۔

علاج مجلوق: منڈی اور مال کنگنی برابر لے کر بوزن ہفتہ روغن گاؤ میں بریاں کر کے چالیس روز تک برابر ایک ایک تولہ صبح دودھ یا پانی سے کھانا مفید ہے۔

سنون دندان: ہر قسم کے امراض دانت کو مفید۔ سینگ بارہ سنگھ سوختہ' مازو' گل سرخ' مگر ہر ایک 7 ماشہ۔ نمک اندرانی دو ماشہ ان کا سفوف بنا کر دانتوں پر ملیں۔

سفوف: قوت باہ و درد پشت کے لیے مفید ہے۔ تج خراسانی' موصلی سفید' دکھنی ستاور' بیج بند' تالمکھانہ' گوکھرو' اسگند ناگوری' لیسوڑیاں' گوند ڈھاک' گوند سنبل' بالچھڑ' موچرس' تخم کونچ' سندر سوکھ ہم وزن لے کر سفوف بنا کر تولہ تولہ صبح دودھ سے دس گیارہ روز کھائیں۔ مجرب ہے۔

خضاب: کسیس ایک تولہ۔ مازو دو تولہ۔ پھٹکڑی تولہ۔ ان سب کو شیرہ بادنجان میں چار پہر برابر کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور ان سب ٹکیوں کو آدھ سیر روغن چنبیلی میں بھونیں پھر سرد کر کے لوہے کے ظروف میں ڈال کر چوب نیم سے ایک پہر تک خوب گھوٹ کر شیشہ میں بھر کر منہ بند کر کے گھوڑی کی ستانی میں چالیس روز دفن کریں۔ بعد میعاد کے نکال کر چھان کر بالوں پر تیل لگائیں۔ فوراً سیاہ ہو جائیں گے۔

مجرب خونی دستوں کے لیے: لعاب بہیدانہ بریاں دو مثقال۔ صندل سفید' تخم ریحان۔ ان کو باریک پیس کر شربت انجبار تولہ یا دو تولہ ڈال کر پینا مفید ہے۔

نسخہ دافع کیڑے جس کو چلونے کہتے ہیں: افسنتین رومی' ایلوا' اندرائن کا گودا۔ ان کو گائے کے پتے میں خوب رگڑ کر بچے کے مقعد پر ضماد کرنے سے چلونے دور ہوں گے۔

نسخہ جیبی طبیب: نوسادر لے کر اس کو عرق لیموں کے پانی میں ایک دن خوب کھرل کرو۔ پھر دوسرے دن عرق امر بیل بوٹی میں۔ تیسرے روز ات سٹ بوٹی کے رس میں چوتھے دن کیلے کے پانی پانچویں روز سکھپوہ کے پانی میں خوب کھرل کرو۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیے کہ شام کو جب کھرل کر کے چھوڑو تو بالکل خشک کر کے رکھو۔ چھٹے روز خوب خشک کر کے دو پیالوں کو جوڑ کر تصعید کر لیں اور جو جوہر ہوں ان کو لے کر ایک حصہ تو وہ اور ایک حصہ کاربالک ایسڈ اور پانچ حصہ کافور اور پانچ حصہ پیپر منٹ اور پانچ حصہ ست اجوائن ان سب کو ملا کر ایک شیشی میں بند کر کے ذرا دھوپ میں رکھ دیں۔ سب اجزا فوراً تیل بن جائیں گے۔ اس کی دو تین بوند پانی میں ڈال کر پینا ہاضمہ کو مفید اور دستوں کو اور دانتوں کو لگانا فوراً درد بند کرتا ہے۔ غرضیکہ ہر مرض کے لیے سمجھ کر استعمال کرنا نہایت مفید ہے۔

نسخہ دافع پیچش خونی: بارتنگ تولہ اور عرق بادیان دس تولہ میں قدرے پکا کر رکھوں پھر مغز تخم کدو شیریں چھ ماشہ لے کر پانی ڈال کر اس کو رگڑو اور جب باریک ہو جائے تو بارتنگ مع عرق کے ڈال دو۔ اور شربت بنفشہ 3 تولہ بھی ملا دو۔ اور مریض کو پلاؤ۔ اسی طرح صبح شام پلاؤ فضل خدا ہو گا۔

نسخہ حیض زیادہ کو روکے: کہربا شمعی' ذرال' چنیا الاکھ' سیل کھڑی ہر ایک ماشہ ماشہ۔ دم الاخوین دو ماشہ۔ مصری 6 ماشہ۔ اس کو پیس کر شربت نیلوفر' شربت عناب ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ۔ عرق گاؤزبان 15 تولہ۔ ملا کر پہلے سفوف کھلا کر اوپر سے شربت و عرق پلائیں اور دوا صبح شام کھلائیں۔ اگر خون بہت ہی زیادہ ہو تو دن میں تین دفعہ دوا کھلائیں۔ اور یہ وزن ایک دفعہ دینے کے لیے ہے۔

بنا کر صبح شام ایک ایک پڑیا ہمراہ دودھ بکری اگر دودھ بکری نہ ملے تو خیر دودھ گاؤ سے ہی کھائیں فضل ہو گا۔

نسخہ دافع سستی عنین: برادہ دندان فیل' انبہ ہلدی' نارجیل' کلونجی' روہو مچھلی کے دانت' تل سیاہ' ملکنگنی' عاقرقرحا' ہر ایک تین تین تولہ لے کر دس پوٹلیاں بنا کر ہر روز ایک پوٹلی بھیڑ کے دودھ میں تر کر کے آلہ تناسل پر اور جڑوں میں ناف تک کل جگہ ٹکور کریں۔ یہاں تک کہ ٹکور کرتے کرتے پانچ تولہ دودھ جذب ہو جائے۔ پھر اسی پوٹلی کو کھول کر اس میں قدرے دودھ ڈال کر حشفہ چھوڑ کر باندھ دیں۔ بفضل خدا دس روز میں بالکل آرام ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

حبوب قبض کشا: ایلوا زرد تولہ۔ سقمونیا انگریزی تولہ۔ گوند کیکر ایک ماشہ۔ شہد خالص تولہ۔ گوگل 3 ماشہ۔ تخم لیموں تولہ۔ سب کو باریک پیس کر گولیاں بقدر ماش بنا کر ایک گولی صبح پانی سے نگل لیں۔ چند روز کے استعمال سے قبض نہ رہے گی۔

مختلف مرضوں کے مجرب نسخے

نسخہ اول: دوائی مانع نزول الماءفی العین مقوی بصرو مجلی چشم: درخت بادیان یعنی سونف کے بوٹے جو قریب پختگی کے ہوں اسوقت انہیں بمعہ برگ پھل و بیخ اکھاڑ کر گرد و غبار سے صاف کر کے کوٹ کر عصارہ لیں اور کسی صاف چینی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں کہ گاڑھا ہو جائے۔ پس اس میں سے ہمیشہ آنکھ میں ایک ایک سلائی لگایا کریں۔ پرہیز ترشی و بادی اشیاء سے۔

نسخہ دوئم: حبوب برائے کھانسی: گوند کتیرا' گوند ببول' ملٹھی کی جڑ' ست ملٹھی' تخم خشخاش' مغز کدو' مغز تخم بادام ہر ایک تین تین ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں گوندھ کر گولیاں بنا رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی منہ میں رکھیں۔

نسخہ سوئم: نمک سلیمانی: اس کے فوائد بے شمار ہیں۔ معدہ کو طاقت بخشے۔ بھوک کو بڑھائے۔ درد شکم' درد معدہ' بدہضمی' اسہال' قبض' باؤ گولہ' بائی درد سر' وغیرہ کو دور کرے۔ کل دردوں اور درموں کو دفع۔ بینائی کو تیز' رنگ رخسار کو صاف کرے۔ نسیان اور ضعف دماغ کو دور کرے۔ گردے کو گرم اور ریاح توڑے۔ باہ کو حرکت میں لائے۔ منی بکثرت پیدا ہو۔ شہوت جماع برانگیختہ ہو اور کل زہروں کو دفع کرے۔

نسخہ یہ ہے: نمک لاہوری ۳ پاؤ لے کر خوب بریاں کریں۔ پھر کسی برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے تنور میں رکھ دیں۔ جب سرد ہو نکال لیں۔ بعد ازاں لیں نمک سیندھ، نوشادر، نمک اندرانی یعنی لاہوری ہر ایک ڈیڑھ پاؤ، تخمود کے بیج ۳ تولہ، مرچ سیاہ، دو تولہ، فلفل دراز، خربلی یعنی گندھک مرچ سفید ۲ تولہ، اکاس بیل ۲ تولہ، پائگڑا ایک تولہ، ہینگ ایک تولہ، زیرہ کرمانی ایک تولہ، دار چینی، کاشم کے بیج، مغز تخم کسنبھ، سونٹھ، ملٹھی، انیسون یعنی سونف رومی ہر ایک ساڑھے سات ماشہ، بس ان سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر اول ٹھیک وزن کریں۔ پھر سب کو نمک بریاں ملا کر کسی برتن چینی یا روغنی میں ڈال کر منہ بند کر

کے غلہ ہو میں دفن کریں۔ جس قدر زیادہ عرصہ رہے گا۔ اکسیر ہوتا جائے گا۔ اگر جلد ضرورت ہو تو کم از کم چالیس روز بعد استعمال میں لائیں۔ استعمال تیزی نگاہ کے لیے بقدر ایک ماشہ نہار کھائیں۔ تقویت باہ کے لیے بیضہ مرغ نیم برشت میں ملا کر کھائیں۔ اشتہاء اور ہضم طعام کے لیے کھانا کھانے کے بعد دردِ دندان اور ورم مسوڑھوں کے لیے جس مقام پر شہد لگا کر اوپر اس کے نمک کو چھڑک دیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہو۔

نسخہ چہارم: حبوب دافع ہیضہ و سوء ہضمی وغیرہ: ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، گل حنا، گل سرخ، زیرہ سیاہ، کشمیز خشک، عقرقرحا، پیپل، اجوائن دیسی، سونف، سونٹھ، چیتہ یعنی شیطرج، دارچینی، الائچی کلاں، پودینہ باغی، پودینہ جنگلی، نمک لاہوری، نمک سیاہ، نمک سانبھر، جوا کھار، سب ہم وزن پیس چھان کر سرکہ میں گوندھ کر بقدر جنگلی بیر کے گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی مریض کو دیں۔

دیگر حبوب ہاضم: پودینہ خشک 2 تولہ۔ پودینہ سبز 2 تولہ۔ نمک لاہوری 3 ماشہ۔ مرچ سیاہ چھ ماشہ۔ سونٹھ 3 ماشہ۔ ان سب کو عرق لیموں کاغذی میں کھرل کریں کہ بقدر ایک پاؤ عرق لیموں جذب ہو جائے بس گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں۔ ایک دو گولی بعد طعام کھا لیا کریں۔

نسخہ پنجم: برائے ضعف باہ: یہ نسخہ ہے تو قدرے قیمتی مگر ہزار مجرب نسخوں سے چیدہ۔ اس کے استعمال سے پھر اور کسی دوسری دوا کی ضرورت نہیں۔ ہے بھی سہل جب چاہو بنا لو۔ اس کے فوائد یہ ہیں۔ اول تو ضعف دماغ دوئم ضعف بصر کو کھوتا ہے۔ سوئم باہ، چہارم امساک، پنجم فرحت، ششم لذت خاص ہے۔ اور نیز تقویت اعضاء رئیسہ کے لیے یہ چوٹی کا نسخہ ہے۔

نسخہ خاص: جاوتری، زعفران، دانہ الائچی، لونگ، دارچینی، بہمن سفید، بہمن سرخ، شقاقل مصری، خولنجاں ہر ایک 3 ماشہ۔ مشک خالص، مشک عنبر، ورق طلا ہر ایک چار رتی۔ موچرس خالص 11 ماشہ۔ مصری 18 ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ خوراک 6 رتی یا ایک ماشہ ہمراہ شیر گاؤ نوش کیا کریں۔

نسخہ ششم: حبوب تازہ دم، یہ نسخہ بھی اعلیٰ درجہ کا ہے۔ صفت اس کی یہ ہے۔ کہ سرعت انزال کو رفع کرتا ہے۔ قوت مجامعت بخشتا ہے۔ اور ملذذ ہے زیادہ خوبی یہ ہے کہ ایک گولی بعد از جماع کھائیں تو پھر تازہ دم ہو جائیں۔ تکان دور ہو۔ وہ یہ ہے۔ الائچی خورد 10 ماشہ، جائفل 10 ماشہ، دارچینی 10 ماشہ، سپاری 7 ماشہ، گل سرخ 7 ماشہ، صندل سفید 9 رتی۔ سب کو کوٹ پیس کر عرق گلاب وبید مشک میں گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ اگر اس میں ایک رتی کشتہ طلا بھی داخل کر لیں تو نور علی نور نہایت مقوی ہو جائے گا۔ استعمال ایک گولی کھائیں اور منہ میں لگا رکھیں۔

حب دیگر: بھی فائدہ دیتی ہے۔ اگر بعد جماع دو چار گولی تناول کر لی تو بس تکان دور ہو جائے گا۔ ایسا معلوم ہو گا کہ حرکت نفسانیہ کی ہی نہیں۔

نسخہ یہ ہے: مومیائی اصلی 6 ماشہ، مصطگی 9 ماشہ، سونف 3 ماشہ، ہر سہ کو معہ مصطگی کے پیس کر گولیاں بمقدار گول مرچ بنا لیں۔ دو سے چار گولی تک استعمال کر سکتے ہیں۔

نسخہ ہشتم برائے جریان: ثعلب مصری 3 ماشہ، سپاری چکنی 3 تولہ، الائچی خورد ڈیڑھ تولہ، طباشیر ڈیڑھ تولہ، موچرس ڈیڑھ تولہ، کمرکس ڈیڑھ تولہ، مصطگی ا تولہ، ست گول 1 تولہ، مصری 12 تولہ۔ سب

کو جو کوب کرکے شیر درخت بڑ میں تر کرلیں۔ خشک ہونے پر کوٹ کر سفوف بنالیں۔ بقدر 6 ماشہ ۔ ہمراہ شہد
چاٹا کریں۔

نسخہ نہم: اسرار سے ہے۔ عورت حاملہ ماہ بچم سے 3 ماشہ تک ہر مہینے کی چودھویں تاریخ اگر چار عدد ورق نقرہ شیر گاؤ میں حل کرکے پی لیا کرے تو انشاء اللہ بچہ قوی خوبصورت اور سلامت اور صاحب علم پیدا ہوگا۔ گلاس شیشہ کا ہو جس میں ورق حل کیے جائیں۔ ورق ایک ایک کرکے حل کریں۔

نسخہ یازدہم: طلا برائے ست شدہ: کنیر سفید 2 تولہ کی جڑ کی چھال تھوہر کھیی سفید 12 تولہ۔ کوٹ تخم 5 ماشہ۔ بلانکو 3 ماشہ۔ ان سب کو جو کوب کرکے تین سیر شیر گاؤ میں پکائیں۔ جب نصف رہے تو اتار کر دہی جمائیں۔ اور مسکہ نکال کر قدرے عضو پر مالش کریں۔ اور بقدر ایک رتی ہمراہ پان کے کھلائیں۔ انشاء اللہ دو ہفتہ میں صحت ہوگی۔

باب دسواں

شربت و اطریفل و معجون بنانے کے معتبر نسخے

یہ یاد رہے کہ جس کا شربت بنانا ہو اس دوا کو 24 گھنٹے پیشتر پانی میں بھگو کر عرق نکال کر اس میں سہ چند چینی کا قوام کریں اور ہر ایک شربت کی تاثیر علیحدہ علیحدہ ہے۔

شربت بنفشہ: کہ ذات الجنب ذات الریہ درد سر وغیرہ کو مفید۔ برگ بنفشہ آدھ پاؤ کو 29 تولہ پانی میں تر کرکے جوش دیں۔ جب سوم حصہ پانی باقی رہے آدھ سیر شکر سفید ملا کر قوام شکر تیار کریں۔

شربت نیلوفر: ذات الجنب تپ صفراوی ذات الریہ کو مفید۔ سفید پتی گل نیلوفر تازہ ایک سیر اگر خشک ہو تو 28 تولہ اس کو 29 تولہ پانی میں جوش کریں۔ جب سوم حصہ پانی باقی رہے تو آدھ سیر شکر سفید ملا کر قوام کریں۔

شربت فریاد رس: تپ و کھانسی و نزلہ کو دفع کرے۔ برگ گاؤزبان، صندل سفید، پرسیاؤشاں دو دو تولہ۔ اصل السوس، بادیان، تخم خطمی، گل سرخ، گل سیوتی، پوست خشخاش، دانہ خشخاش ایک ایک تولہ مویز منقی 25 دانہ۔ ان سب کا قوام تین پاؤ شکر ملا کر بنائیں۔

شربت اعجاز: واسطے اقسام کھانسی و تپ دق کو مفید۔ عناب 3 دانہ۔ سپستان ...

شربت بزوری معتدل: حمیات و امراض جگر و گردہ کو مفید اور مواد کو ساتھ اور ادرار بول کے رفع کرے۔ تخم کاسنی' بادیان' تخم خربزہ ایک ایک تولہ۔ بیخ کاسنی' بیخ بادیان' ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ۔ شکر سفید پاؤ بر بدستور قوام شربت تیار کریں۔

شربت بزوری بارد: امراض جگر گرم کو دھتہائے گرم و امراض گردہ مثانہ کو مفید۔ پوست بیخ کاسنی دو تولہ۔ تخم خربزہ' تخم خیارین' ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ۔ اڑھائی پاؤ شکر سفید کے ساتھ بدستور قوام بنائیں اور اتار قوام میں مغز زرد' مغز تخم پیٹھہ ان کا شیرہ بنا کر داخل کریں۔

شربت دینار: ملین طبع دافع عفونت اخلاط و درد جگر و رحم و مثانہ و مدر بول ہے۔ تخم کاسنی' گل سرخ دو دو تولہ۔ پوست بیخ کاسنی چار تولہ۔ گل نیلوفر' برگ گاؤزبان ایک تولہ۔ تخم کشوث ڈیڑھ تولہ۔ قند سفید تین پاؤ میں بدستور شربت بنائیں۔

شربت ورد: ملین طبع مسہل صفرا نکالے۔ دافع حرکت خون۔ گل سرخ تازہ مصفی 28 تولہ کو درپائے پانی میں جوش کریں۔ جب چہارم حصہ پانی جل جائے۔ تو مل کر چھان لیں اور اسی پانی میں 28 تولہ گل سرخ ملا کر جوش کریں۔ جب پھر تیسرا حصہ پانی خشک ہو جائے مل چھان کر پھر گل سرخ ملا کر جوش دیں۔ غرضیکہ اسی طرح تین دفعہ کریں۔ چوتھی دفعہ پانی میں 28 تولہ شکر سفید ملا کر قوام شربت تیار کریں۔

شربت انجبار: خون تھوکنے اور خون کی قے کرنے اور زیادتی خون حیض و بواسیر کو دفع کرے۔ بیخ انجبار دو تولہ۔ پوست انار شیریں' حب الآس ایک ایک تولہ۔ برادہ صندل سفید 9 ماشہ۔ جوش و صاف کر کے آب برگ کیکر 4 تولہ۔ شکر سفید آدھ سیر ملا کر شربت تیار کریں۔

شربت گلو: تپ ہائے کہنہ کو مفید خواہ کھانسی سے ہو۔ گلو سبز' نیم کوفتہ چھ تولہ۔ گل نیلوفر تولہ۔ گل سرخ 2 تولہ۔ شکر سفید 28 تولہ۔ بدستور شربت بنائیں۔

شربت اسطوخودوس: تپ کھانسی بلغمی فضلات کو سینے سے نکالیں۔ اسطوخودوس دو تولہ۔ اصل السوس' تخم خطمی ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ۔ برگ بنفشہ ایک تولہ۔ مویز منقی ساٹھ دانہ۔ سپستان 40 دانہ۔ عناب 19 دانہ۔ شکر سرخ آدھ سیر۔ شہد آدھ پاؤ بدستور شربت بنائیں۔

نسخہ دوم: نافع صرع مالیخولیا و جمیع امراض دماغی جو باعث برودت ہوں مفید ہے۔ اسطوخودوس' بہار شاں' عود صلیب ہر ایک پانچ درم۔ گاؤزبان' اصل السوس رازیانہ پوست بیخ کرفس' گل بنفشہ' گل خطمی' گل سرخ' ہر ایک تین درم۔ مویز منقی' سپستان ہر ایک پچاس عدد پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ دو سیر شکر سفید کا قوام کریں۔

شربت عناب: گرمی خون اور احتراق کو مفید ہے۔ عناب بیس دانہ۔ آلو بخارا سات عدد۔ تمر ہندی چار تولہ۔ گل سرخ' صندلین' گل نیلوفر ہر ایک چار تولہ آدھ سیر پختہ شکر سفید ڈال کر بنائیں۔

سکنجبین سادہ: غلبہ صفرا و حرارت جگر و تشنگی و تلخئی دہن و معدہ کھول اور ادرار بول کرے۔ سرکہ خالص پاؤ سیر۔ شکر سفید اڑھائی پاؤ آگ پر رکھ کر صاف کریں۔ اور قوام بنائیں۔ اگر زیادہ تیز بنانی ہو سرکہ زیادہ کریں۔

فائدہ: جس شربت میں سرکہ ملایا جائے اس کا نام سکنجبین سے تبدیل ہو جاتا ہے۔ مثلاً شربت بزوری بارد میں سرکہ ملاتا تو سکنجبین بزوری ہوگی۔ یہ امراض پیٹ کے لیے مفید ہے۔

شربت نارنج تپ صفراوی و تفریح طبع	شربت خشخاش کھانسی و زکام وغیرہ کے لیے مفید۔
شربت صندل واسطے خفقان وغیرہ کے	شربت نیلوفر واسطے حرارت تیز و صفراوی کے لیے۔
شربت بنفشہ واسطے تپ صفراوی وغیرہ کے	شربت دینار واسطے استسقاء کے مفید۔
شربت زوفا ہر قسم کی کھانسی کے لیے	شربت عناب جوش خون کو روکے۔

شربت شیریں انار تپ دموی و ضعف جگر وغیرہ کے لیے شربت ورد مجرب صفراوی وغیرہ۔
سکنجبین بزوری واسطے امراض معدہ و جگر مثانہ سکنجبین سادہ واسطے امراض جگر۔
مذکورہ بالا ترکیب سے جس دوا کو چاہو جوش دے کر شکر ملا کر شربت بنا لو۔

باب گیارھواں

نسخہ جات اطریفل

اطریفل کشنیزی: سر اور آنکھ اور کان کے درد کو نزلہ سے ہو اور ضعف بصر اور ہر قسم کی بواسیر کے لیے مفید ہے۔ کشنیز خشک تین تولہ۔ ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ و ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ، آملہ ایک ایک تولہ۔ سب کا سفوف کرکے روغن گاؤ یا روغن بادام میں چرب کرکے چودہ تولہ شکر و شہد کے قوام میں اطریفل بنائیں۔

اطریفل اسطوخودوس: امراض دماغی و جلدی کو مفید۔ ہلیلہ کابلی، ہلیلہ، آملہ تین تین تولہ۔ اسطوخودوس، گل سرخ دو دو تولہ۔ افتیمون، انیسون، بادرنجبویہ، مصطگی رومی ایک ایک تولہ شہد سہ چند میں تیار کریں اور سنبھال کر رکھیں۔

اطریفل خاص: دماغ کو قوت بخشے۔ سر اور آنکھوں کے مرضوں کو مفید ابخرہ کو دماغ کی طرف چڑھنے سے روکے۔ ترپھلا یعنی ہلیلہ، بلیلہ، آملہ برابر لے کر گھی میں بھون کر کوٹ لیں۔ تب اس میں گل سرخ، مغز بادام، مغز کدو، مغز پستہ، گل منڈی۔ سب دوائیں برابر لے کر مصری اور شہد دونوں سے دو چند ملا کر اطریفل بنائیں۔ خوراک چھ ماشہ سے دو تولہ تک۔

اطریفل سادہ: مقوی معدہ و دماغ و منقی معدہ۔ ہلیلہ زرد، بلیلہ سب مساوی کوٹ چھان کر روغن بادام میں بریاں کرکے شش چند شہد کف گرفتہ میں ملائیں اور حسب ضرورت مریض کو کھلائیں۔

اطریفل کبیر: واسطے امراض معدہ و بواسیر کو مفید ہے۔

اطریفل صغیر: تمام امراض معدہ کو مفید۔

باب بارھواں — نسخہ جات جوارش

جوارش مصطگی: دافع برودت معدہ و جگر و سیلان لعاب دہن و مقوی معدہ و ہاضمہ ہے۔ رومی مصطگی ایک جزو سفوف کر کے قوام شکر سفید سولہ جز میں کہ عرق گلاب سے بنایا ہو ملائیں۔

جوارش دارچینی: تمام اعضاء اور باہ کو قوت دے اور درد سرد سعال بلغمی، بواسیر بادی، و سنگ گردہ کو مفید۔ دارچینی، خولنجان، قرنفل، دانہ الائچی خورد، تج، بالچھڑ، موتھہ، زنجبیل، مرچ سیاہ، دار فلفل، اسارون، قسط شیریں ہر ایک تولہ تولہ۔ زعفران 6 ماشہ۔ مصطگی ڈھائی تولہ۔ شکر برابر مجموعہ اور شہد ہم وزن دونوں کے جوارش تیار کریں۔

جوارش عود ترش: مقوی معدہ اور ہاضم طعام۔ عود پانچ تولہ۔ قرنفل سنبل الطیب زرشک ایک ایک تولہ۔ سفوف کر کے 28 تولہ شکر سفید کے قوام میں جس میں دس تولہ رب کاغذی لیموں یا بارہ تولہ عرق ابر ترش داخل کریں۔

جوارش خاص: معدہ جگر روح کی حفاظت کرے اور طاقت بخشے۔ خفقان بارد، جذام جو دور ہو۔ بدن موٹا ہو۔ بدن کے پسینے کی بدبو دور ہو۔ تیزپات کوٹ چھان کر دس درم لیں۔ اور پاؤ بھر شکر کا قوام کر کے ملائیں۔ اور اتار کر دارچینی ایک تولہ ملا کر چند روز 9 یا 10 ماشہ کھائیں۔

دوائے لک: لک مغسول، جنگلی گاجر، تخم کرفس کوہی، زیرہ کرمانی، زنجبیل ہر ایک 24 ماشہ۔ گل زوفا خشک ہر ایک چودہ ماشہ۔ جنطیانہ، زراوند ہر ایک ماشہ۔ صبر سنبل ہر ایک 26 ماشہ۔ حب بلسان سلیخہ، مصطگی چرائتہ، اسارون، مقل ہر ایک 18 ماشہ۔ کندر ایک تولہ۔ دار فلفل، زراوند طویل ہر ایک ماشہ۔ رب السوس سات تولہ۔ ریوند، عنبر بید، اذخر ہر ایک چھ ماشہ۔ فلفل، قسط ہر ایک 30 ماشہ سب باریک کر کے دوچند شہد میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ساڑھے تین ماشہ۔

جوارش آملہ: تقویت دل و معدہ کو مفید ہے۔

باب تیرھواں

نسخہ جات معجون و خمیرہ و لعوق سپستان وغیرہ

معجون فلاسفہ: اسے مادۃ الحیات بھی کہتے ہیں۔ ہاضمہ کو قوت دے۔ استعمالات بلغم نسیان درد پشت درد گردہ، درد مفاصل کو دور کرے اور منی کو زیادہ کرے۔ باہ کو بڑھائے۔ زنجبیل، دارچینی، آملہ، مویز منقی، دار فلفل، فلفل گرد، بلیلہ، سطوخ ہندی، زراوند، ثعلب مصری، مغز چلغوزہ، عرق بابونہ، نارجیل تازہ ہر ایک دس درم۔ تخم بابونہ 3 درم۔ مویز منقی، عسل خالص وزن ادویہ سے دوچند لے کر معجون بنائیں۔ اس سے بہتر کوئی معجون نہیں۔

معجون مصطگی: معدہ اور امراض جگر کو مفید- رومی مصطگی نو ماشہ- دار چینی پندرہ ماشہ- پیس کر 28 ماشہ شکر سفید کو گلاب میں حل کر کے دوائیں مذکور پیس کر ڈالیں- اگر قبض کی زیادہ شکایت ہو تو دار چینی کے بجائے نسوت سفید مدبر اس کے وزن کے برابر ڈالیں۔

معجون سیر: سیر یعنی لسن آدھ سیر چھیل کر ایک سیر دودھ گاؤ میں پک کر مہو کریں- پھر دو یاسہ چند شہد اور تیں درم روغن گاؤ مادہ ڈالیں اور آہستہ آہستہ نرم آگ پر پکا کر نیچے اتاریں- بعدہ 'لونگ' جوتری' جائفل' سیاہ مرچ' مصطگی' الائچی خورد و کلاں' ہلیلہ کابلی' دار چینی' زنجبیل 7 ماشہ- رعشہ' فالج' صرع' لقوی کو مفید ہے- اس سے بہتر اور کوئی معجون نہیں ہے۔

معجون ترید: قولنج سخت کو کھولتی ہے اور اس کے نفع بہت ہیں- الائچی خورد' تج' تیزپات' پیپل' بائے رنگ مقشر' زنجبیل' آملہ مقشر' لونگ ہر ایک مثقال' تخم اجود' بالچھڑ' زعفران' مصطگی رومی ہر ایک آدھ مثقال' نسوت سفید مقشر' سقمونیا ہر ایک دو مثقال کو کوٹ سہ چند شہد میں معجون تیار کریں اور حسب ضرورت کھائیں۔

معجون لبوب: مغلظ منی' مغز بادام شیریں' چار مغز' مغز ہولہ' مغز چلغوزہ' حب الزلم' مغز فندق' مغز پستہ' تخم بلبون خولنجان سب ہم وزن سفوف کر کے سہ چند شہد ملا کر معجون بنائیں۔

معجون زر عونی: ناگدون' شقاقل' تودری سفید' اندجو ہر ایک چھ ماشہ- **خصیتہ الثعلب** تخم انجرہ ہر ایک تولہ- زنجبیل تخم شلغم' تخم گزر' تخم سویہ' تخم پیاز' تخم بیخ بند' خولنجان' تخم ہالوں' جائفل' دار چینی' فلفل دراز' بہمن سفید' رائی' زعفران ہر ایک دو دو تولہ شہد برابر ادویات شکر سفید سب کے برابر لے کر قوام بنائیں اور حسب مزاج دودھ سے کھائیں۔

معجون مقل: واسطے بند کرنے- خون بواسیر' آملہ' ہلیلہ' بلیلہ ہر ایک نو ماشہ- کہربا' بیخ مونگا ہر ایک 22 ماشہ- پھٹکڑی' اجوائن دیسی ہر ایک نو ماشہ- مقل یعنی گوگل سات تولہ اس کو گندنا کے پانی میں حل کر کے 26 تولہ شہد میں کل دوائیں ملائیں۔

خمیرہ گاؤزبان: مقوی اعضاء رئیسہ و معدہ ہے- گاؤزبان ڈیڑھ تولہ گل گاؤزبان' بہمن' ابریشم' کشنیز خشک' بادرنجبویہ' گل سرخ' صندل سفید ہر ایک چھ ماشہ- سب کو عرق گلاب میں تر کریں اور صبح جوش کر کے قند سفید دو چند وزن قوام کریں- اور پھر دانہ الائچی طباشیر ہر ایک سات ماشہ کیوڑہ میں حل کر کے ملائیں- خوراک ایک تولہ یا جیسا مناسب عمر دیکھ کر۔

خمیرہ خشخاش: نافع بے خوابی و نزلہ درد سینہ و معدہ وغیرہ- کوکنار مع تخم ایک سو عدد نیم کوب کر کے ڈھائی سیر بارش کے پانی میں پکا کر جب تہائی پانی رہے تو آدھ سیر شکر سفید ملائیں مجرب ہے۔

خمیرہ صندل: دافع ہول دل و خفقان گرم کو مفید- برادہ صندل سفید آدھ پاؤ گلاب میں تر کر کے جوش کریں- اور چھان کر شکر سفید ایک سیر کا قوام کریں- خوراک 2 تولہ مناسب عمر دیکھ کر۔

خمیرہ بنفشہ: امراض صدر ذات الجنب ذات الریہ کو مفید و خلط صفرا کو خارج کرے- گل بنفشہ' گل سرخ' گل گاؤزبان تین تین تولہ- قند سفید ڈیڑھ پاؤ عرق گلاب آدھ سیر داخل کر کے پکائیں۔

لعوق سپستان: کھانسی بلغمی و نزلہ کو مفید۔ سپستان پختہ 50 عدد۔ عناب 20 عدد۔ اصل السوس، تخم خطمی ایک ایک تولہ۔ پوست خشخاش دو تولہ۔ بہیدانہ چھ ماشہ۔ جوشاندہ بنا کر شکر سفید آدھ سیر ملا کر قوام کریں۔ آخیر قوام کے وقت جو مقشر، مغز بادام شیریں، مغز خشخاش ہر ایک تولہ کا شیرہ نکال کر ملائیں۔ بعد تیاری قوام کے رب السوس، کتھا، گوند کیکر چھ چھ ماشہ۔ سفوف کر کے ڈالیں۔ دن میں تین چار دفعہ مریض کو چٹائیں نہایت مفید ہے۔

لعوق خشخاش: دافع نزلہ و کھانسی اصل السوس مقشر، بہیدانہ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ۔ پوست خشخاش ایک تولہ تین پاؤ پانی میں جوش کر کے ڈیڑھ پاؤ شکر سفید کا قوام بنائیں۔ اور وقت تیاری رب السوس کتھا گوند کیکر ایک ایک رتی ملائیں مجرب ہے۔

باب چودھواں

نسخہ حلواجات

حلوا اصغری مقوی باہ: اس حلوا سے بہتر کوئی حلوا نہ ہو گا۔ طاقت کے لیے دو تولہ صبح اور دو تولہ شام کھانا چاہیے۔ روغن زرد ایک سیر لے کر سرخ کر کے ایک سیر شکر سفید ملائیں۔ پھر 25 عدد زردی بیضہ مرغ اس میں خوب پھینٹیں۔ پھر تین ماشہ زعفران پانچ تولہ دودھ میں حل کر کے ملائیں۔ بعد ازاں دانہ الائچی سفید پانچ تولہ جو کوب کر کے اور اکیس عدد الائچی منہ کھول کر اور پندرہ تولہ بادام مقشر دو ٹکڑے کر کے دو تولہ چھالیہ، دودھ گائے میں بشکل صندل پیس کر اور دو تولہ گٹھلی خرما بھی پیس کر ان ہر دو اشیاء کو نرم آنچ میں مثل حلوا پکائیں۔ اور پھر آدھ پاؤ روغن زرد میں بریاں برنگ سرخ کر کے سب اشیاء ملا کر آہستہ آہستہ ہلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ اس میں گھی نکلنے لگے۔ تو اس وقت پانچ تولہ ساگودانہ پسا ہوا آب ربڑ بوہڑ میں تر کر کے سایہ میں خشک کیا ہوا ڈال کر پانچ منٹ ملائیں۔ پھر مروارید تین ماشہ عرق کیوڑہ میں پیس کر مربہ سیب، خمیرہ گاؤزبان، مربہ گزر، مغز نارجیل دس دس تولہ۔ مغز اخروٹ پانچ تولہ۔ شہد 5 تولہ۔ ایک دفتری نقرہ کلاں۔ ورق طلا 16 عدد سب کو ملائیں۔ مجرب ہے۔ خوراک حسب طبیعت۔

حلوا گزر: نہایت مقوی و مقوی طبع گزر مصفی دو سیر ہم وزن شیر گاؤ میں پکا کر معہ شیر مذکور پیس کر آدھ سیر روغن گاؤ میں بریاں کریں کہ رطوبت خشک ہو جائے تب چرونجی آدھ پاؤ۔ مغز بادام مقشر، مغز نارجیل مقشر ایک ایک چھٹانک باریک کر کے شکر سفید ایک سیر ڈال کر حلوا بنائیں۔ خوراک صبح شام دو تین تولہ دودھ سے بہتر ہے۔

حلوا بیضہ مرغ: تقویت باہ و تفریح طبع۔ بیس عدد انڈوں کی زردی لے کر خوب حل کر کے روغن زرد ڈیڑھ پاؤ میں نرم آنچ پر پکائیں اور پھر پاؤ شکر کا قوام کر کے انڈوں میں داخل کریں اور ساتھ ہی سفوف دار چینی، جاوتری، زعفران، تین تین ماشہ۔ دانہ الائچی سفید دو ماشہ۔ شقاقل مصری، ثعلب مصری ایک ایک تولہ ملائیں اور طبیعت کے موافق کھائیں۔

حلوا مغلظ منی: شیر گاؤ چار سیر۔ شکر سفید ایک سیر ملا کے مثل کھویا پکائیں۔ پھر ان کا سفوف ملا کر ڈیڑھ

تولہ صبح کو کھائیں۔ ستاور، شقاقل، اسگندھ، کلونجی ایک ایک تولہ۔ خراطین چھ تولہ۔ کمیلہ، مکھانہ دو دو تولہ۔ مغز بادام، مغز چلغوزہ، مغز پستہ، چرونجی تین تین تولہ باریک کر کے ڈالیں۔

حلوا دافع سرعت انزال: ترنجبین خراسانی، شکر سفید نو نو تولہ۔ شہد اٹھارہ تولہ۔ شیر گاؤ دو سیر میں حل کر کے چھان کر حلوا بنائیں۔ اور مغز تخم کونچ، بہمنین ایک ایک تولہ۔ شقاقل، ستاور ہندی، مغز بادام، مغز چلغوزہ، مغز پستہ تین تین تولہ۔ زنجبیل، جاوتری چھ چھ ماشہ۔ زعفران چار ماشہ۔ ان کا سفوف کر کے ملائیں۔ حسب طبیعت تولہ سے شروع کریں۔

حریرہ دافع پیچش: لعاب ریشہ خطمی، لعاب بہدانہ، شیرہ خشخاش، لعاب اسبغول، شیرہ نشاستہ، روغن بادام، کتیرا، گوند کیکر۔ سب کا حریرہ کر کے مصری بقدر ذائقہ ملا کر مریض کو پلائیں۔ مجرب ہے۔ اور سرف خرفہ ایک تولہ۔ سیاہ مرچ 7 عدد ان کو رگڑ کر صبح شام پئیں۔ گرمی دور ہو۔

باب پندرھواں

نسخہ جات حبوب

حب الشفاء: امراض نزلہ و تپہائے بلغمی و سوداوی کو مفید۔ تخم دھتورہ تین ماشہ۔ ریوند چینی دو ماشہ۔ زنجبیل ایک ماشہ سفوف کر کے گوند کے پانی میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک صبح ایک شام کھائیں۔

حبوب انوری: لاہوری مجرب دافع کھانسی و نزلہ۔ افیون خام، شکر تیغال، رب السوس، خشخاش، گوند کیکر ہم وزن لے کر خوب باریک کر کے قدرے لعاب بہدانہ دے کر خوب ہی کوٹ کر گولیاں بقدر ماش بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک دوپہر ایک شام نگل لینی چاہیے۔

حبوب اصغری: جو ذیل کی 63 مرضوں کے لیے مفید معلوم ہوئی ہیں۔ جس کا نسخہ یہ ہے۔ جمالگوٹہ مدبر سات تولہ۔ میٹھا تیلیہ جو دو سیر دودھ میں مدبر کیا ہوا ایک تولہ۔ سیماب، گندھک آملہ سار، ہڑتال ورقی، زنجبیل، مرچ سیاہ، شیطرج ہندی، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، فلفل دراز، ریوند چینی ہر ایک دو تولہ ستا دو تولہ۔ عرق بھنگرہ میں دس روز خوب کھرل کریں۔ پھر حبوب بقدر ماش تیار کر کے ہر مرض کو مناسب بدرقہ کے ساتھ گولیوں کا استعمال فرمائیں۔ نہایت مجرب ہے۔

1۔ درد چشم — ایک گولی قدرے سفید زیرہ و آملہ لے کر پانی میں گھس کر رات کو آنکھ کے تمام گرد لیپ کریں اور صبح دھو ڈالیں۔

2۔ سرخی چشم — ایک گولی عرق گل کنجد سے لگائیں۔ اگر پھول نہ ملے تو تلوں کو پانی میں بھگو کر اس پانی سے لگائیں۔ سرخی دور ہو گی۔

3۔ ڈھلکہ — ایک گولی قدرے تیل سرسوں میں گھس کر لگائیں۔

4۔ پرانا تپ — ایک گولی روغن السی ڈھائی ماشہ کے ساتھ تین روز برابر بلاناغہ کھائیں۔

5۔ باریک تپ — کے لیے ایک گولی ساتھ زیرہ سفید 2 ماشہ شکر سفید 7 ماشہ پیس کر کھائیں۔

6۔ بچھو کے کاٹنے — پر ایک گولی سونٹھ کے پانی میں حل کر کے ڈنگ پر لگائیں۔

7۔ کرم دراز شکم — ایک گولی عرق ادرک کے ساتھ نوش کریں۔

53-چندروگ	ایک گولی ہمراہ جیتی 7 ماشہ کے ساتھ روز کھائیں۔
54-سانپ کے کاٹے	کے لیے ایک گولی پانی میں گھس کر طلا کریں۔ مگر قبل طلا کے پچھنے لگا کر خون نکالیں۔ خون اسی وقت نکال کر گولی لگانا مجرب ہے۔
55-آگ سے جلے پر	ایک گولی آب آملہ میں گھس کر اس جگہ پر لیپ کریں۔
56-برائے رفع پیاس	ایک گولی ہمراہ زیرہ سیاہ دو ماشہ کے کھائیں۔
57-سستی ذکر	ایک گولی سفیدی بیضہ مرغ میں حل کر کے چند روز طلا کریں۔
58-تپ لرزہ	ایک گولی شیرہ بھنگرہ کے ساتھ کھلائیں۔
59-تپ ہاضمہ	ایک گولی ہمراہ اجوائن 7 ماشہ کے کھائیں۔
60-جنون	ایک گولی ہمراہ شیرہ گھیکوار 7 ماشہ کے چالیس روز کھائیں۔
61-دافع قبض	ایک گولی ہمراہ نیم گرم پانی کے رات کو سوتے وقت کھائیں۔
62-جلاب	اول تین روز کھچڑی کھا کر پھر ایک گولی ہمراہ پانی دیں۔ اور اوپر سے پان کھلائیں اور دس سال کی عمر تک دو گولی اور جوان کے لیے چار سے چھ تک۔
63-درد پسلی بچہ	ایک یا نصف گولی ہمراہ شیر والدہ کے گھس کر پلائیں۔

باب سولھواں

نسخہ جات سفوف ہاضمہ و تقوی معدہ و نسخہ جات روغن

بارہا تجربہ سے ثابت ہے کہ ذیل کے نسخہ کا استعمال کرنے والا بھی ہیضہ میں مبتلا نہ ہو گا۔ خوراک جوان کو ایک ماشہ اور شیر خوار کو ایک رتی یا 2 رتی ہر امراض معدہ بد ہضمی ہیضہ عظم طحال وغیرہ کے لیے مفید۔

نسخہ: زنجبیل، سونف، پودینہ، اجوائن، کالی مرچ، سب دو دو تولہ۔ دار چینی، مگھ، پیپل تولہ تولہ۔ ساگر خام، نمک دیسی، سونچر دو دو تولہ۔ نوشادر 12 تولہ۔ سب کا سفوف کر کے باریک چھان کر سنبھال رکھیں۔

نسخہ مقوی ہاضمہ: نمک لاہوری 2 تولہ۔ الائچی خورد 6 ماشہ۔ مرچ سیاہ، پیپل، پودینہ، دار چینی، پوست سماق دانہ سونٹھ، نوشادر، قلمی شورہ، پوست بیروں پستہ، عود خام، سونف، اجوائن دیسی، رومی مصطگی، زیرہ سیاہ و سفید ہر ایک آٹھ ماشہ اور ذیل کی اشیاء ایک ایک رتی ڈال کر سفوف بنا کر بعد از طعام 2 رتی کھلائیں۔ جس قدر کھانا کھایا ہو سب ہضم ہو جائے۔ جوہر پودینہ، جوہر اجوائن، جوہر سونف، روغن دار چینی، روغن لونگ، ست لیموں، سوڈا خوراکی درجہ اول، زہر مہرہ، ورق نقرہ، نمک سنگ، نمک سونچل، نمک سانبر۔ یہ نسخہ نہایت مجرب ہے۔

نسخہ سفوف دافع بواسیر خونی و بادی: مغز تخم بکائن، مغز تخم نیم، رسوت، ہلیلہ سیاہ بوزن مساوی سفوف کر کے ہر روز تین ماشہ آب سرد کے ساتھ کھائیں اور اس پر قدرے دانہ نخود بریاں چبائیں۔

ارب سے اور گھی کا خوب استعمال کریں۔

سفوف اکسیری: اگر چند رتی سفوف بعد کھانا کھانے کے کھا لیا جائے تو معدہ کی حالت نہایت درست رکھتا ہے۔ مرض ریاح، بد ہضمی اور عظم طحال کے لیے مفید ہے۔ خوراک جوان کو ماشہ تک اور بچے کو چار رتی اور شیر خوار کو دو رتی کھلائیں اور دوا کھانے کے بعد پانی سے کلی کر لینی بھی ضروری ہے۔

اور یہ **سفوف ہر ایک گھر میں ضرور تیار رکھنا چاہیے:** ہر معدہ کے مرض کو مفید ہے۔ سونٹھ، سونف، اجوائن، مرچ سیاہ، پودینہ خشک، سہاگہ خام، نمک ہینگ، نمک سونچل ہر ایک دو دو تولہ۔ پیپل، دار چینی ہر ایک تولہ تولہ۔ نوشادر بارہ تولہ سب کو خوب باریک کر کے چھان کر بوتل میں سنبھال رکھیں۔

نسخہ جات روغن

روغن مرکب جس کے استعمال سے دو ہفتہ میں بال جم جائیں۔ ایک عدد خربوزہ نیم پختہ کو سوراخ کر کے اس کے تخم نکالیں۔ اور اس میں دس عدد زردی بیضہ مرغ ایک تولہ۔ برادہ آہن دو تولہ۔ برگ تازہ کنار چار تولہ۔ روغن سرسوں کل چیزیں ہم کر منہ اس کا خوب بند کر کے گل حکمت کر کے چار پہر بھاڑ میں رکھیں۔ صبح کو مٹی دور کر کے سب کو رگڑ کر اس جگہ لگائیں۔ چند دفعہ لگانے سے بال پیدا ہو جائیں گے۔

روغن مورچہ: دافع امراض اعضائے تناسل اور قضیب کو سخت و موٹا و دراز کرے۔ روغن چنبیلی آدھ پاؤ۔ ایک شیشی میں رکھیں اور اس میں ایک سو چیونٹے کلاں قبرستان کے ڈال کر 40 روز دھوپ میں رکھیں پھر مالش کریں۔

باب ستارھواں

دھاتوں کے کشتہ کرنے اور جوہر نکالنے و گٹکہ بنانے میں

بیان کشتہ جات

کشتہ چاندی نہایت عمدہ: ورق نقرہ پانچ ماشہ یا برادہ نقرہ باریک پانچ ماشہ۔ اس کو پہلے ٹھنڈا تھوہر کے پانی میں گھوٹ کر پانی نکال کر اس میں یا آب گل بار میں گھوٹ کر اس پانی سے خوب پیس کر اس کا ٹکڑا بنائیں۔ پھر آدھ آدھ سیر پختہ کے دو تھاپی لے کر اس میں گڑھا کر کے دو سیر کی آگ دے دو۔ کشتہ سفید بے چمک ہو جائے گا۔ خوراک ایک چاول تولہ سکہ میں کھلائیں۔ ایک رتی تک کھا سکتے ہیں۔ لیکن ایک سال میں تین ماشہ سے زیادہ نہ کھانا چاہیے۔ اور اگر معدہ کے لیے استعمال کرانا ہو تو طباشیر، دانہ الائچی خورد، جوارش مصطگی میں اور اگر قوت بدنی یا جریان وغیرہ کے لیے دینا ہو تو دو دو رتی۔ دانہ الائچی خرد اور بھوسی اسبغول، ست سلاجیت و مروارید، شعلب مصری میں ملا کر دودھ سے کھلائیں۔

نسخہ دوم: اول نقرہ کو ڈیڑھ اتھوہر کے دودھ میں 47 بار بجھا دیں۔ بعدہ 'اجوائن خراسانی' کا نقل ہر ایک دو دو تولہ۔ بلاوہ پانچ عدد۔ برگ دھتورہ کو بیج 3 تولہ سب کا نغدہ کر کے اس میں نقرہ مذکور رکھ کر سات سیر پاچکہ دشتی کی آگ دے دو۔ مجرب ہے۔

نسخہ سوم: برگ عشق پیچہ کا عرق نکال کر اس میں پترہ کو 40 بجھاؤ دے کر اسی کے پتوں میں بند کر کے تین سیر پاچکہ دشتی کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو گا۔

نسخہ چہارم: برگ گھونگچی سرخ 6 ماشہ۔ برگ بھنگرہ سفید آدھ پاؤ پختہ۔ سوہاگہ ڈیڑھ ماشہ۔ پہلے دونوں برگ کو پیس کر نغدہ بنا کر سہاگہ ڈال کر اس میں روپیہ رکھ دیں۔ اوپر اور سہاگہ ڈال کر اور نغدہ ڈال کر گولا بنا کر اوپر کپڑا چیلی مٹی میں لت پت کر کے کپڑوٹی کریں۔ اور 22 سیر پختہ کنڈے صحرائی یعنی ارنے جنگلی کی آگ دے دیں۔ خدا چاہے کشتہ عمدہ ہو گا۔

نسخہ پنجم: کتائی خورد سفید پھول کا نغدہ کر کے 1 تولہ چاندی کو اس میں رکھ کر تین چار سیر کی آنچ دے دو۔ یہ کشتہ جاذب آب سیماب ہے۔

نسخہ ششم: خالص درخت سہانجنہ کی جڑ کے پانی میں زعفران ایک تولہ پیس کر نغدہ بنا کر اس میں تولہ نقرہ کا پترہ کر کے رکھو اور اس پر پوست جڑ سہانجنہ کا نغدہ ایک سیر دے کر مضبوط کپڑوٹی کر کے گجپٹ آنچ دیں۔ ایک ہی آنچ میں کشتہ ہو گا۔ آگے ہم وزن کشتہ کے صاف سیماب لے کر روغن موئے سر جوان آدمی سے سات روز تک تصعید اور تشویہ کریں تو شاید نقرہ تیار ہو لیکن میرا یہ تجربہ نہیں ہے۔

نسخہ ہفتم: سات آنچ میں کشتہ چاندی کو 9 دفعہ شیر مدار یعنی آک میں بجھا کر پھر اس کے نیچے اوپر چھ تولہ لودھ دو کھٹی دو اپلوں میں رکھ کر آدھ سیر کی آنچ دے دو۔ اسی طرح سے پھر لودھ دو اور آنچ دو کشتہ ہو گا۔ جب کھانا ہو تو کشتہ چاندی سات رتی اور طباشیر، دانہ الائچی، مصری ہر ایک تولہ تولہ لے کر سب کی سات پڑیاں کر کے ایک روز وقت صبح مسکہ گاؤ یا ملائی سے کھائیں۔ ہر مرض کے لیے مفید۔

نسخہ ہشتم: ایک تولہ چاندی کو دس تولہ شراب برانڈی میں بجھا دو کہ وہ شراب تمام ختم ہو جائے۔ پھر برگ فالسہ پاؤ بھر پختہ کا نغدہ کر کے اس میں رکھ دو اور ڈیڑھ سیر کپڑا اوپر لپیٹ کر دے دو۔ سفید کشتہ ہو گا۔

کشتہ سونا: برادہ سونا ایک تولہ۔ عرق چولائی خاردار دس تولہ میں ڈال کر خوب کھرل کر کے آگ پر خشک کریں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: جملہ عوارض کے لیے مفید۔ خصوصاً ضعف باہ، دل، جگر، گردہ مثانہ کو اکسیر خوراک ایک چاول تولہ شہد میں ڈال کر کھانا بہتر ہے۔ اور گھی کا خوب زور رکھیں۔ اور مرچ سرخ سے پرہیز۔

نسخہ دوم: پوست بکائن 3 تولہ میں پترہ ایک تولہ میں رکھ کر ایک آبخورہ گل میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر پختہ اپلوں کی آگ دے دیں۔

نسخہ سوم کشتہ طلا اکسیری: تین ماشہ عمدہ کھرل میں ڈال کر دس تولہ آب بیخ عباسی میں کھرل کریں جب تمام پانی ختم ہو جائے پھر آب گل سرخ بھاری ورنہ عرق گلاب دو آتشہ میں گل سرخ بھاری خشک

تولہ رات بھر بھگو کر اس کا پانی لے کر اس سے کھرل کریں۔ پھر آب پوست نیم سے پھر آب برگ تھی سے پھر غلولہ بنا لو۔ یہ غلولہ سیاہ رنگ کا ہو گا۔ پھر دو مٹی کے پیالوں میں خوب بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کرو اور پھر ایک گڑھے میں دس سیر پختہ اپلے نصف نیچے اور نصف اوپر دے کر آگ دے دو۔ کشتہ قدرے سرخی مائل ہو گا۔ باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ خوراک خشخاش سے چاول تک ہر مرض کے لیے مسکہ یا ملائی دو چار تولہ سے دے جائے۔ پرہیز ترشی بادی' دال موٹھ مسور وغیرہ سے ضروری ہے۔

کشتہ نحاس یعنی تانبہ: ایک تولہ تانبہ لے کر اس کے نیچے اوپر 2 تولہ ہڑتال ورقی پیس کر سمپٹ کر کے 18 سیر پختہ اپلے کی آگ دے دو۔ یہ کشتہ برنگ آسمانی ہو گا۔ فوائد قدرے آنکھ میں سرمہ کی طرح لگانے سے پڑوال دور ہوں گے۔ جب لگاؤ تو پہلے بال اکھاڑ کر لگانا چاہیے۔

نسخہ دوم: آدھ پاؤ برگ گھونگچی سفید سبز کی نگدی کر کے اس میں تولہ تانبہ رکھ کر کپڑ وٹی کر کے خشک کریں اور اپرنہ کی آنچ کھجٹ کی ہوا سے بچا کر دے دیں۔ تیسرے دن سرد ہو گا۔ اور کشتہ سفید نکلے گا۔

نسخہ سوم: آدھ پاؤ بوٹی بن گوبھی سفید پھول کے نگدہ میں راجہ شاہی پیسہ لے کر دو دفعہ گل حکمت کر کے دو سیر پوست درخت پیپل کے درمیان رکھ کر پانچ سیر پختہ اپلوں کی آگ دے دو۔ کشتہ سفید باوزن ہو گا۔ اس بوٹی کو دکن میں کڑوی پتری اور خاندیس کی طرف ہندل اور پنجابی میں چارسنگلوہ کہتے ہیں۔ یہ بوٹی شروع برسات میں پتھری کنکریلی زمین میں ہوتی ہے۔ اور تین پتیاں یا چار پتیاں ہوتی ہیں اور نہایت باریک ہوتی ہے اور پان کی شکل کی چھوٹی پتیاں ہوتی ہیں اور اوپر پھول سفید ہوتا ہے۔

نسخہ چہارم: بھنگڑی ایک تولہ کوٹ کر آک کے دودھ میں حل کر کے اس میں ایک پیسہ رکھ دو۔ پاچکدستی کلاں میں آگ دے دیں۔ کشتہ مقوی ہو گا۔

فوائد: مقوی' دافع سرفہ' خوراک نصف چاول۔

نسخہ پنجم: تانبہ کے پتر کو گرم کر کے سات دفعہ شیر آک میں بجھا دیں۔ اور پھر سات دفعہ کوار گندل کے عرق میں پھر قدرے۔ ہڑتال پیس کر نیچے اوپر تانبہ دے کر ایک کلیا مٹی میں رکھ کر گل حکمت کر کے گڑھے میں چار من خام آگ اپلوں کی دے دیں۔ جب سرد ہو نکال کر پھر اس کشتہ کے ساتھ آٹھ ماشہ پارہ دے کر عرق کوار گندل میں دو پہر کھرل کر کے اس کی ٹکیاں بنا کر ایک کو ٹھالی میں رکھ کر ایک ایک سیر کی آگ تین دن دے دیں۔

فوائد: ہر قسم کے بخار اور مقوی باہ' دافع ضیق النفس ہے۔ خوراک نصف چاول مکھن' ملائی وغیرہ میں کھلائیں مجرب ہے۔

کشتہ قلعی: جو اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ قلعی ایک تولہ۔ سیماب ایک تولہ ان کو خوب طرح سے کھرل کر کے دانہ دانہ کریں۔ اور ایک پاؤ زرنباد یعنی نرکچور کوٹ کر اپلہ کلاں میں گڑھا بنا کر نرکچور کے چار حصہ کر لیں۔ ایک حصہ نیچے رکھ کر اوپر دانہ قلعی اور پھر نرکچور دوسرا حصہ اور پھر دانہ قلعی پھر تیسرا حصہ اور چوتھا حصہ دونوں کو دو اپلوں میں رکھ کر درزیں بند کر کے گڑھے میں آگ دے دیں۔ قلعی پھول جائے گی۔

فوائد: باہ دافع [illegible] و سرعت و رقت سو زاک خوراک ایک رتی مکھن یا ملائی وغیرہ میں پرہیز ترشی و

سرخ مرچ ہے۔

نسخہ دوم: نصف سیر بھنگ میں یا برگ وسمہ مندی میں یا برگ املی یا برگ نیم میں قلعی کا ریزہ ریزہ کر کے سمپٹ کر کے آگ دیں۔ کشتہ ہو جائے گا۔ یہ دھات ہر ایک بوٹی میں کشتہ ہو جاتی ہے۔ لیکن جو کشتہ مندی وسمہ کے پتوں میں ہوتا ہے۔ وہ بہتر ہے۔

فوائد: جریان' رقت' سرعت' سوزاک کو مفید خوراک 4 رتی تک وقت صبح دودھ سے۔

کشتہ جست: جست ایک تولہ لے کر کڑاہی میں ڈالیں پھر ایک تولہ پارہ اس میں زیادہ کر کے کالی مصری کی چٹکی دیتے جائیں۔ اور بکائن کی لکڑی سے خوب ہلاتے رہیں۔ جست پھول کر سفید ہو جائے گا۔ مصری تولہ ڈیڑھ تولہ سب خرچ ہو گی۔

فوائد: مقوی باہ اور آنکھ میں ڈالیں تو دھند' پھولا' وغیرہ کو مفید۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن باہ کے لیے کھانی مفید ہے۔

کشتہ سیسہ: جس کو سکہ بھی کہتے ہیں۔ دو تولہ پارہ دو تولہ سکہ ایک کڑاہی میں گلا کر اس پر ایک ایک چٹکی سفوف پھول کیسو جس میں سیاہی بالکل نہ ہو ڈالتے جائیں اور لوہے کی بیخ سے ہلاتے جائیں اور نیچے بیری کی لکڑیاں جلائیں۔ پس کشتہ برنگ سیاہ ہو جائے گا۔ اس کو سنبھال رکھیں پھر تین یوم کے بعد سفید رنگ کا ہو جائے گا۔

فوائد: سوزاک کہنہ دنو و جریان کو مفید خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن۔ پرہیز۔ ترشی' بادی اشیاء سے۔

کشتہ پارہ: پارہ ایک تولہ۔ قلعی ایک تولہ۔ اول 4 تولہ۔ روغن سرسوں کو کسی کرچھی میں ڈال کر اس میں پارہ اور اوپر قلعی ڈال کر نرم آگ نیچے جلائیں۔ جب گرہ بن جائے تب آدھ پاؤ پوست درخت پیپل کر خوب پیس کر گرہ مذکورہ کے نیچے اوپر دے کر اس پر سفید' پارچہ بقدر تین سیر لپیٹ کر محفوظ جگہ آگ لگائیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ پارہ پھول جائے گا اور قلعی بچی نکلے گی۔ اور سفید رنگ کشتہ ہو گا۔

فوائد: مقوی باہ و دافع سوزاک خوراک ایک رتی۔ اگر ایک چھوارا میں ایک رتی کشتہ ڈال کر ایک سیر دودھ میں چھوارہ ڈال کر نرم آگ پر کھویا بنائیں۔ پھر اس میں ایک چھٹانک بتاشہ ڈال کر کھائیں۔ اسی طرح اکیس روز جو کھائے نامرد سے مرد شیر دل ہو جائے۔ یہ کشتہ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

نسخہ دوم: ایک چھوٹی سی قلعی کی ڈبیہ میں ایک تولہ پارہ ڈال کر بند کر کے دس تولہ مندی باریک پیس کر نیچے اوپر دے کر دو اپلوں میں رکھ کر گڑھے کی آگ دیں۔ پارہ پھول جائے گا اور قلعی نیچے بہ جائے گی۔

فوائد: دافع مرگی' خوراک مکھن یا ملائی کے ساتھ ایک رتی بھر سات روز کھانا بہتر ہے۔

کشتہ چودھاتا: قلعی' جست' سکہ تولہ تولہ۔ پارہ چھ ماشہ۔ ان چاروں اشیاء کو کسی کرچھی میں گلا کر پوست کوکنار باریک پیس کر چٹکی دیتے جائیں۔ جب خاک ہو جائے تو اتار کر کوار گندل کے پانی میں کھرل کریں۔ پھر تین روز بھینس کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کریں پھر دو پیالوں میں بند کر کے خوب گل حکمت کر کے ایک من اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ برنگ زرد ہو گا۔

فوائد: دافع سوزاک [illegible]

نوٹ: اگر توی قوی ہو اور سردی ہو تو لونگ کے ساتھ ½ رتی تک اور اگر گرمی ہو تو لعاب اسپغول کے ساتھ بھی اس کشتہ کا استعمال ہو سکتا ہے۔

کشتہ شنگرف: فلفل سیاہ چار تولہ۔ شنگرف 2 تولہ ہر دو اشیاء کو خوب باریک کر کے پیس کر پھر شیر بز تھوڑے ڈال کر چار یوم تک خوب کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ سی بنا کر روغن زرد ایک پاؤ پختہ میں اس کو بریاں بریاں تک کریں کہ سرخ ہو جائے اس کو نکال کر علیحدہ سنبھال رکھیں۔

فوائد: صرف وہی گھی ایک تولہ کھلانا قوت باہ کو بڑھاتا ہے اور اس ٹکیہ کا سفوف امراض بلغمی کے لیے اکسیر اور قوت بدنی اور مردہ اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔ خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی سے کھانی چاہیے۔ (پہلے اس کا تجربہ کریں۔ کہیں خام نہ ہو)۔

نسخہ دوم کشتہ شنگرف: لسن یعنی تھوم منتر پارہ تولہ۔ شنگرف ایک تولہ۔ اول تھوم کا نغدہ کر کے اس میں ڈلہ شنگرف رکھ کر اس پر چار تولہ سوت کچا لپیٹ دیں اور آگ بقدر دو سیر پختہ دیں۔ پر سرد ہونے پر پھر تھوم اتنا ہی لے کر اسی طرح آگ دیں۔ غرضیکہ تین آگ پورا کریں۔ بفضل خدا کشتہ سفید ہو گا۔

فوائد: امراض بلغمی وغیرہ کے لیے مجرب اور مقوی باہ ہے۔ خوراک ایک رتی۔ مکھن یا حلوا یا ملائی میں رکھ کر کھائیں۔ موسم سرما میں کھانے کے لیے بہتر ہے۔

کشتہ ہڑتال ورقی: ہڑتال پانچ تولہ۔ پھل درخت نیم ایک سیر پختہ کا خوب نغدہ بنا کر درمیان ہڑتال رکھ کر کسی کوزہ میں ڈال دیں۔ اور گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر گڑھے میں من پختہ آگ دے دیں۔ کشتہ برنگ سفید ہو گا۔

فوائد: برائے بخارہائے ہر قسم و قوت باہ و بدنی کو ایک چاول کھانا مفید ہے۔

نسخہ دوم: ہڑتال ورقی سات تولہ ایک دن شیر آک میں خوب کھرل کریں۔ اور پھر ایک دن کوار گندل میں کھرل کریں۔ پھر ایک دن عرق لیموں میں پھر چوتھے روز ٹکیہ بنا کر خشک کریں۔ اور درخت **چھچھرہ** یعنی ڈھاک کی راکھ کر کے نیچے اور راکھ ان ٹکیوں پر دے کر کپا گلی میں رکھ کر منہ بند کریں اور گل حکمت کر کے سولہ پہر کی آگ دے دیں۔ کشتہ سفید ہو گا۔

فوائد: ہر ایک مرض کے لیے اکسیر ہے۔ خوراک ایک رتی۔

نسخہ اول: سم الفار ایک تولہ کو عرق کھٹکی بوٹی جس کو تین پتی اور کھٹ میٹھی بھی کہتے ہیں۔ اس میں سات روز کھرل کریں۔ پھر عرق پیاز میں تین روز کھرل کریں۔ پھر عرق لیموں میں تین روز پھر ٹکیہ بنا کر خشک کریں پھر نغدہ بینگن میں اس ٹکیہ کو خوب گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اور دو سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ نہایت عمدہ ہو گا۔

فوائد: نامرد کو ایک ہفتہ میں یا حد اکیس روز میں مرد کرے غذا مرغن گھی دودھ خوب استعمال کریں۔ خوراک چوتھائی چاول سے ایک چاول تک آخیر درجہ ہے۔

کشتہ فولاد: برادہ فولاد تین تولہ لے کر اس کو تین روز ترش انار کے پانی میں تر رکھ کر چوتھے روز اس میں چھ ماشہ پارہ چھ ماشہ شنگرف ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور ایک کوزہ میں ڈال کر گل حکمت کر کے خشک کریں

اور دس سیر پختہ اپلوں کی آگ گڑھے میں دے دیں۔ پھر سرد ہونے پر نکال کر اتنا ہی پارہ اور شنگرف اور
قدرے پانی انار ترش کا دے کر کھرل کر کے آگ بطریق مذکور دیں۔ غرضیکہ اسی طرح اکیس آگ پوری
کرنے سے کشتہ سفید نہایت عمدہ ہو جائے گا۔

فوائد: درد کمر، ضعف باہ کو دور کرے اور ضعف جگر و طحال کو مفید لیکن دہی یا باسی چھاچھ سے کھلانا
چاہیے۔ اکیس روز میں چہرہ سرخ اور بدن مضبوط ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن اور اوپر سے
دودھ پینا مفید ہے۔ اور اگر پیاس لگے تو بھی چھاچھ پلانا چاہیے۔

کشتہ لوہ چون: چار تولہ لوہ چون لے کر چینی کے برتن میں ڈال کر اس میں عرق لیموں بھر دیں۔ اور
ایک ہفتہ دھوپ میں رکھ کر پارہ تین ماشہ۔ اس لوہ چون میں ڈال کر خوب کھرل کریں۔ پھر کوزہ گلی میں بند
کر کے 5 سیر پختہ اپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو نکال کر پھر پارہ وزن مذکورہ ڈال کر عرق لیموں میں کھرل
کر کے اسی طرح آگ دیں۔ غرضیکہ اسی طرح اکیس آنچ دینے سے نہایت عمدہ ہو جائے گا۔

فوائد: اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ دافع ضعف جگر و طحال ہے۔ خوراک 4 رتی ملائی یا دہی وغیرہ سے وقت صبح
کھائیں۔

کشتہ ابرق: ابرق ایک تولہ۔ قلمی شورہ تین تولہ۔ اول قلمی شورہ کو عرق گکروندہ یعنی ککڑ چھدی کے پانی
میں کھرل کر کے ریزہ ریزہ کرے ابرق اس میں ملائیں اور پھر کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے تین سیر
پختہ آگ دے دیں۔ کشتہ ہو گا۔

فوائد: تپ کہنہ و کھانسی کو مفید ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مکھن۔

کشتہ عقیق: کول ڈوڈا آدھ سیر۔ عقیق ایک تولہ۔ اول کول ڈوڈا کو جو کوب کر کے بڑی پاچکدستی کا
گڑھا سا کر کے نصف کول ڈوڈا نیچے اور نصف اوپر اور درمیان عقیق رکھ کر اس پر دوسری پاچکدستی رکھ
کر خوب جوڑ دیں۔ اور بقدر چار سیر پختہ پاچکدستی ڈال کر گڑھے میں آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر نکال
لیں۔

فوائد: ضعف دل کو از حد مفید مجرب ہے۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی ہمراہ مکھن یا ملائی سے کھائیں۔
پرہیز ترشی اور بادی اشیاء سے۔

کشتہ مرجان: پانچ تولہ مرجان کو گکو کے پانی میں اچھی طرح سے کھرل کریں۔ جب خوب کھرل ہو جائے
تب ٹکیہ بنا کر کسی آبخورے میں ڈال کر گل حکمت کر کے بیس سیر پختہ اپلوں کی آگ دے دیں۔

فوائد: مقوی دل و دماغ دافع جریان و سوزاک وغیرہ۔ خوراک 4 رتی سے مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھانا
مفید ہے۔

کشتہ موتی: موتی خورد چھ ماشہ یا تولہ کو لیموں کے رس میں چھ روز تک تر رکھیں پھر جب پانی خشک ہو
جائے تو کسی چھوٹی سی کلیا میں ڈال کر گل حکمت کر کے دس سیر پختہ آگ اپلوں کی دے دیں۔ عمدہ کشتہ
ہو جائے گا۔

فوائد: ضعف دل و دماغ و جگر کو مفید مفرح درجہ اول مقوی بدن دافع سوزاک و جریان و سرعت انزال

وغیرہ۔ خوراک ایک رتی مکھن یا ملائی میں بہتر ہے۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ: پوست بیضہ مرغ چار حصہ دے کر باریک کر کے آب نوشادر نمک تیز میں تین دن تک روز تر کر کے صاف اس قدر کریں کہ تیل دور ہو جائے پھر کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے کنڈوں کے تودے میں آگ دے دیں۔ اسی طرح پانچ سات آگ دے کر سنبھال رکھیں۔

فوائد: یہ شجر ہیں ہر قسم کے تپ اور سوزاک جریان کثرت احتلام کو مفید نیز مقوی باہ و بدن ایک دو رتی تک پان یا ملائی یا حلوا وغیرہ میں کھانا نہایت مفید ہے۔

نسخہ جوہر رسکپور: رسکپور ۲ تولہ۔ تخم چوہا ڑوس ۲ تولہ نیم کوفتہ کر کے ایک رات بھر شیر مادہ گاؤ میں تر رکھیں۔ بوقت صبح تخم نکال کر خشک کریں۔ پھر ایک پیالہ گلی آب نار سیدہ میں تخم مذکور ڈال کر اس پر رسکپور جو کپ کر کے ڈال کر اور سے دوسرا پیالہ منہ جوڑ کر رکھ دیں اور پیالہ پر ایک کپڑا پانی سے تر کر کے رکھ دیں۔ اور نیچے ایک پہر تک نرم آنچ جلائیں۔ اوپر کے پیالہ پر تمام جوہر آجائے گا۔

فوائد: آتشک خواہ چودہ سالہ ہو ایک ہفتہ میں آرام ہو لیکن اول بدن کا تنقیہ کرالیں۔ بعدہ ملائچی خورد ایک ماشہ باریک پیس کر ایک رتی جوہر ڈال کر مکھن یا ملائی میں رکھ کر نگل لیں۔ صرف چار روز استعمال کرا کر چھوڑ دینا چاہیے۔ پرہیز ترشی بادی نمک وغیرہ۔

باب اٹھارھواں

دھاتوں کے جوہر اڑانے میں

جو ہڑتالی دھات کے ساتھ کھی ہے۔ اس کے ساتھ حل کر کے دو پیالوں میں رکھ کر آگ دو۔ جوہر نکل آئیں گے۔ شنگرف کو کوار گندل اور عرق کیلہ کے ساتھ حل کر کے جز تیل کو اتار ترش کے پانی میں گندھک کو نوشادر اور برادہ آہن سے سم الفار کو عرق ترمل یا پیاز میں پارہ کو تیزاب میں حل کر کے جوہر اڑائیں۔

باب انیسواں

دھاتوں کے تیل نکالنے کی ترکیب

قاعدہ عمدہ آسان تو یہ ہے کہ جس دھات کا تیل نکالنا ہو تو اسی دھات کو پیس کر روغن کنجد یا روغن السی میں جوش دیں۔ جب خوب سرخ ہو جائے اور اسی دھات کی بو آنے لگ جائے۔ تو وہ تیل امراض [illegible] کے لیے مفید ہیں۔ اور خالص دھات کا تیل ذرا مشکل سے نکلتا ہے۔ وہ اکسیر کے کام آتا ہے۔

تیل گندھک۔ خارش، گرم دندان، زہر خوردہ کو قدرے خوراک بیضہ والے کو مفید ہے۔

تیل ہڑتال: گوشت فاسد' ناسور اور جذام والے کو مفید ہے۔
تیل سنکھیا: گٹھیا' ادھرنگ' سردی بدن' تشنج' آتشک والے کو مفید۔
نوٹ: ادھرنگ آدھے بدن کا رہ جانا۔ تشنج بدن کا کھچ جانا۔
تیل شنگرف: قروح خبیثہ زخم جلے ہوئے و مقوی باہ ہے۔
* قروح خبیثہ گہرے زخم خراب کو کہتے ہیں۔

نقشہ پتال جنتر

پتال جنتر کے ذریعہ تیل اگر نکالنا ہو تو خواہ مٹی کی ہانڈی لے لو۔ خواہ بوتل یہ اپنی خوشی ہے۔ ہر طرح سے عمدہ نکلے گا۔

نقشہ ڈول جنتر

ڈول جنتر میں دوا کو یا تار پوٹلی میں باندھ کر ہانڈی میں لٹکائی جاتی ہے۔ جس میں دودھ یا پانی یا عرق ڈالا ہوا ہوتا ہے۔

باب بیسواں

کشتوں کی شناخت اور زندہ کرنے کی ترکیب

جلمندرہ و گٹکہ پارہ۔۔ کشتوں کی شناخت

ایک عام شناخت تو یہ ہے کہ اگر کشتہ کو آگ پر ڈالیں تو دھواں نہ دے تو عمدہ ہے۔ یعنی پختہ ہے ذیل کے طریقہ سے ہر کشتہ کی شناخت کریں۔ یہ بھی طریقہ نہایت بہتر ہے۔
1۔ کشتہ طلا: عرق لیموں میں کھرل کرو۔ اگر سرخ ہو جائے تو بہتر ہے۔
2۔ کشتہ چاندی: لونگ کے ساتھ کھرل کرو۔ اگر سیاہ ہو جائے تو بہتر ہے۔
3۔ کشتہ تانبا: اگر دہی میں ملانے سے زنگار نہ دے تو بہتر ہے۔
4۔ کشتہ لوہا: پانی پر تیرے تو بہتر ہے اگر ڈوب جائے تو خام ہے۔
5۔ کشتہ رانگ: یعنی قلعی آگ پر ڈالنے سے زرد رنگ ہو جائے تو بہتر ہے۔
6۔ کشتہ جست: کھانے سے قبض ہو اور پاخانہ نہ آئے بہتر ہے۔
7۔ کشتہ ابرق: پتہ سے ملا کر ملو اگر اصلی حالت پر نہ آئے تو بہتر ہے۔
(8-9-10-11) کشتہ ہڑتال' شنگرف' سم الفار' پارہ: کشتے سفید ہوں اور آگ پر دھواں نہ دیں تو بہتر ورنہ وہ خام ہیں۔ اس کا کھانا سخت نقصان دہ ہے۔
نوٹ: چاندی' سونا' قلعی کا کشتہ زندہ کر کے بھی دیکھ سکتے ہیں۔

ترکیب کشتوں کے زندہ کرنے کی

ماء الحیات میں اس قدر کشتہ جات ملاؤ کہ گولی بندھ جائے تب کو ٹھالی میں ڈال کر خوب ہی دھونکو جو دھات ہوگی پھر کھا کر وہی نکل آئے گی۔

نوٹ: واضح ہو کہ صرف وہی دھاتیں زندہ ہو سکتی ہیں۔ جو آگ پر چرخ کھا سکتی ہیں۔ دوسری نہیں۔

نسخہ ماء الحیات: شہد' سہاگہ' گھی یہ تینوں چیزیں برابر ہوں تو ماء الحیات کہلاتا ہے۔

نسخہ جلمندرہ

جس چیز کا تیل نکالنا ہو اس کو صیقل شدہ کڑاہی آہنی میں رکھو اور کٹورہ کانسی اوپر ڈھانک دو۔ پھر کونہ کے ارد گرد ایک پاؤ پختہ ڈنڈا تھوہر ڈال کر نیچے آہستہ آہستہ دھیمی آگ جلاؤ۔ مضبوط ہو جائے گا۔

نسخہ دوم: چونہ قلعی تازہ آب نار سیدہ' قند سیاہ' آرد ماش ٹوٹی ہوئی رکابی کی چینی ہر ایک دو دو تولہ۔ استخواں سوختہ دو تولہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر مثل موم کے بنا کر پیالہ کے دہن کو بند کرو۔ جس قدر زیادہ کوٹا جائے گا۔ اسی قدر بہتر ہے۔ اگر تر کرنا ہو تو سفید بیضہ مرغ ڈال کر کوٹیں نہایت مجرب اسرار میں سے ہے۔

عقد سیماب

سیماب مصفیٰ پانچ تولہ لے کر اس کو پندرہ ماشہ برادہ نقرہ خالص میں کھرل کریں اور کھرل کے وقت عرق اقحوانیا عرق لیموں ڈال کر خوب طرح سے کھرل کر کے گولی بنا لیں۔ پھر اس گرہ کو تریھلہ کے قدرے پانی میں جوش دیں اور پانی خشک کریں۔ اور پھر پانی ڈال دیں۔ اسی طرح سے تین دن پکائیں۔ پانی دن میں دو دفعہ جذب کر کے ڈالیں۔ گرہ سخت ہو گی۔ بعد ازاں دو سیر آب لہسن میں ترکیب بالا کی طرح سے پکائیں اور پھر اس میں سوراخ کر دیں۔ گولی تیار ہو گی۔ یہ گولی دودھ میں ابال کر وہ دودھ پینا طاقت پیدا کرتا ہے۔

نسخہ دوم: سیماب تولہ اور سم الفار سفید تولہ دونوں کو عرق لیموں ایک عدد میں کھرل کر کے گرہ بنا کر دو ملنے کی کٹوریوں کے اندر یہاں نیچے اوپر ڈال کر اس میں گرہ رکھ کر 30 ماشہ مردار سنگ بھی ڈال کر گل حکمت خوب کر کے 2 سیر آنچ اپلوں کی دے دیں۔ اور سرد کر کے نکالیں۔ گرہ پختہ ہو گی۔ آگے کسی عمل سے یہ چاندی بھی اس گرہ کی بن سکتی ہے۔

نسخہ سوم: خاص جس کے منہ میں رکھنے سے باہ اور امساک ہو اور درد سر تشنگی کو زائل کرے۔ اور رنگی کو سفید اور منہ اور تالو کی خشکی کو نافع ہے۔ برادہ طلائے سرخ خالص دو حصہ۔ برادہ نقرہ ایک حصہ۔ سیماب ایک حصہ۔ تینوں کو یک جا کر کے اچھی طرح سحق کر کے اور گولی باندھ کر آٹے میں ملا کر سیاہ

باب بائیسواں

دواؤں کے مدبر اور بعض بوٹیوں کے نمک بنانے کی ترکیب

تدبیر جمالگوٹہ: اول ان کو چھیل کر اندر کا چھلکا نکالیں اور ایک تھیلی میں ڈال کر گوبر میں قدرے پانی ملا کر اس میں خوب ابال کر دھوئیں۔ پھر دودھ میں جوش کر کے صاف کریں۔ گودے کو گھیکوار کے جوشاندہ میں بھی جوش دے کر پھر کام میں لائیں۔ عمدہ مدبر ہوگا۔

تدبیر گندھک و بچھوہ: ان دونوں کی ایک ہی ترکیب ہے۔ کہ کسی برتن میں دودھ بھر کر اس کے منہ پر ایک کپڑا باندھیں اور اس پر گندھک خواہ بچھوہ جس کو صاف کرنا ہو پیس ڈال دیں۔ اور اوپر ایک ابرق کا ٹکڑا رکھ کر آگ برتن کے نیچے کریں۔ تاکہ اوپر کا مادہ آگ کے سینک سے پگھل کر دودھ میں گر جائے تب دودھ میں سے نکال کر کام میں لائیں۔

تدبیر سرمہ: سرمہ کو پیس کر بکری کی چربی میں ملا کر کسی برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب چربی جل جائے تب سرمہ پیس کر پانی میں دھو کر کام میں لائیں۔

تدبیر چاکسو: چاکسو قدرے لے کر پوٹلی بنا کر سونف کے پانی میں پکا کر چھیل ڈالیں اور خشک کر کے کام میں لائیں۔

بوٹیوں سے نمک بنانے کی ترکیب

یہ یاد رکھو کہ اگر کسی بوٹی کا نمک نکالنا ہو تو اول بوٹی کو جلا کر اس راکھ کو پانی میں خوب گھول کر آب مقطر اس کا کریں پھر اس آب مقطر کو کسی برتن میں ڈال کر آگ پر خشک کریں۔ پس خشک ہونے پر جو رہ جائے گا وہ نمک ہے۔ سنبھال رکھیں اور کام میں لائیں۔

باب تیئسواں

مختصر بیان تریاق

افیون: اگر کسی نے افیون زیادہ کھائی ہو تو اس کو آب شبت و نمک گرم کر کے دو تین دفعہ پلائیں۔ قے فوراً ہو گی اور افیون نکل جائے گی یا قدرے ہینگ بھی پانی میں حل کر کے پلانی مفید ہے۔ یا نارجیل دریائی عمدہ چار رتی آب خالص میں گھس کر دو تین دفعہ پلانا مفید ہے۔ یا سب سے عمدہ دوا یہ ہے کہ آنا

بولوں کا ماشہ یا 2 ماشہ کھلائیں۔ فوراً نشہ دور ہو گا مجرب ہے۔

بھنگ: اگر بھنگ زیادہ پی کر بے ہوش ہو تو قے کرانی مفید ہے اور بینگن خام کھلانا اور آب لیموں اور کسہ نمک پلانا بھی مفید ہے۔ اچار ہر قسم کا بھی فائدہ دیتا ہے۔

شراب: اس کا زیادہ نشہ بہت برا ہے۔ اگر دور کرنا ہو تو قے اور مسہل عمدہ ہے یا شربت لیموں والا ترش عرق گلاب میں پلائیں یا ملٹھی مقشر کو پانی میں ابال کر پینا بہتر ہے۔ یا صندل سرکہ کافور کا نخلخہ بنا کر سونگھانا بہتر ہے۔ اگر برف ہو تو سر پیشانی آنکھ وغیرہ پر پھیرو۔

دھتورہ: اگر کسی کو دھتورہ کھانے سے بے ہوشی ہو تو قے کرانا آب گرم اور روغن کنجد ملا کر پلانا مفید ہے۔

پارہ: اگر پارہ کھایا ہو تو قے کرائیں اور برگ لیموں 41 روز پانی میں پیس کر پلائیں۔ پارہ نکل جائے گا اور اگر کشتہ پارہ یا شنگرف یا ہرتال وغیرہ کھایا ہو تو برگ جامن نورستہ دو تین تولہ ہر روز پیس کر چھان کر صاف کر کے پلائیں بہتر ہے۔ یا خاردار چولائی کی جڑ گھوٹ کر 3 تولہ پلائیں۔ پارہ خام کو بھی نکالے اور فادزہر اس سے بہتر کوئی نہیں۔

باب چوبیسواں

شعبدات واعمال عجیبہ یعنی علم سیمیا و عملیات وغیرہ شعبدات

نسخہ شعبدہ: نمک کافور کا روشن کر کے پانی میں ڈال دیں تو برابر جلتا رہے گا۔

دیگر: خون کبوتر میں آب شاہترہ مل کر لکھیں۔ تو دن کو حروف دکھلائی نہ دیں گے۔ رات کو دیں گے۔

دیگر: اگر ہڑتال اور مین پھل کانٹے کے مسکہ میں سات گولیاں بنا کر ایک ہفتہ طاؤس کو کھلائیں۔ بعد ہفتہ کے اس کی بیٹھ ہاتھ میں طلا کریں۔ جو کچھ از قسم زر یا نقرہ ہاتھ پر رکھیں۔ کسی کو دکھائی نہ دے گا۔

دیگر: گھونگچی سفید پانی میں گھس کر کھڑاؤں پر طلا کریں۔ اور خشک کر کے پاؤں اپنے دھو کر کے اس پر رکھے بغیر کھونٹیوں کے چلنے لگے گا۔

دیگر: زبان مینڈک کی پارہ کتان میں لپیٹ کر خوابیدہ کے سینہ پر یا بالین کے نیچے رکھ دے۔ راز دل کا بیان کرنے لگے گا۔

دیگر: سفیدی بیضہ مرغ اور شب یمانی اور نمک سب کو حل کر کے کپڑے پر ملیں۔ اور پھر اس میں آگ کے انگارے اٹھائیں۔ کپڑا نہ جلے گا۔

دیگر: منہ میں آگ رکھیں۔ اور منہ نہ جلے۔ پہلے نوشادر، عقر قرحا کافور قدرے چبا کر آگ منہ میں رکھیں۔ آگ کا کچھ اثر نہ ہو گا۔

دیگر: بکری کو زمین پر لٹا کر اس کے گلے پر جوتی اگر رکھ دیں تو وہ اسی طرح پڑی ہوئی چلائے گی۔

دیگر: اگر گندھک اور ہڑتال اور اجوائن کو شیر آک میں بھگو کر اس میں کوئی اناج تر کر کے جس کسی جانور کو کھلائیں بے ہوش ہو جائے گا۔

دیگر: گندھک آملہ سار' خون چڑیا منوالی اور سانپ کی کینچلی ان ہر سہ اشیاء کو برابر لے کر کوفتہ بیختہ کر کے فتیلہ بنا کر چراغ میں روشن کریں۔ جس مکان میں یہ چراغ جلے گا وہ مکان بالکل پر از آب معلوم ہو گا۔

دیگر: خراطین یعنی کینچوا مٹی سے صاف کر کے اس میں سیندھور بھر کر روئی لپیٹ کر بتی بنا کر روشن کریں۔ پس اس مکان میں زردی زرد روشنی ہو گی۔

دیگر: اتوار کو جس جگہ گدھا لیٹے اس جگہ کی مٹی لے کر کسی کے دسترخوان کے نیچے رکھ دیں۔ خوب ہنسی ہو گی۔

دیگر: کپڑا مثل آگ کے نظر آئے۔ بروز منگل ہڑتال' گندھک' سیندھور ہم وزن ہمراہ پانی کے پیس کر رات کو اگر کپڑے پر مالش کریں تو وہ کپڑا آگ معلوم ہو گا۔

دیگر: اگر جلے ہوئے کاغذ کو پڑھنا ہو تو اس پر سلفیورک ایسڈ ڈالیں تمام حروف پڑھے جائیں گے۔

دیگر: اگر بلی کا منہ کالا کر کے شیشہ دکھائیں تو وہ پھر اس جگہ نہ آئے گی۔

دیگر: سرکہ انگوری میں انڈے کی زردی حل کر کے کاغذ پر مل کر دھوپ میں رکھ دیں۔ کاغذ سے تمام حروف اڑ جائیں گے۔

دیگر: آندھی میں چراغ گل نہ ہو۔ باریک کپڑا لے کر اس میں قدرے گندھک لپیٹ کر چراغ میں ڈال دیں۔ اس میں تیل تارپین ہو اور پھر اس کے گرد سفوف پھٹکری سفید و گندھک زرد بھی ڈال دیں۔ چراغ ہوا میں نہ بجھے گا۔

باب پچیسواں

اعمال عجیبہ

تجربہ اول: اگر عورت کے پستان غائب کرنے ہوں لائیں ایک چمگادڑ اور سات اتوار اس کو گوگل کی دھونی دیں پھر دوپہر کو اس کا کاجل بنا کر اس کو ہاتھ میں لگا کر جس عورت کو دکھائیں اور مٹھی بند کر لیں۔ پستان غائب معلوم دیں گے۔ مٹھی کھولنے سے ظاہر ہو جائیں گے۔

تجربہ دوم: واسطے حب کے مکرر سہ کرر تجربہ میں آ چکا ہے کافور بے کار شدہ اور نصف حصہ قرنفل کا موافق مراتب کے ترکیب کریں۔ ایک عدد اس وقت میں لیں کہ آفتاب گہن میں ہو تالاب یا حوض یا دریا میں اسی وقت غوطہ لگا کر نکال لیں اور پھر کھڑے رہیں اور آفتاب کو دیکھتے رہیں جب گہن ہٹ جائے تو گھر آ کر براز کا خیال رکھیں اس میں سے وہ ثمر مذکور نکال کر سنبھال رکھیں جس کسی کو وہ قدرے مٹھائی میں کھلائیں وہ تابعدار ہو جائے۔ اور اگر یہ عمل عورت نے کرنا ہو تو اس کو تالاب وغیرہ پر جانا چاہیے۔

صرف اس وقت میں وہ ثمر کو اپنے جسم میں رکھے اور ختم ہونے پر نکال کر کام میں لائے نہایت مجرب ہے۔

تجربہ سوم: محبت کے لیے اکسیر ہے۔ اتوار کے دن کتیا کا دودھ ایک پیالہ میں لے کر اس میں کچھ چاول ساٹھی کے ڈال کر خشک کریں جب سب دودھ خشک ہو جائے۔ تو ان چاولوں کو لے کر کسی تیلی آدھا کپڑے میں ڈال کر دیں آدھا کپڑا اوپر رکھیں جب دانے بالکل خشک ہو جائیں تو ان کو سنبھال کر رکھیں پس جس شخص کو اپنا تابعدار بنانا ہو ایک چاول مٹھائی میں رکھ کر کھا دیں۔ اس سے وہ شخص محبت کرے گا۔

تجربہ چہارم: عداوت اور محبت کے لیے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ان چاولوں پر اذان کی آواز نہ پڑے یعنی ان کو باہر شہر کے رکھنا چاہئے اور جب شہر میں لائے جائیں۔ تو اذان کا وقت نہ ہو بس اگر اذان کی آواز ان پر پڑ جائے گی۔ تو عمل خراب ہو جائے گا۔ اس لئے سخت تاکید ہے کہ آواز سے اس کو بچانا چاہئے۔

ترکیب عمل: چاول لے کر اس کا چھلکا کسی کنواری نابالغ لڑکی کے ناخنوں سے چھلوائیں جب اوپر کا چھلکا اتر جائے تو چاند یا سورج گہن کے وقت درخت پیپل کے نیچے اسی درخت کی لکڑی سے انسان کی کھوپڑی میں سیاہ جانور کے دودھ میں خواہ گائے ہو یا بھینس یا بکری لیکن پہلی دفعہ بچہ جنی ہو اس میں وہ چاول پکائیں۔ اور پھر اسی درخت کی جڑ پر ان چاولوں کو اوندھا دیں تاکہ جانور کھا جائیں۔ اور آپ گھر چلے آئے دوسرے روز جا کر دیکھے جو دانے اس درخت پر چنے ہوں ان کو علیحدہ اور جو نیچے گرے ہوں ان کو علیحدہ رکھیں۔ پس چنے ہوئے دانوں میں سے دو تین دانے اور قدرے اپنے بدن کی میل ملا کر شیرینی میں جس کو چاہتا ہو کھلائے۔ تو وہ محبت اس سے کرے اور نیچے گرنے والے اگر کھلائیں تو وہ عداوت کرے یہ نہایت اسرار میں سے عمل مجرب ہے۔

تجربہ پنجم: کپاس جو کہ ناکتخدا لڑکی کا کاتا ہو اتوار یا منگل کے روز لیں۔ اور کنجشک جتنی جتنی دفعہ ہوا ہو اس میں گرہ دیں۔ پھر اس سنبھال کر رکھیں اس میں دو فائدے ہیں۔

اول: اگر اس کو بر سر راہ ڈال دو۔ اور جو عورت اس پر سے گزرے فوراً ازار بند اس کا ٹوٹ جائے گا۔

دوم: اگر کسی عورت سے زیادہ محبت کرانی ہو تو کسی طرح اس کے بازو پر باندھ دو بہت محبت کرے گی۔

تجربہ ششم: عداوت کے لیے پورا کام دیتا ہے۔ چاند کے آخری منگل کے دن چاول اور دال برابر کی لے کر کھچڑی پکا دی ڈال کر قبرستان لے جائیں۔ اور ہر قبر پر ایک ایک لقمہ ڈال کر ایک ایک کنکری اس پر سے اٹھائیں۔ یہاں تک کہ 23 کنکریاں ہو جائیں۔ پھر ان کو تھیلی میں بھر کر دشمن کے گھر کے صحن میں ڈال دیں۔ تھوڑے ہی روز میں وہ نہایت خراب ہو جائے گا۔ اگر دیر ہو جائے تو اس عمل کو دوبارہ کریں۔ نہایت آزمودہ ہے۔

باب چھبیسواں

عملیات میں

عمل کشائش رزق: خواجہ بہاؤالدین قدس سرہٗ سے منقول ہے۔ کہ جو کوئی سورہ الم ترکیف کو بعد نماز 21 مرتبہ پڑھا کرے کشائش رزق ہو۔

دیگر: اگر کوئی اسم مغنی کو ایک ہزار ایک سو بار بعد ہر نماز کے پڑھے غنی ہو جائے اور یا استغفار پڑھے ہر طرح فضل ہو۔

عمل قرض ادا ہونے کا: یہ دعا واسطے قرض کے بعد نماز صبح تین سو مرتبہ اسی قدر بعد نماز عشاء کے اول و آخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے درود شریف جو یاد ہو دعا یہ ہے۔

اللھم خلص بلعن بحق جد الحسن والحسن

ہر کام کے واسطے: اگر صدق دل سے بعد نماز عشاء اور فجر نوچندی دوشنبہ سے ہر روز بسم اللہ الرحمن الرحیم○ بارہ سو مرتبہ پڑھے یا سات سو چھیاسی دفعہ تو خدا چاہے کامیابی ہو۔

عمل ہر مراد کے لئے: جو کوئی اس آیت کو اوپر ایک سو مرچ سیاہ کے سو سو بار پڑھ کر دم کر کے کوئلوں کی آگ میں ایک ایک کر کے ڈالیں۔ چالیس روز میں دلی مراد حاصل ہو۔ ناغہ کسی روز نہ کریں۔

آیت یہ ہے۔ **واللہ المستعان علی ما تصفون**

عمل واسطے عداوت: اگر پارہ سنگ سرخ پر **باقہار باجبار** لکھ کر دفن کرے اور اس پر آگ جلائے۔ مگر جن میں عداوت ڈالنی منظور ہو۔ بغض فلاں علی فلاں ضرور لکھو۔

دیگر تجربہ: اگر دشمن کو ضروری پریشان کرنا ہو تو بیضہ مرغ لیکن گندہ ہو اس پر الٹی سورہ تبت لکھے اور پرانی قبر میں اس کو دبائے۔ اور خود بھی اس قبر کے درمیان میں بیٹھ کر ہر روز دو سو اسی دفعہ سورہ مذکور پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن تین ہفتہ میں ضرور خراب پریشان ہو گا۔

دیگر: بغض کے لیے ایک تعویذ لکھ کر قبر میں دفن کر دو۔ اور دوسرے کو پانی میں گھول کر دونوں کو پلا دو۔

یہ قبر میں دفن کرو

نام دشمن جس کے ساتھ عداوت ڈالنی ہو مع اس کی ماں کے نام کے۔

اس جگہ اس کا نام و اس کے باپ کا نام لکھو۔ اس جگہ بھی نام مع باپ کے اوپر بھی اسی طرح سے لکھو۔

دیگر کشائش رزق کے لیے ہر نماز کے بعد اس کو 9 دفعہ پڑھو نہایت ہی مجرب ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا اللہ یا لطیف یا فتاح یا وہاب یا باسط یا رزاق یا غنی یا منعم۔

دیگر: عمل ہر کام کے لیے نیت کر کے شروع کرو بہت جلد مراد حاصل ہو۔ ہر روز ایک یا دو سو بار گیارہ اسم کو پڑھو اول آخر درود شریف یا مصطفیٰ محمد۔ یا مرتضیٰ علی حاجت روا محمد مشکل کشا علی۔

دیگر: جب کے لیے نہایت مجرب عمل ہے۔ اس عمل کو چالیس دن برابر ہر روز 11 کوڑیوں پر ایک ایک سو بار پڑھ کر دم کر کے ان کوڑیوں پر دم کر کے ہر روز اس کنوئیں میں ڈال دیا کریں۔ جہاں سے مطلوب پانی پیتا ہو اول آخر درود شریف پانچ پانچ سو بار ضروری پڑھنا چاہیے۔ اسم یہ ہے۔ یا عزیز یا سلام یا جب ہمیشہ عمل عروج ماہ میں یا جمعہ کی شب سے شروع کرو۔

دیگر: یہ تعویذ جس عورت کے پاس ہو گا اس کا خاوند اس سے محبت کرے گا۔ اور یہ پانی میں گھول کر پلانا بھی عمدہ ہے۔ کئی روز عورت پلائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

786 786

٨	٢	١٠	٦	١	١
٩	ـ	٣	ـ	٥	٣
٢	٨	٥	٢	٩	٤

بط بط

ج ج

د د

یہ حرف ہر ایک اکیس اکیس ہیں۔ لیکن ہر ایک کے نیچے نیچے چاروں حرف ہونے چاہئیں۔

دیگر: اگر کسی کا لڑکا بہت روتا ہو تو ذیل کے اسم لکھ کر تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ بفضل خدا کبھی نہ روئے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا قدوس یا قدوس یا قدوس یا قدوس یا قدوس یا قدوس یا قدوس۔ یا غفور۔ یا غفور۔ یا غفور۔ یا غفور یا غفور۔ یا غفور ط ط ط ط ط ط ط لا لا لا لا لا لا لا لا لا لا ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ برحمتک یا ارحم الراحمین۔

دیگر: جس کا حمل خام گر جاتا ہو اس کو ہر روز 9 ماہ برابر اللہ یا اللہ یا محمد کاغذ پر لکھ کر پلاؤ۔ اور نقش کو لکھ کر گلے میں ڈالو۔ بفضل خدا حمل نہ گرے گا۔ مجرب ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ یا علی سات دفعہ لکھو۔ یا حلیم سات دفعہ لکھو۔ یا محمد سات دفعہ لکھو یا حامد سات دفعہ لکھو۔

دیگر: اگر کسی کا آدھا سر درد کرتا ہو تو اس کے سر کو پکڑ کر دم کرو۔ سات دفعہ پڑھنے سے آرام ہو گا کلا کل ہر الف لن لو جائے آحمد چاپ دے تو مٹے سر کا درد جا۔

دیگر: ہر مشکل کے لیے اس کو صبح بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء غسل کر کے ہر روز کم سے کم چھ سو دفعہ ضرور پڑھو۔ مشکل آسان ہو گی۔ ترقی ہر کام میں ہو گی۔ اسم یہ ہے۔ الدمن السکمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ ان سب عملوں کی اجازت عام ہے۔

نوٹ: باعتبار عقیدہ ہم اس قسم کے عملیات کے حق میں نہیں لیکن پرانے نسخوں میں درج شدہ نسخوں کو چھاپ کر کتاب کی افادیت کے لیے اس کے چھاپنے کے حق میں ہیں۔

باب ستائیسواں

مختصر صنعت و حرفت کے نسخے

موتیوں کو صاف کرنا: تخم بکائن کو پانی میں جوش دے کر سرد کریں اور اس میں ڈالیں موتی صاف آبدار ہو جائیں گے۔

دیگر: چربی ماہی روہو کو شیر گرم کر کے موتیوں کو اس میں غوطہ دیں۔ اور میدہ برنج میں خوب ملیں۔ صاف ہو جائیں۔

سونے کو جلا دینا: لائیں قلمی شورہ اس کو بھون کر برابر اس کے قلمی کا چونہ ملا کر دونوں کو پانی میں پیس کر سونے پر لگا کر دھوپ میں خشک ہونے پر صاف کریں سونا چمکنے لگ جائے گا۔

چینی کا برتن جوڑنا: قدرے قلمی کا چونہ اور انڈے کی سفیدی دونوں کو باہم ملا کر خوب باریک پیس کر ٹوٹی ہوئی چیز کو جوڑیں نہایت مضبوط جوڑ ہو جائے گا۔

صابن بنانا: سجی دس سیر۔ قلمی چونہ پانچ سیر دونوں کو علیحدہ علیحدہ برتن میں ڈالیں۔ پانی میں سجی میں ایک من اور چونہ میں بیس سیر ڈال کر 24 گھنٹہ تر رکھیں۔ بعدہٗ ان کا آب زلال لے کر تیل کنجد میں ملا کر جوش دیں۔ وقت تیاری قوام کے قالب میں ڈالیں اور جو رنگ کرنا ہو وہ رنگ ڈالیں مجرب ہے۔

تانبے کو سفید کرنا: تانبے کو سفید بنانا ہو تو سنکھیا سفید دو تولہ۔ سفیدی بیضہ مرغ چار عدد لے کر خوب باریک پیس کر چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک کر رکھیں۔ جب سفید کرنا چاہو تو تانبے کو گلا کر باحساب تولہ تانبا کے تین ماشہ دوائے کو ڈالیں سفید ہو گا۔ لیکن اس کے دھوئیں سے بچنا چاہیے۔

جرمن سلور بنانا: جست بیس تولہ۔ تانبا سات تولہ۔ نکل عمدہ پچیس تولہ۔ اول نکل و تانبے کو کٹھالی میں گلائیں۔ پھر جست ڈالیں اور سے تھوڑا سا سہاگہ دے کر گلائیں۔ جرمن سلور عمدہ ہو جائے گا۔

موم مصنوعی بنانا: رال سفید 35 تولہ۔ چربی صاف ساڑھے سترہ تولہ۔ آٹا آلو ساڑھے چار تولہ۔ ہلدی زرد پسی ہوئی ساڑھے تین تولہ۔ اول آلو کو چھیل کر باریک باریک کتر کر خشک کر کے آٹا بنائیں۔ پھر رال چربی کو گلا کر سب کچھ ملائیں۔ اور ڈلیاں کر لیں۔ موم بن جائے گا۔ اگر ذرا سی ہاتھی دانت کی سیاہی ملائیں تو سیاہی مائل ہو جائے گی۔

کستوری مصنوعی بنانا: گوند آم، زعفران، دونوں ہموزن عمدہ لے کر عرق گلاب میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اسی طرح چار دفعہ کھرل کریں۔ اور خشک کریں پھر ایک شیشی میں بند کر کے چند روز کے بعد فی تولہ 3 ماشہ کے حساب اصلی مشک کستوری آمیز کریں۔ عمدہ مشک کستوری بن جائے گی۔

پارہ کے برتن یا دانے بنانے: جس قدر چاہو پارہ لے کر لوہے کے برتن میں ڈال کر زیتون کا تیل بھریں۔ اور نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب تیل خشک ہو فوراً اور روغن زیتون یا تیزاب ہلدی ڈال دیں تاکہ پارہ جم جائے۔ اس وقت جو چاہو اسی طرح کا بنالو۔

تماشے کا سانپ بنانا: کافور 5 تولہ۔ گندھک 5 تولہ۔ سفیدہ کاشغری ایک تولہ۔ چاک مٹی دس تولہ۔ سہاگہ پانچ تولہ۔ پھٹکڑی سفید 3 ماشہ۔ سب باریک پیس کر سریش مچھلی سفید میں ملا کر بتیاں بنا کر خشک کریں۔ پھر وہ دوا تھوڑی سی آگ پر ڈالنے سے سانپ بن جاتا ہے۔

عمدہ زنگار بنانا: برادہ تانبے کا لے کر بوے ظرف مسی میں سرکہ ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ سرکہ تانبے کو کھا کر زنگار بنادے گا۔

ٹھنڈا ملمع کرنا: نائٹرک ایسڈ ایک تولہ۔ پانی مقطر ایک تولہ میں ملا کر سلیوشن بنائیں۔ جو چیز اس میں ڈالو گے پاؤ گھنٹہ میں عمدہ ملمع ہو جائے پھر برادہ لکڑی میں خشک کر کے برش ملایم سے صاف کریں۔

لوہے پر حروف کندہ کرنے: اول لوہے کو خوب صاف کر کے اس پر موم قدرے جمائیں پھر جو کندہ کرنا ہو وہ لوہے کی قلم سے لکھو۔ تاکہ موم صاف ہو جائے پھر اس پر تیزاب شورہ نمک ڈالیں۔ دس منٹ کے بعد صاف کریں۔ کندہ ہو جائے گا۔

شیشے پر کندہ کرنا: ترکیب مذکور کی طرح اول شیشے پر موم لگا کر جو لکھنا چاہو لکھیں۔ اور پھر اس پر فلارک ایسڈ ڈالیں۔ تو دس منٹ بعد کندہ ہو جائے گا۔ تیزاب اور فلارک ایسڈ انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے۔

گندھک کا گلاس بنانا: گندھک صاف ایک حصہ۔ رال صاف ایک حصہ اگر کم لاگت کا بنانا ہو تو رال چار حصہ تک ڈال سکتے ہیں۔ اول رال کو پیس کر پارچہ بیز کریں۔ اور اسی طرح گندھک کو پھر لوہے کے برتن میں خفیف آنچ پر دونوں کو گلا کر سانچے گلی یا چوبی میں جس کو چکنائی لگائی ہو بھر کر سرد کریں۔ اس گلاس میں پانی یا دودھ پینا ہاضمہ کو درست کرتا ہے اور قوت آتی ہے۔

چمنی یا شیشیوں پر بیل بوٹے بنانا: اول شوگر آف لیڈ کو جو السی کے تیل میں جوش کیا ہوا ہو ملا کر سخت برش سے اس کو جلدی شیشہ پر لگائیں تاکہ سب جگہ برابر لگ جائے۔ جب خشک ہو جائے تو جس قسم کے بیل بوٹے بنانے ہوں کاسٹک پوٹاس سے اس کا نمونہ بنائیں اور تھوڑی دیر بعد نرم کپڑے سے صاف کریں۔ جہاں جہاں کاسٹک پوٹاس لگایا گیا تھا۔ وہ جگہ صاف ہو جائے گی۔ اور بیل بوٹے نمایاں ہوں گے۔

دیگر: سیاہی کپڑے پر سے دور کرنی: دو چھٹانک پانی کے ساتھ ایک تولہ گندھک اور ایک تولہ چونہ ملا کر پکائیں جب تک سونے کی طرح کا سرخ نہ ہو جائے آگ پر رکھیں۔ پھر آگ سے اتار کر ٹھنڈا پانی اور ڈال دیں۔ کل پانی ایک چھٹانک رہ جائے پھر داغ پر روئی سے وہ پانی لگائیں اور دھو ڈالیں۔ فوراً داغ دور ہو جائے گا۔

مصالحہ لفافوں کے جوڑنے کا: سریش عمدہ ایک تولہ پانی میں گرم کر کے گلائیں اور اس میں تین

باشہ گرم کام میں لائیں یا گوند لیکر لے کر اس میں گرم پکا کر کام میں لائیں۔

تانبے کو جلد پگھلانا: یہ دھات بہت مشکل سے پگھلتی ہے۔ اگر تخم بیگن پیس کر اس پر ڈالا جائے تو جلد پانی کی طرح ہو جاتا ہے۔

موتیوں کا جلا دینا: زرد رنگ کے اگر موتی ہوں تو ترنج کے پانی میں ابال کر برش نرم سے جلا دیں۔ صاف روشن ہوں گے۔

زنگار بنانا: برادہ تانبے کا لے کر بڑے ظرف مسی میں سرکہ ڈال کر دھوپ میں رکھیں سرکہ تانبے کو کھا کر زنگار بنا دے گا۔

موم بنانے کی ترکیب: رال سفید ایک سیر خوب پیس کر ایک ہانڈی میں جوش دیں۔ بعد اس کے ایک سیر چربی سفید عمدہ صاف ڈال کر دونوں کو ملا کر نیم گرم سرد کریں اس وقت آدھا پاؤ سہاگہ سفید پیس کر اور آدھ سیر خالص شہد ڈال کر لکڑی سے ملا کر ایک جوش اچھا دے کر سرد کر لو۔ موم خالص تیار ہو جائے گا۔

کافور مصنوعی بنانا: ایک حصہ پھٹکڑی سفید لے کر باریک پیس کر سمپٹ مسی میں بھریں اور ایک حصہ کافور ریزہ ریزہ کر کے اس پر رکھیں۔ اور بند کر کے کھچڑی ماش میں پکائیں۔ کھچڑی دو انگل نیچے اور دو انگل اوپر ہو اور دم پر چھوڑ دیں کہ سرد ہو جائے۔ کافور تیار نکلے گا۔ اور موافق اصلی کے ہوگا۔

اعلیٰ درجے کی وارنش بنانا: ایک بڑی بوتل میں اسپرٹ ڈھائی پاؤ ڈال کر اس میں عمدہ چپڑا لاکھ 3 چھٹانک ان کو بھی بوتل میں ڈال کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ دو تین روز میں یہ دوائیں حل ہو جائیں گی۔ پھر اس میں جونسا رنگ دینا ہو دے کر بکسوں میزوں وغیرہ پر لگائیں۔ پرانی بھی نئی کے موافق ہو جائیں۔

چراغ پر پروانہ نہ آئیں: چراغ میں پیاز کا ایک ٹکڑا ڈال دو پروانہ نہ آئے گا۔

صابن جادو: اگر تیل اور پانی کو ملاؤ کبھی نہ ملیں گے لیکن ایمونیا ڈال دینے سے فوراً جم جائیں گے۔ یہ جادو کا صابن کہلائے گا۔

مکھی مار کاغذ بنانا: تیل السی نیم منقی پکا کر قوام کر کے برش سے ایک کاغذ پر لگاؤ۔

لوہا پیتل ٹین وغیرہ جوڑنے کا مصالحہ: بروزہ 17 تولہ۔ سنگجراحت 10 تولہ۔ سرسوں یا السی کا تیل 2 تولہ۔ ان سب کو لوہے کے برتن میں پکا کر گرم گرم جوڑو۔

سیاہی کا نسخہ: ترپھلہ چندرہ تولہ۔ ا و 6 تولہ۔ کسیس 7 تولہ۔ لوچون 5 تولہ۔ پانی دو سیر سب کو ایک آہنی برتن میں ڈال کر 8 یوم پڑا رہنے دو۔ بعد اس کے اس کو پکا کر جب ڈیڑھ سیر یا سوا سیر رہ جائے آگ سے اتار کر کپڑے میں چھان کر کام میں لاؤ۔

دیمک دور کرنے کی ترکیب: جہاں کہیں دیمک لگ جائے وہاں تھوڑی ہینگ تیل میں ملا کر چھڑکنے سے دیمک دور ہو جاتی ہے۔

مہر کی سیاہی بنانا: ویلاتی نامی رنگ مختلف رنگ انگریزی دکانوں پر ملتے ہیں۔ جس قسم کا رنگ

لے کر اس میں 8 گنا گلسرین اور 8 گنا اسپرٹ وائن ملا کر کام میں لاؤ۔

لکھنے کے لیے ملا گیری روشنائی بنانا: کتھہ کو لے کر جوش دو اور قدرے اس وقت سفوف سہاگہ ڈال دو۔ اور چھان کر بوتل میں رکھو نہایت عمدہ روشنائی بن جائے گی۔

لوہے کو چمکانا: نوشادر اور شب یمانی پانی میں حل کر کے تلوار پر ملو خوب چمک دار ہو جائے گی۔

باب اٹھائیسواں

مخزن الادویہ معہ خواص الادویہ اردو عربی فارسی میں

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
آڑو	شفتالو	خوخ	سرد② تر۔ پیاس صفرا اور خون کے جوش کو ہٹائے۔ اس کے تخم کا تیل درد کان کو مفید ہے۔ شگوفہ ایک دانگ پینا اسقاط کراتا ہے۔
آک مدار	خرک	عشر	گرم خشک③۔ پھول ہاضم۔ دودھ جلد پر زخم کرے۔ پتے سرد ورم کو تحلیل کریں۔ اور درد کو دفع کریں۔ اور جڑ کی مسواک بنا کر دانتوں کو مفید۔
آلو	آلو		سرد خشک اور دیر ہضم۔ منی غلیظ کرے۔ اس کا سرمہ لگانا مقوی چشم اور دفع کرنے والا آنکھوں کی سفیدی کو اس کا سفوف ہے۔
آلو بخارا	آلو بخارا	اجاص	سرد تر۔ خون اور صفرا کے جوش کو بٹھائے۔ طبیعت نرم کرے۔ صفراوی دموی بخار ہٹائے۔ خارش دور کرے۔
آم	انبہ	انبج	پختہ گرم خشک② روح مثانہ باہ کو طاقت دے۔ قلمی آم ثقیل دیر ہضم تحلیل منی کو گاڑھا اور دست بند کرے پتا حقہ میں پینا بواسیر کو مفید ہے۔
انبہ ہلدی	دار چوبہ	دار ہلد	گرم خشک②۔ چوٹ اور ورم پر لیپ مفید ریح کو تحلیل کرے۔ پیشاب کھولے۔
آنولہ	آملہ	املج	سرد① خشک② قبض کرے دل کو طاقت اور فرحت دیتا ہے باہ کو حرکت دے۔
ابرق	ستارہ زمین	طلق	سرد① خشک۔ کشتہ امراض بلغمی کو مفید۔ طلا اس کا چھاتوں کی سوجن کو مفید۔

اذخر | ایک گھاس کی جڑ ہے | گرم خشک طعام ہضم کرے۔ ریاح کو تحلیل بلغم بواسیر۔ استسقا کو دور کرے۔

اجمود | کرفس | کرفس | گرم② خشک② ریاح کو تحلیل کرے۔ طحال اور جگر کا سدہ کھولے پیشاب لائے۔

اجوائن دیسی | نانخواہ | کمون ملوکی | گرم خشک طعام ہضم کرے۔ اپھارہ۔ طحال دور کرے پیشاب لائے۔

اجوائن خراسانی | تخم بنگ | بزرالبنج | سرد① خشک نزلہ و رطوبت کو روکے کان کے درد کو مفید۔

اخروٹ | گردگان | جوز | گرم② خشک۔ تیل بال بڑھائے اور باہ پیدا کرے۔ مغز بریاں کھانسی کو مفید۔

ادرک | زنجبیل تر | زنجبیل رطب | گرم② خشک۔ بھوک لگاتا ہے۔ معدہ جگر کو طاقت دیتا ہے۔

اروی | قلقاس | سرد① تر۔ اپھارا پیدا کرے۔ منی غلیظ کرے۔ جریان دور ہو۔

اڑد | ماش | ماش | گرم تر۔ منی غلیظ کرے۔ باہ ہو۔ اعضاء کو قوت دے۔

ارنڈ | بیدانجیر | خروع | گرم خشک② حل کرنے والا مواد کا۔ تیل ملین معدہ عورت کی فرج کو مواد سے پاک کرے۔ درد کمر گردہ کو رفع کرے۔ پانی سے جلے ہوئے کو مفید۔

الاسہ | دو گرانجی | یک بوٹی | گرم خشک①۔ پھول دق اور صفرا تیزی خون و جلن پیشاب کو دفع کرے۔

[illegible] | شاغل | شاغل | گرم خشک②۔ صفراوی دست اور بلغم کو روکے پتوں کا جوشاندہ درد دانت کو مفید۔

[illegible] اسپند | اسپند | حرمل | گرم① خشک②۔ آنتوں کی ریح کو تحلیل کرے۔ تمام سرد امراض کو مفید حیض کھولے۔

اسطوخودوس | گھاس ہے | گرم① خشک②۔ دماغ دل کو طاقت دے۔ سر اور سینے کے امراض کو مفید۔

اسبغول | اسپغول | بزرقطونا | سرد② تر②۔ پیاس اور گرمی اور خون کا جوش دور کرے۔ پیچش مروڑ کو مفید۔ کوٹا ہوا قاتل ہے۔

[illegible] | اکلیل الملک | سرد خشک① بدن موٹا اور منی زیادہ کرے۔ لیپ سوجن کو تحلیل کرے۔

[illegible] | بصل | گرم خشک③۔ سدہ کھولے۔ حیض اور پیشاب جاری کرے۔ دانتوں پر منجن کرنا مفید۔

نام	ہندی	عربی	خواص
افسنتین	مرو	عصفرق[illegible]	گرم خشک ② حیض جاری کرے۔ صفراوی، سوداوی بلغمی بیماریوں کو دور کرے۔
افیم	افیون	لبن الخشخاش	سرد خشک ④۔ قبض کرے نیند لائے۔ درد اور سرعت انزال کو مفید ہے۔ لیپ امراض آنکھ کو مفید ہے۔ مست کرے اہم ہے۔
اکاس بیل / امر بیل	درخت ریحان	افتیمون	گرم خشک ③۔ سدہ کھولے مالیخولیا۔ سوداوی وغیرہ مرضوں کو مفید ہے۔
اکرا	عاقر قرحا	عاقر قرحا	گرم خشک ③۔ سرد مزاج کی باہ کو طاقت دے۔ خراب دانتوں کو غرغرہ مفید۔
اگر		عود غرقی	گرم خشک۔ سدہ کھولے باہ پیدا کرے۔ ریاح کو تحلیل کرے۔ رحم کی سردی کو مفید۔
الائچی خرد	ہیل بوا	قاقلہ صغار	گرم خشک ② فرحت دے۔ جلا کرے۔ دل معدہ و خفقان و متلی کو نافع۔
الائچی	ہیل	قاقلہ	گرم خشک ②۔ معدہ کو طاقت دے۔ طعام ہضم کرے۔ منہ سے رال بند کرے۔
کلاں	کلاں	کبار	
السی	بروک	بزر کتان	گرم خشک ③۔ چھاتی کو صاف کرے۔ پیشاب لائے۔ منی غلیظ کرے۔
الو	چغد	بوم	گرم خشک۔ اس کا گوشت کھانے سے بے وقوف ہو۔ پیہ اور خون کا پیا سلسل بول کو اور بول فی الفراش کو مفید ہے۔
امرود	امرود	کمثری	سرد تر۔ دل معدہ کو طاقت دے۔ طعام سے پہلے کھانا قبض کرے۔
امل بید	گلفل	-	سرد تر۔ خون کا جوش کم کرے۔ باؤ گولہ اور پیٹ کی ریاح کو نافع۔
املتاس	خیار چنبر	خیار شنبر	گرم ① تر۔ سینہ اور طبع کو نرم کرے۔ اس سے جلاب نرم ہوتا ہے۔
املی	تمر ہندی	حبارا	سرد خشک ② متلی کو بند کرے۔ دل و معدہ کو طاقت دے۔
انار ترش	انار ترش	رمان حامض	سرد خشک۔ خون کا جوش ہٹاتا ہے۔ قے دست کھجلی کو نافع۔
انار میٹھا	انار شیریں	رمان الحلو	سرد تر۔ جگر کو طاقت دے۔ پیاس بجھائے۔ باہ کو طاقت دے۔
انار کھٹا	انار مز	انار مکوش	سرد تر۔ ہر قسم کا انار مقوی معدہ ہے۔ اس کا چھلکا مسوڑوں کو طاقت دے۔
انجن	سرمہ	اثمد	سرد ① خشک ①۔ طاقت بینائی کو دے۔ آنکھ سے میل دور کرے۔

انجیر	انجیر	تین	گرم ① تر۔ طبع نرم کرے۔ مرگی، فالج اور امراض بلغمی کو مفید۔
انجبار	ایک درخت کے پتے ہیں		سرد خشک ②۔ بواسیر کا خون اور پیچش و صفراوی دست کو بند کرے۔
اندرجو	زبان گنجشک	لسان العصافیر	گرم خشک ②۔ پسلی و رحم کے درد کو اور پرانی کھانسی کو آرام دیتا ہے۔
اندرائن	خربزہ تلخ	حنظل	گرم خشک ②۔ پسلی و رحم کے درد کو اور پرانی کھانسی کو آرام دیتا ہے۔
انڈا مرغی	تخم مرغ	بیض الدیک	زردی گرم۔ سفیدی سرد تر۔ جسم پشت دل دماغ کو طاقت دے۔ گرم نزلہ کو سینہ پر گرنے سے روکے۔ خون تھوکنے کو دفع کرے۔
انگور	انگور	عنب	گرم ① تر۔ جلد ہضم۔ خون صاف کرے اور بیٹھا ہوا بدن موٹا کرے۔
انناس	اناناس		سرد ② تر۔ فرحت بخش دل و دماغ اور جگر کو طاقت دے۔
اونٹ کٹارا	اشترخار	شوک الجمل	گرم خشک پیشاب لائے۔ یرقان تھکیا طحال دور کرے۔
اوٹنگن کے بیج	تخم انجرہ	بزر القریص	گرم خشک ②۔ گردہ کو مفید۔ مقوی باہ۔ شہد میں ملا کر طلا کرنا قضیب کو منتظم کرے۔ سینہ اور پھیپھڑے کو صاف کرتا ہے۔
اونٹ	شتر	لقاح	گرم خشک اس کی ہڈی روغن زیتون میں پیس کر لگانا مرگی کو مفید ہے۔
ایلوا	مصبر	صبر سقوطری	گرم خشک سدہ کھولے۔ ریاح نکالے۔ خون کا فساد اور جذام کو مفید۔
ایگر	شنگرف	زنجفر	گرم خشک۔ قبض کرے۔ خارش کھجلی جذام جیسی جلدی امراض میں کم مقدار کھانا مفید ہے۔ اگر اعلیٰ درجہ کا کشتہ ہو تو بہتر ہے۔

باب الباء

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
بابونہ	بابونہ	بابونج	گرم خشک ②۔ لیپ ورم کو نرم کرے۔ [illegible]

پیشاب لائے۔

بابچی — مشہور تخم ہے۔ — گرم خشک ② کھانے لگانے سے برص کھجلی خون کے فساد کو دور کرے۔

بابونہ — گاؤ بسار یہ ایک گھاس ہے۔ شیر سے پیچے — گرم خشک ② نیند لانے والی۔ بلغم اور سوداوستوں کی راہ نکالے۔

باجرا — گاورس — جاورس — گرم خشک۔ بدن معدہ کمر کو طاقت دے۔ قبض کرے۔ پیشاب لائے۔

بادام میٹھا — بادام شیریں — لوز الحلو — گرم تر۔ سدہ کھولے۔ خشک کھانسی کو مفید۔ باہ پیدا کرے۔

بادام کڑوا — بادام تلخ — لوز المر — گرم خشک اجلا کرنے والا۔ پتھری کو توڑے ایک درم شہد میں ملا کر چاٹنا کتے کے کاٹے کو مفید اور روغن کان میں ڈالنا مفید ہے۔

بادیان رومی — بادیان رومی — انیسون — گرم ② خشک ① سدہ کھولے۔ ریاح تحلیل کرے۔ حیض اور پیشاب لائے۔

بادیان خطائی — بادیان خطائی — گرم خشک ② معدہ اور ہاضمہ کو طاقت بخشے۔ ریح اور کھانے کی کچی کو دور کرے۔

بارتنگ — بارتنگ — لسان الحمل — سرد خشک اسہال اور پیچش کو مفید اس کا عصارہ سل دق کو نافع۔

باکلا — باکلا — باقلا — سرد ① تر۔ چھائیں اور بدن کے داغ کو کھوئے۔ مقوی باہ۔

بالنگو — تخم بالنگو — گرم تر۔ خفقان کو مفید دل کو طاقت بخشے۔ عرق گلاب سے کھانا پیچش کو مفید۔

بالچھڑ — سنبل ہندی — سنبل الطیب — گرم خشک معدہ۔ جگر دماغ کو طاقت بخشے ادرار کرے سدہ کھولے۔

بانس — نے — قصب — سرد خشک ① پتے شہد میں ملا کر کھانے سے کھانسی اور سوزاک کو مفید۔

بادرنگ — برنگ کابلی — برنج کابلی — گرم خشک معدہ اور آنتوں اور کیسہ کے کرم ہلاک کرے۔

باگھ — شیر — اسد — گرم خشک ② اس کی کھال پر بیٹھنا بواسیر خونی بادی اور بخار کو دور کرے۔

باز — باز — باز — گرم خشک ② اس کے پر آنکھ میں لگانا نزول الماء کے لیے مفید ہے۔

بارہ سنگھ — گوزن — ایل — گرم خشک ② سینگ رگڑ کر پینا لذت جماع پیدا کرے۔ گھس کر لگانا درد کو مفید۔

بام مچھلی مارماہی جریث — سرد خشک بچے کی نسوار جنون کو مفید کھانا۔ نہایت مقوی باہ ہے۔

ببول کیکر مغیلاں ام الغیلاں — سرد خشک پتوں کا جوشاندہ دست بند کرے۔ گوند سینہ اور چھاتی کو مفید۔

بیر بیر سدر — گرم خشک بھوک لگائے۔ معدہ کو طاقت دے۔

بچھاک زہر عقرب — سرد خشک ① ۔ تیل کا طلا فالج۔ لقوہ کو مفید۔ جلا کر طلا کرنا مقوی ہے۔

بچ مشہور ہے — گرم خشک گلا صاف کرے۔ مرگی نسیان بلغم اور جنات کا فساد دور کرے۔

برف برف ثلج — گرم خشک ② ۔ پیاس لگائے۔ دانتوں کو خراب کرے۔ ہاضمہ کو مفید۔

برگد درخت ریشہ ذات الذوائب — گرم ② تر باہ پیدا کرے۔ رقت منی سرعت انزال جریان وغیرہ کو مفید۔

بسفائج ایک جڑ گرہ دار — سرد خشک ① ۔ دمہ دور ہو۔ قولنج سودا۔ جذام سوداوی مرض کو مفید۔

برم ڈنڈی — سرد خشک منی کا جانا بند کرے۔ خون صاف ہو۔ قوت حافظہ کو مفید۔

بسکھپرہ ریواسبت جند قوقا — گرم خشک۔ بلغم، صفرا، خون، ریح اور پھنسیوں کا فساد دور کرے۔

بکیان ذیک آزاد درخت بان — گرم خشک ① خارش کھجلی اور جگر کی سختی دفع کرے۔ تیل تشنج کو مفید۔

بکن ایک بوٹی ہے — گرم خشک پیشاب لائے۔ مثانہ کی جلن اور پتھری کو دفع کرے۔

بلور بلور حجر البلور — سرد خشک لگانا دل دھڑکنے کو دور کرے۔ سرمہ میں بھی ڈالنا مفید ہے۔

بنفشہ بنفشہ بنفسج فرفیر — سرد تر۔ پیاس آہستہ آہستہ بجھائے۔ صفرا کو دست کی راہ نکالے۔

بنولہ پنبہ دانہ حب القطن — گرم ② تر۔ اساک اور باہ منی دودھ زیادہ کرے۔ تیل کھجلی کو دور کرے۔

بلی لوٹن بادرنگبویہ بادرنجبویہ — گرم خشک ② معدہ کو طاقت بخشے۔ مفرح لیپ کرنے سے دل کو طاقت ہو۔

بلی	گربہ	سنور	گرم خشک کالی بلی کا پتہ روغن زنبق سے ملا کر لقوہ اور بالوں کو سیاہ کرے۔
بلبل	ہزار داستان	عندلیب	گرم خشک② گوشت انڈے اس کے محرک باہ دیتہ داغ دور کرے۔
بچ	اروک	بجا قاز	گرم② خشک① بدن اور گردہ موٹا ہو باہ کو طاقت بخشے۔ تھلی ہاتھ پاؤں پھٹنے کو مفید۔
بکری	بز	ماعز	گرم② تر۔ دودھ منہ سے خون تھوکنے کو مفید گوشت صالح الکیموس ہے۔
بگلہ	بوتیمار	مالک الحزین	گرم خشک۔ گوشت بدن کو موٹا کرے۔ فالج والے اور کمزور آدمی کو مفید۔
بنسلوچن	تباشیر	طباشیر	سرد خشک② منہ کے چھالے اور رال بہنے کو چھڑکنا مفید معدہ دل کو طاقت دے۔
بوزیدان	ایک جڑ ہے	مستعجلہ	گرم خشک② باہ پیدا کرے۔ بواسیر جلندھر کو مفید باقاعدہ صفرا کا اسہال کرے۔
بول	مرکی	مرکی	گرم خشک۔ پیٹ کے کیڑے مرجائیں۔ درد گردہ گٹھیا دمہ کو نافع۔
بندر	بوزنہ	قرد	گرم② خشک①۔ جس جگہ خون لگایا جائے وہاں بال نہیں اگتے۔
بولسری	مولسری	درخت ہے	سرد خشک③۔ دانت اور مسوڑوں کے امراض کو مفید۔
بھنگ	بنگ	ورق الخیال	سرد خشک② مخدر۔ ممسک نظر کو ضعیف کرے۔ باہ کو کم کرے۔
بھنگیرہ	بادآورد، دشتی بادنجان بری		گرم خشک۔ پھل کا لیپ ورم بلغمی کو مفید۔ کھانسی دمہ کو مفید۔ ہاضم۔
بہدانہ	بہدانہ	حب السفرجل	سرد② تر۔ زبان اور منہ کی جلن اور خشکی کو دور کرے۔ تپ کی گرمی کو نافع۔
بھلاواں	بلادر	حب الفہم	گرم② خشک۔ فالج لقوہ۔ بار بار پیشاب آنے کو مفید۔ ریاح کو دور کرے۔
بہمن	دو قسم کی سفید سرخ ہوتی ہے		گرم خشک②۔ بدن موٹا کرے۔ باہ و منی زیادہ کرے۔ مقوی دل۔
بھکڑہ	دو قسم سیاہ سفید ہوتا ہے		گرم خشک۔ بال باہ اور بینائی کو طاقت دے۔ بال سیاہ ہوں۔
بھنڈی توری		بامیہ	سرد② تر۔ منی پیدا کرے۔ اور گاڑھا کرے۔ مقوی باہ سوزاک جریان کو مفید۔

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
بھوپھلی	ایک مشہور بوٹی ہے		سرد خشک۔ سوزاک اور جریان کو مفید۔ باہ پیدا کرے۔ مقوی باہ ہے۔
بھوسی	سبوس گندم	نخالہ	گرم خشک۔ سینہ اور شکم کو نرم کرے۔ کھانسی کو مفید ہے۔
بھیڑو	بلیلہ	بلیج	سرد خشک اس کا چھلکا امراض جگر کو مفید۔ بڑی سرگیں درد قولنج کو مفید۔
بیج بند	مشہور دانہ ہے		سرد خشک پشت کو طاقت دے۔ منی زیادہ ہو امساک کرے۔
بید مشک		خلاف بلخی	سرد تر۔ درد سر گرم کو تسکین بخشے باہ کو طاقت دے۔ عرق مقوی ہے۔
بیربہوٹی	کرم عروسک	کاغنہ	گرم خشک③ لیپ قوت باہ امساک اور قضیب کے موٹا کرنے میں مفید ہے۔
بیر	کنار	سدر نبق	سرد خشک②۔ حرارت بجھائے۔ کھٹا بیر پیاس بجھائے۔ کیڑے مارے۔
بینگن	بازنگان	بادنجان	گرم خشک۔ پیشاب لائے۔ سدہ کھولے۔ قلیل الغذا۔ کثیر الفضول۔
بیل	ایک مشہور پھل ہے		گرم خشک②۔ پرانے دستوں کو بند کرے۔ دل جگر معدہ کو طاقت دے۔
بیا	نعفلوط	کیتو	اس کا پتہ شکر میں ملا کر لڑکے کو کھلانے سے خوشخو اور معزز ہو۔

باب الپاء

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
پاپڑالون	بورہ رومی	بورق	گرم خشک② لیپ کرنے سے ورم تحلیل ہو۔ کرم شکم کے ہلاک کرے۔
پارہ	سیماب	زیبق	سرد② خشک③ گوشت میں کھانا مفید۔ باہ کو مفید طاقت دے۔ کچا کشتہ مضر۔
پالک	اسپاناخ	اسفاناخ	سرد① تر① طبع نرم کرے۔ جلد ہضم معدہ کی جلن اور پیاس گرم تپ کو مفید۔
پان	تنبول	فان	معتدل۔ بھوک لگائے فرحت بخش۔ آواز گلو کی صاف کرے۔

پپرہ　　شاہترہ　　شاہترج

مرکب القوی۔ خون صاف کرے۔ سوکھا ہوا تپ پرانے کو مفید۔

پاتوک　　فاختہ　　جانور ہے

سرد② تر۔ قابض شکم باہ پیدا کرے۔ پر کی دھوتی چوتھیہ بخار کو روکے۔

سرد② تر۔ پھل آتشک کو دفع کرے۔ اپھار طحال کو مفید۔

پپیہ　　ارنڈ خربوزہ

پترج　　تیزپات　　ہندی ساذج

گرم خشک② معدہ کو طاقت دے پتھری توڑے دھونی عسر ولادت کو مفید۔

پتنگ　　بقم　　بقم

گرم خشک④ اس کا دھوڑا پرانے قروح اور زخم تازہ کو خشک کرے۔

پتھری　　سنگدان　　قانصہ

گرم خشک۔ جگر کو طاقت بخشے۔ خفقان کو دفع کرے۔ عمدہ چیز ہے۔

پدمنی　　ٹمپ　　نیلوفر

سرد خشک② حرارت اور صفرا کی پیاس بجھائے۔ دل دماغ کو طاقت دے۔

پستہ　　پستہ　　فستق

گرم خشک② بدن موٹا ہو جگر کی سردی اور گردہ کی لاغری دور کرے۔

پکھان بید　　کرشاف　　جنطیانہ

گرم خشک② درد پسلی دور ہو۔ مقوی باہ جریان اور یرقان کو روکے۔

پنچکول　　پانچ چیزیں ہیں

(سیاہ مرچ، فلفل دراز، درچ، سونٹھ، نمک)۔ یہ سب باؤ گولہ اپھارا کو مفید۔

پنا　　زمرد　　زمرد

سرد خشک② دل کو دماغ جگر کی سردی اور گردہ کی لاغری دور کرے۔

پودینہ　　پودینہ　　فودنج

گرم خشک② سینہ اور گردہ کے فضلوں کو نکالے ہچکی اور حمل کو مفید۔

فالسہ　　فالسہ　　فالسہ

سرد خشک① معدہ دل و جگر کو طاقت دے معدہ کی جلن و سوزاک کو مفید۔

پھٹکری　　زاک سفید　　زاج ابیض

گرم② خشک① رحم سے خون جانا بند کرے۔ آنکھوں کی سفیدی کو دور کرے۔

پیاز　　پیاز　　بصل

گرم خشک۔ باہ اور بھوک زیادہ کرے۔ ہاضمہ بڑھائے۔

پیٹھہ　　کدو مانی　　محبہ

سرد① تر۔ دل و دماغ جگر کو طاقت دے بدن موٹا کرے۔

پیپل　　خشک درخت ہے

سرد خشک پھال کا لیپ ورم تحلیل کرے۔ جڑ کا چھلکا ممسک ہے۔

پیلو	درخت	اراک	گرم خشک ② دست بند کرے مقوی باہ مسواک دانتوں کو صاف کرے۔
پیلا مول	بیخ فلفل	اصل الفلفل	گرم خشک ② ہاضمہ زیادہ کرے۔ بلغم کا فساد دور ہو بھوک لگائے۔
پیچھ (چاول ابال کر گاڑھا پانی جو نکلے)			سرد خشک ② قابض، پیاس بجھائے، مصری گلاب ملا کر مریض کو مفید۔

باب التاء

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
تاڑ	تال	طار	سرد خشک صفرا اور فساد دور کرے دور غشی ہوتا ہے۔
تالمکھانا	بھولے دانے ہوتے ہیں		گرم خشک ① باہ پیدا کرے۔ موٹا اور منی زیادہ اور غلیظ امساک کرے۔
تج	تج	قرفہ سلیخہ	گرم خشک ③ معدہ کو پختہ ریاح کو تحلیل سرد ورم کو نرم کرے۔
تخم ہلسان	تخم ہلسان	حب ہلسان	گرم خشک ② اپھارہ کو تحلیل کرے۔ جگر کا سدہ کھولے۔
تربوز	ہندوانہ	بطیخ ہندی	سرد تر ② گرم تپ کو مفید پیاس صفرا اور حرارت خون کو بجھائے۔
ترمرا	ترہ تیزک	جرجیر	گرم ① خشک ② منی اور دودھ پیدا کرے۔ جگر اور طحال کا سدہ کھولے۔
ترپھلا		اطریفل	سرد خشک معتدل (ترپھلا) ہڑ، بہیڑا، آملہ برابر کو کہتے ہیں۔
ترکٹا			گرم خشک (ترکٹا) سونٹھ، مرچ سیاہ، فلفل دراز کو کہتے ہیں۔
تن (ایک درخت ہے)			سرد، قابض شکم، جلد کی بیماریوں کو دفع کرے باہ پیدا کرے۔
توتیا	اودیا	طوطیا	گرم خشک ④ مت کھو، بہت کھانے والا گوشت کا اور خشک کرنے والا۔
توت میٹھا	توت شیریں	توت حلو	گرم ① تر 2 بدن موٹا کرے اور باہ پیدا کرے گردہ کی چربی کو طاقت بخشے۔
تودری		بزرالعجیم	گرم ① تر ۔ یہ دو قسم سفید و سرخ ہوتی ہے۔ بدن موٹا اور منی کو گاڑھا کرے۔
توری یہ ایک ترکاری ہے			سرد ① مزاج کی حرارت اور بدن کی زردی دور کرے۔
تونبہ	کدو تلخ	قرع المر	

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
			گرم خشک③ تخم سے قے ہوتی ہے۔ پرانی کھانسی کو مفید۔
تونبو	کدو تلخ	قرع المر	
تیجپات		ساذج ہندی	گرم خشک② ریاح کو تحلیل کرے۔ معدہ کی حالت کو درست کرے۔
تھوہر		زقوم	گرم خشک③ اس کا دودھ طلا میں مستعمل ہوتا ہے۔ مسہل قوی ہے زہر ہے۔
ٹیسو	گل پلاس		سرد خشک سفید رنگ کا پھول مقوی باہ ہے۔ مدر بول ہے۔
ثعلب مصری		خایہ روباہ خصیہ الثعلب	گرم① تر۔ منی پیدا کرے اور باہ کو ترقی ہو اور امراض دماغ دور کرے۔

باب جیم عربی و فارسی

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
جامن			سرد خشک③ خون اور صفرا کا جوش بند ہو۔ گٹھلی مقوی باہ مغلظ منی۔
چاکسو	چشک	قسموج	گرم خشک② قوت باصرہ اور ڈھلکا کو مفید۔ 21 دانہ اور قدرے برادہ صندل میں بھگو کر پینا خون کے پیشاب کو مفید ہے۔ گرمی کو دور کرے۔
چاندی	نقرہ سیم	فضہ	سرد خشک① دل اور معدہ کو طاقت بخشے اس کا بجھا ہوا پانی مفید ہے۔
چاول	برنج	آرز	سرد خشک② بدن موٹا ہو اور منی پیدا کرے۔ پیچش و گردہ مثانہ کو مفید۔
چائے	یہ ایک مشہور پتے ہیں		گرم خشک پسینہ لائے۔ برابر کا دودھ ڈال کر پینا چہرہ کا رنگ صاف کرے۔
جائفل	جوزبوا	جوز الطیب	گرم② خشک③ [illegible]
[illegible]	بالچھڑ	[illegible]	سرد خشک اس کا ملنا بدن کو روشن کرے۔ صفرا و بلغم جو خون سے ہو نافع۔
چرائتہ	نے تلخ	قصب الذریرہ	گرم خشک② جلدی بیماریوں کو مفید۔ خون صاف کرے۔ کھجلی کو مفید۔
چرس	حشیش بنگ	روح البنج	گرم خشک۔ نشہ دار خشک کرے بینائی کم کرے۔ حواس [illegible] کرے زہر ہے۔

چرونجی	نقل خواجہ	حب السمنہ	گرم خشک ② بدن موٹا کرے بادام اور شکر سے ملا کر اس کا حریرہ باہ پیدا کرے۔
چڑیا	گنجشک	عصفور	گرم خشک ② باہ کو حرکت دے بدن کو موٹا کرے خون اور چ بیسن میں ملا کر تلتا ہے۔
جست	روئے توتیا	شبہ	گرم خشک ② سرد۔ سفید جذام کو مفید۔ اس کے برتن میں کھانا پکانا زہردار ہے۔
چقندر	چغندر	سلق	گرم تر بلغم نکالے۔ اپھارہ کرے۔ تخم مدر بول و حیض بلغم اور ریح کو مفید۔
چکوترہ	چکوترہ		سرد تر سنگترے کا قائم مقام ہے۔ صفراوی پیاس بجھائے۔
جلاپا	جلاپا ایک جڑ ہے		گرم خشک دست لائے۔ گٹھیا، قولنج، جلندھر، یرقان کو دور کرے۔
چلغوزہ	چلغوزہ	حب الصنوبر	گرم تر ① بھوک لگائے باہ پیدا کرے۔ سدہ کھولے دل کو طاقت دے۔
جل کھمبہ	بے جڑ	سطر الیوس	سرد تر۔ گرم ورم کو تحلیل کرے۔ سوزش بول کو دفع کرے۔
جل نیم	بوٹی کنارہ پانی کے ہو		گرم خشک۔ جلد کے امراض کھجلی جذام آتشک کو مفید۔
جمالگوٹہ	تخم بید انجیر	حب السلاطین	گرم خشک سدہ کھولے۔ دست لائے۔ تیل مقوی باہ ہے۔
چنا	نخود	حمص	گرم خشک ① بدن موٹا کرے۔ باہ پیدا ہو آواز صاف کرے۔
چنار کچنار	چنار	دلب	چھال سرد خشک اس کا جوشاندہ امراض حلق اور جانوروں کا زہر دور ہو۔
چمک پتھر	سنگ آہن ربا	مقناطیس	گرم خشک ③ بائیں ران پر باندھنا بالخاصہ تسہیل ولادت کرتا ہے۔
جگنو	کرم شب تاب	حباحب	گرم خشک ④ 3 عدد زہر قاتل ایک عدد خشک پیس کر اس کو تیل میں ملا کر کان میں ڈالنا میل نکالے اور صاف ہو۔
چمگادڑ	شب پرہ	خفاش	گرم ② خشک ③ راکھ آنکھ کی گرمی اور پھولے کو مفید مغز محرک باہ دافع گنجا ہے۔
چنبیلی	یاسمین		گرم ② خشک ② بو مقوی دماغ۔ پتوں کا لیپ ذکر کو بڑا کرے۔
چندن لال	صندل سرخ	صندل احمر	سرد ② خشک ③ خفقان دور ہو۔ حرارت تسکین دے۔
چندن سفید	صندل سفید	صندل ابیض	سرد ② خشک ② دل اور معدہ کو طاقت دے۔ قابض خفقان اور معدہ کو مفید۔

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
چیونٹی	مور	نمل	گرم خشک۔ سو بڑے قبرستان کے چیونٹے ڈیڑھ تولہ روغن زمبق میں ڈال کر 24 روز طلا کرنے سے ذکر دراز اور موٹا ہو۔
چیتہ	سیترہ	شیطرج	گرم خشک② گٹھیا دور ہو۔ باہ کو حرکت دے برص کو مفید۔
چینا	ارزان	دخن	سرد خشک② ادرار کرے۔ حابس بطن قلیل القدر۔
چیاپھب	عقیق البر	تسبیح جنی ہے	گرم خشک② قابض سر کے بال پیدا کرے اور سیاہ کرے۔

باب حائے حطی

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
حب الولم	(تخم ہے)	حب الولم	گرم② تر① بدن موٹا کرے۔ چھاتی کی خشونت اور کھانسی دور ہو۔
حرام مغز	حرام مغز		گرم تر① ہونٹوں کا پھٹنا اور خشک شدہ اعضاء درست ہو۔

باب خائے معجمہ

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
خایہ اودبلا	آس پوجگاں	جندبید ستر	گرم خشک مقوی رحم وباہ مدر حیض وبول ہے۔
خربوزہ	خربزہ	بطیخ	گرم② تر۔ لطیف کرے۔ سریع النفوذ سدہ کھولے۔
خربوزہ کے بیج	تخم خربزہ	بزر البطیخ	گرم② تر① پیشاب لائے اور جلن دور کرے۔ دودھ اور منی زیادہ ہو۔
خس	ریشہ خشخانہ	اسیر	گرم خشک② دماغ اور دل معدہ کو طاقت بخشے۔
خچر	اشتر	بغل	گرم خشک③ اس کی چربی کا لیپ نقرس اور عرق النساء کو مفید۔
خرگوش سا	خرگوش	ارنب	گرم② تر۔ اس کا پنیر مایہ ام الصبیان کو مفید فالج لقوہ کو مفید۔
خرفہ	خرفہ	بقلہ	سرد③ تر② پیشاب کی جلن۔ مثانہ کی گرمی کو دور کرے۔

سرد تر ① نیند لائے۔ قابض کھانسی کو مفید بدن موٹا کرے۔

خشخاش سفید تخم کوکنار بزر الخشخاش

سرد تر ① درد پسلی اور ریح و گرم کھانسی کو مفید جز طین ہے۔

خطمی تخم خطمی بزر الخطمی

گرم ② تر ① معدہ کو طاقت بخشے۔ سدہ کھولے منہ صاف کرے۔

خوب کلاں خاکشی خبہ

خوبانی زرد آلو مشمش

گرم ② تر پیاس اور خون کا جوش کم کرے سدہ کھولے گھل بواسیر کو مفید۔ صفراوی بخار کو مفید۔

باب دال

اردو فارسی عربی

خاصیت

داڑھی برگد ریش برگد لحیۃ التس

سرد ② خشک ③ خون کا گرنا بند کرے۔ قابض قرحہ۔ ریح کو مفید۔

داڑھی چیل ریشہ چیل

گرم خشک ① مسک منی۔ مقوی کمر اور سیلان رحم کو مفید۔

دال چینی دارچینی دارصینی

گرم خشک ② مقوی باہ ریاح تحلیل کرے۔ تیل سردی کے درد کو مفید۔

دامن مشہور کانٹے دار درخت ہے

سرد خشک بواسیر بدن کی زردی بلغم صفرا فساد خون کو دور کرے۔

دانت ہاتھی دندان فیل عاج

سرد خشک ③ طلا کرنے سے باہ کو طاقت ہو۔ گلے میں لٹکانا مرگی کو مفید۔

دارہلد چوب ہلد دارہلد

گرم خشک ② پیشاب کھولے۔ پتھری دور کرے۔ زخموں کو اچھا کرے۔

درونج ایک جڑ ہے درونج عقربی

گرم خشک ② سمی اثروں کو رفع کرے۔ بلغم سودا کو ریاح غلیظ کو مفید۔

دودھی گیاہ شیر گھاس ہے

گرم خشک۔ پیٹ کے کیڑے مارے۔ سوزاک جریان رفع ہو۔

دونا مروا مرزنگوش مرزنجوش

گرم ② خشک ① پتھری نکالے دماغ کی رطوبت سینہ کا درد دور ہو۔

ڈھاک پلاس

گرم خشک بیج مقوی اور بھوک لگائے گوند امراض۔

دہاں ایک درخت ہے

سرد ② خشک ③ دست بند کرے اس کو پانی میں پکا کر اس میں بیٹھنا کانچ نکلنے کو مفید ہے۔ بواسیر خونی و بادی کو مفید۔

دھتورہ	تاتورہ	جوزماثل	سرد خشک (4) نشہ لائے۔ مسک بخار دور کرے۔ (سم ہے)۔
دھنیا	کشنیز	کزبرہ	سرد خشک (2) دل دماغ کو طاقت بخشے دست اور جریان منی کو روکے۔
دہی	جغرات	لبن حامض	سرد (1) تر۔ پیاس کم کرے۔ دیر ہضم طراوت بخشے۔
دیودار	پہاڑی درخت	شجرۃ الجن	گرم خشک درد کو تسکین دے۔ گردہ مثانہ کی پتھری توڑے۔

باب رائے مہملہ

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
راب	(گنے کا قوام ہے)		گرم تر۔ پیشاب اور پسینہ کا ادرار کرے۔ اعضا کو طاقت بخشے۔
راتینج		راتینج	گرم خشک (3) منہ میں رکھ کر چوسنا رطوبت والی کھانسی کو مفید۔
رال	دامر	قر	گرم خشک (3) قرحہ کو اچھا کرے۔ زخم صاف کرے۔
رام تلسی	پلنگ مشک	فرنجمشک	گرم خشک دل جگر معدہ کو طاقت بخشے ہاضمہ کرے۔
رانگ	ارزیز	رصاص ابیض	سرد خشک سرمہ آنکھوں کی سرخی اور پلکوں کی غلاظت دور کرے۔
رتن جوت	شنگارو	ابوخلسار	گرم خشک فالج کو مفید۔ حیض کا ادرار کرے اور خنازیر کو مفید۔
رسکپور	معدنی پیر جمی ہوئی سفید		گرم خشک (3) آتشک اور بدن کے دانے دفع ہوں (سم ہے)۔
رسوت		حضض	معتدل گرم خشک (3) آتشک۔ لیپ درد چشم کو مفید۔
روپا مکھی	چرک نقرہ	اقلیمیائے فضہ	سرد خشک۔ معدہ اور اعصاب کو طاقت بخشے آواز صاف کرے۔
ریٹھا	فندق ہندی	بندق ہندی	گرم خشک (1) پانی میں تر کرکے سونگھنا آدھا سیسی کو مفید۔
ریشم	ابریشم	ابریشم	گرم خشک اعتدال خفقان ضعف ریح کو مفید قوت حافظ بڑھائے۔
ریوند	بیخ ریواس	ریوند	گرم خشک (2) پیشاب اور حیض کا ادرار کرے سدہ کھولے۔
ریچھ	خرس	دبت	گرم تر عرق سونف اور شہد میں ملا کر سرمہ آنکھ میں لگانا پھلی اور ضعف کو مفید۔

باب زائے معجمہ

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
زراوند دراز	زراوند طویل		گرم 2 خشک 2 سدہ کھولے۔ چھاتی اور جگر کو مفید مردہ بچہ نکالے۔
زراوند گرد	زراوند مدحرج		گرم خشک 2 پرانی کھانسی دمہ کو مفید۔ درد سینہ۔ فالج لقوہ کو مفید۔
زرشک	زرشک	ابندباریس	سرد تر خون کا جوش کم کرے جگر کی گرمی نکالے صفرا کو رفع کرے۔
زفت	طب رومی (گوند سرو کا)		گرم خشک 2 غلیظ خلطوں کو پکائے طلا کرنے سے بال پیدا ہوں۔
زمین قند	ایک جڑ ہے		گرم خشک۔ بلغم پیٹ اور قولنج کا فساد دور کرے۔ بھوک لگائے۔
زنگال	زنگار	زنجار	گرم خشک 4 بقدر ایک خشخاش عرق لیموں سے حل کر کے آتشک کو مفید۔
زوفا	(ایک گھاس ہے)		گرم خشک 2 بلغم غلیظ ریح اور معدے کے کرم نکالے۔
زہر مہرہ	حجر السم	فادزہر معدنی	معتدل۔ خفقان قے۔ دست ہوائی کو مفید۔
زیتون		زیتون	گرم خشک۔ پسینہ لائے۔ اعضاء کو طاقت دے۔
زیرہ سفید	زیرہ سفید	کمون ابیض	گرم خشک جگر معدہ گردہ آنت کو طاقت دے۔
زیرہ سیاہ	زیرہ سیاہ	کمون اسود	گرم خشک 2 بھوک لگائے بول اور حیض کا ادرار کرے۔

باب سین

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
ساگودانہ	ساگودانہ	مشہور ہے	گرم 1 تر 1 باہ پیدا کرے۔ بدن موٹا ہو۔ طبع نرم ہو۔
سانپ	مار	حیہ	گرم خشک 2 کینچلی کی دھونی سے بچہ گر پڑتا ہے۔
سانٹھی چاول	مشہور سرخ رنگ کے		سرد خشک 2 باہ اور صفرا کا فساد دور کرے۔
سپاری	پوپل	فوفل	سرد خشک 2 منہ کی رطوبت اور دانت کی گندگی دور کرے۔
ستاور	ایک لیسدار جڑ ہے		گرم خشک 2 باہ لائے اور منی کو گاڑھا کرے سوزاک کو مفید۔

نام	دیگر نام	خواص
سجی	سنجارہ قلی بصفر	گرم خشک④ اس کا جوہر پھلی آنکھ کو مفید۔
سرپھوکہ	ایک گھاس چرائتہ	گرم تر۔ پھوڑا۔ پھنسی آتشک کو دور کرے۔
سرسوں	سرشف حرف	گرم خشک② ریاح نکالے۔ بلغم کا فساد کھجلی کو مفید۔
سرس	درخت ذکریا سلطان الاشجار	سرد خشک اور تخم گرم۔ عرق جلدی امراض کو مفید۔
سرکہ	سرکہ خل	سرد خشک ہاضمہ کرے اور پیٹ کے کیڑے مارے۔
سرو	مشہور پودا لمبا ہے	گرم① خشک۔ خون کا گرنا بند کرے۔ عفونت دور ہو۔
سریش	سریشم غری	گرم① خشک② اس کا ضماد ورم کو تحلیل کرے۔
سفیدہ کاشغری	سفیداب اسفیداج	سرد③ خشک③ انڈے کی سفیدی میں ملا کر شقاق مقعد کو مفید۔
سقونیا	جما ہوا ایک بوٹی کا پانی	گرم ③ خشک③ سوداوی بیماریوں کو مفید۔
سقنقور	دریائی جانور ہے	گرم خشک② گوشت مقوی باہ اور منی پیدا کرے اور رعشہ کو مفید۔
سلاجیت	گوند پتھروں کا	گرم خشک③ پیٹ کے کیڑے مارے اور سوزاک کو نافع۔
سمندر جھاگ	کف دریا زبد البحر	گرم خشک پھولا دور ہو آنکھوں کو جلا کرے۔ دانت صاف ہوں۔
سمندر سوکھ	بیج رائی جیسے	سرد تر① منی اور امساک پیدا کرے۔ پیشاب کی جلن کو مفید۔
سنبھالو	مرگ موش سم الفار	گرم خشک④ تیل کا طلا کجی اور سستی ذکر کو مفید۔
سنگترہ	مشہور ہندی میوہ ہے	سرد① تر② فرحت دے۔ دل معدہ کو طاقت بخشے۔
سنگھاڑہ	مشہور ہے	سرد خشک تازہ سرد تر۔ بدن موٹا اور منی پیدا اور گاڑھی کرے۔
سنگجراحت	حجر الاعرابی	سرد خشک۔ خون گرنا بند کرے۔ دانتوں کو مضبوط اور صاف کرے۔
سنکھ	سفید مہرہ حلزون	سرد خشک② نظر کو طاقت دے۔ جلا کر لگانا زخم کو مفید۔
سورج مکھی زردیال	گل آفتاب پرست	گرم خشک② دماغ اور جگر کا سدہ کھولے۔ بواسیر کو مفید۔
سوسن	سوسن	گرم خشک① تلی جگر اور رحم کے امراض کو مفید۔
سورنجان	ایک جڑ ہے	گرم خشک② یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ ہر قسم کی بلغم نکالے۔

سونا — طلا — ذہب — معتدل مائل گرمی سرد۔ مقوی بصر فرحت بخش دل اور ... کو مفید۔

سونا مکھی — پرک طلا — اقلیمیا ذہب — گرم خشک① پھوڑے ڈھلکے اور ناخونہ کو مفید دل کو طاقت بخشے۔

سونٹھ — زنجبیل — گرم③ خشک② معدہ جگر اور ہاضمہ کو طاقت بخشے

سونف — بادیان رازیانہ — رازیانج — گرم خشک② ہاضم، نظر اور معدہ کو مفید عرق بچوں کو مفید۔

سویا — شوت — شبت — گرم خشک② سر درد کو مفید۔ سدہ کھولے ہاضم کرے۔

سونچر نمک — ایک قسم کا نمک ہے — گرم خشک② بھوک لگائے معدہ کا درد جو رطوبت سے ہو مفید ہے۔

سور — خوک — خنزیر — گرم② تر③ جس مٹی پر یہ لیٹے وہ مرگی والے کے باندھنی مفید۔

سہاگہ — تنکار — تنکار — گرم خشک③ جلا کرے بواسیر کے مسے کو کاٹے۔

سانجنہ — ایک درخت لمبی پھلیاں والا — گرم خشک③ مقوی باہ۔ بھوک لگائے ورم تحلیل کرے۔

سیب — تفاح — میٹھا گرم خشک کھٹا سرد خشک دل جگر معدہ کو مقوی۔

سیپ — گوش ماہی — صدف — سرد① خشک② سرمہ پھوڑے کو مفید۔ جلایا ہوا دانت سے خون روکے۔

سیسہ — سرب — رصاص اسود — سرد① تر۔ گل روغن میں گھس کر طلا کرنا جلن کو مفید

سنبل کی موصلی — مشہور بڑا درخت ہے — گرم تر بدن موٹا کرے۔ باہ اور معدہ کو طاقت بخشے

سیم — مشہور پھلی ہے — غول — سرد خشک۔ بلغم کا فساد دور کرے۔ پتے داد پر ملنا مفید

باب شین

اردو — فارسی — عربی — خاصیت

شریفہ — ایک مشہور پھل ہے — گرم تر۔ باہ اور دل کو طاقت دے۔ منی پیدا کرے۔

شکر تیغال — شقر تیغال — ایک کیڑا — معتدل گرم تر کھانسی اور آواز کا بیٹھ جانا رفع کرے۔

شکر سفید — مشہور مفید میٹھا ہے — گرم② خشک① سینہ کی رطوبت کو صاف کرے۔

شکر قندی — ایک جڑ میٹھی ہے — گرم تر۔ بدن موٹا کرے۔ قابض، منی پیدا کرے اور غلیظ کرے۔

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
شلغم	شلجم	مشہور ترکاری	گرم① تر۔ پیٹ اور سینہ کو نرم کرے۔ بھوک اور باہ پیدا کرے۔
شنگرف	شنگرف	زنجفر	گرم خشک۔ اس کی خاصیت انگر میں بیان کر آئے ہیں۔
شورہ	شورہ	البقر	گرم خشک کیلا کے ساتھ تین روز کھانا طحال کو مفید۔
شہد	انگبین	عسل	گرم② خشک① سرد امراض میں اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔
شیر	اسد	اسد	گرم خشک۔ چربی کا طلا ذکر اور فوطوں پر کرنے سے طاقت ہو۔
شیر خشت	شیر خشت	شیر خشت	گرم معتدل تینوں خلطوں کو دست کی راہ نکالے۔
شتر مرغ	شتر مرغ	نعامہ	گرم خشک③ اس کا سنگدانہ مقوی معدہ فالج لقوہ کو مفید۔

باب الصاد

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
صابن	صابن	صابن	گرم خشک③ زخم پکائے۔ گندہ گوشت دور کرے۔
ایک درخت	قسم سرو	صنوبر	گرم③ خشک③ سکھا کر پانی سے کھانا دست بند کرے۔

باب الطاء

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
طالیسپتر		طالیسپتر	گرم خشک③ منہ سے خون آنا بند کرے۔ رحم سے مواد دور کرے۔
طوطا	طوطی	ببغی	گرم خشک② اس کی زبان بچوں کو کھلانے سے لکنت دور ہو۔

باب العین

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
عشق پیچہ	عاشق الشجر	لبلاب	گرم خشک② لیپ اس کا ورم کو تحلیل کرے۔ درد کو

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
			تسکین دے۔
عشبہ مغربی	عشبہ مغربی	مشہور ہے	گرم خشک (2) جلدی امراض جذام آتشک اور خون کے فساد کو نافع۔
عصارہ ریوان	عصارہ ریوند		گرم خشک (2) گرمی نکالے۔ سدہ کھولے۔ خلطوں کا اخراج کرے۔
عصارہ مک	رب السوس		گرم خشک (2) حلق اور سینہ کی خشونت کو مفید۔
عقیق	عقیق	عقیق	سرد خشک (2) خفقان دور کرے۔ دل کو طاقت بخشے۔
عنبر	عنبر	عنبر اشہب	گرم (2) خشک (1) حرارت عزیزی کو طاقت بخشے۔
عود صلیب	فاوانیہ	عود صلیب	گرم خشک (2) مرگی اور کابوس کو منع کرے۔

باب الغین

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
غاریقون		غاریقون	گرم خشک (2) پیشاب اور حیض کا ادرار کرے۔
غافث		غافث	گرم (1) خشک (2) بول اور دودھ کا ادرار کرے، استسقاء محلل۔

باب الفاء

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
فاختہ	فاختہ	مشہور جانور	گرم خشک۔ خون یا بیٹھ کا طلا برص کو مفید۔
فربیون	فربیون	بوٹی کا ست	گرم خشک (4) حیض کا ادرار کرے۔ بلغم نکالے تھوڑا [illegible] کو مفید۔
فندق	پھل ہے	بندق	گرم خشک (2) باہ کرے شہد کے ساتھ کھانسی اور گردہ کی لاغری کو مفید۔
[illegible]		ایک جھاڑ ہے	گرم (2) خشک (2) دل دماغ معدہ روح اور نظر کو طاقت بخشے۔

باب القاف

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
ایک بوٹی مثل بابونہ ہے		قروماتا	گرم خشک② سرد مرضوں کو مفید۔ سینہ صاف کرے۔
قنری	قنری	قنری	گرم خشک② اس کا تیل بچوں کے بدن پر ملنا باعث جلد رفتاری۔

باب کاف گاف

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
گاجر	زردک	گزر جزر	گرم تر معدہ کو طاقت بخشے اور باہ پیدا کرے۔
کاسنی سبز	کاسنی	ہندبا	سرد① تر۔ یرقان جگر اور خون کے بخار کو مفید۔
کاسنی کے بیج	تخم کاسنی	بزر الہندبا	سرد خشک خون تھوکنا بند کرے یرقان بخار کی حرارت کو مفید۔
کاسنی کی جڑ	بیخ کاسنی	اصل الہندبا	گرم [illegible] صاف کرے مدر بول برائے مرکب بخار کو مفید۔
کاسنی جنگلی	دشتی کاسنی	طرخشقوق	گرم خشک یرقان کو ازحد مفید۔ بیج زیادہ قوی حیض کھولے۔
کاکڑا سنگی	ایک مشہور پھل ہے		گرم خشک۔ کھانسی دور ہو۔ خصوصاً بچوں کی بلغم کو مفید۔
کالادانہ		حب النیل	گرم خشک② غلیظ بلغم اور سودا کو دست کی راہ نکالے۔
کالی زیری رومی	کرد بادشاہ زیرہ	کمون	گرم خشک③ کدو دانہ دور کرے لیپ سرد ورم کو تحلیل کرے۔
کانچ	آبگینہ	زجاج	گرم خشک③ چشم کو طاقت دے پھوڑوں کو دور کرے۔
کانجو	بنگ دشتی	قنب رومی	گرم خشک③ خشکی پیدا کرے۔ نشہ لائے۔ ست کرے۔
کانڈا	پیاز دشتی	اسقیل	گرم خشک② ادھرنگ لقوہ کھانسی طحال یرقان وغیرہ دور کرے۔
گاؤزبان	گاؤزبان	لسان الثور	گرم① تر۔ ارواح حرارت عزیزی کو طاقت بخشے۔
گاؤشیر	گاوشیر	جاوشیر	گرم خشک③ قطرہ قطرہ پیشاب آنا بند کرے۔

سرد تر۔ صفرا کی تیزی کو تسکین دے۔ خون صاف کرے۔

کاہو کاہو خس سرد② تر۔ پیاس اور جلن کو روکے خون کو صاف کرے

کاہو کے بیج تخم کاہو بزر الخس سرد تر۔ لیپ خون کو بند کرتا ہے۔ باد سرخ دفع ہو۔

کالی بشم وزنغ طحلب گرم خشک① کھانسی تپ بواسیر جریان منی درد معدہ کو مفید۔

کانفل دار شیشعان عود ابرق

کانجی رائی و نمک کا سرکہ گرم خشک③ اپھارا درد پیٹ قبض وغیرہ درد ہو۔

کالا کوا زاغ سیاہ غراب گرم خشک① اگر اس کا زہرہ ناک میں ٹپکائیں تو بال سفید ہوں۔

گائے گؤ بقر گرم خشک② دودھ سریع الہضم منی پیدا کرے۔

کباب چینی سرد چینی کبابہ حب العروس گرم خشک② منہ میں چبا کر قضیب پر ملنا ملذذ ہے۔

کبر کی جڑ بیخ کبر اصل الکبر گرم خشک③ بلغم سودا اور لعابدار خلطوں کو دور کرے۔

کپور کچری زرنباد زرنباد گرم خشک ریاح نکالے خشک ملنے سے بازو کا درد اور ورم دور ہو۔

کٹکی سفید خربق سفید خربق ابیض گرم خشک③ دو قسم کی ہوتی ہے۔ سفید بلغم اور صفرا کو خارج کرے۔

کتھہ کت سرد خشک② دانت اور مسوڑوں کو طاقت دے۔

کٹھل مشہور ہے گرم خشک دل کے مرض اور کھانسی کو نافع، ہاضم ہے۔

کھیرا کھیرا کھیرا معتدل۔ خلطوں کی تیزی اور جلن کو دور کرے۔

کچ پچلا ایک پھل ہے گرم خشک③ امراض باہ میں طلا کرنا مفید۔

کچری دخنوبیہ شہم گرم خشک② دھواں بواسیر کو مفید۔ فالج و لقوہ کو نافع۔

کچلہ کچلا قاتل الکلب گرم خشک③ گٹھیا قولنج فالج درد ریح تمام پٹھوں کو مفید۔

کچنال مشہور درخت ہے سرد خشک② خون کا فساد دور کرے۔ اس کا غرغرہ منہ کو مفید۔

کچالو مشہور ترکاری سرد خشک منی کو گاڑھا کرے۔ جریان دفع ہو۔ دیر ہضم

کچور ایک جڑ سونٹھ جیسی گرم خشک③ خون کو صاف کرے۔ اور گردش میں لائے۔

کچھوا سنگ پشت سلحفات گرم خشک② خون عمدہ پیدا کرے فالج لقوہ کو مفید۔

گول کدو ترکاری مشہور ہے گرم تر ضماد چربی ورم تحلیل۔ راکھ کانچ نکلنے کو مفید۔

گرم تر۔ ثقیل۔ خلط پیدا کرے۔ قلیل الغذا دیر ہضم

کدو لمبا کدو دراز قرع تقطین — سرد② تخم سرد تر دق والوں کے لیے عمدہ ہے۔ تخم بدن موٹا کرے۔

گدھ کرگس نسر — گرم خشک② انڈے کا طلا ذکر مقوی۔

گدھا خر حمار — گرم خشک② سم کا دھواں عسر ولادت دور کرے۔

گلو ایک لمبی مشہور بیل ہے — گرم خشک① صفراوی بخاروں کو دور کرے۔

گز خسکدانہ قرطم حب العصفر — گرم خشک① ریاح کو تحلیل کرے۔ خارش قولنج مالیخولیا دور کرے۔

گرم دانہ کرم دانہ حب الدود — گرم خشک② فرج کو گرم کرے اور فضلات سے پاک کرے۔

گرنڈ سنبلوہ سنبلاج — سرد خشک② موم میں ملا کر بواسیر کو مفید۔

گرنجوہ خاۃ ابلیس اکشمکت — گرم خشک③ پرانے بخار کو دافع کرے راکھ دانتوں پر ملنی مفید۔

گروندہ ایک پھل گول ہے — سرد خشک کچا ثقیل اور اپھارا کرے پختہ صفرا کو دور کرے۔

گڑھل پھول سرخ مشہور ہے — معتدل بلغمی اور گرم خفقان دور کرے۔ پھول کا شربت نافع جنون۔

کریلا قثاء الحمار — گرم خشک② پیٹ کے کیڑے مارے پتھری توڑے جریان دور ہو۔

کرنا مشہور درخت ہے — گرم خشک③ اس کے پھول کو عرق بہار کہتے ہیں۔

کستوری مشک نافہ مشک — گرم③ خشک② حرارت عزیزی اور باہ زیادہ کرے۔

کسنبہ یا کسم عصفر اخریض — گرم② خشک① شہد میں ملا کر لگانا بواسیر اور داد کو مفید ہے۔

کسیرو ایک گھاس پانی میں اگتی ہے — سرد② تر۔ خفقان دور کرے۔ پیاس اور جلن کو تسکین دے۔

کسیس زاک زرد زاج اصفر — گرم خشک② طحال کی سختی دور کرے۔ ورم تحلیل کرے۔

کشمش مشہور میوہ ختی ہے — گرم تر① خون کا جوش کم کرے۔ بدن موٹا کرے۔

پھوٹ — مبیھی۔

ککڑ پھدی نگروندہ کمافیطوس — گرم خشک اس کا پانی گرم معدہ اسعا مقعد دور کرے۔

ککڑی خیار قثاء — سرد تر۔ حرارت اور پیاس بجھائے۔ صفرا کی تیزی کم کرے۔

نام	دیگر نام	مزاج و خواص
گلاب عرق	گلاب عرق جلاب	مرکب مائل بطرف سردی۔ ہاضم دست لائے لطیف کرے دل اور ارواح کو مفید۔
گلاب جامن	مشہور پھل زرد رنگ ہے	معتدل اعضاء رئیسہ یعنی دل ودماغ جگر کو طاقت بخشے
گل داؤدی	باسوم	گرم② خشک① حیض جاری کرے سوزاک کو مفید۔
گل دوپہری	چھوٹا پھول مشہور ہے	سرد تر پھول کا پانی ناک میں ڈالے تو آدھا سیسی کو آرام ہو۔
گل روغن	گل روغن دھن الورد	مرکب القویٰ۔ معدہ اور مقعد کی جلن دور کرے۔
کلغہ	تاج خروس جیق لسبلی	سرد خشک① تخم مقوی دل ہیں۔ نزلہ زکام وجگر کی حرارت دور ہو۔
گلقند	گلقند جلنجبین	گرم خشک② رطوبت زائد کو خشک کرے۔ بخارات دماغ کو مفید۔
گل مہندی	ہر رنگ کا پھول ہے	گرم تر بیج مقوی پتوں و پھل شاخ کا پانی جلی ہوئی جگہ کو مفید۔
گلنار	گلنار جلنار	سرد خشک② دست بند کرے۔ اعضاء کو طاقت بخشے۔
کلونجی	سیاہ دانہ حب السودا	گرم خشک حیض جاری کرے۔ مواد پکائے بلغمی کھانسی کو مفید۔
کلنجن	پان کی جڑ خولنجان	گرم خشک② ریاح نکالے آواز صاف کرے لذت دے۔
گلاب کا پھول	گل سرخ ورد	سرد خشک② دست لائے۔ لطیف کرے۔ دل اور ارواح کو مفید۔
کمرک	ایک پھل پھانکوں والا	سرد خشک② صفرا کی تیزی دور کرے۔ پیاس بجھائے۔
کندر	گوند ہے کندر	گرم خشک① خون بند کرے۔ مثانہ اور معدہ کو مضبوط کرے۔
کندرو	بوٹی کا پھل	سرد تر صفرا اور خون کا فساد بند کرے اس کی جڑ مسہل ہے۔
گندنا	بوٹی ہے کراث	گرم③ خشک② سودا کو تحلیل کرے۔ ہاضمہ اور کمر کو طاقت بخشے۔
گندہ بیروزہ	بارزد قنہ	گرم③ خشک② رحم اور فرج کی رطوبت صاف کرے۔
گندھک	گوگرد کبریت	گرم خشک③ خارش کھجلی کو لگانا و کھانا مفید ہے۔
کنول گٹہ	پانی کے درخت کا بیج	سرد تر۔ اس کا پانی بچوں کی پیاس کو روکے۔
[illegible]	[illegible] ام العمار	گرم خشک۔ باہ کو ترقی بخشے پٹھے کا پرانا درد دور کرے۔
کمیلا	کبیلا قنبیل	گرم خشک② آنت اور معدہ کے کرم نکالے۔

کونچ	ایک بوٹی زہردار ہے	گرم خشک مسک منی اور باہ کو زیادہ کرے۔
گوبھی	ایک مشہور ترکاری	سرد خشک۔ بول کا ادرار کرے۔ اس کا کھانا بواسیر خونی کو مفید۔
کوٹھ میٹھا	کوٹھ شیریں قسط الحلو	گرم خشک③ سردی کے درد اور نقرس کو اس کا لیپ مفید۔
کوڑی	خرمہرہ مشہور چیز	سرد خشک اس کی راکھ تلی کو مفید اور سنگرہنی کو مفید۔
گوکھرو	خارخسک خارخسک	سرد خشک① - پیشاب اور حیض کا ادرار کرے۔ پتوں کا پانی سوزاک کو نافع۔
گوگل ازرق	بوئے جھوواں مقل	گرم خشک② بواسیر کی ریح کو مفید۔ لیسدار خلطوں کو پاک کرے۔
گولر	انجیر آدم جمیز	گرم② تر① پھل، کھانسی درد سینہ و خون تھوکنے کو مفید۔
گوے بوٹی	ایک چھتہ دار بوٹی	گرم خشک② تخم بقدر ایک ماشہ ناف پر لگانا مسک ہے۔
گوند بطم	صمغ بطم علک بطم	گرم خشک بلغمی کھانسی اور سجلی کھانسی کو مفید۔
گوندنی	مشہور پھل	سرد تر اس کی جڑ کا غرارہ منہ پکنے کو مفید۔
گڑ	قند سیاہ مشہور میٹھا	گرم تر① بلغم دور ہو۔ ہاضم کھانسی کو مفید۔
گورخر	گورخر حمار الوحش	گرم خشک۔ پتہ آنکھ میں لگانے سے نزول الماء بند کرے۔
گوہ	سوسمار غضب	گرم خشک③ اس کی بیٹھ کا سرمہ پھولے اور نزول الماء کو مفید۔
کوا	زاغ غراب	گرم خشک② خون لگانے سے بال پیدا ہوں۔
کھجور	خرما ہندی رطب	گرم① تر۔ معدہ جگر باہ کو طاقت بخشے بدن موٹا کرے۔
کھربا	گوند ہے قرن المبحو	معتدل معدہ پر لگانے سے خوف دور ہوتے خون بند کرے۔
کھپریا	سنگ بصری توتیا کرمانی	گرم خشک۔ آنکھ کی صحت قائم رکھے آنکھ اور ناک کے زخم کو مفید۔
کھرنی	مشہور پھل کھانے کا ہے	گرم① تر② منی گاڑھا اور باہ پیدا کرے۔ سوزاک کو مفید۔
گھونگچی	چشم خروس عین الدیک	گرم③ خشک③ تین قسم ہوتی ہے۔ سرخ۔ سفید۔ سیاہ۔
کھیرا	خیار بادرنگ قثر	سرد② تر۔ پیاس بجھائے۔ دماغ کے گرم مرض کو مفید۔
گھی	روغن زرد سمن	گرم تر① موٹا کرے۔ پکائے سینہ اور حلق کی خشونت دور کرے۔

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
گھیکوار	لیغوا	جبارا	گرم خشک③ بلغمی بیماریوں اور طحال کو مفید۔
گھڑیال	نرنگ	تمساح	گرم② خشک③ اس کا قضیب ریت کر کھانا مقوی باہ ہے۔
کھنکھجورا	ہزار پایہ	سبعہ	گرم خشک③ اس کے خون میں الماس کے پہلو گل جاتے ہیں۔
کٹ بڑھئی	ہدہد	بوبک	گرم خشک② اس کا دل مقوی باہ پتہ آنکھ کی سرخی کو مفید۔
کیچوا	گل خورد	خراطین	گرم تر مقوی باہ۔ تیل کنجد میں پکایا ہوا طلا کرنا آلہ تناسل کو دراز کرے۔
گیرو	گل سرخ	طین مغرہ	سرد خشک② حیض بند ہو۔ مواد کو تحلیل کرے خون بند کرے۔
کیسر	کرکیاس	زعفران	گرم② خشک① اس میں اگر ایک تری رکھی جائے فوراً پیشاب۔
کیکڑا	خرچنگ	سرطان	سرد② تر۔ اس کی خاک سل دق اور زیادہ لاغر ہو جانے کو مفید۔
گیندے کا پھول مشہور پھول	گل صد برگ		گرم خشک غرارہ درد دانت کو مفید کان میں ڈالنے سے درد کو آرام۔
گیہوں	گندم	مشہور غلہ ہے	گرم① معتدل عمدہ خوراک کثیر الغذا نیک خون پیدا کرے۔
کیوڑہ	کیوڑہ	کاذی	سرد خشک اس کا عرق فرحت بخش خفقان معدہ دل کی حرارت کو مفید۔
کیٹ	ریم آہن	خبث الحدید	گرم② خشک③ بار بار پیشاب آنا اور مثانہ کا قرحہ دور ہو۔
گیدڑ	شغال	ابن آوی	گرم خشک① دائیں آنکھ اس کی گلے میں لٹکانا نظربد کو نافع۔

باب لام

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
لاجورد	مشہور پتھر نیلے رنگ کا		سرد خشک آنکھوں کے درد اور پھلی کو مفید۔

لاکھ	لاک	لک	گرم② خشک③۔ بدن دبلا کرے۔ جگر اور باہ کو طاقت دے۔
لال	لعل	پتھر قیمتی ہے	معتدل مائل بحرارت تمام سوداوی مرضوں کو مفید۔
لالہ	گل ہزارہ	سرخ پھول ہے	گرم خشک دودھ کے ساتھ پینا حیض اور پیشاب کھولے۔
لہلو	لجوق	چھوٹی سوئی	سرد② تر۔ بلغم سودا کو دست کی راہ نکالے حیض کھولے۔
لوکاٹ	مشہور میوہ ہے		سرد② تر۔ خون اور صفرا کی تیزی کو تسکین دے۔
لوبان	درخشخک	ضرد	گرم خشک③۔ سرد کھانسی کو مفید۔ اس کا چبانا دانتوں کو مفید۔
لوبیا	لوبیا	غلہ ہے	گرم② تر۔ ریح کو نرم کرے۔ جنین کو خارج کرے۔
لودھ پٹھانی	چھلکا ایک درخت کا		گرم خشک②۔ بلغم کا فساد دور کرے۔ منی کو غلیظ کرے۔
لونگ	میخک	قرنفل	گرم خشک② ارواح اور اعضاء رئیسہ کو طاقت بخشے۔
لوہا	آہن	حدید	گرم خشک۔ اس کا بجھا ہوا پانی معدہ کو طاقت بخشے۔
لوہچون	تفال آہن	توبال الحدید	گرم خشک②۔ سنگرہنی اور ضعف باہ دور کرے۔
لون	نمک	ملح	گرم پانچ قسم کا ہوتا ہے۔ سونچر' کالا' کچلون' سانبھر' لاہوری۔
لومڑی	روباہ	ثعلب	گرم خشک۔ پتا سونگھنا مرگی کو مفید۔
لہسن	سیر	ثوم	گرم خشک②۔ حلق پاک کرے۔ پٹھوں کے مرض لقوہ فالج کو نافع۔
لہسوڑہ	سپستان	دبق	معتدل پیٹ اور سینہ اور حلق نرم کرے۔
لیموں کاغذی	لیموں کاغذی	لیموں خالص	سرد① خشک۔ جلن پیاس اور یرقان اور متلی وغیرہ کو مفید۔

باب المیم

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
مائی چھوٹی	گزمار	ثمرالاثل	سرد② خشک③۔ خون و دست روکے ضعف جگر و احشا کو مفید۔
مائی بڑی	گزمازج	ثمرة الطرفا	سرد خشک②۔ دست بند کرے رحم کی رطوبت کو مفید۔
مازو	مازو	عفص	سرد خشک۔ رحم کی رطوبت بند کرے۔ آنکھ کے مرض کو مفید۔

مکڑی کا جالا	ابرکانیا	نسج العنکبوت	گرم خشک اس کو گلے میں لٹکا باندھے۔ بخار کو مفید۔
مکو	ریاہ زیک	عنب الثعلب	سرد خشک② اور بعض سرد③ تر ورم کو تحلیل کرے اور مواد کو پکائے۔
مکھانا	مشہور چیز ہے		گرم تر۔ منی پیدا کرے۔ بدن اور اعضاء کو طاقت دے۔
مکھن	مسکہ	زبد	گرم① تر②۔ بدن موٹا کرے۔ سدہ کھولے خشک کھانسی کو مفید۔
ملائی	بالائی	شیمہ دو آب	سرد تر شکر کے ساتھ ملا کر کھانا منی پیدا کرے اور بدن موٹا ہو۔
ملٹھی	بیخ مہک	اصل السوس	گرم② خشک کھانسی کو مفید۔ سینہ کو صاف کرے۔
منڈی بوٹی	مشہور بوٹی گول پھول ہے		گرم② تر۔ مصفی خون، اعضاء رئیسہ کو قوی اور روح کو مفید۔
منقی	مویز	زبیب	گرم تر۔ آنت کو صاف کرے بدن کو موٹا کرے۔
موٹھ	مشہور غلہ ہے		گرم خشک خون صاف کرے۔ قبض کرے۔
موتی	مروارید	لولو	سرد خشک②۔ امراض دل۔ جگر گردہ کو مفید۔
موچرس	گوند سنبھل		سرد خشک۔ امساک کرے دست اور حیض کا خون بند کرے۔
موصلی	شہد دو قسم کی ہوتی ہے		گرم خشک②۔ بدن کو طاقت دے منی زیادہ اور گاڑھا کرے۔
مولسری	مشہور اس کا پھل ہے		پھل سرد خشک②۔ پھول گرم خشک چھال اور تخم سیلان منی کو روکے۔
مولی	ترب	فجل	گرم② تر①۔ سنگ گردہ اور مثانہ کو نکالے دے ہضم۔
مولی کا بیج	تخم ترب	بزر الفجل	گرم خشک②۔ ورم طحال کو مفید۔ داغ جسم کے دور ہوں۔
موم	موم	شمع	گرم② معتدل۔ لیپ کرنے سے چوٹ کا درد موقوف ہو۔
مومیائی	مشہور پہاڑی کی رطوبت		گرم③ خشک②۔ دودھ میں حل کر کے پینا چوٹ کو مفید۔
مونگ	ماش	مشہور غلہ	سرد① خشک② تر معتدل۔ بیماریوں کے واسطے عمدہ غذا۔

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
مونگا	مرجان	مرجان	سرد خشک②۔ بچے کے گلے میں لٹکانے سے خواب میں نہ ڈرے گا۔
مونگے کی جڑ	بیخ مرجان	بسد	سرد① خشک۔ خون کو بند کرے۔ جنون مالیخولیا خفقان کو مفید۔
مور	طاؤس	طاؤس	گرم خشک②۔ چربی کا طلاء محرک باہ شوربہ ذات الجنب کو مفید۔
ممّا	سنا	سنا مکی	گرم خشک①۔ سودا، صفرا بلغم کو دست کی راہ نکالے
مہندی	حناء	حناء	مرکب القوی مائل سردی۔ جلد کے امراض کو مفید۔
میتھی	حلبہ	شملیت	گرم خشک②۔ سرد امراض کو مفید درد کمر سردی مثانہ رحم کو نافع۔
میدہ سک	سغاث	کلخ	گرم② خشک اکسرو جبرو ضربہ و سکتہ کو مفید۔
مین پھل	جوز القی		گرم خشک②۔ فرزجہ اس کا فرج کو تنگ کرے۔
مینسل	کبریت احمر	زرنیخ احمر	گرم خشک④۔ لیپ اس کا امراض جلد خش کھجلی وغیرہ کو مفید۔

باب النون

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
ناخونہ	گیاہ قیصر	اکلیل الملک	گرم خشک④۔ اس کا جوشاندہ امراض مقعد اور درد معدہ کو نافع۔
ناریل	نارگیل	نارجیل	گرم خشک① موٹا کرے باہ ہو۔ نیک خون پیدا ہو مگر غلیظ ہو۔
ناریل دریائی	مشہور چیز ہے		گرم خشک۔ ہوائی وبائی ضرور دور کرے۔
نارنگی	مشہور پھل ہے		سرد تر پیاس بجھائے صفرا اور خون کی تیزی کو دور کرے۔
ناشپاتی	مشہور چیز ہے		میٹھی معتدل۔ دیر ہضم۔ بدن موٹا کرے۔
ناگدون	بلغون	ناردیہ	گرم تر پھوڑا پھنسی دور ہو اس کے بیج گرم خشک معدہ کو مقوی۔
ناگرموتھا	سلطہ زمین	سعد کوفی	گرم① خشک②۔ منجن دانتوں کو مفید۔ فہم اور عقل کو زیادہ کرے۔

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
ہڑتال	ہڑتال	زرنیخ اصفر	گرم خشک۔ اس کا تیل خارش فوطوں کو مفید۔
ہڑ زرد	ہلیلہ زرد	ہلیلج اصفر	سرد خشک دست لائے۔ سدہ کھولے۔
ہڑ کالی	ہلیلہ سیاہ	ہلیلج اسود	سرد خشک کابلی معتدل۔ سودا کو دست کی راہ نکالے۔
ہرن کھری	گیہوں کے کھیت میں بوٹی ہوتی ہے		گرم تر۔ ہرن کے کھری کی مانند یہ بوٹی ہوتی ہے۔ جریان دور ہو۔
ہرن	آہو	غزال	گرم خشک②۔ کھال پر بیٹھنے سے زہریلے جانوروں سے امن ہو۔
ہلدی	زرد چوبہ	عروق الصفر	گرم خشک۔ ورم کو تحلیل کرے۔ آنکھوں کو طاقت دے۔
ہلدیہ	جڑ ہے مانند ہلدی کے		گرم خشک④۔ روح کا جوہر فنا کرے کیمیا گروں کے مطلب کی ہے۔
ہلہل	ایک مشہور گھاس ہے		گرم تر۔ پتوں کا پانی درد کان کو مفید۔
ہنسراج	پرشیاؤشاں	شعرالعرض	معتدل۔ سینہ کو پاک کرے۔ حیض اور پیشاب کھولے۔
ہیرا	الماس	الماس	سرد خشک④ گلے میں لٹکانا دل کو طاقت اور رنج دور کرے۔
ہیرا کسیس	زاک سبز	زاج اخضر	گرم③ خشک③۔ تین ماشہ کھانا زہر دور کرے۔
ہینگ	انگوزہ	حلتیت	گرم④ خشک③۔ ریح کو نکالے ہاضمہ کرے۔ بدن میں حرارت پہنچائے۔

باب الیاء

اردو	فارسی	عربی	خاصیت
یاقوت	یاقوت	مشہور پتھر ہے	معتدل سرد خشک خفقان و وسواس کو دور کرے۔
یشب	سنگ یشم	حجر یشم	سرد خشک گلے میں اس کا لٹکانا خفقان اور خون گرنے کو مفید دل معدہ کو طاقت دے۔ کشتہ اس کا نہایت مفید ہے۔

خواص منڈی بوٹی

یہ بوٹی نم دار جگہ میں
ایک نکھی کی طرح سے گول نرم لگتا ہے۔ پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کے باریک پتے اور پھل اس کا
خواص اس کے بہت ہیں۔ لیکن مختصر مفید خاص

درج اس جگہ کیے جاتے ہیں۔

جب اس بوٹی کو پھل پھول نہ لگا ہو اس وقت صبح ہی اس کو جڑ سمیت اکھاڑ کر سایہ میں خشک کر کے گھی، شکر، نشاستہ میں ملا کر کھائیں تو جوانی برقرار رہے اور بال سیاہ رہیں۔

دوسرے ہندی بیدوں نے لکھا ہے کہ جب تک اس میں پھل پھول نہ آئے اس میں آب حیات ہوتا ہے۔ اگر اس کی جڑ کو برابر ایک سال تک تھوڑے تھوڑے کھائیں تو فوائد کثیر ہوں اور اگر اس کا پھل بغیر پانی کے نگل جائیں تو ایک سال تک درد چشم نہ ہو اور اگر اس کو تھوڑے نم دے کر اور روغن چنبیلی وغیرہ سے ہاتھوں کو چرب کر کے چھیہ پھل جنتر سے نکال کر ایک ماشہ پان میں موسم سرما میں کھاؤ۔ عجیب طاقت ہو گی۔

بھنائی بیگن
بھلارنگ بھلانواں
بیال ونت اونٹ کٹارا
بیارنی اجوائن خراسانی
بکل رنگ مرچ سیاہ
بیاکر بکھی ناخونہ
بھوررا اونٹ کٹارا
بھوندری اروی
بھنک بھیڑا
بھارنگی بابرنگ
برنگراج بھنگرا
بربسوئی کرتھل

پ

پاڑا بارہ سنگھا
پانٹل لوائیز
پاپڑہ خبازی
پاڑ سولا
پاچ زمرو
پارجات درخت موچرس
پالنگا پالک
پترج تیزپات
پالنڈا پیاز
پارو پارہ
پانسخ فاختہ
پالندی نسوت
پٹی کلتھی
پدم چارنی گل نیلوفر
پدم کنول گٹہ
پدم بیج مکھانہ
پراول مونگا
پرون وا سماسید
پرمیتھا پیٹھا
پرپٹ پت پاپڑا
پرپال چرونجی
پریامال چلغوزہ
پرتاس گل خطمی
پلاس ڈھاک
پنس کٹھل
پنجانگ گن ارنڈ
پنوالی مونگا
پنانگ ناگ کیسر
پنڈاس کنگ آلو
پنڈکی فاختہ
پوتشہ کافور
پوگی پھل سپاری
پھیس جھنک لوبیا
پھاکرا درخت کا کٹھل
پھروکہ فالسہ
پھلیندا جامن
پھلد بھلانواں
پیت مونگ
پیوکہ بھولی
پیاز چرونجی

ت

تارہ مکھی روپا مکھی
تال نریاس تاڑی
تار تیر ورق چاندی
ترپٹ کھیرا
ترکنٹک گوکھرو
ترپتا نسوت
تربی بابرنگ
ترال سرو
تکر چھاچھ
تنبول پان
تنڈلیکہ چولائی
توپ گائے کا کھیل
تنڈول چاول
تنڈکیری کپاس
تواک تج
توتھک نیلا تھوتھا
تونبی کدو
تینجو توری

ج

جائی پھل جائفل
جناور چرائتہ
جٹیلا بچ
جٹاباسی بالچھڑ
جیا گڑہل
جرناشنی گلو
جنٹ جنڈ کا درخت
جوابھوک جواکھار
جل ارسٹ جل نیب
جو جھرو سرپھوکہ
جھاڑ سناء
جیٹھی ملیٹھی
جھال جمالگوٹہ

چ

چاکوت پالک

گرجن — گاجر
کوورد ست — مسطگی
کدلی — کیلا
کرایل — کلونجی
کڑا — درخت اندرجو
کڑا مولگ — پیپلا مول
کشت برکشت — مروڑ پھلی
کشت — کوٹھ
کشماٹڑ — پیٹھ
کلھنداکنگ — تربوز
کلاپ — کھجلہ
کلب بیج — کالادانہ
کلستا — ستاور
کلافر — لونگ
کلارم — بھینڑ
کمود — نیلوفر
کمونی — کھو
کمبو — سنکھ
کنجلک — کنول کے پھول کا زیرہ
کنٹک پھل — گوکھرو
کنکم — زعفران
کندھر — چولائی
کندش — سنبل
کندکسی — گکھو
کنکاری — کٹائی خورد
کنکا — کوڑی
کنہلا — کنھرا
کندرک — کینچلی سانپ
کودار — کپتار
کوال — کوا
کوکر — کتا

کوکھانڈ — پیٹھ
کوسماتکی — توری
کوکڑچھدی — نکرونده
کولی کاندا — سفید پیاز
کودرم — کیوڑا
کوسام — امرود
کوشاتکی — گھیا توری
کھندا — پیٹھ
کھڑی — کھڑیا مٹی
کھاپریا — نیلا تھوتھا
کھدرستا — کوری کھانڈ
کھتل — مین پھل
کھرکاکولی — کیلا
کھنکتناندک — چاول
کھیلی کھیلا — مائیں
کھس — پوست ڈوڈا
کھنٹارک — سن
کوارے — گھیکوار
کنکائی — بسفائج
کھرا — خرگوش
کیراٹ — چرائتہ
کنتھل — ساگ منر

گ

گعکون — قفل دراز
گرونچی — گلو
گگن دھول — کھمبہ
گعماس — لوبیا
گنعارک — گل داؤدی
گل مول — گل عباسی
گندبکل — اذخر

گنجا — کنگھی
گندہ سالی — پھپی
گندہ پیلی — گندہ بیروزہ
گوچھر — گل پپتا
گورکھ ککڑی — گوکھرو
گولی — بڑی ککڑی
گول کل — مونگا
گوہنڈ — گلاب جامن
گودھومرنکہ — گیندا
 — بھوی گیہوں

ل

لانی — اشنان
لاہی — السی
لاچھا — لاکھ
لبھڑا — لبھوڑا
لجالو — لجونتی
لسکہ — لبھوڑا
لکشو — بڑھل
لکھومارک — چھوئی مائیں
لرا — باجرا
لوچن — طباشیر

م

ماکھ — اڑد ماش
ماچیک — شہد
ماسی — بکری
ماسی — بالچھڑ
مارکھ — لال ساگ
ماکشت — موٹھ
مچھکا — مائیں

مدن	موم
مدھ	شہد
مدن پھل	مین پھل
مدھوکار	چکوترہ
مدھرا	کیلا
مدھ کرکٹی	بیگمی چاول
مرگ	ہرن
مرت سنا	پھٹکڑی
مرکٹ	کونچ
مرکھی	بابونہ
مچکندکا	شکر سفید
مستک	ناگرموتھ
مکتا	موتی
مکتا سوکت	سیپ
مکد بن	مہندی
متھ	دہی
مندوک پرنی	کٹائی
مسپہ تھا	کنگی سفید
مونسر	نشاقل
مونک	مہوا
مولکی	مولی
مول	پھول آم
مولک	مولی
موردا	مروڑ پھل
مونٹڈی	نرگس
مہانیب	بکائین
مہاشیاما	نسوت
مہاکوساتکی	گھیاتوری
مہینڈھانگی	دودمی
مینڈگی	سنبھالو
میکھلہ	چولائی

ن

ناگ	سانپ
ناکیر	نارجیل
نال	شاخ کنول
نمبک	لیموں
نوسادر	نوشادر
نولائی	برگ درخت لیموں
نہلکا	کاہی
نونیت	مکھن
نیل کنٹھ	نیل کنٹھ
نیترمالا	ناگرا ساروں
نہنک	پارہ سنگا
نیندی	تکمسی
نیہال	چرائتہ
نین جوت	مامیراں
نینکو	سنبھالو

ی

یاس	جوانسا
یارک	کسنبھ
یالک	پلاس ڈھاک
بجتھا	کیلا
تیل	تل
یجھدھوپ	رال
یکرگنگا	بیر
یواسنک	جوانسا
یوائی	اجوائن
یوانکا	اجوائن
یوگندھرا	جوار
یوگسار	نارنگی

فہرست ادویات عربی و فارسی نام معہ ترجمہ اردو

نوٹ:۔ جس دوا کا نام اردو میں کوئی نہیں اس کا وہی نام لکھ دیا گیا ہے۔

الف

عربی	اردو
آبنوس	آبنوس
آبباز	کشتہ سیپ
آنبج	انبہ
ابریون	گل کفلہ
ابریشم	ریشم
ابغر	شورہ
ابر کاکیا (ف)	ککڑی جالا
ابو خلسا	رتن جات
ابقع	کوا
ابل	اونٹ
ابن آوی	گیدڑ
ابن عرس	نیولا
اترج	بجورہ لیموں
اثل	جھاؤ
اثمد	سرمہ
ارز مونجرا	سوکھرا چاول
ارثاس	.
اربع و اربعین	کنکھجورا
ارضہ	دیمک
ارنب	خرگوش
اذن الفار	چوہائی
اذخر	گند میل
اذن الفیل	رسوت کا پیڑ
اسرنج	سیندور
اسطوخودوس	[illegible]
اسفاناخ	پالک
[illegible]	[illegible]
[illegible]	جنگلی پیاز

عربی	اردو
اسفیداج	سفیدہ کاشغری
اسد	شیر
اوشنہ	چھڑیلہ
آش جگان	جند بید ستر
اصل الرازیانج	سونف کی جڑ
اصل السوس	ملٹھی کی جڑ
اصل الفلفل	پیپلا مول
اصل الاس	اود ہروی جڑ
اصل الکاذی	کیوڑہ کی جڑ
اصل السوسن	سوسن کی جڑ
اصل حب السلاطین	جلاپا
اصل الہندبا	کاسنی کی جڑ
اصابع الصفر	ہتھ جوڑی
اقراس الکلب	کھنکالی
اطریلال	کاگ جنگھا
اظفار الطیب	نکھ
اظفار الجن	کرن پات
اثلق	سنبھالو
آتشخور (ف)	چکور
آجاص	آلو بخارا
آجر	اینٹ
اخریص	کسم
احمر	لال چڑیا
اذریون	سورج مکھی
آراک یا آراک	پیلو
ازرق	کچور
تورز یا اروک	کنج
آنک	[illegible]
الماس	ہیرا
[illegible]	آنولہ
ام غیلاں	ببول
اسناء الارض	کینچوا

عربی	اردو
انجبار	
امیر باریس	زرشک
انزروت	لائی
القرویا	بھلاونواں
ایل	بارہ سنگا
اسروع	
اسپ (ف)	گھوڑا
استر	خچر
اسقنقور	جنگلی ناکو
اسقولوقندریون	جنگلی ناکو
اسقوردیون	جنگلی لہسن
اشترغار	اونٹ کٹارا
اشراش	سریش
اشق	کاندر
اشنہ	لانی
انیسون	رندلی
انفحہ	پنیر مایہ
انکمہ	چرچٹا
انسان الماء	دریائی آدمی
انجیر آدم	گولر
اوقاموتی	بن پوستہ
لوز قاز	بطخ
اہلیلج اسود	کالی ہڑڑ
آہک	چونہ
اقشرہ	رس گنے کا
افتیمون	اکاس بیل
اقاقیا	کیکر کا گوند
اقحوان	مرہٹی یعنی جنگلی بابونہ
اقلیمیائے محرق	چاندی کا
سیل	
اکارع	کلا پایہ
اکشمکٹ	کرنجوہ

اکلیل الملک ناخونہ
الیفی صعتر
انوا مروڑ پھلی
انجیو او تنگن
اناس
انسان آدمی
انیس
انگوزہ ہینگ
اوشہ کندر
آہن (ف) لوہا
اہلیج کابلی انجبار جڑ
ارسا بیخ سوسن

ب

بزرالہندی تربوز کا بیج
بزرالیل ککڑی کا بیج
بادنجان بینگن
بزرالجزر گاجر کے بیج
بزرالعق جماہاری کا بیج
بزرالحرمل اسپند
بزرالحسک گوکھرو
بزرالحماض چوکے کا بیج
بزرالخطمی بیج خطمی کا
بزرالحمم توری
بزرالخس کاہو
بزرالشاہترج شاہترہ کا بیج
بزرقان بھبسری
بزرالخرفع ترف کا بیج
بندق گوندل
بزرالقثا کھیرے کا بیج
بزرالحیہ تخم [illegible]

بزرباز جاوتری
بزرالکتان السی کے بیج
بابونج بابونہ
بزربقلہ الیمانی چولائی کا بیج
بادروج جنگلی تلسی
بزرالبحرجیر چندسر
بامیا بھنڈی
بزرالرطب -
باسوم گل داؤدی
بزرالریحان تخم ریحان
ببغا طوطا
زرالسعاب تتلی کا بیج
برنجاسف گندہ مار
بزرالسلق چقندر کا بیج
برطانیقی سریالی
بزرالفجل مولی کا بیج
برش امرلتہ
بزرالقثاء ککڑی کا بیج
بزرالاسفاناخ پالک کا بیج
بزرقطونا اسبغول
بزرالقنب بھنگ کے بیج
بقلہ یمانیہ چولائی
بزرالبطیخ خربوزہ کا بیج
بادرنجبویہ بلی لوٹن
بزرالبنج ابیض اجوائن خراسانی
باقلا باکلا
باز باز
باشق باشہ
بادیان سونف
بادآورد اونٹ کٹارا
[illegible]

بان بکائین
بادیان خطائی -
برنجوشت پسو
بزرشبت سویہ کا بیج
برنج کابلی بابڑنگ
بزرقرنجمشک رام تلسی کا بیج
بزرالانرج لیموں کے بیج
بزرالقطف بتھوے کا بیج
بزرالبصل پیاز کا بیج
بقلۃ الحامض چوکا کا ساگ
بزرلکرفس اجمود کے بیج
بقلۃ الانصار لوبیا کا ساگ
بزرالکرفس اجمود کے بیج
بقلۃ الصرف سرسوں کا ساگ
بزراللسان الحمل بارتنگ
بقروحشی نیل گاؤ
بزرالنمام -
بلح ہما
بزرالہلیون ناگدون کے بیج
بلوط بلوط
بزرالمحلبیہ پیٹھ کا بیج
نبق بیر
بسد احمر مونگے کی جڑ
بندق ہندی ریٹھہ
بستان افروز جماہاری
بوم الو
بط بطخ
بوش در بندی -
بغل خچر
[illegible] بیری

جاوشیر صمغ درختے
جاموش بھینسا
جاء النہر
جبن پنیر
جدوار زربسی
جرجیر ترہ تیزک
جراد ٹڈی
جراد البحر جھینگر
جریش بام مچھلی
جزر گاجر
جعدہ عنبر بید
جعرانہ سوال
جعل کریلہ
جغر
جلاب ورد گلاب
جلاپا جلاپا، مسہل بیج
جلنجبین گلقند
جلنار گلنار
جمیز گولر
جمد برف
جلبان مٹر کابلی
جند توقا بسکھپرہ
جند بید ستر اودبلا کے خصیے
جنطیانا پکھان بید
جوز اخروٹ
جوز بوا جائفل
جوز القی میتھل
جوز ماثل دھتورہ
جوز الطیب جائفل
جوز السرو سرو کا پھل
جوز الھند اخروٹ
جلب بھیکڑ
جیلان عناب

چ

چشک (ف) چاکسو
چغد (ف) آلو
چکی (ف) کشل
چلپاسہ (ف) چھپکلی

ح

حاج جوانشہ
حاشا
حاسشی حسن یوسف
حب الآس اودبرا کے بیج
حبق کلفہ
حب البان بکاین کے بیج
حب البقر مٹر
حب بلسان
حب الخضرا پستہ
حب السودا کلونجی
حب الخروع ارنڈ
حب الرمان انار دانہ
حب الرشاد ہالون
حب الزبیب منقہ کا دانہ
حب السفرجل بہیدانہ
حب السلاطین جمالگوٹہ
حب الکتم نیل کے بیج
حب السمنہ چرونجی
حب الصنوبر چلغوزہ
حب القلقد شہالو کا بیج
حب القرع کدو کا بیج
حب القطن بنولہ
حب القلقل جنگلی انار دانہ
حب القلب بھلانواں
حب النیل کالا دانہ
حب القلت کلتھی
حباحب جگنو
حباری چرز
حب المحلب کھمونی
حب سلطان الاشجار سرس کا بیج
حب الفہم بھلاواں
حب العروس سرد چینی
حب الزلم
حب القرطم کسنبھ کا بیج
حب العصفر
حجر المقناطیس چمک پتھر
حجر الشب یشب پتھر
حجر المحک کسوٹی
حجر النار اگن جھاڑ پتھر
حجر البقر گاؤ لوچن
حجر البلور بلور
حجر الدم شان
حجر السمک سنگ سر
حجل چکو
حداۃ چیل
حداق جنگلی بینگن
حدید لوہا
حرباہ گرگٹ
حردون باہمنی
حریش کنسلائی
حرف سرسوں
حصیٰ البان لوبان

دہن — تیل
دہن البابونج — روغن بابونہ
دہن الجوز — روغن اخروٹ
دہن حب البیخ — روغن مغز اب
دہن حب بلسان — روغن بلسان
دہن حب الفہم — روغن بھلانواں
دہن حب قرطم — روغن کسمب
دہن حب قرع — روغن مغز کدو
دہن حب صرف — روغن سرسوں
دہن بزر القثا — روغن مغز ککڑی
دہن بزر المحلب — روغن محلب
دہن بزر طیب — روغن بلاس پاپڑہ
دہن خس — روغن خس
دہن الخشخاش — روغن خشخاش
دہن زیتون — روغن زیتون
دہن السمسم — روغن تل
دہن الخردل — روغن سرسوں
دہن شجرۃ الکتن — روغن دیودار
دہن عود — روغن عود
دہن الکتان — روغن السی
دہن گندجن — روغن گندجن
دہن اللوز — روغن بادام

دہن مالکنگنی (ف) — روغن مالکنگنی
دہن مہوہ — روغن مہوہ
دہن نارجیل — روغن کھوپرہ
دہن نیب — روغن نیب
دہن ورد — روغن گلاب
دیک — مرغ
دیوچہ (ف) — دیمک

ذ

ذات لذائب — برگد
ذباب — مکھی
ذئب — بھیڑیا
ذراریح — تیلن
ذرہ — جوار
ذہب — سونا

ر

رازیانج — سونف
راوند — ریوند
راسن — زنجبیل شامی
راتنج
رب السوس — ملٹھی کا ست
رجل الغراب — کاک جنگھا
رجل الجراد — برہمی / طالیسفر
رصاص الابیض — قلعی
رصاص اسود — سیسہ
رطب — چھوارا
رمان الحلو — انار میٹھا
رمان الحامض — انار کھٹا
رمان مخوش — انار کھٹمٹھا
رمل — ریت
رولبان — جھینگا
روح البیح — چرس
روستیج — سنگ راخ
روناس — مجیٹھ
روباہ — لومڑی
ریحان کوہی — جنگلی ریحان
ریباس
ریشہ خسخانہ — خس

ز

زاج ابیض — کسیس
زاج اخضر — ہیرا کسیس
زاک — پھٹکری
زب الارض — بل کتھ
زبد — مکھن
زبد البحر — سمندر جھاگ
زبیب — منقی
زجاج — کانچ
زراوند طویل — زراوند لمبا
زراوند مدحرج — زراوند گول
زرنب — طالیسفر
زرنباد — نرکچور
زرنیخ — ہڑتال
زرنیخ احمر — مینسل
زرد ورد — گلاب کا پھول
زرافہ — شترگاؤ
زرزور — مینا
زردک — گاجر
زعفران — کیسر

شب یمانی پھٹکری
شبرم آک
شبت سویہ
شبوط روہو مچھلی
شب جست
شجرۃ الجن دیودار
شحم گودا
شخار سجی
شعیر جو
شعر بال
شعر الجن کالی جھانپ
شعر الجبال
شعر الارض پرسیاؤشاں
شعیدا العریان جو برہنہ
شغال گیدڑ
شقراق نیل کنٹھ
شقاقل مثالی' دوحالی
شقائق لالہ
شکاعی اونٹ کٹارہ جیسا
شکر تیغال شکر تیغال
شلجم شلغم
شمع موم
شملیت میتھی
شیہم پکھری
شوکۃ العیبان
شوکۃ الجمال اونٹ کٹارا
شوکۃ البیضا جوانسا
شونیز کلونجی
شوکران
شیح درمنہ
شیر خشت شیر خشت
شیطرج ہندی چیتہ

شیلم منشا
شہدانہ شہدانج بھنگ

ص

صابن صابن
صبر/صبر سقوطری ایلوا
صحناۃ
صدف سیپ
صعتر ساتر
صرصر جھینگر
صرد لٹورہ
صعود ممولا
صمغ عربی کیکر کا گوند
صندل ابیض چندن سفید
صندل احمر چندن سرخ
صنوبر صنوبر
صفراغون ممولا

ض

ضان بھیڑیا
ضب سوسمار
ضبع بجو
ضرو لوبان
ضفدع مینڈک
ضیان جائی جوہی

ط

طباشیر بنسلوچن
طحلب کائی
طالیقون کانسہ دھات
طالیسفر برہمی
طراثیث ہلکتھو
طرخشقوق جنگلی کاسنی
طرایا بغ
طلق ابرک
طین ابیض کھڑیا مٹی
طین داغستانی گل
داغستانی
طین فارسی سرد ہونے کی مٹی
طین مختوم گل مختوم
طین ملتانی و خراسانی گچنی

ظ

ظلف کھر یعنی سم

ع

عاج ہاتھی دانت
عاقرقرحا اکرکرہ
عنم گلنار
عجوروف چیونٹا
عدس مسور
عرق الجبال موسیائی
عرق الصفر ہلدی
عروسک بیربہوٹی
عرعر سرو
عری سریش
عری السمک سریش ماہی
عسل شہد
عشبہ مغربیہ رسی

قرنفل لونگ
قریاۃ
قراد چیچڑ
قرد بندر
قرع المر کڑوا توبنا
قرفہ قرفہ
قز ریشم
قسط کوٹھ
قسب چھوارا
قثاء ککڑی
قثد کھیرا
قشر الاترج چھلکا لیموں کا
قشر البیض چھلکا انڈے کا
قشر الخشخاش ڈوڈا
قشر الرمان نسپال
قشر الفستق چھلکا پستہ کا
قشمش کشمش
قصب نے
قصب السکر پونڈا
قصب الذریرہ چرائتہ
قطف باتھو
قطن روئی
قطا
قطرب بھونرا
قلقاس اروی
قمحی گی
قمری قمری
قمل جوں
قنب بھنگ
قنبیل کمیلا
قنہ گندہ بیروزہ
قنفذ ساہی
قنبیط گوبھی
قنب بری گانجہ
قنطوریون کبیر
قنطوریون صغیر
قیصوم برنجاسف
قیر
قیقہر رال

ک

کات کاتھ
کافور کافور
کاذی کیوڑہ
کاکنج راجپوتکہ
کاہ کی گند ہیل
کاشم
کاغنہ بیر بہوٹی
کبک چکور
کبابہ سرد چینی
کبریت گندھک
کبش دنبہ
کبکج جل بیل
کتم وسمہ
کتھرا کتھرا
کرکم زعفران
کرب کرم کلہ
کتان [illegible]
کرکی کونج
کروان چوبیٹہ
کراع کلہ پاچہ
کرویا کالی زیری
کرم شب تاب جگنو
کراث گندنا
کرنب الماء نیلوفر
کزبرہ دھنیا
کسیلی کمیلا، بھیلی
کشف کچھوا
کلس چونہ
کلیز بھڑ
کلب کتا
کمثری امرود
کمون کرمانی زیرہ
کمازریوس منڈی
کمافیطوس ککروندہ
کمون ابیض زیرہ سفید
کمون اسود زیرہ سیاہ
کمون رومی کالی زیری
کمون ملوکی دیسی اجوائن
کندر پہاڑی گوند
کندش نک چھکنی
کنار بیر
کنجد تل
کنجدو لائی
کوشلون پکھان بید
کوشتہ کوٹھ
کمیلائی کمیلا
کیک پسو
کیتو بیا

گ

گردگان (ف) اخروٹ
گرگ (ف) بھیڑیا
گز (ف) جھاؤ

گاؤزانہ (ف) سٹر
گوگرد (ف) گندک
گوزن (ف) بارہ سنگا
گوش خراف (ف) کنلائی
گیاہ قیصر (ف) اکلیل الملک

ل

لاژورد لاجورد
لاذنہ سن
لاسن
لاعیہ
لبن دودھ
لبا بوکی
لبلاب عشق پیچہ
لبن الخشخاش افیون
لبن الاسد دودھ شیر
لبن الاتان دودھ گدھی
لبن البقر دودھ گائے
لبن الجاموش دودھ بھینس
لبن الحامض دہی
لبن الحمار الوحش دودھ گورخر
لبن الخفاش دودھ چمگادڑ
لبن الخنزیر دودھ سور
لبن الرماک دودھ گھوڑی
لبن الضان دودھ بھیڑیا
لبن الغزال دودھ چکارہ
لبن الناقہ دودھ اونٹنی
لبن الماعز دودھ بکری
لبن النساء دودھ عورت
لبن الابل دودھ اونٹنی

لحم الاسد گوشت شیر
لحم الابل گوشت اونٹ
لحم الایل گوشت بارہ سنگا
لحم ارنب گوشت خرگوش
لحم ابن العرس گوشت نیولا
لحم الاوز گوشت بطخ
لحم البازی گوشت باز
لحم ببغا گوشت طوطا
لحم البط گوشت بطخ
لحم البغل گوشت خچر
لحم البقر گوشت گاؤ
لحم البقر الوحش گوشت نیل گاؤ
لحم البقر الجبلی گوشت سرہ گاؤ
لحم التمساح گوشت مگرمچھ
لحم الثعلب گوشت لومڑی
لحم الجاموش گوشت بھینس
لحم الجراد گوشت ٹڈی
لحم الجغد گوشت الو
لحم الحجل چکور کا گوشت
لحم حمار الاہلی گوشت گدھا
لحم حمار الوحش گوشت گورخر
لحم الحمام گوشت کبوتر
لحم الحیہ گوشت سانپ
لحم الخنزیر گوشت سور
لحم الخطاف گوشت ابابیل
لحم الخفاش گوشت چمگادڑ
لحم الدب گوشت بھیڑ
لحم الدجاج گوشت مرغ
لحم الدراج گوشت تیتر
لحم الذئب گوشت بھیڑیا

لحم الرخمان گوشت گس
لحم الرخمہ گوشت بڑ گدھ
لحم الزرافہ گوشت شتر گاؤ
لحم البسرک گوشت نیل کنٹھ
لحم السلحفات گوشت کچھوا
لحم السلوا گوشت لوا
لحم السمانی گوشت بٹیر
لحم السنجاب گوشت سنجاب
لحم الشاہین گوشت شاہین
لحم الشقراق گوشت نیل کنٹھ
لحم الصفراغون گوشت ہلا
لحم الضان گوشت بھیڑیا
لحم الضب گوشت سوسمار
لحم الضبع گوشت بجو
لحم الطاؤس گوشت مور
لحم الظبی گوشت ہرن
لحم العصفور گوشت چڑیا
لحم العقعق گوشت مہوکا
لحم العندلیب گوشت بلبل
لحم الغراب گوشت کوا
لحم الفاختہ گوشت گگی
لحم القنہ گوشت ساہی
لحم الفرس گوشت گھوڑا
لحم الفیل گوشت ہاتھی
لحم القبرہ گوشت چنڈول
لحم القرد گوشت بندر
لحم القمری گوشت قمری
لحم الکبش گوشت دنبہ
لحم الکرکی گوشت کونج
لحم الکلب گوشت کتا
لحم اللق لق گوشت لک لک
لحم الماعز گوشت بکری

لحم المالک الحزین گوشت بگلہ
لحم المریس گوشت گینڈا
لحم الاکام وخامہ گوشت چکوا چکوی
لحم النسر گوشت گدھ
لحم النعامہ گوشت شتر مرغ
لحم النمر گوشت تیندوا
لحم الوعل گوشت پہاڑی بکری
لحم الواق واق گوشت پدا پدی
لحم الہدہد گوشت ہدہد
لحم الیوز گوشت چیتا
لحیۃ التیس کانٹل
رکماس کیسر
لسان الثور گاؤزبان
لسان الحمل مارتنگ
لسان العصافیر اندرجو
لعل لعل
لفت شلجم
لفاح جنگلی بینگن
لق لق
لک لاکھ
لوبیا لوبیا
لوز بادام
لولو موتی
لیمون نیبو

م

ماش اڑد
ماش ہندی موٹھ
ماش ومج مونگ
ماہیزہرج ہتھا جوڑی
ماء الکادی عرق کیوڑہ
ماء پانی
ماء الورد عرق گلاب
ماء الہندبا عرق کاسنی
ماء الثعلب فروق ٹکو کا پھاڑا
ہوا پائی
مائیثا
ما میران ما میران
ماء زیون
مالک الحزین بگلا
ماہ پروین زبسی
ماہی (ف) مچھلی
مار (ف) سانپ
ماکیان (ف) مرغی
ماہیمگ (ف) جھینگا
محدب پیٹھ
محمص چھاچھ
محمودہ سعبر
مرارہ پتہ
مرو کتوچہ
مرجان مونگا
مردار سنج مردار سنگ
مرزنجوش دونا مروا
مر بول
مرقشیشا سونا مکھی
مرمیس گینڈا
مرز چولائی
مرگ موش (ف) سنکھیا
مرجوک مسور
مستعجلہ
مشک کستوری
مشک طرامشیع جنگلی پودینہ
مشط الغول درخت کنگی
مشمش زرد آلو
مشنگ (ف) مٹر
مسکہ مکھن
مشک زمین موتھہ
مشک مسور
مشک دانہ مشک دانہ
مشیمہ دواب بچہ دان
مصطگی مصطگی
مغاث بھٹواکس
مغر ہکڑا
مغاج اونٹنی
مگس (ف) مکھی
ملح اسود کالا نمک
ملخ (ف) ٹڈی
ملح الزجاج کچلون
ملح اندرانی لاہوری نمک
ملح المحیط سمندر لون
مغاث سیدہ لکڑی
موز کیلا
موش کور چھچھوندر
مو (ف) بال
مور (ف) چیونٹی
مہک ملٹھی
میخک لونگ

ن

نارجیل کھوپرا
نارجیل دریائی کھوپرا

نوٹ: فہرستوں میں نام دیکھ کر پھر فہرست خواص میں کل حال پڑھ لیں۔ کیونکہ فہرست خواص صفحہ 174 سے شروع ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

نسخہ عجیب و غریب برائے قوت باہ

نسخہ منظوم

میں بتا دوں نسخہ قوت باہ کا — آزمودہ ہے یہ سب حکماء کا
ہفت عدد لے مغز تو بادام کا — پانچ عدد لیجو چھوارا کام کا
چار تولہ بھر ہم مصری اے عزیز — دیکھنا اس کا تماشہ باتمیز
ہم وزن مصری کے روغن گاؤ کا — ان سبھوں کو لے کے پھر حلوا بنا
تب کی جا اس میں دیتا ڈال شیر — یاد رکھو ہے یہ نسخہ بے نظیر
کھا بوقت صبح پیش از آفتاب — جب میں جانوں لا سکے قوت کی تاب

ضمیمہ خاص

میری 37 سال کی عمر
کے
معلومات خاص کا ذخیرہ

خدا کے فضل اور بزرگوں کی عنایت سے یہ ضمیمہ نہایت مجرب آزمودہ ہے۔ اگر خدانخواستہ اس کا عمل ایک دفعہ درست نہ اترے تو دوبارہ سہ بارہ ضرور کریں کیونکہ ذرا سے بھی نقص میں عمل ردی ہو جاتا ہے اس لیے نسخے کو جھوٹا نہ بتلائیں۔ اپنے عمل کا ہی قصور تصور فرمائیں۔

باب انتیسواں

جس میں چند بوٹیوں اور درختوں کے خواص وغیرہ درج ہیں

خواص آکس بوٹی

یہ بوٹی آکسن کے نام سے عام پنجاب اور ہندوستان میں مشہور ہے اور یہ پہاڑوں اور باغوں اور کھیتوں کی باڑوں میں عام مل جاتی ہے۔ عموماً گز تک لمبا پودا ہو جاتا ہے۔ پتے ذرہ لمبوترے مثل لہسوڑہ

سے کثرت اس لیے اس کو اسگند دیکی کہتے ہیں۔ بہت شاخیں اور [illegible]
کے مزاج تیز، بولنے، سونگھنے سے [illegible] لیکن سب پر خول غلاف کے طور پر چڑھا ہوا ہوتا ہے۔
کثرت سے ڈوڈیاں سرخ مثل گھونگچی

فوائد: اس بوٹی کے یہ ہیں۔
اول: اس کی جڑ نکال کر سایہ میں خشک کر کے ہم وزن برابر چینی ملا کر سنبھال رکھیں۔ اگر کوئی [illegible]
عامل سے جفت شدہ کیوں نہ ہو چند روز ایک کف دست پھنکا کر اوپر سے دودھ گائے یا بکری کا [illegible]
گرم کیا جائے پلائیں۔ اسی روز بیشہ آکر فائدہ دے اور چند روز میں تو بفضل خدا بالکل آرام ہو [illegible]
ہے۔

دوم: رعشہ، فالج، لقوہ و مرض اعصابی میں اکسیر ہے۔ حسب ترکیب بالا استعمال کریں۔
سوم: وجع الورک یعنی درد پیٹ میں ذیل کی ادویات کا حلوا بنا کر استعمال کرائیں۔ تین چار روز میں [illegible]
آرام ہو۔ جڑ بوٹی مذکور چھ ماشہ۔ آرد گندم، روغن زرد، شکر سفید ہر ایک دو تولہ میوہ جات جو دل چاہے
سب ایک دن میں کھلائیں۔
چہارم: جڑ بوٹی مذکور، شکر سفید، کونپل برگد سایہ میں خشک کر کے ہر ایک چھ ماشہ لے کر سفوف [illegible]
بنائیں۔ اوپر سے دودھ پلائیں۔ مولد منی اعلیٰ درجہ ہے۔
پنجم: جڑ بوٹی مذکور دودھ مادہ گاؤ میں گھس کر کچھ دنوں تک لگانا پستان نرم کو سخت کر دیتا ہے۔
ششم: ضماد محلل اورام خصوصاً مجلوق کو بے حد فائدہ دیتا ہے۔
ہفتم: جڑ بوٹی مذکور سات ماشہ ایک تولہ شہد میں ملا کر اسی مقدار چالیس روز تک کھانے سے [illegible]
ہے۔
ہشتم: شروع حیض سے جڑی بوٹی مذکور سات ماشہ ایک تولہ شہد میں ملا کر عورت کو چند روز کھلا [illegible]
[illegible] اور بعد حیض شوہر سے مقاربت کرنا معین حمل ہے اور بھی ہزاروں خوبیاں خدا نے اس کو دی [illegible]
جن کے لکھنے میں قلم کتاب بڑھتا ہے۔

خواص آک یعنی مدار عرف زہوک یا زاخل

یہ درخت پنجاب و ہندوستان میں ہر جگہ عام پیدا ہوتا ہے۔ اس کی زیادہ تشریح کی ضرورت نہیں
کیونکہ کوئی ایسا بشر نہیں جو اس کی شکل سے واقف نہ ہو۔ فوائد اس کے بے شمار ہیں لیکن یہاں [illegible]
نمونہ کے دیئے جاتے ہیں۔ جس سے عام لوگ فائدہ اٹھا کر دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔
(1) جڑ آک کی 5 تولہ اور سیاہ مرچ ایک تولہ۔ نمک سونچر ایک تولہ ان کو باریک پیس کر گولیاں [illegible]
بنا کر رکھیں۔ وقت ضرورت ایک گولی صبح ایک شام 6 ماشہ روغن زرد کے ساتھ کھلائیں۔ [illegible]
کے کھانے سے آرام ہو۔
(2) بیضہ والے کو ایک [illegible]

(3) ہاضمہ اور بھوک کے واسطے بعد کھانا کھانے کے ایک گولی نگل لینی مفید ہے۔

(4) اگر اس کے پھول میں سے لونگ نکال کر اس کے برابر نمک لاہوری اور فلفل دراز ڈال کر پیس کر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنالیں۔ اور کھانسی والے کو ایک گولی رات کو کھلائیں۔ کھانسی بالکل نہ رہے گی۔ اور بچوں کو ذرا چھوٹی گولی کھلائیں۔

(5) لونگ پھولوں کے بیچ سے ایک تولہ لے کر اس میں سیاہ مرچ تولہ ادرک ڈیڑھ تولہ سب کو ملا کر گولیاں بقدر نخود بنا کر جس کو ہیضہ ہو ایک گولی دینے سے فی الفور صحت ہو۔ درد پیٹ وغیرہ کو بھی مفید ہے۔

(6) پھول جس کا منہ بند ہو بقدر آدھ سیر۔ اجوائن پاؤ۔ سب کو باہم پیس کر سایہ میں خشک کریں اور صبح کو ایک کف دست عمر کا لحاظ کر کے کھلائیں۔ کھانسی' دمہ' باؤ گولہ بلکہ سب امراض شکم و سینہ کو دور کرے۔

(7) برگ پاؤ پختہ تیل کنجد میں جلا کر خوب پیس کر مرہم بنائیں اور جس کو مرض فوتوں کے چھوٹے بڑے ہو جانے سے درد فتق ہو اس مرہم کو چپڑ کر لنگوٹ باندھ لیں۔ فوراً آرام ہو۔

(8) اس کی جڑ اور پوست جڑ کنیر دونوں باریک پیس کر قدرے شہد ڈال کر غلولہ بنا رکھیں۔ قوت باہ کے لیے اس غلولہ کو قدرے شیر میں صندل کی طرح سے گھس کر عضو تناسل پر ضماد کریں اور صبح کپڑے سے صاف کر لیا کریں اور پھر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اسی طرح چند روز میں بفضل خداتندی و تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔

(9) کسی عضو پر ضربہ یا سقط سے ورم معروف بلم دوڑ جائے جس سے اکثر انسان کو زندگی کی امید نہیں رہتی پس ایسی حالت میں اس کی شاخیں بغیر پتوں کے کوٹ کر اوپر کا چھلکہ یعنی اس کی سن چار تولہ لے کر اس کو خوب باریک رگڑ کر ٹکیہ بنائیں۔ اور پھر دو تولہ گھی کڑچھی میں ڈال کر اس گھی میں ٹکیہ کو دونوں طرف سے سرخ کر کے نیم گرم ورم کے منہ پر باندھ دیں۔ اور پھر دیکھیں کہ کتنی جلدی مادہ بہہ کر ورم اور درد ایک پہر میں دور ہو جاتا ہے۔ پس اسی طرح دو تین ٹکیہ باندھنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(10) اس کے پتوں کا پاؤ بھر پانی لے کر اس میں دس تولہ روغن کنجد ڈال کر پکائیں۔ جب تیل رہ جائے اتار کر رکھیں۔ جوڑوں کے دردوں پر ملنا نہایت مفید ہے۔

(11) اس کا تمام درخت جلا کر راکھ کر کے نمک بنائیں۔ پھر چار تولہ یہ نمک ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر اس میں ایک تولہ پترہ تانبہ ڈال کر بند کر کے گل حکمت کر کے بھٹہ خشت یا چونہ یا برتنوں میں ایک دن کے اندر اس کو رکھ کر آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ آسمانی رنگ ہوتا ہے۔ یہ کشتہ پارہ نوش ہے۔

(12) اگر اس کا دودھ پانچ تولہ اور شیشہ نمک 5 تولہ ملا کر ایک کوزہ میں بند کر کے 5 سیر اپلوں کی آگ گڑھے میں دیں اور اس نمک کو پیس کر رکھ چھوڑیں درد دندان کے واسطے جہاں لگایا فوراً آرام ہوا۔

(13) شیر آک اس قدر لیں کہ جس میں ڈھائی تولہ سم الفار کی ڈلی ڈوب جائے۔ شیر میں ڈلی سات روز رکھیں پھر سات روز کے بعد نکال کر اس سم الفار کو مسکہ گاؤ میں تین روز خوب کھرل کریں پھر ایک رکابی میں ایک طرف رکھ کر ذرا خم دار کر کے دھوپ تیز میں رکھ دیں کہ صاف گھی بہہ کر الگ ہو

گھی میں نہ آئے۔ جس قدر گھی نکلے بحساب فی تولہ دو
جائے۔ یہ احتیاط ضروری ہے کہ سم الفار کا زہر گھی میں نہ آئے۔ لونگ، عاقر قرحا، جائفل، بیر بہوٹی ہر ایک ماشہ ماشہ سب کو
رتی۔ زعفران 2 رتی۔ مشک اور جاوتری۔ اگر کوئی شخص بالکل نامرد ہو اس کے حشفہ و نیچے کے حصے کو چھوڑ
باریک کر کے گھی میں ملا کر رکھ چھوڑیں۔ کر ایک یہ بھوج پتر اور اس پر پارچہ لپیٹ دیں۔ اسی طرح
کر باقی سب طرف دو تین قطروں سے چپڑ نہیں اس کے استعمال سے بعد کو تیسرے چوتھے بعض
آٹھ پہر کے پھر لگائیں۔ اور دھونے کی ضرورت معلوم ہو اس دن اسے نہ لگائیں پھر جلا ہوا گھی
ہفتہ بعد بلا درد ورم سرخ پت نکلتی ہے۔ جب یہ طلا اکسیر اعظم ہے۔ پانی
صحت لگاتے رہیں۔ یہ احتیاط ضروری رکھیں کہ فوطوں میں طلاء نہ لگے۔ یہ
اور چھاچھ، ترشی، دال ماش اور برف سرد اشیاء اور ہوا سرد سے پرہیز ضروری ہے۔ اگر پندرہ روز دوائی کے
استعمال کو گزر گئے ہوں تو ایک دفعہ پھر عمل کریں۔ تو سالہا سال تک اعصاب مثل جوان بیس برس کے
قائم رہیں گے۔ گھی، دودھ، گوشت، بیضہ مرغ کا استعمال کریں۔

(14) ہر ایک دھات کو مثلاً شنگرف، زرنیخ، سم الفار جس کو چاہو اس کے دودھ میں رکھ کر اور گل کر
قدرے قدرے آگ دے کر قائم اور کشتہ کر لیں۔

(15) مس یا ابرک سیاہ یا نقرہ یا طلا یا آہن، سنکھ، قلعی، جست و مطلوب ہو اس کا برادہ کر کے اس کے
شیر میں آٹھ پہر خوب کھرل کر کے آگ دے دیں۔ کشتہ ہو جاتا ہے۔ اگر ڈلی مارنی ہو تو پہلے دودھ میں ڈال
رکھ کر دودھ کو خشک کریں۔ پھر اسی کی جڑ کے نغدہ میں رکھ کر چند خفیف خفیف آنچیں دیں کشتہ ہو جائے
گا۔

(16) **استسقاء لحمی** یعنی ورم تمام بدن کو دور کرنے میں بے نظیر ہے۔ برگ آک سبز پاؤ چھٹانک، ہلدی
ڈیڑھ تولہ ہر دو کو خوب گھوٹ کر دانہ مونگ کے برابر گولی بنائیں۔ اور چار گولی ہر روز عرق کو کے
کھلائیں۔ اور ہر روز ایک گولی زیادہ کرتے جائیں یہاں تک کہ سات گولی تک نوبت پہنچ جائے پھر سات
سات گولی ایک ہفتہ تک کھلا کر پھر ایک ایک کم کریں۔ بفضل جلد آرام ہو گا۔ غذا بہت کم کھلائیں۔ جو
آٹھواں حصہ خوراک سے زیادہ نہ کھلائیں اور کدو سبز پکا کر کھلانا مفید ہے اور پانی کی جگہ عرق کو پلائیں۔
اس مرض کے لیے مجرب دوا ہے۔ واپوست سرس کا جوشاندہ عمدہ ہے۔ جس کا مفصل حال خواص درخت
سرس میں لکھا جائے گا۔

خواص درخت نیم

(1) نیم کے پتے آنکھ کے درد کو آرام دینے والے ہیں (2) کیڑوں کے ہلاک کرنے والے ہیں (3)
قوت ہاضمہ کو مدد دینے والے ہیں (4) کوڑھ اور بد ہضمی کو رفع کرنے والے ہیں (5) پوست درخت نیم
امراض جلد اور صفرا اور ... کو دور کرتا ہے۔ اگر 2 ماشہ کی مقدار میں پیس کر بخار اور خشکی کی حالت میں
دیا جائے تو نہایت مجرب ہے (6) نیم کے تازہ پتوں کا رس 3 ماشہ۔ رس ہلیلہ 3 ماشہ۔ روغن زرد 3 ماشہ
سب کو ملا کر کھلانا ہر قسم کے پھوڑا پھنسی خارش وغیرہ کے لیے نہایت مفید ہے (7) اس کے پتے ابال کر
زخموں کو دھونا بھی نہایت عمدہ ہے۔ اس سے زخم صاف ہو جاتے ہیں (8) پھل اس کا گرم اور

دتا ہے۔ بواسیر' جذام' خارش' آتشک وغیرہ کو مفید ہے (9) اگر اس کے تخم کا تیل اور سرسوں کا تیل ملا کر طاعون کے ایام میں بدن پر مالش کی جائے تو بفضل خداوہ شخص اس نامراد مرض کے حملہ سے محفوظ رہے گا (10) اگر اس کے تخم کی بدن پر مالش کی جائے تو جلد کی تمام بیماریوں کو مفید ہے (11) اگر اس کے تخم کا تیل کان میں ڈالا جائے تو کان کی ہر مرض کو مفید بلکہ بہرا پن کو بھی دور کرے (12) اس کا پھول دماغی سدوں کو دور کرے (13) اس کا پھول پیس کر ناف پر لیپ کرنے سے قے دور ہو (14) اور ناف کے نیچے مالش کرنے سے شکم کے کیڑے مرجاتے ہیں (15) تازہ پتوں کا رس حیض و پیشاب لائے پتھری و قولنج کو دور کرے (16) اگر چند تازہ پتے آب ادرک کے ساتھ پیس کر عورت پئے تو درد رحم اور درد حیض وغیرہ کو دور کرے (17) اس کے پتے جلانے سے وبائی ہوا دور ہو مچھر وغیرہ سب جانور مرجائیں (18) اگر پتوں کا پانی نکال کر اس میں سرمہ درست کر کے باریک کیا جائے تو ہر امراض آنکھ کو مفید ہے (19) اگر اس کے تخم کا مغز اور اس کے برابر رسوت عمدہ لے کر باریک کر کے گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر بواسیر والے کو کھلائیں تو چند روز میں بواسیر دور ہو (20) اگر اس کے پتوں کے پانی سے بال دھوئے جائیں تو بال سیاہ اور دراز رہیں (21) اگر اس کے پتوں کو ہانڈی میں ڈال کر نیچے آگ جل کر راکھ بنالیں اور پھر راکھ کو لیموں کے رس میں کھرل اور خشک کر کے آنکھ میں لگائیں جرب و خارش اور سفیدی جالا وغیرہ کو دفع کرے (22) اگر نیم کے پتے نیم گرم کر کے ناف کے نیچے بندھ دیئے جائیں تو درد ایام حیض یا بعد جماع یا بعد نفاس کو دور کرے (23) اگر پتوں کا شیرہ نکال کر اس میں شہد ملا کر غرغرہ کرائیں تو درد گلو کو مفید (24) اگر اس کا پھل کھایا جائے تو اسہال کہنہ کو فائدہ دے (25) اگر نیم کی مستی آتشک و جذام والے کو قدرے قدرے چند روز پلایا جائے تو نہایت مفید ہے (26) اگر نیم کے آدھ سیر پتوں کے نغدہ میں ہڑتال گئودنتی ایک تولہ رکھ کر کپڑ مٹی کر کے خشک ہونے پر پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں کشتہ ہو جائے گی۔ بخار سوئی اور چوتھیہ کو کافور ایک ماشہ کے ساتھ ایک رتی کشتہ مذکور کھلانا مفید ہے (27) اگر پتوں کا رس ایک سیر کو ہڑتال ورقی ایک تولہ پر چوبہ دے کر پھر نیم کے ہی ایک سیر پتوں کے نغدے میں رکھ کر ڈیڑھ سیر ریسمان کی آنچ دیں بفضل خدا کشتہ سفید رنگ نکلے گا (28) اگر سیماب مصفی ایک تولہ پر تین سیر نیم کے رس کا چوبہ دیا جائے تو سیماب غلیظ اور قابل عقد کے ہو جاتا ہے (29) اگر نیم کے پتوں کا پانی مقطر کیا ہوا لے کر اس میں ہڑتال ورقی ایک تولہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں پھر خاکستر چنگل میں دبا کر نیچے چار پہر کی آنچ کریں تو ہڑتال کشتہ ہو اور بخار' استسقاء' دمہ' نامردی وغیرہ وغیرہ سب کے لیے مفید۔ خوراک ایک یا ڈیڑھ چاول' پرہیز زشی بادی سے اور گھی خوب حلانا چاہیے۔

خواص درخت سرس یعنی جس کو شہریں کہتے ہیں

یہ عام بڑا درخت ہے۔ اس کو پھلیاں بالشت بالشت کی بشکل چترہ لگا کرتی ہیں اور یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ہندوستان میں باریک سیاہ تخم اور پنجاب میں کلاں سفید تخم۔ خواص سیاہ تخم کے تو صرف یہ میرے تجربے میں آئے ہیں کہ اس کو سرمہ میں پیس کر ملائیں۔ ہر مرض کو وہ سرمہ مفید ہو اور پنجاب والے کے خواص کیا تخم کلاں اور سفید ہے یہ تفصیل ذیل آچکے ہیں۔ (1) اس کے تخم کا سفوف کر کے اس کو ذرا ذرا

سونگھا جائے تو اس سے درد سر رفع ہو اور دماغ سے مادہ ریزش خوب نکلے (2) اگر اس کے تخم کا سفوف روزانہ
چند روز پاؤ پختہ دودھ گاؤ سے صبح کو نہار کھایا جائے تو قوت باہ اور منی کو گاڑھا کرے (3) یا اس کو گوشت
میں پکا کر کھانا بھی مفید ہے اور یہی فائدہ دیتا ہے (4) اگر اس کے تخموں کا سفوف 3 رتی صبح شام دو تین
روز کھلائیں۔ بواسیر خونی کو فوراً بند کرے (5) اس کے تخم کے سفوف میں دو چند شہد ملا کر 41 روز تک
گندم میں دبا کر پھر ایک ماشہ سے لے کر 3 یا 4 ماشہ تک رات کو کھلانا دافع خنازیر ہے (6) اگر اس کے تخم
کا تیل پاتال جنتر سے نکال کر بوقت ضرورت ایک گھنٹہ پہلے کف پا کو قریب ماشہ خوب ملا جائے تو نہایت
ممسک ہے (7) اگر اس کا 9 ماشہ پوست چھ چھٹانک پانی میں جوش دے کر جب آدھ پاؤ رہ جائے چھان کر
پلائیں تو ہر قسم کے ورم معدہ و چہرہ و پاؤں وغیرہ کو چند روز میں فائدہ دے (8) اگر کوری ہانڈی میں اس کے
چنوں کا عرق خوب ڈال کر اس میں پاؤ پختہ نمک لاہوری و آدھ آدھ پاؤ پھٹکڑی و نوشادر و قلمی شورہ دوا
کی سب پیس کر اس میں ڈال کر منہ ڈھانک کر رکھ دیں پھر تیسرے چوتھے روز اس ہانڈی کے باہر کو
پھوٹ کر جوہر سفید نکلے گا۔ اسے کسی پنکھے سے اتار اتار کسی شیشی میں ڈالتے جائیں۔ اور شیشی کو کاگ
سے بند رکھیں۔ کیونکہ یہ جوہر زیادہ ہوا لگنے سے پانی ہو جاتا ہے۔ یہ دوا آنکھ کے پھولا دور کرنے کے لیے
نہایت محمود ہے۔ اور دھند غبار کے لیے بھی بہتر ہے۔ ایک سلائی میں رالب اور دو چاول کے قریب دوا لگا
کر پھولا پر لگائیں چند روز میں پھولا دور ہو (9) اگر یہی جوہر ایک رتی ماشہ بھر چینی میں ملا کر 2 تولہ
سکنجبین اور 10 تولہ پانی ملا کر اس سے پھانکیں طحال کو دور کرے (10) اگر اس کے بیجوں کو پانی میں پیس
کر اس مقام پر لگائیں جہاں بچھو کا ڈنک لگا ہو معاً آرام ہو (11) اگر اس کے پتے پانی میں پیس کر جلے ہوئے
مقام پر لیپ کریں فوراً جلن دور ہو اور چند روز کے استعمال سے شفا ہو (12) اگر اس کے بیج 2 تولہ اور سیاہ
مرچ تولہ دونوں کو باریک کر کے دانتوں پر ملیں تو درد کو رفع کرے (13) واقعہ مہاسہ اگر پوست درخت
مذکور اور سیاہ تل دونوں کو پیس کر مہاسوں پر چند روز لگائیں مجرب ہیں (14) اگر اس کے پھول پیس کر سر
میں لگائیں۔ تو درد سر دور ہو (15) پھول اس کا پکا کر کھانا دافع شبور ہے (16) شب کوری کے لیے برگ کا
کھانا یا شیرہ اس کا آنکھ میں لگانا مفید ہے (17) شیرہ برگ کے دو چار قطرے کان میں ڈالنا درد گوش کو
مفید ہے (18) برگ نیم، برگ آم، برگ ارنڈ، برگ سرس سب کو پیس کر عرق نکال کر کان میں نیم گرم
ڈالنا درد کو مفید (19) پوست سیاہ سرس کو پانی میں ابال کر ناک دھونا مفید ہے اگر خون آتا ہو (20) اس کے
عرق میں روئی تر اور خشک کر کے چنبیلی کے تیل میں کاجل بنا کر لگانا خارش چشم و ضعف بصارت کو مفید
ہے (21) اس کے پوست کو جلا کر اس کا نمک بنا کر جس کا جگر خراب ہو گیا ہو وہ پانی میں ڈال کر ایک رتی
کے قریب چند روز صبح پلائیں بفضل خدا جگر کی کل بیماری کو دور کرے۔

حنظل عرف تمہ یا اندرائین

یہ عام ہوتا ہے اور ہندو والے اس کو اندرائن کہتے ہیں اس کے خواص بہت ہیں مختصر ذیل میں درج
ہیں (1) سبز حنظل یعنی تر لے کر اس میں تولہ یا ڈیڑھ تولہ سرمہ سیاہ ڈال کر رکھ چھوڑیں جب تمہ وہ
خشک ہو جائے جب خشک ہو جائے پھر اس میں سے نکال کر دوسرے میں وہ سرمہ ڈال کر خشک کریں۔

پھر تنور میں پھر نکال کر باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔ جس کے بال پڑتے ہوں ان کو اکھاڑ کر وہ سرمہ اس جگہ خدا کا نام لے کر لگائیں۔ اسی طرح دو چار دفعہ اکھاڑ کر لگانے سے آرام ہو (2) ایک بیاتھر اس میں دس تولہ نمک لاہوری باریک کر کے بھر کر منہ اسی سے بند کر کے اس پر آٹا لگا کر تنور میں رکھ کر آنے کو پکالیں جب اوپر سے آٹا سخت ہو جائے تو اس آٹے کو دور کر کے گرا دیں اور اس تمہ کو مع نمک کے خوب باریک کوٹ کر سفوف بنا رکھیں۔ اگر کسی کو طحال ہو یا اور کسی مرض سے پیٹ بڑھ گیا ہو تو 4 ماشہ سے 6 ماشہ تک ہر روز بوقت صبح پانی سے پھانکیں بفضل خدا چند روز میں آرام ہو۔ بادی اشیاء سے اور دودھ سے پرہیز (3) اگر اس کی جڑ خشک کر کے سفوف قدرے پانی میں ملا کر درد مقعد جو بواسیر سے ہو اس پر لگائیں فوراً درد کو تسکین ہو (4) اس کی جڑ 3 تولہ لے کر آدھ سیر پختہ پانی میں جوش دیں جب آدھ پاؤ پانی رہے تو 3 تولہ شکر سفید ڈال کر چھان کر پلائیں اور بعد اس کے 2 تولہ چاول 2 تولہ دال مونگ آدھ پاؤ پانی رہے تو 3 تولہ شکر سفید ڈال کر چھان کر پلائیں اور بعد اس کے 2 تولہ چاول 2 تولہ دال مونگ آدھ پاؤ پختہ گھی ڈال کر نمکین پتلی کھچڑی بنا کر کھلائیں بفضل خدا درد اعصاب اور مواد آتشک کو بذریعہ دستوں کے نکالے یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جب یہ جوشاندہ لایا جائے تو اول مٹھائی پیٹھہ، مربہ گاجر یا پیڑہ دودھ کا کھانا چاہیے (5) قبض کشا کے لیے یہ گولیاں نہایت عمدہ ہیں۔ ایک گولی بوقت شب دودھ سے کھانی چاہیے۔ اس کا پانی پانچ سیر نکال کر اس میں تربد 2 تولہ زنجبیل ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد 5 تولہ ملا کر پکائیں۔ جب قوام سخت ہو جائے گولیاں بقدر نخود بنا کر روغن بادام میں چرب کر کے رکھ چھوڑیں (6) یہ گولیاں قبض کے لیے نہایت مجرب ہیں۔ نسخہ چہارم صفحہ 68 کتاب ہذا ملاحظہ فرمائیں (7) اس کے پتوں کے پانی کا عرق گھروں میں سب جگہ چھڑکنا واسطے مارنے دیمک وغیرہ کے مفید ہے (8) اس کی دھونی دینی اور ارحیض کو مفید ہے (9) اس کی جڑ لے کر دانتوں پر ملنا ہر قسم کے مرض دانت اور درد وغیرہ کو رفع کرے (10) اور اگر خنظل کو لے کر اس کا فرزجہ کیا جائے تو قاطع جنین ہے۔

خواص بوٹی جل نیب

یہ بوٹی عام تر جگہ میں پیدا ہوتی ہے اور عموماً ہر موسم میں مل جاتی ہے۔ خاصیت مصفی اخلاط دافع امراض سوداوی خصوصاً جذام و آتشک اس کو روغن میں پکا کر لگانا دافع حکہ مجرب و ثبورات ہے۔

نسخہ دافع خارش خشک و گنج سر: بوٹی جل نیب تازہ 5 تولہ۔ روغن کنجد سفید 20 تولہ اول بوٹی کو پیس کر پانی نکال کر اس تیل میں ڈال کر پکائیں۔ جب پانی جل جائے صرف تیل ہی باقی رہے تو اس کو ہمت لگائیں مجرب ہے۔ اگر اس تیل میں روغن گلسرین 3 تولہ (جو عام انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے) شامل کر کے کان میں ڈالا کریں تو ثقل سماعت کو دفع کرے۔

نسخہ دافع آتشک بوٹی: جل نیب ایک تولہ مرچ سیاہ 7 عدد آدھ پاؤ پانی میں پیس کر روزانہ تا صحت استعمال کریں۔ اگر کمزور آدمی ہے تو کم مقدار پلائیں۔

نسخہ مصفی خون: بوٹی مذکور، برگ سرپھوکہ 4 ماشہ۔ مرچ سیاہ سات عدد آدھ پاؤ پانی میں روزانہ پیس کر پلائیں۔

خواص رتن جوت بوٹی

یہ ایک خوبصورت بوٹی درخت کریر اور جنڈ کے نیچے بیساکھ یا جیٹھ میں اکثر اضلاع پنجاب میں ہوتی ہے۔ شکل اس کی بیضہ نشست پنجہ کنجشک کے ہوتی ہے۔ زمین پر بچھی ہوئی۔ شاخیں سرخی مائل برگ خرد مشابہ برگ کاہو کے۔ یہ ایک بالشت کے اندر اندر پھیلتی ہے۔ اکھاڑ کر اگر رکھی جائے تو تین ماہ تک خشک نہیں ہوتی۔ مزہ پھیکا۔ یہ یاد رہے کہ جن لوگوں کے سر کا تالو جلتا اور پگڑی نہ رکھ سکتے ہوں یا گرمی سخت کا دورہ کا ہو یا پیشاب میں جلن ہو یا خاص سوزاک اور کسی دوا سے فائدہ نہ ہو یا چاروں عارضوں کے لیے میرا خاص تجربہ ہے کہ اس کو چھ ماشہ آدھ پاؤ پانی سے پیس کر اور 2 تولہ مصری ملا کر ایک ہفتہ پینے سے مرض دور ہو۔ اور ریاح و رطوبت کو تحلیل کرے دستوں کو بند اور حیض کو جاری یرقان و تپ کہنہ کو دور کرے اور پیس کر لگانا ورم طحال و خنازیر کو دور کرے اور سرکہ کے ساتھ لگانا بہق کلف و درد نقرس کو دور کرے اور سرکہ میں ملا کر ہر امراض چشم کو مفید ہے۔

کشتہ شنگرف: مقوی باہ ممسک نہایت اعلیٰ درجہ کا اس طرح سے کریں۔ شنگرف رومی 4 تولہ لے کر آب مدار یعنی دودھ چھانا ہوا پانچ تولہ۔ آب لسن پانچ تولہ۔ شراب دو آتشہ پانچ تولہ آب پیاز پانچ تولہ دو یا تین روز کھرل کریں جب خشک ہو گولہ بنائیں اور پھر رتن جوت 20 تولہ لے کر اس کے گندہ میں رکھ کر سپٹ کر کے 4 سیر اپلے جنگلی کی آنچ دیں۔ شگفتہ برنگ سفید وزن پورا نکلے گا۔

باب تیسواں

طبی معلومات اور ہدایات

(1) آنکھ پر کسی تیزاب مثلاً گندھک یا شورہ یا سرکہ کی کوئی بوند گر جائے تو فوراً ٹھنڈا پانی ڈالیں اور سوڈا پانچ گرین ایک اونس پانی کے حساب سے ملا کر اس سے دھو کر پھر روغن کنجد چند قطرے لگائیں کہ ٹھنڈک پڑے (2) گرم کھانا کھانے کے بعد سرد پانی پینا اچھا نہیں۔ اگر طبیعت نہ صبر کرے تو گھونٹ گھونٹ منہ میں رکھ کر پینا بہتر ہے (3) بالاتفاق ثابت ہو گیا ہے کہ فکروں اور خواہشوں کی زیادتی سے دوران خون و پرورش دماغ پر خراب اثر ہو کر دماغی و قلبی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اور عمر کم ہو جاتی ہے۔ اگر دل مطمئن ہو تو صحت اچھی رہتی ہے عمر زیادہ ہوتی ہے جو شخص اپنے مالک حقیقی کی طرف رجوع کرتے ہیں ان کو کیسی ہی فکر کیوں نہ ہو وہ خیال میں نہیں لاتے۔ اس لیے ان کی صحت عمدہ ہوتی ہے اور عابد خدا پرست لوگوں کی عمر زیادہ ہونے کا یہی سبب ہے (4) بچوں کے جونکیں یا پچھنے لگوانے نہیں چاہئیں صرف مصفی خون ادویہ ہی سے خون صاف کرنا چاہیے (5) زیادہ کھڑے ہو کر کام کرنے سے پاؤں کی رگیں پھول جاتی ہیں اور عورتوں کا رحم اپنی جگہ سے ٹل جاتا ہے اس لیے احتیاط چاہیے (6) زیادہ جھک کر کام کرنے سے قوت ہاضمہ میں نقصان پہنچتا ہے اور سینہ بدوضع ہو جاتا ہے اور دوران خون میں

زق پڑ جاتا ہے۔ اور قبض دائمی بواسیر' ضعف ہاضمہ یہ سب عارضے ہو جاتے ہیں (7) حاملہ عورت کو اگر بار بار اسقاط ہو جاتا ہو تو اس کو مکئی یعنی جوار کلاں سرخ کی کھیلیں بھنی ہوئی چباتے رہنا اسقاط کو بند کرتی ہیں (8) السی کے تیل میں جونک کو خوب پکا کر جس جگہ لگائیں بال پیدا ہونے لگ جاتے ہیں (9) جہاں پسو بہت ہوں وہاں اندرائن کو پانی میں پیس کر چھڑک دیں پسو دور ہوں گے (10) بچے کی قبض کے دور کرنے کی یہ دوا عمدہ ہے کہ قدرے ترنجبین و شیر خشت عرق بادیان میں حل کر کے پلائیں (11) پھٹکڑی کو پانی میں حل کر کے وہ پانی چارپائی میں ڈالنے سے کھٹمل دور ہو جاتے ہیں (12) اگر زیادہ بولنے سے آواز بیٹھ گئی ہو تو قدرے ساگو منہ میں رکھ کر چوستا رہے اور لعاب گراتا جائے (13) کھانا ہمیشہ وقت مقررہ پر کھاؤ اور بھوک سے کم کھاؤ (14) بہت گرم یا بالکل ٹھنڈا کھانا مت کھاؤ (15) پانی ہمیشہ چھان کر پیو (16) چائے یا کافی کا استعمال شوقیہ نہ کرو (17) کوئی نشہ کی چیز استعمال نہ کرو (18) جوانی میں بے جا عیاشی نہ کرو (19) 31 برس سے 40 برس تک ہفتہ میں ایک مرتبہ مجامعت کرو (20) 41 برس سے 49 برس تک مہینہ میں ایک مرتبہ (21) پچاس برس سے زائد عمر میں جب کبھی از خود خواہش ہو (22) سوتے وقت پانی پینے کی عادت نہ ڈالنا چاہیے (23) سونے کے قبل ہاتھ و پیروں کو خوب صاف کر لینا چاہیے (24) دیوار سے پلنگ کو دور رکھنا چاہیے (25) آٹھ گھنٹے سے زیادہ کبھی نہ سونا چاہیے (26) سونے کے وقت دروازے ہمیشہ کھلے رکھنے چاہئیں (27) سونے کا کمرہ بالکل صاف ہونا چاہیے (28) غسل ہمیشہ جسم کی حرارت کے مطابق گرم کرنا چاہیے (29) ناشتہ سے قبل اپنی طاقت کے موافق کوئی ورزش ضرور کرنی چاہیے (30) ورزش ہمیشہ کھلے میدان میں کرنی بہتر ہے (31) کم سے کم 3 میل روز پیدل چلنا چاہیے۔

باب اکتیسواں

نسخہ جات خاص الخاص

نسخہ گرانی و سرخی و سوزش چشم وغیرہ کو مفید: پھٹکری سفید' نیل دیسی' کافور دیسی ہر ایک 3 ماشہ دودھ زرد بوٹی ستیاناسی 6 ماشہ عرق لیموں 2 عدد۔

ترکیب: پہلے پھٹکری کی کھیل کو دودھ ستیاناسی میں تر کریں۔ جب خشک ہو جائے تو نیل و کافور بھی ملا کر عرق لیموں سے کھرل کر کے سنبھال رکھیں اور آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ رمد چشم: رسوت صاف' پھٹکری ہر ایک تولہ۔ انار دانہ ساڑھے چار تولہ۔ زعفران اصلی 2 ماشہ۔ افیون خالص 3 ماشہ۔

ترکیب: اول رات کو انار دانہ میں پانی تھوڑا ڈال کر بھگوئیں اور صبح مل چھان کر اس میں رسوت ملا دیں۔ پھر آہستہ سے نتھار چھان کر زعفران اور افیون کا سفوف ملائیں پھر پھٹکری کو کرچھی میں ڈال کر رکھیں اور قدرے قدرے یہ مرکب ڈالتے جائیں تاکہ سب پانی جذب ہو جائے پھر گرم گرم دوا کی گولیاں بنا کر سنبھال لیں۔ وقت استعمال لعاب دہن لوہے پر ڈال کر وہ گولی گھس کر آنکھ کے گرد اگرد لیپ کریں۔ خدا چاہے درد اور پانی اور سرخی سب رفع ہو۔

نسخہ دافع دردو سرخی و پانی وغیرہ کو دور کرے: رسوت، گیرو، پوست ہلیلہ زرد، پوست لاد، برگ املی، لودھ، افیون، پھٹکری، زیرہ سفید ہر ایک مساوی لیکن افیون قدرے ڈال کر کوٹ کر ایک پوٹلی بنا کر عرق گلاب میں تر کر کے آنکھوں پر پھیریں۔ مجرب ہے۔

نسخہ دافع پڑبال چشم: قدرے صابن دیسی جو کہ چونے سے بنایا ہوا ہو پانی میں گھول کر اس میں ایک کپڑا تر کر کے خشک کریں۔ اور پھر نیلا تھوتھا کے پانی میں تر کر کے خشک کریں اور پھر بتی بنا کر کاجل اور راکھ ملا کر اول بال نکال کر پھر وہ لگائیں۔ خدا کے فضل سے پڑبال دور ہوں۔

نسخہ اندھراتا دور ہو: نکچھکنی روغن بنفشہ میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔ تو اندھراتا دور ہو۔

نسخہ اکسیر باہ پیدا کرے نہایت مجرب: پھول چنبیلی، سرخ بوٹے والے کا پانی 10 تولہ کوٹ کر نکالیں اور ایک تولہ سیماب پانی آہستہ آہستہ ڈال کر کھرل کریں اور پھر اس گولی بنا کر ایک بالشت لکڑی چیل جو موٹی چار انچ ہو لے کر اس میں سوراخ کر کے اول نکچھ لاجونتی ایک تولہ نیچے دے کر درمیان میں گولی رکھ کر پھر ایک تولہ نکچھ دے کر بند کر کے تین کپڑوٹی کر کے خشک ہونے پر اس کا وزن کریں۔ اس کے وزن کے پانچ گنا اپلے لے کر گڑھے میں آگ لگائیں۔ خوراک طلائی 6 تولہ میں شہد 6 ماشہ ملا کر یہ اکسیر ایک چاول ڈال کر نگل لیں۔ اسی طرح سات روز کھانے سے باہ پیدا ہو۔ مجرب ہے۔ پرہیز ترشی بادی اور جماع سے۔ غذا مرغن کھلائیں۔

نسخہ بواسیر خونی و بادی کو چند روز میں دور کرے: تِن عمدہ صاف بیس تولہ۔ قلعی چونہ جو کہ پانی سے دھو کر صاف کیا ہوا ہو ساڑھے سات تولہ۔ اول رات کو تِن لے کر اس کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دیں کہ پانی نصف رہ جائے۔ مل چھان کر ایک برتن میں باریک سفوف قلعی چونہ والے کا اور وہ پانی ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام ہو جائے تو گولیاں بقدر نخود کلاں بنائیں اور پھر وقت صبح ایک گولی آدھ روز کا دہی گاؤ سے نگل لیں کم سے کم اکیس روز کھائیں۔ خدا کے فضل سے فائدہ ہو۔ پرہیز ترشی اور سرخ مرچ وغیرہ سے۔

نسخہ افیون چھڑانے کا بذریعہ بوٹی: اگر چالیس روز مرچیا قند تین یا چار ماشہ اس شخص کو کھلائیں جو افیون کھاتا ہو۔ اور پھر کم کرتے جائیں تو اس کو افیون کا خیال بھی نہ آئے گا۔ یہ جڑی بوٹی کی ہے علاقہ ریاست بھوپال میں اکثر مل جاتی ہے۔

نسخہ: دردِ زہ یعنی جو بچہ پیدا ہونے کے وقت ہوتا ہے۔ اس کو دور کرے۔ درخت ارنڈ کی جڑ علی الصباح کسی لکڑی سے اس نکالیں تاکہ لوہا نہ لگے اور دوسرے اس پر اپنا سایہ بھی نہ پڑے پھر اس جڑ کا ایک استادی سے چھلکا اتاریں کہ وہ ارنڈ کی سخت سخت لکڑی جائے اور اوپر کا ایک چھلا سا علیحدہ ہو جائے اس کو لا کر گھر میں سنبھال رکھیں۔ جس کو دردِ زہ چھ سات گھنٹے سے زیادہ ہوتے گزر جائیں تو وہ چھلا ہاتھ کی کسی انگلی میں پہنائیں فوراً خدا کے فضل سے بچہ پیدا ہو جائے گا۔ جب بچہ پیدا ہو جائے پھر اس کو سنبھال کر بقدرت حرمل کی دھونی دے کر رکھ لینا چاہیے۔ دوبارہ بھی یہی کام دیتا ہے۔

نسخہ دافع درد و ورم رحم بعد ولادت بچہ یا کسی دیگر وجہ سے ہو سب کے لیے اکسیر ہے۔
زعفران، مالکنگنی، بانگ، نمک سیاہ، مصری کوزہ، قلمی شورہ، مازو، کتھہ سفید، نانخواہ، لودھ پٹھانی،

گل دھاوا، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ماشہ ماشہ لے کر باریک پیس کر اس میں سے بقدر دو رتی کے روئی میں لپیٹ کر گرم روغن زرد میں دو روئی تر کر کے اس کا شافہ رحم میں رکھائیں اور تیسرے گھنٹے بعد بدل دیں۔ بہ جاور میں درد فوراً جاتا ہے مجرب ہے۔

علاج سانپ کاٹے کا نہایت مجرب: کرم کلل یعنی بیر بہوٹی لے کر دودھ مدار میں تر کر کے کھرل کریں۔ اور پھر ایک ایک رتی برابر گولیاں بنا کر تین تین گھنٹے بعد ایک ایک گولی کھلائیں اور خوب دودھ پلائیں۔ بفضل خدا تین گولی کھلانے سے آرام ہو۔ مجرب ہے۔

علاج بچھو کاٹے کا: اگر روغن دار چینی مل جائے وہ لگائیں ورنہ ہڑتال ورقی اور مرچ سیاہ پیس کر لگائیں۔

نسخہ مرہم پھوڑا مو گلی کے لیے اکسیر: ملتانی مٹی، زنگار ہر ایک 6 ماشہ پیس کر شہد میں مرہم بنا کر صبح شام پھوڑے پر لگائیں۔ اور بعض پر اسبغول ہی لگانا مفید ہے۔

نسخہ مرہم ہر قسم کے پھوڑوں کے لیے مفید: سفیدہ، موم اصلی، سیندور ہر ایک چھ ماشہ۔ نیلا تھوتھا 2 رتی۔ تیل اصلی سرسوں 10 تولہ۔ اول تیل کو پکائیں جب سیاہی پر آئے تو اس میں موم ڈالیں جب حل ہو جائے تو سیندور اور سفیدہ ڈال دیں اور سنبھال کر رکھ لیں صبح شام پھوڑے پر لگائیں۔

نسخہ چوتھیہ بخار کو دور کرے: کیسں بز عمدہ۔ کونین ہر ایک 3 ماشہ۔ تیزاب گندھک 2 قطرے۔ پانی خالص 10 قطرے۔ اول کونین کو حل کریں پھر کیسں ملائیں پھر ڈھائی تولہ سانٹ ملا کر ایک بوتل میں ڈال دیں۔ اور ہلائیں بخار سے تین گھنٹے پہلے تولہ تولہ تھوڑی تھوڑی یعنی نصف نصف گھنٹہ بعد پلائیں اور دس گھنٹے تک برابر پلائیں پھر باقی دوسرے دن اور تیسری دن پلائیں۔ خدا چاہے پھر بخار نہ چڑھے گا۔

نسخہ دوم: گھوڑے کا پر جو مشہور چیز ہے قدرے قند سیاہ میں رکھ کر باری سے تین گھنٹے پہلے کھلائیں خدا چاہے بخار نہ ہو گا۔ پاکو تیل مدار یعنی آک ایک تولہ قند سیاہ یعنی گڑ پرانا ایک تولہ ان دونوں کو ملا کر آٹھ گولیاں بنائیں اور ایک گولی صبح چار روز کھلائیں۔

نسخہ دافع تپ نوبتی: زنجبیل، مغز تخم کرنجوہ ہر ایک تولہ۔ تخم دھتورہ 2 تولہ۔ ان کا سفوف بنا کر قدرے عرق سونف اور شہد ملا کر گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھیں۔ اور بخار سے تین گھنٹہ پہلے تین گولی ہمراہ آب تازہ کھلائیں اور بچے کو ایک گولی اور چوتھی والے کو چار دن برابر کھلائیں۔

نسخہ دافع کھانسی ہر قسم مع دمہ وغیرہ: ہلیلہ زنگی، عرق قرحا، رب السوس، الائچی خورد، فلفل سیاہ، کاکڑا سنگی، لونگ گل مدار خشک یہ سب ہم وزن لے کر خوب باریک کر کے کوار گندل کے گودا میں گولیاں بقدر رتی بنا کر رکھ لیں۔ اگر کھانسی والے کی طبیعت گرم ہے تو ایک گولی صبح شربت بنفشہ سے اور اگر طبیعت بلغمی ہے تو شہد سے ایک گولی کھلائیں۔ ترشی اور تیل سے پرہیز۔

نسخہ حبوب کھانسی تر کو دور کرے: رب السوس، سونٹھ، پیپل یعنی مگھاں، مرچ سیاہ ہر ایک تولہ۔ انیسوں ملٹھی مقشر 4 تولہ۔ کاکڑا سنگی 2 تولہ۔ ان کا سفوف بنا کر شہد میں گولیاں بیر برابر بنا کر سنبھال

کھانسی دور ہو مجرب ہے۔

رکھیں۔ صبح دوپہر شام ایک ایک گولی منہ میں رکھیں۔

نسخہ حبوب کھانسی خشک کو دور کرے: گل بنفشہ، کتھیرا گوند، مغز تخم کدو، خشخاش ہر ایک دو دو ماشہ

پیس کر روغن بادام تین تولہ میں چرب کرکے لعاب بہیدانہ میں گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں۔ مجرب ہے

باب تیسواں

خوص بوٹی ستیناسی عطیہ حکیم عبدالرزاق صاحب مرحوم سنوری

حلیہ بوٹی ستیاناسی

یہ ایک خودرو بوٹی ہے جو عموماً ہر جگہ پیدا ہوتی ہے۔ اس کو شجرۃ الشوم، سم شوئی، بھکٹویا، کبازہ، بہم سکھا، کیموج تھل، کلکتہ کی طرف پیلا دھنہ تورا اور پنجاب ہندوستان میں کٹائی کلاں یا کٹیلا اور پنجاب میں ستیاناسی اور کنڈیاری ڈوڈے والی بھی کہتے ہیں۔ جیٹھ اساڑھ، ساون میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اور قد میں آدھ گز سے بھی اونچی بڑھ جاتی ہے۔ پتوں پر سفید خط اور کانٹے بہت ہوتے ہیں اور شاخ توڑنے سے زرد دودھ نکلتا ہے۔ اور پھول نازک زرد رنگ کا اور جب پختہ ہوتا ہے تو اس پر چار خانے کے ڈوڈے لگتے ہیں۔ اس میں سیاہ دانے سرسوں اور بارود کی طرح ہوتے ہیں۔ مزاج اس کا درجہ دوم یا سوم میں گرم خشک ہے اور فوائد اس کے بے شمار ہیں جو جدا جدا ہر حصے کے ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ آپ اس سے بہت فائدہ اٹھائیں گے۔ اگر آپ کے یہ بوٹی سمجھ میں نہ آئے تو لفافہ میں ایک آنہ کا ٹکٹ برائے محصول وغیرہ بند کرکے روانہ کریں پھر ایک پودا بطور نمونہ بھیج دیا جائے گا۔ اس سے شناخت ہو سکتی ہے۔

فوائد برگ وشاخ ستیاناسی

ایک کڑاہی میں پانچ سیر پختہ تلکد برگ وغیرہ ستیاناسی کا ڈال کر درمیان ایک تولہ ہڑتال ورقی رکھ کر کی باقی سے اس کو ڈھانک کر گل حکمت کرکے خشک ہونے پر چولھے پر چڑھائیں اور اس کے نیچے اٹھارہ گھنٹے برابر نرم آگ جلائیں سرد ہونے پر نکال کر ملاحظہ فرمائیں۔ کشتہ ہڑتال کا سفید ہوگا۔ [illegible]

امراض چشم کو مفید سرخی کو فوراً دور کرے۔

[illegible] شاخ کو مقشر کرکے گوشت میں پکا کر چند روز کھانے سے باہ پیدا ہو۔

(3) یہ طلاء [illegible]

[illegible]

ب چھ ماشہ عرق کیوڑہ میں پیس کر دانہ الائچی کلاں ایک تولہ ڈال کر خوب حل کریں۔ اگر اور بھی مقوی
نا ہو تو مغز بادام مقشر، مغز نارجیل مقشر، مغز پستہ، مغز چلغوزہ قدرے قدرے ڈال کر سنبھال رکھیں۔
راک صبح شام سات سات ماشہ دودھ سے کھلائیں۔ اور موافق مزاج خوراک بڑھاتے جائیں یہ نسخہ
یر کا حکم رکھتا ہے۔

(4) اگر اس کے پتوں کا رب نکال کر اس کی گولیاں بقدر نخود بنا کر درد شکم، درد سر، اسہال کہنہ، دمہ،
انسی والے کو مناسب بدرقہ سے کھلائیں مفید ہے۔

(5) اس کے پتوں کا نگدہ کر کے زخم حیوانات پر باندھیں بہت جلد فائدہ ہو۔

(6) اگر سم الفار سفید، ہڑتال ورقی ہر ایک چھ چھ ماشہ باریک کر کے ایک موٹے پرانے پیسہ کے نیچے
رے کر آدھ سیر پختہ نگلدہ بوٹی مذکور میں رکھ کر اوپر ایک سیر پختہ سفید پارچہ لپیٹ کر گجپٹ کی بند آنچ
رائی اپلوں کی دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہو گا۔ یہ کشتہ مقوی باہ ممسک و مولد منی دافع درد کمر و پشت
رد وجع مفاصل کے لیے اکسیر ہے۔ خوراک نیم چاول سے ایک چاول تک مسکہ یا ملائی تازہ سے
لائیں۔ ایک ہفتہ، پرہیز ترشی بادی ثقیل کی اشیاء سے۔

فوائد جڑ ستیاناسی

اگر اس کی جڑ کا پوست سایہ میں خشک کر کے اس کے ہم وزن شکر سفید ملا کر پانچ یا سات ماشہ ہر روز
ا شیر گاؤ استعمال کریں تقویت باہ مغلظ منی۔ سرعت انزال وغیرہ وغیرہ کے لیے یہ اکسیر ہے اور دیکھا
ہے کہ بعض کاریگر اس سے اکسیر بھی بناتے ہیں۔ اس لیے ہی یہ بدن کے لیے اکسیر ہے۔

فوائد دودھ یعنی آب زرد

(1) اگر شاخ کو توڑ کر وہ دودھ جو اس سے نکلے لکنت والے کی زبان پر لگایا جائے تو بفضل خدا چند روز
میں لکنت دور ہو (2) اگر اس کا دودھ جمع کر کے چار تولہ کے قریب جذام آتشک وغیرہ والے کو ایک چلہ
کے قریب پلایا جائے تو بفضل خدا اس کا بدن صاف ہو (3) اگر یہ زرد آب چشم میں لگایا جائے تو آشوب
ثی خارش وغیرہ کو رفع کرے (4) اگر نیلا تھوتھا کی سالم ڈلی آب زرد میں تر کر کے پھر اس پر آٹا لگا کر زرا
ے میں پکائیں۔ آٹا سرخ ہو جائے نکال لیں اسی طرح چالیس دفعہ کریں وہ سفید ہو جائے گا اور بہت کام
استعمال کیا جاتا ہے۔

فوائد گل ستیاناسی

پھل اس کے مقوی باہ، دافع کثرت احتلام، مغلظ منی، دافع جریان، سوزاک وغیرہ ہیں۔
نسخہ: اگر گل ستیاناسی کو سایہ میں خشک کر کے اس کے برابر طباشیر عمدہ، دانہ الائچی خرد خوب پیس کر

ملائیں اور چوتھائی حصہ گل کے زعفران بھی ملا کر عرق کیوڑہ سے کھرل کر کے قدرے شہد اصلی ڈال کر نخود کے برابر گولیاں بنا کر ایک صبح دوپہر شام ہمراہ دودھ کھلائیں مجرب ہے۔

فوائد تخم ستیاناسی

(1) اگر تخم کو پیس کر کتنا ہی پرانا پھوڑا ہو اس پر لگائیں خدا چاہے فوراً آرام ہو (2) اگر باریک کر کے پانی سے گولیاں نخود برابر بنا کر ایک صبح ایک دوپہر ایک شام پانی سے کھلائیں۔ درجہ اول مصفی خون دافع خارش پھوڑا پھنسی ہے (3) اگر تخم و سیاہ مرچ ہم وزن پیس کر قدرے پانی سے سگ گزیدہ کو پلائیں۔ فوراً ایک دو قے آکر آرام ہوتا ہے (4) اگر ایک کڑاہی میں سم الفار تولہ کی ڈلی رکھ کر اس پر سفوف تخم ستیاناسی تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور نیچے بالکل نرم آنچ رکھیں کشتہ ہو جاتا ہے (5) اگر تخم اور حب النیل ہم وزن اور ان دونوں کے ہم وزن مصری ملا کر باریک کر کے سات سات ماشہ ہمراہ آب نیم استعمال کریں۔ آتشک، خارش پرانے زخم کو دور کرے (6) اگر تخم اور دیسی چینی ہم وزن ملا کر چند روز تک سات ماشہ دودھ گاؤ سے کھلائیں تو قے دست ورم شکم۔ درد جوڑوں اور استسقا کے درد کو دور کرے۔ نہایت مجرب ہے (7) اس کے تخم میں شنگرف رکھ کر چند دفعہ تشویہ کی آگ دینے سے شنگرف موم ہوتی ہے۔ لیکن تخم اسی سال کے ہوں یہ تاکید ہے۔

فوائد روغن ستیاناسی

اس کا روغن خواہ مشین میں خواہ کولھو میں خواہ اس کو ذرا کوٹ کر پانی ملا کر ایک دیگچی میں ڈال کر جوش دیں تیل اوپر تیر آئے گا۔ پھر اس کو آہستہ پانی پر سے اتار لیں وہ تیل ہلائے گا۔ تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ ایک سیر تخم میں سے 5 چھٹانک تیل نکلتا ہے (1) ہیضہ والے مریض کو تین یا چار قطرے دودھ گھنٹہ بعد دینے سے نیند آجاتی ہے (2) اگر کسی کو قے کرانی ہو تو دو تین ماشہ پلائیں۔ قے ہو جاتی ہے (3) اگر درد شکم، پیچش، کھانسی کالی ہر قسم کے لیے چینی میں دیا جائے تو مفید ہے (4) اگر وجع مفاصل والے کے مالش کی جائے تو درد کو آرام ہوتا ہے۔ الغرض یہ تیل عجیب و غریب تاثیرات دکھانے والا ہے۔

باب نہمواں

مختصر بیان و نسخہ جات کیمیا

تعریف کیمیا انگریزی میں کیمسٹری اور الکیمی کہتے ہیں۔ جس کے ذریعہ اجزا اور خواص معلوم ہو سکتے ہیں اور مفرد کو مرکب اور مرکب کو مفرد کرنے کا طریق اور ایک جوہر کو دوسرے جوہر میں تبدیل کرنے کو بیان کرتے ہیں۔ اور ہمارے ملک میں فقیر منش اس کو رسائن بھی کہتے ہیں۔ یہ چیز اتفاقیہ خدا کی مہربانی سے مل

حالی ہے۔

کیمیا کی مخالفت: عموماً لوگ اس بات کی سخت مخالفت کرتے ہیں کہ رسائن بالکل لغو ہے اور جو اس کے لیے روائتیں ہیں وہ سب لغو ہیں۔ اکسفورڈ اینڈ کیمبرج میں مسٹر سالٹمین نے ایک مضمون لکھ کر یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اب وہ دن قریب ہے کہ کیمیا پھر بنانا سب کو آجائے گا۔ وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ قدیم الایام تواریخی زمانہ سے سترھویں صدی تک علی العموم لوگوں کو اس بات کا یقین تھا کہ ادنیٰ چیز قلب ماہیت سے اعلیٰ چیز بنا دی جا سکتی ہے بالخصوص یہ یقین مضبوط جڑ پکڑ گیا تھا کہ ادنیٰ دھات کا لوہا بن جاتا ہے۔ پھر چھاپہ خانہ کی ایجاد اور اس کی توسیع سے بہت سے اہل سائنس کو یہ موقع مل گیا کہ انہوں نے اپنے خیالات اور قیاسات کو کتابی شکل میں چھاپ دیا جس سے تمام توہمات اور لغو باتیں سیلاب بن کر بہ گئیں اور اس سیلاب میں کیمیا بننے کا یقین بھی بہ گیا۔ اب امریکہ کا مشہور موجد مسٹر ایڈیسن نے مسٹر ایلین ہنسن سے ملاقات کی اور دوران گفتگو میں بیان کیا کہ کیمیا درست ہے اور عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے کہ جس سے سونے کی قیمت کچھ نہ رہے گی اور عام ہو جائے گا۔

ایک اعتراض اور اس کا جواب: آج کے لوگ یہ کہتے ہیں کہ کل دھاتیں مفرد عناصر ہیں اور مفردات بھی مصنوعی طور پر مرکبات سے حاصل نہیں ہو سکتیں۔ میزان کے وزن متناسب آپس میں متضاد ہیں جو برقی طاقت سے جب مختلف اشیاء کو آزمایا جاتا ہے تو ان کے اجزائے مفردہ الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ لیکن جب سونا چاندی وغیرہ دھاتوں کو اس طریق سے امتحان میں رکھتے ہیں تو وہ مفرد نہیں ہوتے اس سے معلوم ہوا کہ وہ خود مفرد ہیں۔ بسیط اور عناصر ہیں۔ چونکہ عنصر یا مفرد شے ترکیب دے کر پیدا نہیں کی جا سکتی اسے سونا چاندی بنانا نا ممکن ہی نہیں بلکہ ایک فضول خبط ہے۔ جس میں محنت لاگت وقت برباد ہوتا ہے۔

اب اس کا جواب ذیل میں دیا جاتا ہے غور سے ملاحظہ فرمائیں:

وزن متناسب کی نسبت لوگوں کو اس بات خیال رکھنا چاہیے کہ جس دھات کے ذرات متخلخل ہوں گے ایسی دھات تو وہ سونا ہے کیونکہ اس کے ذرات آپس میں پیوست ہیں۔ اور چونکہ ان کا انطباق نہایت ہی شدید ہے اس لیے کسی ترکیب سے وہ الگ نہیں ہو سکتے یہی سبب ہے کہ سونا شدت حرارت پر مرتا ہے نہ کسی تیزاب میں گلتا ہے۔ مگر جو دھاتیں متخلخل ہیں جیسے قلعی جست وغیرہ آگ پر بھی سڑتی ہیں اور تیزاب میں بھی گل جاتی ہیں۔ پس اگر کسی متخلخل دھات کو جو سونے کی نسبت ہلکی ہے کسی کیمیائی ترکیب سے ٹھوس کر دیا جائے تو وہ بھی سونے کے برابر بھاری ہو جاتی ہے۔ چنانچہ پارہ کی آمیزش سے یہ بات میسر آ سکتی ہے۔

دھاتیں جن کو عالمان علم طبعی عنصر یا مفرد یا بسیط سمجھتے ہیں دراصل بسیط نہیں بلکہ پارہ گندھک کے ملاپ سے بنتے ہیں۔ مگر پارہ اور گندھک کے مقدار کی کمی بیشی اور کیفیت کے اختلاف اور حرارت زمین کے ہر جگہ یکساں نہ ہونے کے باعث صورت نوعیہ میں اختلاف واقع ہوتا ہے۔ مثلاً سونا کے تکوین میں پارہ اور گندھک وزن میں برابر کیفیت میں دونوں مصفا اور پختہ اور حرارت زمین نہایت معتدل ہوتی ہے۔ لیکن چاندی کی پیدائش میں گندھک بے رنگ اور غیر مصفا اور پارہ وزن میں کم اور حرارت زمین اعتدال سے کم ہوتی ہے۔ پس کل دھاتیں ایک ہی اصل سے ہیں۔ اگر ان کو اثنائے نمو میں کوئی خارجی رکاوٹ

نسخہ حملانی مجربات عطیہ حکیم امام الدین صاحب: اول ایک تولہ اصلی چاندی کو چرخ دے کر جنگلی گندھک آملہ سار کی ڈالتے رہیں تاکہ ڈیڑھ تولہ گندھک صرف ہو جائے اور چاندی اچھی طرح سے کشتہ ہو جائے اور پھر یہاں تک آگ دیں کہ گندھک کی بو ذرا بھی باقی نہ رہے۔ بے شک کٹھالی بھی ایک دو بدل لیں۔ جب پورا اطمینان ہو جائے کہ گندھک کی بو ذرا بھی باقی نہ رہے بے شک کٹھالی بھی ایک دو بدل لیں۔ جب پورا اطمینان ہو جائے کہ گندھک کی بو ذرا بھی باقی نہیں تو پھر عمدہ سنگراخ نخاسی لے کر سرکہ میں سات بجھاؤ دیں۔ پھر شہد خالص میں سات بجھاؤ دیں۔ پھر روغن زیتون میں بجھاؤ دیں۔ اس طرح سے سنگراخ صاف ہو جائے گا۔ پھر رسکپور اصلی اور کشتہ چاندی اور سنگراخ جو صاف کیا ہوا ہے یہ ہر ایک تولہ تولہ لے کر تین تولہ عرق لیموں کاغذی میں خوب کھرل کریں تاکہ ایک ذات ہو جائے اور پھر گولی بنا لیں اور اس گولی کو ایک بیضہ مرغ جس میں سے سفیدی نکال ڈالی ہو ڈال دیں۔ اور اس بیضہ پر گل حکمت کر کے بھوبل میں دفن کریں تاکہ حرارت خاکستر سے گولی پختہ ہو جائے۔ پھر نکال کر تین تولہ عرق لیموں سے کھرل کر کے پھر گولی بنا کر بیضہ مرغ میں ڈال دیں اور گل حکمت کر کے بھوبل میں دفن کریں سرد ہونے پر نکال کر اس گولی کو بوتہ میں ماء الحیات دے کر چرخ دیں اور زندہ کریں۔ جب دیکھ لیں کہ چاندی کا وزن تولہ سے کم ہے تو سمجھ لیں درست ہے اس کے ہم وزن اصلی سونا ملا کر اور کوئی چیز بنا کر جلا وغیرہ دے کر بیٹک بازار فروخت کریں۔ مقبول بازار ہے۔

نسخہ دوم حملانی: عطیہ مولانا مولوی حفیظ الدین احمد صاحب جونپوری زبانی حکیم دوست محمد خان مرحوم۔ عمدہ گندھک آملہ سار 2 تولہ لے کر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک پیالہ میں ڈال کر نرم آگ پر جس پر یہ ٹکڑے پگھل نہ جائیں سوا دو سیر پختہ پانی بوٹی ستیاناسی جو خوب پختہ ہو اور ہر وقت تازہ ہو اس پر چوبہ دے کر جذب کریں پھر پانی جذب ہونے کے بعد گندھک اور فضلہ کی بارہ پڑیاں بنا کر ایک تولہ رکنی کو چرخ دے کر آہستہ آہستہ ایک پڑیہ کی طرح دیتے۔ جب بارہ پڑیاں خرچ ہو جائیں تو پھر اس رکنی کے برابر خالص کندن ملا کر اوجال دے کر کوئی چیز بنا کر فروخت کریں۔ اصلی سونے کے نرخ سے فروخت ہوگی۔

نسخہ سوم حملانی: عطیہ میاں صالح انبالوی۔ اول عمدہ جست 10 تولہ لے کر اس کو کٹھالی میں ڈال کر لگائیں اور پھر تیل ارنڈ 10 تولہ۔ نوشادر کا ایک ٹکڑا 10 تولہ جست پر چرخ اس طرح سے کریں کہ تھوڑے تیل ڈالیں اور ٹکڑا نوشادر سے جست کو ہلائیں پھر تیل ڈالیں اور ٹکڑا نوشادر سے ہلائیں یہاں تک کہ تمام تیل اور ٹکڑا نوشادر ختم ہو جائے۔ پس جست صاف ہو گیا سنبھال رکھیں۔ پھر ضرورت کے وقت جست صاف شدہ 2 تولہ۔ سیماب صاف 2 تولہ ان دونوں کو گرم کر کے ملائیں اور پھر ان دونوں کے درمیان ایک تولہ خالص چاندی کا ٹکڑا رکھ دیں پھر اس گرہ پر سم الفار سفید عمدہ 2 تولہ شیر مدار قدرے میں حل کر کے لگا دیں پھر نمک لاہوری، نوشادر، سہاگہ، ہڑتال، تھوہر، کانچ ہر ایک دو دو تولہ کا سفوف کر کے بیدہ تن گلی میں ڈال کر درمیان میں گرہ رکھ کر گل حکمت کر کے جنگلی اپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ اور کل صاف تولہ کو چرخ دے کر نو ماشہ اکسیر ڈال دیں۔ بفضل خدا مس سفید ہو جائے گا۔ اس کے ہم وزن اصلی چاندی ملا کر جو دل چاہے بنا کر بازار میں فروخت کریں۔ مقبول بازار ہے۔

نسخہ اکسیری: جستہ پائس قلمی، عقد سیماب 3 ماشہ۔ ہڑتال ورقی ایک سیر پختہ۔ برادہ جست چھ چھٹانک۔

نسخہ طلائے بے نظیر

سوا نسخہ جات واضح ہو مروی ملک ہے۔ ملک تیار ہوتے ہیں لیکن اس سے بہتر آپ کوئی اور طلاء نہ پائیں گے۔ یہ طلاء اعصاب یعنی پٹھوں کے نقص جلق وغیرہ کو مفید ہے۔ باقی ضعف کے لیے دیگر قسم کی دوائیں نوالی بھی استعمال کرنی چاہئیں۔

ترکیب نسخہ: اول سم الفار سفید کی ایک ڈلی لے کر شیر آک میں سات روز رکھیں۔ پھر وہاں سے نکال کر ڈیڑھ پاؤ تولہ روغن گاؤ تازہ میں تین روز خوب کھرل کر کے ایک رکابی چینی میں ایک طرف رکھ کر ذرا ترچھا کر کے دھوپ میں رکھ دیں تاکہ صاف گھی بہہ کر الگ ہو جائے۔ احتیاط سے صرف گھی ہی گھی لے کر بقدر مناسب فی تولہ گھی یعنی روغن کے دو رتی زعفران دو رتی مشک اور جاوتری 'لونگ' عاقر قرحا' جائفل' دو بجلی ہر ایک ایک ماشہ ملا کر کھرل کر کے رکھ چھوڑیں۔ اگر کوئی اس مرض میں مبتلا ہو تو حشفہ اور پیاز کے سرے کو چھوڑ کر باقی اوپر اور اودھر ادھر دو تین قطرے لگا کر بھوج پترہ لپیٹ کر اوپر سے پھر کپڑا بھی لپیٹ دینا چاہیے۔ اور بعد آٹھ پہر کے پھر جدید لگا کر پھر اسی طرح باندھ دیں۔ دھونا نہیں ہے بعض کو دو روز بعد بعض کو ہفتہ کے اندر ریٹھا درد و ذرہ ذرہ سرخ پت نکلے گی۔ جب پت معلوم ہو تو اس دن ایک ہی دفعہ طلاء لگا کر پھر نہ لگائیں اور اس پر گھی خوب آگ پر سرخ کیا ہوا لگاتے رہیں۔ مجرب ہے۔ احتیاط سے یہ طلاء استعمال کرنا چاہیے تاکہ حشفہ اور سیون اور فوطوں میں نہ لگے۔

پرہیز و استعمال: استعمال کے وقت چھاچھ ترش اور دال ماش۔ برف اور سرد اشیاء اور ترشی وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے۔

غذا: دودھ گھی گوشت خوب کھانا چاہیے۔ تاکید ہے۔

گنجینۂ طبیب

حصہ دوم

مصنف

اصغر علی لدھیانوی

ناشر

ادارہ کتاب الشفاء

2075، کوچہ چیلان، دریا گنج نئی دہلی۔110002

فہرست مضامین گنجینہ طبیب حصہ چہارم

باب (24) چوبیسواں

باب (25) پچیسواں

باب اول
تندرستی ہزار نعمت ہے

تندرستی کیا ہے؟

تندرستی وہ ہے جو تمہارے اکل و شرب کو لذیذ اور خوش ذائقہ بناتی ہے۔ ورنہ یہ کھانے پینے کا قدرتی تقاضا ایک بڑا ٹیڑھا کام اور خطرناک تھا۔ یہ تندرستی ہے جو میٹھی نیند سلاتی ہے اور طلوع آفتاب کے ساتھ تمہاری طاقت کو از سر نو تازہ کرتی ہے اور بستر خواب سے تم کو بشاش اٹھاتی ہے۔ وہ تندرستی ہے جو تمہارے پولے اور ناہموار حصول کو پر کر کے بدن کو قابل دید تصویر کی صورت میں ڈھال دیتی ہے۔ یہ تندرستی ہے جو بیچ کی نہایت قیمتی پوشاک سے تم کو ملبس کرتی ہے اور تمہارے چہرہ کو دلفریب رنگ و روغن سے رنگتی ہے یہ تندرستی ہے کہ جس کی وجہ سے سخت ورزشیں کھیل اور دل لگی معلوم ہوتی ہیں اور چلنے پھرنے سے تمہارے دل کو فرحت حاصل ہوتی ہے۔ اس کی بدولت تمہارے دماغی قدرتی عطیات نشو و نما پاتے اور بڑھتے ہیں اور عرصہ دراز تک زوال سے محفوظ رہتے ہیں عقل سلیم ہوتی ہے اور حافظہ قائم ہوتا ہے۔ اس کے ذریعہ سے کمزور اجسام کی نازک حالت دور ہوتی ہے اور مردی کا زور اور شباب کا حسن قائم رہتا ہے۔ روح اس کی برکت سے اس قصر خاکی میں شاد ہو کر رہتی ہے اور تمہاری آنکھوں کے دریچوں سے اپنی خوشنودی کا اظہار کرتی ہے۔ اس کی بدولت خوشیاں خوشیاں معلوم ہوتی ہیں۔ اور تمام باتیں لطف انگیز محسوس ہوتی ہیں۔ اور بغیر اس کے نہ کسی بات کا حظ ہے اور نہ واقعی کوئی مسرت ہے۔

لیکن اب تصویر کا دوسرا رخ دیکھو اور اس حسرتناک نظارہ پر نگاہ ڈالو جبکہ تندرستی تم سے الوداع ہو جاتی اور تمہاری ہم نشینی سے کنارہ اختیار کرتی ہے۔ سین بالکل ہی مختلف ہو جاتا ہے۔ جو اوپر بیان کیا گیا تمام آرام اور خوشیاں تم سے چھن جاتی ہیں۔ وہ خواب نوشین جو شام سے صبح تک تمہارا رفیق ہوتا تھا اب ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے۔ رات کو بار بار گھبرا کر آنکھ کھلتی ہے جو راتیں تندرستی میں چھوٹی معلوم ہوتی تھیں اب وہ پہاڑ سی نظر آتی ہیں اور کاٹے نہیں کٹتیں۔ نرم بستر ہڈیوں میں چبھتا ہے۔ اب ورزش سے تکان ہوتی ہے۔ اور ہوا خوری یا چلنا پھرنا گویا بوجھ اٹھا کر لے جانا ہے۔ آنکھیں جو پہلے بجلی کی طرح چمکتی تھیں۔ اب گہرے بادل کی مانند مکدر ہیں جو پہلے اجرام فلکی کے مانند مشرق سے مغرب تک تیزی کے ساتھ متحرک ہوتی تھیں اب ساکت رہنے سے بھی تھک جاتی ہیں۔ جو پہلے

دوسرے عالم صغیر کے مرکز میں (یعنی انسان کے دل میں) تیر کی طرح داخل ہو جاتی تھیں۔ اب اپنی کشش ثقل سے محروم ہو کر نہایت کند اور سست ہو گئی ہیں۔

ڈاکٹر ہالبرگ

کہتے ہیں کہ تندرستی کل جاندار مخلوق کی نہایت باقاعدہ حالت کا نام ہے اور انسان اس سے مستثنیٰ نہیں ہے یہ حالت وہ ہے جو آرام اور سکھ اور خوشی مہیا کرتی ہے بلکہ نہیں جو زندگی کا کام پورا کرنے اور مہمات زیست کو فتح کرنے اور اس کی مشکلات کو بلا تکان دور کرنے کی طاقت عطا کرتی ہے اور بڑے بڑے عظیم الشان کارہائے نمایاں کے لیے غیر معمولی تندرستی درکار ہے۔

ڈاکٹر امرسن

صاحب لکھتے ہیں کہ اول دولت تندرستی ہے پھر وہ کہتے ہیں کہ تندرستی میرے اختیار میں دو۔ اور صرف ایک روز مجھے دو میں شہنشاہوں کی شان و شوکت کو مضحکہ ثابت کر سکتا ہوں۔ پس یہ عطا فرمانی خدا کے اختیار میں ہے۔

ڈاکٹر ہاکبرن

صاحب کا قول ہے کہ زمانہ سلف اور زمانہ حال کے جملہ رفقہ ان مصنفوں نے نہایت زور کے ساتھ تندرستی کی طاقت اور قیمت کا بیان کیا ہے۔

ڈاکٹر شیکسپیئر

کہتا ہے خوب ہو اگر دیو کا زور ہو انسان میں سسرو۔ کا قول ہے۔ کہ انسان کسی طرح فرشتہ نہیں بن سکتا مگر اپنے ہم جنسوں کو تندرستی جو تمام دولت اور قیمتی جواہرات پر فوقیت رکھتی ہے تو روح کو فراخ کرتی ہے اور پر لطف خوبیوں کی ہدایتیں حاصل کرنے کے لیے اس کی طاقتوں کو کشادہ کرتی ہے جو تجھ سے متمتع ہے وہ محتاج نہیں اور جس کمبخت کو تیری آرزو ہے وہ ہر ایک شئے کا محتاج ہے۔ افلاطون نے فرمایا ہے جسم سے کام لئے بغیر دماغی کام نہ کرو اور تنہا جسم سے محنت لو۔ جب تک دماغ کو مصروف نہ کرو بلکہ جسم اور دماغ گھوڑوں کی جوڑی کے مانند ایک ساتھ جتا ہوا رکھو۔ اور جب کبھی جسم دماغ کا ساتھ دینے سے تھک جائے تو اس کو آرام دینے کا خیال فوراً کرو۔

زمانہ سلف

کا ایک ہندو فلاسفر لکھتا ہے کہ یہ نیچرل حسن کیا شئے ہے جو ایسی طاقت کے ساتھ قدم اٹھا

ہے۔ اس کے رخسار مثل پھول کے ہیں۔ اس کا عکس قدرت مجسم کی مانند خوش آئند ہے
اور اس کی پیشانی پر ایک حسن آمیز بشاشت نزہت بخش ہے اور خود ہی اس سوال کا جواب
دیتا ہے یہ تندرستی ہے جو نیچرلس اور ورزش کی بیٹی ہے۔ ایک اخلاق کی کتاب میں لکھا ہے
کہ وہ غریب آدمی جو تندرست اور چاق و چوبند ہو اس امیر سے ہزار درجہ بہتر ہے جو
خراب صحت کے ہاتھوں جان سے بیزار ہو۔ تندرستی اور جسم کی عمدہ حالت دنیا بھر کے مال و
دولت سے زیادہ قیمتی ہے۔ پس انسان کو چاہیے کہ اس پروردگار کا شکر کرے جس نے صحت
عطا کی اور کچھ وقت دنیا کا اس کی حمد کے لیے بھی نکال لے اور اپنے دوستوں کو بھی یاد
کرائے کہ اس پروردگار کا شکر کریں کہ جس نے اور نعمتوں کے باوجود ایک سب سے زیادہ
نعمت تندرستی عطا کی۔ آپ خود نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ جب ذرا بیماری آتی ہے تو سب دنیا
کے کام بھول جاتے ہیں اور اس کو یاد کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ ہماری سخت غلطی ہے' کہ اگر
بیماری سے پہلے بھی اس کو یاد کیا جائے اور بری صحبتوں سے بچا جائے تو سب سے بہتر ہے
اس سے تمام کام اچھے ہوں گے اور کسی بلا میں گرفتار نہ ہوں گے۔

باب دوسرا

چہل قدمی

ہوا خوری اور چہل قدمی کی بابت گزشتہ چوتھائی صدی میں طبی اخباروں نے بہت زور دیا ہے یہ مسئلہ ایسا صاف ہو گیا ہے مہذب ممالک میں ہوا خوری کو ایسا ضروری تسلیم کیا گیا ہے جیسا کہ زندگی کے لیے کھانا۔ ہندوستان میں بھی سب لوگ اس کی خوبیوں کے قائل ہو گئے ہیں۔ کوئی شخص نہیں جو اس کے فوائد سے انکار کرے ہوا خوری کی ضرورت ان لوگوں کو ہے جو بیٹھ کر کام کرتے ہیں۔ خصوصاً" کتب کے کیڑوں کے لیے باغبانوں اور کسانوں کے لیے نہیں جو دن بھر دھوپ اور کھلی ہوا میں کام کرتے ہیں ان کے تکان اتارنے کو تو بس آٹھ گھنٹہ کی نیند کافی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دفاتر کے بابوؤں اور شہر کے لوگوں کو ہوا خوری کا چند سال سے کچھ شوق پیدا ہو گیا ہے اگرچہ ان میں سے بہت کم باقاعدہ نبھا سکتے ہیں۔ وہ ماہ دو ماہ کے بعد چھوڑ دیتے ہیں۔ لیکن وجہ یہ ہے کہ ہر ایک بات میں چند نکات ہوتے ہیں۔ بے قاعدہ چہل قدمی کا کچھ فائدہ نہیں ہے۔ چہل قدمی یا ہوا خوری کو جاتے ہوئے جسم کو چست رکھنا چاہیے۔ سر کا ایک طرف جھکا رکھنا یا کمر کو خم دے کر چلنا یا بانہوں کو سستی سے گرا کر چلنا اتنا نقصان دہ ہے بدن کو سیدھا اور سینہ کو تنا ہوا رکھنا چاہیے۔ منہ بند ہو کر سانس ناک کے راستے لیا جاوے تمام جسم اپنے مرکز ثقل پر تلا ہوا رہے جو لوگ ڈھیلے ڈھالے مست کو چھوڑ کر چلتے ہیں اور مرکز ثقل کو یکساں قائم نہیں رکھتے ان کو کچھ فائدہ چہل قدمی سے نہیں ہوتا۔ چلنے کے وقت قد سیدھا رکھنے سے نہ صرف اعصاب کو طاقت پہنچتی ہے بلکہ دل و دماغ میں قوت اور فرحت پیدا ہوتی ہے جن کو سر جھکا کر چلنے کی عادت ہے ان کو مناسب ہے کہ دونوں بغلوں کے اندر ایک چھڑی دبا کر پیٹھ کو سیدھا رکھ کر چلیں۔ چند روز میں خوبی رفتار پیدا ہو جائے گی اور پھر آپ کو چہل قدمی کے فائدے معلوم ہونے لگ جائیں گے۔ روٹی زیادہ کھائی جائے گی اور جو کھاؤ گے سب ہضم ہو جائے گا۔

باب تیسرا

ورزش

جسم کے جملہ اعضا کی تندرستی اور ان کی ساخت کی مضبوطی مسلسل کوشش اور افزائش کے عمل پر منحصر ہے اور ورزش کل اعضا کے عمل کو تکمیل کے ساتھ کرنے پر مجبور کرتی ہے اور اسی وجہ سے ان کو طاقت دیتی ہے اور ان کے قدرتی افعال کے سرانجام دینے کے لائق بناتی ہے جو قدرت نے ان کو تفویض کئے ہیں اور یہی بلیغ قوی عقلی و اخلاقی پر صادق آتی ہے۔ ورزش سے سب بیماریاں دور رہتی ہیں اور اکثر امراض رفع ہوتے ہیں کسی نے سچ کہا ہے کہ فوائد' ورزش سے جو حاصل ہوتے ہیں اگر محض کسی دوا سے حاصل ہوں تو وہ ہمیشہ قائم نہیں رہتے۔ اکثر خوفناک بیماریوں کی جڑ کاہلی اور کمزوری کی زندگی ہے اور ان سے محفوظ رہنا اور ان کا یقینی علاج ورزش ہے۔ ورزش قوائے جسمانی کو طاقت دیتی ہے جوش بڑھاتی ہے اور کل اعضا کو طاقت اور پھرتی عطا کرتی ہے۔ ڈاکٹر بلیک صاحب کہتے ہیں کہ اعلیٰ درجہ کی تندرستی اور دیرپا حسن حاصل کرنے کے لیے گھر کے باہر کھیل کود میں مصروف رہنا نہایت ضروری ہے۔ حسن بذریعہ سنگھار سے پیدا نہیں ہوتا بلکہ کسی قسم کی جاندار حرکت سے حاصل ہوتا ہے یعنی ہوا خوری۔ شہسواری۔ دیگر اقسام کے کھیل یا جمناسٹک وغیرہ جو طریقہ ورزش کا اختیار کیا جائے اس پر باقاعدہ اور بلا ناغہ کار بند ہونا چاہیے۔ روزانہ پانچ میل کی ہوا خوری یا دس میل تک گھوڑے پر پھرنا تر پر طلب آدمیوں کے لیے کچھ زیادہ ورزش نہیں اور اگرچہ شروع میں ناگوار معلوم ہو لیکن قدرے استقلال سے بہت جلد آسان اور پر لطف معلوم ہوگی۔ کمزور اور نرم اعصاب روز بروز مضبوط اور سخت ہوتے جائیں گے جو کہ نہ صرف اعضا ظاہری میں تناسب اور خوبصورتی کا باعث ہوں گے بلکہ جملہ حرکات و سکنات میں فراخی اور شان پیدا ہوگی ورزش مفید وہ ہے جو ہر شخص کی طاقت کے موافق کی جائے۔ نہ تو حد سے زیادہ ہو نہ بہت کم اور شروع کر کے جلدی سے بھولنی نہ چاہیے بلکہ ورزش کو ایک لطف آگیں کام سمجھ کر اس سے حظ اٹھانا چاہیے۔ وہ بطور ایک پر لطف کام کے ہو نہ کہ مثل کلفت کے۔

باب چوتھا

قواعد ورزش

(۱) ورزش کے کل فوائد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ شروع کر کے اس کی مداومت رکھی جائے۔

(۲) یہ کہ مختلف اقسام کی حرکات ہوں تاکہ ہر وقت تازہ دل بستگی کا موجب ہو اور جی نہ اکتا جائے۔

(۳) عمر طاقت اور جسمانی ڈھانچے کی نسبت اندازہ کا خیال ملحوظ رہے۔

(۴) اس قسم کی ہونی چاہیے جس سے یقین ہو کہ اس کے فوائد پورے پورے حاصل ہوں گے ورزش روزانہ کرنی چاہیے' خصوصاً" صبح کے وقت ہوا خوری۔ دوڑنا۔ گھوڑے پر سوار ہونا کرکٹ یا ٹینس کھیلنا وغیرہ نہایت مفید ورزش ہے۔ مرد کو پانچ میل اور عورتوں کو تین یا چار میل تک ہوا خوری کے لئے چلنا چاہیے۔ سینے کی مضبوطی کے لیئے پہاڑ پر چڑھنا نہایت مفید ہے۔ اب ہمیں خاص خاص ورزشوں کے فوائد پر ایک نظر ڈالنی چاہیے۔

ہوا خوری

جنگل میں ہوا خوری کو جانا ایسی عمدہ ورزش ہے اور ایسی ضروری ہے کہ اس کے پورے فوائد عام طور پر معلوم نہیں ہیں ڈاکٹروں کا قول ہے کہ خاص خاص ورزشوں کو چھوڑ کر ہوا خوری سے بڑھ کر کوئی ورزش ممد صحت نہیں۔ خصوصاً" ہندوستان کی آب و ہوا میں بڑا فائدہ یہ ہے کہ ماسوائے چند گنتی کے دنوں کے ہمیشہ ان مفید ورزشوں سے بلاناغہ مستفید ہو سکتے ہیں ہوا خوری ایک نہایت فرح بخش ورزش ہے جو سینہ کو کشادہ کرتی ہے۔ اور شانوں کو بدنما کرتی ہے اعصاب کو طاقت دیتی ہے ہاضمہ کو بڑھاتی ہے جس سے آدمی ہر ایک قسم کی غذا ہضم کرنے کے قابل ہو جاتا ہے انتڑیوں کو کشادہ کرتی ہے اور قبض کشائی کے لیے تمام ایجاد شدہ ادویہ سے افضل ہے۔ خد و خال کو صاف کرتی ہے رخساروں کے رنگ اور آنکھوں کو چمک عطا کرتی ہے۔ حاصل کلام یہ کہ باقاعدہ ہوا خوری نہایت حسن بخش چیزوں میں سے ہے۔ جام شمپین کی مانند وہ دل میں جوش پیدا کرتی ہے لیکن شمپین کی طرح بعد میں خمار اور درد سر وغیرہ امراض پیدا نہیں کرتی۔

باب پانچواں

پانی

ہوا کے بعد دوسرے درجہ پر پانی کی ضرورت سمجھی گئی ہے کیونکہ یہ ہماری اندرونی گرمی کو جو محنت کا کام کرنے دوڑنے یا دھوپ میں چلنے سے بھڑک اٹھتی ہے تو یہ فرو کرتا ہے۔ غذا کے ہضم میں اس کے اجزا کو چھوٹا چھوٹا کرتا ہے پھر رقیق کر کے باریک رگوں میں پہنچاتا ہے نہانے دھونے کے اور کھانے کے کام آتا ہے بلحاظ ذائقہ پانی کی دو اقسام ہیں کھارا اور میٹھا اور بلحاظ وزن کے بھی دو اقسام ہیں۔ ہلکا اور بھاری۔ سب سے عمدہ پانی جو پینے کے کام آتا ہے ہلکا اور میٹھا ہے جو جلد ہضم ہو جاتا ہے کیونکہ کھاری اور ثقیل پانی کے [illegible] پینے سے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ دست اور مروڑ لگ جاتے ہیں زکام وجع المفاصل گوشت خورہ خارش وغیرہ وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں۔ اس لیے نہایت ضروری بات ہے کہ تازہ میٹھا اور ہلکا پانی پئیں۔ میٹھا پانی تو ذائقہ سے معلوم ہو جاتا ہے مگر ہلکا اس طرح معلوم کر سکتے ہیں کہ دو ٹکڑے مختلف پانیوں میں بھگو کر سکھا کر وزن کریں جو بھاری ہو اس کا پانی بھاری جانیں یا برتنوں میں دو اقسام کا پانی ڈال کر آگ پر پکائیں جو پانی جلد اڑ جائے اسے ہلکا سمجھیں۔ سب سے عمدہ پاک صاف میٹھا پانی بارش کا ہے جو قدرتی صاف ہوا کرتا ہے اسی بنا پر خراب پانی کو پکا کر یا فلٹر لگا کر مقطر کر کے صاف کر لیتے ہیں اور ٹھنڈا کر کے پیتے ہیں پکا کر ٹھنڈا اور مقطر کیا ہوا پانی میٹھا اور بھی ہو جاتا ہے اور نقصان نہیں کرتا۔ مسافر جب پردیس میں جائے تو پانی لاگ نہ کرنے کا یہی سہل علاج ہے یا تو لوہا تپا کر پانی میں بجھاتے ہیں۔ بعض آدمی اپنے وطن کی مٹی ساتھ لے جاتے ہیں۔ اس کو پانی میں گھول کر اور تہ نشین کر کے پیتے ہیں بعض کالی مرچ اور ہینگ گھوٹ کر پیتے ہیں کہ ان سب باتوں سے پانی لاگ نہیں کرتا بعض پھٹکری یا نرملی پانی میں گھول دیتے ہیں جس سے پانی صاف ہو جاتا ہے اور تمام آمیزش تلے بیٹھ جاتی ہے مگر پکا کر مقطر کرنے کا طریقہ سب سے بہتر ہے پانی میں اس امر کی بڑی احتیاط رکھنی چاہیے کہ پانی ہلکا میٹھا اور تازہ ہو دلدل بدبو والے گندے اور غیر مستعمل کنوئیں ٹھہرے ہوئے تالاب اور جھیل کا پانی نہ ہو۔

باب چھٹا

غسل و مسواک

غسل انسان کی جسمانی حالت درست رکھنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ نہانے سے صرف جلد ہی صاف نہیں ہوتی بلکہ مسام کھل کر کئی قسم کا خراب مادہ اور خون کے ناقص بخارات خارج ہو جاتے ہیں خون۔ صاف اور اعضا کی اندرونی بناوٹ درست رہتی ہے۔ ہندی فلسفیوں کے حکیموں نے تو اسے مذہبی اصول قرار دے کر ایسا ضروری اور لازمی کر دیا ہے کہ ہر ایک ہندو کو صبح اٹھ کر ضروری نہانا پڑتا ہے۔ انگریز بھی اس کے سخت پابند ہیں جاڑوں میں گرم اور گرمیوں میں تازہ پانی سے نہاتے ہیں اہل اسلام کے ہاں بھی اس کی سخت تاکید ہے یہاں تک کہ مباشرت کے بعد جب تک نہ نہائیں کھانا پینا بالکل منع ہے۔ مگر افسوس ہے کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو اس کی مطلق پرواہ نہیں دنوں اور ہفتوں کا تو کیا ذکر مہینوں تک بدن پر پانی نہیں ڈالتے ہم ایسے لوگوں کی آگاہی کے لیے اس کے فوائد پر بحث کرنا مناسب بلکہ ضروری سمجھتے ہیں۔ یہ مضمون گو ایسا دلچسپ اور طویل ہے کہ ورقوں کے ورق لکھے جا سکتے ہیں مگر اس قدر گنجائش کہاں اور ہمیں اس قدر فرصت بھی کہاں۔ لہٰذا ضروری باتیں اختصار سے لکھ دیتے ہیں کہ پڑھنے والوں کو گراں بھی نہ گذرے اور کتاب کا حجم بھی نہ بڑھے۔

غسل کی ضرورت۔ انسان کے جسم میں قریباً ستر لاکھ مسام ہیں جن کی راہ سے اندر کا خراب بخار ہر دم نکلا رہتا ہے اور باہر کی صاف ہوا کھینچ کر اندر جاتی ہے۔ اندرونی بخار کے ہمراہ ایک قسم کا تیل بھی ہے جو تیزابی خاصیت رکھتا ہے۔ خون سے جدا ہو کر خارج ہوتا رہتا ہے یہی چکنائی جو میل کی صورت میں جسم اور کپڑوں پر بیٹھ کر انہیں خراب کر دیتی ہے اگر اسے دور نہ کیا جائے تو گھنی گھنی بو آنے لگتی ہے۔ تم خود سمجھ سکتے ہو کہ ایسی شے جس کا باہر نکلنا لابدی اور بڑا ضروری ہے اگر رک جاوے تو کیسی خرابی پیدا ہوگی۔

غسل نہ کرنے کے نقصان

جب کچھ مدت تک غسل نہ کرنے سے مسام بند ہو جاتے ہیں تو ان روشندانوں کا کام جو قدرتی معمار نے اس انسانی عمارت کے لیے سوچ سمجھ کر بنائے ہیں رک جاتا ہے اور ہوا کی کافی مقدار اندرونی اعضاء کی حرکت کے لیے بڑا ضروری ہے وہ نہیں پہنچتا اس لئے دل اور جگر اور گردے بھی اپنے اپنے کام میں سست ہو جاتے ہیں پسینے اور چکنائی کے ساتھ فاسد اور کثیف مادہ نکلا رہتا تھا وہ رک جاتا ہے اور خون میں شورش پیدا کر کے اسے

کم کر دیتا ہے۔ اور وجع المفاصل گٹھیا۔ نقرس۔ داد۔ خارش۔ برص۔ وغیرہ امراض ہو جاتے ہیں۔ اس لئے غسل کرنے میں بڑے فائدے ہیں اس کی عادت ڈالنی نہایت ضروری ہے

مسواک کرنا

ہر ایک مذہب میں مسواک کی تاکید ہے۔ اہل اسلام کے پیشوا حضرت جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز مسواک کرتا ہے فرشتے اس پر رحمت بھیجتے ہیں۔ ہندوؤں کے ہاں لکھا ہے کہ جب تک سویا ہوا اٹھ کر مسواک نہ کرے اس پر کوئی شے منہ میں ڈالنا حرام ہے یہی حال قریب قریب ہر ملک کا ہے۔ در اصل اس میں فلاسفی کا ایک مسئلہ چھپا ہوا ہے یعنی صبح اٹھنے پر منہ زبان تالو اور دانتوں سے ایک قسم کا لعاب چپکا ہوا معلوم دیا کرتا ہے معدہ کے البخرات کا مجموعہ ہے۔ جس شخص کا معدہ زیادہ خراب ہوتا ہے یا جس کے معدہ میں زیادہ خرابی ہوتی ہے اس کے منہ میں یہ لعاب زیادہ ہوتا ہے چونکہ اس لعاب میں زہر کے ذرات ملے جلے ہوتے ہیں اس لئے اس کا بہت جلد دور کرنا ضروری ہے ورنہ خوف ہے کہ کسی غذا وغیرہ کے ساتھ مل کر پھر معدہ میں بڑی خرابی پیدا کرے۔ عام لوگ اور خصوصاً اہل ہنود تو مسواک سے اسے پونچھ کر صاف کرتے ہیں مگر افلاطون نے ایک اور ترکیب بھی لکھی ہے یعنی موٹا کپڑا اپنے انگوٹھے پر لپیٹ کر اس سے تالو اور زبان پونچھ ڈالو اور پھر کوئلوں کا سنوف تمام دانتوں پر مل کر انگلی سے صاف کرکے گرم یا تازہ پانی کی کلی کر ڈالو۔ چونکہ کوئلوں میں کاربالک زیادہ ہے۔ اسلئے رطوبت لعابیہ تمام جذب ہو جاتی ہے۔ اتنا عمل کر چکنے کے بعد اگر مسواک بھی کر لی جائے تو کیا ہی بہتر ہے۔ بہر حال لعاب کو جس طرح بن پڑے ضروری دور کر دینا چاہیے۔ اور اس کی پابندی لازمی طور پر ہر شخص کو ہر روز رکھنی چاہیے۔

باب ساتواں

غذا

جیتے جی انسان کو ہمیشہ غذا کی حاجت رہتی ہے کیونکہ یہ اس کی پرورش سلامتی اور نشو و نما کا ذریعہ ہے۔ یہ آگے بدن کو گرم اور حرارت غریزی کو قائم رکھتی ہے محنت اور حرارت کے سبب جو کچھ بدن میں سے تحلیل ہوتا ہے غذا اس کا بدل ہو جاتی ہے۔ غذا کی بڑی احتیاط رکھنی چاہیے کیونکہ بد اعتدالی سے طرح طرح کی تکلیفیں اٹھانی پڑتی ہیں جو اکثر جان لے کر جاتی ہیں کھانے کے بارے میں کسی بزرگ کا یہ مختصر سا قول کیا ہی عمدہ اور ہر وقت یاد رکھنے کے قابل ہے۔ جب بھوک لگے تب کھاؤ + کچھ بھوک رہے ہٹ جاؤ + جو بھرے پیٹ میں کھاوے + وہ اگلا بھی گنواوے + جو کھا کر فوراً پانی پیوے + وہ کوئی دن جیوے + غذا عموماً ہلکی تازہ اور عمدہ جلد ہضم ہو جانے والی ہونی چاہیے جس سے صاف اور تازہ خون بہت اور فضلے کم پیدا ہوں۔ کیونکہ غلیظ ثقیل اور باسی غذا سے بار بار کھانے سے ہضم خراب اور معدہ کمزور ہوتا ہے۔ سڑی بسی اور جلی غذا سے معدہ کے اندر عفونت پیدا ہو کر خلطیں بگڑ جاتی ہیں۔ اور بخار ہو جاتا ہے بہت گرم اور تیز اور بہت سی قسم کے کھانوں سے بھی معدہ میں فتور پیدا ہو جاتا ہے ہاں اگر دو تین قسم کے ایسے کھانے ہوں جو ایک دوسرے کے مصلح ہوں تو کچھ مضائقہ نہیں۔ نمکین غذا میٹھی کی اور میٹھی نمکین کی مصلح ہے۔ لیکن میٹھی غذا پہلے کھانی چاہیے کیونکہ اگر سب سے پیچھے کھاؤ گے تو طبیعت بسبب طبعی انس کے اس کو اوپر سے نیچے کی طرف کھینچے گی جس سے ہاضمہ میں ضرور فتور آنے لگے سرد ملک میں اور سرد موسم میں گوشت اور روغنی اشیاء اور غلیظ غذا کھا سکتے ہیں۔ کیونکہ اندرونی غالب شدہ حرارت سے جلد ہضم ہو جاتی ہیں اور نیز غلیظ غذا سے خون بھی گاڑھا پیدا ہوتا ہے جو سردیوں کا مقابلہ کرنے کو درکار ہے مگر گرم موسم اور گرم ملک میں ہلکی اور جلد ہضم ہونے والی نباتاتی غذا جیسے پالک اور خرفہ کا ساگ کدو دلنہ توری وغیرہ اور مرطوب ملک اور موسم بارش میں نمکین اور خشک و بریاں غذا قدرے ترشی ملا کر کھانی چاہیے۔ معمول وقت پر روزانہ کے مطابق کھانا مناسب ہے۔

باب آٹھواں

خواب یعنی نیند

نیند بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے ایک عجیب آرام کا طریقہ پیدا کیا ہے
انسان چاہے جس قدر محنت اور مشقت کرے یا کیسا ہی ہارا تھکا اور ماندہ ہو جائے مگر خواب
کے آ جانے سے اس کو نہایت تازگی اور فرحت حاصل ہوتی ہے اور بدن اس کا ہلکا ہو جاتا
ہے خواب ہی ایک ایسی حالت ہے کہ جس کے فرق سے فوراً انسان اپنی طبیعت کی تندرستی
اور تندرستی کا حال معلوم کر سکتا ہے یعنی اگر ۔۔۔ معمول بغیر از سبب کچھ زیادہ نیند آئی تو
سمجھنا چاہیے کہ طبیعت کا میلان صحت کی جانب ہے اور اگر کم آئے یا نہ آئے تو خیال کرنا
چاہیے کہ مرض کی آمد ہے مگر تاہم موافق قاعدہ اعتدال اس کا بھی لیا جاتا ہے یعنی ہمیشہ حد
سے زیادہ سونا سستی اور کاہل الوجودی پر دلالت کرتا ہے اور مرض میں شمار کیا جاتا ہے اور کم
خوابی بھی جو کہ اپنی حد سے گذر گئی ہو پورا پورا مرض ہے کہ جس سے رفتہ رفتہ انسان کے
سب قویٰ ضعیف ہو جاتے ہیں پس اس کے واسطے حکما نے مقرر کیا ہے کہ ہر ایک آدمی کو
اپنی صحت بحال رکھنے کے لیے کم از کم چوتھائی حصہ دن رات کا سونا کفایت کرتا ہے یعنی
شب و روز کے ۲۴ گھنٹے میں ۶ گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ ۸ گھنٹے ہیں۔ تو گویا کہ چھ گھنٹے سے
کم سونے والا بیمار تصور کیا جاتا ہے یا اس کے بیمار ہونے کا اندیشہ ہے بشرطیکہ وہ غذا پوری
اور شکم پر کھائے۔ اور آٹھ گھنٹے سے زیادہ سونے والا بھی سست اور مریض قرار دیا جائے گا
پس ہر ایک کو لازم ہے کہ خواب کے معاملہ میں اعتدال رکھے یعنی چھ اور آٹھ گھنٹے کے
درمیان سویا کرے کیونکہ یہ مقدار غذا کے تحلیل ہونے اور آرام قواہ کے لیے کافی ہے مگر
اس کے واسطے تفریق یہ ہے کہ حتی المقدور ایک گھنٹہ دن میں بعد کھانے غذا کے اور سات
گھنٹہ شب میں خواب کیا کرے اور باقی حصہ میں دیگر کاروبار اور ریاضت کرے۔ اگر دن کو
نیند نہ آئے تو کچھ عرصہ کے لیے لیٹ رہنا ضروری ہے اور اگر بوجہ خاص کسی شب میں سونا
نہ ملے یا کم سوئے تو اس کے عوض میں دن میں ضرور سو لینا چاہیے۔

باب نواں

عورت و مرد کا یکجا سونا اچھا نہیں

ہمیں تیار رہنا چاہیے کہ جس جگہ یا جس قوم سے ہمیں کوئی اچھا اصول یا طریقہ ملے
اس کی پابندی کریں۔ محض تعصب کی وجہ سے دوسری قوموں یا دوسرے ملک کے

باشندوں کے اچھے دستور کو نظر انداز نہ کر دینا چاہیے اور نہ ہی اندھا دھند تقلید کرنی اچھی ہے۔ ہر ایک امر کو اختیار کرنے سے پہلے اس کے حسن و قبح پر غور کرنا بھی ضروری ہے۔ ہمارے ملک کے باشندے اس امر پر کاربند نہیں ہوتے۔ اول تو وہ اس بات کی کوشش نہیں کرتے کہ انہیں کوئی اچھا دستور کسی جگہ سے ملے وہ اپنے پرانے دستوروں کو وحی آسمانی خیال کرتے ہیں اور اگر کسی وجہ سے وہ کسی امر میں تقلید کرنی شروع کر دیتے ہیں تو تمام دستوروں کو جو ان کی آنکھوں کے سامنے ہوتے ہیں اختیار کرتے جاتے ہیں اور بھلائی برائی کا خیال تک نہیں کرتے اس وقت خصوصاً تعلیم یافتہ اصحاب میں بھی روش اختیار کی گئی ہے وہ انگریزوں کی تقلید کیے ہوئے ہیں انہوں نے کبھی اس امر پر غور نہیں کیا کہ آیا جو کچھ ہم کر رہے ہیں وہ مفید بھی ہے یا نہیں اور آیا لوگوں میں جن کی ہم پیروی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں ان دستوروں کے علاوہ جو ہمارے سامنے ہوتے ہیں کوئی اور بھی ایسا دستور ہے۔ جس کی پابندی صحت کے واسطے مفید ہو سکتی ہے اور بہت سے دستوروں کے علاوہ ایک چھوٹے سے مگر جو طب اور صحت کے لحاظ سے اہم ہے' دستور کی طرف میں آپ کو توجہ دلاتا ہوں جس کی پابندی یہ معزز قوم انگریز بڑی سختی سے کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ وہ لوگ سوائے مقررہ روز اور وقت کے (چند منٹ ہو سکتا ہے ایک چارپائی پر اکٹھے نہیں سوتے۔ یعنی وہ رات کو علیحدہ علیحدہ آرام کرتے ہیں) اکٹھے سونا گناہ عظیم خیال کرتے ہیں۔ برخلاف اس کے ہندوستان کے باشندے خصوصاً" اس حالت میں جبکہ نئی شادی شدہ اور جوان ہوں رات کو اکٹھا سونا مفید اور دل لگی کا وسیلہ خیال کرتے ہیں حالانکہ یہ سخت مضر ہے۔ بعض لوگ اس کی حقیقت کو بھی جانتے اور سمجھتے ہیں کہ ایسا کرنا صحت اور تندرستی کا دشمن ہے مگر وہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم مجبور ہیں۔ میں اکثر ایسے لوگوں سے ایسی شکائتیں سنتا رہتا ہوں کہ انہوں نے آج تک کوئی حرکت نہیں کی اور نہ کوئی خلاف معمول و فطرت کے کام کیا ہے تاہم جریان رقت سرعت کی شکایت ہے اور دن بدن کمزور ہوتے جاتے ہیں۔ مقوی چیزوں کے کھانے پر بھی بدن ضعیف و ناتواں ہوتا جاتا ہے ان کو جماع کا بھی بہت کم اتفاق ہوتا ہے مگر جب ان سے اس امر کی نسبت دریافت کیا جائے تو یہی جواب ملتا ہے کہ رات کو اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی چارپائی پر سوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے ان کی اس کمزوری اور شکایت کی اس حالت میں صرف علیحدہ علیحدہ چارپائی پر سونا کافی اور تیر بہدف علاج ہے اس قسم کی شکائتیں اکثر عورتوں کی نسبت بھی سنی جاتی ہیں اسی واسطے ایسے آدمی نہ صرف اپنے آپ کو جلانے مرض بناتے ہیں بلکہ عورتوں کے حق میں بھی دشمن ثابت ہو رہے ہیں۔ پس ان لوگوں کو جو ایسے فضول دستور سے پابند ہیں اور اسے حفظ نفسانی کا باعث سمجھتے ہیں فوراً" ترک کر دینا چاہیے اور تمام رات عورت کے ساتھ نہ سونا چاہیے مرد اور عورت کے شہوانی

خیالات کا بہت بڑا اثر ہوتا ہے اور ایسے خیالات
قوی اس قدر ذکی حس بن گئے ہیں کہ ان پر خیالات سے بڑھ کر دل و دماغ پر جس
کے پیدا ہونے سے ان میں جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ ان کے بدن کا آپس میں مس کرنا
امر کا اثر ہوتا ہے وہ مرد عورت کے باہمی جسم کا ملنا ہے۔ جس کے قطعی
شہوانی قوی کو برانگیختہ کرتا ہے اور مخصوص اعضا میں حرارت بڑھاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ہر
سے منی پتلی اور کمزور اور اخراج کے واسطے تیار ہو جاتی ہے اور اس طرح یہ
صبح پیشاب کے ساتھ خارج ہو کر بدن میں کمزوری اور ناتوانی پیدا کرتی ہے۔ اور ان کے
سلسلہ بڑھ کر مستقل طور پر جریان سرعت رقت کی صورت اختیار کر لیتا ہے اور ان کے
نقصان ظاہر ہیں۔ پس میں اپنے ملک کے نوجوانوں سے جو اس سے پہلے اس امر کے متعلق
بے واقفیت نہ رکھتے ہوں درخواست کرتا ہوں کہ آئندہ اس سے بچیں اور اپنی صحت کے
بحال رکھنے کے تمام اصولوں کی پابندی کرنے کے ساتھ اس کا بھی خیال رکھیں اور زیادہ دیر
تک عورت سے خلا ملا کا خیال کیا کریں۔ جس کے متعلق میں اوپر لکھ چکا ہوں۔

باب دسواں

منی کیا ہے اور کیونکر بنتی ہے

یہ تو سب کو معلوم ہے کہ منی خصیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ خصیوں کے جس خاص حصہ میں یہ پیدا ہوتی ہے وہ چھوٹی چھوٹی بے شمار نلیوں سے بنا ہوا ہے اور جن کی تعداد تقریباً چار یا پانچ سو ہوتی ہے۔ جو خوراک ہم کھاتے ہیں وہ معدہ میں تحلیل ہو کر اس کا کچھ حصہ تو انتڑیوں میں جذب ہوتا ہے باقی فضلہ کے ذریعہ سے نکل جاتا ہے۔ جو حصہ انتڑیوں میں جذب ہوتا ہے اس میں کئی تبدیلیوں کے بعد خون بنتا ہے۔ خون جب تمام جسم میں دورہ کرتا ہوا خصیوں کے اس حصہ میں پہنچتا ہے جہاں منی بنتی ہے تو یہ حصہ خون سے وہ اجزا جو منی کے لیے درکار ہوتے ہیں' لے لیتا ہے اس طرح منی گویا خون کا تمام روح ہے ڈاکٹر نکلس صاحب ایم۔ ڈی لکھتے ہیں کہ بدن کا سب سے مصفا خون منی کو پیدا کرتا ہے اور ۴۰ حصہ خوراک سے ایک حصہ خون اور ۴۰ حصہ خون سے ایک حصہ منی بنتی ہے۔ وید ک میں جو طریقہ منی بننے کا لکھا ہے اس کو ہم ایک انگریزی رسالہ سے لفظ کر کے ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جو غذا ہم کھاتے ہیں وہ معدہ میں جا کر خون کی شکل اختیار کرتی ہے اور اس سے بذریعہ رگوں کے لطیف مادہ جگر سے ہو کر دل میں جاتا ہے اور وہاں سے تمام جسم میں گردش کرتا ہے۔ اندر کی حرارت اور دیگر جسمانی رطوبتوں کے ملاپ سے وہ سرخ رنگ اختیار کر کے خون کہلاتا ہے ازاں بعد گوشت پوست کی شکل اختیار کرتا ہے۔ گوشت سے بذریعہ حرارت جسم چربی میں تبدیل ہوتا ہے اور چربی سے ہڈی بن جاتی ہے۔ ہڈی سے پھر ایک نہایت چھوٹے مودی شکل اختیار کرتا ہے جس کو جوہر استخوان سمجھنا چاہئے۔ اس جوہر سے پھر بذریعہ حرارت جسم صاف ہو کر سفید رنگ کا سوتی کی چمک ونک سا شہد کی بو جیسا نہ بہت گاڑھا نہ بہت پتلا لیسدار جسم کی تمام دھاتوں کا سردار اور تمام سنسار کی پیدائش کی بنیاد منی ہو جاتی ہے۔

باب گیارہواں

منی کا کام

منی کا کام اصلی نسل کو بڑھانا ہے۔ یہ وہ تخم ہے کہ جس سے جیسا اور اعلا بچے ہیں۔ جس کے ایک قطرے سے انسان جیسا پھل جو تمام مخلوق کا بادشاہ ہے' پیدا ہوتا ہے اس کی قدر و منزلت کا کیا ٹھکانہ؟ صانع حقیقی نے اس سیال جان بخش کی ترکیب میں ایسی حکمت رکھی ہے کہ جس انسان میں یہ پیدا ہوتا ہے اس کی تمام جسمانی دماغی روحانی خصائل اور عادات اور خصلتوں کا عطر نچوڑ کر اس ایک قطرہ میں جمع ہوتا ہے گویا یہ قطرہ اس کے سارے خصلت کی چھوٹی سی تصویر ہے اور جو وجود اس سے پیدا ہوتا ہے اس میں وہ سب اوصاف بخوبی ظاہر ہوتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ منی نہ صرف اولاد پیدا کرنے کا ذریعہ ہے بلکہ اولاد کے اندر والد کے جسمانی دماغی اور روحانی اوصاف پیدا کرنے کا بھی آلہ ہے۔ لیکن اس کے علاوہ اگر منی کو جسم سے خارج نہ کیا جاوے تو وہ دوبارہ خون میں جذب ہو کر ہماری دماغی و روحانی اور جسمانی طاقتوں کو بڑھاتی ہے۔ منی کے اس طرح خون میں جذب ہونے سے نتائج کو ڈاکٹر ہیلر صاحب نے اس طرح بیان کیا ہے کہ منی کا بست سا حصہ جو نہایت مفید ہے اور جس میں تیز بو اور سب سے زیادہ طاقت ہوتی ہے وہ واپس خون میں جذب ہو کر نہایت عجیب و غریب تبدیلیاں جسم میں پیدا کرتا ہے۔ مثل داڑھی بال سینگ یہ آواز اور اطوار کو بدل دیتا ہے کیونکہ حیوانات میں یہ تبدیلیاں عمر کے لحاظ سے نہیں ہوتیں بلکہ منی جذب کئے ہوئے خون سے ہوتی ہیں چنانچہ مخنثوں میں یہ تبدیلیاں ہم نہیں دیکھتے۔ اسی طرح ڈاکٹر کٹن صاحب لکھتے ہیں یہ بات مسلمہ ہے کہ منی پیدا ہونے کے بعد دوبارہ خون میں جذب ہو سکتا ہے اور جذب ہو کر انسان کی طبیعت کو فرحت اور مردانگی دیتا معلوم ہوتا ہے اسی لئے پادری لوگ مجرد رہنے لگے ہوں گے پادریوں کو جو شادی کرنے سے روکا جاتا ہے وہ محض اس وجہ سے نہیں کہ خانہ داری کے تفکرات سے آزادی حاصل کر سکیں بلکہ اس لئے کہ ان میں اخلاقی طاقت زیادہ ہو سکے جو مجرد رہنے کا نتیجہ ہے اس سے کون انکار کر سکتا ہے کہ ویرج جب جسم سے خارج نہ ہو تو انسان کے جسم کے اندر ہی دوبارہ جذب ہو جاتا ہے اور جذب ہو کر جسمانی اور دماغی طاقتوں کو حیرت انگیز درجہ تک بڑھا دیتا ہے۔ یہ طاقتور محرک شے یعنی ویرج تمام جسم کو زندگانی اور تازگی دیتا ہے۔ جسم کو اعلیٰ حالت میں لے جاتا ہے اور اعلیٰ طور پر سوچنے اور کام کرنے کے لائق بنا دیتا ہے۔ دلیری اور طاقت یہاں تک پیدا ہو جاتی ہے کہ پہلوان اور گدکہ باز (شمشیرباز) عورت کی ہم بستری سے اسی وجہ سے روکے جاتے ہیں اور جنگجو بہادروں کو اسی

لئے مجبور رکھا جاتا تھا سنسکرت کے قدیم ودوانوں کا یہ مضبوط خیال تھا کہ جو لوگ وشی بھوگ میں اپنے ویریج کو ضائع کر کے برہمچریہ کو قائم رکھتے ہیں۔ ان کی بدھی بڑی تیز اور اعلیٰ درجہ کی ہو جاتی ہے ایسے آدمیوں کی قوت ارادی کی قوت مقناطیسی بہت زیادہ بڑھ جاتی ہے اور وہ اپنا اثر اور دباؤ دوسرے آدمیوں پر بہت آسانی سے اور جلد ڈال سکتے ہیں۔ غرض ہمارے جملہ قوی جسمانی اور دماغی و روحانی کا اپنے تمام فرائض منصبی کو خوبی اور درستی سے سرانجام دینا اسی ویریج پر منحصر ہے۔ آنکھوں کی روشنی چہرہ کی رونق بدن کی چستی و چالاکی رفتار کی سرعت اور آواز کی بے باکانہ جرات زندہ دلی مزاج کی بشاشت طبیعت کی روانی۔ توجہ کی یکسوئی عقل کی رسائی۔ حافظہ کی خوبی۔ ارادے کی مضبوطی دل کی صفائی۔ خیالات کی پاکیزگی اور ہمت و حوصلہ کی بلندی اسی قیمتی سیال کی بدولت ہیں اگر اس کو جسمانی انجن کے لئے سٹیم (بھاپ) اور چراغ زندگی کا تیل اور تندرستی ہزار نعمت کے بکس کی کنجی کہیں تو بجا ہے۔ یہ وہ جوہر ہے جو ہماری جسمانی مشین کے جملہ افعال کا آخری نتیجہ ہے۔ اس لئے مبارک ہیں وہ جو برہمچریہ دھارن کر کے اپنی منی جیسی قیمتی سیال کی حفاظت کرتے ہیں اور زندگی کا لطف اٹھاتے ہیں اور بری صحبتوں میں پڑ کر اپنے ویریج کو خراب نہیں کرتے۔

نوٹ:۔ اس کتاب کا تیسرا حصہ جو زیر طبع ہے۔ منگوا کر ضرور مطالعہ فرمائیں۔

باب بارھواں

نوجوانو! یاد رکھو

موسم برسات میں جس طرح دریا کا پانی طغیانی پر ہوتا ہے اسی طرح ایام جوانی میں برائیاں طغیانی پر ہوا کرتی ہیں۔ اگر اس طغیانی کے لیئے جائز بندوبست اور انتظام نہ کیا جائے تو جس طرح دریا کی گہرائی کے ناکافی ہونے کی وجہ سے اس کا پانی درختوں جنگلوں اور آبادیوں تک کو بہالے جاتا ہے اسی طرح انسان کی تمام جسمانی طاقتیں اگر غفلت اور تساہل سے کام کیا جائے تو اس خطرناک موقعہ پر ستم ڈھا سکتی ہیں اور پھر اپنے بچاؤ کے لیے انسان کو اور کوئی موقعہ نہیں مل سکتا اس لئے لازمی امر یہ ہے کہ نوجوان ان تجاویز اور وسائل کو کام میں لائیں جو ان کو پاکیزہ بننے میں مدد دے سکیں اور ہمیشہ ان باتوں سے اجتناب کرتے رہیں جو ان کو پاکیزگی کے راستہ سے گمراہ کرنے والی ہیں وہ نوجوان سخت غلطی پر رہیں جو نفسانی خواہش کے غلام بن کر اوصاف حسنہ اور اعلیٰ خصلتوں کو جواب دے بیٹھے ہیں لاریب اس جذبہ پر فتح حاصل کرنا بہت ٹیڑھی کھیر ہے اور سخت مقابلہ کا کام ہے لیکن جو شخص اس پر فتح حاصل کرے دنیا اس کی غلام ہے۔ حضرت ذوق نے کیا خوب کہا ہے۔

بڑے موذی کو مارا نفس امارہ کو گر مارا نہنگ و اژدھا و شیر نر مارا تو کیا مارا

نہ مارا آپ کو جو مر کے بس اکسیر بن جاتا اگر پارے کو اے اکسیر گر مارا تو کیا مارا

ان ایام کو اعتدال پر رکھنے اور بد اعتدالیوں سے بچانے کے لیے بہت سے وسائل ہیں لیکن منجملہ ان کے ایک یہ ہے کہ نوجوانوں کے لئے اس دولت کی علمی اور صحبت پاک ہو کیونکہ بد صحبت سے انسان ناپاک ہو جاتا ہے۔ بھتی کارون نے کہا ہے کہ سانپ کا زہر دانت میں۔ مکھی کا سر میں اور بچھو کا زہر دم میں ہے۔ لیکن بد آدمی کے جملہ اعضا میں زہر ہوتا ہے اور اسی لئے انہوں نے ہدایت" لکھ دیا ہے کہ ہاتھی سے ہزار ہاتھ سے اور گھوڑے سے سو ہاتھ سے اور سینگ والے حیوان سے دس ہاتھ کے فاصلہ پر رہ کر انسان محفوظ رہ سکتا ہے لیکن بد آدمی کے زہریلے اثر سے انسان تبدیلی جگہ کر کے ہی نجات پا سکتا ہے۔ یاد رکھنے والی بات ہے کہ بد افعال اور بد چلن دوست سے بڑھ کر انسان کا کوئی دشمن نہیں ہو سکتا چاہے وہ فیاض اور شیریں کلام بھی کیوں نہ ہو کیونکہ وہ شجر زندگی کی جڑ کو خشک کر دینے والے کاموں کی طرف لگاتا ہے اس لئے تجر۔ کاروں نے فیصلہ کر دیا ہے کہ کھوٹے آدمی سے حسب خواہش چیز ملنے پر بھی اچھی حالت نہیں ہوتی۔ کیونکہ زہر آمیز امرت بھی موت کا کے برابر ہے۔ بسا اوقات انسان نیک و بد کی تمیز نہ کر سکتا ہو دھوکہ کھا جاتا ہے اس لئے سب سے اچھا اور قابل اعتبار رفیق انسان کا اچھی کتاب ہی ہو سکتی ہے۔ جس سے کہ

صرف انسان کے خیالات اور معلومات کا ذخیرہ ہی وسیع ہوتا ہے بلکہ ان کے مطالعہ سے انسان کے خیالات شستہ اور پاکیزہ ہوتے ہیں ہماری کتاب گنجینۂ طبیب حصہ اول آٹھویں ایڈیشن کے مطالعہ سے آپ کو پورا معلوم ہو جائے گا کہ بری عادتوں سے انسان زندہ درگور ہو جاتا ہے۔ اس لئے انسان کو بری صحبت سے بچنا نہایت عمدہ ہے۔ آپ صاحبان کو اسی کتاب کے مطالعہ سے بخوبی معلوم ہو جائے گا کہ انسان کو بری صحبت سے بچنا کس قدر مفید ہے۔ اور اپنے آپ کو بد کاموں سے بچانا اور خاص کر جماع سے پرہیز کرنا اور قصے کہانیاں پڑھنا اور دیگر برے کاموں سے اپنے آپ کو بچانا نہایت بہتر ہے۔ ورنہ یاد رہے کہ چند روز بعد یہ چہرہ خراب ہو جائے گا۔ اور آپ حکیموں کے پیچھے پیچھے پھرنے لگ جائیں گے۔ پھر کیا ہے کبھی وہ گئی ہوئی جوانی بھی واپس آتی ہے۔؟ اس وقت آپ کو قدر معلوم ہوگی۔ یا ان دنوں کی باتیں یاد آئیں گی۔ جنہوں نے آپ کو منع بھی کیا ہوگا۔ میرے بھائیو! پھر کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ یہی وقت ہے سمجھ جاؤ۔ آئندہ آپ مالک ہو۔ یہ تجربہ شدہ باتیں ہیں جن سے آپ کو منع کرتے ہیں۔

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں سدا دور دورہ دکھاتا نہیں

باب تیرھواں

کھانا کھانے اور پانی پینے کے آداب کے بیان میں
اور
ذکر ان کھانوں کا کہ جن کا جمع کرنا باہم مناسب نہیں ہے

انسان کو لازم ہے کہ بغیر بھوک کے کھانا نہ کھائے اور بغیر پیاس کے پانی نہ پیئے اور بھوک اور پیاس کے وقت بھی بقدر ضرورت کھائے پیئے اور بہت بھوک کے وقت بہت پُر نہ کھائے اور نہ بہت پیاس کے وقت ایک دم ہی پانی پیئے۔ اور اسی طرح ریاضت اور سخت حرکت اور نہ بہت گرمی کے غلبہ کے بعد جو مزاج پر غالب ہو مگر بقدر ریج کئی مرتبہ ان میں تھوڑا تھوڑا خصوصاً وہ کھانا جو ثقیل یا بہت گرم یا بہت سرد ہو یا اس کی عادت رکھنے والا نہ ہو اور اسی طرح آب غلیظ بھاری یا بہت گرم یا بہت سرد ہو دوم جسم پاک مثل زمین ہے جس وقت پرورش کریں اس کو ساتھ عمارات اور پانی دینے کے اس قدر کہ زیادہ نہ ہو اس حد کو کہ غرق ہو جائے اس میں اور نہ کم ہو اس حد کو کہ پیاس رہے اور خشک ہو جائے۔ بلکہ یہ حد اعتدال اور بقدر حاجت اور ضرورت ہو تو ہمیشہ سرسبز اور خرم اور تر رہے گی اور دن بدن بڑھے گی اگر اس سے غافل رہیں تو فاسد ہو جائیگی۔ اور اگے گی نہیں سوائے ناکارہ گھاس کے۔ پس جسم غذاؤں اور پانیوں کی بہتر تدبیروں سے صحیح و سالم و تندرست رہتا ہے۔ پس ان چیزوں کو رکھنا چاہیے کہ بدن اور معدہ سے موافقت رکھتی ہوں۔ اور تقویت بدن اور ہضم کرے اور بخوبی ہضم ہو جائے۔ پس اندازہ اس غذا کا مقرر کر کے اسی قدر غذا اپنی اختیار کرے۔ پس چاہیے کہ اس چیز کو کھائے جو اس کے مناسب ہے اور جو کوئی قدر حاجت اور ضرورت سے زیادہ کھائے فائدہ نہیں دیتا اور جو کوئی نہ بہت زیادہ نہ بہت کم حد لائق سے تناول کرے تو فائدہ بخشتا ہے۔ پس طریق تندرستی نگاہ رکھنے والوں کو چاہیے کہ کھانے کو بقدر کفائت اور صحت بدن اپنے کے دن رات میں کہ ابھی کچھ خواہش اس کی کھانے کی طرف باقی ہو کہ ہاتھ کھانے سے کھینچے اور جو شخص چاہے کہ بدن اس کا صحیح اور سالم رہے۔ تو رات کو کھانا بہت کم کھائے اور بوڑھوں کو رات کے وقت کچھ نہ کھانا خصوصاً جبکہ بھوکے ہوں بہت مضر ہے۔ کیونکہ ان سے وہ قوت جاتی رہتی ہے جس کا تدارک ممکن نہیں۔ گرمی کے موسم میں سرد غذا اور سردی میں گرم اور دوسری دو فصلوں میں یعنی ربیع اور خریف میں معتدل بقدر برداشت کھانی چاہیے۔ اور پہلے وہ کھانا شروع کرو جو بہت سبک ہو ان غذاؤں میں سے جن کی ہر روز عادت ہو اور لازم ہے کہ کھانا ہر روز آٹھ گھنٹے گذرنے کے بعد کھانا چاہیے۔ بعد کھانا کھانے کے اس بات کا پرہیز کریں

کہ مرغی کا انڈا اور مچھلی باہم ایک وقت میں نہ کھائیں کیونکہ نقرس اور قولنج اور بواسیر اور درد امتزاجی کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ اور دودھ مچھلی کے بعد پینا نقرس اور برص پیدا کرتا ہے۔ نیز کچا گوشت کھانا باعث پیدا ہونے کیڑوں کا ہے اور گائے کا بہت گوشت کھانا تغیر عقل اور کندی ذہن وغیرہ کا ہے۔ گرم طعام کے اوپر ٹھنڈا پانی پینا اور شیرینی کھانی دانتوں کو مضر ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ لقمہ چھوٹا بنا کر کھانا اور خوب چبانا چاہیے۔ اور گرمی کے موسم میں اوائل روز اور جاڑے کے موسم میں اوسط یعنی رات دن میں دو مرتبہ یا ایک مرتبہ کھائے۔ اس طرح عمل کرنے سے انسان بفضل خدا تندرست رہ سکتا ہے۔

باب چودھواں

رومی ہندسوں کی شکل ایک سے ہزار تک معہ مثال کے

ان ہندسوں سے انگریزی دواؤں کے نسخے لکھے جاتے ہیں

اردو	رومی	اردو	رومی	اردو	رومی	اردو	رومی
۱	I	۱۱	XI	۳۰	XXX	۴۰۰	CCCC
۲	II	۱۲	XII	۴۰	XL	۵۰۰	D
۳	III	۱۳	XIII	۵۰	L	۶۰۰	DC
۴	IV	۱۴	XIV	۶۰	LX	۷۰۰	DCC
۵	V	۱۵	XV	۷۰	LXX	۸۰۰	DCCC
۶	VI	۱۶	XVI	۸۰	LXXXX	۹۰۰	DCCCC
۷	VII	۱۷	XVII	۹۰	XC	۱۰۰۰	M
۸	VIII	۱۸	XVIII	۱۰۰	C		
۹	IX	۱۹	XIX	۲۰۰	CC		
۱۰	X	۲۰	XX	۳۰۰	CCC		

خوف خدا دانائی کی بنیاد ہے۔

باب پندرھواں ۱۵

نقشہ اوزان ہندوستانی و انگریزی جو طبابت میں استعمال ہے

تولہ (انگریزی)	۱۲ ماشے	درہم	۳،۵ ماشہ
تولہ (شاہجہانی)	۱۰ ماشے	ٹانک	۴ ماشہ
پیسہ (انگریزی)	۱۰ ماشے ۳،۵ رتی	دینار	۴،۵ ماشہ
پیسہ (عالمگیری)	۱۲ ماشے	مثقال	۴،۵ ماشہ
سیر (شاہی)	۱۲۰ ماشے	اشرفی ناقص	۶،۵ ماشہ
سیر (ایرانی)	۱۲۰ ماشے برابر ۱۰ تولہ	اشرفی پوری	۹،۷۵ ماشہ
سیر پختہ (عالمگیری)	۸۴۰ ماشے برابر ۷۰ تولہ	دام خام	۱۴ ماشہ
سیر پختہ (انگریزی)	۹۶۰ ماشے برابر ۸۰ تولہ	دام پختہ	۲۱ ماشہ
من (تبریزی)	۲۰۰ تولہ	۴ دام	ایک چھٹانک
من (شاہی)	۳۰۰ تولہ	۱۶ چھٹانک	ایک سیر انگریزی
من انگریزی و عالمگیری	۸۰ تولہ	نصف سیر	ایک رطل
ایک چھٹانک	۵ تولہ	۲ رطل	ایک مد یا پونڈ
نصف چھٹانک	ایک اونس انگریزی	۴ مد	ایک دشتق
دس چھٹانک	ایک پائنٹ	۴ دشتق	ایک صاع
پانچ سیر	ایک گیلن	۱۲ صاع	ایک قفیز
۸ رتی	ایک ماشہ	۵ صاع	ایک کیل
۴ ماشے	ایک ٹانک	ایک چرمئی (الست کے دانہ کا وزن)	۴ جو
۳ ٹانک	ایک پیسہ عالمگیری	ایک ٹانک	۴ ماشہ
ایک تولہ	ایک روپیہ انگریزی	ایک ماشہ	۱۵ گرین (انگریزی)

باب سولھواں

خواص عود صلیب

اس کے خواص ہم کو بڑی محنت سے دستیاب ہوئے تھے جو پیش شائقین ہیں۔
ایک دو بالشت کی بوٹی ہے اور اس کی کئی شاخیں ہوتی ہیں۔ جو خشک ہوتی ہے اور
تمام مشہور دوا فروشوں سے ارزاں قیمت میں بمعہ اس کے تخم اور جڑ مل سکتی ہے اور
ہمارے دواخانہ سے بھی مل سکتی ہے۔

خواص:۔ جس گھر میں عود صلیب ہو اس گھر میں جن اور جانور کاٹنے والے نہیں آتے
اور پچیس عدد اس کے ماء العسل کے ساتھ پلائیں تو واسطے کابوس کے مفید ہے۔ اور کھانا
اس کا تنہا یا ہمراہ غذا کے درد اور ازع معدہ کو فائدہ دیتا ہے اور پینا اس کا مقدار ایک بادام
کے واسطے تنقیہ رحم اور ادرار طمث اور درد گردہ اور مثانہ اور درد رحم اور یرقان کو نافع
ہے اور پینا جوشاندہ اس کے کا تھوڑا شربت ملا کر حابس بطن ہے اور اس کے تخم عدد
باریک کر کے شراب کے ساتھ پلانا قابض اور قاطع نزف الدم ہے اور دس عدد تخم اس
کے شہد کے شربت کے ہمراہ پینا واسطے اختناق رحم کو مفید ہے۔ اگر بچوں کو پتھری پیدا
ہونے کے وقت پانی سے گھس کر پلائیں تو پتھری دفع ہو اور پھر تمام عمر پتھری پیدا نہ ہو۔ اگر
اس کو کسیلی اور قابض چیزوں کے ہمراہ جوش دے کر پلائیں تو مواد کو معدہ پر گرنے سے باز
رکھے اور پینا اس کے تخم کا مقوی معدہ اور مسکن درد اور لذع معدہ ہے اور جڑ اس کی مسمع
ہے اور واسطے یرقان کے نافع ہے اگر اس کی جڑ کو دو یا مدارت سے پلائیں تو بول اور
حیض جاری ہو اور پلانا دس عدد اس کے تخم کا قاطع نزف الدم اگر صاحب نفاس کو بقدر ایک
بادام کے کھلائیں تو فضول نفاسیہ دفع ہو۔ اور گھس کر لگانا اس کا دافع وجع المفاصل ہے اور
پلانا عود صلیب کا شربت زوفا یا شربت انگبین سے رعشہ اور لقوہ اور یرقان اور درد گردہ اور
مثانہ اورام الصبیان اور اکثر امراض سر اور جنون اور وسواس کو مفید ہے اور تخم اس کے
تخین لغلاظ امزجہ اور فالج و رعشہ اور تقویت معدہ اور تسکین درد کو نافع ہیں اور اس کی جڑ
ایام کوب کر کے کپڑے میں باندھ کر مصروع کو سنگھائیں اور طلا اس کا سقط اور حرب کو
بھی مفید ہے اور لٹکانا اس کے پھل کا گلوئے اطفال میں خاص کر طول میں سوراخ کر کے
واسطے فزع اور ام الصبیان اور صرع اور ورم دماغ اور معدہ بسردہ اور مسافروں کے مجرب
ہے۔ خاص کر نہایت خوب ہوتا ہے مرد کے واسطے اور عورت کے واسطے تخم مادہ اگر اس کی
جڑ کو لوہے سے نہ کھودا جائے بلکہ تانبے کی کسی چیز سے کھودیں کہ آفتاب برج میزان میں
ہو۔ وہاں لے زرد کپڑے میں باندھ کر رکھیں کہ عورت ناپاک اسے ہاتھ نہ لگائے جس

عورت کو عسر ولادت ہو اس کی کمر میں باندھیں بحکم خدا فوراً وضع حمل ہو اور واسطے جادو نظر بد کے مفید ہے جس گھر میں عود صلیب بشرط بالا ہو اس گھر میں جانور گزندہ نہ آئے اور جن وغیرہ بھاگ جائیں اور چار عدد تخم اس کے سونے میں ملفوف کر کے گلے میں ڈالنا صرع کو نہایت مفید ہے۔ اگر دو شخصوں میں دشمنی ہو تو ان کے بچھونے میں رکھیں بحکم خدا دوستی ہو اور طریق گلے میں ڈالنے کا یہ ہے کہ ایک نر اور ایک مادہ لیں اور طول میں سوراخ کریں۔

معجون عود صلیب

معجون عود صلیب واسطے نسیان اور مالیخولیا اور صرع و درد مفاصل اور درد معدہ اور سدہ طحال اور عسر بول و تپ ہائے بلغمی اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ عود صلیب انیسون، حب بلسان، عود بلسان سوختہ، اسارون، مصطگی ہر ایک ۲ ماشہ۔ درونج عقرب، زرنباد تخم کرفس مغز تخم خربزہ۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا ہر ایک ۷ ماشہ۔ خطائی۔ قرنفل۔ نارمشک۔ تخم فنجنگشت۔ حب الغار۔ زراوند طویل ہر ایک ۳ ماشہ۔ صبر سقوطری پینتیس ماشہ۔ تربد سفید ۵ تولہ ۱ ماشہ عود خام ۲۲ ماشہ۔ ریوند چینی۔ جوزبوا۔ قرنفل۔ بسباسہ۔ اشنہ۔ سنبل الطیب۔ زعفران اسقیل بریاں۔ زرنب۔ شیطرج ہندی۔ دار چینی۔ الائچی خورد۔ انجبہ کہ ہندی میں اسے پل پرنگ کہتے ہیں ہر ایک ۱۰ ماشہ گل سرخ بالو رنجبویہ لک مغسول ہر ایک سوا پانچ ماشہ۔ سعد کوفی حب الصنوبر۔ ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ۔ آملہ ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو باریک کر کے روغن بادام سے چکنا کر کے تین حصہ شہد میں ملا کر معجون بنائیں خوراک اس کی ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہے۔

حب عود صلیب واسطے استرخا اور صرع کے مفید ہے عود صلیب۔ اسطوخودوس۔ ریوند چینی ہر ایک پونے دو ماشہ۔ شحم حنظل۔ حب النیل ہر ایک دانگ و نیم۔ کتیرا ایک دانگ سکبینج ڈیڑھ دانگ غاریقون۔ ایارج فیقرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بدستور حب بنائیں۔

دیگر جہت صرع۔ عود صلیب۔ اسطوخودوس ہر ایک نیم درم۔ ایارہ فیقرا ایک مثقال۔ افتیمون۔ بسفائج۔ نمک ہندی۔ غاریقون ہر ایک نیم دانگ۔ تربد سفید۔ پوست ہلیلہ زرد۔ شحم حنظل۔ کتیرا۔ سقمونیا ہر ایک دانگ۔ سب کو باریک پیس کر پانی کے ساتھ حبوب بنا کر کام میں لائیں۔ حب عود صلیب برائے رعشہ مجرب ہے۔ عود صلیب۔ شیطرج ہندی۔ بزرالبنج ہر ایک تین درم۔ عاقر قرحا۔ ایارہ۔ فیقرا ہر ایک ۵ درم۔ سکبینج۔ شحم حنظل ہر ایک ۴ درم سب کو باریک پیس کر پانی کے ہمراہ حبوب بنائیں اور بقدر مناسب کھلائیں۔

باب ستارھواں

خواص ہدہد جس کو چکی راہا کہتے ہیں

بعد حمد خدا و نعت سرور انبیاء صلواۃ اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے عرض پرداز ہوں کہ ہدہد کے خواص بھی عموماً لوگ چاہتے تھے۔ پس بندہ نے جو زر کثیر خرچ کر کے حاصل کیے تھے، تحریر کرتا ہوں۔ ہدہد وہ پرندہ ہے جس کی تعریف توریت سے بھی ثابت ہے مگر اس جگہ اس کی روایت اس طرح پر ہے کہ ایک روز حضرت سلیمان ابن داؤد علیہ السلام کو کہ اپنے تخت شاہی پر بیٹھے ہوئے حکومت کر رہے تھے۔ ناگاہ جبرائیل علیہ السلام خنداں و شاداں تشریف لائے اور کہا السلام علیکم یا سلیمان! سلیمان علیہ السلام نے جواب سلام دے کر کہا یا اخی! آج کے دن کیا خوشخبری حق سبحانہ تعالیٰ کی طرف سے لائے ہو کہ میں تم کو نہایت خوش و خرم دیکھتا ہوں جبرائیل علیہ السلام نے کہا اے سلیمان" خوشخبری ہو تم کو کہ خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ایک طائر پیدا کیا ہے کہ نام اس کا ہدہد ہے اور اس میں بیس خاصیتیں ہیں ہر شخص کو اس کی خاصیتوں پر شک نہ کرنا چاہیے۔ واضح ہو کہ ان خاصیتوں کا احوال اور ترکیب علیحدہ علیحدہ فصل بیان کیا جاتا ہے تاکہ کوئی دقیقہ باقی نہ رہے اور اس رسالے کے دیکھنے اور پڑھنے والوں پر کوئی دقیقہ اس کی ترکیب سے مخفی نہ رہے اور ان کو ان کے عمل کرنے میں دشواری نہ ہو۔

اول خون ہدہد کے بیان میں:۔ اگر کوئی شخص خون ہدہد سے بجائے سیاہی کے کاغذ حریری پر وہ اسم لکھے جو بعد میں بیان کل خاصیتوں کے درج ہوگا اور اپنے بازو پر باندھے اور آگے بادشاہ یا کسی امیر عظام کے جائے۔ نہایت عزت و مرتبہ پائے اور کوئی دشمن اس پر غالب نہ آئے۔ **دوم مغز ہدہد کے بیان میں:۔** اگر کسی شخص نے کسی کی مردی باندھ دی ہووے تو اتوار کی شب کو وہی اسم جو آگے مرقوم ہے مغز ہدہد پر پڑھے اور قضیب پر طلا کرے تو فوراً" کھل جائے گی۔ **سوم پروں کے بیان میں:۔** اگر کسی شخص کو کسی کی زبان بند کرنی منظور ہو تو اس کے پروں پر اتوار کے دن وہ اسم پڑھے اور تنور میں ڈال دے زبان اس کی بند ہو جائے گی **چہارم زبان کے بیان میں:۔** اگر کسی کی زبان کند ہو زبان ہدہد پر وہ اسم معلومہ پڑھے اور اپنے بازو پر باندھے نہایت فصیح بلکہ فصاحت و بلاغت میں مشہور ہو۔ **پنجم منقار کے بیان میں:۔** اگر کسی شخص کو کسی کی زبان بندی کرنی منظور ہو تو اس کی منقار پر اتوار کے دن وہ اسم پڑھے اور

نیت کرے اس شخص کی اور دفن کرے اس کو نیچے دیگدان کے **ششم تاج کے بیان** میں :۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ میرا درجہ بلند ہو اور چشم خلائق میں عزیز ہو تو ہد ہد کے تاج پر وہ اسم پڑھے اور اپنے کلاہ میں پوشیدہ رکھے انشاء اللہ تعالیٰ ذی عزت اور جلیل القدر ہوگا۔ اور مرتبہ اس کا بلند ہوگا **ہفتم چشم راست کے بیان میں** :۔ اگر کسی شخص کو شب کوری ہو اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو تو چاہیے کہ وہی آنکھ ہد ہد پر وہی اسم پڑھے اور اپنے دہنے بازو پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر باندھے۔ یقین ہے کہ ضرور صحت ہوگی۔ اور شب کوری دفع ہوگی **ہشتم چشم چپ کے بیان میں** :۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ اپنے محبوب کو اپنے اوپر دیوانہ کرے تو بائیں آنکھ ہد ہد پر وہی اسم پڑھے اور گردن میں باندھے وہ شخص اس پر فریفتہ و شیفتہ ہوگا۔ **نہم پائے راست کے بیان** میں :۔ اگر کسی شخص کو بادخام ہو تو لائے داہنا پاؤں ہد ہد کا اور پڑھے اس پر وہ اسم ایک بار اور باندھے اپنے بازو پر خدا چاہے تو بادخام دفع ہوگا۔ **دہم پائے چپ کے بیان** میں :۔ اگر کوئی شخص کسی کا دشمن ہو تو واسطے زبان بندی کے بائیں پاؤں ہد ہد پر نیت اس شخص کی کرے وہ اسم ایک بار پڑھے زبان اس کی بند ہوگی۔ **یازدہم کھال ہد ہد بیان میں** :۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ عورت کو باندھے تو چرم ہد ہد پر وہ اسم لکھے اور ایک بار وہی اسم پڑھ کر دم کرے فی الفور عورت بستہ ہوگی **دوازدہم ناخن کے بیان میں** :۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ عورت بستہ کو کھولے تو لاوے ناخن ہد ہد اور پڑھے اس پر وہ اسم یکبار اور باندھے اس عورت کے بازو پر فوراً کشادہ ہوگی **سیزدہم۔ پرون جانب راست کے بیان میں** :۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی سے دوستی و محبت پیدا ہو تو لائے تین پر دہنے بازو ہد ہد کے اور پڑھے اس پر وہی اسم اور نیچے مسجد کے دفن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دوستی دلی ہوگی۔ **چہاردہم۔ پروں جانب چپ کے بیان میں** :۔ اگر کوئی شخص چاہے کہ درمیان دو تن کے جدائی ہو تو لائے تین پر بائیں بازو ہد ہد کے اور پڑھے اس پر وہ اسم ایک بار نیت اس شخص کی کرے اور دفن کرے اس شخص کے گھر کی دیوار میں بے شک اس کے درمیان میں جدائی ہوگی **پنجدہم۔ بازو چپ کے بیان** میں :۔ اگر کسی کا بازو شکستہ ہو تو لاوے بازوئے چپ ہد ہد کا اور پڑھے اس پر وہ اسم ایک بار اور باندھے وہ عورت یا مرد اپنے بازو شکستہ پر خدا چاہے فوراً درست ہو جائے گا۔ **شش دہم گوشت بازوئے راست کے بیان میں** :۔ اگر کوئی عورت عقیقہ یعنی

بانجھ ہو تو لائے گوشت دہنے بازو ہد ہد کا اور پڑھے اس پر وہ اسم ایک بار اور باندھے وہ
عورت اپنی کمر میں خدا نے چاہا تو فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔ **ہفتدہم استخوان ہد ہد کے بیان میں :۔** اگر کسی شخص کو باؤ لگ گئی ہو تو استخوان ہد ہد پر وہی اسم پڑھے جو اور
باندھے اس کو خدا چاہے آرام ہوگا۔ **ہشتدہم گوشت ہد ہد کے بیان میں :۔** اگر
کسی شخص کو باد سور ہو تو لائے پوست ہد ہد اور پڑھے اس پر وہ اسم ایک بار اور باندھے باد
سور پر خدا چاہے تو فی الحال شفا ہوگی۔ **نہم دہم کھانے ہد ہد کے :۔** اگر کسی شخص کو
سستی ہو تو لائے ہد ہد کو اور پڑھے اس پر وہ اسم اور کھاوے اس کو خدا چاہے تو ایک بار
سستی دفع ہوگی **بستم چنگال ہد ہد کے بیان میں :۔** اگر کسی کو سستی ہو تو چنگال ہد ہد پر
وہ اسم ایک بار پڑھے اور کھاوے اس کی سستی ایک بار دفع ہوگی وہ اس کرم جس کا ذکر
صدیوں سے ہوتا چلا آیا ہے اور لکھا ہے کہ جو کام اس میں سے شروع کرے پہلے اس اسم
کو پڑھ کر زکواۃ دے لیوے **بسم اللہ الرحمن الرحیم یا اللہ الاولین والاخرین یا
انت الملک الملک یا لا الہ الا اللہ جلیل یا رزال یا رب یا وارث یا محب یا
تلین یا شفیق یا لا الہ الا انت یا ذوالجلال والاکرام ○**

دوسری روایت :۔ اس طرح ہے کہ ایک دن آنحضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بیابان
میں تشریف رکھتے تھے صحابہ کو فرمایا ہد ہد لاؤ اور اس کے پروں کو جلاؤ صحابہ دوڑے اور کہیں
سے ہد ہد کو لے آئے اور اس کے پروں کو جلایا۔ پس تمام مار و کژدم جس جس جگہ کے تھے
وہاں سے فرار ہو گئے۔

دیگر اگر کوئی چاہے کہ درمیان دو تن کے جدائی ہو پس لاوے نوک زریں ہد ہد کی اور حل
کرے اس کو اور ملاوے ہمراہ اس کے شکر اور دہی کھانے کو پس فوراً ان کے درمیان جدائی
ہوگی۔

دیگر۔ جس کسی نے زہر کھالیا ہو یا کسی نے زہر دیا ہو تو لاوے ہد ہد کو اور خشک کرے اس
کو سایہ میں اور کھلاوے اس زہر خوردہ کو خدا نے چاہا تو زہر اس پر کارگر نہ ہوگا۔

دیگر۔ لاوے استخوان پائے چپ ہد ہد کو اپنے گھر میں رکھے اس کو تمام بلایات اس کے گھر
کی دور ہوں گی اور اگر کوئی شخص ہد ہد کو اپنے گھر میں رکھے تو کوئی دشمن اس پر ظفریاب
نہ ہوگا۔

دیگر۔ اور جو کوئی ہد ہد کی گردن کو بریان کرے اور کھائے قوت بخشے مریض کھائے تو صحت
پائے۔

دیگر۔ جو استخوان ہد ہد کو گھسے اور اپنے چہرہ پر ملے اور آگے کسی سردار کے جائے آبرو اور

مرتبہ زیادہ پائے۔
دیگر۔ جو کوئی داہنی آنکھ ہدہد کو مع بائیں کے گھسے اور آنکھوں میں لگائے تمام پریاں اس کی مسخر ہو جائیں۔
دیگر۔ جو کوئی کہ ہدہد کے خایہ کو کھائے ہرچند مجامعت کرے کبھی ماندہ نہ ہو۔
دیگر۔ جو کوئی داہنی طرف کے پر ہدہد کے اپنے پاس رکھے تمام خلائق اس کو دوست رکھے اور اس شخص پر کبھی جادو اثر نہ کرے۔
دیگر۔ جو کوئی زبان ہدہد کو لاوے اور سایہ میں خشک کرے اور لڑکے کے گلے میں باندھے جو کچھ سنے گا یاد رکھے گا اور فصاحت و بلاغت میں بے نظیر ہوگا۔
دیگر۔ جو شخص ہدہد کے پروں کو اپنے گھر میں رکھے گا تمام خویش و اقربا اور اپنے عزیزوں کی نظر میں مکرم ہوگا۔
دیگر۔ جو کوئی خون ہدہد سے اس دعا مکرم کو لکھ کر تعویذ بنا کر رکھے گا اپنے مقاصدات دلی کے مطلبوں کو پہنچے گا اور یہ بھی یاد رہے کہ جو اعمال مرقومہ بالا میں سے شروع کرے پہلے اس دعا کو پڑھ کر ایک بار اس پر دم کرے پھر اس کو اس کی ترتیب مرقوم الصدر دیکھ کر عمل شروع کرے وہ دعائے بزرگوار یہ ہے۔ **بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ الحی احکم یا حی یا قیوم یا حنان یا منان یا دیان یا سبحان یا لاسماء یا ھدھد بحق سلیمان بن داؤد علیہ السلام و بحق الدمن سلیمان و الدبسم اللہ الرحمن الرحیم ○ الا تعلوا علی برحمتک یا ارحم الراحمین ○** یہ جو عمل ہیں زکوٰۃ پوری کر کے کرنے کے ہیں۔
دیگر۔ خون ہدہد کا گلاب میں ملائے نیت اس شخص کی کرے جس کو چاہے پھر اس کے آستانے میں دفن کرے۔ وہ شخص اس کے عشق میں بیقرار ہوگا۔
دیگر۔ خون ہدہد کو مشک و زعفران میں ملاوے اور اپنے منہ پر ملے اور نیت اس شخص کی کرے جس کو چاہے اور آگے اس کے جائے مطیع اور فرمانبردار ہوگا۔
دیگر۔ لاوے مغز ہدہد کو اور طعام میں ملاوے جس کو دیکھے گا اور وہ کھاوے گا اس کا مطیع ہو جائے گا۔
دیگر۔ جو کوئی ہدہد کا تاج اپنے پاس رکھے اور نیت اپنے مطلوب کی کرے بے شک وہ اس کا عاشق ہوگا۔
دیگر داہنی آنکھ ہدہد کی نگینہ انگشتری میں رکھے جس کے نام سے کہ چاہے مہربان ہوگا وہ شخص اور دوست رکھے گا۔
دیگر۔ اگر بائیں آنکھ ہدہد کی نگینہ انگشتری میں رکھے جس کے نام سے کہ چاہے مہربان ہوگا

شخص اور دوست رکھے گا۔

دیگر۔ جس کسی کو دیوانگی کمال ہو سر ہد ہد کو مشک و زعفران میں لاوے اور اس کو کھلاوے فوراً دیوانگی دور ہو۔

دیگر۔ اگر کسی کو کم دکھائی دیوے تو لاوے چربی ہد ہد کی اور لگاوے آنکھوں میں خدا چاہے تو دکھائی دینے لگے گا۔

دیگر۔ دودھ ہد ہد کو سایہ میں خشک کرے اور گھوڑی کے دودھ میں جس عورت کو فرزند نہ ہوتا ہو کھلاوے فرزند نرینہ ہو۔

دیگر۔ استخوان سینہ ہد ہد کو اپنے پاس رکھے چشم خلائق میں عزیز ہو اور ہر کوئی اس کو اپنا دوست رکھے۔

دیگر۔ گوشت پاؤں ہد ہد کا دشمن کے گھر میں جلاوے۔ وہ گھر بالکل ویران ہو جائے گا۔

دیگر۔ جو شخص ہد ہد کے پاؤں کو اپنے پاس رکھے خلائق اس کو دوست رکھے اور عزت و آبرو زیادہ ہو۔

دیگر۔ استخوان و پائے چپ ہد ہد کو جو اپنے پاس رکھے راستہ میں کبھی نہ تھکے اور چلنے میں تکان نہ ہو۔

دیگر۔ جو کوئی زبان ہد ہد کو اپنے پاس رکھے اور عورت سے مجامعت کرے کبھی نہ تھکے۔

باب اٹھارہواں

صنعت و حرفت کے بیان میں

موتی سچے بنانے کی ترکیب۔ چھوٹے چھوٹے اصلی سفید ریزے موتیوں کے لے کر پیس کر ایک کھلے منہ کی شیشی میں رکھ کر آب ترنج اور آب پیاز اور آب لسن اور آب لیموں سے اسے بھر دیں (سب کا وزن برابر ہو) اور اس پر باریک کپڑا باندھ کر دھوپ میں رکھ دیں جب سب پانی سوکھ جائے تو پھر اسی طرح سے بھر دیں۔ غرض یہ کہ یہ عمل ۱۴ یا ۲۰ دفعہ کریں تاکہ وہ سب حل ہو جائے پھر احتیاط سے جس جس قدر بنانے ہوں بنا کر چینی کے برتن میں علیحدہ علیحدہ دھوپ میں اوپر کپڑا دے کر خشک کریں جب ذرا تری باقی رہے اس وقت چاندی کی سوئی سے نہایت باریک سوراخ کر دیں اور پھر کسی مچھلی کے شکم کو چاک کر کے آلائش سے صاف اور دھو کر اس کے اندر دانوں کو رکھ دیں اور شکم ماہی کو سی کر تنور میں پختہ کریں اور بعد سرد ہونے کے نکال لیں۔ گوہر بحری سے عمدہ ہوں گے۔

ترکیب دوم۔ ریزہ ریزہ موتیوں کی لے کر پیس کر حریرہ سفید میں چھانیں اور پھر ایک کھلے شیشے کا برتن رکھ کر اس پر آب ترنج اتنا ڈالیں کہ دو انگل پانی اوپر ہو جائے پھر اوپر سے شیشے کا منہ بند کر کے دس روز سایہ میں پڑا رہنے دیں تاکہ خشک ہو جائے پھر موتی بنا کر چاندی کی سوئی سے چھید کر کے شیشہ سفید میں ایک ہفتہ رکھ کر خشک کریں جب خشک ہو جائیں تو خمیر میں رکھ کر مرغ کو کھلا دیں اور پھر تھوڑی دیر بعد ذبح کر کے اس کو تنور میں پختہ کر کے پھر دانے نکالیں اور ایک دفعہ سوئی سے منہ دوبارہ کر کے اس میں بال گھوڑے کا ڈال دیں اور پھر مرغ کو کھلا کر تین روز کے بعد ذبح کر کے موتیوں کو نکال لیں اور اچھی طرح سے دھوئیں اور ریشم کے ڈورے میں پروئیں نہایت عمدہ موتی آب و تاب کے ہوں گے۔

موتیوں کو جلا دینے میں جو سرخ ہوں۔ سفیدہ کاشغری، پھٹکری، کافور برابر لے کر پیسیں اور دودھ کے ساتھ خمیر کر کے موتیوں کو اس میں رکھ دیں اور ملیں اور پھر تنور پر رکھ کر صاف کر لیں عمدہ جلا اور سرخی دور ہو گی۔

ترکیب دیگر جو سیاہ موتیوں کو درست کرے۔ صابون، نمک اندرانی اور چونا خشک ہم وزن پیس کر برتن میں رکھ دیں اور سریش سفید کا پانی اس میں ڈال کر موتی بھی ڈال دیں اور نرم آنچ پر رکھ دیں جب صابون میں ابال آئے تو اس کو اتار کر پانی گرا کر صاف پانی ڈال دیں اور پھر تھوڑی دیر بعد دھو ڈالیں خدا چاہے صاف ہو جائیں گے۔

ترکیب دیگر۔ سفید پیاز کو کدو کے ساتھ پیس کر اس کا پانی نکال کر موتیوں پر ڈالیں صاف ہو جائیں گے۔

ترکیب دیگر۔ ریشہ درخت شہتوت کو پکا کر شیرہ نکالیں اور موتیوں کو اس میں ڈال کر نیم

گرم کر کے دوپہر دن رہنے دیں اور بعد اس کے چھ دن ابرک محلول میں رکھیں۔ نہایت روشن و صاف ہو جائیں گے۔

ابرک محلول کی ترکیب۔ اس طرح سے ہے ابرک کو خوب کوٹ کر تج کے ٹکڑوں کے ساتھ ہاتھ سے ملیں یہاں تک کہ سب دودھ کی مانند پانی ہو جائے پھر وہ کام میں لائیں۔

لعل بنانے کی ترکیب۔ بلور کشمیری اعلیٰ درجہ کا لے کر اس کا نگینہ بنوا کر جلا دیں پھر ایک پتھر آگ میں گرم کر کے بلور کو اس پر رکھیں جب خوب گرم بلور ہو جائے تو اٹھا کر سرد کریں اسی طرح سے سات مرتبہ کریں پھر گرم کر کے چار مرتبہ پھٹکری کے پانی میں غوطہ دیں پانچویں مرتبہ چنگ کے پانی میں ڈال کر ایک گھنٹہ رہنے دیں۔ لعل رنگ معدنی جیسا ہو جائے گا۔

الماس بنانے کی ترکیب۔ بلور کشمیری کو مثل الماس کے تراش کر کورے پیالے میں رکھ کر اس قدر آگ دیں کہ ہاتھ نہ لگ سکے بعد اس کے باریک ہلدی میں مل کر سرد کریں اور سرد ہونے پر کاغذ میں باندھ کر اسی پیالہ میں رکھیں اور جب گرم ہو جائے پھر ہلدی میں ڈال کر لیں اسی طرح چار مرتبہ کریں اور پانی میں سرد کریں الماس نہایت عمدہ ہو گا۔

چاء کی ٹکیاں بنانا۔ چاء عمدہ دس تولہ لے کر ایک سیر پختہ پانی میں جوش دیں کہ پانی صرف آٹھ تولہ باقی رہ جائے تو اس میں چھ ماشہ سکرین (جو کھانڈ کا ست ہے) جوش دیکر قوام کرالیں کا کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں۔ جب چاء کی ضرورت ہو تو گرم پانی کر کے ایک گولی ڈالنے سے چاء تیار ہو جاتی ہے۔

کونین دیسی بنانا۔ گلو افسنتین، چرائتہ، پوست درخت نیم، ناگر موتھ سب کو ہم وزن لے کر رات کو پانی میں بھگو دیں اور عرق نکال لیں پھر چھان کر دوبارہ ادویہ نئی ڈال کر عرق نکالیں پھر اس کو پکا کر نمک بنا لیں یا عرق ہی رہنے دیں ہر قسم کے تپ کو اکسیر ہے۔

چاندی کے برتنوں کے داغ دور ہوں۔ اگر کوئی داغ برتن پر پڑ جائے تو نوشادر ایک حصہ سرکہ تیز سولہ حصہ میں ملا کر اس داغ پر فلالین کے کپڑے سے رگڑیں۔ داغ دور ہو

جنگلی نہ ملے تو باقی ایک سیر میں سحق کریں کہ پانی خشک ہو اور پھر خالص پانی سے دھو کر دوبارہ بیس تولہ گھیکوار کے گودہ اور چالیس تولہ پانی بیگن ملا کر کھرل کریں اور پھر دھو ڈالیں اب پارہ صاف اعلیٰ قسم کا ساٹھ تولہ رہ جائے گا اب اس سیماب کو کڑاہی آہنی میں ڈال کر چولہے پر رکھ کر نرم نرم آگ جلائیں اور اس میں بوٹی جل نیم کا پانی سیر ڈالیں جب پانی خشک ہو جائے تو ایک سیر بھنگرا بوٹی خواہ سیاہ ہو یا سفید ڈال کر پکائیں خشک ہونے پر دیکھیں کہ اگر سیماب حل مسکہ کے ہو گیا تو بہتر ورنہ پھر روغن نتھون چالیس تولہ ڈال کر پکائیں پارہ مسکہ ہو گا پھر مٹی کے خام پیالہ میں ہاتھ سے تمام لگائیں اور سرد ہونے پر اس پیالہ سیماب کو عرق لیموں یا سرکہ انگوری میں ایک ہفتہ رکھ چھوڑیں۔ حل پتھر کے سخت ہو جائے گا مجرب ہے۔

کافور بھیم سینی بنانا۔ کافور آٹھ تولہ' ناگرموتھا ایک تولہ' عود سیاہ چار تولہ' صندل سفید چار تولہ' سرو چینی دو تولہ' زیرہ سفید دو تولہ' بالچھڑ دو تولہ' لونگ دو تولہ زعفران دو تولہ' تخم الائچی کلاں دو تولہ' کستوری دو تولہ' عطر چنبیلی دو تولہ' سمندر جھاگ دو تولہ' جائفل ایک تولہ' جاوتری ایک تولہ' خس چار تولہ' عرق گلاب دو تولہ' یہ سب ادویہ باریک کر کے کافور بھی کر خوب باریک کر کے عرق اور عطر ملا کر ایک ہانڈی کے برتن میں ڈال کر اوپر ایک کانسی کا برتن رکھ کر آٹے سے بند کر کے چولہے پر چڑھائیں اور نیچے گھی کے چراغ کی آنچ دیں جس میں بتی باریک انگلی جیسی ہو اور اوپر کے برتن پر کپڑا پانی میں تر کر کے رکھیں چار پہر آنچ کر کے سرد کریں یہ تاکید ہے کہ اوپر کا برتن پانی سے سرد رہنا چاہئے تمام کافور اڑ کر اوپر کے کٹورے میں لگ جائے گا یہی کافور بھیم سینی ہے اور سات تولہ تیار ہو گا اگر کم ہو تو دوبارہ ان دواؤں کو آنچ اور دیں آگ تیز نہیں ہونی چاہئے تاکہ دوائیں جل نہ جائیں اگر دوائیں جل جائیں گی تو عمل خراب ہو جائے گا۔

پیتل بنانا۔ تانبا تیس حصہ جست پچاس حصہ ملانے سے پیتل تیار ہو جاتا ہے۔

زرد رنگ کا بنانا ہو۔ تو جست پانچ حصہ تانبا ڈھائی حصہ ملائیں۔

خراد چڑھانے والا بنانا ہو تو۔ جست پانچ حصہ تانبا چونتیس حصہ۔ سیسہ آٹھ حصہ سب کو گلا کر ملاؤ اس کا رنگ نہایت سرخ ہوتا ہے اور خراد پر عمدہ چلتا ہے۔

کانسی بنانا۔ تانبا اور قلعی ہم وزن ملانے سے کانسی بن جاتی ہے یہ دھات سخت ہے چوٹ لگنے سے ٹوٹ جاتی ہے۔

گلٹ بنانا۔ جست اور قلعی ملانے سے تیار ہوتا ہے اس کا زیور غریب دیہاتی عورتوں کے لئے بنتا ہے۔

مراد آبادی قلعی بنانا۔ ایک تولہ رسکپور کو پانی میں حل کر کے پھر ایک تولہ قلعی اس

میں گھس کر حل کر کے اس محلول چیز کو پیتل کے برتن پر انگلی سے مل کر مالش کر دیں۔ نہایت مضبوط ہو جائے گی۔

اگر کی بتی خوشبودار بنانا۔ تیزپات' ناگر موتھ' زنجبور' خس' عود ہر ایک تولہ تولہ' برادہ صندل سفید لوبان ہر ایک دس دس تولہ۔ مصطگی ہر ایک دو دو تولہ کپاس کی لکڑی کی راکھ بیس تولہ ملا کر قدرے شہد اور چاولوں کی پیچھ میں حل کر کے بتیاں بنائیں نہایت عمدہ خوشبودار ہوں گی۔

بلو بلیک سیاہی بنانا۔ تھیلہ (ہڑ' بہیڑا' آملہ) تین چھٹانک' مازو تین چھٹانک' ہیراکیس دو چھٹانک سب کو جوکوب کر کے پانچ سیر پانی میں چوبیس گھنٹے تر رکھ کر پھر جوش دیں اور قدرے لونگ اور سرکہ ملا کر چھان لیں۔

سنگ مرمر کو جوڑنا۔ سفیدی بیضہ مرغ پانچ تولہ' چونا قلعی دو تولہ کو باہم ملا کر اس قدر کوٹیں کہ ایک لیس دار چیز بن جائے اور پھر دونوں ٹکڑوں کو پانی میں تر کر کے پھر اس لیس دار چیز کو لگا کر باحتیاط سکھائیں نہایت پختہ جوڑ ہو جائے گا۔

صابون ہاتھ منہ دھونے کا فوراً" تیار ہو۔ سوڈا کاسٹک نمبر ۷۰ یا ۷۲ کا سولہ تولہ لیکر چالیس تولہ پانی میں گھول لیں پھر تیل کنجد یا تیل سرسوں یا تیل ناریل کا ایک سیر پختہ یعنی اسی تولہ لیکر ایک چینی کے برتن میں پانی وغیرہ کو حل کر کے اور کوئی رنگ اور خوشبو دیکر چھوڑ دیں تھوڑی دیر میں صابون جم جائے گا مجرب نسخہ ہے۔ ہزاروں روپیہ کا تیار کر کے جس شکل میں چاہیں تیار کریں رنگ اور خوشبو صابون کے لئے خاص مقرر ہے جو امرتسر' لاہور' بمبئی سے مل سکتی ہے۔

صابون بال صاف کرنے کا بنانا۔ تیل ناریل دس سیر پختہ' سوڈا کاسٹک ڈیڑھ سیر پختہ پانی ساڑھے تین سیر پختہ لیکر اول سوڈا پانی میں ڈال دیں اور لکڑی سے حل کریں پھر کسی برتن میں تیل ڈال کر وہ حل شدہ پانی ڈال کر خوب ہلائیں اور چھوڑ دیں دوسرے روز اس میں سے ایک سیر پختہ صابون لیکر اس میں آٹھ تولہ بیریم سلفائیڈ دوا ملا کر ٹکیاں بنالیں پھر مل کر تھوڑی دیر بعد پانی سے دھو ڈالیں مجرب ہے۔ بیریم سمائنٹز کار خانہ ذیل سے بھی باکفایت عمدہ اور ارزاں قیمت پر مل سکتی ہے۔

باب انیسواں

بیان شعبدات عجیبہ میں

شعبدہ اول ۔ کافور اور نوشادر کو پانی گھیکوار میں ملا کر ہاتھ یا بدن پر ملیں اور پھر ہاتھ سے آگ اٹھائیں ہاتھ بالکل نہ جلے گا مجرب ہے۔ مصالح باریک ہو اور ہاتھ پر پکہ چڑھ جائے۔

شعبدہ دوم ۔ تانبے کے برتن میں سانپ کی کینچلی کی بتی بنا کر روشن کریں تمام گھر میں سانپ ہی سانپ دکھائی دیں گے۔

شعبدہ سوم ۔ جگنو ایک لے کر روغن زیتون میں جوش دیکر بتی میں مل کر روشن کریں تمام گھر میں پانی ہی پانی معلوم ہو گا۔

شعبدہ چہارم ۔ بھوت کا تماشا پیپل اور ڈھاک وکپاس کی لکڑی کو جلا کر کوئلہ کر لو اور باریک پیس کر ایک کپڑے میں خوب مضبوط باندھ کر الٹی طرف پوٹلی کے دھاگہ ڈال کر اس کو اینٹ یا پتھر یعنی وزن قدرے باندھ دو اور پوٹلی کے کپڑے کو آگ لگا کر درخت پر ڈال دو وہ اوپر لٹک جائے گا تھوڑی دیر بعد آگ کا شعلہ بارود کی طرح سے آہستہ آہستہ گرتا رہے گا۔ دیکھنے والے حیران ہوں گے کہ کوئی بھوت درخت پر سے آگ ڈال رہا ہے عجیب شعبدہ ہے۔

شعبدہ پنجم ۔ نوچندی اتوار کو ایک زرد رنگ کا مینڈک لاؤ اور اس کی پیشانی میں سندھور کا ٹیکہ لگا کر ایک ہانڈی میں بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ کچھ مدت کے بعد وہ سوکھ جائے گا پس اس کا سفوف بنا کر سنبھال رکھیں۔ موسم ساون یا بادھوں میں بارش کے وقت اس سفوف کو اگر زمین پر ڈالیں تو فوراً سینکڑوں مینڈک دم بھر میں پیدا ہو کر ادھر ادھر کودتے پھریں گے۔

شعبدہ ششم ۔ بھوت سر پر سوار ہو جائے۔ پیپل کی ڈاڑھی لے کر اس کو افیون کے پانی میں تر کر کے سکھالیں۔ پس جس شخص کو اس کا دھواں دیا جائے گا وہ ایسی باتیں کرے گا جس سے معلوم ہو گا کہ اس شخص میں بھوت ہے پھر خود بخود دور ہو جائے گا۔

شعبدہ ہفتم ۔ پانی کا دودھ ہو جائے۔ ایک برتن میں باریک ارنڈ کا تخم پانی سے پیس کر اندر لیپ کر دیں اور اگر کسی کو تماشا دکھانا ہو کہ دیکھو اس برتن کا پانی خود بخود دودھ بن جائے تو اس میں پانی ڈال کر خوب ہلاؤ اور کچھ منتر فرضی پڑھیں تمام پانی سفید دودھ جیسا ہو جائے گا۔

شعبدہ ہشتم ۔ جب چاہو آگ بنا لو بغیر دیا سلائی کے۔ ایک لونٹ کی مینگنی لے کر اس کو جلائیں جب سرخ انگارہ ہو جائے تو فوراً اس کو شہد خالص میں بجھا دے۔ اور پھر نکال کر

کسی ڈبہ میں بند کر کے رکھ چھوڑیں جب آگ نکالنی ہو تو اس کے دو ٹکڑے کر کے ہوا
میں رکھ دیں آگ خود بخود پیدا ہو جائے گی۔

شعبدہ نہم۔ طلسمی آگ۔ ایک چینی کے برتن میں روغن تارپین ڈال کر رکھ دیں جس
وقت آگ پیدا کرنی ہو فوراً اس میں تیزاب شورہ قدرے ڈال دیں آگ پیدا ہو جائے گی۔

شعبدہ دہم۔ بوتل میں بجلی معلوم ہو۔ ایک سفید بوتل میں شراب دو آتشہ بھر کر مٹر کے
برابر فاسفورس کی ڈلی ڈال کر منہ بوتل کا کاگ سے بند کر دیں چند گھنٹے کے بعد شراب میں
روشنی پیدا ہو جائے گی اور ذرا سا ہلانے پر بجلی کی طرح ایک شعلہ چمک جائے گا۔

لاگ بازی۔ عقر قرحا نوشادر اور کافور منہ میں چبا کر دانتوں میں دہکتا ہوا کوئلہ پکڑ سکتے
ہیں اس سے تپش معلوم نہیں ہوتی۔

دوم۔ اجوائن چبا کر پھر اگر نیم کے پتے چبائیں تو کڑوے معلوم نہیں دیتے۔

سوم۔ عناب کے پتے چبا کر اگر مٹھائی کھائی جائے تو مٹی معلوم دیتی ہے۔

چہارم۔ اگر کھونگچی کو پیس کر لکڑی کے کھڑاؤں پر لگایا جائے اور پھر پاؤں کو دھو کر اس
پر پاؤں رکھا جائے تو بغیر کھونٹی کے آدمی چل سکتا ہے۔ اکثر مداری یہ تماشا کرتے ہیں۔

پنجم۔ کپڑا نہ جلے۔ اگر مشک کافور کو ریکٹی فائڈ اسپرٹ میں حل کر کے کپڑا اس میں دو تین
دفعہ خشک اور تر کریں پھر اس کو اگر آگ لگائیں تو مصالحہ جل جائے گا اور کپڑا نہ جلے گا۔

باب بیسواں

چیدہ چیدہ نہایت مجرب نسخے

ے سر کا علاج: اسطو خودوس چھ ماشہ۔ سیاہ مرچ ۶ عدد۔ کشنیز یعنی دھنیا خشک چار ماشہ ان
کو بہت ہی باریک پانی میں پیس کر سورج نکلنے سے پہلے بغیر مصری ڈالنے کے پی لینا چاہیے
ہاں اول ضرور قدرے مصری کھا لینی چاہیے مجرب ہے۔

نسخہ دیگر گلو پوست درخت نیم تریعنی اندر کی ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ چرائتہ۔ ہلدی۔ ہر ایک
ڈیڑھ تولہ۔ ان سب کو ملا کر پھر ان کی سات پوڑیاں بناؤ اور پانی ایک سیر میں جوش دو۔ جب
پانی پاؤ بھر رہ جائے تو اس میں دو تولہ مصری ملاؤ۔ پرہیز۔ سرخ مرچ اور تیل اور ترشی سے
چاہیے بعد دوا پینے کے ۲ تولہ گھی کا حلوا کر کے کھا لینا چاہیے۔

نسوار برائے دافع درد سر ہر قسم اور چھینکوں کے آنے اور دماغ کے تنقیہ کیلئے ازحد
مفید اور نزلہ زکام کو بھی مفید ہے۔ خرچ کوڑی کا بھی نہیں ہے۔ یہ نسخہ استاد نے رموزوں
میں لکھا ہوا تھا۔ جو میں درج کرتا ہوں جنگلی کنڈے کی راکھ جس کو ارنے بھی کہتے ہیں یعنی
گوبر جو باہر میدانوں میں خود بخود خشک ہو گیا ہو لیکر تھوہر کے دودھ میں خوب تر کر کے
خشک کر کے کسی شیشی میں سنبھال رکھیں اور ضرورت کیوقت قدرے نسوار میں مجرب
ہے۔

نسوار برائے دافع درد سر۔ درد کان۔ درد داڑھ۔ منہ بادی سے سوجنا۔ نزلہ۔ زکام وغیرہ
کے لئے اکسیر ہے۔ چاول ایک تولہ۔ شیر آک پانچ تولہ ملا کر خشک کریں پھر اس میں نوشادر۔
کافور دیسی الائچی خورد ہر ایک تولہ تولہ۔ گل کنڈیاری نصف تولہ ملا کر پیسکر شیشی میں
سنبھال رکھیں، مجرب ہے۔

درد سر دو منٹ میں دور ہو۔ چونکہ یہ نسخہ قیمتی ہے ورنہ ایسا نسخہ دنیا میں نہیں ہے۔ یہ
نسخہ میر احمد شاہ صاحب نوابزی کے خاص اسراری نسخوں میں سے ہے۔ دار چینی اڑھائی
رتی فینسٹین ۲ رتی PHENACETINE
کافینس سٹراس ۳ رتی CAFFEINE CITRES.
ان کا سفوف کر کے پانی سے پھانکو فوراً درد دور ہو جاتا ہے۔ تین چار روز برابر کھلائیں۔

نسخہ دیگر دافع درد سر و نزلہ خشک کھانسی وغیرہ چونکہ یہ نسخہ اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ ہے۔
بادام مقشر ۷ دانہ تخم کدو شیریں ۷ ماشہ سبوس گندم ۴ تولہ۔ اول سبوس گندم کو پانی میں دھو
کر پھر برتن میں آدھ سیر یا ڈیڑھ پاؤ پانی ڈال کر پکاؤ جب دس تولہ پانی رہ جائے تو چھان لو۔
اور اس میں دس بیس تولہ دودھ بکری یا دودھ گاؤ ڈال کر اس سے بادام اور تخم کدو رگڑو اور

پھر دیگچی میں قدرے مسکہ گاؤ یا روغن گھی ڈال کر دو عدد الائچی خورد کے دانے ڈال کر دیکھو جب سرخ ہو جائے تو وہ دودھ و پانی ڈال دو۔ اور ۲ تولہ شکر سفید اصلی بھی ڈال کر قدرے نرم آنچ پر پکا کر سرد کر کے صبح ہی پی لو اسی طرح پندرہ روز کے کرنے سے دماغ پتھر کی طرح کا مضبوط ہو جائیگا۔

نسخہ سرمہ جو ہر قسم کے امراض کو مفید ہے۔ ایک نسخہ مجرب گنجینہ طبیب کے اول حصہ نویں ایڈیشن کے صفحہ؟ باب میں درج کر چکے ہیں

اور یہ نسخہ ایک اور ملا ہوا تھا۔ جو حصہ دوم کے لئے نذر ہے اور یہ نسخہ موتیا بند کے لئے اکسیر ہے۔ جست ایک تولہ۔ پارہ دو تولہ اول جست کو گلا کر اس میں پارہ ڈالدیں اور پھر کھرل کریں جب سیاہ ہو جائے تو کافور بھیم سینی ۲ ماشہ پھول چنبہ ایک تولہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ تخم سرس سیاہ چھ ماشہ۔ شامل کر کے خوب کھرل کریں اور سنبھال کر رکھیں۔ صبح شام لیکر اللہ کا نام دو دو سلائی لگانے سے موتیا بند کو فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ دوم جس سے شرطیہ عینک لگانے کی عادت دور ہو جاتی ہے۔ دبات کانسی عمدہ آٹھ ماشہ جست شیریں آٹھ ماشہ۔ سونا اصلی ایک ماشہ۔ تانبے کا ڈبل پیسہ ایک عدد۔ جو ۱۸۳۵ء کا ہے۔ جس پر شیر وغیرہ کا نشان ہے۔ سرمہ سیاہ عمدہ ۲ تولہ ان سب کو چرخ دیکر کسی لوہے کی بیخ سے ملائیں اور سرد کر کے پھر کھرل کر کے سنبھال رکھیں اور صبح شام دو دو سلائی اللہ کا نام لیکر آنکھ میں لگائیں نہایت ہی مجرب ہے۔ یہ بھی تین روپیہ تولہ تیار ہو سکتا ہے۔

نسخہ آنکھ کی بامنی پلک کو مفید۔ یہ نسخہ بڑی محنت سے اور روپیہ خرچ کر کے ایک مولوی صاحب سے حاصل کیا تھا۔ اول لید گدھے کی نیم خشک لیکر ایک گڑھے میں ڈالیں اور آگ لگا دیں اور اس گڑھے کے منہ پر کانسی کا بڑا کٹورہ دیدیں کہ تمام دھواں اس کٹورے کے اندر لگتا چلا جائے اور گڑھا تنور کی طرح سے نکالیں کہ جس کے ایک دوسری جگہ ہوا۔ نکلنے کو سوراخ ہو۔ خیر تیسرے چوتھے روز کے بعد جب وہ کٹورہ لید کا سرد ہو جائے تو اس کٹورے کو دیکھیں۔ اس میں خوب کاجل لگ جائیگا۔ پس پھر اس کٹورے میں پانچ تولہ مسکہ گاؤ جو سو بار پانی سے دھویا ہوا ہو۔ اور سمندر جھاگ ۶ ماشہ سرو چینی تین ماشہ۔ یہ سب اسی کٹورہ میں ڈالکر نیم کی لکڑی سے جس میں ایک پیسہ لگا ہو اس ۔ ب ان کو گھوٹیں۔ چوتھے پانچویں روز تک دوا تیار ہو جائیگی۔ سنبھال رکھیں۔ اور آنکھ میں صبح شام دو دو سلائی لگائیں بلا پلکوں کے نکل آئینگے مجرب ہے۔ اور ہم تیار کر کے بھی روانہ کر سکتے ہیں۔

اکسیری نسخہ معجون جو آنکھ کے پانی اترنے کو فوراً" روکتا ہے اور قبض کو مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ گل بنفشہ۔ سقمونیا ہر ایک ڈیڑھ اصلی تولہ۔ تربد سفید تین تولہ کشنیز خشک مقشر پانچ تولہ گل سرخ اصلی پوست ہلیلہ آملہ

مقشر طباشیر عمدہ۔ گل نیلوفر ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ برادہ صندل و کتیرا گوند سات ماشہ روغن بادام آٹھ تولہ ترنجبین۔ سات تولہ ترکیب تیار کرنے کی اول ما سوائے سقمونیا اور برادہ صندل و کتیرا اور طباشیر کے سب کو باریک کر کے بادام روغن میں چرب کر کے رکھیں۔ پھر عناب سپستاں۔ پچاس پچاس دانہ۔ گل بنفشہ دو تولہ انکو تین سیر پانی میں ایک رات دن بھگو کر صبح جوش دیں۔ اور سرد کر کے مل کر چھان لیں پھر شہد خالص ایک سیر اور شیرہ مربہ بلیلہ تین پاؤ اور جوشاندہ کا پانی ملا کر اتنا پکائیں کہ معجون کا قوام ہو جائے پھر نیچے اتار کر تمام ادویہ کا سفوف ڈال کر حل کر کے ایک مرتبان میں ڈالکر بیس یوم گندم میں دبادیں بعد گزرنے بیس یوم کے نکال کر بوقت صبح ۳ ماشہ سے ایک تولہ تک پانی سے کھلائیں مجرب آزمودہ ہے بادی اشیاء سے پرہیز۔

قبض کشا جیوب: برگ سنا تولہ صاف جس میں کوئی ذرا بھی شاخ نہ ہو لیکن اسکو بادام روغن میں چرب کر کے گلقند۔ مربہ بلیلہ۔ مویز منقی مغز کدو۔ سونف مقشر ہر ایک ایک تولہ سب کو پیس کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر رکھیں ضرورت کے لئے ایک یا دو گولی صبح اور دو شام کھلانے سے نہایت عمدہ پیٹ صاف ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ دافع سوزاک: بیروزہ خام چھ تولہ کو قدرے آگ پر آہستہ آہستہ پکائیں اور پھر کشتہ ہڑتال گئودنتی جو برگ نیم سے کشتہ کیا ہو تولہ اس میں باریک پیس کر ڈال دیں اور ایک تولہ بھوسی اسبغول۔ گیرو ایک تولہ سب کو ملا کر گولیاں بقدر نخود بنا کر صبح۔ دوپہر۔ شام۔ دو دو گولی شربت بزوری سے کھلائیں خدا چاہے سات روز میں فائدہ ہو۔

پرہیز: ترشی۔ بادی۔ اور جماع سے ضروری ہے۔

نسخہ دوم قرحہ دافع سوزاک: حجر الیہود۔ کباب چینی۔ شورہ قلمی۔ بنات سفید۔ دانہ الائچی خورد زیرہ سفید۔ کتھہ سفید سنگ جراحت مصطگی رومی۔ کشتہ قلعی ہر ایک تولہ تولہ۔ کافور تین ماشہ۔ رال سفید تین ماشہ۔ تمام کا سفوف کر کے ہر روز بوقت صبح ایک تولہ دودھ سے کھلائیں۔

نسخہ سوم قرحہ سوزاک کو دور کرے: پھٹکری سرخ دو تولہ قلمی شورہ آٹھ تولہ۔ ان دونوں کو باریک کر کے ایک مٹی کے کوزہ میں بند کر کے گل حکمت کر کے کسی تنور میں شام کو رکھ دیں صبح نکال کر دیکھیں تو ایک پتھر سا ہو گا۔ اس کے وزن کے برابر دانہ الائچی خورد۔ طباشیر ملا کر پیس کر بوقت صبح چار ماشہ دودھ سے کھلائیں۔ چند روز کے کھانے سے فائدہ ہو مجرب ہے۔

نوٹ: سب سے اعلیٰ درجہ کی دوا پھر روغن بلسان ہے۔ اگر کسی دوا سے فائدہ نہ ہو تو پھر روغن بلسان اصلی کا استعمال چند روز ایک ایک بوند کھانے سے شرطیہ فائدہ ہو گا قرحہ کے

دور کرنے کی اس سے بہتر دنیا میں کوئی دوا نہیں ہے۔

نسخہ دافع جریان: تخم سنگھاڑہ دو تولہ۔ ثعلب مصری عمدہ ایک تولہ۔ ببولوں کی گری ایک تولہ بہت سفید تین تولہ۔ ان سب کو پیس کر علی الصبح ایک چھٹانک گھی میں ان کا حلوا بنا کر کھائیں اور رات کو ایک پاؤ دودھ گئو کا یا بھینس کا نیم گرم پی کر سو جائیں۔ مباشرت سے پرہیز اگر نزلہ کی شکایت بھی ہو تو دودھ میں ایک ماشہ یا دو ماشہ رائی پیس کر ڈالیں اور نیم گرم پی لیں خدا چاہے فائدہ ہو گا۔

نسخہ دافع جریان نہایت اکسیری: درخت بڑ کے زرد پتے۔ یا کیکر کی پھلیاں جس میں ابھی تخم نہ پڑا ہو لی کر ایک دو گھڑوں میں چند روز تک رکھو پھر ایک لوہے کے کڑاہے میں ڈال کر جوش دیکر خوب ہاتھ سے مل کر اس کو چھان کر پھر کڑاہے میں پکاؤ کہ افیون کی طرح سے گاڑھا ہو جائے پھر نیچے سے آگ نکال دو اور اس میں پھر پانچ یا دس تولہ بو چھلی کا باریک سفوف بھی ڈال کر خوب لکڑی سے ہلاؤ۔ اور گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر صبح پانی سے روز مرہ ایک گولی چند روز کھلائیں مجرب ہے۔

پرہیز قند سیاہ۔ روغن سیاہ۔ ترشی۔ بینگن۔ میتھی۔ سرخ مرچ وغیرہ سے

اگر اس سے بھی زیادہ قوی کرنی ہو تو اصل مال اگر ۲۰ تولہ ہو اس میں پانچ تولہ بو چھلی اور ۲ تولہ طباشیر دو تولہ چھلکا اسبغول یعنی بھوسی۔ دو تولہ مغز تخم املی یہ سب ملا کر گولیاں بقدر بیر بنا کر صبح شام کھلانے سے دس برس کی جریان اکیس روز میں دفع ہو۔ اکسیری نسخہ ہے۔ یا کشتہ چودھاتا اور کشتہ مرگنگ عمدہ چیز ہے۔

نسخہ آتشک: رسکپور۔ سم الفار سفید۔ دال چکنہ۔ نیلا تھوتھا دیسی ہر ایک چھ ماشہ ان کا دو بالوں میں جوہر اڑاؤ۔ اور پھر ادرک کے پانی میں گولیاں بقدر نخود بنا کر سات روز بوقت صبح ایک گولی ملائی میں رکھ کر کھانے سے آرام ہو۔ دودھ۔ گھی۔ چاول خوب کھانے چاہییں۔ اگر دست پتلے دینے ہوں تو خشک جوہر ایک رتی ریوند ۳ ماشہ ملا کر اسی طرح ملائی میں رکھ کر کھائیں۔ خدا چاہے آتشک دور ہو۔

نسخہ دوم: نہایت ہی مجرب جو دیرینہ بگڑے ہوئے آتشک کو بفضل خدا دور کر دیتا ہے۔ ایک تولہ سم الفار سفید کو لیکر پانی صد برگ جس کو گیندا بھی کہتے ہیں (لیکن پھول جس کا سرخی مائل ہو) قدرے قدرے پانی میں چار پہر برابر کھرل کر کے غلولہ بنا لیں پھر ایک کورے میں جس میں دس تولہ پانی اور غلولہ آ جائے بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کر کے (پانی صد برگ کافی ہو) پھر تین سیر پختہ اوپلے جلا کر دھواں بند ہو جائے تو اس میں رکھ دیں اور جب سرد ہو تو نکال لیں تو وہ غلولہ تین چار ماشہ کا نکلے گا اور دو ماشہ پوست درخت نیم۔ دو ماشہ کتھہ سفید۔ دو ماشہ کتیرا ان کو پیس کر ان کی پڑیاں بنا لیں۔ پھر ایک

پڑیا چھ ماشہ مسکہ گاؤ میں ملا کر نگل جائیں اور اوپر سے دو تولہ مسکہ اور کھالیں۔ یہ یاد رہے
کہ خالی معدہ دوا نہ کھائیں پہلے قدرے مٹھائی جیسے یا پیڑے کی کھا کر اوپر سے دوا کھائیں۔
پرہیز: ترشی۔ نمک۔ مرچ وغیرہ سے روٹی صرف گھی سے قدرے نمک ڈال کر کھائیں ایک
ہفتہ کھا کر چار روز ناغہ کریں پھر چار روز کے بعد پھر شروع کر دیں۔ نہایت ہی مجرب ہے
اگر دوا دینے سے پہلے کوئی جلاب دے دیا جائے تو بہت ہی اچھا ہے۔
نسخہ طلا دافع نامردی: تخم ارنڈ مقشر تولہ۔ جوتری چار تولہ۔ لونگ چار تولہ کچلہ مدبر ۲۰ اور
دانہ الائچی خورد دو تولہ ان سب کو جوکوب کر کے شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکال
کر چند روز مالش کریں۔ مجرب ہے۔
نسخہ دوم طلا دافع نامردی ہر قسم۔ خواہ انزال سے خواہ مشت زنی سے خواہ زیادتی جماع سے
غرضیکہ کسی طرح سے ہو اس کے استعمال سے آدمی مرد کامل ہو جاتا ہے۔ گھونگچی سرخ جس
کو لالڑی اور رتکاں بھی کہتے ہیں ۲۰ تولہ لے کر جوکوب کر کے اس کو دس سیر پختہ دودھ میں
پکائیں۔ جب نصف دودھ رہ جائے تو سرد کر کے جما دیں اور پھر اس کو بلو کر اس کا مکھن
نکال لیں اور اس مکھن کو سنبھال کر رکھیں قدرے لے کر مالش کریں اور ماشہ بھر لیکر روٹی
پر لگا کر کھائیں۔ اسی طرح چند روز استعمال کریں مجرب آزمودہ ہے۔

نسخہ سوم مقوی باہ: سمندر سوکھ ایک تولہ کو باریک کر کے آدھ سیر پختہ شیر گاؤ میں ڈال
دیں اور آدھ سیر ہی پانی ڈال کر آہستہ آہستہ پکائیں۔ جب پانی جل کر دودھ ہی دودھ رہ
جائے تو اس کو تین تولہ گھی اور ایک الائچی کا بگھار دے کر اور اس میں چار تولہ کھانڈ یا
مصری ملا کر ۴ بجے شام کو نوش کریں چند روز کے بعد منی گاڑھی ہو کر طاقت آ جائیگی۔
مجرب ہے۔
دافع بواسیر: ہلیلہ سیاہ مع تخم دو تولہ رسوت ایک تولہ ان کو پیس کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر
ایک گولی صبح پانی سے چند روز برابر کھلائیں اور ترشی بادی سے پرہیز کریں۔
نسخہ دافع بواسیر: مونگ کھپور دو ماشہ۔ وڑی کی مٹی دو ماشہ۔ انجبار چار رتی۔ ان کو

خوب ہی ترشا کر مسوں پر لیپ کریں بفضل خدا چند روز میں سے خشک ہو کر گر جائیں گے
اور کسی طرح کی تکلیف بھی نہ ہو گی۔

بال صاف کرنیکا خوشبودار پوڈر: قلعی چونا جو بجھا ہوا نہ ہو دو تولہ۔ ہڑتال زرد عمدہ ایک
تولہ۔ سنگجراحت ایک تولہ۔ کافور دو ماشہ۔ ان سب کا سفوف کر کے کسی شیشی میں رکھیں
ضرورت کے وقت قدرے لے کر پانی سے لگائیں اور چند منٹ بعد دھو ڈالیں بال سب
گر جائیں گے پھر قدرے تیل لگائیں۔

بال اڑانے کا عرق: بیریم سلفائیڈ ایک اونس کو گرم جوش شدہ پانچ اونس پانی میں ملا کر بوتل
میں ڈال لیں یہ ایک زرد رنگ کا پانی ہو جائیگا۔ پھر جہاں یہ لگاؤ گے' بال اڑا دے گا مجرب
ہے۔

نسخہ دافع پھولہ چشم: مدعک آملہ سار ایک تولہ قلمی شورہ ایک تولہ پیس کر ہر دو کو پیالی
چینی میں ڈال دیں اور اس میں دو پیسے ڈبل ۱۸۳۵ء کے جس پر شیر وغیرہ کی تصویر ہے وہ
بھی ڈال کر اور پھر عرق لیموں ڈال دیں۔ اور دن میں ایک دو دفعہ ہلا دیا کریں۔ دو چار روز
میں پیسہ خاک ہو جائے گا۔ پھر سب کو خشک کر کے پیس لیں۔ اور جس آنکھ میں پھولہ ہو
اس میں قدرے چٹکی سے ڈالیں۔ اس طرح ایک ہفتہ استعمال کرنے سے پھولہ بفضل خدا
دور ہو جائیگا۔ مجرب ہے۔

نوٹ: اگر مفصل حال اور نسخے ہر مرض کے دیکھنے ہوں تو ہماری تیار کردہ گنجینہ طبیب
حصہ اول نواں ایڈیشن ملاحظہ فرمائیں جسکی قیمت.........؟

نسخہ بنانے اوپی تملان طلا: ایک ادھنی عمدہ تانبے کی جو ۱۸۳۵ء کی ہو۔ یا وکٹوریہ کی ہو تو وہ
بہتر ہے۔ لے کر اول ریت سے خوب صاف کریں۔ اور پھر اس پر خالص پارہ ایک ماشہ مٹی
کے ذریعہ ہاتھ سے مل کر چڑھاؤ۔ ہاں جست کی ۳۰ ادھنیاں پہلے تیار کر رکھیں۔ پھر جب
پارہ چڑھ جائے تو اس کے نیچے اور اوپر ایک ایک برگ کلاں بسکھپرہ بوٹی کا رکھ دیں۔
اور اس پر گل ماریک سے ملتانی مٹی کے ساتھ ایک کپڑوتی کر کے ایک ادھنی جست نیچے
ایک اوپر رکھ کر پھر دو ٹھیکرے کمس کر اوپر نیچے ادھنیوں کے دیکر ایک تار باندھ دیں۔ پھر
ایک سیر پاتھ تی کی آگ میں اس کو رکھ دیں۔ جب سب دھواں نکل کر انگاروں پر راکھ آ
جائے تو فوراً اس کو دست پناہ سے پکڑ کر باہر نکال دیں تاکہ سرد ہو جائے پھر کھول کر حسب
دستور ماشہ پارہ اوپر چڑھائیں۔ اور پھر آگ دیں اسی طرح سے بارہ دفعہ کریں۔ ایک تولہ پارہ
ادھنی پر چڑھ جائیگا۔ اس وقت کسی پتھر پر پٹکو اگر ادھنی ٹوٹ جائے تو درست ہے ورنہ
دو تین دفعہ اور پارہ مل کر آگ دے دیں۔ آخر جب یہ پھوٹنے یعنی خستہ ہو جائے اس وقت
کٹھالی میں آگ دیکر گلائیں نہایت عمدہ سنہری رنگ ہو گا۔ (یہ رنگ ۲ دفعہ ڈھالنے کے بعد

کم ہو جاتا ہو) پھر خواہ کوئی چیز بنالیں۔ یا برابر اس کے سونا ملا کر بازار فروخت کریں مجرب ہے۔ لیکن کوئی فائدہ کی چیز نہیں ہے۔

نسخہ اصغری سفید قملائی: بسم الغار سفید بلوری۔ سہاگہ چوکیا۔ شہد اصلی ایک تولہ کٹوریاں مسی پانچ تولہ۔ اول دونوں کو خشک باریک پیس کر پھر شہد ڈال کر خوب کھرل کر کے اس کٹوری تیار شدہ کے اندر کی جانب تمام لیپ کر کے دھوپ میں خشک ہونے کو رکھ دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ دوائیں تپش دھوپ سے پگھل کر درمیان کٹوری کے آجائیں گی۔ اس کو پھر انگلی سے ادھر ادھر لگا دیں۔ اس طرح چند دفعہ لگانے سے خشک ہو جائیں گی۔ جب خوب ہی خشک ہو جائے تو پھر ایک برتن خورد مٹی کا جو ہو اس میں لوندھی کٹوری رکھ کر منہ بند کر کے دس سیر پختہ اپلوں میں بھڑکی آگ دیدیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال لیں۔ کٹوری کی ایک ٹکیہ بن جائے گی اور جو سفید دوا برتن میں لگی ہو گی۔ وہ دوا قلمائی سفید ہے پھر اس ٹکیہ کو چرخ دیکر سوہانجنہ کے پتوں کے عرق میں اس کو پانچ بجھاو دیں نہایت عمدہ سفید چاندی ہو جائے گی۔ پھر اس کے ہم وزن اصلی قرص کی چاندی ملا کر بازار میں کوئی چیز بنوا کر فروخت کریں۔ مجرب ہے۔

باب اکیسواں

نسخہ اکسیر اصغری

جو ۴۵ مرضوں کیلئے مفید ہو معہ نام امراض و بدرقہ دوا جس جس طرح سے بیماری پر استعمال کرنا ہے۔

نسخہ نوشادر دس تولہ لے کر اس کو اول عرق لیموں میں ایک دن خوب کھرل کریں پھر دوسرے روز امربیل کے پانی میں کھرل کریں۔ تیسرے دن اٹ سٹ بوٹی کے پانی میں کھرل کریں۔ چوتھے روز کیلے کے پانی میں کھرل کریں۔ اور یاد رہے کہ پانی صبح کو جب دوسری بوٹی کا ڈالیں اس وقت آگ پر کھرل کو رکھ کر خشک کر لینا چاہئے پھر اسکو دو پیالوں میں ڈال کر جوہر اڑائیں۔ اور لکڑیاں درخت بیری کی ہوں۔ اسی طرح سے تین دفعہ جوہر اڑا کر کام میں لائیں۔ ان جوہروں کے بنانے میں پندرہ روز خرچ ہوتے ہیں۔ پھر جوہر مذکورہ ایک ماشہ کافور دیسی ایک تولہ پیپرمنٹ ولایتی تین ماشہ۔ ست اجوائین چھ ماشہ ڈال کر خوب کھرل کر کے چھان لیں اور بوتل میں بند کر کے سنبھال کر مندرجہ ذیل مرضوں میں مطابق تحریر کے استعمال کرائیں نہایت مجرب اکسیری دوا ہے۔

تفصیل امراض

یہ اکسیر نہایت ہی عجیب و غریب ہے۔ اسکا ہر گھر میں رکھنا نہایت ہی ضروری ہے۔ خاص کر سفر میں تو بڑا ہی کام آنے والی ہے۔

۱۔ آنکھ دکھنے کیلئے مفید :قدرے زہر مہرہ گھس کر اس میں قطرے اکسیر اصغری کے شامل کر کے آنکھ پر لگائیں۔

۲۔ آنکھ کی سرخی دور کرے :قدرے زہر مہرہ قدرے ہلدی گھسکر ایک قطرہ اکسیر اصغری شامل کر کے دو وقت آنکھ میں لگائیں۔

۳۔ آنکھ کے ڈھلکہ کو روکے :قدرے گل سرخ۔ دو عدد الائچی خورد۔ ایک رتی نوشادر ایک قطرہ اکسیر اصغری ملا کر دو وقت لگائیں۔

۴۔ آنکھ کی پھنسیوں کو دور کرے :دھنیا۔ انزروت رتی رتی اکسیر اصغری ایک قطرہ ملا کر دو وقت پھنسیوں پر لگائیں۔

۵۔ افیون کا نشہ دور کرے :ست ملٹھی ایک رتی پر چار قطرہ اکسیر یا ایک بتاشہ میں ۵ قطرے اکسیر اصغری ڈال کر کھلائیں افیون کا نشہ دور ہو۔

۶۔ آگ و تیزاب سے جلے ہوئے کو مفید :فوراً ایک یا دو قطرے اکسیر اصغری کے

جلے ہوئے مقام پر لگانے سے فائدہ ہو۔

۷۔ آتشک کو رفع کرے: پانچ تولہ پانی میں ایک تولہ ہلیلہ جوش دیکر تین قطرے اکسیر اصفری ملائیں اور چند روز پلائیں اور زخموں پر اس کو لگا کر اوپر سے باریک کتھہ سفید ڈال دیں۔ خدائے نفس سے صحت ہو۔

۸۔ آب و ہوا کی ناموافقت کیلئے: عرق بادیان میں یا چاء میں یا پانی میں تین قطرے اکسیر اصفری ملا کر چند روز پلائیں۔

۹۔ اولاد ہونے میں کامیابی: بعد فراغت حیض تین چار روز تک تین ماشہ ہاتھی دانت کے برادہ میں دو یا تین قطرے اکسیر اصفری ملا کر حمول کریں اور تین روز کھلائیں اور عورت مرد کے پاس جائے بفضل خدا حاملہ ہو جائے۔

۱۰۔ بھگندر پھوڑا دور ہو: کتے کے کان کے چچڑ ایک تولہ لے کر روغن کنجد میں جلا کر دس قطرے اکسیر اصفری ڈال کر پیس لیں اور لگائیں۔

۱۱۔ بھڑ کے کاٹنے کو مفید ہو: ایک قطرہ اکسیر اصفری لگا کر انگلی سے مل دیں۔

بچھو کے کاٹے کو مفید: قدرے کان کی میل دو تین قطرے اکسیر اصفری ڈال کر لگائیں زہر دور ہو۔ بلکہ ہر قسم کی زہر پر ملنا مفید ہے۔

۱۳۔ برص یعنی پھلبہری کو دور کرے: بابچی۔ تخم پنواڑ ماشہ اور چار پانچ قطرے اکسیر اصفری ملا کر سفید داغوں پر لگائیں آرام ہو۔

۱۴۔ بدھ کو دور کرے: چار پانچ قطرے اکسیر اصفری لگائیں اور سینک دیں خدا کے فضل سے آرام ہو۔

۱۵۔ بغل گند کو دور کرے: چھ ماشہ عطر صندل میں چھ۔ سات۔ قطرے اکسیر اصفری ملا کر چند روز مالش کریں۔

۱۶۔ بہرا پن دور ہو: سمندر شن بوٹی کے عرق یا روغن بادام تلخ ۲ ماشہ میں دس پندرہ قطرے اکسیر اصفری ملا کر چند روز قدرے قدرے کان میں ڈالیں۔ خدا چاہے بہرا پن دور ہو۔

۱۷۔ بدبوئے دہن رفع کرے: قدرے دار چینی پر دو قطرے اکسیر اصفری ڈال کر چبائیں۔

۱۸۔ بدبوئے بینی دور کرے: نبات الحجر چھ ماشہ پیس کر پانچ چھ قطرے اکسیر اصفری کے ملا کر نسوار لیں۔ عجیب نسوار ہے۔

۱۹۔ بدہضمی کے دست دور ہوں: چار عرق یا قدرے سوڈا واٹر میں تین قطرے اکسیر اصفری ملا کر تین روز پلائیں۔

۲۰۔ بواسیر بادی کو دور کرے: ایک ماشہ رسوت میں تین قطرے اکسیر اعظمی کے ملا کر پانی سے چند روز کھلائیں فائدہ ہو۔

۲۱۔ بواسیر خونی کو دور کرے: دن میں دو تین دفعہ قطرے اکسیر اعظمی مسوں پر لگانے سے فائدہ ہو۔

۲۲۔ بچوں کی قے روکے: قطرے گلاب میں تین لونگ جوش دے کر اس میں دو قطرے اکسیر اعظمی کے ملا کر پلائیں۔

بچوں کی کھانسی دور کرے: پوست انار کی راکھ میں دو تین قطرے اکسیر اعظمی شامل کر کے کھلانا مفید ہو۔

۲۴۔ بخار روزانہ دور کرے: تخم کرنجوہ نو ماشہ کے سفوف میں پچاس قطرے اکسیر اعظمی ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ ہر روز ایک گولی خواہ پانی سے خواہ شربت بزوری سے صبح و شام پلائیں۔

۲۵۔ بخار تپہ کو دور کرے: مذکورہ بالا گولیاں صبح دوپہر شام دو دو کھانے سے آرام ہو۔

۲۶۔ بخار چوتھیہ کو دور کرے: مذکورہ بالا گولیاں تین صبح تین شام ہمراہ شربت بزوری کھانے سے آرام ہو۔

۲۷۔ بخار لرزہ کو روکے: رس شگفتہ پندرہ تولے میں چار قطرے یا ایک ماشہ نوشادر میں دو قطرے اکسیر اعظمی ملا کر کھانے سے آرام ہو۔

۲۸۔ بچوں کے دانت آسانی سے نکلیں: قطرے اکسیر اعظمی نمک میں ملا کر منہ میں ملا اور مسوڑھوں پر لگانا مجرب ہے۔

۲۹۔ بخار جو تلی سے ہو: خوب کلاں چھ ماشہ سکنجبین ایک تولہ اکسیر اعظمی چار قطرے ملا کر پلائیں چند روز میں آرام ہو۔

۳۰۔ بلغمی کھانسی کو رفع کرے: فلفل دراز تین ماشہ کے سفوف میں دو قطرے اکسیر اعظمی ملا کر کھلائیں۔

۳۱۔ پسلی کا درد دور ہو: سونف کے عرق میں چار قطرے اکسیر اعظمی ملا کر پلائیں اور قدرے بارہ سنگھا رگڑ کر اس میں دس قطرے اکسیر اعظمی ملا کر مقام درد پر لگائیں اور پھر باندھ کر سینک دیں۔

۳۲۔ پیچش دور ہو: شربت انار میں دو قطرے یا اسبغول ۹ ماشہ میں دو قطرے اکسیر اعظمی ملا کر شربت سے کھلائیں۔

۳۳۔ تپ کو رفع کرے: دو تولہ روغن سرسوں میں دس قطرے اکسیر اعظمی ملا کر بدن پر مالش کریں۔

۳۴۔ پلیگ یعنی طاعون میں اکسیر اصغری بہت ہی مفید ہے گلٹی پر چار پانچ قطرے اکسیر اصغری لگا کر سینک دینے سے خدا کے فضل سے آرام ہوتا ہے اور بخار بے چینی میں بلا نا!

عرق کیوڑہ یا بید مشک یا عرق گاؤ زبان میں چار قطرے اکسیر اصغری ملا کر پلانا مفید ہے۔

۳۵۔ پستان کا ورم دور ہو: نیلوفر۔ سونف۔ کرفس ہر ایک تین ماشہ پانی میں پیس کر سات قطرے اکسیر اصغری ملا کر ضماد کریں۔

۳۶۔ پرسوت عورت کو دفع کرے: شہد ایک تولہ میں چار قطرے اکسیر اصغری ملا کر ہر روز پینے سے آرام ہو۔

۳۷۔ پستانوں کو لٹکنے سے روکے: بچوند۔ کیکر کی جڑ۔ بارہ سنگھا۔ پوست انار ہر ایک چھ ماشہ پیس کر قدرے گائے کے مکھن میں ملا کر دس قطرے اکسیر اصغری داخل کر کے چند روز مالش کریں اور باندھیں پستان سخت ہوں۔

۳۸۔ پیٹ کے ورم کو دور کرے: عرق سونف یا رب پوست ۱۰ میں چار قطرے اکسیر اصغری ڈال کر پلائیں فائدہ ہو۔

۳۹۔ تپ دق کو دور کرے: قدرے گائے کی تازہ لسی لے کر اس میں چار قطرے اکسیر اصغری ملائیں اور پلائیں تین دن میں فائدہ ہو۔

تر کھجلی کو دور کرے: نیم کے دو تولہ تیل میں پندرہ قطرے اکسیر اصغری شامل کر کے بدن پر مالش کریں فائدہ ہو۔

۴۱۔ تلی کو دور کرے: ایلوا۔ سہاگہ بریاں چھ چھ ماشہ قند سیاہ ایک تولہ میں سولہ قطرے اکسیر اصغری شامل کر کے ہر روز تین ماشہ چند یوم تک کھلائیں۔ خدا کے فضل سے کیسی ہی پیٹ میں ہو بفضل خدا آرام ہو جاتا ہے۔

۴۲۔ تشنگی یعنی پیاس کم کرے: قدرے عرق گاؤ زبان یا سادہ پانی میں دو قطرے اکسیر اصغری ڈال کر پلائیں اور بعد ایک الائچی چبائیں۔

۴۳۔ جریان کو دفع کرے: پیپل کی ترچھال کے ۳ ماشہ سفوف میں تین قطرے اکسیر اصغری ڈال کر سات روز کھلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ آرام ہو۔

۴۴۔ جی کا متلانا دفع ہو: ٹھنڈے پانی یا عرق گلاب میں دو قطرے اکسیر اصغری ملا کر پلائیں اور قدرے سونگھائیں۔

۴۵۔ چوٹ کے ورم کو رفع کرے: جائے ورم پر چار قطرے اکسیر اصغری کی مالش کریں خدا چاہے آرام ہو گا۔

۴۶۔ چھنبادر چھائیں کو دور کرے: ایک تولہ لیموں کے عرق میں بارہ قطرے اکسیر اصغری ملا کر چند روز ملیں۔

۴۷۔ چھینکوں کو روکے: چھ قطرے روغن گل میں تین قطرے اکسیر اصغری ملا کر نسوار لیں اور پیشانی پر قطرہ اکسیر لگائیں۔

۴۸۔ چکر آنے کو روکے: اگر گرمی سے چکر آتا ہو تو قدرے اکسیر اصغری پیشانی پر لگائیں اور سونگھائیں چکر آنے دور ہوں۔

۴۹۔ چھپاکی دور کرے: شہد میں دو قطرے اکسیر اصغری ملا کر چٹائیں آرام ہو۔

۵۰۔ چھہل دور ہو: روغن تلہ چین میں ایک تولہ میں دس قطرے اکسیر اصغری ملا کر دن میں چند دفعہ لگائیں۔

۵۱۔ چندرا کو دفع کرے: اسبغول دو تولہ میں دو قطرے اکسیر اصغری ڈال کر پانی میں تر کر کے باندھیں۔

۵۲۔ جذام کو دور کرے: تخم نیل مصری ہر ایک دو ماشہ اکسیر اصغری دو قطرے ملا کر چند روز کھلائیں بفضلہ تعالیٰ آرام ہو۔

۵۳۔ حلق سے خون آنے کو روکے: خرفہ ایک چھٹانک کے شیرہ میں چار قطرے اکسیر اصغری ملا کر تین روز پلانے سے خون بند ہو۔

۵۴۔ حیض کی زیادتی کو بند کرنے: ارنڈ کی لکڑی کی راکھ یا جھڑبیری کی راکھ یا پھٹکری بریاں ایک رتی میں دو قطرے اکسیر اصغری ڈال کر چند روز کھلائیں۔

۵۵۔ حیض کو جاری کرے: سنوف مجیٹھ تین ماشہ میں یا گل سرخ چھ ماشہ کشمش دس دانہ پاؤ بھر پانی ابال کر ایک قطرہ اکسیر اصغری ڈال کر پلائیں۔

۵۶۔ حافظ تیز کرے: نصف قطرہ۔ روغن مالکنگنی ایک قطرہ اکسیر اصغری ڈال کر کھلائیں۔

۵۷۔ خناق کو دور کرے: پندرہ تولہ سرسوں کے تیل میں ساٹھ قطرے اکسیر اصغری ملا کر دو تین دفعہ غرارہ کرائیں آرام ہو۔

۵۸۔ خشک کھانسی دور ہو: چھ ماشہ شہد اور چھ ماشہ ادرک کے پانی میں چار قطرے اکسیر اصغری ملا کر پلانے سے فائدہ ہو۔

۵۹۔ خشک کھجلی کو دور کرے: دو تولہ روغن سرسوں میں پندرہ قطرے اکسیر اصغری ملا کر بدن پر مالش کریں آرام ہو۔

۶۰۔ خنازیر دور ہوں: ایک تولہ بلیلہ کو دس تولہ پانی میں جوش دیکر تین قطرے اکسیر اصغری ملا کر چند روز پلائیں اور رسکپور تین ماشہ دار چینی ایک تولہ دار چکنا تین ماشہ گوگل دو تولہ اکسیر اصغری تین قطرے سب کو پیس کر مرہم بنا کر لگائیں۔

۶۱۔ خواب میں بڑبڑانا دور ہو: ترپھلہ دو ماشہ۔ رومی مصطگی چار ماشہ اکسیر اصغری دو

قطرے ملا کر صبح کو پانی سے پھانکیں۔

۶۲۔ خون کے دست بند کرے: بیل گری موچرس زیرہ انار ماشہ ماشہ۔ دو قطرے اکسیر اصغری ملا کر صبح چند روز کھلائیں۔

۶۳۔ خفقان دور ہو: عرق کیوڑہ و بید مشک میں قطرے اکسیر اصغری ڈال کر پلائیں چند روز میں فائدہ ہو۔

۶۴۔ درد سر کو دور کرے: اکسیر اصغری کے چار قطرے پیشانی پر ملنے سے جلد آرام ہو۔

۶۵۔ درد چشم کو رفع کرے: افیون دانہ الائچی لونگ لے کر اس میں ایک قطرہ اکسیر اصغری ملا کر آنکھ کے گرد لیپ کریں۔

۶۶۔ درد آدھے سر کا دور ہو: ایک ایک قطرہ اکسیر اصغری کا دونوں طرف ناک میں ڈالنے سے تین دن میں آرام ہو۔

۶۷۔ درد گوش کو رفع کرے: بیس قطرے روغن کنجد۔ دس قطرے اکسیر اصغری ملا کر نیم گرم چار بوند کان میں ڈالنے سے آرام ہو۔

۶۸۔ درد دندان کو رفع کرے: نمک لاہوری۔ سیاہ مرچ۔ تین تین ماشہ چھ قطرے اکسیر اصغری ڈال کر ملنے سے فائدہ ہو۔

۶۹۔ دانت کا کیڑا دور کرے: عقرقرحا تین ماشہ یا پانچ کتائی تین ماشہ میں تین قطرے اکسیر اصغری ڈال کر ملنے سی کیڑا دور ہو۔

۷۰۔ درد سینہ کو دور کرے: گل بابونہ گل خطمی تین تین ماشہ میں ایک قطرہ اکسیر اصغری ڈال کر نیم گرم آہستہ آہستہ ملیں

۷۱۔ درد معدہ کو دور کرے: پودینہ چار ماشہ۔ الائچی دو دانہ۔ ان کو ابال کر دو قطرے اکسیر اصغری ڈال کر پلانے سے درد فوراً دور ہو

۷۲۔ درد جگر کو دور کرے: سونٹھ تین ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر ایک قطرہ اکسیر اصغری ملا کر پلانے سے فائدہ ہو

۷۳۔ درد مثانہ رفع ہو: ایک تولہ گلقند میں چار قطرے اکسیر اصغری ملا کر چند دفعہ کھلانے سے آرام ہو۔

۷۴۔ درد خصیوں کا دور ہو: گل روغن ایک تولہ۔ ہینگ ایک ماشہ اس کو پیس کر پانچ قطرے اکسیر اصغری ملا کر خصیوں پر ملنے سے درد رفع ہو۔

۷۵۔ درد حیض کو دور کرے: عناب۔ مویز منقے دس دس دانے پکا کر دو قطرے اکسیر اصغری ڈال کر پلائیں۔ ور اکسیر اصغری کی پیڑو پر مالش کریں۔

۷۶۔درد رحم دور ہو: کاسنی اور سونف چھ چھ ماشہ پکا کر تین تولہ سکنجبین اور چار قطرے اکسیر اصغری ملا کر چند روز پلائیں۔

۷۷۔درد ریح کو دفع کرے: حرمل مالکنگنی ہر ایک چھ ماشہ کو خوب کوٹ کر قند سیاہ چھ ماشہ اور آٹھ قطرے اکسیر اصغری ملا کر گولیاں بقدر نخود کابلی بنا کر ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ شیر بز یا آب تازہ سے کھلائیں۔

۷۸۔درد پیٹ کو دور کرے: عرق بادیاں پانچ تولہ یا تازہ پانی میں پانچ قطرے اکسیر اصغری ڈال کر نیم گرم پلائیں۔

۷۹۔درد کمر کو آرام کرے: دو تولہ روغن کنجد یا روغن تارپین میں دس قطرے اکسیر اصغری ملا کر دو تین روز مالش کرنے سے آرام ہو۔

۸۰۔دمہ وکھانسی دور ہو: روغن بادام چھ ماشہ میں پانچ قطرے اکسیر اصغری ملا کر پلانے سے چند روز میں فائدہ ہو۔

۸۱۔درد جوڑوں کا دور ہو: حرمل دو تولہ کو خوب پیسیں قند سیاہ دو تولہ اکسیر اصغری ملا کر دو ماشہ ہر روز کھلائیں۔

۸۲۔دانتوں سے خون آنا بند کرے: مصطگی۔ سیاہ مرچ۔ گل سرخ۔ ہر ایک تین ماشہ کے سفوف میں سات قطرے اکسیر اصغری ملا کر دانتوں پر لگائیں۔

۸۳۔درد گردہ کو دفع کرے: شورہ قلمی جو اکھار ہر ایک چار رتی میں تین قطرے اکسیر اصغری ملا کر کھلانے سے فائدہ ہو۔

۸۴۔درد دل کو دفع کرے: گل سرخ۔ طباشیر۔ کافور ہر ایک تین ماشہ کشنیز۔ سات ماشہ ان کو پیس کر دو قطرے اکسیر اصغری ملا کر پلائیں

۸۵۔دل دھڑکنے کو دور کرے: صندل سفید۔ کشنیز چھ چھ ماشہ پیس کر دو قطرے اکسیر اصغری ڈال کر پینے سے فائدہ ہو۔

۸۶۔درد دور ہو: مغز لتاس یا لونا گی پیس کر تین قطرے اکسیر اصغری ملا کر لگانے سے آرام ہو۔

۸۷۔ڈاڑھ کا کیڑا دور ہو: افیون وعقرقرحا یا بزنگ نیم نیم رتی پیس کر دو قطرے اکسیر اصغری مل کر ڈاڑھ میں رکھیں۔

۸۸۔رانوں اور پنڈلیوں کا درد دور ہو جو تکان سے ہوا ہو: گرم پانی میں تین قطرے اکسیر اصغری ملا کر پاشویہ کریں اور ہوا سے محفوظ رہیں۔

۸۹۔زکام کو دور کرے: دن میں دو دفعہ ایک ایک قطرہ اکسیر اصغری کی نسوار لیں۔

۹۰۔زہر خوردہ کا زہر اتارے: ایک بتاشہ میں پانچ قطرے اکسیر اصغری ڈال کر پلائیں۔

۹۱۔ سر اور بدن کے پھوڑے دور ہوں: نیم کے ایک تولہ تیل میں پانچ قطرے اکسیر اصغری ملا کر چند روز لگانے سے فائدہ ہو۔

۹۲۔ سرسام کو دور کرے: قدرے عرق کاسنی شربت نیلوفر میں تین قطرے اکسیر اصغری ملا کر پلائیں اور ایک تولہ روغن گل میں چار قطرے اکسیر اصغری ملا کر سر پر مالش کریں۔

۹۳۔ سرعت انزال کو دور کرے: تخم املی شکر چھ چھ ماشہ میں دو قطرے اکسیر اصغری کے ملا کر صبح و شام چند روز کھلائیں۔

۹۴۔ سوزاک کو دور کرے: پندرہ تولہ دودھ میں پندرہ تولہ پانی اور چار قطرے اکسیر اصغری ملا کر صبح و شام چند روز پلائیں۔

۹۵۔ سر کا گنج دور ہو: مردار سنگ سہاگہ طوطیا پھٹکری کھریا مٹی تولہ تولہ سب کو جلا کر پانچ تولہ روغن گاؤ اور بیس قطرے اکسیر اصغری ملا کر سر پر لگائیں اور برگ نیم سے دھوئیں۔

۹۶۔ سول پیٹ کا "فوراً" دور کرے: ایک ماشہ اجوائن میں تین قطرے اکسیر اصغری ملا کر عرق سونف یا آب نیم گرم سے کھلائیں۔

۹۷۔ سوکھا مسان بچوں کا "فوراً" دور ہو: زہر مہرہ طباشیر زیرہ سفید گلاب پوست ہلیلہ دانہ الائچی خورد ایک چھ ماشہ موتی چار رتی سب کو عرق گلاب میں پیس کر گیارہ قطرے اکسیر اصغری ملا کر گولیاں بقدر مونگ بنا کر صبح و شام کھلائیں۔

۹۸۔ سانپ کے کاٹے کا علاج: پوست ریٹھہ تین ماشہ میں پانچ قطرے اکسیر اصغری ملا کر پلائیں اور قدرے جائے نیش پر لگائیں، آرام ہو۔

۹۹۔ ضعف باہ دور ہو: بہمن سرخ بہمن سفید موصلی سیاہ سفید ثعلب مصری ہر ایک چھ ماشہ کشتہ رانگ ایک تولہ کے سفوف میں سات قطرے اکسیر اصغری شہد میں قدرے ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی ہمراہ شیر بز یا گاؤ، چند روز کھلائیں۔

۱۰۰۔ ضعف معدہ دور ہو: عرق اجوائن و گاؤ زبان کے چھ چھ ماشہ میں چار قطرے اکسیر اصغری ملا کر پلائیں فائدہ ہو۔

۱۰۱۔ ضعف جگر دور ہو: زنجبیل و عرق لیموں قدرے قدرے لے کر دو قطرے اکسیر اصغری ملا کر پلائیں فائدہ ہو۔

۱۰۲۔ ضعف مثانہ دور ہو: تخم جامن چھ ماشہ یا کشتہ شنگرف ایک چاول میں دو قطرے اکسیر اصغری ملا کر کھانے سے ضعف مثانہ دور ہو۔

۱۰۳۔ ضعف دماغ دور ہو: الائچی خورد ایک ماشہ مغز فندق ایک تولہ مسکہ گاؤ چھ ماشہ مصری تولہ ان میں دو قطرے اکسیر اصغری ملا کر کھلائیں۔

۱۰۴۔ عضو تناسل دراز کرے: روغن بیضہ مرغ ایک تولہ میں چار قطرے اکسیر اصغری ملا

کر مالش کریں اور گرم پانی سے دھوئیں۔

۱۰۵۔ عورت کا دودھ زیادہ ہو: الائچی خورد دو عدد زیرہ سفید چھ ماشہ پانی میں پیس کر تین قطرے اکسیر اصغری ملا کر پلائیں۔

۱۰۶۔ عورت کی جائے مخصوص کو تنگ کرے: پوست انار قدرے پانی میں پکا کر ایک کپڑے کو تر کریں اور پھر خشک کریں جب اس طرح پانچ دفعہ تر اور خشک ہو جائے تو چھٹی مرتبہ تین قطرے اکسیر اصغری ملا کر خشک کر کے وہ کپڑا قدرے جائے مخصوصہ میں مجامعت سے ایک گھڑی پہلے رکھنے سے تنگ ہو۔

۱۰۷۔ غشی کو دور کرے: اکسیر اصغری قدرے سونگھانا اور مفرح عرقوں میں دو قطرے اکسیر مذکور ڈال کر پلائیں۔

۱۰۸۔ قرحہ سوزاک دور ہو: بروزہ ایک ماشہ میں تین قطرے اکسیر اصغری ملا کر دودھ کی لسی سے چند روز تک پلائیں۔

۱۰۹۔ قبض دور ہو: عرق بادیان پانچ تولہ شکنجبین دو تولہ میں پانچ قطرے اکسیر اصغری ملا کر پلانے سے قبض رفع ہو۔

۱۱۰۔ قے کو روکے: زہر مہرہ ایک رتی مصطگی تین رتی پیس کر تین قطرے اکسیر اصغری ملا کر کھلائیں۔

۱۱۱۔ کھانسی دور ہو: ست ملٹھی چھ ماشہ میں چھ قطرے اکسیر اصغری ملا کر دو دو رتی برابر دن میں تین دفعہ کھلائیں۔

۱۱۲۔ کدو دانے پیٹ کے دور ہوں: بابڑنگ۔ تخم اخروٹ تولہ تولہ۔ اکسیر اصغری دس قطرے ملا کر چنے برابر گولیاں بنائیں اور ایک صبح اور ایک شام کھلائیں۔

۱۱۳۔ کان کی پیپ دور ہو: لودھ پٹھانی پیس کر ایک چٹکی کان میں ڈال کر دو قطرے اکسیر اصغری دن میں تین دفعہ ڈالیں۔

۱۱۴۔ کان کے کیڑے دور ہوں: چار قطرے روغن گل میں ایک قطرہ اکسیر اصغری ملا کر نیم گرم کان میں ڈالنے سے فائدہ ہو۔

۱۱۵۔ گوشت خورہ دانت کا دور ہو: راکھ بارہ سنگا۔ طباشیر۔ الائچی وزن دو دو ماشہ اکسیر اصغری چھ قطرے ملا کر قدرے قدرے لگائیں۔

۱۱۶۔ گردن کے پٹھے اکڑنے کو دور کرے: ایک تولہ روغن کسمہ میں آٹھ قطرے اکسیر اصغری ملا کر نیم گرم مالش کریں اور ارنڈ کا پتہ گرم کر کے باندھیں بفضل خدا آرام ہو۔

۱۱۷۔ لذت مباشرت کے لیے: بیس قطرے روغن بیربہوٹی میں پانچ قطرے اکسیر اصغری

ملا کر قدرے عضو پر مالش کریں۔

۲۸۔ لقوہ کو دور کرے: سورنجان تلخ تین ماشہ۔ روغن چنبیلی ۶ ماشہ اکسیر اصغری تین قطرے ملا کر منہ پر مالش کریں۔

۲۹۔ مرگی دورہ: چھ قطرے عرق گلاب میں تین قطرے اکسیر اصغری ملا کر تین تین قطرے دونوں طرف ناک میں ڈالیں۔

۳۰۔ ناک سے کیڑا نکلنا بند ہو: ایک ماشہ ناک چھکنی کے سفوف میں یا صرف کھی میں ایک قطرہ اکسیر اصغری ملا کر نسوار لیں۔

۳۱۔ نکسیر جاری کو بند کرے: اکسیر اصغری کا سونگھنا اور اطریفل کشنیزی ایک تولہ شربت نیلوفر ایک تولہ رات کو کھلانے سے فائدہ ہو

۳۲۔ ناسور کو اچھا کرے: سیندور میں اکسیر اصغری ملا کر اور بتی بنا کر ناسور میں رکھنا مفید ہے۔ یا صرف اکسیر اصغری میں کپڑا تر کر کے چند روز ناسور میں رکھیں فائدہ ہو۔

۳۳۔ نسیاں کو دور کرے: مغز فندق دس تولہ الائچی خورد چھ ماشہ۔ طباشیر چھ ماشہ ست گلو چھ ماشہ۔ مروارید ایک ماشہ اکسیر اصغری دس قطرے۔ ان سب کو عرق گلاب یا کیوڑہ میں کھرل کر کے گولیاں بقدر ماش بنا کر صبح و شام چند روز کھلائیں۔

۳۴۔ یرقان دور کرے: ایک تولہ سرسوں پیس کر قدرے دہی ملائیں اور دو قطرے اکسیر اصغری شامل کر کے کھلائیں۔ خدا کے فضل سے آرام ہو۔

۳۵۔ ہیضہ کو دور کرے: پودینہ خشک تین ماشہ۔ الائچی خورد تین دانہ ابال کر اکسیر اصغری شامل کر کے چار قطرے ڈال کر پلائیں یا مصری بارود چار ماشہ اکسیر اصغری چار قطرہ ڈال کر کھلائیں اوپر سے پانی پلائیں۔

باب بائیسواں

چند عملیات و تعویذات مجرب آزمودہ خاکسار

ذیل میں جو عملیات یا تعویذات تحریر کیے جاتے ہیں ان کے کرنے کی خدا کے واسطے اجازت عام ہے جو صاحب ان کو کرنا چاہے وہ اچھی طرح سے پہلے زکوۃ دے اور پھر خود کو اور لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔

خاصیت بسم اللہ شریف : حضرت عباس سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا جو کوئی ایک بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم صدق دل سے پڑھ لے' پس بدلے میں ہر حرف کے چار ہزار نیکی اس کے اعمال نامہ میں لکھی جاتی ہے اور اسی قدر برائیاں محو کی جاتی ہیں۔

دیگر جو کوئی کہے : بسم اللہ الرحمن الرحیم لا حول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ستر طرح کی بلا دور ہو دیگر۔ ابن مسعود سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے من قال بسم اللہ الرحمن الرحیم مرۃ لم یبق من ذنوبہ ذرۃ۔ ان کے علاوہ بہت سے فوائد اور روایتیں ہیں جو یہاں درج کرنے سے طول ہوتا ہے آگے میں اس کی زکوۃ کا طریقہ درج کرتا ہوں یاد فرمائیں ترکیب زکوۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم : واضح ہو کہ بسم اللہ شریف کے انیس حرف ہیں پس اس کو انیس لاکھ ہی دفعہ پڑھنا چاہیے اور ہر روز انیس ہزار دفعہ کا ورد کر کے انیس لاکھ پورا کریں۔ پھر زکوۃ کے بعد خواہ ہر روز ۷۸۶ دفعہ خواہ ہزار دفعہ خواہ عمل جاری رکھیں اور جس کام کے لئے پھر پڑھیں خدا کے حکم سے پورا ہو اور جس کسی کو دم کر کے کسی چیز پر جس کام کیلئے دیں پورا ہو۔ مجرب ہے زکوۃ میں باوضو بلکہ غسل کر کے پڑھیں اور ترک حیوانات جلالی وجمالی کریں اور روزی بھی حلال کھانے کی کوشش کریں اور جھوٹ وغیرہ سب سے پرہیز اور نوچندی جمعہ سے ایک وقت رات کا مقرر کر کے پڑھیں اور وقت پڑھنے کا یہ نقش قاعدہ سے کاغذ پر لکھ کر اپنے آگے رکھ لیں یعنی خانہ پوری ایک دو تین چار جہاں جہاں ہندسہ لکھا ہے اس طرح سے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو پر کریں۔ ہندسے صرف آپ کو چال لکھنی بتانے کے لیے لکھے ہیں آپ خانوں میں نہ لکھیں نقش یہ ہے اگر اتنی محنت نہ کرنی ہو تو دوسرا آسان طریق بھی ہے۔

بسم ۱	الله ۱۴	الرحمٰن ۱۱	الرحیم ۸
الرحیم ۱۲	الرحمٰن ۷	الله ۲	بسم ۱۳
الله ۶	بسم ۹	الرحیم ۱۶	الرحمٰن ۳
الرحمٰن ۱۵	الرحیم ۴	بسم ۵	الله ۱۰

دیگر: اول نوچندی ماہ میں بروز اتوار کو ایک کپڑا صاف پاک ایسا مہیا کریں جو اوڑھا جا سکے اور تہ بند کا بھی کام دیوے پھر ایک نئی قلم دوات وسیاہی کی تیار کریں اس روز سے ترک حیوانات جلالی وجمالی کریں اور رات کو سوجائے پھر تین یا چار بجے صبح اٹھ کر غسل کریں اور وہ کپڑا بدن پر کر کے ایک جگہ مقرر کر کے بیٹھ جائیں اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا نقش لکھیں جس طرح سے اوپر لکھا جاچکا ہے۔ پھر اسی نقش بسم اللہ کے دوسری یعنی پشت کی طرف یہ نقش لکھیں ۱۸۹ چال سے شروع کر کے ۲۰۴ تک ختم کریں۔ اوپر کے خانے تعویذ کی پشت کے عین برابر ہوں اور صحیح۔ نقش یہ ہے خیر جب دونوں نقش پر کر چکیں تو پھر چند دفعہ درود شریف جو یاد ہو پڑھ کر سات سو چھیاسی بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں اور پھر درود شریف پڑھ کر دعا مانگ کر ختم کریں اور تعویذ کو لپیٹ کر کسی ڈبیہ میں عطر وغیرہ لگا کر اپنی جیب میں رکھیں اور باطہارت ہر وقت رہیں اگر وضو میں رہیں تو بہت ہی اچھا ہے دوسرے دن پھر اٹھیں اور نقش وہی کھول کر آگے رکھ لیں اور ۷۸۶ دفعہ پڑھ کر دعا مانگیں غرضیکہ اسی طرح سے سات روز پڑھنا چاہئے بعد سات روز کے ایک سو بتیس بار پڑھ لیا کریں اور تعویذ کی تہ لگا کر اپنے بازو پر رکھیں عجیب وغریب فوائد دیکھے گا اور مجھ کو ایک بزرگ سے اجازت ہے کہ اگر ۳۵ جگہ کاغذ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اپنے پاس رکھیں ہر بلا سے محفوظ ہو اور خلائق میں عزیز ہو

۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

ایک بزرگ سے اجازت ہے کہ اگر کسی کی کوئی حاجت ہو تو غسل کر کے خوشبو لگا

کر بعد نماز عشا چودھویں کی رات کو بارہ ہزار بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی جائے اور ہر ہزار پر دو رکعت نفل بھی ادا کئے جائیں اور چند بار درود شریف پڑھیں بحکم خدا ایک شب میں مراد حاصل ہو۔

عمل برائے شادی: یہ عمل مجرب آزمودہ ہے اگر کوئی شخص حرام کیلئے کریگا خدا کے حکم اور بزرگوں کی مدد سے وہ کسی مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔ حرام کیلئے ہرگز نہ کریں حلال یعنی شادی کے لئے اگر کرنا ہو تو اس طرح چالیس روز پڑھ لیں۔ بفضل خدا سب دشمن مہربان ہو کر شادی ہو جائے گی مجرب آزمودہ ہے جب شادی ہو جائے تو ایک روپیہ آٹھ آنے کے چاول یا شیرینی بچوں کو کھلا دینی چاہئے تاکید ہے۔ عمل اس طرح سے ہے کہ بوقت شب دوشنبہ یا شب جمعہ اس کنوئیں پر بیٹھ کر پڑھیں جس کنوئیں کا پانی مطلوب اور اس کے گھر والے پیتے ہوں ہاں گیارہ کوڑیاں رات کو لے کر اس کنوئیں پر بیٹھ کر اول آخر درود شریف جو یاد ہو پانچ پانچ سو دفعہ پڑھیں پھر یا عزیز و یا سلام "یا حب" گیارہ سو دفعہ پڑھ کر ان گیارہ کوڑیوں پر دم کر کے اسی کنوئیں میں گرا دیں اسی طرح ہر روز گیارہ کوڑیاں لے کر عمل پڑھیں بفضل خدا چالیس روز میں کام ہو جائے گا۔ مجرب ہے دیگر اگر نلوں سے پانی دیا جاتا ہو اور کنوئیں بند ہوں تو یہ عمل شب دوشنبہ یا جمعہ علیحدہ مکان میں اپنے سونے کی جگہ پر خواہ نیچے یا پلنگ پر بیٹھ کر تصور مطلوب کا کرکے بلکہ منہ بھی اسی کے مکان کی طرف کرکے اول آخر درود شریف پانچ سو بار اور اس عمل کو تین سو بار پڑھیں اور دعا مانگ کر سو جائیں بفضل خدا چالیس روز کے اندر کام ہو جائے گا۔ مجرب آزمودہ ہے ہاں جب عمل شروع ہو تو ترک جلالی و جمالی اشیا سے ضروری ہے اور باوضو پڑھنا چاہئے۔ اگر درمیان میں وضو ٹوٹ جائے تو کر لینا چاہیے اور پھر پانچ سات بار درود شریف پڑھ کر جہاں سے چھوڑا تھا شروع کر دیں عمل یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ حق اللہ موجود اللہ حاضر کریں رسول اللہ ہر دفعہ بسم اللہ شریف پوری پڑھنی چاہئے اور تصور پورا رکھنا ہے اس عمل کی بھی اجازت عام ہے حق کیلئے حرام کیلئے نقصان اٹھائے گا۔

باب تینتسواں

نقشے نباتات معہ خواص

اپنی کے کوانا روٹ: لور ایکونائٹ روٹ بھی کہتے ہیں - یہ ایک انگریزی بوٹی ہے۔ لور اس کی جڑ دواؤں میں ہر قسم کے دردوں لور خفیف بخاروں میں استعمال ہوتی ہے - اور عام انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہے۔

اٹ سٹ: اور اس کو ساٹھی بھی کہتے ہیں لور بعض بسکھپرا بھی اسی کو کہتے ہیں عام ہے۔ لیکن بسکھپرا بھی دراصل اسی قسم کا ہے۔ اور اس کی بیل ذرا لمبی ہوتی ہے - خیر اس کے پتے گول لور کناروں پر سرخی اور ذرا سخت ہوتی ہے - اور پتوں کی جڑوں میں پھول اس کی جڑ محلل ورم ہے۔ جہاں درد یا ورم ہو پیس کر لگانا اور سینک دینا مفید ہے اگر دانت درد کرتے ہوں تو جڑ کی مسواک کریں اور اگر اس کے پتوں کے پانی میں سرمہ چند بار بجھایا جائے تو ڈھلکہ دور کرنے کے لئے اکسیری سرمہ ہو جاتا ہے۔
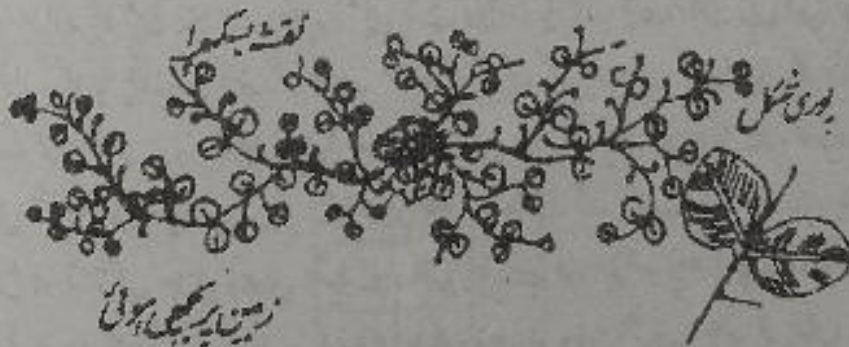
اجوائن خراسانی: عربی میں بزرالبنج لور نکی کو عربی میں کمون طرکی اور فارسی میں بانجوا کہتے ہیں یہ ایک زردی سیاہی مائل تخم ہے لور یہ چار قسم کا ہوتا ہے لیکن سب سے قوی خراسانی ہی ہے لور اس کو پانی میں پکا کر اس کا بھپارہ درد کان کو دیا جائے تو فوراً درد رفع

اور بھوک خوب لگائے۔
ہے۔ اجارہ پیٹ کا درد دور کرے۔ بعض چاروں اجوائنوں کو دس تولہ کوٹ کر اس
رکھ کر دس سیر کی آگ دے کر کشتہ چاندی کا کرتے ہیں لیکن چھ سات آگ
ہما ردیہ
ہما کشتہ ہوتا ہے۔ اور ایک اندرائن میں اجوائن بھر کر خشک کرکے بعض رکھتے ہیں۔
ہما
اور درد پیٹ کے لیے ایک چٹکی کھلانی از حد مجرب ہے۔

اذخر: ہندی میں گندھیل فارسی میں کورگیاہ کہتے ہیں۔ یہ بوٹی مشہور ہے اور خوشبودار مقوی معدہ اور عرب والے اس کو پیس کر بدن پر میل دور کرنے کیلئے ملتے ہیں۔ اور بدن میں خوشبو آنے لگتی ہے نسیان دور ہوتا ہے اور درد دانت اور تقویت مسوڑوں کے لیے مفید اور بیخ اس کی کا چبانا فالج دور کرے۔

آرنیکا رائی زوم: یہ انگریزی بوٹی ہے جس کی لکڑی اور شاخیں کوٹ کر اگر مقام چوٹ کے ورم رو و نیل پر لگائی جائیں تو فوراً" درد اور نیل دور ہو اور روغن کنجد میں باریک کرکے ملائیں اور مالش کریں تو وجع مفاصل کو دور کرے۔

ارنڈ: فارسی میں بیدانجیر۔ عربی میں خروع۔ ترکی میں کرچک۔ شیرازی میں کنتو کہتے ہیں۔ یہ آدمی کے قد سے بھی بڑا ہوتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک سرخ دوسری سفید اور پتے اس کے انجیر سے مشابہ اور پھل گول کانٹے اور خوشہ ہوتا ہے۔ اور تخم کابلی چنے کے برابر قدلبا۔ اور مغزاندر سے سفید چکنا ہوتا ہے اس کے تیل سے جلاب دیتے ہیں۔ جس کو اردو میں ارنڈی کا تیل کہتے ہیں۔ اور انگریزی میں کسٹر آئل

کہتے ہیں۔ اگر دو بچے اس کے گھونٹ کر دھتورے کے زہر والے کو پلائے جائیں تو زہر
کا اثر دور ہو اور تخم پیس کر دہی میں ملا کر کھجلی والے کے لگانا مفید ہے اور تخم و
روغن یہ ہر دو کیمیا کے عمل میں بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔

اڑوسہ: ہندی پابانسہ۔ عربی میں بانسہ۔ گجراتی میں اڑودشہ۔ بنگالی میں باکس جسر کی
طرف بھکڑ۔ جنگل والے بسولی کہتے ہیں۔ اور یہ باڑوں میں یا ویرانوں میں قریب دو
گز تک بھی اونچا ہوتا ہے۔ اور پتے مشابہ بید اور پھول سفید عام کہیں سرخ بھی
ہوتا ہے۔ اور بڑی شاخیں جھاڑ دار اور سرخ پھول والا کمیاب ہے۔ اور وہ بھی
اکسیری بوٹی ہے۔ عام سفید پھول والے کا جوشاندہ کر کے غرغرہ اگر کیا جائے تو درد
دانت کو مفید۔ اور پنچانگ کی راکھ کر کے نمک بنا کر وہ نمک ایک رتی آدھ سیر پانی میں
ملا کر چند روز کے استعمال سے دق دور ہو اور راکھ میں نمک۔ ملا کر کھانسی والے کو
دینا کھانسی دور کرے۔ اور پھل اس کا بچوں کے گلے میں ڈالنا کھانسی کو دور کرے
اور سرخ پھول والی کی پنچانگ لے کر راکھ کرو اور چھان کر شیرہ گھیکوار میں کھرل کر
کے معجون کی طرح ملا کر سرب مصفیٰ پر وہ لگا کر پھر ایک گڑھے میں رکھ کر دس سیر اپلوں
کی آگ جنگلی اپلوں کی دیکر سرد کرو۔ پھر دوبارہ سرب پر معجون لگا کر ایک من کی آگ
دیدو۔ اور اسی طرح سے نو آگ دے کر سنبھال لو۔ سرب سرخ رنگ کا ہو جائے گا۔
اور ایک رتی نقرہ تولہ پر چرخ کر کے طرح کھانے سے طلا ہوگا۔ یہ ایک خاص دوست
کا تجربہ ہے۔ اور میں نے تجربہ نہیں کیا۔ کیونکہ مجھ کو سرخ پھول کا بانسہ ملا نہیں ہے۔

اسپند جس کو حرمل بھی کہتے ہیں: ہندی میں اسپند اور فارسی میں شیر سادا سندھ
میں ہرڑ۔ یہ بوٹی اکثر ویرانوں اور قبرستانوں میں عموماً بہت ہوتی ہے اور اس کا پودا
ایک ہاتھ لمبا ہو جاتا ہے اور یہ دو قسم کی ہے۔ ایک سفید پھول چنبیلی کی طرح۔ خوشبو
تیز اور پھلی لگتی ہے۔ اس کو حرمل ابیض عربی والے کہتے ہیں اور ایک عام ہے یہ
دانہ جو دھونئیں میں لوگ استعمال کرتے ہیں۔ اور ایک سرخی مائل ہوتی ہے۔ اور

جس کے نیچے زمین بھی تر اور چیونٹیاں بہت ہوں اور عرق سرخ نکلے یہ اکسیری کام میں آئے جو دوا بازار میں عام فروخت ہوتی ہے اس کو صاف کر کے اس میں ہموزن قند سیاہ ملا کر خوب ہی کوٹ کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر صبح شام ایک ایک پانی سے کھلانا درد ریح کو دور کرتی ہیں۔

اسقیل: ہندی کا نندہ وکندری - عربی میں بصل الفار فارسی میں مرگ موش کیونکہ اس سے چوہے مرجاتے ہیں اس کے نیچے ایک پیاز کی طرح سے جڑ بیس تولہ تک بھی زیادہ بھی ہوتی ہے - اور ملک بنگالہ میں بکثرت پتے اس کے سوسن وزکس گندنا کی طرح لیکن ڈنڈی میں سوراخ نہیں ہوتا ہے اس کی ایک ڈنڈی جڑ سے ہوتی ہے اس پر پھول ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں۔ یہ مسوں پر روغن چنبیلی میں ملا کر ملنا مفید ہے اگر دو بیضہ مرغ اسقیل میں بند کر کے آگ میں پکا کر وہ انڈے کھائے جائیں تو فوراً" اسہال لاتے ہیں - اور پیا پانی پتوں کا دو چند قوام شہد خالص کے ضیق النفس یعنی مرض دمہ کو مفید۔ اسے چوہے کھا کر مرجاتے ہیں جس مکان میں یہ رکھا جائے وہاں پر سانپ بچھو کھیاں وغیرہ نہیں آتے۔

اشنان: فارسی میں غاسول - ہندی میں اشنان اور لانی بھی کہتے ہیں۔ یہ کئی قسم سے ہے۔ اس کی لوگ سجی بناتے ہیں جو دیسی صابون بنانے کے کام آتی ہے - اور جس سے دھوبی کپڑے صاف کرتے ہیں اگر اس کو دانتوں پر ملا جائے تو دانت صاف ہو جاتے ہیں۔ ایک درم اس کا مدر حیض اور آدھا درم مدر بول پانچ درم مسقط جنین زندہ و مردہ اور دس درم قاتل ہے یہ علاقہ فیصل آباد فیروز پور کی طرف بکثرت ملتی ہے بعض اس سے تانبے کا کشتہ بھی کرتے ہیں۔

السنتین: عربی میں خرق۔ فارسی میں مردہ۔ رومی میں استیبون یہ ایک تلخ گھاس ہے اور پھول بابونہ کی طرح سے ہوتا ہے اور عام بازاروں میں خشک مل جاتی ہے عمدہ وہ قسم ہے جس کی لکڑی توڑ کر اگر اس کو ملا جائے تو پھر اس میں بو ایلوا کی آئے - اس کا سفوف چار ماشہ چند روز پھانکنے سے حیض جاری ہو۔ اور صفرا۔ سودا - بلغمی

امراض کو مفید۔ رنگ رخساروں کا حیز ہو لیکن قابض ہے۔ اور روغن زیتون میں ملا کر
بدن پر ملنا مچھر وغیرہ کے ضرر سے محفوظ رکھتا ہے۔

آک اور مدار بھی کہتے ہیں: عربی میں عشر۔فارسی میں خرب یہ آدمی کے قد برابر بھی ہوتا ہے اور ہر جگہ ریتلی زمین پر خوب ہوتا ہے اس کے ہر شاخ پتا میں دودھ نکلتا ہے ۔ اور پتے نرم موٹے اور ساتھ تھوڑے روئگٹے کے اور پھول سفید مشابہ نرگس درمیان میں اودا لونگ کی طرح سے ہوتا ہے۔ جس میں حریر روئی یعنی ملایم چیز نکلتی ہے۔ گویا ایک روئی کی تھیلی ہے۔ لوگ اس کو تکیہ میں نرمی کے باعث بھرتے ہیں یہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک عام دوسرا سفید قسم تیسرا جس کو اکی کہتے ہیں اس کے مفصل خواص گنجینہ طبیب حصہ اول کے نویں ایڈیشن میں درج۔

آکسن بوٹی: اس کو اسگند بھی کہتے ہیں۔ یہ عام بوٹی اکثر ویرانوں میں اور بازوں میں ایک گز تک پودا ہو جاتا ہے بہت سی شاخیں اور ہر شاخ پر ڈوڈیاں اور اس میں پھل مشابہ گھونگچی کے دانوں کے اور غلاف میں ہوتے ہیں اس کے خواص بھی گنجینہ طبیب حصہ اول کے ایڈیشن نویں کے صفحہ میں درج کیے گئے ہیں وہاں سے ملاحظہ فرمائیں عجیب بوٹی کثیر نفع ہے اور اکثر جنگل نمناک میں مل جاتی ہے۔

الائچی: فارسی میں ہیل بوا۔ عربی میں قاقلہ۔ یونانی میں قطبہ ارس۔ سریانی میں

ثرنوں یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک خرد۔ دوسری کلاں جس کو عربی میں صغیر اور کبیر کہتے ہیں سفید خورد کا رنگ ہے اور کلاں کا رنگ کتھہ کی طرح سے مزاج اس کا گرم، خشک اور سفید خرد کا گرم خشک دوسرے میں حلق اور معدہ کی ریاح کو دور کرے منہ سے رال کا جانا بند ہو۔ اور ہچکی میں تین تولہ کو پانی میں جوش دے کر اس میں قدرے بادام روغن ڈال کر وہ پانی پینا فوراً ہچکی کو بند کرتا ہے اور منہ کی بدبو دور کرے یہ علاقہ بنگال اور سنگلدیپ میں قد آدمی درخت ہو جاتا ہے۔

امربیل: اکاس بیل اور رام بیل بھی کہتے ہیں فارسی میں درخت پیچان۔ عربی میں افتیون و شجرۃ الضبع رومی میں شیوں سریانی میں سور سوراید یہ بیل بغیر جڑ کے اکثر درخت بیری پر خوب چھپی ہوئی دھاگہ کی طرح زرد ہوتی ہے اور پھول اس میں باریک جیسا ہوتا ہے اور یہ کئی قسم کی ہے سب سے اعلیٰ باریک سرخی مائل ہے یہ خون صاف کرے اور مالیخولیا سوداوی مرضوں کا بوس اور دماغی امراض کو اور درد مفاصل کو عرق مفید اور اس کے پانی سے دھاتیں صاف اور قائم ہوتی ہیں۔

املی: عربی میں صبارا اور فارسی میں تمر ہندی کہتے ہیں یہ ایک بڑا درخت ہے لیکن زیادہ مفید ہونے کے باعث اس کا ذکر یہاں کیا ہے کیونکہ اس کا بیج پانی میں بھگو کر مقشر کئے ہوئے کا آٹا چھ ماشہ اور کشتہ قلعی ایک رتی اور شکر چھ ماشہ ملا کر دودھ سے چند روز کھانا جریان کو دور کرتا ہے اور منی کو گاڑھا کرتا ہے بعض اس کو بھون کر کام میں لاتے ہیں یہ درست نہیں ہے اور بہت نسخے مقوی اور دافع جریان و سوزاک کے گنجینہ طبیب حصہ اول میں درج ہیں جن میں یہ ڈالی جاتی ہے۔

املتاس: ہندی میں کرمالا، کرولا، ہیال دانی بھی کہتے ہیں عربی میں خیار چنبر فارسی میں خیار چنبر یہ ایک بڑا درخت ہے اس میں زرد پھول اور پھل ایک ہاتھ لمبا باریک لاٹھے کی طرح سے لگتا ہے اس کا مغز بھگو کر پینے سے دست آتے ہیں یونانیوں کی

دواؤں میں نہایت عمدہ ملین دوا ہے خواہ بچوں کو خواہ حاملہ کو پلاؤ کوئی ضرر نہیں پہنچتا اور گلقند اس کے پھولوں کی بھی ملین ہے درد بلغمی و ریحی کو مفید ہے۔

اندرائن:۔ جس کو فارسی میں خربزہ تلخ اور ہندی میں اندرائن اور سیتا پھل اور عربی میں حنظل اور ایک لغت میں ممال اور بعض لوگ تماں بھی کہتے ہیں یہ ایک بیل تربوز کی بیل کے مشابہ لیکن پتے اس سے قدرے کم اور بیل میں بکثرت خربزہ کی طرح سے سبز زرد گول پاو پختہ تک لگتا ہے اور اندر سفید گودا اور تخم سیاہی مائل ہے۔

مفصل اس کے خواص گنجینہ طبیب حصہ اول کے نویں ایڈیشن کے صفحہ میں درج ہیں ملاحظہ فرمائیں۔ یہ پھل عجیب ہے اور سونے کے ہم وزن فروخت ہونے کے لائق ہے۔

اندرائی:۔ اور ہندرائی بھی کہتے ہیں یہ بوٹی زمین پر بچھی ہوئی نیا سیوں میں مشہور ہے اور نمناک جگہ چھپڑوں کے کنارے چھوٹے چھوٹے باریک پتے دودھی خوردہ سے باریک سرخ پھول ہی پھول معلوم ہوتے ہیں شروع مارچ سے اگتی ہے اس میں پارہ ہیں اکیس آگ دینے سے قائم النار ہو جاتا ہے۔

انکول:۔ اور اکول بھی کہتے ہیں یہ ایک بڑا درخت ہے اور ملک کاٹھیاواڑ میں ایک مقام ریاست جونا گڑھ ہے وہاں بھی ہے۔ پتے اس کے برگ شفتالو جیسے اور پھول سفید چنبیلی کی طرح ہوتا ہے اگر اس کے تخم کو پیس کر طاعون والے کی گلٹی پر لگائیں تو خدا چاہے شفا ہو اور پانی میں پیس کر آملہ مقشر کو سات بار تسقیہ کر کے خشک کریں اور پھر روغن کنجد کی طرح سے اس کا تیل نکال کر اگر چالیس روز تک نسوار کریں تو بفضل خدا بال سفید کی بجائے سیاہ بال پیدا ہوں گے اور جس مکان میں اس کی لکڑی ہو گی وہاں زہردار جانور نہ آئے گا یہ درخت عجیب کیفیت کا ہے۔

اونٹ کٹارا، فارسی و عربی میں اسرخا یونانی میں قرافیون و اثاریوں اہل مصر لحاح کہتے ہیں یہ دو ہاتھ اونچا پودا ہوتا ہے اور چھلک نموی یعنی کٹائی کی طرح سے پتوں اور شاخوں پر باریک باریک سفید کانٹے بکثرت پھول سفید سفید زردی مائل اور پھول گول اخروٹ کی طرح اوپر کانٹے ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ تازہ کا عرق ایک ماشہ پان میں ڈال کر کھانا مقوی باہ ہے۔ اور ایک ماشہ سفوف اس کی جڑ کا شکر سفید ایک ماشہ ملا چند روز برابر صبح ؛ رات بچانکنے سے بادپیدا ہو اور جڑ کا اچار سرکہ میں محلل ہے اور دودھ اس کا زخم کرتا ہے اور اس بوٹی کو لوگ اکسیری کاموں میں استعمال کرتے ہیں اور اس کی راکھ کا لوگ دارو بناتے ہیں۔

اگیا: یہ ایک مشہور سنیاسیوں میں بوٹی ہے ایک ہاتھ سے دو ہاتھ تک اونچی ہوتی ہے اور پتے انار جیسے دریا کے کنارے یا دھان کے کھیتوں میں اگتی ہے اور بو نمکین اور شوربلی اور پھول ایک پنکھڑی مہادیو کے لنگ کی طرح اسی وجہ سے اس کو فقیر سادھو اکثر لنگی بھی کہتے ہیں۔ بعض لوگ گندھک کو چنے کے برابر ٹکڑے ٹکڑے کرکے اس کے پانی میں ۲۴ دفعہ ہفتہ دھوپ میں رکھ دیتے ہیں اور پھر پتہ دودھ مچھلی میں کھرل کرکے ۳ ہفتہ، مگر کسی دھات پر طرح کے کام میں لاتے ہیں اور کھانے میں بھی ایک عجیب چیز ہو جاتی ہے۔

ردیف ب

بانجھ: ہندی میں کسجی بھی کہتے ہیں یہ بوٹی ایک ہاتھ تک لمبی اور بہت شاخیں باریک باریک پتے سبز گول ہوتے ہیں تخم سیاہ ماش کے برابر کھانے اور لگانے سے برص یعنی سفید داغ اور کھجلی اور جذام کے فساد کو دور کرے گرم مادے اور پیشاب گاہ کا زخم صاف کرے اور بعض اس کا تیل نکال کر اس میں پارہ قائم الناز کرتے ہیں۔
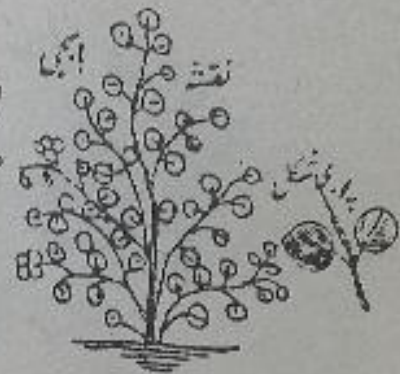
بابونہ: بابونہ اور اس کو بابونج بھی کہتے ہیں یہ ایک قسم کا گھاس ہے ایک ہاتھ سے زیادہ اور چھوٹے چھوٹے پھول زرد ہوتے ہیں جگر و معدہ کو اور رگوں کا منہ کھولتا ہے قولنج اور درد مثانہ کو مفید اور پیشاب لائے۔ لیپ کرنے سے ورم نرم ہو اور اس کی جڑ نہایت مقوی ہے۔

بابونہ گاؤ بہارہ: اور بابونہ گاؤ چشم بھی کہتے ہیں فارسی میں اقحوان اور ہندی وید کے والے مرہٹی کہتے ہیں۔ یہ پہاڑوں اور بڑے بڑے تالابوں کے کنارے سوے جیسے پتے اور پھول سفید سرخ ہوتا ہے۔ اگر کوئی اس کو کثرت سے سونگھے تو اس پر خواب طاری ہو جاتا ہے بواسیر اور درد قولنج اور درد مثانہ کو مفید اگر اس کے شیرہ میں سات دفعہ قلعی کو گداز کرکے اس میں عرق پکائیں تو بفضل خدا چاندی ہو۔ اور یہ بوٹی کئی روز تک خشک نہیں ہوتی۔

باتھو اور بتھوا: بھی کہتے ہیں عربی میں ۔۔ را لقطف فارسی میں تخم سرحق یہ ایک ہاتھ تک بوٹی نمناک جگہ میں عام ہوتی ہے یہ مرض جلوہر اور عسرالبول و یرقان میں کھانا مفید اور لگانا ورم کو تحلیل کرے اور پکائے اور ملین باہ اور بھوک لگائے بواسیر ہر قسم اور کرم شکم دور کرے اور حمل گرائے یہ بوٹی ہر موسم میں باغوں میں مل جاتی ہے۔

باقلا: یہ ہر زبان میں مشہور باقلا ہی ہے یہ آدمی کے قد برابر ہو جاتا ہے اور اس میں پھلی

بوٹی ہے اس میں دانے ہوتے ہیں جس کو باقلا کہتے ہیں یہ پورب میں بکثرت پیدا ہوتا ہے اور عام دوا فروشوں سے مل جاتا ہے اگر اس کے دانے کے دو ٹکڑے کر کے خون جاری والے زخم پر رکھیں تو خون فوراً بند ہو اور پوست اس کا اگر بالوں پر لگائیں تو بال باریک پیدا ہوں اور اگر نابالغ لڑکا اپنے کسی مقام پر لگائے جہاں بال پیدا ہوتے ہوں تو پھر بال اس جگہ پیدا نہ ہوں گے اگر اس کو مع پوست کے پیس کر چہرے پر لگائیں تو چھائیاں وغیرہ دور ہوں اور رنگ صاف ہو اگر اس کے پھولوں کو کچھ دیر دیکھا جائے تو طبیعت پر غم آ جائے اگر لہسن کھا کر اوپر سے باقلا چبایا جائے تو بدبو لہسن کی دور ہو۔

بالچھڑ: ہندی میں جٹا بانسی لاطینی میں ناردہ فارسی میں سنبل ہندی عربی میں سنبل الطیب کہتے ہیں۔ یہ بوٹی بنگال میں بکثرت ہوتی ہے اس کی جڑ سیاہی مائل بہ زردی اور ساتھ اس کے باریک بال اور تیز بو ہوتی ہے یہ تین برس تک تو اچھی رہتی ہے بدن پر ملنے سے خوشبو ہوتی ہے۔ دماغ کو طاقت دے۔ کشنیز سبز کے پانی میں گھس کر آنکھ پر لگانے سے سرخی چشم دور ہو۔ اگر بلی کے آگے اس کو رکھ دیا جائے تو خوب تماشہ کرے کیونکہ اس پر مست ہے۔

برم ڈنڈی: گجراتی میں قل ستو بنگالی میں چھاگل ڈنڈی کہتے ہیں دو بالشت تک باریک ایک شاخ کانٹے دار ہوتی ہے پتے باریک کم ہوتے ہیں اور پھول بنفشی سرخی مائل اور ان پر کانٹے ذرہ ذرہ ہوتے ہیں یہ بھی دو قسم ہے ایک تو عام ملتی ہے دوسری بڑی جو ہے اگر اس کا عرق تانبے پر ڈالا جائے تو نقرہ ہوتا ہے یہ مصفی خون اور جریان منی دور کرے اور لیپ کرنے سے رخساروں کا رنگ صاف ہو اور بعض اس میں چاندی کا کشتہ کرتے ہیں۔

بسکھپرا: عربی میں حندقوقی فارسی میں دیوا سیت ہندی میں گدہ پورنہ بھی کہتے ہیں یہ بالا زمین پر بچھی ہوئی بالکل اٹ سٹ بوٹی کے مشابہ ہوتی ہے اس کے پتے بیضوی

ہوتے ہیں اور ہر پتے کی جڑ میں باریک دانے نکلتے ہیں جس میں سے پھر باریک باریک خوشے تخم نکلتے ہیں اس کا پھول سرخی سفیدی تیلگوں مائل ہوتا ہے اس کی جڑ کے نمک میں کندھک قائم النار اور منجمد کرتے ہیں اور اس کے پتے بلغم، صفرا، خون، ریح اور پھنسیوں کا فساد دور کرتے ہیں اور لیپ پتوں کا درد سر کو مفید اور بعض اس سے جست کو بھی درست کرتے ہیں۔
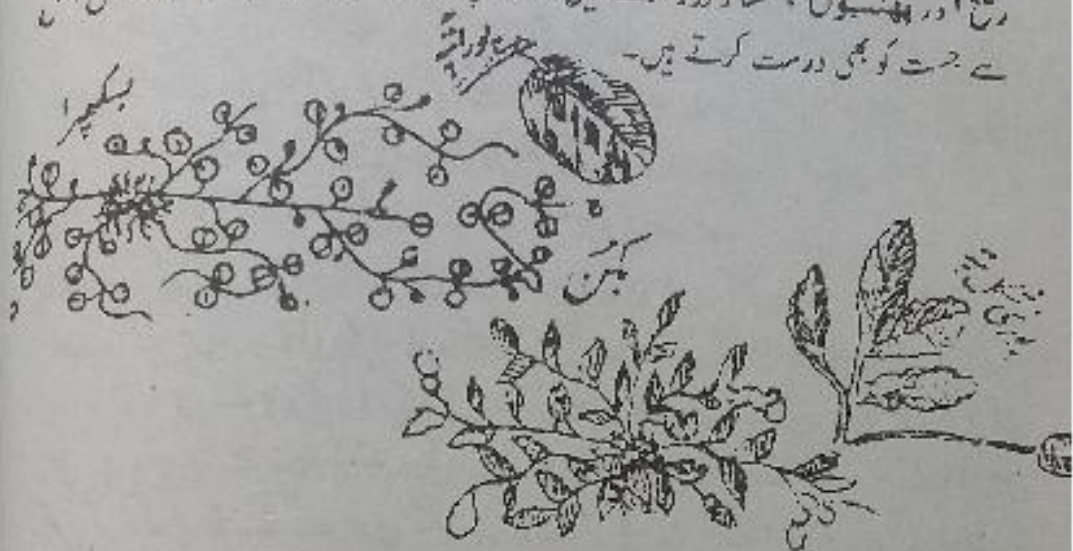
ہکن: بعض پانچ پتی اور رام چیل بھی کہتے ہیں یہ بوٹی زمین پر مفروش شاخیں بیلدار اور پتے چھوٹے چھوٹے کنگرہ دار ہوتے ہیں اور ہر گرہ پر پھول سیاہی مائل ہوتا ہے جیسے کہ طفل دراز لگی ہوتی ہے اور یہ نمناک جگہ دریا کے کنارے بکثرت ہوتی ہے اور دینا اس کے پتوں کا سرد کھانسی اور پیشاب کے بند ہونے اور جلن مثانہ اور پتھری کو دفع کرے لیپ اس کی سوجن اور گھٹیوں کو تحلیل کرے اور پکاوے اور چنا سیاہ مرچ ڈال کر مصفی خون ہے اور اگر جست کو گداز کرکے ہکن پیس کر تھوڑا تھوڑا ڈالیں تو تھوڑی دیر میں کشتہ سفید ہو اور سیماب کو اس کے شیرہ کا چوبہ دینا سیماب کو گاڑھا اور قائم کرتا ہے۔
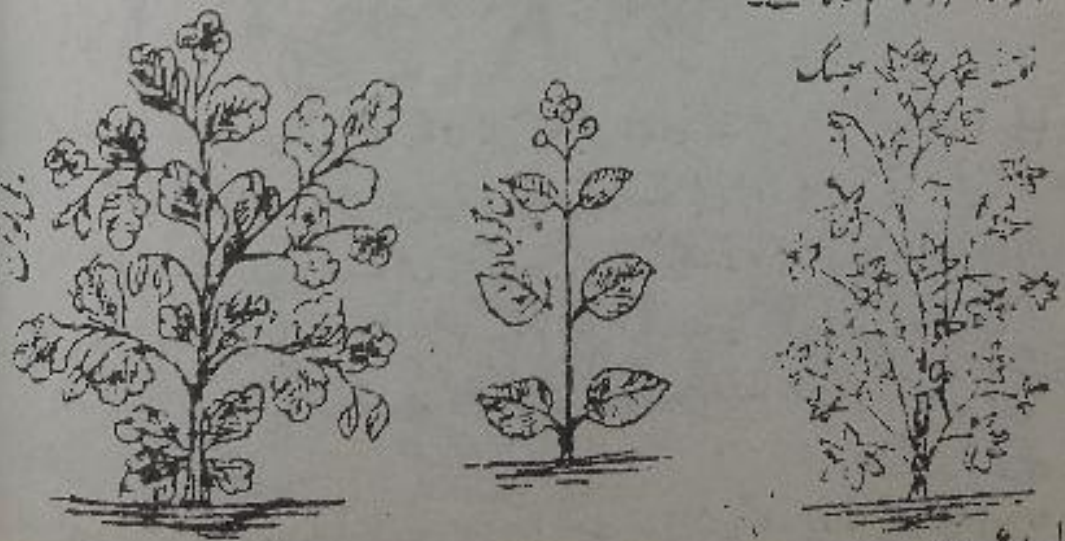
ملی لوٹن: فارسی میں بادر نکبوبہ اور ترہ گربہ۔ عربی میں بادرنجبویہ اور مفرح القلب

کہتے ہیں یہ ایک گز تک گیہوں کے کھیت میں پیدا ہو جاتا ہے اور یہ دو قسم کا ہے ایک پھول سفید کا۔ دوسرا پھول سرخی مائل نیلے رنگ کا۔ اس سے بچھو مر جاتے ہیں اور اس کی لیپ کرنے سے ذَل کو طاقت ہوتی ہے۔ اور منہ کی بدبو دور ہوتی ہے۔

بن گوبی: ہندی میں چار منگڑہ اور ملک خاندیس میں ہندل، دکن میں کڑوی چری کہتے ہیں یہ موسم برسات میں کرئیلی پتھریلی سخت زمین میں پیدا ہوتی ہے اور پتے چھوٹے چھوٹے پان کی طرح لیکن ذرا لمبے اور ذائقہ تلخ اور ایک ہی شاخ سیدھی ہوتی ہے اور ادھر ادھر پتے اور اوپر جا کر ایک سفید پھول نکلتا ہے اس میں شنگرف اور چاندی کا کشتہ نہایت عمدہ ہوتا ہے جو اکسیر بنانے کے کام بھی آ سکتا ہے۔

بھنگ: ہندی میں بنگ۔ فارسی میں قنب۔ سریانی میں قنبو۔ رومی میں کنانی اور کیمیاگروں کی اصطلاح میں ورق الخیال۔ سبز اعظم حشیش حشیشۃ الفقرا نشاط افزا فلک ناعرش نا جبۃ المساکین شہوت انگیز مولس الموم۔ چراغفر۔ زمرد رنگ۔ برکک اسکا پودا آدمی کے قد برابر شاخیں بہت ہو جاتی ہیں اور پھول باریک سفید پتے لمبے پتلے کنگرے دار ہوتے ہیں بیج باریک گول نکلتے ہیں اور شہدانج اور فارسی میں شہدانہ کہتے ہیں۔ جب اس کے شگوفوں پر شبنم اور گرد و غبار پڑتی ہیں۔ تو پہاڑی لوگ اس وقت چمڑے کا لباس پہن کر اس میں ادھر ادھر پھرتے ہیں تو جو چیز چمڑے پر لگتی ہے اس کو جمع کر کے فروخت کرتے ہیں۔ اسی کا نام چرس ہے جس کو لوگ نشہ کیلئے چلم میں پیتے ہیں۔ اس کے پتے مخدر ممسک ہیں۔ منی کو خشک کرتے ہیں۔ اور نظر کو ضعف۔ لیپ کرنے سے ورم دور ہو اور بواسیر پر اس کے پتوں کا ٹکڑہ کی طرح بنا کر باندھنا مسوں کو خشک کرے۔ اور اس کے پتوں میں کشتہ قلعی ہوتا ہے۔ اور فقیر لوگ اس سے بہت کام نکالتے ہیں۔
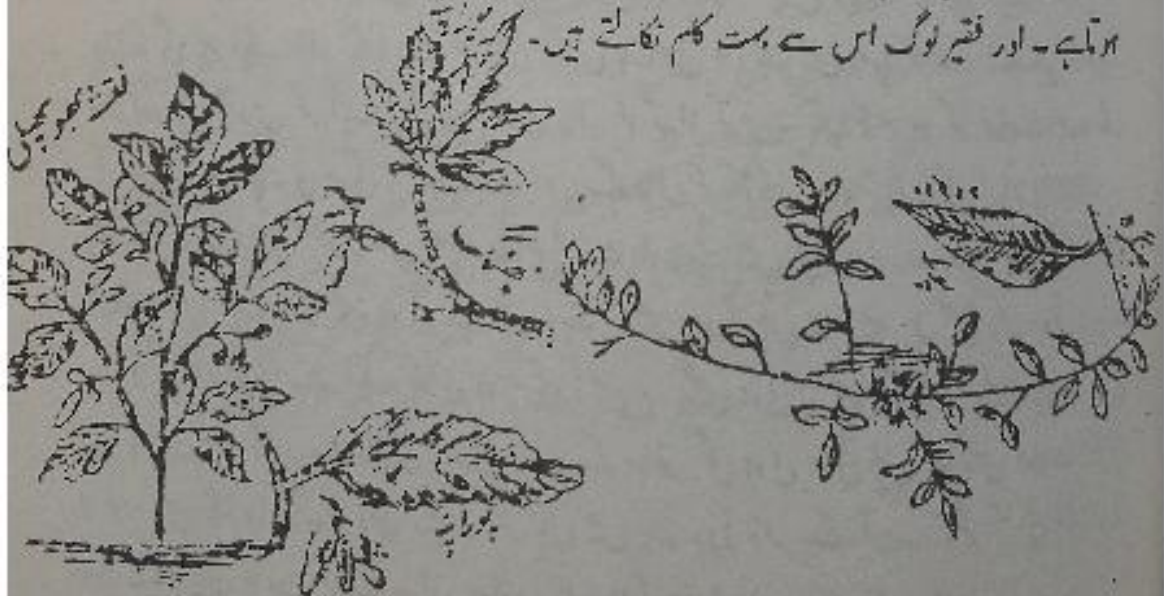
بھنگرہ: ہندی میں ماکھا کہتے ہیں۔ یہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ سفید۔ زرد۔ سیاہ۔ پیلی اور اس کے پتے مشابہ انار کے ذرا اس سے چوڑے اور مزہ اس کا تھوڑا کڑوا تیز۔ اور پھول

سفید کا سفید سیاہ کا سیاہ زرد کا زرد ہوتا ہے۔ اور یہ اکثر نمناک جگہ میں عموماً سفید گل کا مل جاتا ہے اور سیاہ گل کا دکن گجرات بمبئی اور برما۔ حصار کے علاقہ میں ملتا ہے البتہ زرد گل کمیاب ہے۔ سفید گل والے کا پانی باہ اور بینائی کو طاقت دیوے۔ غرغرہ دانتوں کے درد کو سفید برص وجذام اور دلو کو دور کرے سیاہ گل کا بالوں کو سیاہ کرے اور مذکورہ بالا امراض میں سفید سے قوی۔ البتہ سیاہ گل میں ایک قسم نر کے ہے اس کے پتے نوکدار زیادہ ہوتے ہیں۔ اور چاروں طرف پتے کے خفیف سی سرخی کا دورہ ہوتا ہے۔ اور رگ و ریشہ بھی سرخ ہوتا ہے۔ اور ایک ہاتھ سے زیادہ اونچا نہیں ہوتا نہروں اور دریا کے کناروں پر مل جاتا ہے۔ مادہ کی ڈنڈی سرخی مائل اور نر کی سیاہی مائل ہوتی ہے۔ اس سے عقد سیماب اس طرح سے ہوتا ہے۔ کہ ایک بڑے کوئلہ میں گڑھا کر کے سرکہ میں پارہ صاف کیا ہوا جو ہو لیکر اول کوئلے پر دو پتے بھنگرہ سیاہ نر کے رکھ کر اوپر اس کے پارہ ڈال کر پارہ کے اوپر پھر دو پتے اس کے رکھ کر اور کوئلے رکھ کر آگ پنکھے سے خوب دھنکو اور درزوں سے دیکھتے رہو۔ کہ پارہ چکر کھا کر سرخ ہو کر جم جائے گا۔ پس سرد پانی کوئلوں پر ڈال دو۔ اور عقد سیماب کو اٹھا لو باوزن عمدہ ٹکلیہ ہو گا۔ پھر اکسیر بنانے کی واسطے آدھ سیر جست لے کر ایک کڑاہی میں گداز کرتے برگد یعنی بڑ جس کو بروٹا بھی کہتے ہیں اس کی ڈاڑھی کے ڈنڈے سے گھوٹو اور تیز آنچ رکھو تھوڑی دیر میں جست خاک ہو جائے گا اس کو باریک پیس کر ایک کلیامٹی میں ڈال کر درمیان وہ عقد سیماب رکھ کر منہ بند یعنی گل حکمت کر کے آدھ سیر یا ڈھائی پاؤ کی آگ دیدو اور سرد کر کے پھر اس عقد کو ایک بوتہ میں رکھا کر چرخ دیدو۔ یہ چیز ایک شنگرف ہو جائے گی پھر ایک تولہ تانبا لے کر اول اکیس بار عرق ادرک میں سرد کر کے مصفے کریں۔ اور بعد چرخ دیں کر ایک رتی وہ شنگرف ڈال کر گداز کریں۔ تانبا نرم ہو کر نہایت عمدہ خدا کی مہربانی سے چاندی ہوگی۔ مجرب ہے اس کے عامل کو کثرت درود شریف کی کرنی چاہیے۔

بھوپھلی:۔ یہ ایک مشہور اسی نام سے بوٹی ہے بالو چیت میں کپاس اور نیشکر اور چری کے کھیتوں میں ایک ہاتھ لمبی ہوتی ہے اور بہت شاخیں ہوتی ہیں جو زمین پر بھی بچھ جاتی ہیں۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک کھڑی دوسری زمین پر بچھی ہوئی۔ اس کو کرنڈ کہتے ہیں۔ اس میں پھلیاں بھوپھلی سے چھوٹی چھوٹی پتوں کے ساتھ لگی ہوئی ہوتی ہیں بھوپھلی نہایت مقوی باہ اور منی گاڑھا کرنے والی ہے۔ اگر پانی میں چند روز تولہ کے قریب بھگو کر پی جائے تو سوزاک جریان کو دور کرے۔ اور دواؤں میں ملا کر مقوی باہ و مغلظ منی ہے۔

بول: عربی میں مرکی - یونانی میں سمرنا کہتے ہیں - اس کا آدمی کے برابر قد ہوتا ہے اور پتے توت کے مشابہ اس کا گوند ہوتا ہے جس کو مر کہتے ہیں درد گردہ تحیہ دمہ کھانسی بلغمی مروڑ واسہال دفع کرے سونگھنے سے دماغ صاف ہو پیٹ کے کیڑے کھو دے مرض ریاح اور سرد ورم کو تحلیل کرے۔

بینگن: اور بھانٹا بھی کہتے ہیں فارسی میں بادنگان عربی میں منداور بادانجان اور قہقب اس کا پودا ایک ہاتھ تک ہوتا ہے اور یہ بستانی اور صحرائی بھی ہوتا ہے پھول اودا سفیدی مائل اور پھل لمبا گول اودا سفید اور پختہ ہو کر زرد ہو جاتا ہے بینگن کا سر گھس کر بواسیر پر لیپ کرنا مفید ہے

ردیف پ

پالک: فارسی میں اسفناج اور عربی میں اسفاناخ - سونخیوس رومی میں ابرقیا- فرنگی میں سنس یہ ایک چوڑے لمبے پتے کا گھاس ہے- یہ دو طرح کا ہوتا ہی بستانی اور بری مزاج معتدل آخر درجے میں سرد تر- گرمی اور سردی میں اور طبیعت نرم کرے جلد ہضم ہو- معدہ کی جلن پیاس اور گرم تپ کو مفید مثانہ گردہ کی پتھری کو توڑے اور دشواری سے جو پیشاب آتا ہو اس کو کھولے- یہ ساگ کی طرح سے پکا کر دارچینی وسیاہ مرچ مصالحہ ڈال کر کھانا مفید ہے- اور نیز اس کے پانی کا ورد گھولو اور کوئے کو مفید ہے یہ عام بازاروں میں موسم پر ملتا ہے۔

پالیسری: اس کو ہن چناہونی بھی کہتے ہیں ۔ زمین پر پھیلتی ہے۔ اور بالشت بھر سے ذرا کم زیادہ ہوتی ہے اور بالکل چنے کے پتوں سے مشابہ ہے ریگستان دریا کے کناروں ساون بھادوں میں نابود ہو جاتی ہے ۔ اور ماہ اساڑھ میں خوب پیدا ہوتی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر اوپلے جنگل میں ایک گڑھا کر کے سیماب تولہ بھر اس میں ڈال کر اوپر ایک اشٹ بوٹی جو کہ مٹی کے برتن میں نیم کی لکڑی سے گھوٹ کر اس کا عرق سیماب پر ڈالیں تاکہ سیماب ڈھک جائے۔ اور پھر اس کے گرد چند اوپلے ٹکڑے ٹکڑے کر کے رکھ کر آگ کا دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ خدا کے فضل سے نقرہ ہوگا ۔ یہ بوٹی خشک اگر ملے تو پانی میں قدرے پیس کر ڈالیں تو بھی کام دیوے عموماً ریاست جے پور ضلع بھاگلپور اور اکاوہ ملک اودھ میں ملتی ہے۔

پرسیاؤشاں: ہندی میں کلی ہنساپ اور کربا اور دنکروپ عربی میں شعر الجبال و شعر الارض شعر الجن شعر الخنازیر جعدہ ، القاو شعر الکلاب۔ ساق الاسود۔ یونانی میں بولوطرخون یعنی کثیر الشعرا اور بعض لوگ سنبل بھی کہتے ہیں۔ یہ کنوئیں کے کنارے یا پہاڑوں کی نمناک جگہ و صاحب لوگوں کی کوٹھیوں کے اندر گملوں میں لگاتے ہیں۔ پتے دھنیا کی طرح شاخیں سیاہ باریک بال جیسی قدرے سرخی مائل نہایت خوبصورت بوٹی ہے۔ جس کتاب میں یہ بوٹی خشک رکھی ہو اس کو کیڑا دیمک نہیں لگتا۔ اور تنقیہ سینہ اور یہ اور دمہ اور درد سینہ اور یرقان و ادرار بول و حیض اور نکالنے مشیمہ بچے کے اور کاٹنے کتے باؤلے کے مفید ہے۔ ضماد۔ درد سر بارد کو دور کرے۔ بالوں پر لگانے سے بال گرنے سے بند ہوں۔
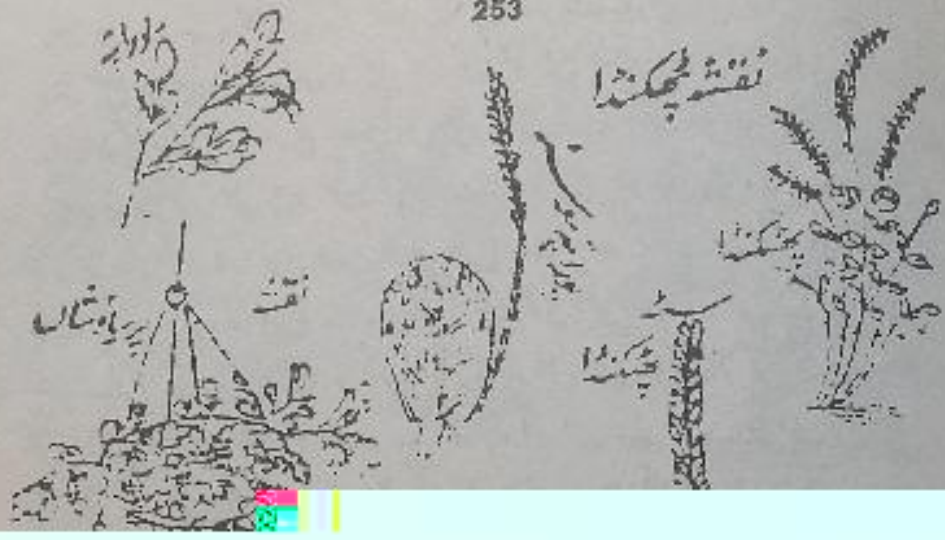
کہتے ہیں اور ملک کاشان کے عنصر کہتے ہیں اور ملک جودھپور کی طرف سرجل یہ بوٹی پھوپن پہاڑ ضلع جودھپور ملک ماروا‌ڑ میں اور کوہ آبو میں موسم برسات ملو جولائی و اگست میں ہوتی ہے۔ جوگی لوگ اس موقع پر پہاڑوں میں تلاش کرتے ہیں۔ اس بوٹی کے پاس کوئی گھاس اور نہیں ہوتا۔ اور مٹی زرد سخت ہوتی ہے۔ اور نیچے چیونٹیاں بھی ہوتی ہیں۔ اور پھول زرد اور جڑ پیاز سے ذرا بڑی اور پیاز کی طرح پت پت ہوتی ہے۔ اگر اس میں سوئی چبھوئی جائے تو سوئی زرد ہو جاتی ہے۔ یہ بوٹی بہت قوی العمل ہے اگر اس کے پتوں کا عرق دو تین قطرہ لے کر دو سیر سیماب کو آگ پر رکھ کر اس میں ٹپکائیں تو کل اکسیر ہو۔ اور سرب۔ قلعی۔ مس۔ آہن خام کو طلا کرے۔ دوم۔ اگر اس کے خشک پتے ایک تولہ پیس کر چار سو تولہ نقرہ میں طرح کریں تو کل اعلیٰ قسم کا سونا ہو۔ سوم۔ اگر اس کی جڑ ایک درم ہمراہ دو درم گندھک کے بوتہ میں رکھ کر آہستہ آہستہ آنچ دیں تو احتراق گندھک سے زائل ہو اور ایک درم اکسیر گندھک کا چھ سو درم سیماب لے کر اس پر طرح کریں تو خدا کے فضل و کرم سے سیماب منعقد ہو جائے۔ اور پھر وہ منعقد شدہ سیماب چھ سو درم مس یا نقرہ پر طرح کر کے طلائیں تو سونا ہو۔ اور قلعی پر طرح کریں تو چاندی ہو۔ یہ بوٹی عموماً مالوہ گجرات دکن کے پہاڑوں میں جس پر فضل خدا ہوتا ہے اس کو عموماً مل جاتی ہے۔

ردیف ت

تحلی: عربی میں سداب اور فارسی میں زدنجی۔ بعض زونجی۔ ساتری۔ سانول بھی کہتے ہیں۔ یہ بوٹی عام گیہوں کے کھیت میں ایک ہاتھ تک جھاڑ دار ہو جاتی ہے اور پتے باریک پھول زرد اور ایک غلاف میں تین عدد آپس میں مثلث شکل کے دانے ہوتے ہیں۔ اس میں تیزی ہوتی ہے۔ یہ تین قسم سے ہے۔ ریگستانی پہاڑی بری۔ اس میں چاندی کا کشتہ ہوتا ہے۔ اس کی لیپ کرنے سے خارش دور ہو اور اس کے روغن سے دست آئیں اور گھروں میں رکھنے سے حشرات الارض دور ہوں۔ سنگ گردہ و مثانہ کو توڑے اور حیض و پیشاب جاری کرے اور اس کے بیج حمول کرنے پیشتر جماع کے حمل رہنے کو روکیں۔

تلسی: یہ مشہور بوٹی ہے جو عموماً اہل ہنود کے شوالوں مندروں میں اکثر ہوتی ہے۔ اس میں چاندی کا کشتہ تین چار آگ میں ہو جاتا ہے۔ اور پارے کا کشتہ بھی ہوتا ہے اور اس کے عرق میں اگر کچھ وقت پکایا جائے تو قائم النار ہوتا ہے۔ نہایت مقوی دل ہے اس کی ایک قسم اور بھی ہے جس کو نیاز بو اور مروا بھی کہتے ہیں۔ یہ قبرستانوں میں اور بعض کے گھروں میں بھی لگایا ہوا ہوتا ہے۔ یہ مرچ کے مشابہ پودا اور پتے اس سے چھوٹے اور پھول سیاہی مائل اور اسفید دانہ باریک خوشبودار جس کو تخم بالنگو و تخم ریحان و تخم ملنگاں بھی کہتے ہیں۔ جہاں پر اس کے پتے ہوں وہاں مچھر نہیں آتا اور وبائی بخار بھی نہیں ہوتے۔ اور اس سے منہ کی بدبو اور بلغم گندہ دور ہو۔ اس کی خوشبو عجیب دل کو فرحت دیتی ہے۔ اور بعض اس کی چٹنی بھی بنا کر کھاتے ہیں۔

توری: اس کو بندال بھی کہتے ہیں۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہے۔ زرد پھول۔ سفید پھول۔ بستی اور گرائی اس کی بیل درختوں اور باڑوں پر چڑھ جاتی ہے اور پتے ہاتھ کی طرح چوڑے اور کنگرے دار ہوتے ہیں۔ پھل لمبا باریک انگلی کی طرح۔ پکا کر کھاتے ہیں۔ سرد تر۔ مزاج کی حرارت کو دور کرے۔ خام بلغم کو پکائے۔ بدن کی زردی دور کرے۔ اعضاء کو طاقت بخشے۔

اگر بندال زرد و صحرائی یعنی کڑوی توری ملا کنوار میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اگمن میں خشک ہوتی
ہے۔ اس کے برگ میں سیماب مصفے ہوتا ہے یعنی چالیس تولہ سیماب پھول کے عرق میں
ایک ہفتہ سحق کریں پھر پھل کے عرق میں ایک ہفتہ پھر آب شیریں سے دھو کر سیماب کو
صاف نکال لیں پھر ہموزن برگ بوٹی کنگھی میں جس کا نقشہ صفحہ ۳۳۰ میں ہے باہم سحق کر
کے غلولہ بنا کر کسی ظرف گل میں رکھ کر معما کریں یعنی لب بلب ڈھانک دیں بعدہ مٹی کو
ساگہ بریان اور شیر مدار سے سحق کر کے اس سے گل حکمت کر کے خشک کریں پھر آگ اس
طرح سے دیویں کہ پہلے روز ایک سیر دوسرے روز دو سیر تیسرے روز تین سیر۔ غرضیکہ
پانچویں روز پانچ سیر کی دے کر احتیاط سے سنبھال رکھیں۔ وقت ضرورت ایک رتی۔ یہ اکسیر
تولہ بھر مس یا قمر پر طرح کرنے سے بحکم خدا طلا خالص ہوگا۔ اگر قلعی پر طرح کریں تو
چاندی ہو۔

دوسری ترکیب: جست مصفے تیلیہ۔ یعنی جو بار بار گداز کر کے ہر بار نئے روغن کنجد
میں کم سے کم اکیس بجھاؤ دیے ہوں اس میں سے بیس تولہ جست اور ہڑتال ورقی۔ شنگرف
رومی۔ سیماب یہ سب ہی بیس بیس تولہ لے کر اکیس روز بندال زرد گل کے شیرہ میں کھرل
کر کے مٹی کے برتن میں بند کر کے ترکیب مذکورہ بالا کی طرح بدستور سات آگ دیں یعنی
ساتویں روز آگ سات سیر کی دے کر پھر وہ اکسیر ایک ماشہ لے کر ایک سو چالیس ماشہ مس
پر طرح کریں بفضل خدا خالص طلا ہوگا۔

تھوہر: عربی میں زقوم۔ ہندی میں تھوہر اور سیہرہ اور سیج بھی کہتے ہیں۔ یہ چار قسم کا ہوتا
ہے۔ ایک چودھارا ڈنڈا۔ ایک تدھارا ڈنڈا۔ ایک پہلی قسم۔ ایک ناگ پھن اس کا رنگ سبز
زردی مائل یہ چیز عام بکثرت ملتی ہے۔ البتہ تدھارا کم ملتا ہے۔ یہ کسی کسی کے باغوں یا
گھروں میں لگایا ہوا مل جاتا ہے۔ اور قد تھوہر کا آدمی سے بھی زیادہ جنگل ڈنڈے پر کانٹے
لگے ہوتے ہیں۔ اور پتے شاخ کی چوٹی پر دو چار ہوتے ہیں۔ اور اس میں دودھ بہت نکلتا
ہے۔ جو اکثر اکسیری نسخوں میں کام آتا ہے۔ تھوہر چار دھارہ تو عام باغوں کی باڑوں میں جو
اجمیر شریف کی طرف اور کالکا شملہ و ضلع جالندھر کی طرف جنگل کے جنگل ہیں اور تین
دھارہ جو ہے وہ کم ملتا ہے۔ اس کا نسخہ گنجینہ طبیب حصہ اول کے صفحہ   میں ایک
عجیب درج کیا گیا ہے۔ اور باقی عام تھوہر کے نسخے بھی کتاب میں درج ہیں۔ اس میں ملاحظہ
فرمائیں اور ناگ پھنی تھوہر کا ذکر ردیف نون میں کیا جائے گا اور ایک نسخہ چار دھارہ تھوہر
کے دودھ کا تحریر کرتا ہوں جو سفر میں گزارہ کرنے کے لائق ہے۔ وہ اس طرح سے ہے کہ
اول دودھ تھوہر آٹھ تولہ میں ایک تولہ سم الفار سفید ڈال کر سات روز پڑا رہنے دیں۔ پھر
اس کو بعد سات روز کے کھرل میں معہ دودھ کے ڈال کر اور اس میں ایک تولہ سیماب اور تو

ماشہ نوشادر ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ وہ تمام دوائیں ایک جان ہو جائیں اور پھر ایک تولہ چاندی خالص کی ایک باریک ڈبیا بنا کر اس میں وہ دوائیں ڈال کر گل حکمت کر کے آگ دس سیر خام ہو اسے محفوظ دے دیں اور سرد کر کے نکال کر اس کو پیس لیں۔ بفضل خدا ایک ماشہ تولہ مس پر طرح کریں اور پھر برابر چاندی کے ملا کر فروخت بازار فرمائیں۔

تیزپات: عربی میں سلاج کہتے ہیں۔ اور ویدک والے پتر کہتے ہیں۔ اس کا درخت خوشبودار اور مزہ تیز اور رنگ سبز زردی مائل ہوتا ہے اور یہ ملک مرشد آباد اور سلہٹ میں ہوتا ہے اگر اس کے پتوں کو کپڑوں میں رکھا جائے تو جوں کبھی نہیں پڑتی۔ اور نہ ہی کپڑوں میں کیڑا لگتا ہے۔ اور ریاح کو تحلیل کرے فرحت بخشے۔ پیشاب لائے۔ پتھری توڑے۔ لعاب دہن بچے کو دور کرے اس کی دھونی عسرو لادت کو نافع ہے۔ اور اگر لکنت والے کی زبان کے نیچے اس کا پتا رکھا جائے تو کچھ عرصہ میں فائدہ۔ بدبو دہن کو دور کرے۔ اور ادویہ مناسبہ کے ساتھ پیس کر سفیدی اور جالا دھند۔ پڑوال وغیرہ کو دور کرے۔ اور اصل میں کستوری کا یہ بدل غریب لوگوں کے لیے خداوند کریم نے بنایا ہے۔

ردیف ج

جلاپہ: فرنگی میں جلپ اور فارسی میں جلاپا بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک گھاس ہے۔ خاکستری رنگ اور اسکی جڑ شلغم کے برابر بھوری ہوتی ہے۔ جو خشک کر کے کام میں آتی ہے۔ یہ دست لائے طبیعت کو اسکے کھانے سے حتی وغیرہ کچھ نہیں ہوتی۔ درد گردہ درد پیٹ، گٹھیا۔ قولنج۔ ریاح کو دور کرے۔ گلقند کے ساتھ ۳ ماشہ سے سات ماشہ تک کھلانا چاہیے۔

ہوتی ہے اور پتے مشابہ بلی لوٹن کے اور دو انگل چوڑے بیچ سے خالی اور گولائی مائل چار پھانک کے ہوتے ہیں۔ اس بوٹی کو سرکہ میں ملا کر لیپ کرنا زخم کو دور کرے سوزش بواسیر کو رفع کرے۔ اور اس کے عرق میں سیماب کو حل کرنے سے سیماب بستہ ہو۔ اور آگ کے کوزہ میں رکھ کر آگ دینے سے نقرہ ہوتی ہے۔

جل نیم

مشہور بوٹی ہے۔ جو نمناک جگہ پر ایک بالشت تک اونچی ہو جاتی ہے۔ اور باریک باریک پتے عموماً دریا کے کنارے بکثرت ہوتی ہے۔ پھول سفیدی مائل اور ذائقہ تلخ سینے کے درد جلد کے امراض آتشک جذام۔ کھجلی وغیرہ کو دور کریں۔ اور اس سے کئی کشتے ہوتے ہیں۔ جن کا ذکر گنجینہ طبیب کے حصہ اول میں ہو چکا ہے۔

جلمل۔

یہ پہاڑی بوٹی ہے جو کشمیر کی طرف عموماً دیکھی گئی ہے۔ جہاں پر برف زیادہ پڑتی وہاں یہ پیدا ہوتی ہے۔ خدا کی قدرت ہے۔ کہ اس پر برف نہیں پڑتی ادھر ادھر پڑتی ہے۔ اور یہ خوب سبز رہتی ہے۔ اس کا پودا ایک بالشت کے قریب ہوتا ہے۔ اور پتے درخت نیم کی طرح اور پھول زرد چھوٹا گل جعفری کی طرح کا ہوتا ہے۔ یعنی چاروں طرف پتیاں اور درمیان میں زیرہ فوائد اس کے بہت ہیں جس میں سے ایک یہ بھی ہے کہ جب اس کا پھول نکلنا شروع ہو یعنی قریب نکلنے کے ہو فوراً اس کو لے کر اس کا شیرہ یا نکدہ مس کے پترہ کے نیچے اوپر خوب دے کر ایک گوٹھالی میں رکھ کر کوئلوں کی آگ دے دو۔ بفضل خدا اعلیٰ قسم کا شمس تیار ہو جائیگا۔ لیکن یہ بہت ہی کم ملتی ہے۔

جل جنی۔

نقشہ

جل کھنبی

باڑی لوگ رس پاٹھا والی بھی کہتے ہیں۔ یہ بوٹی درختوں پر بیل کی طرح پھیلتی ہے اور اس کے پتے ایک تولہ کے قریب اگر پانی میں پیس کر چھان کر وہ پانی رکھ دیں تو وہ پانی فالودہ کی طرح جم جاتا ہے۔ اور اس کا سفوف اسہال صفراوی میں مفید۔ اور مغلظ منی ہے۔

جلی

بعض لوگ سوبی اور سپولا بھی کہتے ہیں۔ اور جوار وگیہوں کے کھیتوں میں عموماً پیدا ہوتی ہے اور یہ دو بالشت سے بھی زیادہ اونچی ہو جاتی ہے۔ اور اس کی دو اقسام ہیں۔ ایک سفید پھول۔ دوسری زرد پھول اور پھولوں پر قدرے قدرے روئیں ہوتے ہیں۔

مویشی بالکل اس کو نہیں کھاتے اور اس کے پتے کو توڑا جائے تو دودھ سفیدی مائل نکلتا ہے۔ اس میں قلمی کشتہ ہوتی ہے۔ اور شنگرف و گندھک قائم کرتے ہیں۔

جوانسہ

عربی میں حاج اور فارسی میں خار شتر۔ ترکی میں دوتیکانی کہتے ہیں۔ یہ خاردار پودا ہے اس پر خراسان اور بغداد میں ترنجبین لگتی ہے۔ اسکا تیل گٹھیا کو دور کرے سدہ کھولے۔ تریاق۔ سموم۔ درد گٹھیا سردی کا اور سرد امراض کو دور کرے۔ پرانا درد سر دور ہو۔ شگوفہ بواسیر کو دور کرے اور سرمہ اس کے عصیر کا خفیف سفیدی آنکھ کو دور کرے۔

جھاؤ

فارسی میں گز عربی میں طرفا رومی میں سورھتا۔ سریانی میں عراد۔ یونانی میں اریفہ بوشاہی بعض ورسکی بھی کہتے ہیں۔ اس میں جو پھل لگتا ہے۔ وہ مائیں خورد کہلاتی ہیں۔ عربی میں آشل کہتے ہیں۔ پھول باریک سرخ لگتا ہے۔ اور یہ اکثر دریا کی خشک زمین جسکو پنجاب میں منڈ کہتے ہیں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ اور بڑا پھیلاؤ دار بوٹا ہوتا ہے۔ اور باریک باریک پتے لمبے

شاخیں بھی لمبی لمبی سرخی مائل ہوتی ہیں۔ اور ایک بڑی قسم کا ہوتا ہے۔ اس کو مازو کہتے
ہیں۔ اسکے پتے پانی میں بھگو کر طاعون والے کو اور حفظ ماتقدم کی لیے بھی مفید ہیں۔ جگر کا
سدہ کھولے اور مواد کو لوٹا دے۔ اگر اس کی لکڑی کے پیالہ میں پانی پیا جائے تو طحال دور
ہو۔

بے بورانڈی لیوس

یہ ایک ولایتی بوٹی ہے۔ جو ملک انگلینڈ میں پیدا ہوتی ہے۔ جس کے پتے خشک کر کے دواؤں
میں ڈالے جاتے ہیں۔ اس کے استعمال سے پسینہ کثرت سے آتا ہے۔ اور عورتوں کا دودھ
بڑھانے کیلئے ڈاکٹر لوگ دیں دیتے ہیں۔ یہ عام انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتی ہیں۔

ردیف چ

چرچرہ

اور چچڑا بھی کہتے ہیں۔ بھاشا والے اپامارگ۔ بنگالی میں اپانگ۔ عربی میں اکلہ اور خشبتہ
الرجاج اور بعض لوگ مزیرہ کہتے ہیں یہ ایک قسم گھاس سے ہے لیکن ہاتھ بھر لمبا اور جھاڑ
دار ہوتا ہے۔ اور اوپر جا کر ایک نے کی طرح کا لگتا ہے یہ دو قسم سے ہوتا ہے۔ سفید اور
سرخ۔ اس کی راکھ سے فقیر لوگ اکسیر بناتے ہیں۔ اگر سفید پھول والی کے بیج لے کر کوئی
شخص اپنے پاس رکھے تو اس پر ضرب کارگر نہ ہو۔ اور مسواک درد دانت کو دور کرے بواسیر
کو مفید۔ اگر لسی میں اس کے پتوں کا عرق ملا کر پلائیں تو حیض بند ہو۔ عجیب چیز ہے۔

چری ہتھ

اس کو دھول پتی بھی کہتے ہیں۔ اور ہندی والے گورکھ پان اس کے پتے چھوٹے باریک اور لمبے ہوتے ہیں شاخیں چڑیوں کے پنجوں کی طرح پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ یہ دو قسم کا ہے سفید و سرخ پھول اکثر سنیاسی لوگ اس سے قلعی درست کرتے ہیں عجیب مصفی خون ہے۔

چقندر
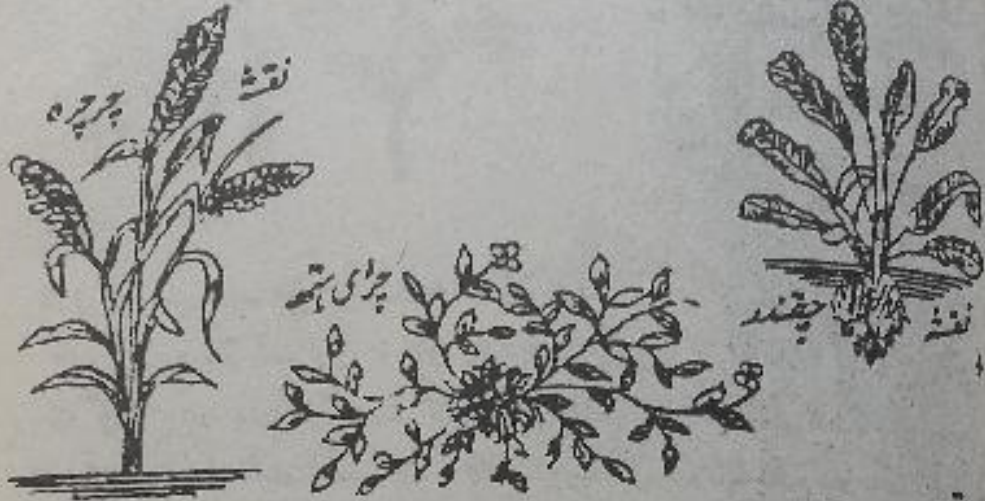
عربی میں سلق کہتے ہیں۔ یہ مشہور ترکاری عام چقندر ہے اور یہ دو قسم سے ہوتا ہے۔ ایک بڑا شیریں دوسرا چھوٹا گلابی مائل زردی پہلے سے باریک۔ پتے زمین میں شلغم کی طرح ہر جگہ باغوں میں بویا جاتا ہے۔ ملک آسٹریا میں اس کی قند بنائی جاتی ہے۔ گرم تر۔ مرکب القویٰ ہے تحلیل اور نرم کرنے والا اپھارا کرے قلیل الغذا اسکا مطبوخ محرک باہ درد گردہ۔ رعشہ لقوہ کو مفید۔ اس کے بیج مدر بول و حیض۔ بلغم و ریح کو دور کرے او اس کے پتوں کا پانی جوش دے کر ہاتھ پاؤں جو سردی سے پھٹ جائیں ان کو دھونا مفید اور پتوں کا عرق جوش دیا ہوا۔ بادام روغن کے ساتھ قدرے شہد ملا کر کان میں ٹپکانا درد کان کو دور کرے۔

چندن

فارسی۔ عربی والے صندل کہتے ہیں۔ یہ درخت دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک سفید دوسرا سرخ یہ عجیب خوشبودار لکڑی ہے جس سے فرحت ہو۔ اور دل و معدہ کو طاقت دیوے خون سے دست اور خفقان دور ہو۔ اور درد سر اگر گرمی سے ہو تو طلا کرنا مفید ہو۔ یہ یاد رہے کہ بعض بعض امراض میں لیپ صندل مطلوب ہوتا ہے۔ اس میں سرخ صندل سفید صندل سے قوی تر ہے۔

چولائی

فارسی میں سفید مرز۔ عربی میں بقلتہ یمانیہ کہتے ہیں۔ اور مرسا بھی کہتے ہیں سرخ خاردار بے خار۔ یہ ڈیڑھ ہاتھ تک اونچی ہو جاتی ہے۔ لوگ ساگ پکا کر بے خار کا کھاتے ہیں۔ اس سے طبع نرم ہو۔ بدن کو تر کرے قلیل الغذا۔ حرارت دور کرے پیاس اور گرم کھانسی دور ہو۔ قوت باصرہ کو طاقت بخشے۔ اعضا کو طاقت دیوے اس کے پتے پالک کے ساگ سے ذرا چھوٹے ہوتے ہیں۔ عام باغوں اور کھیتوں میں خودرو پیدا ہوتی ہے۔ اگر خاردار چولائی کی جڑ کا پانی لے کر اس میں ایک ماشہ سونے کا برادہ کھرل کر کے پھر اسی کے نگدہ میں رکھ کر پانچ سیر کی آگ دینے سے سونے کا کشتہ ہو جو نہایت ہی مقوی ہو گا۔ خوراک ایک چاول سکر یا ملائی سے اور دوم سیماب قائم کرنے کے لئے بھی یہ عجیب بوٹی ہے۔ اس کے کھرل اور چو آدینے سے قائم ہوتا ہے۔

چوہاکنی۔ عربی میں اذانفار اور فارسی میں گوش موش کہتے ہیں۔ یہ پہاڑی زمین میں پیدا ہوتی ہے۔ اور پتے اس کے بالکل چوہے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں۔ پھول گلابی اور تخم دھنیا کی طرح سے پتوں پر باریک روئیں ہوتے ہیں۔ یہ پیشاب کا ادرار کرے تحلیل کرے۔ سدہ کھولے فالج ولقوہ مرگی کو اس کا سونگھنا مفید ہے۔ اس بوٹی میں چاندی کشتہ ہوتی ہے۔ جو پارہ پر طرح کرنے سے سونا بناتے ہیں اور قلعی پر طرح کرنے سے چاندی بناتے ہیں۔ یہ اکسیری بوٹی ہے اور مسہل بھی ہے۔

چوپتی

یہ بوٹی اسی نام سے مشہور بوٹی ہے۔ اور یہ دو قسم سے ہوتی ہے۔ سرخ و سفید پھول اور ایک بالشت تک عموماً ہو جاتی ہے اور شاخیں گھاس کی طرح سرخ سات آٹھ بلکہ زیادہ ہو جاتی ہیں اور مولی کے پتہ سے مشابہ ہے۔ صرف چھوٹے اور موٹے پتے ولدار سخت ہوتے ہیں۔

چوپتی سرخ پھول والی میں سیماب کھرل کرنے اور تشویہ کرنے سے چند دفعہ بستہ ہو جاتا ہے اور اس میں کشتہ ملنا و چاندی بر دوہو جاتے ہیں۔
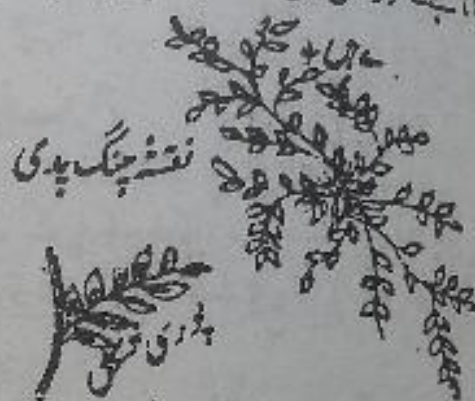
چنگ پدی

اس کو غیاسی لوگ ترہ چنگی بھی کہتے ہیں یہ بوٹی بالکل چنے کے پودے کی طرح ہے۔ ذائقہ ترش اور چھوٹے چھوٹے پتے ہوتے ہیں ریگستان میں پانی کے بہاؤ کی جگہ ہوتی ہے۔ دو قسم سے ہوتی ہے۔ زرد پھول سرخ پھول یہ کیمیائی بوٹی ہے۔ اس سے سیماب قائم ہوتا ہے بعض کہتے ہیں کہ جاڑے کے موسم میں جب یہ بوٹی پختہ ہوتی ہے تو اس میں سے تیل ایک قسم کا خود بخود ٹپکنا شروع ہو جاتا ہے اور وہاں پر چیونٹیاں بہت جمع ہو جاتی ہیں اگر وہ تیل لے کر پترا چاندی پر لگا کر آگ میں رکھا جائے تو طلا ہو جاتا ہے یہ علاقہ تھل اور علاقہ اجمیر شریف کی طرف مل جاتی ہے۔

چھنک نمولی

اکنڈ یاری خورد اور بھٹ کٹائی اور صو کڑی و مولی بھی کہتے ہیں ہندوستان والے ، خشکیہ اور کٹائی خورد کہتے ہیں۔ عربی میں بادنجان بری اور شوکتہ العقرب دیدک والے ور یا گھری دلی حدق کلی کٹیلی کدھا کنارکا۔ چھدرا۔ کٹ بیگن بھی کہتے ہیں بنگالی میں کنکاری۔ گجراتی میں بھورگی۔ اس کا بوٹا زمین پر پھیل کر ایک دو بالشت تک اونچا بھی ہو جاتا ہے۔ اور پتے چوڑے چیرویں کانٹے دار ہوتے ہیں یہ دو قسم کے پھول کی ہوتی ہے ایک اودا پھول درمیان میں زیرہ زرد ہوتا ہے۔ جو کھیتوں میں عام بکثرت ہے۔ دوسری سفید پھول کی ہوتی ہے کم کم۔ البتہ علاقہ فیروز پور ریاست عبیمنہ پشاور۔ علاقہ افغانستان میں اور گجرات کاٹھیاواڑ اور زیر۔ دکھن میں کہیں کہیں جنگل ریگستان میں سفید پھول کی مل جاتی ہے۔ اس

میں تانبہ کا کشتہ سفید ہو جاتا ہے جو اکسیر کے کام آتا ہے۔ اور اس کی جڑ اگر قلعی پگھلا کر اس میں پھیری جائے تو اس کو نقرہ کرتی ہے۔ اگر قدرے سفوف بانجھ عورت کو کھلائی جائے تو چند روز میں حاملہ ہو۔ اس میں اور عام لودے پھول والی میں پھل گول ہی لگتا ہے۔ جو پختہ ہو کر زرد ہو جاتا ہے اور اس میں بیج مرچ سرخ کی طرح سے ہوتے ہیں اگر اس کے تخم میں ہموزن قند سیاہ ملا کر یا اس کے بیج سایہ میں خشک کر کے اس میں قند سیاہ ملا کر خوب ہی کوٹ کر گولیاں بقدر بیر جنگلی بنا کر چند روز جریان والے کو دودھ یا پانی سے کھلائی جائیں تو بفضل خدا جریان دور ہو۔ اگر ہچکی والے کو پھول خشک کھلائیں تو ہچکی دور ہو۔ ناک کی بیماریوں کے لئے عرق پتوں کا ٹپکانا مفید ہے۔ عجیب و غریب بوٹی ہے جو ہر جگہ اور ہر ملک میں پیدا ہوتی ہے۔

ردیف ح

حاشاکی

یہ بوٹی پتھروں پر اگتی ہے اور اکثر سرخ رنگ کے باریک باریک پتے ہوتے ہیں اور پھول سرخ ہوتا ہے اگر مسوں پر یہ پیس کر لگائیں تو مسے خشک ہو جاتے ہیں اور اگر اس کو پکا کر قدرے کھلایا جائے تو قوت باصرہ زیادہ ہو۔

یہ اسی نام سے مشہور ہے اور زمین پر ایک بالشت اور پانچ چھ شاخیں موٹی انگلی جیسی پھیلی ہوتی ہیں۔ اس میں پھول سفید ہوتا ہے اور پھل بقدر مرچ سیاہ لگتا ہے جب پل کو توڑو تو دودھ نکلتا ہے اس کا ضماد بچھو کاٹے کو مفید اور فرزجہ اس کا اصلاح رحم کو مفید۔

حرشف

عربی میں حکوب وسلبین و خوبع فارسی میں کنگر کہتے ہیں۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک بستانی دوسرا بری اور پتے خورد خورد بغیر دندانے کے سیاہی مائل ضماد اس کا برص اور خارش بدن کو مفید۔ ضماد جڑ کا سوختگی آگ کے لئے مفید اور عصارہ اس کا جونک کو ہلاک کرے اور ادرار بول ہو۔ اور سمی بھی ہے۔

حرف

ہندی میں ہالوں فارسی میں تخم چندان اور اسفند سفید اور تخم ترہ تیزک اور شب خیزک اور یونانی میں قردمہ سن اور حرف ابیض بھی کہتے ہیں اس کو لوگ اکثر طعام گرم میں استعمال کرتے ہیں یہ قوت باہ کو زیادہ کرے اسکا عصارہ بالوں کو مضبوط کرے اس کے دھوئیں سے ہوام بھاگ جائیں اگر زن حاملہ کثرت سے کھائے تو اسقاط حمل ہو اگر اس کے تخم کا ضماد کریں تو اس سے بال صاف ہوں اور تھوڑی دیر کے لئے ضماد مقوی باہ بھی ہے دیر تک رکھنے سے آبلہ پڑے

ردیف خ

خرفہ

اور کلفہ بھی کہتے ہیں فارسی میں ترہ خرفہ عربی میں بقلتہ الحمقا کہتے ہیں یہ مشہور ساگ ہے۔ اور عام مل جاتا ہے پتے درہم جیسے اوپر سے گول میتھی کی طرح سے ہوتے ہیں۔ اور تخم بالکل باریک سیاہ ہوتا ہے صفرا اور خون کی تیزی کو دور کرے گا جگر اور معدہ کی حرارت پیشاب کی جلن مثانہ کی گرمی اور چھینک آنے کو روکے اور کھانسی اور خون گرنے کو ذیابیطس اور درد سر اگر گرمی سے ہو دور کرے لیکن باہ و معدہ و تلی کو مضر ہیں اسکا مصلح مصری ہے

خربق

یہ مشہور بوٹی ہے پتے اس کے حنا کی طرح سے لیکن باریک اور زمین سے قدرے اونچی ہوتی ہے جس جگہ یہ ہو وہاں سے مچھر بھاگ جائیں اگر گندھک کے ساتھ ملا کر کوٹ کر چیونٹی کے بل میں ڈال دیں تو چیونٹیاں وہاں سے گریز کریں گی۔ اور اگر گوشت پر ڈال کر کسی درندہ کو کھلائیں تو وہ بیہوش ہو جائے اگر انسان اس کو دو درم کھائے تو اس کو اسہال شروع ہوں اور طلا برص کو دور کرے اگر سرکہ میں پکا کر کان میں ٹپکائیں تو درد کان دور ہو اور قوت سامعہ زیادہ ہو۔ اگر سرکہ میں ملا کر غرغرہ کریں تو درد دندان کو مفید اگر یہ بوٹی انگور کے درخت کے ساتھ لگائی جائے تو وہ انگور اسہال لائیں۔ عجیب خاصیت ہے۔

ردیف د

دار چینی

یہ ایک درخت کی لکڑی کا پوست مشہور ہے۔ زرد سرخی مائل کسی قدر تلخ ہوتا ہے یونانی میں اقتیون اور سریانی میں مرسلون کہتے ہیں جزیرہ سرانديپ میں ہوتا ہے مزاج آخر درجے گرم خشک ہے مقوی بلو دماغ بدبو دہن وغیرہ کا ہے درد سر اس کا لیپ پیشانی پر کرنے سے دور ہو۔ اور اگر کسی کو دودھ ہضم نہ ہوتا ہو تو اس کا سفوف باریک کر کے دودھ پینے کے وقت ایک ماشہ ڈال کر پئیں یا گرم کرنے کے وقت تین چار ماشہ کا ٹکڑا ڈال دیں اور پینے کے وقت نکال دیں مفید ہے۔

دودھی

فارسی گیلہ شیر۔ یہ مشہور بوٹی زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے اس کی سرخ شاخیں باریک پتے سبزی سرخی مائل ہوتے ہیں یہ تین قسم کی ہے ایک دودھی خورد کے نام سے مشہور ہے اس کا ہتہ اکثر گول زمین پر بچھا ہوا ہوتا ہے اور نیچے عموماً چیونٹیاں بھی ہوتی ہیں۔ یہ ریل کی سڑک میں پتھریلی زمین کے باعث بکثرت ہر موسم میں ہوتی ہے اور اس کی ہر گرہ میں خشخاش کی طرح سے دانے پستئی رنگ کے لگے ہوئے ہوتے ہیں یہ ایک بوٹی اعمال اکسیر میں بہت کام آتی ہے سیماب اس کے عرق میں کھرل کرنے سے سنی اور گاڑھا ہو جاتا ہے اور چاندی کا بھی کشتہ ہو جاتا ہے جو جاذب پارہ ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ پاؤ بھر عرق دودھی خورد کا لے کر اس میں ایک سو چالیس بجھا تولہ چاندی کے پترے کو دے کر پاؤ بھر اسی کے نغدہ میں رکھ کر دیگ کی مٹی سے خوب گل حکمت کر کے خشک کر کے گجپٹ کی آنچ دے کر سرد کر کے نکال دیں اس کو پیس کر اس میں چار تولہ سیماب اور قدرے عرق لیموں ڈال کر

خوب کھرل کریں اور پھر کپڑے میں چھانتے جائیں اور کھرل کرتے جائیں جو کپڑے میں سخت ہو کر ٹھہرتا جائے جمع کرتے جائیں اور باقی پارہ جو کپڑے سے گرے اس میں اور ملا کر وزن پورا کر کے عرق لیموں ڈال کر کھرل کریں پھر نچوڑیں۔ یہ کھرل آدھ گھنٹہ سے زیادہ ہو کم نہ ہو۔ یہاں تک کھرل کا عمل کریں کہ پارہ بستہ شدہ بارہ تولہ ہو جائے پھر اس کی گولی بنا کر رکھ چھوڑیں۔ چند روز میں خود بخود سخت ہو جائے گی۔ پھر بوٹی اونٹ کتارا کی راکھ پانچ سیر پختہ جو اس کے پنچانگ کی ہو ایک ہانڈی میں ڈال کر درمیان میں وہ گولی رکھ کر راکھ سے ہانڈی بھر کر اس کو ایک چولہے پر رکھ کر دو گھنٹے کامل تدریجاً آنچ دے کر سرد کریں اور گولی کو نکال کر چرخ دے دے اصلی چاندی ہو گی۔ اور یہ راکھ ہمیشہ کام آئے گی اونٹ کتارہ بوٹی کا ذکر ردیف الف میں گزر چکا ہے ہاں یہ دودھی بوٹی چھ ماشہ اور تین چار سیاہ مرچ گھوٹ کر پینا سوزاک اور جریان کو دور کرے۔

دودھ بنتھل

اور دودھک بنتھل اور بعض ہند گوبھی بھی کہتے ہیں یہ گیہوں اور چنے کے کھیتوں میں بکثرت زمین پر بچھی ہوئی ہوتی ہے اور نصف بالشت تک لمبے اس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اور اس کے درمیان میں ایک سیدھی باریک لمبی شاخ نکلتی ہے۔ جس کی چوٹی پر جا کر ایک زرد رنگ کا پھول شکل آری کے نکلتا ہے اگر اس کے پتے کو توڑا جائے تو زرد رنگ کا اس میں سے دودھ نکلتا ہے۔ یہ بوٹی اکسیر ہے اگر اس کا نغدہ بنا کر نیم گرم کسی دنبل پر باندھ دیا جائے تو بہ نسبت اور پلستروں کے یہ جلد نرم کر کے پھوڑ دیتی ہے اور اگر اسکے پندرہ تولہ پانی میں ایک تولہ ہڑتال ورقی کھرل کر کے ٹکی بنا کر اس کے نغدہ میں دو تھاپیوں میں آگ ہوا سے بچا کر دے دیں عمدہ کشتہ بعض دفعہ ہو جاتا ہے اور تولہ سے کم نکلتا ہے لیکن بے دودھ ہوتا ہے۔ جو آدھی رتی تپ آنے سے پیشتر شہد بروری سے دیں تو بخار کو دور کرتا ہے اور امراض خونی و جلدی کو مسکہ گاؤ سے مفید ہے۔ اگر نقرہ کو اس میں رکھ کر چند آنچ دی جائے تو کشتہ ہو جاتا ہے۔ اور قلعی بھی سم الفار بھی کشتہ کئی آنچ میں بے نقص ہوتا ہے۔ اگر سیماب تولہ جست تولہ ان دونوں کو آکھ پر اس کے پانی میں خوب کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سات تولہ دیسی سوت لپیٹ کر اس کو آگ لگا کر رکھ دیں جب سرد ہو جائے تو نکالیں کشتہ سفید رنگ نکلے گا جو یہ کشتہ ضعف بصارت کو درجہ اول ہے اور اگر پندرہ تولہ سم الفار کو تین پاؤ بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر ہوا سے سوا دو سیر پختہ اپلوں کی آگ دے دیں۔ اسی طرح ہر دفعہ تین تین پاؤ نغدہ میں اگر ایک سو ایک آگ سم الفار کو دے دی جائے تو عجب چیز ہو جاتی ہے جو ایک چاول کا تیسرا حصہ مسکہ گاؤ میں کھلانے سے بوڑھا جوان ہو۔ اور قلعی اور تانبا پر طرح کرنے سے بنفشہ...ا اکسیر ہو مجرب ہے جب یہ عمل شروع ہو تو ان دنوں

میں پاک صاف اور درود شریف کا ورد زیادہ کرنا چاہیے ورنہ سم الفار جل جاتا ہے۔

دھماسا
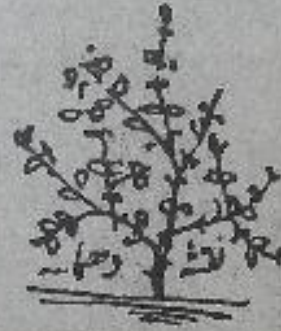
اور بعض دھمانسہ اور دھلبہ کہتے ہیں ہندی والے شانٹی یہ مشہور بوٹی ہے زمین سے ا
بالشت تک اونچی تمام کانٹے کانٹے اور برگ باریک کہیں کہیں بہت ہی چھوٹے ہوتے ہیں اگر
اس کو سایہ میں خشک کر کے رکھیں جب کسی کے بچہ پیدا ہو تو غسل والے پانی میں ایک تولہ
سفوف ڈال دیں اور اس میں بچہ کو غسل دے دیں اور قدرے شہد بھی سفوف میں ملا کر
گولیاں بقدر نخود بنا کر ایک گولی ہر روز بچہ کی والدہ کو پانی سے چالیس روز دیں پھر ہر ماہ میں
سات روز اور بچہ کو بھی ایک گولی دے دیا کریں یہ گولیاں اگر ایک سال برابر بچہ کو ترکیب
بالا سے کھلائیں تو بچہ کے چیچک اور پھوڑا پھنسی بفضل خدا نہ نکلے گا

دھتورہ

فارسی میں تاتورہ عربی میں جوز ماثل کہتے ہیں ویدک والے اکاگ کہتے ہیں اس کا پودا اور پتے
بینگن کے مشابہ ہوتے ہیں۔ یہ دو قسم سے ہیں۔ ایک سفید دوسرا سیاہ پھول اس میں لمبا
بالشت بھر سے ذرا کم لگتا ہے اور پھل ذرا اخروٹ سے بڑا خاردار لگتا ہے۔ تخم سیاہ مثلث
اور یہ جنگل اور قبرستان کے گرد عموماً ہوتا ہے۔ سیاہ رنگ والا دھتورہ کمیاب ہے۔ یہ
اکسیری ہے اس میں چاندی اور تانبے کا کشتہ ہوتا ہے سفید پھول نشہ اور نیند لائے زائد
رطوبت کو خشک کرے ممسک اور تخم دافع نزلہ اور پتوں کا لیپ سست شدہ اعضاء کو طاقت
بخشے (م ب)

دھنیا

فارسی میں کشنیز عربی میں کزبرہ انگریزی میں کوری انڈر فروٹ کہتے ہیں یہ سرد خشک ہے اس

ہیں بھورے رنگ کے دانے لگتے ہیں یہ ہر ایک ترکاری میں مصالحہ کے ساتھ ڈالے جاتے ہیں اور دل دماغ معدہ کو طاقت بخشے۔ دست اور جریان منی کو روکے نیند لائے تازہ کا لیپ مواد کو تحلیل کرے اس کے جوشاندہ کا غرغرہ جوش دہن کو مفید اور گھونٹ کر ساتھ تخم خرفہ کے دل دھڑکنے کو پلانا مفید ہے زیادہ پلانا سردی پہنچاتا ہے۔

ردیف ڈ

ڈھائی پتاں

یعنی یا ڈھائی پتہ۔ اس کا اور کوئی نام نہیں شیاسیوں میں ڈھائی پتا یا ڈھائی پتاں ہی مشہور ہے یہ بالکل جھٹ نمولی یعنی دھنیے کے ہی مشابہ ہے پھل پھول پتے پودا سب برابر صرف فرق اتنا ہے کہ جہاں اس کے دو پتے نکلاں ہونگے وہاں ساتھ ہی تیسرا خورد پتہ برابر ساتھ ہو گا اور جہاں پر اس کا پودا ہو گا اس کے پاس دوسرا پودا باریک ہاتھ بھر تک ادھر ادھر بالکل نہ ہو گا۔ یہ ریگستان نہروں کے کنارے لائلپور جھنگ بہاولپور کی نو آبادیوں کے جنگلوں میں دیکھا گیا ہے۔ اس کے خواص بہت ہیں جن میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اگر چار پانچ سیر سیماب کو آگ پر رکھ کر اس کی لکڑی یا جڑ سے ہلایا جائے یا اسکے تھوڑے پتے پیس کر ڈالے جائیں تو بحکم خدا سیماب تمام بستہ ہو کر چاندی ہو جاتی ہے دوسرے اگر سیماب کو آگ پر رکھ کر سبز پتوں کا عرق دو تین قطرے پارہ میں ٹپکائیں تو پارہ ریگ دریا کی طرح سے ہو جائیگا۔ پھر اس کے ساتھ مس ملا کر چرخ دیں تو تمام اعلیٰ قسم کا طلا ہو گا۔ تیسرے اگر سیماب میں قطرہ قطرہ عرق ڈال کر دھوپ میں کھرل کیا جائے تو سیماب بستہ ہو جاتا ہے۔ پھر یہ بستہ شدہ سیماب ایک تولہ نوشادر۔ ایک تولہ نقرہ دس تولہ تہ دے کر خاک کریں جب وہ خاک ہو جائے تو سنبھال رکھیں پھر نو سو تولہ قلعی یا سیماب یا جست یا سکہ میں ملا چرخ دے دیں بفضل خدا کل قمر ہو جائے گا۔ یہ بڑی عجیب خاصیت کی ہے لیکن کمیاب ہے۔

ڈھاک

فارسی میں پلاس اور ٹیسو بھی کہتے ہیں یہ دو قسم کا درخت ہوتا ہے۔ ایک پھول نارنجی اور درمیان سیاہ۔ دوسرا سفید کا ہوتا ہے جو کہ کمیاب ہے اس کے پھولوں کو کیسو اور ٹیسو بھی کہتے ہیں اس کو پانی میں جوش کر کے اسکی ٹکور اور دار پیشاب اور حیض ہے پھول سفید مقوی باہ اور عمل کیمیا میں اکسیر ہیں اسکا ایک نسخہ درج کیا جاتا ہے۔ ایک شیشی میں قدرے گندھک ڈال کر اس میں سفید گل ڈھاک جو ذرا بھی زرد نہ ہو۔ چہارم وزن گندھک کے ڈال کر شیشی کو مرسلیمانی کر کے کھجرین میں پکائیں جب پختہ ہو نکالیں تو تمام شیشی میں جو سرخ رنگ کا ہو گا۔ تیل ہر قسم کے ریٹھ کو ایک منٹ میں دور کرے۔ اور اگر تانبا پر ایک قطرہ لگا کر آگ میں رکھیں تو سب طلا ہو یہ اتنا نسخہ ہم نے سال بھر ایک کی خدمت کر کے حاصل کیا تھا۔ جو احباب کی خاطر درج عام ہے۔ اور یہ تیل ہاضمہ طعام بہت ہی ہے کہیں سفید پھول ڈھاک کا پتہ بتلائیں۔

رویف ر

رائی

عربی میں خردل کہتے ہیں گرم خشک دو بالشت تک پودا ہوتا ہے پتے مولی کے پتوں سے مشابہ پھول زرد اور بیج گول سرخی مائل زرد سرسوں کی طرح کا مزہ تیز تسکین درد جگر بارد اور تلی کو مفید اسکا ضماد گھی کے ہمراہ باہ کو مفید شہد سے ملا کر کھانا دمہ اور درد جگر کو مفید تقویت اشتہاء کو بڑھائے اگر کسی کے داد ہو تو اول گرم پانی سے دھو کر پھر رائی کا ضماد کیا جائے لیکن ضماد سے اول کھردرے کپڑے سے اسقدر رگڑا جائے کہ خون نکل آئے پھر ضماد کرنا مفید ہے۔ اس سے زرد پانی خوب نکل کر داد بفضل خدا رفع ہو جاتی ہے۔

رتن جوت

فارسی میں چوپاپیہ۔ عربی میں ابو خلسہ یونانی میں حناء الغول اور خس الحمار اور اردوسہ اور حل اور شنگار ۔ نیبی۔ سریانی میں عاقر شمعار اور جالوا اور کچلا کچیلا۔ اور ہرقلو اور اقلہ اور ہرقلوی اور سطوس کہتے ہیں یہ بوٹی چار قسم کی ہوتی ہے ایک قسم کا حال گنجینہ طبیب کے حصہ اول میں درج ہے۔ اور باقی تین قسم ہیں۔ ایک ریتلی جگہ میں پیدا ہوتی ہے اور دھنناک جگہ میں گلابی پھول اور بہت ہی شاخیں قد زیادہ سے زیادہ چار انچ تک ہوتا ہے۔ یہ نہایت ہی مسفے خون دست بند کرے حیض کا ادرار کرے پتھری توڑے یرقان اور پرانے تپ کو دور کرے۔ خنازیر پر اسکا لگانا مفید ہے

رودونتی

اس کو بعض اوردونتی کہتے ہیں یہ بوٹی زمین پر بچھی ہوئی پتے چنے سے قدرے بڑے رنگ سبز بھورا قدرے ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور پشت پتے کی آسمان کی طرف اور منہ زمین کی طرف رہتا ہے۔ اور اس سے پانی روغن کی طرح سے ٹپکتا ہے جس سے زمین تر اور سیاہ رنگ کی ہو جاتی ہے۔ اور بعض اسکو سون کی بوٹی بھی کہتے ہیں کیونکہ شور جگہ میں اکثر نمناک مقام پر پیدا ہوتی ہے۔ یہ دو قسم سے ہوتی ہے۔ ایک کو رودونتا کہتے ہیں اس کی درازی ایک گز بھر کی اور پتا بڑا لمبا اور زمین سے چار پانچ انگل اونچا لگا ہوا زمین کی جانب ہوتا ہے۔ قسم دوم کو رودونتی یہ آدھی بالشت تک لمبی ہوتی ہے۔ باعتبار پھول کے چار قسمیں ہیں سیاہ گل۔ سفید گل۔ زرد گل۔ سرخ گل۔ اگر اس بوٹی کا عرق چاندی پر مل کر آگ میں گداز کیا جائے تو چاندی کو زرد کر دیتا ہے۔ اگر چار پودوں کی پنچانگ کا عرق نکال کر تولہ بھر قلعی کو گداز کر کے اس پر ڈالا جائے تو قلعی کی چاندی ہوتی ہے یہ بوٹی الہ آباد کے موضع بندراپور میں اور شاہجہاں آباد قنبور فسود کے تل میں ماہ کاتک میں پیدا ہوتی ہے۔ باندہ۔ ریاست بھوپال۔

بھیر پور۔ اور دکن کے علاقہ میں دلوا کے کوچہ کے نام سے مشہور جگہ ہے وہاں بھی ملتی ہے اکسیر بھی اس سے بنتی ہے کہ سیماب پاؤ بھر لے کر صاف کر کے رووڈنی سرخ پھول کی لے کر اس کا عرق بذریعہ لکڑی کے کولہو میں پانی نکال کر سیماب میں قدرے قدرے ڈال کر چار سو اسی پہر تک برابر مسلسل کھرل کر کے بعدہ چار سو اسی پہر دھوپ میں رکھ کر اس کا گولا بنا کر گل حکمت کر کے خوب خشک کریں پھر اول روز صرف ایک سیر کنڈوں کی آنچ بطور بھڑکہ دیں دوسرے روز دو سیر۔ تیسرے روز تین سیر کی اسی طرح اکیس روز اکیس سیر کی آنچ دینے سے اکسیر تیار ہو جائیگی۔ جو مس و چاندی پر طرح کرنے سے سونا اور چاندی کرے گی۔ اور یہی اکسیر ایک تنکا قوت باہ کو بڑھائیگی۔

ریوند چینی

ریوند چینی
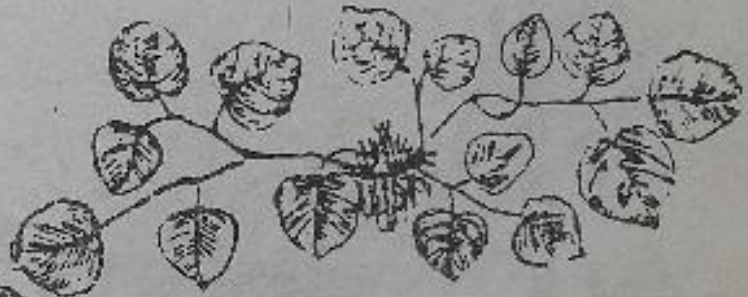
فارسی میں بیخ ریواس عربی میں راوند کہتے ہیں۔ یہ ترکستان۔ خراسان میں ملتی ہے۔ چرواہے لوگ اس بوٹی کو اکھاڑ کر لاتے ہیں۔ اسکی جڑ شلغم کی طرح ہوتی ہے اسکو وہ پھر کئی کئی ٹکڑے کر دیتے ہیں تاکہ جلد خشک ہو۔ بہتر قسم خطائی اور چینی اور تبتی ہے مواد اور بلغم کو پکائے اور دستوں کی راہ نکالے پیشاب اور حیض کا ادرار کرے سدہ کھولے یہ عجیب بوٹی کی جڑ کثیر فوائد کی ہے۔

ردیف ز

زخم حیات

یہ بوٹی پنجاب اور ہند میں عام مشہور ہے تالاب۔ نالوں۔ جوہڑوں کے کناروں پر بہت پیدا ہوتی ہے پتے چونی کے برابر سبز ملیے گول ہوتے ہیں۔ اور یہ زمین پر بچھی ہوئی بکثرت شاخیں اور ڈوڈی بردار ہر شاخ پر بہ افراط اور پتے موٹے ہوتے ہیں۔ اگر دو تولہ اس بوٹی

کے پتے اور پانچ سیاہ مرچ گھوٹ کر تین چھٹانک پانی میں چھان کر ایک ہفتہ عشرہ پینے سے بفضل خدا آتشک دور ہوتا ہے۔ اور بواسیر سوزاک کیلئے بغیر مرچ کے گھوٹ کر پلائیں۔ اور زخم کو دور کرے۔ پرہیز معمولی گرم خشک ترش اشیاء سے ضروری ہے۔ کشتہ سنکھ اس بوٹی میں نہایت اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ جو سوزاک۔ جریان۔ بواسیر کو ایک رتی سنکھ گاؤ میں رکھ کر کھلانا مفید ہے۔ اور ہر قسم کے اسہال بند ہوتے ہیں۔ ترکیب کشتہ اس طرح سے ہے کہ سنکھ ایک تولہ لے کر باریک کرکے بیس تولہ پانی میں خوب کھرل کرکے سرمہ ساجب ہو جائے تو غلولہ بنا کر پاؤ بھر پختہ بوٹی کے نغدہ میں درمیان دو تھاپی جو سیر سیر کی ہوں رکھ کر اوپر سے پانچ سیر پختہ اوپلوں کی آگ گڑھے میں دے دیں سرد ہونے پر نکالیں کشتہ سفید زردی مائل ہو گا۔ اس کو پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں اور کام میں لائیں عجیب چیز ہے۔

زعفران

ہندی میں کیسر۔ سریانی میں کرکم۔ فارسی میں رکیماس بھی کہتے ہیں یہ ملک شام و کشمیر میں ہوتا ہے۔ درجہ اول کشمیری ہے گرم خشک مادہ کو پکائے اور تحلیل کرے معدہ کی بدبو دور کرے۔ بول اور ادرار کرے۔ چہرے پر لگانے سے رنگ رونق پکڑے اگر پیشاب لاتا ہو تو ایک تار احلیل میں رکھنے سے فوراً پیشاب ہووے یہ محرک باہ اور مقوی۔ جوہر روح اور جگر وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

زہر ہلدیہ

یہ ایک مشہور جڑ ہے جو ہلدی کے کھیتوں میں نیپال اور کوہستانی ملکوں میں جہاں ہلدی پیدا ہوتی ہے۔ وہاں یہ ہوتا ہے۔ اور پتے ہلدی کے مشابہ اس کی شناخت اس طرح سے ہے کہ جب ہوا چلتی ہے تو تمام پودے ہوا سے ہلتے ہیں مگر جو اس کا پودا ہو گا وہ ہوا میں حرکت نہ کرے گا۔ عجیب طاقت کا پودا ہے۔ ایک قسم زہر ہے۔ سنیاسی اس سے کئی اکسیری دوائیں بناتے ہیں بلکہ میں نے سنا ہے کہ اگر قلعی پگھلا کر اس میں قدرے اس کی جڑ کا سفوف ڈالا جائے تو قلعی کو نقرہ بنا دیتا ہے۔

زیتون

یہ عرب میں عام ہوتا ہے اور مشہور اسی نام سے اس کا پھل مقوی ہے۔ پسینہ لائے مسوڑوں کو طاقت بخشے۔ پانی میں جوش دے کر غرغرہ کرنا درد مسوڑوں اور کرم خوردہ دانتوں کو مفید تیل بدن پر لگانا اور کھانا مقوی ہے۔ اور اکسیری کاموں میں بھی اس کا تیل استعمال کیا جاتا ہے۔ اور اس کے تیل میں سیماب بھی بستہ ہوتا ہے۔ گرم خشک ہے۔ سوزاک کو بھی

مفید ہے۔

ردیف س

ستیاناسی

ہندی میں بھٹ کٹیا وکنڈیاری کباڑہ۔ بھگٹسری۔ بیم سکھا۔ کیوح پھل عربی میں شجرۃ الشوم
مسمشوی کہتے ہیں۔ نمناک نرم جگہ ہر ملک میں جیٹھ باڑ سلون میں بکثرت ہوتی ہے اس
کا پودا قریب آدھ گز کے اونچا بلکہ زیادہ بھی ہو جاتا ہے پتوں پر کانٹے کانٹے اور سفید ریخے
ہوتے ہیں اور پتے بالکل مشابہ چھمک نمولی یعنی . بھٹکٹیے کے تیرویں کانٹے دار ہوتے ہیں۔
شاخ توڑنے سے زرد دودھ نکلتا ہے۔ اور پھول زرد پنکھڑیاں چار پانچ نازک سی اور پھل
اس کو مشابہ پوست کے ایک لگتا ہے جس میں چار خانے ہوتے ہیں اور اس میں سیاہ تخم
مشابہ باردو ولایتی کے دانے دانے جیسے یہ بوٹی عجیب و غریب ہے۔ مفصل خواص اس کے ہم
گنجینہ طبیب کے حصہ اول کے ہر اڈیشن میں لکھ چکے ہیں۔ وہاں سے ملاحظہ ہو۔ البتہ ایک
نسخہ اکسیری محنت کا اس جگہ تحریر کیا جاتا ہے کہ دو تولہ گندھک آملہ سار عمدہ لے کر اس
میں مسلسل آگ پر قدرے قدرے تین چار بوتل عرق بوٹی ستیاناسی کا چوبہ دیں اور گندھک
مٹی یا چینی کے برتن میں ریزہ ریزہ ہو۔ اور آنچ تیز نہ ہو۔ جب پانی سب خرچ ہو جائے تو
مع فضلہ اسکی پڑیہ دو دو ماشہ کی بنا کر تولہ بھر چاندی کو گداز کر کے آہستہ آہستہ طرح کرتے
جاؤ۔ تاکہ تمام پڑیاں ختم ہو جائیں پس چاندی زرد رنگ کی ہو جائیگی۔ پھر ہموزن اس کے
طلا اصلی ملا کر بازار فروخت کریں مقبول عام ہے کسی طرح کی اس میں کسر نہیں ہے۔ فائدہ
کچھ نہیں ایک بات ہے۔

سداسہاگن

یہ ایک ہندی بوٹی ہے جو عموماً باغوں میں پیدا ہوتی ہے سفید اور سرخ پھول دو قسم کی ہوتی
ہے صفرا اور زہرہ خون کا فساد دور کرے جلودھر کا آرام دیوے اگر اس کے پتے ایک درم
پانی میں بھگو کر پیے جائیں تو سوزاک دور ہو۔ اگر جنگلی سداسہاگن سفید پھول کی مل جائے
تو اس کے پانی میں چند بار قلعی کو چرخ اور بجھاؤ دینے سے نقرہ ہو جاتی ہے۔ یہ جنگلی بوٹی
اکسیر کاموں میں بھی نیاسی استعمال عموماً کرتے دیکھے ہیں

سرپھوکہ

عربی میں سراج القطرب اور عصی الراعی۔ اور ہندی میں جھوجھر اور فارسی میں برگ سوفار کہتے ہیں۔ یہ بوٹی مشابہ چرائتہ کے ہوتی ہے۔ اور ایک گز تک اونچا ہو جاتا ہے۔ اور پتے چھوٹے چھوٹے اسی کی طرح سے ہوتے ہیں۔ اس کا شیرہ نکال کر اس میں مٹی کو خمیر کرکے مٹی کو خوب ہی کوٹے۔ ایک لانبا بوتہ بنایا جائے۔ یہ کوشش خوب کرنی چاہیے کہ مٹی میں عرق خوب جذب ہو جائے پھر بوتہ بنانا بہتر ہے۔ غرض جب بوتہ تیار ہو جائے پھر اس میں عرق بھر کر رکھ دیا جائے۔ تاکہ عرق خشک ہو جائے۔ اسی طرح سے تین دفعہ عرق ڈال کر خشک کریں۔ یہ بھی یاد رہے کہ بوتہ ایسا ہو کہ جس میں دو تولہ عرق سرپھوکہ آجائے۔ پھر اس میں ایک تولہ سیماب ڈال کر اوپر سے عرق بھر کر بند کرکے اٹھائیس تولہ کرسی اوپلوں کی آگ اوپر نیچے سے برابر دیں۔ سیماب اکسیر ہو جائے گا۔ پھر ایک تولہ مس پر ایک رتی طرح کریں بفضل خدا طلا ہو گا۔ سفید پھول عجیب خاصیت رکھتا ہے لیکن وہ نایاب ہے۔ تلاش سے خدا دے ہی دیتا ہے۔

سقمونیا

اور اس کو محمودہ بھی کہتے ہیں یہ ایک پودا ہے جس کی جڑ کا عصارہ بن کر سقمونیا کہلاتا ہے۔ انگلینڈ جرمن وغیرہ میں تیار ہوتا ہے۔ اور انگلینڈ کا زیادہ قوی ہے۔ یہ ہر ایک مسہل کو طاقت دیوے پیٹ اور معدہ کے کیڑے نکالے۔ سوداوی بیماریوں کو مفید سدہ کھولے۔ صفرا کا اسہال کرے۔ استعمال سے اول اگر کسی پھل کے پانی میں سقمونیا دھولیا جاوے تو بہت ہی قوی ہو جاتا ہے۔

سورنجاں

ویدک والے ہرنی اور ہستنارک بھی کہتے ہیں۔ یہ مشہور جڑ ہے۔ اس کا پودا ایک بالشت تک ہوتا ہے۔ اور پھول زرد یہ دو قسم کی ہے ایک تلخ دوسری شیریں۔ ذائقہ بدبودار تلخ۔ سورنجاں شیریں ہر قسم بلغم کو بدن سے نکالے مقوی باہ ودافع نقرس و گٹھیا ہے۔ سورنجان تلخ مواد کو تحلیل کرے اور دبائے و پکائے۔ گل روغن میں ملا کر جوڑوں کے درد پر ملنا مفید ہے۔ مکھن میں ملا کر حمول کرنا۔ بواسیر کو دور کرے (سم قاتل بھی ہے)

سونٹھ

عربی میں زنجبیل۔ انگریزی میں جنجر کہتے ہیں۔ یہ پہاڑی جگہ میں پیدا ہوتی ہے۔ تر کو ادرک کہتے ہیں۔ یہ ایک ریشہ دار جڑ گرم خشک ہے معدہ اور ہاضمہ کو طاقت بخشے۔ جگر کا سدہ کھولے غلیظ ریاح کو تحلیل کرے۔ بلغم کو نکالے۔ فالج اور سردی کا درد دور ہو۔ پستہ اور خرنجان شیریں دونوں کو ملا کر کھانا مقوی باہ ہیں۔ مچھلی کھا کر بعد میں قدرے کھانا پیاس کو بند کرتا ہے۔ متلی دور کرے پیٹ کے امراض کیلئے اکسیر ہے۔
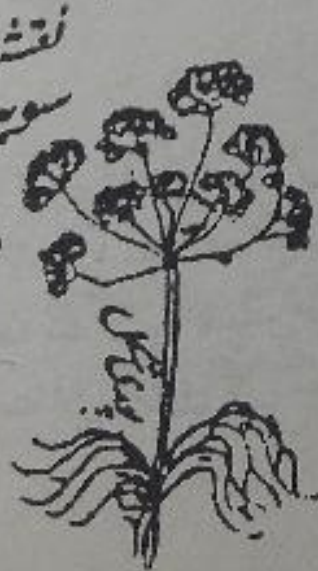
سویہ
فارسی میں شوت یونانی میں ابیثون عربی میں شبت کہتے ہیں یہ عام مشہور چیز ہے جو سونف کے مشابہ پھول چھتر دار پتے باریک اور بیج سونف سے نصف لمبے قدرے چوڑے البتہ ہوتے ہیں۔ گرم خشک ہے۔ ریاح کو تحلیل کرے۔ مواد کو پکائے۔ سدہ کھولے ہاضم کرے۔ غلیظ خلط کو معدہ سے نکالے۔ کھانسی۔ دمہ۔ سنگ گردہ و مثانہ قولنج کو دور کرے۔ امراض آلہ بول کے لئے بھی مفید ہے (مزاج گرم خشک ہے)

سہانجنہ
سہانجنا بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک مشہور درخت ہے اور لکڑی اس کی بہت ہی نازک ہوتی ہے اور شاخیں ادھر ادھر باریک باریک بہت ہوتی ہیں۔ اور پتے بھی مقابلتاً میں باریک باریک بہت اور آخیر شاخ کے پھول بہت ہی گچھا سا لگتا ہے۔ اور پھر اس میں دو بالشت تک لانبی پھلیاں باریک باریک لگتی ہیں۔ جسکا عموماً لوگ اچار ڈالتے ہیں اور پھولوں، کو بھی گوشت میں پکا کر کھاتے ہیں مقوی بصر ہے۔ سنگ مثانہ توڑے پیٹ کا درد رفع کرے اور ریاح اور خون فاسد دور ہو۔ اور مسوڑوں کے ورم پر سیاہ مرچ میں گھوٹ کر لگائیں بلکہ قدرے نمک بھی ملائیں تو صفرا وغیرہ دور ہو اور جڑ کا عرق دودھ گائے کے ساتھ رفع کرنے والا حبس البول و اشتہائے طعام ہے اور اس کی جڑ اکسیرے نسخوں میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔ اور اس سے بہت کا کشتہ ہوتا ہے۔ جو نشست سیماب کیلئے اکسیر ہے نسخہ نشست گنجینہ طبیب کے ضمیمہ میں درج کر چکے ہیں۔
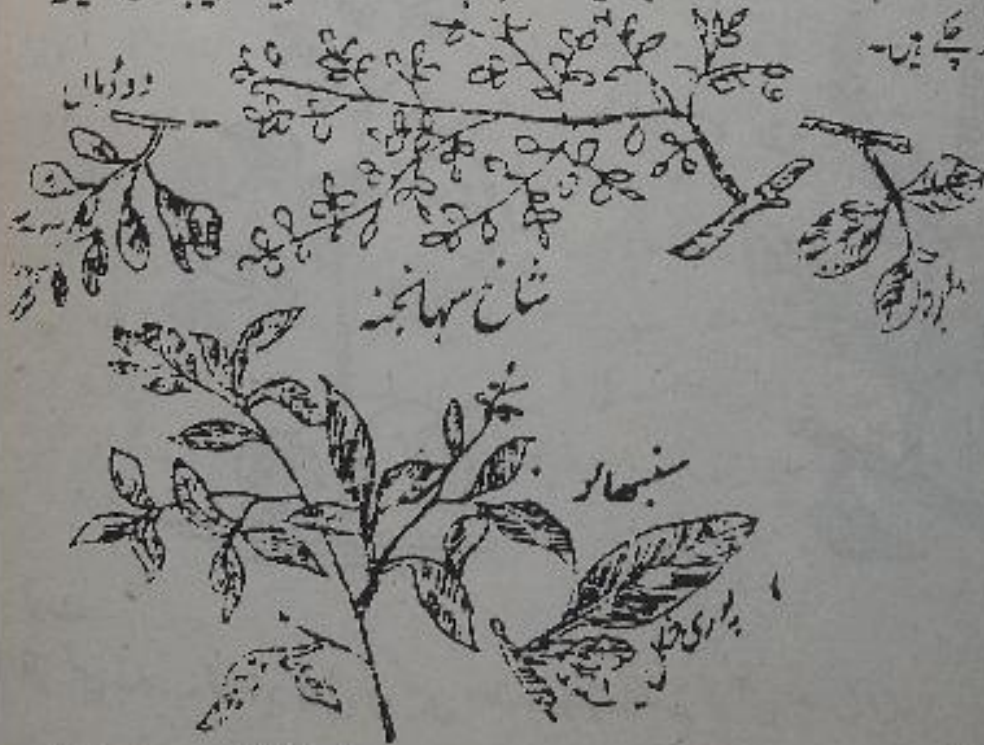
سنبھالو
فارسی میں کنجکشت عربی میں اثلق ہندی میں نیکاریک والے نرکنڈی کہتے ہیں۔ یہ آدمی کے قد سے بھی بڑا درخت ہو جاتا ہے باریک ذرا لمبے پتے بید کے مشابہ ہوتے ہیں۔ اور

پھول سرخ ہوتا ہے۔ جگر و تلی کا سدہ کھولے۔ ورم رحم اور حیض کا لودار کرنے کے
کاٹنے کو نافع تحم جگر اور دماغ کا سدہ کھولیں۔

سورج مکھی

عربی میں آذریون۔ فارسی میں گل آفتاب پرست اسکا پودا اونچا چار پانچ فٹ تک ہو جاتا ہے
پتے کنارہ دار لانبے چوڑے اور پھول سورج کی طرح سے زرد درمیان سے سیاہ ہوتا ہے یہ
کئی قسم سے ہیں ایک اصلی سورج مکھی ہوتی ہے جسکا پھول بڑا ہوتا ہے اور آفتاب سے
خاص نسبت رکھتا ہے یعنی جس طرف سے سورج نکلنا شروع ہوتا ہے اسی طرف اس پھول کا
منہ ہوتا ہے۔ اور سورج کے ساتھ ساتھ پھول بھی پھرتا رہتا ہے عجیب ہی خاصیت ہے۔ یہ
موسم برسات ہی خوب پختہ ہوتا ہے۔ اگر پانچ درم سیماب کو دس درم شیرہ سورج مکھی اصلی
میں کھرل کرکے بوتا معما میں چار پاس کی آگ با پکدستی کی دے کر سرد کرکے سنبھال لیں۔
پھر بفضل خدا ایک برنج کو زہرہ پر طرح کریں تو شمس ہو۔ اور اگر مشتری پر طرح کریں تو قمر
ہو اگر ایک تنکا کھائیں تو باہ پیدا ہو۔ اس کے پتوں کا لیپ نقرس کو مفید۔ اور بواسیر
یرقان۔ قولنج۔ جلودھر اور پتھری توڑے۔ یہ ایک سفید قسم سے بھی ہوتی ہے جو چار ماشہ لے
کر ایک تولہ سونے پر طرح کرے سے اکسیر تیار ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہ اکسیر ایک رتی مس
پر طرح کرنے سے خالص سونا ہو جاتا ہے۔ عجیب ہی خدا نے اس میں خاصیت پیدا کی کیا ب
پودا ہے۔

نوٹ
اگر کسی صاحب کو سفید پھول کی کیس معلوم ہو تو خاکسار کو بھی اطلاع دیں

سیاہ مرچ

اس کو گول مرچ بھی کہتے ہیں۔ عربی میں فلفل اور چپلی سریانی میں بشور یقون اور
لوبفش۔ یہ بنگالہ اور دکن میں ہوتی ہے اور پتے صنوبری شکل کے لانبے ہوتے ہیں۔ پھل
شاخ میں شہتوت کی طرح سے لگتا ہے۔ اور ایک انچ تک دانے پچھے میں سبز لگتے ہیں۔ پھر
پختہ ہو کر سیاہ ہو جاتے ہیں اور دوسری ایک قسم وہ بھوری ہوتی ہے جو مناسب ہو رقے سے
مرہم میں دافع تاریکی بصر اور ناخونہ کے ڈالی جاتی ہے اور عام سیاہ جگر اور ہضم اور ڈکار ترش
دور کرے۔ مداومت اس کی قولنج ریحی اور بلغمی امراض کو دور کرے۔ درد دانت پر نمک
کے ساتھ ملا کر ملنا مفید۔ غرضیکہ یہ بھی ایک امراض بیبت کے لئے اکسیری چیز ہے۔

ردیف ش

شاہترہ
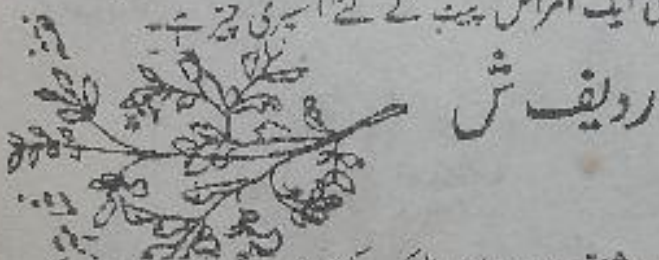
ہندی میں پت پاپڑہ اور کلیانہ۔ عربی میں شاہترج وبقلتہ الملک کہتے ہیں۔ یہوں اور چنے کے
کھیت اور باغوں میں خودرو پیدا ہوتا ہے شاخیں باریک۔ پتیاں باریک اور پھول سرخ سفید
بعض جگہ زرد بھی ہوتا ہے۔ نہایت ہی مصفی خون ہے اور سوداوی امراض کو دور کرے۔ یہ
عام ملتا ہے

شدیتی

اور شدوی بھی کہتے ہیں۔ یہ بوٹی گز بھر تک لانبی اور شاخیں پتلی پتلی اور پتے مشابہ تلسی
کے مگر اس سے قدرے نوکدار ہوتے ہیں اور یہ دہانوں کے کھیتوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اور
ایک دوسری جگہ پیدا ہوتی ہے اسکا پھول سیاہی مائل سرخ ہوتا ہے اور جو دھان کے کھیت
میں پیدا ہوتی ہے اسکا پھول اندر سے سفیدی مائل اور اس میں سے گرہ گرہ نکلتی ہیں۔ ان
گرہوں میں سے مشابہ تخم کاہو کے دانے نکلتے ہیں۔ سفید گل کی شدیتی میں کشتہ پارہ اس
طرح سے ہوتا ہے اول چوبہ دیں کر مسکہ کی طرح سے ہو جائے پھر اسکے گندہ میں رکھ کر
بانڈی پر بتہ اپلوں کی آگ دے دیں کشتہ پارہ ہو گا۔ یہ کشتہ آگے اکسیر کا کام دے گا اس کی
دو تین ر عضو پر لگا کر جماع کرنا طرفہ ہے۔

ردیف ص

صد برگ

اس کو گیندہ بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک ہاتھ تک اونچا ہوتا ہے۔ اور اس کے پتے باریک بھنگ کی طرح لیکن ذرا باریک اور پھول زرد بھی اور سرخی مائل زرد و سنہری بھی ہوتا ہے۔ اور پھول بڑا پھوندیدار ہوتا ہے۔ اگر اس کے پتے مرچ سیاہ میں گھوٹ کر بواسیر والے کو پلائیں تو آرام اور عرق کان میں ڈالنے سے درد کو آرام ہو۔ پیشاب کا ادرار کرے۔ غرغرہ درد دانت کو مفید۔ اور یہ ہزاروں دواؤں میں استعمال کئے جاتے ہیں عجیب و غریب پودا بستانی ہے۔

عرعر

عربی میں سروکوہی۔ شیرازی میں دہل سریانی میں سرو یا جیلا۔ رومی میں خرنوس یونانی میں سرونماروں کہتے ہیں۔ پھل اس کا گول بقدر جنگلی بیر کے ہوتا ہے۔ اگر یہ آٹھ عدد لے کر اپنے صافے میں باندھے جائیں تو لوگوں کی نظروں میں عظمت والا ہو۔ یہ انگریزی دواؤں میں بھی استعمال ہوتا ہے

عشبہ بعض اسکو عشبہ مغربی لکھتے ہیں۔ اور انگریزی میں سارسپریلا کہتے ہیں یہ جنوبی امریکہ میں پیدا ہوتا ہے۔ شاخیں بہت ہوتی ہیں۔ گرم خشک ہے اور مصفی خون جلدی امراض دفع کرے۔ آتشک جذام کو مفید۔ خراب خلطوں کو دست کی راہ سے نکالے گردہ۔ مثانہ درد کی بیماریوں کو فائدہ ہو۔ پیشاب اور پسینہ لائے سرو تر دماغی اور چھاتی اور معدہ و جگر کے امراض کو دور کرے درجہ اول مصفی خون ہے۔

عشق پیچاں عرف میں بلاب فارسی میں عاشق الشجر کہتے ہیں یہ عام بیل ہے جو صاحب لوگوں کی کوٹھیوں کے دروازوں پر چڑھی ہوئی ہوتی ہے پتے خوبصورت کناری دار پھول سفید قدرے اودا ایک خول کی شکل قدرے لانبا یہ گرم خشک ہے۔ صفرا کو دست کی راہ نکالے۔ ای کلب ورم کو دور کرے درد کو تسکین دیوے۔ اس کا عصارہ شہد میں ملا کر سونگھنا پرانے درد سر کو نفع کرے اور بعض اس میں کشتہ چاندی بھی کرتے ہیں۔

ردیف ف

فرد بوٹی

بعض بنجابی گرز اور بعض دی لر اور بعض چھتنا بھی کہتے ہیں۔ یہ زمین پر ویران مقاموں میں اکثر بچھی ہوئی ہوتی ہے۔ باریک شاخیں اور شاخوں پر پھول اس کثرت سے کہ روئی کی طرح لپٹے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ آگرہ۔ دہلی۔ بنارس' لاہور۔ کی طرف بکثرت اور یہ دیدار ہوتی ہے۔ باہ کو اکساوے۔ اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کو بھی جوڑتی ہیں۔ عجیب بوٹی ہے۔

ردیف ک
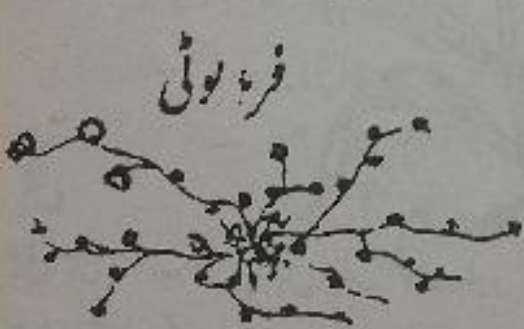
کاسنی

عربی میں ہندبا کہتے ہیں۔ یہ مشہور بوٹی ہے ایک گز تک اونچی ہو جاتی ہے ذائقہ کڑوا ترش
مزاج سرد تر ہے پھول سفیدی مائل لودا سدہ کھولے صفرا اور خون کی تیزی اور پیاس کو تسکین
دیوے پانی کوٹ کر نکالا ہوا پینا یرقان کو جگر اور طحال کے سدہ کو گرمی کے بخار کو مفید ہے۔

کافور

یہ ایک درخت کا گوند ہے جو کافور کے نام سے مشہور ہے اس کا درخت چین جاپان کی طرف
ہوتا ہے گرمیوں میں اس درخت کے گرد سانپ بکثرت رہتے ہیں اگر اس کے تنے کو چیرا
جائے تو پانی نکلتا ہے اس پانی کو پکا کر کافور بنا لیتے ہیں۔ اب چین سے ایک ٹکیوں کی شکل
میں بھی کافور آگیا ہے اس میں کسی چیز کی ملاوٹ ضروری ہے۔ آپ کو دواؤں میں استعمال
کے لئے تو دیسی کافور خریدنا چاہئے۔ اور وبائی ہوا میں ضرور اپنے پاس رکھنا چاہئے۔ دل کو
خوش اور ہوا کو صاف کرے۔ اسکا تیل قائم النار کیمیا گروں کے کام آتا ہے اور بہت مرضوں
کی دوا ہے۔

کائی

عربی میں طحلب فارسی میں جامہ غوک اور پشم ذرع کہتے ہیں۔ یہ بوٹی پانی پر اکثر میل کی طرح
سبز پانی پر جمی ہوتی ہے۔ اس کا لیپ خون کو بند کرے۔ باد سرخ دور ہو اسکو خشک کرکے
پینا اسہال مراری کو دور کرے۔

کباب چینی

عربی میں کبابہ اور حب العروس ہندی میں سیتل چینی بھی کہتے ہیں۔ فارسی میں سرد چینی۔ یہ
ایک جداگانہ درخت ہے۔ جس میں دانے لگتے ہیں۔ اس کا چبانا منہ میں خوشبو پیدا کرتا ہے۔
اور عضو پر لعاب اسکا لگانا نہایت ملذذ ہے۔ معدہ کھولے مسوڑوں کو طاقت اور جلا بخشے۔

کتھہ

عربی میں کات کہتے ہیں۔ یہ ایک درخت کی چھال کا عصارہ ہے سنگاپور میں ہوتا ہے وہاں کے
لوگ اس طرح سے بناتے ہیں کہ اس کے شاخیں اور پتوں کو بھگو کر چھان کر جما دیتے ہیں
پھر وہ کتھہ ہو جاتا ہے۔ سرد خشک ہے لوگ اسکو پان میں لگا کر کھاتے ہیں۔ قبض اور خشکی
کرے۔ دستوں کو روکے دانت اور مسوڑوں کو طاقت بخشے۔ منہ سے رال کا بہنا اور جریان
وغیرہ کثرت احتلام کو روکے۔

کھنکل

اور کٹ پتی اور چوپتی کھٹی بھی کہتے ہیں۔ پھول زرد ہوتا ہے۔ عام باغوں میں نمناک
جگہ بالشت بھر تک شاخیں اونچی ہو کر اوپر پتے نکلتے ہیں۔ جو چار پتی کا پتا ہوتا ہے یہ ترش
ہوتی ہے۔ اور اس میں زرد پھول خوبصورت لگتا ہے۔ مقوی معدہ ہاضم ہے۔ اور اس میں
کشتہ چاندی بھی کرتے ہیں۔ یہ صنعت کی بوٹی ہے۔ بہت کام آتی ہے۔

کچلا

عربی میں ازاراقی اور قاتل الطلب بھی کہتے ہیں یہ ایک درخت کے پھل کا تخم ہے جو ایسٹ
انڈیا میں پیدا ہوتا ہے اس کی شکل ایک چونی کے برابر گول لیکن موٹا ہوتا ہے۔ اسکا لیپ داد
اور طاعون کی گلٹی پر اور تمام پٹھوں کی بیماریوں کو مفید یہ مدبر کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔ زہر
دار ہے۔

کرنجوہ

کرنج۔ کرنجی۔ کر بجلا۔ کرنجہ۔ کرنجن ہندی والے کہتے ہیں۔ ویدک والے میچکا اور یونانی والے خایہ ابلیس عربی میں اکتمکت کہتے ہیں۔ اس کا درخت بیل کی طرح آدمی کے قد برابر۔ شاخیں باریک جھاڑ کی طرح کانٹے باریک۔ پتے املی کی طرح سے بڑے بڑے اور ایک غلاف کانٹے دار میں پھلی کی طرح لگا ہوتا ہے کرنجوہ کا رنگ فاختی رنگ کا اور اندر سے سفید ہوتا ہے۔ بخار کے لئے اکسیر ہے۔ اس کی راکھ دانتوں اور مسوڑوں پر ملنے سے دانت مضبوط ہوں۔ اور مغز دودھ میں گھس کر اگر رخساروں پر لگایا جائے تو رنگ تیز ہو۔ بواسیر کے خون جانے کو بند کرے اور اس کی گولیاں بنانے کی ترکیب گنجینہ طبیب حصہ اول میں درج ہے۔ بخار کو نہایت ہی مفید ہے۔ اس کے تازہ مغز کے سفوف میں سیماب کو رکھ کر نیچے چراغ کی آگ جلانے سے سیماب قائم النار ہوتا ہے۔

گگرونده

ویدک والے کوکز چھدی اور عربی والے کمانیطوس کہتے ہیں۔ یہ بوٹی عام کھیتوں باغوں کی باڑوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اور پتے کاسنی کی طرح چیرویں۔ اور اس میں بدبو بھی ہوتی ہے۔ اور بالشت دو بالشت تک ہو جاتی ہے۔ اس کے پتوں پر سفید روئیں باریک ہوتے ہیں۔ انکا پانی کرم معدہ و امعاء ومقعد کو دور کرے اور بواسیر جلو دھر کو مفید۔ یہ بوٹی بھی عجیب خاصیت کی ہے۔

کنیر

فارسی میں خرزہرہ۔ عربی میں دفلی اور سم الحمار کہتے ہیں یہ ڈیڑھ دو گز تک اونچا اور باریک لمبی لمبی شاخیں ہو جاتی ہیں اور عموماً باغوں میں لگاتے ہیں۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک

سفید پھول کا دوسرا سرخ پھول کا یہ ہر دو قسم ہے۔ اور ان میں سفید زیادہ قوی ہے۔ اس کی
جڑ کا پوست دودھ میں ابال کر مسکہ بناتے ہیں جو باہ کے لئے اکسیر ہے اور بہت سے طلاء کے
نسخوں میں اسکی جڑ استعمال ہوتی ہے۔ اور سرخ پھول نسوار نزلہ وغیرہ کیلئے خاص کر بچوں کی
نسوار میں کام آتے ہیں۔

کنگی

اسے کنگھی اور کاکھی اور کنگھی۔ مالوہ میں پٹاری بھی کہتے ہیں اور بعض گھرہٹی عربی میں
مزۃ الغول۔ فارسی میں شانہ جنگلی۔ ہندی میں کنگی کے نام سے مشہور ہے۔ یہ دو قسم سے
ہوتی ہے ایک سفید پھول دوسری زرد پھول اس بوٹی کے عرق میں سیماب قایم النار ہوتا ہے
یہ بوٹی زمین سے زیادہ اونچی نہیں ہوتی ہے۔ اس کے پتے درد کمر اور اعضاء کو مفید اس کا
منجن درد دانت کو نافع اس کے بیج مقوی باہ نہایت ہیں۔ ریتلی جگہ پر مل جاتی ہے۔

کوانبھٹی

یہ اسی نام سے مشہور ہے البتہ انگریزی میں پیزی ری ان بارک کہتے ہیں۔ اس کی چھال کام
آتی ہے۔ جو سب انگریزی دوا فروشوں سے مل جاتی ہے اور یورپ کے پہاڑی حصہ میں
زیادہ پیدا ہوتی ہے۔

کولاروٹ

یہ ایک انگریزی بوٹی ہے۔ جو انگلینڈ میں پیدا ہوتی ہے اس کی جڑ دوا کے کام آتی ہے۔

کوچ

کونچ اور کوچ اور بچھو بوٹی بھی کہتے ہیں یہ ایک پہاڑی بیل ہے۔ اس کے پتے گلو کے مشابہ
اور اس میں ایک پھلی لگتی ہے۔ جو دو ڈھائی انچ بھر لمبی ہوتی ہے اس پر قدرے قدرے

سفید روئیں ہوتے ہیں اگر یہ ذرا سی بھی تو ری کے بدن پر کہیں لگا دی جائے تو خارش خوب شروع ہو جاتی ہے۔ اگر روغن زرد مل دیا جائے تو خارش رفع ہو جاتی ہے۔ اس بوٹی میں تانبہ اور چاندی بھی کشتہ ہوتا ہے۔ اس کی جڑ ممسک اور باہ پیدا کرے۔ تخم رقت منی دور کریں پتوں کا شیرہ آتشک کو دور کرے۔ یہ بوٹی پہاڑوں میں ہوتی ہے ہم نے شملہ کے پہاڑوں میں عام اس کو دیکھا ہے

کوئی ام

یہ ایک ولایتی بوٹی ہے جو انگلینڈ سے آتی ہے اس کے پتے اور پھل دواؤں میں ڈالے جاتے ہیں

ردیف گ

گل دوپہری

اور ہندی والے سلونگ بھی کہتے ہیں۔ پھول اس کا سرخ۔ زرد سفید ابری دار غرضیکہ چھوٹا سا پھول کئی قسم کا ہوتا ہے اور دوپہر کے وقت عموماً کھلتا ہے۔ اس کی ایک قسم خاص جنگلی ہے جسکا ذائقہ بالکل نمکین تلخ ہوتا ہے۔ اور یہ ذرا موٹا پہاڑوں یا جنگلوں میں مل جاتی ہے۔ تو وہ اکسیری بوٹی ہے۔ اس کا پانی طرح کرنے سے مس کا طلا ہوتا ہے۔ اور عام بوٹی جو باغوں میں ہوتی ہے وہ قابض اور پیٹ بلغم اور ریح و صفرا کا فساد دور کرے اور اگر اس کے پھول کا پانی ناک میں ڈالیں تو آدھا سیسی کا درد رفع ہو۔

گل جعفری

یہ ایک گیندا یعنی صد برگ کی طرح کا پودا ہے۔ اس میں آرنی کی طرح کا پھول زرد چاروں طرف پتیاں باریک۔ درمیان میں سیاہ زیرہ اور پتے سب صد برگ سے ذرا بڑے ہوتے ہیں۔

اس کے عرق میں سیماب قائم کرتے ہیں اور پتوں میں چند آنچ میں کشتہ ہو جاتا ہے بواسیر
خونی کو بھی مفید ہے۔
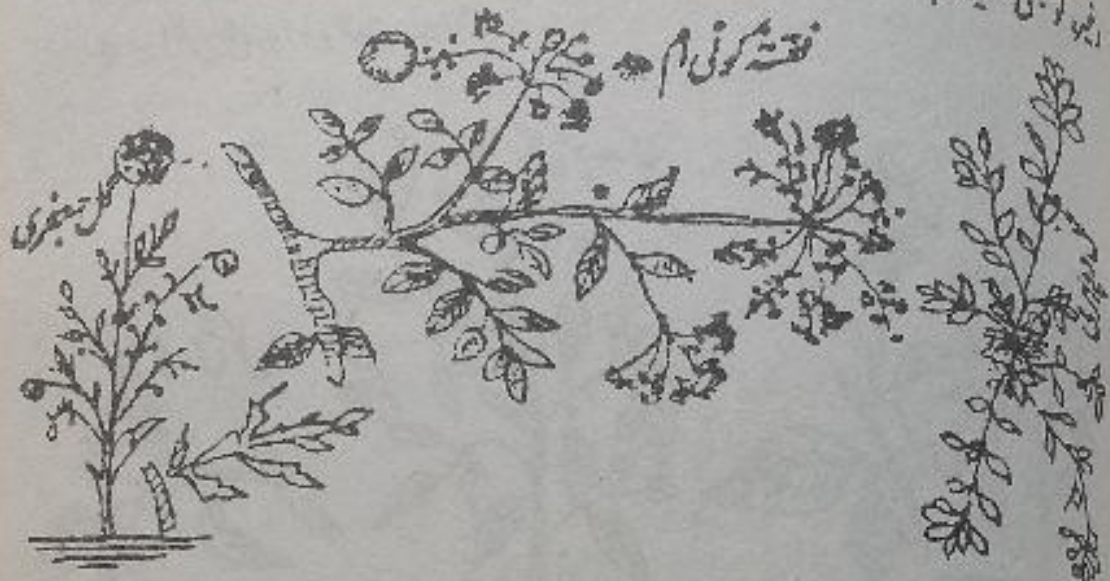
گل عباسی

اسکو گلاس بانس بھی کہتے ہیں۔ یہ مشہور پودا ہے ہر جگہ باغوں میں لگاتے ہیں پھول اس میں زرد سفید سرخ ابریدار کئی قسم کے نہایت عمدہ لگتے ہیں اسکا پھول باریک اوپر سے قول کی طرح کا ہوتا ہے۔ باغبان لوگ شام کو اسکا گجرا بنا کر فروخت کرتے ہیں۔ بڑا خوشنما لگتا ہے۔ اس کی جڑ کا اچار ہر قسم کی امراض ریحی کو مفید اور جڑ میں کشتہ چاندی و کشتہ تانبہ ہو جاتا ہے۔ اور قلعی کو اس کے عرق میں بجھاؤ دینے سے صاف ہو جاتی ہے۔

گل مہندی

یہ ایک مشہور پودا ہے۔ ہندی والے ملاتک پتھیرا مریک کیسر فجن گردکورز مرووکننک نیلا بالا کہتے ہیں اس کو باغوں میں لگاتے ہیں اور اس کو ستمبر اکتوبر کے مہینے میں پھول لگتے ہیں پھول سرخ گلابی۔ زرد نیلا سفید اور ابریدار نہایت خوبصورت ہوتا ہے۔ اس میں زرد پھول اکسیری ہے۔ ایک ہاتھ سے بھی بڑا پودا ہو جاتا ہے۔ پتے لانبے کنگریدار نازک اور کچھ رطوبت دار اور پھل قدرے لمبوترہ اور اس میں بیج باریک سرسوں کی طرح کا ہوتا ہے اگر پھل کو ذرا ہاتھ سے توڑا جائے تو وہ کھلکر فوراً سکڑ جاتا ہے۔ اور بیج باہر نکل پڑتے ہیں۔ اس کے بیج مقوی اور اس کے پتوں کا پانی ہر قسم کے جلے ہوئے کی جلن کو دور کرے۔

گوائکم

یہ ایک ولایتی درخت ہے۔ جو جزائر ویسٹ انڈیز میں پیدا ہوتا ہے۔ لکڑی اندر کا گودا کام آتا ہے یہ انگریزی دوا فروشوں سے ملتا ہے۔

گوکھرو

ہندی میں بکھڑا اور ترکنٹک۔ فارسی میں خارخسک اور خسک عربی میں اخراس العجوز کہتے ہیں۔ ایک بڑا گوکھرو ہوتا ہے۔ اس کو ہندی میں ہست چنگھاڑ کہتے ہیں۔ یہ ریتلی زمین نمناک جگہ بچھا ہوتا ہے۔ اور چنے جیسے پتے اور پھل جس کو گوکھرو کہتے ہیں یہ کونے دار ساتھ کانٹوں کے ہوتا ہے۔ مشہور چیز ہے۔ زرد اور سفید رنگ پھول کا ہوتا ہے۔ البتہ سفید پھول کمیاب ہے اس کے عرق سے پارہ کشتہ ہوتا ہے۔ اور پھر قلعی سے چاندی ہوتی ہے۔ زرد پھول والا حیض اور پیشاب کا ادرار کرے۔ پتوں کا ساگ پکا کر کھانا رقیق خون پیدا کرے۔ ریاح نکالے۔ کمر کے درد۔ استسقاء و قولنج کو مفید۔

گوبل

اس بوٹی کو گھوبل اور گبل بھی کہتے ہیں۔ یہ بوٹی ویرانوں یا جوار کے کھیت میں موسم برسات کے وقت ہوتی ہے۔ پھول اوپر وڈا سا شہد کی مکھی کے گھر کی طرح اور اوپر اس کے سفید زباں زباں ہوتی ہے۔ یہ سیاہ سرخ سفید پھول کی ہے۔ البتہ سیاہ پھول اکسیری ہے اور کیاب ہے۔ اور سرخ سفید پھول والی بھی کشتوں کے کام آتی ہیں۔ خاص کر کشتہ قلعی کا نہایت عمدہ ہوتا ہے۔

گھونگچی

ہندی میں رتک اور فارسی میں چشم خروش عربی میں عین الدیک کہتے ہیں۔ یہ بیلدار بوٹی عوام کسی کسی باغوں میں بھی ہوتی ہے۔ اور پہاڑوں میں عام۔ پتے املی کی طرح سے اور پھلی پھلے دار جس میں تخم نخود کے برابر ہوتا ہے۔ یہ تین قسم سے ہوتی ہے۔ ایک سرخ دوسری سفید۔ اور سفید پر ذرا سیاہی سرخی مائل۔ تیسری سیاہ جو کمیاب ہے۔ سب سے زیادہ قوی ہے یہ منی زیادہ کرے قوت کی حفاظت کرے۔ پٹھوں کا فساد دور کرے۔ سرخ کو دودھ میں پکا کر تھی نکال کر کھانا نہایت مقوی ہے۔ عجیب فوائد کی چیز ہے۔

گھیکوار

عربی میں حبارا فارسی میں نقیرا اور کوار گندل عام لوگ اس کو کہتے ہیں یہ بوٹی بے شاخ ہے اس کے پتے موٹے زمین سے نکلتے ہیں سرے پر اور کناروں پر اس کے کانٹے ہوتے ہیں۔ یہ مشہور بوٹی ہے۔ اسی کے لعاب سے ایلوا بنتا ہے۔ اسکا رنگ سبز اور اندر گودا سفید اگر چاقو سے کاٹا جائے تو پانی زرد نکلتا ہے۔ یہ صنعت کے کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ذائقہ تلخ بدبودار صفرا کو دست کی راہ نکالے۔ بلغمی بیماریوں کو اور پیٹ کا درد دفع کرے۔ اور ہاضمہ کرے۔ اسکا گودا آنبہ ہلدی سے ملا کر لگانا ورم کی سختی کو دور کرے اور روغن گندھک بھی

اس سے بطریق ذیل نکل آتا ہے۔ کہ اول پاؤ بھر چھتہ گندھک آملہ لے کر آدھ سیر دودھ خالص بکری میں جوکوب کرے کہ استزال کرے کہ دھواں نہ نکلے۔ اسی طرح تین دفعہ عمل کریں۔ اور ہر دفعہ دودھ تازہ ہو۔ پھر اکیس روز اسی طرح شیرہ ٹھیکوار بوٹی میں دو گھنٹے کھرل کر کے ایک گھنٹہ تشویب کریں گرمی کا اگر موسم ہو تو دھوپ میں رکھ دیں۔ تشویہ ہو جائے گا۔ پھر کھرل کریں پھر دھوپ میں رکھ دیں۔ اسی طرح دن میں کم سے کم تین دفعہ عمل کریں۔ اور برابر اکیس روز کھرل کرکے پھر شیشی میں پتال جنتر سے روغن کشید کریں اور شیشی کے منہ میں تار آہنی دے دینی چاہئے۔ یہ روغن سرخ نکلے گا۔ جس کو مس اور نقرہ پر لگا کر آگ میں رکھنے سے بفضل خدا طلا ہو۔ اور اس تیل کا کھانا مقوی باہ و اشتہا بے حد پیدا کرے بوڑھے کو جوان کرے یہ عجیب اکسیری بوٹی ہے۔ بہت سے نسخوں میں ڈالی جاتی ہے۔ اور عام لوگ اس کو لگا لیتے ہیں۔

لجالو

اور لاجونتی اور لجونتی اور چھوئیں موئیں بھی کہتے ہیں۔ اس بوٹی کو اگر ذرا ہاتھ لگائیں تو تمام پتے فوراً مرجھا جاتے ہیں اور تھوڑی دیر بعد پھر ٹھیک ہو جاتے ہیں عجیب بوٹی ہے۔ اس کا پانی ناسور اور پرانے زخموں کو مفید حیض جاری کرے۔ اگر کوئی عورت یا مرد بے شرم ہو جائے تو چاند گرہن کے وقت اس کی جڑ لے کر بطور تعویز بنا کر اس کے گلے میں ڈالنے کو دے دیں۔ بفضل خدا نہایت شرمسار ہو جائینگے۔ اور سب لوگ اس کی عزت کریں گے۔ اگر بروز اتوار ساعت شمس میں اس کی جڑ لے کر چند روز قدرے قدرے کھلائی جائے۔ تو عورت بڑی شرم وحیا والی ہووے۔ اگر کسی بد عورت کی شہوت باندھنی ہووے تو اتوار نوچندی کو چند دانے چاولوں کے ہلدی میں رنگ کر بوٹی مذکور کے پودوں پر جا کر ان کو ڈال آئے۔ اور اس کو سنا دے کہ فلاں کام ہے۔ میں تیرے پاس دوبارہ آؤنگا تجھے خبر ہو گی۔ پھر وہاں سے چلا آئے اور بعد ایک ساعت کے دوبارہ جائے اور کچھ پتے توڑے۔ پھر جس عورت کو باندھنا ہے اس سے مجامعت کرے اور ان پتوں کو اپنے ہاتھ میں مل کر عورت کی بائیں ران کی جڑ میں مل دیں اور دل میں یہ بھی کہیں کہ میں نے تجھے اپنے علاوہ اوروں کے واسطے باندھ دیا خدا چاہے پھر دوسرا شخص اس پر قادر نہ ہو سکے گا۔ مجرب ہے۔ اور اس بوٹی میں تانبہ اور چاندی کا بھی کشتہ بعض کرتے ہیں اور یہ صنعت میں بھی استعمال کی جاتی ہے۔

لوبی لی آر
یہ بوٹی شمالی افریقہ میں پیدا ہوتی ہے۔ اور انگریزی دواؤں میں خشک استعمال ہوتی ہے۔ اس کے پھول اور پتے استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ بوٹی ہر انگریزی دوا فروش سے لوبی لی آر کے نام سے مل جاتی ہے۔

لونگ
فارسی میں میخک۔ عربی میں قرنفل کہتے ہیں۔ یہ ایک درخت کا پھول ہے جو ملک زنجبار میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ مزاج گرم خشک اعضاء رئیسہ کو طاقت بخشے اور دماغ اور دل کو قوت دے۔ سردی کا درد سر فالج۔ لقوہ۔ سکتہ کو دور کرے سدہ کھولے۔ امراض دماغی کو مفید ہے۔ سرمہ میں استعمال کرنا بینائی کو طاقت دے اور سبل دور کرے۔

ردیف م

مالکنگنی
یہ ایک ہندی درخت کا پھل ہے اور سہ پہلو سرخ۔ زردی مائل آپس میں دانے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان پر ایک غلاف لپٹا ہوتا ہے۔ دماغ و قوت حافظہ و ذہن و باہ و معدہ کو طاقت بخشے گٹھیا۔ عرق النساء درد پسلو اور پٹھوں کا مرض لقوہ۔ فالج و باد بلغم کو دور کرے۔ اس کا تیل دونوں کی جھجھی پر قدرے ملنا بینائی کو زیادہ کرتا ہے۔ اور عضو خاص پر ملنا باہ پیدا کرے۔ ہر ایک دردوں کے لئے اس کی مالش نہایت عمدہ ہے۔
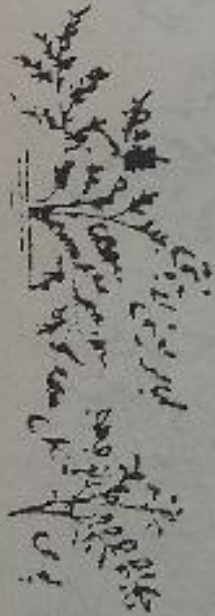
مکوہ
اور کوئی بھی کہتے ہیں ہندی والے کاک ماچی اور گیز داکہ۔ فارسی میں روباہ تریک روباہ تورک انگور روباہ۔ شکر انگور روباہ اور عربی میں قوس لوذی۔ اصفہانی میں رتری۔ لطینی میں

سالم اور عربی میں عنب الثعلب کہتے ہیں۔ یہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ بستانی۔ بری۔ جبلی
بستانی کے زرد کا کانچ بھی کہتے ہیں۔ یہ بوٹے سے بڑا گز بھر تک ہو جاتا ہے۔ بہت شاخیں۔
پتے برگ ریحان سے قدرے چوڑے بسیاہی مائل اور پھل زردی سرخی مائل خوشہ دار بقدر
نخود ذرا اس سے بڑا ہوتا ہے۔ عموماً باغوں اور باڑوں میں پیدا ہوتا ہے۔ مولو کو پکائے ورم
کو دور کرے۔ پیاس کو تسکین دے۔ آنت کو صاف کرے معدہ کی جلن دور کرے۔ اس کا
غرارہ خناق درد گلو و حلق کو دور کرے۔ مزاج سبز کا سرد تر اور خشک ہوتا ہے۔

موہنڈی

اس کو منڈی بھی لکھتے ہیں۔ یہ ایک ہندی بوٹی ہے اور اسی نام سے مشہور ہے۔ شاخیں
زمین پر پھیلتی ہیں اور پتے پودینہ کے مشابہ باریک۔ پھول سرخ بنفشی مائل مگر لیتی گھنڈی
کی طرح گول خوشبو گلاب جیسی دھیمی ہوتی ہے یہ نمناک جگہ میں جہاں پچھڑ ہو رہا ہو
پیدا ہوتی ہے۔ اور ماہ چیت میں پختہ ہوتی ہے۔ عجیب خاصیت کی بوٹی ہے۔ جو رسائن ہوتی
ہے۔ نفاث مسخنے خون مقوی باہ ہے۔ اگر کوئی اسکا پھول سالم پانی سے نگل لیوے تو ایک
سال تک درد چشم سے محفوظ رہے۔ اور فوائد اسکے گنجینہ طبیب حصہ اول کے نویں ایڈیشن
میں درج ہیں اور کچھ گنجینہ طبیب کے حصہ سوم میں درج کئے ہیں۔

میدھا سنگی

اور میڈھا دودھی اور مدراس کی طرف اترنی کی بیل کہتے ہیں۔ یہ درختوں اور دیواروں پر
چڑھتی ہے۔ اور شاخوں کا جھنڈ ہو جاتا ہے۔ اور پتے پان اور گلو کی طرح سے چوڑے مگر
اس سے قدرے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ مگر سخت اور خوب سبز ہوتے ہے۔ اگر ان کو
توڑا جائے تو اس میں سے سفید دودھ نکلتا ہے۔ بیل باریک ہوتی ہے۔ اور شاخ کے سرے
پر دو پھلیاں آپس میں جڑی ہوئی لگتی ہیں جس پر جنگلی چوہے کی طرح سے کانٹے ہوتے ہیں

جب پختہ ہو کر پھٹتی ہیں تو اس میں سے سفید سفید روئیں باہر نکل کر ہوا میں اڑتے ہیں
جس طرح سے آک سے نکلتے ہیں اور ویسا ہی تخم باریک ہوتا ہے۔ اسکے ہر عضو سے دودھ
بھی نکلتا ہے اس میں سیماب حق کرنے سے قائم النار ہو جاتا ہے۔ اور کشتہ چاندی بھی اس
میں ہو جاتا ہے۔

متھی

فارسی میں جلبہ عربی میں ثملیت۔ شیرازی میں عملیز اور گیلان والے حلبہ کہتے ہیں۔ یہ گرم
خشک ہے اور عام پکا کر ساگ کھاتے ہیں۔ یہ ایک ہاتھ تک بھی ہوتی ہے جس کو بسما کہتے
ہیں۔ شاخیں باریک پتے باریک نازک پھول چھوٹا سفید اور تخم زرد مربع شکل کا ہوتا ہے۔ یہ
درد کمر درد رحم۔ مثانہ کی سردی کو دور کرے۔ اور ادرار حیض کرے۔ نرم کرے۔ ریح کو
باہر نکالے اور فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ گھٹیا کو دور کرے۔

ردیف ن

ناگ پھنی

اور جھتر تھوہر بھی کہتے ہیں۔ اس کی باڑ باغوں میں کرتے ہیں۔ یہ ٹکڑے ٹکڑے ملے ہوئے
ہتھیلی کی شکل کے ایک گز سے بھی اونچے ہو جاتے ہیں رنگ سبز زردی مائل اور اس میں
کانٹے بکثرت باریک اور پھول سنہری اور پھل لمبوترہ رنگ اودا قدرے کھٹ مٹھا ہوتا
ہے۔ اسکی راکھ بنا کر لوگ سم الفار کا کشتہ کرکے طرح طرح کے کام میں لاتے ہیں۔ اور
اسکے پھل کا نسخہ میرے ایک احباب کو ملا ہے۔ جس نے مجھ کو آزمانے کے لئے لکھا ہے۔
لیکن میں نے آزمایا نہیں۔ نسخہ مجرب معلوم ہوتا ہے۔ اسلئے یہ بھی درج رسالہ کرتا ہوں۔
ترکیب: گندھک آملہ سار پاؤ پختہ خوب کھرل پانچ تولہ اور ان کو اول تین یوم پھل پختہ

ناگ پھنی یعنی چھتر تھوہر کے پانی میں کھرل کریں اور پھر ایک ہانڈی کے نیچے سوراخ چند نکال
کر اس ہانڈی کے اندر اس کا طلا کر دیں۔ اور باہر ہانڈی کے گل حکمت جو روئی وغیرہ میں گوندھی
ہوئی ہو اسکا لیپ کرکے پھر اس کا منہ بھی خوب بند کرکے خشک کرکے ایک ٹکڑے مٹی
کٹوری چینی کی ہانڈی کے نیچے رکھ کر احتیاط سے اوپر گل عمدہ طرح ہوا سے بچا کر تیس سیر
پختہ اوپلوں کی آنچ دے دیں۔ سرد ہونے پر دیکھیں وہ تیل چینی کی کٹوری میں جمع ہو گا پھر
وہ تیل تانبا پر لگا کر کوئیلوں میں رکھ دیں بفضل خدا طلا خالص ہو جائے گا۔ یہ یاد رہے کہ
کھرل منگل۔ بدھ۔ جمعرات یہ تین روز کرنا ہے۔ اور پھر بند کرکے سمیٹ کر کے خشک ہونے
پر چوتھے روز آگ دے دینی چاہیے۔ یہ بھی یاد رہے کہ آگ دینے سے پہلے کچھ چاول
شیریں پکا کر کسی سید صاحب کی لڑکی کو کھلا دینے ضروری اور درود شریف زیادہ پڑھنا چاہیے۔

نرگس

عربی نرجس عبہر۔ اور فارسی والے نرگس بھی کہتے ہیں۔ یہ مشہور بوٹی ہے۔ اسکا پھول سفید
اور درمیان میں زردی سیاہی مائل خوبصورت زیرہ جسکو شاعر لوگ مثال معشوق کی آنکھ سے
دیتے ہیں اس میں باریک لمبی لمبی شاخیں بغیر پتے کے پیاز کی طرح سے ہوتی ہیں اور اوپر جا
کر پھول نکلتا ہے۔ اس کی جڑیں بالکل گرہ پیاز جیسی ہوتی ہے۔ جو مقوی باہ اور معدہ و رحم
کو پاک کرے۔ اور لوگ اس میں کشتہ چاندی اور سم الفار اور شنگرف بھی کرتے ہیں۔ پھول
اس کا دافع نزلہ۔ زکام ہے۔ باغوں میں موسم سرما میں عموماً بہار دکھاتا ہے۔
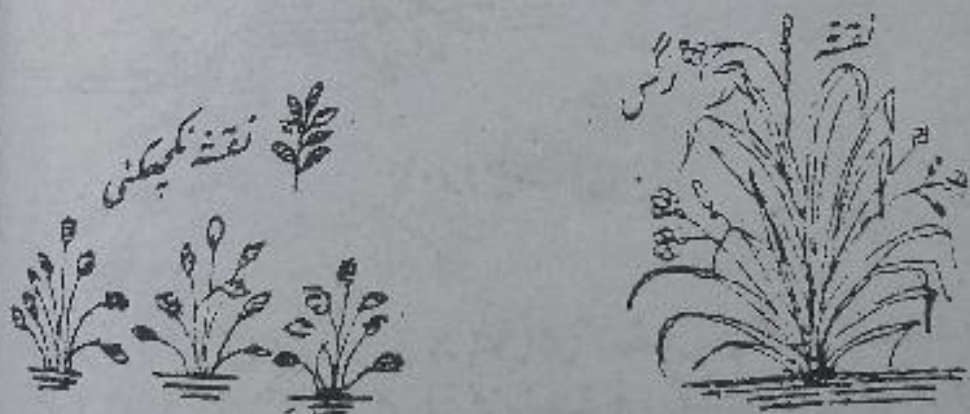
نکچھکنی

فارسی میں عطاس۔ عربی میں کندش کہتے ہیں۔ یہ بوٹی عموماً نمناک جگہ میں ایک بالشت تک
اونچی ہو جاتی ہے اور باریک چنے سے بھی پتے ہوتے ہیں۔ یہ دو قسم کے پھول کے ہے۔
ایک سفید۔ دوسری سیاہی مائل سفیدی۔ اس کے پتے ذرا مسل کر سونگھنے سے چھینک آتی

ر اگر کسی کی ناف ٹل جائے تو قند سیاہ میں ایک ماشہ ملا کر بوٹی کھانے سے ناف اصلی جگہ
پر آجاتی ہے۔ اس کا تیل ریح کو تحلیل کرے۔ برص۔ خارش۔ داد ترکو دور کرے۔ دماغ اور
جوڑوں کے مرضوں کو مفید۔ یہ بوٹی اکسیری ہے اس میں سنیاسی کشتہ جست سفید اس کو
ول کرتے ہیں۔

ردیف و

ولائتی آک

یہ اسی نام سے مشہور ہے۔ اس کی بیل ہوتی ہے اور درختوں پر چڑھ جاتی ہے۔ پتے لمبے
نوکدار اور پھلی لمبی برابر برابر نوکدار لگتی ہے۔ اس کے دودھ میں اگر سیماب کھرل کیا جائے
اور سات بار تشمیعے کر پھر کھرل کیا جائے پھر سات دفعہ کے بعد ڈیڑھ سیر کی آگ دے
دی جائے تو پارہ کشتہ ہو جاتا ہے۔ عجیب بوٹی ہے۔ اس کی ٹہنی کا پوست ایک رتی پانی میں
گھسکر پلانا خناق والے کو مفید ہے۔

ولائتی زیرہ

یہ یورپ میں پیدا ہوتا ہے اور اس کو کیرے وے فروٹ انگریزی میں کہتے ہیں یہ انگریزی دوا
فروشوں سے عام مل جاتا ہے اس کے پتے لمبے ہوتے ہیں اور تخم زیرہ کی طرح سے ہوتا
ہے بہت کارآمد ہے۔

ردیف ہ
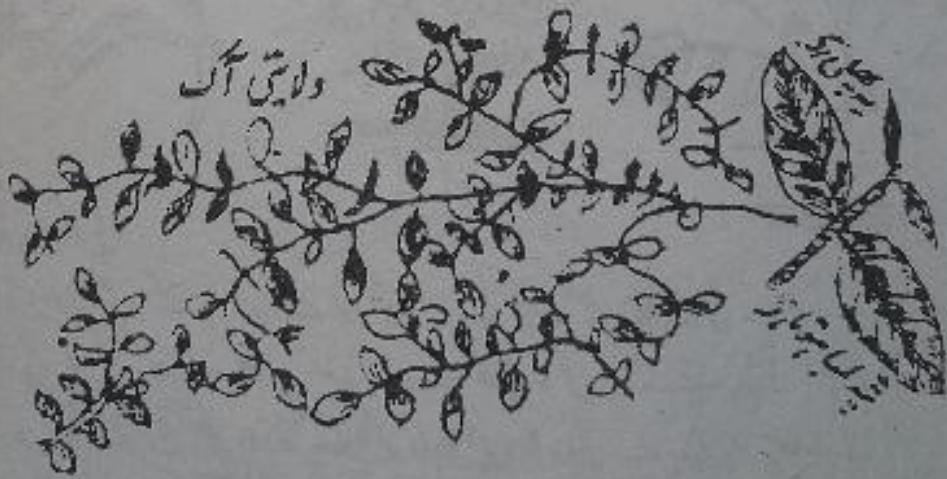
ہاتھی سونڈی

اور لبھسرہ اور خرطومی اور جوان بوٹی بھی کہتے ہیں یہ ہر جگہ ریتلی زمین موسم چیت بیساکھ

جیٹھ میں عام ہوتی ہے۔ جو ایک ہاتھ تک اونچی ہو جاتی ہے۔ پتے سبز موٹے شیشم کی طرح
سے اور شاخوں کے سرے پر مثل ہاتھی کے سونڈ سفید خورد پھولوں سے بھرا ہوا ہے۔ ہوتا
انچ برابر خمدار ہوتا ہے۔ اسی باعث اس کا نام ہاتھی سونڈی رکھا گیا ہے۔ اس کے پانچ سیر پتے
نغدہ میں جو کسی برتن گلی کے اندر قلعی کی سالم ڈلی پانچ یا دس تولہ تک رکھ کر بجنگلی
آنچ دینے سے کشتہ ہو جاتا ہے۔ جس ورم دو نبل پر ابتدا تین روز متواتر اس کی تازہ پتے کی
بنا کر باندھی جائے تو بفضل خدا بہت جلد ورم دب جاتا ہے۔ اور سوم سگ دیوانے کے کاٹے کو
فوراً ہی گھوٹ کر پانچ تولہ بوٹی اور دو عدد سیاہ مرچ ڈال کر پلائیں اور اس طرح تین روز
پلانے سے دست اور قے آکر کے سب مادہ خارج ہو جائے گا۔ چہارم اس کے پانی میں برادہ
فولاد یا آہن عمدہ کھرل کر کے ایک سکورہ گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے پانچ سیر جنگلی
اوپلوں کی بند آنچ دینے سے کشتہ ہو جاتا ہے۔ جو ایک رتی پانچ تولہ مسکہ گئو کیساتھ کھانے سے
تمام بدن میں طاقت پیدا ہو اور اسکے نغدہ میں چاندی کا کشتہ بھی سات آگ میں اسی قسم کا
ہو جاتا ہے۔
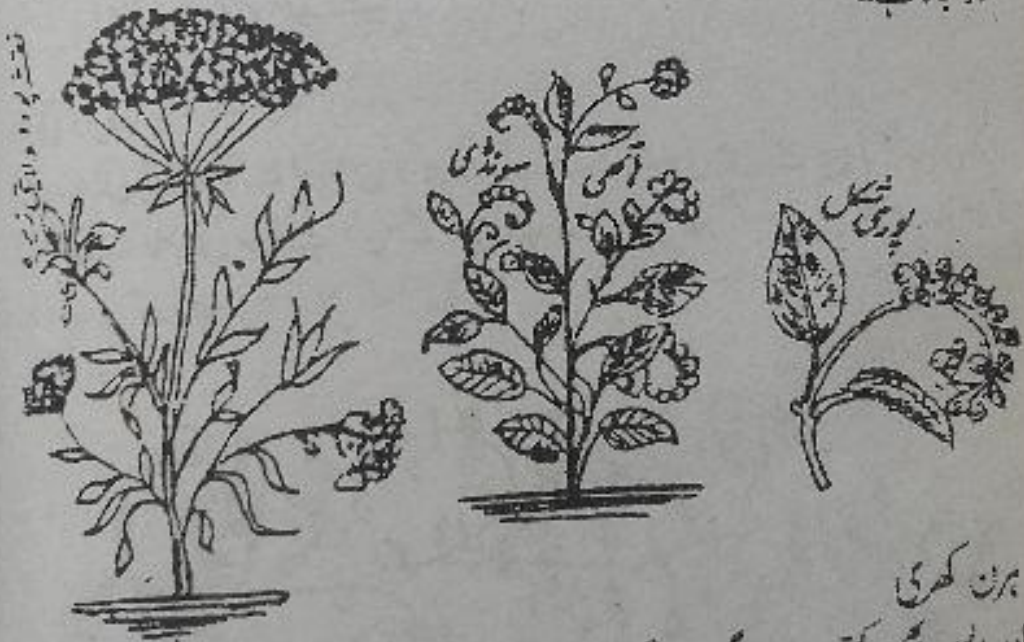
ہرن کھری

اور دنور بھی کہتے ہیں۔ یہ گنے اور گیہوں کے کھیت میں عام ہوتی ہے اور پتے اسکے ہرن کے
کھری طرح سے اور پھول سفید قدرے گلابی مائل ہوتا ہے۔ یہ دو قسم کی یعنی ایک سے
دودھ نکلے دوسری بغیر دودھ کے اگر دودھ اس کا روئی سے لے کر سیماب میں ڈال کر اتنا
تک اس میں خوب کھرل کیا جائے کہ وہ خاکستر ہو جائے بعد اسکے ترپھلا (آملہ۔ بلیلہ۔ ہلیلہ)
وزن مساوی کو باریک پیس کر اسکے درمیان سیماب مذکورہ خاکستر رکھ کر قدرے آگ
دیں بحکم خدا وہ تمام خاکستر سیماب نقرہ ہو جائیگی اور یہ بوٹی گھوٹ کر پینی منی پیدا کرے
سوزاک۔ جریان کو دور کرے نظر کو طاقت بخشے عجیب و غریب بوٹی ہے

ہلہل مشہور ہندی بوٹی ہے اور ایک گز تک پودا ہو جاتا ہے پتے چھوٹے تخم سیاہ ذائقہ تلخ یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک زرد پھول دوسری سفید پھول۔ یہ اکسیری بوٹی ہے گرم تر ہے۔ اس کے پتوں کے عرق سے آبدست کرنا بواسیر کو مفید اور پتوں کا پانی کان میں ڈالنا درد کو روکے اس کے بیج بواسیر کو نافع اور جریان کو دور کریں۔
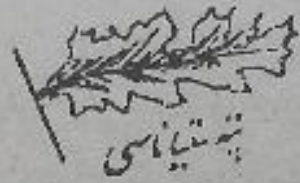
باب چوبیسواں

بیج پتھروں کے خواص
جس کو حکیم افلاطون نے اپنی مجربات میں اس طرح لکھا ہے

الماس گلے میں ڈالنے سے قوت ہو۔ اور خوف و دہشت جاتی رہے۔ دشمن پر غالب رہتا
ہے۔ مسدس الماس کو ڈالنے سے مرگی دور ہوتی ہے اس کا کھانا زہر قاتل ہے۔

بسد یعنی مرجان

اگر مرگی والے کی گردن میں اور نقرس والے کی گردن میں باندھ دیں تو فائدہ ہو۔ مفرح اور
قابض ہے۔ رعاف اور نفث الدم یعنی خون کی قے کو روکتا ہے۔ اور جو خون دل میں منجمد ہو جائے
اسکو تحلیل کرتا ہے خصوصاً اس کا کشتہ وسواس۔ جنون خفقان۔ نقرس۔ مرگی ضعف معدہ
خون کی قے خونی اسہال۔ سنگ مثانہ۔ گردہ۔ تلی۔ بواسیر۔ اور آنتوں کے زخم اور عرق النسا
کے واسطے نہایت مفید۔ جالینوس کا تجربہ ہے کہ اگر سوا دو ماشہ مرجان کو چوتھائی گوند ببول کے
ہمراہ سفیدی بیضہ مرغ کے ملا کر سرد پانی کے ہمراہ پئیں تو فوراً خون کی قے بند ہو۔ اگر
کسی جگہ سے خون بہتا ہو تو اس کو چھڑکنے سے بند ہوتا ہے۔ اگر ساڑھے تین ماشہ موٹے
میں چوگنا شربت انجبار ملا کر پلایا جائے تو آنتوں کے زخم دور ہوں۔ صاحب تحفۃ
المومنین نے لکھا ہے کہ جب شمس و قمر میں اتحاد ہو اور زہرہ سے مقارنہ ہو۔ اس وقت
چاندی۔ سونا دونوں ہم وزن تہائی درم لے کر گداز کر کے انگوٹھی پر چھلا بنا کر اس پر مونگا
جڑیں۔ اور مصروع اپنے ہاتھ میں پہنے مرگی دور ہو گی اور غم دور ہو۔ نظر بد سے محفوظ
رہے۔ اگر مریض گٹھیا کو پہنا دیں تو درد جاتا رہتا ہے۔

زمرد

اگر کوئی اس کو اپنے پاس رکھے اسکے رزق میں فراخی ہو اور دل میں قوت ہو اور خواب برا
کبھی نہ دیکھے اور اگر چاندی سونا مساوی نو ماشہ لے کر اسکی انگوٹھی بنا کر اس میں زمرد جڑا
جبکہ طالع برج میزان اور آفتاب برج ہوائی میں ہو۔ اور انگشت چنگلیا میں پہنو تو تمام
خلائق کو۔ اور سب کے دلوں میں محبت پیدا ہو اور کل حاجتیں پوری ہوں۔ اور طاعون کا
جادو کا اثر نہ ہو۔ غم و رنج دور ہو۔ اگر اسکا برادہ جذامی کو کھلایا جائے تو جذام دور ہو۔ سرمہ
مقوی بصر۔ اور دافع سیل ہے۔ طلا کرنا دافع قروح خبیثہ ہے۔ سنگ گردہ سنگ مثانہ کو
توڑے۔ پیشاب کا ادرار کرے اگر کسی زہر والے کھانے کے پاس اس کو رکھیں تو تھوڑی
دیر بعد اس پر پسینہ آ جائے گا۔ اس سے معلوم ہو جائے گا کہ یہ زہریلی چیز ہے۔ ایک دفعہ

کھلانے سے زہر کا اثر دور ہوتا ہے۔ اگر عورت کی ران پر وقت عسر ولادت کے باندھا جائے
آسانی سے بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ حدیث شریف میں بھی تحریر ہے کہ زمرد کی
انگوٹھی پہننے سے فقیر تونگر ہو جاتا ہے۔ عجب خاصیت کا پتھر ہے۔

زبرجد

اسکے پہننے سے خوشحالی ہو۔ اور کسی سے اذیت نہ پہنچے۔ معدہ پر لٹکانے سے درد معدہ دور
ہو۔ اگر گھوڑی کی تصویر جس وقت قمر برج حوت میں ہو نقش کر کے چھنگلیا کے متصل
کی انگلی میں پہنو تو دل کو فرحت ہو۔ اگر طالع سرطان میں مچھلی کی شکل بنا کر قلعی کے پترے
میں لپیٹ کر مچھلی کے جال میں باندھا جائے تو بکثرت مچھلیاں جال میں آئیں۔ اگر نگینہ
زبرجد کو زیادہ دیکھا جائے تو نظر میں قوت پیدا ہو۔ گردن میں لٹکانے سے مرگی دور ہو۔ اگر
کشتی کی شکل بنا کر بائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی میں ڈالیں تو جذام کو فائدہ ہو۔ حضرت امام
رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ زبرجد پتھر کے نگینہ کی انگشتری پہننے سے ہر قسم کی آسانی
ہو جاتی ہے۔ خداوند کریم نے عجیب خاصیت رکھی ہے۔

عقیق

اسکے پہننے سے انسان ہر قسم کی بلا سے محفوظ رہتا ہے اور باعث برکت کا ہے۔ ارسطاطالیس کا
قول ہے کہ عقیق سرخ لمی یعنی ایسا عقیق جس کا رنگ گوشت کو نمک لگانے سے جو پانی
نکلے وہ عقیق لے کر اپنے پاس رکھیں۔ دشمن دور ہو۔ اور ان پر فتح مند ہوں۔ اور لوگوں کی
نظروں میں باوقار رہے۔ اور بزدلی دور ہو اور زیادتی حیض عورت کو روکے عقیق کا کشتہ
مقوی جگر اور سینہ کا سدہ کھولے سنگ گردہ اور مثانہ گرائے۔ خفقان کو دفع کرے۔
مسوڑھوں کو قوت اور مضبوطی دیوے دندان متحرک کو جمائے بینائی کو قوت دیوے۔ جناب
حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ عقیق کی انگوٹھی بائیں ہاتھ میں
پہننے سے کسی رنج میں مبتلا نہیں ہوتا اور تمام بلائیں دفع ہو جاتی ہیں۔ اور سفر میں بے خوفی
رہتی ہے۔ غرضیکہ کسی مصیبت میں مبتلا نہیں ہوتا۔ اور بادشاہ ظالم کے شر سے پناہ میں رہتا
ہے۔ اور حضور نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جسکے ہاتھ میں عقیق ہو تعجب ہے کہ وہ روپیہ پیسے
سے خالی رہے۔ ارسطو حکیم لکھتے ہیں کہ اگر عقیق اصلی کو رتی بھر گھس کر مشک کی ساتھ اور
تھوڑے کافور اور چنبیلی کا تیل ملا کر بالوں اور بینی و پیشانی میں لگا کر جسکے سامنے جائے وہ
مہربان ہو۔ اور اگر ایک قطرہ ناک میں ٹپکائیں ہر قسم کا درد سر دور ہو۔

عین الہر و یعنی لسنہ

اس کے پہننے سے نظر بد نہیں لگتی۔ اور جن و انس کے اثرات خبیث سے محفوظ رہتا ہے۔
اور مال کا بھی نقصان نہیں ہوتا۔ اور کل حاجتیں خداوند کریم پوری کرتا ہے۔ لڑکوں کے
گلے میں ام الصبیان سے محفوظ رکھتا ہے۔

فیروزہ

درجہ اول میں سرد اور درجہ سوم میں خشک اسکے خواص سے یہ بھی ہے کہ اگر آسمان کا مطلع صاف ہو تو اسکا رنگ صفے اگر مطلع صاف نہ ہو تو رنگ میلا ہو گا۔ تیل اور چکنائی اور عرق لگنے سے چمک اور صفائی دور ہو جاتی ہے۔ جس کے پاس فیروزہ اصلی ہو وہ شخص قتل اور غرق اور بجلی سے محفوظ رہتا ہے۔ اور دشمن پر فتح یاب ہو۔ اور لوگوں کی نگاہوں میں عزیز القدر ہو۔ اور نظربد سے پناہ میں رہے دل قوی اور خوف دور ہو اور جو شخص صبح سب سے پہلے سونے سے اٹھے اور فیروزہ کو دیکھے۔ تو تمام دن خوشی سے گزرے۔ حدیث شریف میں اس کی تعریف بہت درج ہے۔

لاجورد

اول درجہ میں گرم اور دھویا ہوا اول میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک اگر لڑکوں کے گلے میں باندھ دیا جائے تو وہ کسی چیز سے ڈرتے نہیں۔ درد گردہ اور مثانہ کو مفید۔

لعل

دل اور بینائی کو طاقت دیوے۔ معاش میں افراط ہو۔ طاعون اور وبائی ہوا سے انسان بچا رہے اور خواب میں پریشانی نہ ہووے۔ بواسیر والے کو مفید۔ بدخوابی کو روکے۔

لولو یعنی مروارید

آخر دوم میں سرد خشک ہے۔ اس کو دیکھنے سے دل کو فرحت اور قوت ہوتی اور منہ میں رکھنے سے تفریح دل اور ازالہ غم و حزن و ضعف قلب کے واسطے مجرب ہے اس کا سفوف سیلان خون بند کرے اور محلول موتی کا طلا برص کو دور کرے۔

یاقوت

سرخ یاقوت حرارت میں معتدل اور زرد (پکھراج) دوم درجہ گرم و خشک اور نیلا (نیلم) اول دوم میں گرم اور سب قسم کا خشک ہے۔ یاقوت کا گلے میں ڈالنا دل کو قوت اور فرحت شجاعت دیوے۔ حاجتیں انسان کی پوری ہوں۔ ہر قسم کی زہروں کا اثر دور کرے۔ اور جس عورت کا حمل گرتا ہو اسکو کمر میں لٹکانا حمل گرنے سے روکتا ہے۔

یشب

آخر دوم درجہ میں خشک ہے۔ گردن میں لٹکانے سے خفقان کو دور کرے اور معدہ کو طاقت دیوے۔ عورت کی ران میں باندھنے سے بچہ آسانی سے پیدا ہو روایت ہے کہ جس وقت قمر برج آتشی میں ہو اس وقت یشب کی تختی پر انسان کی صورت کندہ کرکے اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں وقعت ہو یشب ایک مثقال کا ہونا ضروری ہے

نقشہ خواص سچے پتھروں کا مطابق رنگ کے

قول: استاد حکیم افلاطون

یہ آپ پر واضح رہے کہ استاد افلاطون نے لکھا ہے کہ سچے پتھر سات قسم کے ہوتے ہیں اور سات ہی اس کے رنگ ہیں اگر ان کو البتہ پیسا جائے تو پھر کسی مختلف رنگ پیدا ہو جاتے ہیں۔ نام سات یہ ہیں۔ سفید، سرخ، زرد، آسمانی، نیلا، سیاہ، سبز اور جو ان میں خاصیتیں مطابق رنگ کے ہیں وہ تحریر کی جاتی ہیں:

پتھر کا رنگ

ظاہری	باطنی	خاصیت
سفید	سفید	جو سفید رنگ کا پتھر اپنے پاس رکھے اس کا حافظہ بہت ہو۔ جو پڑھا جائے وہ کبھی بھولے نہیں اور لوگوں میں عزت ہو۔ دل خوش رہے۔ سفید رنگ کا جو پتھر پیسنے سے سبز نکلے وہ اگر رکھا جائے تو عزیز خلائق ہو اور جس کے پاس جائے ہر ایک اس کی عزت کرے۔
سفید	آسمانی	جس کے پاس ہو وہ کسی فن میں کاریگر نہ ہووے۔
سفید	سیاہ	زہر قاتل ہے اور منحوس ہے۔
سیاہ	سفید	یہ خود زہر قاتل ہے لیکن دوسری زہروں کے لیے تریاق ہے
سیاہ	زرد	اس کے فوائد بشرح صدر ہیں۔
سیاہ	نیلگوں	جس کے پاس ہو وہ بےخوف ہو اور سب کے دلوں میں محبت ہو
سیاہ	آسمانی	جس کے پاس ہو اس کو نفع کثیر ہو۔
سیاہ	سبز	ہر صدمہ سے محفوظ رہے اگر کوئی جانور کاٹے تو نقصان نہ ہو
زرد	سفید	جو حاجت ہو پوری ہو اور لوگوں میں عزت ہو۔

زرد	سیاہ	سب مرادیں پوری ہوں۔ دل غمگین نہ ہووے
زرد	نیلگوں	محبوب خلائق ہو۔ جو کام ہوں نیک ہوں۔
زرد	سبز	جس کے پاس یہ ہو وہ بزرگوں کی نگاہوں میں عزیز ہو۔
سرخ	سفید	جنگ کی حالت میں کوئی اس سے ظفریاب نہ ہو۔ ہر پر وقار ہے۔
سرخ	سرخ	جو حاجت ہو فوراً پوری ہو۔ اور دل غمگین نہ ہووے۔
سرخ	آسمانی	کسی قسم کی جادو اثر نہ کرے۔ ہر آفتوں سے محفوظ رہے۔
سرخ	مرد	عورتوں کے دل میں محبوب ہو۔
سرخ	سبز	ہر لڑائی میں فتح یاب ہو۔ پچھانہ دیوے۔
آسمانی	سفید	پہننے والا ہمیشہ خوش رہے
آسمانی	سیاہ	ہر شخص کی نگاہ میں وقار ہو اور محبت کریں۔
آسمانی	سبز	اگر کسی چشمہ یا کنوئیں کا پانی کم ہو گیا ہو اس میں ڈال دیں تو خداوند کریم کی قدرت سے پانی پیدا ہو جائے گا اگر مرد کمزور ہو گیا ہو کمر میں باندھے خوب منی پیدا ہو۔ اگر درخت پھل نہ دیتا ہو تو اس کو باندھے بفضل خدا پھل بہت لگے گا اور پاس رکھنے سے لوگوں کی نظروں میں اس کا وقار ہو اور ہر کوئی خاطر سے پیش آئے۔
آسمانی	نیلگوں	اگر اس کا چشمہ بنا کر آنکھ میں لگائیں تو لوگ مطیع ہوں۔
نیلگو	سفید	لوگ محبت سے پیش آئیں۔
نیلگوں	سرخ	سفر میں خوش حال رہے اور جو کام کرے بہت جلد نا درست سرانجام ہو۔
نیلگوں	آسمانی	اس کے پہننے سے فائدہ کثیر ہو۔
سبز	سفید	پاس رکھنے والا جو درخت لگائے جلد بڑا ہو اور پھل لائے۔ درخت خشک کو باندھو تو سبز ہو۔
سبز	سبز	دشمن پر فتح پاوے۔ درد جگر والا چند دفعہ دھو کر پیے تو درد رفع ہو۔

باب پچیسواں

نقشہ مختصر انگریزی دواؤں کے نام مع ہندی نام کے

ردیف الف

ترجمہ	لفظ	انگریزی نام
ابرک۔ ابرق	مائیگا ٹیلس	Mica. Talc.
ابریشم	سلک	Silk
اخروٹ	والنٹ	Walnut
آرد گندم	وہیٹن فلور	Wheaten flour
اسگندھ ناگوری	ائی تھیسیا سامنی فرا	Withania Somnifira
ادرک	جنجر	Gunger
آلوچہ۔ آلو بخارا	پلم	Plum
انڈے کی زردی	یوک آف ایگ	Yolk of egg
انڈے کی سفیدی	ایگ ایلبومن	Egg Elbuman
آنولہ	فائی میتھنس ایمبلیکل	Phyllanthus Emblical
اتیس	آکیومامیم فیرکس	Acomitum ferox
[illegible]	ہنٹروفاسیلم	Hentophyllum
انسل	سکوئیل	Squill
املی	ٹیم نڈ	Tamarind
امرود	گاوا	Guava
املتاس کا گودا	کیشیا پلپ	Cassia Pulp
انار	پام گرنیٹ	Pamegranate
انبہ ہلدی	کر کیوما ایماڈا	Curcuma Amada
انجیر	فگ	Fig

انیسوں	انی سیڈ	Aniseed
اودبلاؤ جند بید ستر	کیسٹر فائبر	Castor Fiber
اسبغول	پلینٹیگو فاسیلم	Plantago Psyllium
ایلوا	ایلوز	Aloes

ردیف ب

بادام شیریں وتلخ	سویٹ وبٹر آلمنڈس	Sweet Bitter Almonds
بادیاں خطائی		
بالچھڑ	جٹا مسی	Jana mansi
بانس	بمبو	Bamboo
بانسا	جس ٹیسیا اڈھاٹوڈا	Justicia Adhatoda
ببول	کے شیا اربک	Cassia Arabic
بچ یا برچ	اکورس کیلامس	Acorus Calamus
بڑیا وبڑ	فکس، بنگالی منسس	Ficus Benglimensis
بچھ میٹھا بلیا	ایکونائیٹم فیروکس	Aconitum Ferox
بلادر	بلادر	Baladur
بن ہلدی	کرکیوما ایرومیٹیکا	Curcuma Arometica
بیخ رومی	ہملاک لیوس	Hemlock luce
بوہاں کسم	انی سومینس مالا براکا	Anisomeles Malabaraca
بہارنگی	بروکیا آسیوڈیس	Brueca Euassiodes
بھلاتوہ	سیمکارپوس انکارڈیم	Semecorpus Anacordium
بہی دانہ	پائرس سائیڈونیا	Pyrus Sydonia
بھنڈی توری	ہی بسکس ایسکولینٹس	Hibiscusesculentus
بھنگرہ	ایکلیپٹا پراٹریٹا	Eclepta Prostrata
بھنگ	ہیمپ	Hemp
بہیڑہ	ٹرمینالیا بیلریا	Terminalia Bellerica
بیخ بنفشہ	آرس فروٹ	Orris Fruit.

Sumbul root.	سمبل روٹ	بچ سنبل
Myrrha.	مرہا	بول ـ مر
Salix caprea.	سلکس کیپریا	بید مشک
Bael Fruit.	بیل فروٹ	بیل کا پھل

ردیف پ

Betle.	بیٹل	پان
Gardinea.	گاردو میبا	پاپڑی
Murcurry.	مرکری	پارہ
Strychnos Ignatius.	سٹرکنس اگنا یشس	پپیتہ
Haemotoxylum.	ہائیو موٹاکسا یلم	پتنگ ـ بقم
Acyranthus Aspera.	اکائیر ینتھس اسپیرا	پٹھ کنڈہ
Gentina.	جینٹینا	پکھان بید
Thespasia Populnia.	تھیس پاسیاپولینا	پارس پیپل
Trichosanthe Nervifolia	ٹرائیکو سینتھس	پٹول
Withania Coagulans.	وائی تھینیا کو آگو لینس	پنیر بار
Poppy Head.	پاپی ہیڈ	پوست خشخاش
Poppy Cape Shulus.	پاپی کیپ شیلولس	پوست کا پھل
Elum.	ایلم	پھٹکری
Arecha Catecha.	اریکا کیٹچا	پھل سپاری
Bark of Lemon.	بارک آف لیمون	پوست لیموں
Peppermint.	پیپر منٹ	پودینہ
Potashen.	پوٹیشن	پوٹاس
Onion.	آنین	پیاز
Solvadora Wihtina.	سالویڈورا وہائی ٹنا	پیلو
Ochreyellow.	آکری یلو	پیلی مٹی
Brass.	براس	پیتل

ردیف ت

تارپین کا تیل	ٹرپین ٹائن	Turpentine Oil.
تل مکھانہ	آیوریل فیرکس	Euryale Ferox.
تانبا	کاپر	Copper.
تخم بالنگو	ڈراکو کے فیلم	Dracocephelum.
تربوز	واٹر میلن	Water Melon.
تربد	آیومیاٹر پیتھم	Ipomeaterphethum.
ترنجبین	الہاگی ماروزم	Ahagi Marorum.
تلخ نارنگی	بٹر آرنج	Bitter Orange.
تلخ نارنگی کا چھلکا	بٹر آرنج پیلا	Bitter Orange Pale,
تلسی	اوسیم سینکٹم	Ocimum Sanclum
تل	سیسی مم	Sesame.
تمباکو	ٹوبیکو	Tobacco.
تیزاب نمک	ہائیڈروکلورک ایسڈ	Hydrochloric Acid.
تیزاب شورہ	نائٹرک ایسڈ	Nitric Acid.
تیزاب گندھک	سلفیورک ایسڈ	Sulphuric Acid.
تیلنی مکھی	مائی لیبرس سچوری.	Mylabris Cichori.

ردیف ث

ثعلب مصری	یولوفی ریڈکس	Eulophi Radix.

ردیف ج

جائفل	نٹ میگ	Nutmeg.
جست	زنک	Zinc.
جل نیم	ہرپیٹس مونی ایرا	Herpestis Monniera.
جمال گوٹہ	کروٹن	Croton.

جنطیانہ رومی	جن شین روٹ	Gentian root.
جھنگن	اوڈینا ووڈیر	Odina Wodier.
جنگلی پیاز	ارجینیا انڈیکا	Urginea Indica.
جنگلی مہندی	امانیا ویسی کوٹویا	Ammania Vesicotoia.
جونک	لیچ	Leech.
جوہر کافور	لارس کیمفورک	Laurus Campheric.

ردیف چ و ح

چاب	چویکا آفی سینیرم	Che[illegible] Officinarum.
چاکسو	کیشیاب سس	Cassia Absus.
چالموگرہ	گائی ناک کارڈک ایسڈ	Gynocardic Acid.
چاندی	سلور	Silver.
چاول	رائس	Rice.
چاۓ	ٹی	Tea.
چرائتہ	چرائیٹا	Ghiryta.
چکنڈر	کیشیا ٹورا	Cassia Tora.
چولائی	امارنتھس سپی نوسا	Amaranthus Spinosa.
چونے کا پانی	لائیم واٹر	Lime Water.
چمپا	سائی سرامیری ارا ٹینم	Michelia Arietinum.
چنیا گوند	بیوٹیا گمی	Butea Gumni.
چوب چینی	چینا روٹ	China Root.
چیڑ	پائنس لانگی فولیا	Pinus Longifolia.
چنا یعنی نخود	گریم	Gram.
حنا یا مہندی	لاسونیا ایلبا	Lawsonia Alha.
حب الیلیا	فاربائیس نائل	Forbates Nile.
حب الکاکنج	وائی تھانیا سا مینڈا	Withaniasomnifir.

ردیف خ

خراسانی اجوائن کے بیج	ہن بین لیوس	Henbanaluse.

خس	آذر و پوگن موری کیٹس	Andropogon Muricatus.
خولنجان	ایلفنیا گیلنگا	Alfhinia Galanga.

ردیف د۔ ڈ

دارچینی	سنے مم	Cinnamum.
دم الاخوین	ڈریگن بلڈ	Dragon Blood.
دودھ	ملک	Milk.
ڈھاک	بیوٹیا فرنڈوسا	Butea Frondosa.
دھتورہ	تھارن ایپل	Thornapple.
دھنیا	کوری اینڈر فروٹ	Coriander Fruit.
دیودار	پائی نس لانگی فولیا	Pinus Longifolia.

ردیف ر

راب	ٹریکل	Treacle.
رال	ریزن	Rayon
رائی یا سرسوں	مسٹرڈ	Musgtard.
رائی سنا	برتھی لوٹیالین سی اولاٹا	Bertheriotialancaolata.
رب السوس	اکسٹرکٹم گلائی سائزی ری ئی	Extractum Glycyrrhiyae.
رتی		Abrus Precotrous.
رس کپور	بائی کلوری ایٹ آف مرکری	Bichlorate of Murcury.
رسونت	انڈین باربیری	Indian Barberry.
روغن بادام	آمنڈ آئیل	Almond Oil.
روغن بید انجیر	کیسٹرائل	Castoroil.
روغن زیتون	اولو آئیل	Oliveoil.
رومی مصطگی	میس ٹک	Mastiche.
روئی	کاٹن	Cotton.
ریٹھا	سوپ نٹ	Sopenut.
ریوند چینی	روبارب روٹ	Rhubarb root.

ردیف ز

زعفران	سیفرن	Saffron.
زقوم یا تھوہر	یوفاربیا	Uforbia.
زنگار	رسٹ	Rust.
زوفا	ہائی سوپ	Hyssop.
زیرہ سیاہ	کیومی رم سائی میرم	Cumirum Symerum.
زیرہ سفید	کیراوے فروٹ	Caraway Fruit.

ردیف س

ساگودانہ	کیری اوٹا یورنس	Caryota Urins.
سپاری چھالیہ	اریکا کیٹیکیو	Areca Catechne.
سپستان	کارڈیا مکسا	Cardia Mijxa.
ست ملٹھی	لیکرس ایکسٹریکٹ	Liqurice Extract
ست لوبان	ایسڈ بیزوائک	Acid Benyoic.
سجی	سوڈا	Soda.
سرخ مرچ	کیپ سی ایم	Capsicus
سرخ صندل	ریڈ سینڈل وڈ	Red Sandel.
سرکہ	وینیگر	Vinegar.
سرمہ	اینٹی مونی	Antimony.
سریش	گلیو	Glue.
سفید رائی	وائٹ مسٹرڈ سیڈ	White Mustard Seed.
سفیدہ	وائٹ لیڈ	White Lead.
سقمونیا	سیکمونی	Scammoney.
سکھ درس پھپھالو	کرائنم ایشیا ٹیکم	Crinum Asiaticum.
سلاجیت	سٹورکس	Storax.
سکنجبین	آکسی مل	Oxymill.
سنکھیا	ارسنک	Arsnic.

Marble.	ماربل	سنگ مرمر
Hermodactyle.	ہرموڈیکٹائل	سورنجاں تلخ و شیریں
Fennel Fruit.	فینل فروٹ	سونف
Dill Fruit.	سینا	سنا
Spi Kenard.	سپائیک نرڈ	سنبل
Gopal Gum.	کوپل گم	سندرس
Red Lead.	ریڈ لیڈ	سندور
Zingeer.	زنجر	سونٹھ
Horse Redish.	ہارس ریڈش	سہنجنہ
Borax.	بورکس	سہاگہ
Datura Alba.	ڈیٹورا ایلبا	سیاہ دھتورہ
Pepper.	پیپر	سیاہ مرچ
Cubeds	کیوبیبز	سنبل چینی
		کباب چینی
Lead.	لیڈ	سیسہ

ردیف ش

Colocynth.	کالوسہ	شحم حنظل
		اندرائن پھل کا گودا
Syrup of Mulbury.	سیرپ آف ملبری	شربت شہتوت
Cinnabar.	سینابار	شنگرف
Nitre.	نائیٹر	شورہ
Honey.	ہنی	شہد
Mana.	مینا	شیر خشت
Syrup.	سروپ	شیرہ

ردیف ص

Soap.	سوپ	صابن
Aloesbarbadenses.	ایلوز بار بے ڈین سز	صبر
Gum Acacia.	گم ایکیشیا	صمغ عربی
		ببول کا گوند
	سینڈل آئل	صندل کا تیل

ردیف ع

Sarsaparila.	سرساپاریلا	عشبہ مغربی
Gambogo.	گمبوج	عصارہ ریوند
Pellitoryroot.	پیلی توری روٹ	عقرقرحا

ردیف ف

Ferrum.	فیرم	فولاد
Long Pepper.	لانگ پیپر	فلفل دراز

ردیف ک

Citron.	سائیٹرن	کاغذی لیموں
Camphor.	کیمفر	کافور یا کپور
Hort Shorn.	ہارٹ شاران	کاکڑا سنگی
Forbaties Nile.	فاربیٹیز نائل	کالادانہ
Cummin Black.	کیومن بلیک	کالی زیری سواج
Myrica Sapadia.	ماریکا سپے ڈیا	کایپھل۔ کائفل
Cate Chue.	کیٹ کیو	کتھہ
Anti Pyretonc.	انٹی پائیراٹک ٹانک	کٹکی
Aram Colocsia.	ایرم کلوکیشیا	کچالو
Nux Vomica.	نکس وامک	کچلہ
Pumpkin.	پمپ کن	کدو
Cochineal.	کوچی نیل	کرم دانہ
Emerry.	ایمری	کرنڈ
Momordica Charantta.	میمورڈیکا کرنیٹا	کریلا
Mustard Oil.	مسٹرڈ آئل	کڑوا تیل
Raisins.	ریسنز	کشمش۔ منقے
Lead Sugar.	لیڈ شوگر	کشتہ جست
Tamaric Gallica	ٹیمارکس گیلیکا	کھجی
Kino.	کائینو	کرکس
Kamala.	کمالا	کمیلا
Gum Oli Banum.	گم اولی بانم	کندر
Argemone	ارگی سول بلیکسی کانا	کٹیاری
Odina Wodier.	اوڈینا وڈیر	کئی کی گوند

English	نقل حرفی	اردو
Citrus Bergamia.	سائٹرس برگامیا	کھٹا لیموں
Amber.	امبر	کھریا
Chalk.	چاک	کھریا مٹی
Saffron.	سیفرن	کیسر
Pandanas Odour.	پنڈانس اوڈر	کیوڑہ
Plantain.	پلینٹین	کیلا

ردیف گ

English	نقل حرفی	اردو
Arabic Gum.	اریبک گم	گوند کیکر
Hemp Plant.	ہیمپ پلانٹ	گانجہ۔ کنب
Jagree.	جاگری	گڑ
Rose.	روز	گلاب
Violet.	وائیولیٹ	گل بنفشہ
Cammommile.	کیموائل	گل بابونہ
Mirbilis Jalapa.	میرابلیس جالاپا	گل عباس
Tulip.	ٹیولپ	گل لالہ
Armamianboj.	آرمینیں بال	گل ارمنی
Tinospora Cordifolia.	ٹینیسپورا کارڈیفولا	گلو
Trirpintin Common.	ٹرپن ٹائن کامن	گندہ بروزہ
Leek.	لیک	گندنا
Andropogon Citratum.	اینڈروپوگن سٹرایم	گند بیل
Sulfer.	سلفر	گندھک
Ruellia.	روئیلیا	گوکھرو
Ruellia Longifolia.	روئیلاں لنگیفولیا	گوکھرو کلاں
Wild Fig.	وائلڈ فگ	گولو کا درخت
Cordia.	کارڈیا	گوندی
Ochrered.	اوچرریڈ	گیرو
Marigold.	میری گولڈ	گیندہ

ردیف ل

English	نقل حرفی	اردو
Lac.	لیک	لاکھ
Shell Lac.	شیل لیک	لاکھ چپڑا
Lapis Layuli.	لیپس لیزولی	لاجورد
Ipomea Cymose.	آئپومیا سائیموس	لال دانہ

Cordia Myxa.	کاڑیا مکسا	لسوڑا
Boswellia.	بوس ویلیا	لوبان
Clove.	کلوو	لونگ
Iron.	آئرن	لوہا
Fillings Iron.	فلنگز آئرن	لوہچون
Garlic.	گارلک	لہسن
Lemon.	لیمن	لیموں

ردیف م

Call Nut.	گال نٹ	مازو پھل
Celastrus.	سیلسٹرس	مال کنگنی
Main.	مائیں	مائیں
Main Longifolia.	مائیں لانجیو فولیا	مائیں کلاں
Madder.	میڈر	مجیٹھ
Asclapias Gigantea.	ایسکلاپیس گی جینٹیا	مدار آک
Black Lead.	بلیک لیڈ	مردہ سنگ
Sulphur Oinment.	سلفر آئنمنٹ	مرہم گندھک
Musk.	مسک	مشک
Gum Mastic.	گم میسٹک	مصطگی رومی
Lead Stone.	لوڈ سٹون	مقناطیس
Solanum.	سولانم	مکو
Long Pepper.	لانگ پیپر	مگھاں
Clycyrisha.	گلی سائی ریشیا	ملٹھی
Feirus Earth.	فیلرس ارتھ	ملتانی مٹی
Thalictrum Folliolosum.	تھیلیکٹرم فولی اولوسم	ممیری
Mansal.	منسل	منسل
Cyperos Rotundus.	سائی پیرس ارنڈی	موتھا یا موتھرا
Jasaminum Zambac.	جیسمنم زیمبک	موتیا
Samul Gum.	سیمل گم	موچرس
Mimusops Elengi.	میموساپ ایلنگی	مولسری
Waxc.	ویکس	موم
Aconitum Ferox.	اکوناٹیم فیرس	میٹھا تیلیا
Vangnera Spenta.	وین گیو را سپینا	مین پھل

ردیف ن

نارجیل۔ ناریل	کوکونٹ	Coconut.
ناگ پھنی		Coctusficus Indica.
ناگرموتھا	سائپرس پرٹی نیوز	Cyperuspertenuis.
ناگ کیسر	میسو آئیری آ	Mesua Ferrea.
نرکسی	زیڈوری	Zedoary.
نرملی	سرکنج پوٹوریم	Stry Chnos Potatorum.
نشاستہ	سٹارچ	Starch.
نوشادر	سال ریمونیک	Salammoniac.
نیلا تھوتھا	کاپری سلفس	Cuprisulphus.
نیم	ایزڈی ریک انڈیا	Ayaddirach Indica.

ردیف ہ

ہاتھی دانت	آئیوری	Ivory.
ہرتال	آئیوری	Orpiment.
ہرڑ۔ بلیلہ	ٹرمنی لیا	Terminalia.
ہل ہل	گائناڈوراپسپنٹافلا	Gynandropsespantaphylla.
ہلدی	ٹرمرک	Turmeric.
ہیراکسیس	فیری سلفس	Ferrisulphas.
ہینگ	اسافوئیٹڈا	Asafoetida.

ردیف ی

اوک کسبھ	سافلوور	Safflower.
یو۔ جو	بارلی	Barley.

تمام شد

گنجینۂ طبیب

حصہ سوم

مصنف

اصغر علی لدھیانوی

ناشر

ادارہ کتاب الشفاء

2075، کوچہ چیلان، دریا گنج نئی دہلی-110002

فہرست مضامین

کتاب ہذا گنجینہ طبیب حصہ سوم

مضامین کتاب

متفرق مرضوں کے چیدہ چیدہ نسخے

نسخہ انجن ہر امراض آنکھ کو مفید

پڑوال آنکھ کو دور کرے

پ ہر امراض آنکھ کو مفید

نسخہ شب کوری کو دور کرے۔ سرمہ صاف کرنے کی ترکیب

نسخہ دافع پھولا۔ پڑبال وغیرہ

نسخہ دافع بادنی پلک۔ نسخہ دافع پھولا چشم

نسخہ سرمہ دافع نزول

نسخہ انجن ہر امراض کو مفید' آنکھ دکھنے کو دور کرے

نسخہ دافع ڈھلکہ چشم

نسخہ سرمہ اصغری جمیع امراض چشم کو مفید

نسخہ جات امساک وغیرہ

نسخہ جات دافع احتلام وغیرہ

نسخہ جات دافع آتشک ہر قسم

نسخہ دافع اختناق الرحم

نسخے دافع بواسیر ہر قسم' نسخہ بال خورہ

بستن زنان۔ پاؤڈر صاف بال

نسخہ جات دافع بخار ہر قسم۔ نسخہ بال گرنے کو روکے

نسخہ عرق دافع بخار کہنہ۔ نسخہ دافع برص

نسخہ ترک عادت افیون۔ تریاق النزلہ

نسخہ دافع پستان پھوڑا۔ نسخہ پوٹلی سحلوق وغیرہ

پاؤڈر صفائی چہرہ۔ نسخہ دافع درد پیڑو

نسخہ جات دافع جریان ہر قسم

نسخہ جات باہ ت کرنے اور قطرہ پیشاب کو روکیں

نسخہ جلاب نہایت عجیب و غریب

نسخہ دافع کیل چہرہ و دافع چنبل ہر قسم

نسخہ دافع داد و چھائیں چہرہ و حافظہ بڑھائے

نسخہ دافع حمل نسخہ خضاب شاہی

باب پہلا

مختصر تاریخ علم طب

چونکہ عربی یا فارسی میں تاریخ طب پر کوئی مستقل کتاب میری نظر سے نہیں گزری البتہ طبقات الاطبا ولائق اصیبعہ کے شروع میں تاریخ طب کا مختصر و نامکمل ساذکر ہے اور جو میں یہ ذکر تحریر کرتا ہوں۔ یہ سب انگریزی تاریخ کی بڑی بڑی معتبر کتابوں سے لے کر تحریر کیا ہے۔ اگرچہ علم طب کی تاریخ کے متعلق بہت کچھ اختلاف ہے۔ کیونکہ ایک گروہ اس علم کو قدیم مانتا ہے۔ اور دوسرا حادث۔ لیکن چونکہ علم طب کا موضوع جسم انسان ہے جو دیگر تمام اجسام کی طرح حادث ہے۔ اس لئے علم طب بھی حادث ہے۔ اور جس وقت حضرت انسان پیدا ہوا اسی وقت سے اس علم کی بھی ابتداء ہوئی۔ لیکن اس کے متعلق بھی لا مختلف خیال ہیں چنانچہ ایک گروہ کا تو یہ خیال ہے کہ علم طب الہامی ہے۔ اس لئے وہ اس علم کی ایجاد کو مختلف انبیا علیہ السلام یا دیگر بزرگان دین سے منسوب کرتے ہیں مثلاً بعض کہتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت شیث علیہ السلام کو یہ علم ورانتا" ملا۔ بعض کہتے ہیں کہ حضرت سلیمان کو بذریعہ الہام یہ علم معلوم ہوا۔ یہودی اس کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف اور مجوسی اسے اپنے پیغمبر زرتشت کی طرف اور ہندو اسے دھن ونتری جو وید کے رشی ہیں ان کی جانب منسوب کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

یونان کے بعض مشہور حکیموں مثلاً بقراط اور جالینوس کی بھی یہی رائے ہے کہ علم طب الہامی ہے چنانچہ جالینوس کا قول ہے کہ فلسفہ اور طب دونوں ایک ہی سے علوم ہیں۔ پس جب فلسفہ کو الہامی مانا جاتا ہے تو پھر طب کو کیوں الہامی نہ مانا جائے چنانچہ انہوں نے اپنی کتاب الفصد میں لکھا ہے کہ بچپن کے زمانہ میں مجھے جگر کے قریب درد کی شکایت رہتی تھی۔ ہرچند علاج کیا لیکن کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آخر میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص مجھ کو یہ کہتا ہے کہ انگوٹھے اور انگلی کے درمیان والی رگ کی فصد کرادیں۔ میں نے کچھ خیال نہ کیا پھر دوبارہ خواب آیا تو میں نے فصد کرا دی اور میرا درد موقوف ہو گیا۔ حکیم دیبالیوس اور حکیم اندروماخوس وغیرہ نے بھی ایسی ہی حکایات لکھی ہوئی ہیں۔

مگر دوسرا مخالف فریق یہ کہتا ہے کہ حضرت انسان جو قدرت کا ماسٹر یعنی اشرف المخلوقات ہے۔ اس کو خداوند تبارک وتعالیٰ حکیم مطلق نے اپنی حکمت کاملہ سے قوت غور و فکر مرحمت فرمائی ہے۔ چنانچہ علوم فلسفہ و حکمت وغیرہ سب اسی قوت غور و فکر کے کرشمے ہیں۔ لہٰذا یہی ماننا پڑتا ہے۔ کہ علم طب بھی انسانی دماغ کی متواتر محنتوں کا ایک بہتر نمونہ اور قوت تفکر و تحقیق کا ایک قابل قدر کارنامہ ہے۔ انگریزی میں ایک ضرب المثل ہے کہ **ضرورت ایجاد کی اماں ہے**۔ پس حضرت انسان کو جوں جوں اپنی صحت کے بحال رکھنے کی ضرورت محسوس ہوتی رہی۔ توں توں وہ اس کی مناسب تدابیر سوچتا رہا۔ پس وہی قیاسات و مشاہدات و تجربات رفتہ رفتہ ترقی کر کے آج ایک وسیع علم طب بن گیا ہے۔ جس تدریجی رفتار سے دیگر علوم و فنون کو ترقی ہوئی اسی طرح سے فن طب بھی رفتہ رفتہ ترقی کرتا تھا۔ کئی ایک ممالک کے لائق اطباء نے مختلف زمانوں میں اپنے پیش رووں کی معلومات طبی پر اضافہ کرتے کرتے اس شریف فن کو آج اس شاندار منزل تک پہنچا دیا ہے اور زمانہ کی رفتار کے ساتھ ساتھ آج بھی نئے نئے انکشافات کے

باعث اس میں مفید اضافہ ہو رہا ہے چنانچہ چند سالوں سے اس میں ھکش یاوری یعنی علم الجراثیم کا جو مفید اضافہ ہوا ہے وہ نہایت ضروری و قابل قدر ہے۔

مذکورہ بالا بیان سے یہ تو ماننا پڑتا ہے کہ علم طب قیاس و تجربہ پر مبنی ہے لیکن یہ کہ اس کی ایجاد کا فخر کس قوم یا کس ملک کو ہے اس میں بعض مورخین کو کسی قدر اختلاف رہا ہے۔ چنانچہ بعض کہتے ہیں کہ اس کے موجد مصری ہیں۔ بعض کہتے ہیں اس کے بانی یونانی ہیں۔ اور کوئی کلدانی اور کوئی ہندی بتاتا ہے۔ غرضیکہ یہ ایک عجیب رام کہانی ہے لیکن غنیمت ہے کہ بعض محقق مورخین نے اس کا قطعی فیصلہ کر دیا ہے کہ جہاں تک تاریخ پتہ چلا سکتی ہے اس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اقوام دنیا میں سب سے قدیم قوم مصری ہے اور علم طب کی ایجاد کا فخر بھی اسی قوم کو ہے۔

بعض مورخین نے طبی ترقیات و اختراعات کو تین دوروں میں تقسیم کر دیا ہے چنانچہ پہلے دور میں ان طبی انکشافات کا حال ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے قبل معلوم ہوئے۔ دوسرے دور میں پہلی صدی مسیحی سے پندرھویں صدی مسیحی تک طبی ترقیات مذکور ہیں۔ تیسرے دور میں جو اگرچہ بہت چھوٹا ہے لیکن اختراعات و انکشافات کے لحاظ سے بہت اہم ہے۔ اس میں پندرھویں صدی عیسوی سے زمانہ حال تک کی طبی ترقیات کا ذکر ہے۔

مصری نظام طب: جیسا کہ ابھی عرض کیا جا چکا ہے اکثر مورخین کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اقوام دنیا میں مصری قوم سب سے قدیم قوم ہے۔ چنانچہ مصر میں بعض نہایت قدیم شہروں کے دبے ہوئے کھنڈرات کو کھودنے سے ایسے ایسے کتبات و تحریرات برآمد ہوئی ہیں جن سے قدیم مصریوں کے تمدن و معاشرت اور علمی ترقیات پر کافی روشنی پڑتی ہے۔ پھر یہودیوں نے مصریوں سے پھر چینیوں نے یہودیوں سے پھر بابلیوں نے چینیوں سے پھر ہندی نظام شروع ہوا۔ پھر یونانی نظام طب شروع ہوا۔ اور حکیم فیثا غورث نے جو حضرت مسیح سے 584 برس پہلے پیدا ہوا طب کو ایک مفید علم کی حیثیت سے یونان میں رواج دیا۔ اور بقراط نے بھی باقاعدہ طور پر اس فن کی بنیاد ڈالی اور اس کو قیاسات و مفروضات سے نفرت تھی۔ وہ ہر شے کو مشاہدے اور تجربے کی کسوٹی پر پرکھتا تھا۔ اور اسی نے وہ زبردست اصول استقرار قائم کیا تھا جس پر آج تک بڑے بڑے حکما کی تحقیق کا مدار ہے۔

بقراط کے بعد یونان میں ہی حکیم ارسطا طالیس ہوا اس کا زمانہ حیات و وفات 322/384 قبل از مسیح ہے۔ ارسطو کے بعد حکیم جالینوس نے بہت ترقیاں کیں۔ پھر عربی نظام طب کی ترقی بغداد میں خلیفہ ہارون الرشید اور اس کے جانشینوں کی سرپرستی میں ایک بہت بڑا دارالعلوم بنا اور بڑی بڑی کتابیں بزبان لاطینی ترجمہ ہو کر شائع ہوئیں۔ پھر گیارھویں صدی میں موسویہ دمشقی حکیم ہوئے۔ جس کی کتاب صدیوں تک میٹریا میڈیکا (علم الادویہ) پر سند شمار ہوتی رہی اور سولھویں صدی تک یہ کتاب 26 مرتبہ طبع ہوئی اور سب سے اول شاہ انگلستان کے زمانہ میں جو فارما کوپیا (قرابادین) لندن کے شاہی طبی دارالعلوم کی طرف سے شائع ہوا وہ یہی کتاب تھی۔

اس کے بعد شیخ الرئیس ابو علی سینا کے نام نامی سے ساری دنیا واقف ہے وہ علم عربی طب کے امام تھے۔ اور یہ سب پر سبقت لے گئے ان کی تصنیفات سے قانون ایک ایسی جامع کتاب ہے کہ جس کی نظیر نہیں۔ یہ کتاب پہلی دفعہ 1593ء کو روما میں شائع ہوئی اور پھر 1595ء میں اس کا لاطینی ترجمہ وینس میں

پھر یورپ کا نظام طب زمانہ جاہلیت میں پانچویں صدی مسیح سے دسویں صدی مسیحی تک شمار ہوتا رہا چھپا۔
اور اس زمانہ میں تعویذ گنڈوں اور جھاڑ پھونک کا خوب چرچا تھا۔
گیارھویں صدی عیسوی میں کئی ایک عربی طبی کتب کے لاطینی زبان میں تراجم ہوئے جس سے عربی نظام طب یورپ میں پہنچا۔ اور تیرھویں صدی میں عربی نظام طب کا یورپ بھر میں ڈنکا بجا۔ اور سلطنت کے مدرسہ طبی کے زوال کے وقت یعنی تیرھویں صدی کے آخر میں یورپ کے مختلف ممالک میں مثلاً فرانس، اٹلی اور دانمارک وغیرہ میں بھی طبی درسگاہیں بن گئی تھیں۔ اور ابن رشد کی وفات کے بعد اٹلی و فرانس کے دارالعلوم میں خوب ترقی ہوئی۔
اس زمانہ میں کئی ایک کتابیں لکھی گئیں۔ مگر وہ بقراط جالینوس اور ابو سینا کی کتب کی تفاسیر تھیں۔
اسی زمانہ میں انگلستان کے چند اطباء نے بھی کئی ایک عمدہ طبی کتابیں لکھیں مثلاً گلبرٹ نے 1890ء میں جذام پر ایک کتاب لکھی۔ اٹلی اور فرانس میں فن جراحی کی بڑی ترقی ہوئی اور چودھویں صدی میں تشریح میں بھی بہت زیادہ ترقی ہوئی۔ اور اب تو تمام فنون طبی میں اہل یورپ نے اس قدر ترقی کی ہے کہ ان کی داد دینی پڑتی ہے۔
اس مضمون کے پڑھنے سے آپ کو علم طب کی ابتداء اور اس کی ترقیات کا حال تو معلوم ہو گیا ہوگا۔ اب آپ کا جو دل چاہے اس کی ترقی میں کوشش فرمائیں۔

باب دوسرا

علم طب کی غرض

علم طب کی غایت و غرض دو امر پر مبنی ہے۔ ایک حفظ صحت، دوسرا ازالہ مرض۔ حفظ صحت ازالہ مرض سے زیادہ آسان ہے کیونکہ علاج کے لئے طبیب حاذق کا ہونا لازمی ہے تاکہ اس کے معالج اور تشخیص مرض پر اعتماد تام ہو۔ ورنہ نیم حکیم خطرہ جان کے علاج سے صحت کیسی۔ ہر شخص کو چاہئے کہ ازالہ مرض کے لئے یہ نعمت حفظ صحت کی چھ چیزوں میں تصرف کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔ جس کو اصطلاح اطبا میں ستہ ضروریہ کے نام سے تعبیر کرتے ہیں اور یہ ایسا عمدہ سہل تر نسخہ کہ اس کا استعمال کرنے والا ہمیشہ تندرست رہ کر کبھی مرض کی لذت نہیں چکھ سکتا۔
پروردگار نے اپنی کمال حکمت و رحمت سے اپنے بندوں کے واسطے جتنی چیزیں پیدا کی ہیں۔ احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ ازانجملہ ایک غذا ہے جو ستہ ضروریہ کا ایک رکن اعظم ہے اور انسان کی بقائے حیات اسی پر موقوف ہے۔
اور جسمانی حفظ کا ہر اعتدال ستہ ضروریہ یعنی آب و ہوا اور کھانے و پینے، حرکت و سکون و خواب و بیداری اور لباس موسم وغیرہ پر موقوف ہے۔ جن میں سے تقویم غذا ہی کو لے۔ جیسا کہ نئے پیدا شدہ بچے کی طبعی خواہش سے ظاہر ہوتا ہے اور قانون قدرت اس کے جنم سے پہلے ہی اس کے لئے اس کی والدہ

کے پستانوں میں اس کی غذا یعنی دودھ پیدا کر دیا ہے اور اس کے بعد غلہ وغیرہ پر اس کی ساری زندگی کا مدار رکھ دیا ہے۔

اس موقع کے مناسب حال ایک ہندی حکیم کا یہ مقولہ بھی کیا ہی معقول ہے کہ ان میں پران' پران ہی پر اکرم' پر اکرم میں بھگوان۔ اس نظیر سے مقدم تر مراتب متعلقہ غذا کا بیان کرنا پڑا تاکہ علم طب سے فائدہ ہو۔

قانون 1: جس وقت کہ طبیعت نضج اخلاط کی طرف مشغول ہو غذا منع ہے۔ بشرطیکہ قوت قوی اور مرض قریب المنتھی ہو۔ اور اگر وقت ضعیف ہے تو غذا واجب ہو گی۔ اگرچہ وقت بحران کے بھی ہو کیونکہ حالت ضعف قوت میں غذا کا نہ دینا مریض کی جان لیتا ہے۔

قانون 2: جب کہ قوت ضعیف اور مرض قریب المنتھی ہو تو باوجود مشغول ہونے طبیعت کے نضج مادہ کی طرف بغرض حفظ قوت غذا قلیل دی جائے گی اور رعایت جانب قوت کی جائے گی۔

قانون 3: جس وقت کہ قوت قوی اور مرض بعید المنتھی ہو۔ غذا معتدل دی جائے گی اور وہ صرف غذا نہ ہو گی۔ بلکہ وہ دوائیں شامل کی جائیں گی جو کیفیت مرض کے مخالف ہوں گی۔

قانون 4: ابتداء مرض مزمنہ میں واسطے حفظ قوت کے غذا زائد دینا چاہئے۔ کیونکہ قوت مثل توشے کے ہے۔ اور مرض مانند آدے کے اور بہترین غذائی قوت اور گوشت سریع الھضم کا شوربا ہے۔ بشرطیکہ کوئی امر مانع نہ ہو۔ اور یہ بھی واجب ہے کہ جملہ حالات میں عادت کی رعایت رکھتے خصوصاً غذا میں۔ کیونکہ بعضے حالت صحت میں بہت کھاتے ہیں۔ اور حالت مرض میں کچھ نہیں کھاتے اور بعض کم کھاتے ہیں اور بعض متوسط۔ لہٰذا موافق عادت کے ہر ایک کو تدبیر تغذیہ کرنی چاہئے۔

قانون 5: بحران اور انتہائے مرض میں غذا منع ہے تاکہ طبیعت بواسط شغل ہضم غذا کے دفع مرض سے باز نہ رہے۔ اور تپ میں بھی غذا منع ہے۔ اس واسطے کہ مبادا بسبب حرارت طبخ کے کرب زیادہ ہو گا۔

قانون 6: غذائے قلیل الغذائیۃ اگرچہ مقدار میں زائد ہو۔ اس شخص کو دینا چاہئے۔ کہ ہضم اور اشتہا قوی رکھتا ہو اور بدن ان کا اخلاط کثیرہ اور ردیہ سے ممتلی ہو۔ لہٰذا بباعث مشغول ہونے' معدہ کے غذائے کثیر المقدار میں رفع اشتہاء کا نیبقی ہو گا۔ اور بسبب قلت تغذیہ کے کثرت روات اخلاط کی نہ ہو گی۔

قانون 7: غذائے قلیل المقدار اگرچہ غذائیت میں زائد ہو۔ اس مریض کو دینا چاہئے کہ ہضم اور اشتہا ضعیف رکھتا ہو' بدن اس کا محتاج ہو۔ لہٰذا بسبب قلت مقدار غذا کے ہضم اس کا ممکن ہے اور بدن اس کا بسبب کثرت تغذیہ کے قوی ہو گا۔

قانون 8: غذا مقدار اور غذائیت میں اس جگہ کم دینی چاہئے کہ امتلائے بدنی اور ضعف ہضم ہو۔

قانون 9: غذا کمیت اور کیفیت میں کثیر اس شخص کو دینا چاہئے کہ ریاضت قویہ اور حرکت متعبہ کا عادی ہو اور ارادہ رکھتا ہو۔

قانون 10: جب کہ قوت مریض کی غذائے بطی التحلیل کے ہضم پر قادر نہ ہو تو غذائے لطیف سریع

النفوذ دینی چاہئے۔

قانون 11: جہاں کسی حس عضو کی کندی مقصود ہو تو غذائے غلیظ بطی النفوذ دی جائے بشرطیکہ سدہ پیدا ہونے کا خوف نہ ہو۔

قانون 12: تناول غذائے لطیف کا غلیظ پر نہ چاہئے۔ اس واسطے کہ لطافت سرعت ہضم کو چاہتی ہے اور غلظت بطور ہضم کو ورنہ غذائے لطیف منہضم باعث انسداد مسلک کے غذائے غلیظ غیر منہضم کی وجہ سے فاسد ہو کر باعث فساد غلیظ کی ہو جائے گی۔

باب سوم

بیماری کس باعث پیدا ہوتی ہے

یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ بیماری انسان کو اپنی بے اعتدالی سے ہی ہوتی ہے۔ اعتدال حفظ صحت کا ایک بڑا قانون ہے اور اس قانون کی پابندی بقائے صحت کا ایک عمدہ وسیلہ ہے۔ قوائے جسمانیہ کو اعتدال سے استعمال کرنا اور لذائذ دنیویہ سے معتدلانہ بہرہ مند ہونا انسان کی صحت اور جوانی کو قائم رکھتی ہے۔ صحت کے لئے بے اعتدالی سے زیادہ کوئی چیز مضر نہیں ہے۔ صحت عطیہ الٰہی اور نعمت عظمیٰ ربانیہ ہے۔ اس کی قدر جان کر سمجھو۔

اعتدال پر چلنے والے ہمیشہ مسعود و مستفید ہوتے ہیں اور اس کی قدر نہ جاننے والے نادان نقصان اٹھاتے ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ **خیر الامور اوسطھا** تو ہر بات میں اعتدال رکھنی بہت مفید ہے ورنہ بے اعتدالی میں انسان کو طرح طرح کی بیماریاں دامن گیر ہو جاتی ہیں۔

باب چوتھا

مریض اور طبیب کے متعلق ہدایات

جب مریض کو خود یا اس کے اقارب کو علاج کرانے کی ضرورت ہو تو سب سے پہلے یہ دیکھ لینا چاہئے کہ کون سا طبیب نیک بخت اور قابل علاج کرنے کے ہے۔ تو پھر اس کو خدا کا لے کر نام بلاتیں اور مرض کا حال اول سے آخر تک ذرا ذرا بیان کر دینا مناسب ہے بعض شخص پہلے حال کو ظاہر نہیں کرتے اور پھر آہستہ آہستہ تیسرے چوتھے ظاہر کرتے ہیں۔ یہ درست نہیں ہے پہلے ہی سے سب حال بتلا دینا چاہئے۔ نہایت ہی تاکید ہے۔

جب طبیب کوئی دوا یا غذا تجویز کرے تو اس پر پورا عمل کرنا چاہئے اور کسی پاس بیٹھنے والے کے کہنے پر کوئی دوا نہ کرنی چاہئے اور نہ ہی کھانے کی چیز برخلاف دینی چاہئے۔ اگر خدا نخواستہ طبیب کی تجویز کی ہوئی دوا یا غذا سے کچھ تکلیف بھی ہو تو فوراً طبیب ہی سے مشورہ کر کے تغیر و تبدل کرنا چاہئے۔

بعض مرض تو ایسے ہیں کہ ادھر دوا دی گئی ادھر آرام ہو گیا۔ لیکن بعض ایسے ہیں کہ جن مرضوں کو فوری وقت پر افاقہ ہوتا ہے یعنی بخار۔ بحران والا اور بعض مرض ایسے ہیں مثلاً سل یا ذیابیطس وغیرہ۔ یہ ذرا مشکل سے بہت ہی نسخے ردوبدل کرکے فائدہ ہوتا ہے۔

بیماری امراض کی تو یہ صورتیں ہیں جو اوپر تحریر کی گئی ہیں لیکن مریض اور اس کے اقارب کی ہر قسم کے مرض میں یہی خواہش ہوتی ہے کہ فوراً صحت ہو جائے۔ اس وجہ سے اکثر ایک ہی طبیب پر بھروسہ نہیں کرتے۔ دو روز ایک کو لگا لیا۔ تیسرے روز اور کو بلوایا۔ پانچویں روز اور کو رجوع کیا یہ اچھا نہیں جس سے مریض کی حالت خراب ہو جاتی ہے۔

آپ اچھی طرح سے اس بات کو جانتے ہوں گے۔ کہ ایک دو روز کے بعد دوسرے شخص کے مزاج کا کچھ پتہ چل سکتا ہے۔

جب مزاج کا پتہ معلوم ہوا۔ تو فوراً اس طبیب کو ہٹا دیا دوسرے کو بلوا لیا۔ اور پھر دو تین روز کے بعد جب واقف ہوا۔ اس عرصہ میں مرض غالب آگیا۔ اور کسی طبیب کے بس کا نہ رہا۔ آخر کو کیا ہوتا ہے کہ مریض ضائع ہو جاتا ہے۔

یہ بھی میں جانتا ہوں کہ مریض کی بباعث مرض کے اور اس کے اقارب کی اپنے مریض کی بیماری سے عقل قائم نہیں رہتی اور ہر طرح فوراً صحت کے خواہاں ہوتے ہیں لیکن سب کو چاہیے کہ اللہ پر بھروسہ کریں اور مزاج میں استقلال رکھیں اور پہلے سوچ سمجھ کر ہوشیار طبیب کو پہلے ہی طلب کریں اور اس کا علاج کرائیں البتہ اگر وہ ناراض ہو جائے یا کم توجہ کرے یا اس سے کوئی لائق مل جائے تو پھر خیر اس سے مشورہ کریں۔

یہ بہت ہی تاکید ہے کہ علاج میں بہت جلدی کرنا چاہیے۔ اگر مرض بڑھ گیا تو پھر بہت ہی مشکل ہے جیسا کہ چھپر میں ذرا آگ لگے تو انسان قدرے مٹی اور پانی سے اس کو بجھا سکتا ہے۔ اگر شعلہ چمک گیا تو پھر سینکڑوں مشک پانی ڈالنے یا بذریعہ مشین پانی پہنچانے سے بھی بے جلائے نہ چھوڑے گا۔ اور شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے کیا ہی اچھا کہا ہے۔

درختے کہ اکنوں گرفتست پائے بہ نیروئے مردے و آیدز جائے
ورش ہمچناں روزگارے ہلی بہ گردونش از بیخ برنگسلی

البتہ لائق طبیب کہے کہ یہ مرض عارضی ہے کوئی دوا نہ کریں تو پھر چاہیے کہ کوئی دوا نہ دیں۔ البتہ مریض کو پرہیز ضرور کرائیں۔ اور صدقہ کسی قسم کا ضرور بضرور دینا نہایت بہتر ہے۔ اس سے ہر تکلیف دور ہوتی ہے۔

باب پانچواں

طبیب کو بیماری معلوم کرنے کا طریق

باقاعدہ بیمار کا امتحان کرنے کے لئے مریض سے یہ گفتگو کرنی چاہیے کہ تم کب سے بیمار ہو۔ اور کیا کیا

تم کو تکلیف ہے اور بیماری کس طرح سے شروع ہوئی ہے۔ اور کھانے پینے، نہانے، ہوا وغیرہ کا سوال کریں جو اس وقت مریض کی حالت پر ہو۔ اور پیٹ کا حال دریافت کریں اور اگر ممکن ہو تو قارورہ بھی ملاحظہ فرمائیں اور نبض، زبان وغیرہ ہر ایک کی دیکھ کر نتیجہ مرض کا نکالیں اور گنجینہ طبیب حصہ اول باب 5 ملاحظہ فرمائیں۔ اس میں ہر ایک علامات غلبہ اخلاط اربعہ، تشخیص مرض بذریعہ نبض، زبان اور ہاتھ لگانے سے۔ اور قارورہ یعنی پیشاب کے متعلق صاف صاف لکھا ہوا ہے۔ یہاں پر دوبارہ ان کا ذکر کرنا فضول ہے۔ امید ہے کہ گنجینہ طبیب کا حصہ اول آپ کے پاس ضرور ہوگا۔ بلکہ حصہ دوم بھی ضرور رکھنا چاہئے۔ کیونکہ یہ سب حصے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر ہیں۔

باب (6) چھٹا

مزاج پر متقدمین کی رائیں

بقراط نے چار مزاج لکھے ہیں اور [illegible] اسی کے مناسب خلط سے مزاج کا نام منسوب کر دیا ہے۔ کیونکہ اس کے نزدیک جسم سودا، صفرا، بلغم، خون سے مرکب ہے۔

پس مزاجوں کے نام بھی سوداوی، صفراوی، بلغمی، دموی رکھے گئے ہیں۔ سودا کا مزاج سرد خشک صفرا کا مزاج گرم خشک، بلغم سرد و تر اور دموی گرم تر۔ اور بعض نے ایک عصبی مزاج اور بڑھایا ہے۔

1- **مزاج دموی**: اس مزاج والے انسان کا چہرہ سرخ رنگ چمکدار آنکھیں شربتی اعضاء ابھرواں جوڑ مضبوط۔ بال گھنے عنبری چمکدار مزاج تیز اور رائے قائم کرنے میں جلد باز۔ مغلوب الغضب نبض بھری ہوئی اور تیز ہوتی ہے۔

2- **مزاج بلغمی**: اس مزاج والے انسان کا بدن سست مزاج میں کاہلی گوشت ڈھیلا عضلے نرم بدن کی جلد موٹی نرم اور لٹکی ہوئی پیشانی گول ہوتی ہے آنکھیں ٹھہری ہوئی حیرت زدہ بال موٹے جوڑ موٹے ارادہ کمزور مستعدی ندارد۔ رنگ و خوشی سے کم متاثر ہونے والا نبض کمزور چلتی ہے۔

3- **مزاج صفراوی**: اس مزاج والے کا جسم مضبوط طاقتور خط و خال نمایاں، نقشہ روشن، رنگ گندم بال اور آنکھیں سیاہ نبض زور آور اور قوی خوش مزاج ہوشیار اور بیدار مغز، ثابت قدم بات کا پورا ہوتا ہے۔

4- **مزاج سوداوی**: اس مزاج والا بھی انسان صفراوی سے مشابہ ہوتا ہے لیکن مزاج میں خوشی کم بدن لاغر ضعیف دل افسردہ تنہائی پسند ہوتا ہے۔

5- **مزاج عصبی**: اس مزاج والے کے عضلے (مچھلیاں) ڈھیلی، بدن لاغر، ہونٹ باریک آنکھیں روشن چمکدار، نبض تیز اور باریک، چالاک اور پھرتیلا جلد خوش اور ناراض ہونے والا مزاج، بال نازک اور نرم ہوتے ہیں متقدمین کی رائے کے مطابق اتنے ہی مزاج ہیں۔ اور مزاجوں کا مرجع چار اعضاء رئیسہ کو گردانا یعنی معدہ۔ جگر۔ قلب۔ دماغ۔

باب (7) ساتواں

نقشہ نبض مختلف عمر عورت مرد کی

1۔ بچہ پیدا ہونے کے بعد نبض عرصہ ایک منٹ کے اندر 140 مرتبہ حرکت کرتی ہے۔

2۔ " تھوڑے دنوں بعد 120 " " " "

3۔ بچہ ماہ بعد ایک منٹ کے اندر " 10 " "

4۔ بلوغت میں " " " " 91 " " " "

5۔ جوانی میں " " " " 75 " " " "

6۔ بڑھاپے میں " " " " 70 " " " "

نوٹ: دفعہ 4-5-6 میں اگر دس ضربات زیادہ کی جائیں تو عورت کی نبض کی تعداد معلوم ہو جاتی ہے۔

مزاج: مختلف اگر انسان کا ہو تو اس میں نبض کی حرکت ایسی ہی رہتی ہے۔ البتہ عصبی مزاج کے آدمی کا نبض بہ نسبت بلغمی اور صفراوی کے زیادہ تر سریع ہوتی ہے۔

تندرست: جوان مرد و عورت کے جسم کے مختلف موقعوں میں نبض کی اوسط سرعت اس طرح ہے۔ کہ کل حالات غیر معمولی کو شامل کرنے سے کھڑے رہنے کے موقعہ میں 79 اور عورت 99 بیٹھے رہنے کے موقعہ پر 70 اور عورت 82 اور لیٹے رہنے کے موقعہ میں 67۔

اور دن کے مختلف وقتوں کے اندر نبض کی رفتار میں اختلاف ہے۔ تندرست جوان آدمی کی نبض صبح کے وقت زیادہ تر جلد چلتی ہے بہ نسبت شام کے اور جوں جوں دن چڑھتا جاتا ہے۔ نبض گھٹتی جاتی ہے۔ اور یہ بھی قاعدہ ہے کہ اثر اسباب خارجی کا نبض پر صبح کے وقت زیادہ تر ہوتا ہے۔ بہ نسبت شام کے نیند کے وقت نبض بہت گھٹ جاتی ہے اور بے خوابی میں چونکہ دوران خون تیز ہوتا ہے تو نبض بھی سریع ہو جاتی ہے اور ورزش میں بھی تیز ہو جاتی ہے اور بعد میں تھکان کے باعث نبض گھٹ جاتی ہے اور گرم و سرد ہوا چلنے پر بھی نبض گھٹ جاتی ہے اور گرم ہوا چلنے سے بڑھ جاتی ہے۔ اور کمی بیشی خون کی مقدار میں دموی مزاج کی نبض سریع ہوتی ہے لیکن جسم کے اندر جب خون اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ جس سے قلب دب جائے اور اپنا فعل انقباض اور انبساط کا اچھے طور پر نہ کر سکے تب نبض کسی قدر کمزور ہو جاتی ہے خون کی مقدار میں جب صرف تھوڑی ہی کمی ہوتی ہے جب نبض بطی ہو جاتی ہے اور جب خون بہت ہی تھوڑا ہو جاتا ہے تب نبض سریع ہو جاتی ہے۔ اور ضعف میں نبض گھٹ جاتی ہے اور نہایت ضعف میں نبض سریع ہو جاتی ہے۔

تندرست آدمی کی نبض ان باتوں سے سریع ہو جاتی ہی کشتی، دوڑ، دھوپ، کھیل کود، اشیاء اکل و شراب خاص کر گرم اشیاء سے اور خون کے پتلے اور گاڑھے ہو جانے سے بھی نبض کی طاقت میں فرق پڑ جاتا ہے۔

امید ہے کہ آپ زیادہ مشق کر کے نبض میں کمالات پیدا کر لو گے۔ جو لکھنے کے متعلق حالات تھے۔

وہ لکھ دیے گئے ہیں باقی مشق کی ضرورت ہے۔

باب آٹھواں

بیماریوں کے صرف نام اور علامات مرض

سر کی مرضوں کا بیان و علامات

درد سر: اگر ہوتا ہو تو ہاتھ لگانے سے گرم معلوم ہووے۔ اور ناک کا سوراخ خشک رہنا۔ منہ کا تلخ ہونا۔ پیاس اور بےخوابی کا ہونا۔ پیشاب کا زرد آنا یہ سب علامت گرم درد سر کا ہی۔

اگر دموی درد سر ہے: تو اس کی علامت منہ کا مزہ میٹھا اور چہرے کا سرخ ہونا ہے۔

اگر سردی سے درد سر ہو: علامت سر کا بوجھل رہنا۔ حواس کا کند اور پریشان ہونا۔ نیند کا زیادہ آنا۔ ناک کے سوراخوں کا تر رہنا۔ بدن کا سرد ہونا۔ پیشاب کا گاڑھا ہونا ہی۔

درد شقیقہ: اس درد کو کہتے ہیں جو آدھے سر میں ہو۔ اس کو درد آدھا سیسی بھی کہتے ہیں۔ یہ درد آفتاب کے طلوع ہوتے وقت آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے۔ اور دوپہر تک خوب زور میں ہو جاتا ہے۔ اور پھر دوپہر کے بعد کم ہو جاتا ہے۔

درد ال: وہ درد ہے جو آنکھ اور آنکھ کے اوپر آدھا سر میں ہو۔ بعض کے دونوں طرف بھی ہونے لگتا ہے۔

سرسام: یہ مرض دماغ یا دماغ کی جھلی میں ورم ہو جانے کو کہتے ہیں۔ یہ کئی قسم کا ہے۔ اگر مرض دموی ہے تو اس کی علامت ہمیشہ بخار رہنا۔ سر کا بوجھل رہنا اور چکرانا۔ آنکھ کا سرخ رہنا۔ بکنا ہنسنا۔ آنسوؤں کا بہنا ہے۔ اگر مرض صفراوی ہے۔ تو اس کی علامت سخت حرارت کا ہونا۔ بکواس کا زیادہ ہونا ذرا سی بات پر بگڑ جانا وغیرہ ہے۔

سہر: زیادہ جاگنے اور نیند نہ آنے کو کہتے ہیں۔

کابوس: کبھی آدمی کو نیند میں ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ کوئی بڑی بھاری چیز اس کے سینہ پر گر پڑی ہے یا کوئی ڈراؤنی شکل کا آدمی اس کے سینہ پر بیٹھا ہو۔ اسے خوب بھینچ رہا ہے اس وجہ سے سانس بڑی مشکل اور تنگی کے ساتھ آمدورفت کرتا اور حس و حرکت کرنے کی طاقت نہیں رہتی ہے۔ آواز بھرائی جاتی ہے۔ خوف طاری ہو جاتا ہے۔

جمود: یہ وہ بیماری ہے کہ دفعتاً آدمی جس حالت میں ہو اسی حالت میں رہ جاتا ہے۔ سبب اس کا سرد اور تر گرنے مادہ سوداوی ہے مؤخر دماغ میں یکایک آکر بند ہو جاتا ہے۔

سکتہ: یہ ایک ایسا مرض ہے کہ آدمی کی حس و حرکت باطل ہو جاتی ہے۔ اور بیمار چست مثل مردہ پڑا رہتا

ہے۔ یہ بیماری غلبہ خون سے لاحق ہوتی ہے۔ اس لئے غلبہ خون کی تمام علامتوں کے ساتھ رگوں کا پر ہونا بیان ہے۔

مرگی: یہ مرض مشہور ہے۔ اس میں مریض بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ اور منہ میں سے کف اور ہاتھ پاؤں بڑے اور کھنچے جاتے ہیں۔ اور تڑپنے لگتا ہے۔

مالیخولیا: یہ وہ مرض ہے کہ انسان اکثر وہ باتیں کہتا ہے جو عقل کے خلاف ہوں اور فکر صحیح سے باز رہتا ہے۔

نسیان: سنی ہوئی اور دیکھی ہوئی چیزوں کو بالکل بھول جانا نسیان ہے یہ بڑھاپے میں بلغم کی زیادتی اور غلبہ سے ہوتی ہے۔

فالج اور لقوہ: طول میں آدھے دھڑ کے بے حس و حرکت یعنی عضو بیکار ہو جانے کو لقوہ فالج۔ ادھرنگ کہتے ہیں۔ اور چہرے میں کجی پڑنے آنکھ بھووں پیشانی اور جلد کھنچ جانے کو لقوہ کہتے ہیں۔

رعشہ: اس مرض سے بدن کانپنے لگتا ہے۔ یہ مرض کثرت جماع یا کثرت شراب نوشی وغیرہ وغیرہ سے ہو جاتا ہے۔

علامات امراض چشم

رمد: اس مرض کی کئی قسمیں ہیں۔ ایک **رمد دموی** اس کی علامت یہ ہے کہ آنکھ میں ورم بہت ہو۔ سرخی انتہا درجہ کی ہو۔ چیپڑ یعنی میل بہت آتا ہو۔ دونوں کنپٹیوں میں خفیف درد ہو۔ دوسرے **رمد صفراوی** اس کی علامت یہ ہے۔

ورم اور سرخی اور آنسوؤں کا جاری ہونا لیکن بہ نسبت دموی سے کم ہو۔ تیسرے **رمد بلغمی** جس کی شناخت آنکھ کا زیادہ سوج جانا اور بھاری ہونا اور چیپڑوں کا زیادہ آنا اور سرخی کا کم ہونا ہے۔ چوتھے **رمد سوداوی** اس کی علامت آنکھ کا خشک اور بوجھل ہونا اور آنکھ میں سیاہی غالب ہونا اور زیادہ **چبھن** کا رہنا اور مرض کا دیر تک رہنا ہے۔ پانچویں **رمد ریحی** اس کی شناخت یہ ہے کہ آنکھ میں کھچاؤ اور بوجھل پن اور آنسو نہ ہوں اور اکثر سرخی کا نہ ہونا ہے۔

پھولا چشم: یہ وہ مرض ہے کہ آنکھ میں ایک نشان پڑ جاتا ہے۔ اس سے نظر کم ہو جاتی ہے اس کو پھولا کہتے ہیں۔

ناخنہ چشم: آنکھ میں پھولے کی قسم کا دنبل ہو جانے کو ناخنہ کہتے ہیں۔

آشوب چشم: آنکھ میں میلا پن ہو جانے کو کہتے ہیں۔

پڑبال: آنکھ میں پلکوں کے بال مڑ کر آنکھ کے اندر گرنے کو پڑبال کہتے ہیں۔

دُھندی چشم: آنکھ کی پلکوں کے بال گرنے اور پلکوں کے سرخ خراب ہونے کو کہتے ہیں۔

شب کوری: یعنی دن کو نظر آئے اور رات کو نظر نہ آئے۔ اس کو شب کوری یا اندھراتا کہتے ہیں۔

ناسور چشم: یہ مرض آنکھ کے گوشہ میں ناک کی طرف کو زخم سا ہو جاتا ہے۔ اس کو ناسور کہتے ہیں۔

علامات امراض گوش یعنی کان

کان میں درد کئی وجہ سے ہوتا ہے۔ کبھی حرارت اور ریاحی بخارات کی وجہ سے تو اس کی علامت گال اور آنکھ کا سرخ ہونا۔ اور کبھی سرد ہوا کے لگنے سے درد ہو جاتا ہے اس کی علامت یہ ہے۔ کہ سر بھاری ہو اور حلق اور منہ میں پانی بھر بھر آنا۔ اور سر بوجھل ہونا۔ اور اگر کان میں کیڑے ہوں تو اس کی علامت یہ ہے کہ منہ سرخ اور سر بوجھل ہو اور ٹیس کان میں ہر وقت پڑے۔

اگر کان میں ورم ہو۔ اور پردہ کے اندر ہو تو اس سے بے چینی اور گھبراہٹ زیادہ ہو۔ دوسرا ورم ہو پردہ کے باہر ہو یہ ورم خطرناک نہیں ہے۔ درد اس سے بھی بہت ہوتا ہے۔

اگر زخم ہو: تو اس سے پیپ آنے لگ جاتی ہے۔ اور درد ورم سب ہو جاتا ہے۔

علامات امراض بینی یعنی ناک

رعاف: جس کو نکسیر کہتے ہیں۔ یعنی ناک سے خون آنا یہ عارضہ اگر شدت تپ کے ساتھ ہو تو بحرانی ہے اور جلدی بند نہ کریں البتہ اگر کمزوری زیادہ ہو تو بند کرنا مناسب ہے۔ اگر تپ نہ ہو اسی طرح گرتی ہے ہو تو فوراً بند کرنے کی تدبیر کریں۔

زکام نزلہ: بلغم کا فضلہ جب حلق اور سینہ پر گرے۔ تو اس کو نزلہ کہتے ہیں۔ اور اگر ناک کی راہ سے بہے تو اسکو زکام کہتے ہیں۔ پھر اگر اس کے ساتھ پیاس اور ناک میں سوزش اور مادہ زرد ہو تو نزلہ گرم اور پیاس کی سوزش نہ ہو۔ مگر سر میں بوجھ سا معلوم ہو۔ تو سمجھ لینا چاہیے۔ کہ نزلہ ٹھنڈا ہے۔

خنس: جسے گنگنا کہتے ہیں۔ یہ ایک بیماری ہے جس سے مریض ناک میں بولنے لگتا ہے۔ جب یہ مرض شدت پکڑ جائے۔ اور یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ پانی پیتے وقت کھانا پانی ناک سے نکل جاتا ہے۔

چوہابینی: ناک میں ایک قسم کا زخم ہو کر کھرنڈ آنے لگ جاتا ہے جس کو چوہابینی کہا جاتا ہے

علامات امراض چہرہ

چھائیں: یہ سیاہ داغ خرابی ہاضمہ و خون کے باعث چہرے پر اکثر ہو جاتے ہیں۔

چھیپ: یہ بدن پر سفیدی مائل گندمی داغ اکثر گردن اور چھاتی کے اوپر اوپر ہوتے ہیں۔

مہاسے: یہ چھوٹے چھوٹے دانے دنبل کی طرح کے نکل آتے ہیں۔ جن کو کیل نکلنا بھی کہا جاتا ہے۔

علامات امراض منہ و زبان

ورم لب: اس بیماری کے پیدا ہونے کا سبب کسی خلط کی زیادتی ہے۔ پھر جس خلط کی علامت ظاہر ہو۔ اس کو اچھی طرح ملاحظہ کرنے کے بعد مسہل دوا کا استعمال کرائیں اور خون نکلوائیں۔

ہونٹ کی خشکی اور کھال اکھڑ کر خون بہنا: یہ مرض اکثر اوقات یبوست اور خشکی سے پیدا ہوتا ہے۔

ورم و درد دانت: دانتوں میں ورم و درد کئی طرح ہو جاتا ہے۔ کبھی حرارت اور گرمی سے اور کبھی بلغم کی کثرت اور کبھی ریح کی وجہ سے اور کبھی دانتوں میں کیڑا لگ جانے سے ورم اور درد ہو جاتا ہے۔ ورم حار کی علامت دانتوں میں لپک اور سوزش زیادہ محسوس ہو۔ اور **بلغمی ورم** کی پہچان سوزش اور ٹیس کے ساتھ لعاب بکثرت بہنا ورم **ریحی** کی درد یکساں ہونا علامت ہے۔ کیڑا لگ جانے کی یہ علامت ہے۔ کہ رنگ سیاہ ہو۔ اور اس طرح شناخت ہوتی ہے کہ ایک دفعہ سرد پانی سے درد نہ ہو اور تسلی معلوم ہووے۔ دوبارہ درد سمجھ لیں۔ اگر سرد پانی رکھنے سے کوئی تکلیف نہ ہو تو **ورم حار** ہے۔

ورم زبان: اگر خون کے غلبہ سے ہو تو علامت زبان کا سرخ ہونا اور اس میں کھچاؤ کا پیدا ہونا ہے۔ اگر صفرا کے غلبہ سے ہو۔ تو زبان کا زرد ہونا اور سخت سوزش۔ **بلغم** سے ہو تو زبان کا سفید رہنا۔ اور کثرت سے رال بہنا سودا کے غلبہ سے ہو تو زبان کا خشک اور سیاہی مائل ہونا علامت ہے۔

بطلان الذوق: یہ بیماری ہے کہ اس میں کسی چیز کا کسی اصلی مزہ زبان کو محسوس نہیں ہوتا۔ یہ زیادتی بلغم کا باعث ہے۔

قلاع: یہ مرض یعنی منہ میں چھالے اور دانے کئی وجہ سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ کبھی خون کی کثرت سے تو اس کی علامت دانوں کی سرخی ہے۔ کبھی **صفرا** کے غلبہ سے اس کی علامت سوزش اور جلن کا پیدا ہونا کبھی بلغم کی وجہ سے اس کی شناخت منہ کا سفید رہنا۔ کبھی سودا کی کثرت سے اس کی شناخت دانوں کا سیاہی مائل ہونا اور چبھن اور خشکی کا ہوتا ہے۔ اور بچوں کو دودھ دینے والی کی خرابی سے ہوتا ہے۔

شقاق زبان: یعنی زبان پھٹ جانا۔ یہ مرض خشکی اور یبوست سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات امراض گلو

خناق: جب گلے یا اس کے پٹھوں میں ورم عارض ہوتا ہے تو اکثر طبیب خناق کہتے ہیں۔ اس مرض کی علامت یہ ہے کہ سانس رک رک کر آمد و رفت کرے اور مشکل سے کوئی چیز نگلی جائے مگر **دموی خناق** کی علامت ہونٹوں کا بھاری رہنا زبان کا سرخ ہوتا ہے۔

اور **صفراوی خناق** کی علامت سوزش اور مونہہ کی تلخی اور **بلغمی ورم** کی علامت پیاس میں کمی کا ہونا رال کا بہنا ایک عام علامت ہے اور خرابی معدہ سے اول ہوتا ہے۔

گرفتگی آواز یعنی آواز کا بیٹھ جانا: یہ عارضہ کئی وجہ سے پیدا ہوتا ہے کبھی نزلہ سے کبھی رطوبت سے کبھی خشکی یبوست سے ہو جاتا ہے۔

خنازیر: یہ ایک گلے میں گرہ گرہ سی ہو جاتی ہیں۔ جو نہایت مہلک مرض ہے۔

علامات امراض کھانسی اور ضیق النفس و امراض دل

کھانسی اکثر دو طرح کی ہوتی ہے تر یا خشک۔ یبوست کی علامتیں ظاہر ہوں تو خشک سمجھو اگر رطوبت کی علامتیں پائی جائیں تو تر سمجھنا چاہیے۔ بعض دفعہ کھانسی زکام نزلہ یا ضیق النفس۔ جسے دمہ بھی کہتے ہیں اس مرض میں سانس تنگی اور مشکل سے آمد و رفت کرتا ہے۔ اور سینے میں خرخر کی آواز پیدا ہوتی ہے اور کھانسی شدت سے ہو کر رطوبت بر آمد ہوتی ہے۔ یہ مرض نہایت مہلک ہے۔

ذات الجنب: درد پسلی کی وجہ سے بھی ہو جاتا ہے۔

سل: پھیپھڑے میں زخم پڑ جانے کا نام ہے اور اس مرض میں بخار لازمی ہو جاتا ہے۔

نفث الدم: حلق کی راہ خون آنے کو کہتے ہیں۔ اگر خون کا رنگ سیاہی مائل ہو۔ اور ہو بھی جما ہوا تو سمجھ لینا چاہیے کہ دماغ سے آیا ہے۔ اور نہایت سرخ ہو اور سینہ کے درد کے ساتھ آیا ہو۔ تو معلوم کر لینا چاہیے کہ سینہ کے پردے سے آیا ہے۔ اگر درد نہ ہو تو سمجھ لیں۔ کہ کسی رگ کا منہ کھل گیا ہے۔

ذات الجنب: جو درد پسلی میں ہو اس کو کہتے ہیں۔ اور اسی کا نام درد پسلی بھی ہے۔

ذات الصدر: یہ ایک ورم عضلاتی ہے جانب قص یعنی ہڈی سینے کی درد دونوں کے درمیان ہو۔ اور اوپر نیچے نہ دیکھ سکے سونے میں سخت تکلیف ہو۔

ڈبہ: یہ بیماری شیر خوار بچوں کو ہوتی ہے۔ اس کی علامت شدید تپ اور کھانسی اور سانس کی آمد و شد میں اختلاف اور پیٹ میں گڑھا پڑ جاتا ہے۔

خفقان: دل کی تپش سے پیدا ہوتا ہے اس میں پیاس کا غالب ہونا۔ اور بے چینی کا لاحق ہونا اور پریشان خیالات کا دل میں آنا علامات ہیں۔ اور اسی سے ہر ایک مرض دل کی پیدا ہوتی ہے اسی سے دل کا دھڑکا پیدا ہوتا ہے۔

علامات امراض معدہ

یہ ظاہر بات ہے کہ آدمی کا معدہ ایک ایسا عضو ہے کہ جس کے سب اعضاء جسم محتاج ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ جب معدے میں کسی طرح کی خرابی پیدا ہو جاتی ہے تو جسم کے تمام اعضا میں خلل ہو جاتا ہے۔

ضعف معدہ: کھانا وغیرہ ہضم نہ ہونا اور پورے طور پر حاجت کھانے کی نہ ہونے کو کہتے ہیں۔

درد معدہ: خرابی ہاضمہ ہے یا کوئی چیز سدہ کرنے والی کھائی ہو۔ یا ریح کی وجہ ہو۔

ہیضہ: معدے میں خرابی پیدا ہو جانے کو ہیضہ کہتے ہیں۔ یہ قے اور دستوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ پیاس زیادہ ہوتی ہے اور ہاتھ پاؤں میں کھچاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

باؤ گولہ: یہ بھی ایک معدہ کے خراب ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور معدہ کی ہی بیماری ہے۔ ریح کا ایک گولہ پیٹ میں ناف کے پاس پیدا ہو جاتا ہے۔ اس سے درد اکثر ہوتا ہے۔

فواق یعنی ہچکی: معدے کی حرکت کو کہتے ہیں۔ اس کے پیدا ہونے کا یہ سبب ہے۔ کہ خلط حار صفراوی یا سوداوی معدے پر چپکنے یا کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ شناخت یہ ہے کہ معدے میں سوزش ہو۔ اور قے میں صفرا اور سودا نکلے۔ یہ اس وجہ سے بھی ہو جاتا ہے کہ معدہ غذا سے پر ہو جائے یا ریح جمع ہو جائے یا رطوبت کی زیادتی ہو۔

مروڑ اور پیچش: اس کو زحیر کہتے ہیں۔ مروڑ میں پاخانہ کے ساتھ صرف بلغم یا علیحدہ بلغم نکلے اور پیچش میں رطوبت خام کے ساتھ خون بھی آئے اور آنتوں میں سخت تکلیف بھی ہو۔ پھر اس کی بھی دو قسمیں ہیں۔ کاذب اور صادق۔ کاذب وہ ہے کہ آنتوں میں سدہ پڑ جانے کی وجہ سے یہ تکلیف عارض ہو۔ اور صادق وہ ہے۔ جس میں سدہ نہ ہو۔ دوسرے اس کی شناخت کس طرح ہو۔ اور صادق وہ جس میں سدہ نہ ہو۔ دوسرے اس کی شناخت کس طرح سے ہو۔ کہ رات کے وقت تھوڑا سا اسپغول مریض کو نگلوا دیں۔ اگر صبح کو پاخانہ کے ساتھ دانے نکلے تو پیچش صادق ہے۔ ورنہ کاذب ہے۔ کاذب میں اول مسہل دینا مفید پھر قابضات استعمال کرائیں۔ نہایت تاکید ہے۔

اسہال: اس مرض کے کئی اسباب ہیں۔ لیکن اصل سبب معدہ ہی کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں کسی کو دست کسی کو مروڑ کسی کو پیچش ہو جاتی ہے۔ اسی اسہالوں میں ایک قسم سنگرہنی بھی ہے۔ اس مرض سے انسان بہت ہی لاچار ہو جاتا ہے۔

قولنج: یہ درد انتڑیوں میں سدہ ہونے پر ہوتا ہے۔ اس میں فوراً دست لینے چاہئے۔

علامات امراض جگر

جگر سارے جسم میں ایک نہایت شریف رئیس عضو ہے۔ اخلاط اسی جگہ پیدا ہوتے اور تمام اعضاء کو غذا یہیں سے پہنچتی ہے۔ پس جگر کے امراض میں غفلت سے کام لینا نہیں چاہئے۔ کیونکہ صرف اسی ایک جگر کی بیماری سے تمام اعضاء میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر بدمزاجی جگر میں گرمی و حرارت کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو یا جگر میں ورم ہو گیا ہو۔ تو اس کی علامت شدت تشنگی اور ذائقے کی تلخی اور خشکی زبان اور کمی اشتہاء اور قبض اور جگر کی جگہ گرمی کا محسوس ہونا ہے۔ اور ورم کی حالت میں قے صفراوی اور پیشاب کی سرخی و سوزش اور زبان کا منتشر ہونا اور کثرت سے بے چینی کا ہونا ہے۔

استسقاء: تمام بدن میں یا نصف بدن میں ورم ہو جاتا ہے۔

یرقان: ہندی میں کنول باد کہتے ہیں۔ اور یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ زرد اور سیاہ زرد صفرا سے پیدا ہوتا ہے

سیاہ سودا سے ہوتا ہے۔ آنکھوں اور ناخنوں میں زردی ہو جاتی ہے۔

طحال یعنی تلی: پیٹ ایک طرف پتھر کی طرح سخت ہو جاتا ہے۔ یہ کبھی دموی اور کبھی صفرا کے سبب سے بھی ہوتا ہے۔ اور یہ شدید حار بخاروں میں کثرت سے پانی پی لینے سے خاص کر خلو معدہ کے وقت تو مرض ہو جاتا ہے۔ اس مرض کی جلد خبر لے لینی چاہیے۔

دیدان: پیٹ میں کیڑے پڑ جانے کو کہتے ہیں۔ یہ پیٹ میں لمبے لمبے سانپ کی طرح سے آنتوں میں ہو جاتے ہیں۔ اور چھوٹے چھوٹے بھی ایک قسم کے ہوتے ہیں یہ بلغمی رطوبت سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

کلیہ و مثانہ: کلیہ گردہ کو کہتے ہیں۔ اور مثانہ اس مقام کو جہاں پیشاب جمع ہوتا ہے۔ اگر گردے میں ورم گرمی اور حرارت کی وجہ سے پیدا ہوا ہو واس کی علامت شدید اور گردوں کی جگہ غدود اور درد کا محسوس ہوتا ہے۔ درد گردہ کی شناخت گردے کی جگہ خواہ دونوں طرف خواہ ایک طرف سخت درد ہو اور سب سے بڑی اور قوی علامت یہ ہے کہ جس وقت گردے میں درد شروع ہو گا۔ فوراً پیشاب میں فتور ہو گا۔ اور بند پیشاب ہو جائے گا۔

ریح گردہ: ہوا غلیظ گردے کے ارد گرد جمع ہو کر درد شدید کر دیوے۔ یہ مرض ہضم طعام کے وقت پیدا ہوتی ہے۔ جب ریح بڑھتی ہے تو درد بھی زیادہ ہوتا ہے ورنہ درد کم ہو جاتا ہے۔

درد مثانہ: اگر گرمی سے ہے تو پیڑو میں شدید درد ہونا تیز تپ اور مشکل سے پیشاب پاخانہ آتا ہے۔

مثانہ میں پتھری اور ریت پیدا ہونے کی یہ علامت ہے: پیشاب سفید اور رقیق آنے لگتا ہے۔ شہوت کا غلبہ اور قضیب میں جھنڈگی کا ہونا۔ اور گردن قضیب میں خارش اور پیشاب کی خواہش ہونا لیکن پیشاب نہ آنا اور سنگریزہ سا اور درد بہت بڑا علامت ہے۔

تقطیر بول: پیشاب بوند بوند آنے کو کہتے ہیں۔ یہ بیماری کبھی تو حرارت سے پیدا ہوتی ہے۔ علامت پیشاب میں سوزش اور رنگ میں زردی اور مریض کے مزاج میں حرارت کا پایا جانا ہے۔ یہ کثرت جماع اور شدت حرارت کی وجہ سے ہوتا ہے۔

حبس بول: یعنی پیشاب بند ہو جانا۔ اس گوشت زائد کے بڑھ جانے سے پیدا ہوتا ہے جو پیشاب کی راہ میں پیدا ہو۔

سلسل بول: یعنی بے قصد و ارادہ پیشاب کا آنا سلسل بول کہلاتا ہے۔ یہ کمزوری مثانہ ہے۔

بول الدم: پیشاب میں خون آنے کو کہتے ہیں۔ یہ مرض سرخ مرچ اور ترشی زیادہ یا شدید حرکات گھوڑے کی سواری یا بائیسکل یا دوڑ وغیرہ سے ہوتا ہے۔

ذیابیطس: یہ مرض ایسی ہے کہ آدمی جب پانی پیئے فوراً اسی قدر نکل جائے۔ اور گردہ کمزور ہو۔

سوزاک: یہ بھی قضیب میں زخم میں پڑ جانے کو کہتے ہیں۔ اس کی علامت درد اور سوزش اور بوند بوند آنا اور پیپ بھی آنا یہ سب علامتیں سوزاک کی ہیں۔

ورم خصیہ: یہ ورم کبھی تو گرم اور تر۔ سبب یہ ہے کہ مجامعت کے وقت منی رک جائے تو ہوتا ہے۔

علامت: خصیہ میں درد ہو۔ اور اس میں سرخی اور چھونے سے گرمی معلوم ہو۔ اور کبھی ورم ہو تا

ہے۔ علامت اس کی خصیہ کی رنگت سفید ورم میں نرمی اور درد میں کمی ہوتی ہے۔ اور کبھی یہ ورم ریحی ہوتا ہے اس کی علامت یہ کہ خصیہ پھول جاتا ہے۔ اور کبھی **سوداوی** اس کی علامت خصیہ سخت اور سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔

جریان منی: یہ شہوت کی کمزوری سے مرض پیدا ہوتی ہے۔ بدن دن بدن دبلا ہوتا جاتا ہے۔ مفصل علامات آگے ایک جگہ تحریر کئے جائیں گے۔

آتشک: یہ مرض نہایت برا ہے خدا محفوظ رکھے۔ یہ مرض ہر مزاج والے کو ہو جاتا ہے۔ اور پورا نہ ہونے پر ہڈیوں تک سرایت کر جاتا ہے اور نسل تک اس کی خرابی رہتی ہے۔ یہ مرض آتشک والی عورت کے ساتھ جماع کرتے ہی پیدا ہو جاتا ہے۔ اور قضیب پر بہت جلن اور پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ اور بعض کو سوزاک بھی ساتھ ہو جاتا ہے۔ اور پھر زخم بڑھتے بڑھتے تمام بدن پر پھیل جاتا ہے۔

علامات امراض مقعد

بواسیر دو قسم کی ہوتی ہے ایک بادی۔ دوسری خونی۔ اس **خونی** کی یہ علامت ہے کہ مقعد کی رگوں کے منہ بہہ جاتے ہیں اور ان سے خون رستا رہتا ہے۔ اور دوسرے **بادی بواسیر** کی یہ علامت ہے۔ کہ مقعد کی رگیں تنی کی تنی رہتی ہیں اور ریاح کے سبب سے صرف پھول جاتی ہیں۔ مگر خون نہیں نکلتا پیٹ میں قراقر رہتا ہے۔

خروج مقعد: کانچ نکلنے کو کہتے ہیں یہ کمزوری اور قبض کے باعث ہوتا ہے۔

قبض: ایک مرض ہے اس کے ہونے سے طرح طرح کی بیماریاں انسان کو ہو جاتی ہیں۔

علامات امراض جلد

خارش: یہ بدن پر خشک اور بشکل چھوٹی چھوٹی سرخ پھنسیوں کے نکل آتی ہیں۔ اور کھجلی بہت ہوتی ہے بعض دفعہ پانی بھی نکل آتا ہے۔ بعض دفعہ تمام بدن میں بعض دفعہ کچھ حصے میں اکثر خصیوں میں بہت زور سے ہوتی ہے۔ یہ مرض متعدی پاس بیٹھنے والوں کو بھی ہو جاتا ہے۔

حمرہ یعنی سرخ باد: یہ صفراوی ورم ہوتا ہے۔ اور اکثر یہ چھوٹے بچوں کو ہو جاتا ہے۔ یہ سب صفرا کے جوش اور خرابی خون کے باعث ہو جاتا ہے۔

جذام: یہ سخت بیماری ہے خدا اس سے ہر ایک کو محفوظ رکھے۔ اس کی ابتداء ہاتھ پاؤں سے ہوتی ہے۔ عام طور پر یہ مرض سودا کے غلبہ اور جوش سے ہوتا ہے۔ سودا خون میں مل کر بدن کو خراب کرتا ہے۔ بعض کو آتشک سے بھی جذام ہو جاتا ہے۔

برص: بدن پر سفید داغوں کو برص اور بعض سفید کوڑھ بتلاتے ہیں۔ یہ بھی سودا کے غلبہ سے ہوتا ہے۔

سوتی جھرو: یہ مرض نہایت گرم ہوتا ہے اور گردن کے نیچے چھاتی پر سفید سفید دانے نکلتے ہیں۔ اور

ساتھ ہی اس کے بخار ہوتا ہے۔ اس سے مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔

ام الصبیان: یعنی سان بھی کہتے ہیں۔ جس عورت کے بچے مرجاتے ہوں یا حمل گر پڑتا ہو اسے کہتے ہیں یہ سب خرابی مادہ جنین وغیرہ اور خرابی دودھ سے ہوتا ہے۔

باب نمبر نواں

ان حرکتوں کے نام معہ مرضوں کے روکنے سے مفصلہ ذیل مرضیں پیدا ہوتی ہیں

ریح کے روکنے سے کیا مرض ہوگی۔ نفخ۔ قراقر شکم وغیرہ۔
پاخانہ روکنے سے درد شکم۔ درد زیر ناف۔ قراقر شکم۔ قبض۔ ڈکار بکثرت آنا۔
پیشاب روکنے سے زیر ناف و عضو خاص میں درد پیدا ہوگا۔ دو سرا۔ درد اعضاء۔
جمائی کو روکنے سے۔ گرانی سر۔ درد گوش و چشم و بینی وغیرہ اور گلے میں رکاوٹ کندھے کی گرانی۔
آنسوؤں کے روکنے سے۔ خناق۔ گرانی پیشانی۔ عوارض چشم وغیرہ۔
چھینک کے روکنے سے۔ درد پیشانی۔ کندھے کا نہ مڑنا۔ درد نیم سر۔ سستی حواس۔ لقوہ۔
ڈکار کے روکنے سے۔ بدن میں درد ہونا۔ گلہ کھانے سے بھرا ہوا معلوم ہونا۔ غفلت ہو۔ کھانسی ہچکی ہو۔
قے کو روکنے سے۔ ورم بخار۔ یرقان۔ درد سینہ۔ خارش بدن۔ منہ پر چھائیں پڑنا۔
منی کے روکنے سے۔ زیر ناف و مقعد و عضو خاص و فوطوں میں درد پیشاب میں خون و منی آنا۔
بھوک کے روکنے سے۔ غنودگی غذا سے تنفر اعضاء شکنی بلا محنت تلاں لاغری ہو جائے گی۔
پیاس روکنے سے۔ سینہ میں درد۔ لبوں کا خشک ہونا۔ درد سر وغیرہ۔
دوڑنے سے جو سانس چڑھتا ہے اس کے روکنے سے غفلت۔ پیٹ میں درد گولہ درد سینہ وغیرہ مرضیں ہو جاتی ہیں۔
نیند روکنے سے۔ کثرت جمائی آنا۔ اعضاء شکنی۔ گرانی چشم۔ غنودگی وغیرہ۔
منی خارج ہوتے وقت روکنے سے۔ سوزاک ہو۔ پیشاب جلن سے آئے جریان ہو۔
کھانسی: چھاتی کا درد۔ ورم چڑھنا۔ کھانے سے نفرت۔ ہچکی پیدا ہو۔

باب دسواں

بیان قارورہ یعنی پیشاب

یہ بات تو روز روشن کی طرح نمایاں ہے۔ کہ تشخیص امراض کے اعلیٰ عناصر یہ زمانہ موجودہ پانچ ہیں۔
① مشاہدہ ② قیافہ ③ بیان ④ نبض ⑤ قارورہ

① **مشاہدہ:** بعض امراض کی رہنمائی کے واسطے ضرور روشن چراغ ہے۔ مثلاً اورام داء الفیل۔ جروح۔ قروح وغیرہ لیکن یہ عام امراض کی تشخیص کے لئے حاوی نہیں ہے اور بعض شریف مستورات اس بات کو پسند نہیں کرتیں۔ اور بعض مرد بھی اجتناب کرتے ہیں۔

② **قیافہ:** یہ بھی مشاہدہ کی ایک شاخ ہے صرف اتنا ہے کہ مشاہدہ سے بین طور پر امراض کی حقیقت کا اظہار ہو جاتا ہے اور قیافہ سے بشرہ۔ زبان۔ لمس وغیرہ کو دیکھ کر اصل حقیقت کا انکشاف ہوتا ہے۔

③ **بیان:** یہ بہت اچھا رہبر ہے لیکن عام امراض اس کے زیر تصرف سے بھی باہر ہیں۔ اور عام تیماردار اتنی لیاقت اور قبولیت نہیں رکھتے جو بیمار کے بیان کو مفصل بیان کر دیں۔ اور بعض مریض بھی کچھ بتلا نہیں سکتے۔

④ **نبض:** یہ تو سب جانتے ہیں کہ نبض بمنزلہ ایک گونگے آدمی کے ہے جو اپنی حرکات اور اشارات کے ذریعہ سے پوشیدہ اور اندرونی اشیاء کی خبر دیتی ہے۔ اور اس کا جاننا ہر شخص کا کام نہیں ہے۔

⑤ **قارورہ:** یہ البتہ ایک چمکتے ہوئے آفتاب کی طرح ہے اور اس کی روشنی میں بدن انسانی کی ہر چیز جلی طور پر نمایاں ہو جاتی ہے۔ اور جس طرح آفتاب کا نکلنا دلیل ہے۔ اسی طرح قارورہ کا سامنے آنا دلیل تشخیص ہے۔

جب قارورہ مریض کا دیکھنا ہو۔ تو طلوع آفتاب میں چار ساعت باقی رہ جائیں تو مریض سے شیشہ یا چینی یا پھول کے سفید برتن میں پیشاب کرایا جائے۔ اور اس برتن کو کپڑے سے ڈھک دیا جائے۔ تاکہ اس میں ریت۔ غبار وغیرہ نہ پڑ جائے اور طلوع کے بعد طبیب کو دکھایا جائے۔

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ قارورہ بہت دیر کا نہ دیکھنا چاہئے۔ بہتر یہی ہے کہ بہت جلد دیکھا جائے۔ بلکہ جس روز قارورہ دیکھا جائے اس شب ہدایت کی جائے کہ مریض زیادہ دیر جاگے نہیں۔ اور نہ کوئی رنگ دار چیز کھائے۔ غم غصہ نہ کرے اور مباشرت سے باز رہے۔ اور کوئی ثقیل بطی الھضم شے کا استعمال نہ کیا جائے۔ قے کرنے اور پیشاب روکنے سے بھی قارورہ قابل اعتماد نہیں رہتا۔

اگر قارورہ پانی کی مانند ہو اور مقدار میں زیادہ ہو اور کچھ میلا پن محسوس ہو۔ تو سمجھ لو کہ باد کا فساد ہے۔ اگر قارورہ سرخ کسوم کے مانند ہو یا زرد ٹیسو کے پھول کی طرح نظر آئے تو صفرا کا غلبہ سمجھیں اگر قارورہ ٹھنڈا سفید چکنا معلوم ہو تو اس کو بلغم کا فساد سمجھنا چاہئے۔ اگر قارورہ سیاہ اور پھٹکیاں لئے ہوئے ہو تو وہ جنات کا مریض ہے۔ اگر پیشاب کرتے ہوئے سرخ دھار نکلے تو سمجھنا چاہئے کہ مریض کو مرض زیادہ ہو رہا ہے۔ اگر سیاہ دھار نکلے۔ تو اس کا بچنا دشوار ہو گا۔ اور جس کے پیشاب میں بکری کے پیشاب

کی طرح بو آئے۔ تو اس کو بد ہضمی کا خلل ہو گا۔ اگر پیشاب گرم سرخ زرد ہو تو بخار کی علامت ہے اگر پیشاب میں کسی قسم کی بو نہ ہو تو صرف کمزوری ہے۔ اگر پیشاب کی تہ پر ریت سا معلوم ہو تو حصاۃ مثانہ کی علامت ہے اگر پیشاب میں ریشہ سی معلوم ہو۔ تو ہڈی کے گلنے اور پرانے سوزاک کی علامت ہے۔ اگر پیشاب پر جھاگ یعنی کف دیر تک قائم رہے تو ریح کی نشانی ہے۔ حاملہ عورت کا پیشاب صاف ہوتا ہے۔

اب دوسرا قاعدہ وید صاحبان کی روشن خیالی کا نتیجہ تحریر کیا جاتا ہے۔ پیشاب کو چار گھڑی دھوپ میں رکھ کر ایک قطرہ مٹی کے تیل یا دوغ یعنی دہی کا ڈالیں۔ اگر دھوپ نہ ہو تو کچھ ہرج نہیں ہے۔ مرض تیل ڈالیں اگر وہ قطرہ الگ الگ ہو کر کئی بوندیں ہو جائیں تو خون اور تپ کی بیماری سمجھ لیں۔ اور بیمار جلد اچھا ہو جائے گا۔

بعض کے نزدیک تیل کے قطرہ کا پریشان ہو جانا۔ بلغم اور کھٹی روگ کی علامت ہے۔ اگر وہ حل ہو کے پھیل جائے تو امید زیست ہے۔ اگر قطرے زیادہ ہو جائیں تو مرض دیرپا سمجھیں اگر قطرہ بدستور رہے تو مرض کو ردی خیال کرنا چاہئے۔ اگر تہ پر بیٹھ جائے تو بیماری خراب ہے اور موت کی علامت ہے۔ اگر قطرہ کی تلوار یا کمان یا ڈنڈے کی طرح یا ہنس کے مانند یا کنول کے پھول یا ہاتھی یا چتر کی شکل ہو جائے تو علامت بہت جلد بیمار کو صحت ہونے کی ہے اگر روغن جوش مارے اور زرد ہو جائے۔ تو بھی تو تپ کا مرض ہو گا۔ اگر روغن سیاہ اور چکنا پڑ جائے تو باد کی علت ہے۔ اگر روغن سبز اور سفید اور چکنا محسوس ہو تو بلغم کی بیماری سمجھنی چاہئے اگر تیل ڈالتے ہی پارہ پارہ ہو جائے تو جن یا پری وغیرہ کا اثر ہو گا۔ اگر روغن ڈالتے وقت سوراخ سوراخ ہو جائیں تو خوف مرگ ہے اور اگر قطرہ روغن شمال کی طرف جائے تو بیمار جلد اچھا ہو گا۔ اگر قطرہ بایب کی طرف جائے تو مریض اچھا ہو کر جلد مرجائے گا۔ اگر قطرہ ایساں کی طرف جائے تو بیمار ایک ماہ سے زیادہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ اگر قطرہ طرف نیرت اور اگنی کے جائے تو علاج مشکل ہے۔ کیونکہ بیماری سخت خطرناک ہے۔

نقشہ قارورہ پر قطرہ روغن ڈال کر کیفیت معلوم کرنے کا

ایسان	شمال	
مشرق	قطرہ کی جگہ	بایب
اگنی	جنوب	مغرب
		نیرت

باب گیارھواں

غذا کی انسان کو کیوں ضرورت ہے اور غذا کب اور کتنی اور مریض کو کیا کھانا چاہئے

اول صرف غذا کے متعلق ہم یہ امر دریافت کرنا چاہتے ہیں کہ غذا جسم کے اندر کیا کام کرتی ہے اور جسم اس سے کیا کام لیتا ہے۔

غذا کے مقاصد اور فوائد ظاہر کرنے کے لئے ہمیں انجن کی مثال سے کام لینا پڑتا ہے۔ انجن کو تین

جاذبہ اغذیہ کے کھانے پینے سے ہو جایا کرتا ہے۔ اسی لئے غذا کی خواہش یا بھوک معلوم ہوتی ہے۔ پس جس قدر اجزاء بدنی کی کمی ہوتی رہتی ہے۔ اسی قدر غذا کھا کر پوری ہوتی رہتی ہے۔

مریض کے لئے ہر وقت ساگودانہ۔ دودھ۔ شوربہ اور کھچڑی وغیرہ تیار رکھنی چاہیے جس وقت اسے بھی خواہش ظاہر ہو۔ فوراً ایک دو چمچہ خوراک کے دینے چاہئیں۔

مرض سے افاقہ ہونے کے بعد مریض کی بھوک کھلتی ہے اور بہت کھانا چاہتا ہے۔ اس وقت بچہ یا بوڑھا بہت ہی ضد کرتا ہے۔ اس وقت تیمار دار کو چاہیے۔ کہ سمجھ کر سوچ کر مریض کو عمدہ ہلکی جلد ہضم تھوڑی غذا دے۔ ورنہ بیماری بے اعتدالی سے دوبارہ عود کر آتی ہے۔

انسان کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ کس خلط کا غلبہ ہے۔ پس اسی کے مطابق غذا کا استعمال کرے۔ مثلاً اگر کسی شخص میں غلبہ برودت کا ہو گیا ہے۔ تو یہ اغذیہ استعمال کریں۔ نخود آب [illegible] زیتون و پودینہ پہاڑی۔ کنجشک یعنی چڑے یا چوزہ مرغ مع گرم مصالحہ وغیرہ کے۔ اور مویز منقی۔ شہد۔ ادرک۔ انجیر۔ کشمش۔ زردی بیضہ نیم برشت۔ آب انگور شیریں۔ آب انار۔

اگر غلبہ رطوبت کا ہو۔ تو بھنی ہوئی چیزیں استعمال کریں۔ گوشت بز یا چوزہ مرغ بٹیر۔ تیتر اور آب دال ارہر۔ آب نخود۔ برگ چقندر۔ آب لہسن۔ پیاز۔ قرنفل۔ دار چینی۔ زیرہ سیاہ و سفید۔ پودینہ۔ رائی سوئے کا ساگ میتھی۔

اگر غلبہ یبوست و خشکی کا ہو۔ یعنی غلبہ صفرا یا سودا کا ہو۔ تو تربوز۔ ککڑی۔ کھیرا۔ شہتوت۔ پالک۔ باقلائے تر لیکن سوداوی مزاج نہ استعمال فرمائیں۔ نخود تر۔ عناب تر۔ بادام شیریں۔ خرفہ کا ساگ۔ کدو دراز یعنی گھیا۔ مونگ کی دھلی ہوئی دال بکری کے بچے کا گوشت۔ پنیر تر۔ نان میدہ۔ حلوا بادام شیریں۔ خشخاس سفید۔ مغز تخم کدو شیریں سے بنایا ہو۔ سیب۔ انار ترش۔ آڑو۔ سردا۔ امرود۔ کیلا ناشپاتی۔ انناس۔ آلوچہ۔ نارنگی۔ لیموں سنگترہ۔ برف۔ بکری کا دودھ۔ بکری کا دودھ دہی چاول۔

اگر کسی کو قبض کی عادت ہو تو خربوزہ۔ مویز منقی۔ چولائی۔ میتھی۔ آب نخود۔ شہد۔ بسن۔ انجیر تر و خشک۔ بادام سکنجبین۔ شوربہ مرغ۔ شہتوت۔ زیتون۔ سرکہ۔ ذیل کی غذا سے اسہال بند ہوتے ہیں۔ سدا پیدا ہوتا ہے۔ ہر قسم کی شیرینی جو سیال نہ ہو جگر و تلی میں سدے ڈالتی ہے۔ چھوارہ۔ کلچہ یعنی میدہ کا روٹی ہر قسم۔ روغنی روٹی۔ پراٹھا سیب۔ انار ترش و شیریں۔ انار دانہ بریاں۔ زرشک۔ سماق۔ دوغ۔ پنیر خشک۔ گوبھی۔ آلو۔ مسور پوست کندہ۔ باجرہ۔ یہ سب قابض اشیاء ہیں۔

صفراوی اسہال روکنے کے لئے سماق۔ زرشک۔ سرکہ۔ سکنجبین۔ لیموں۔ دوغ ترش عمدہ ہیں۔

مفصلہ ذیل اغذیہ سے ریاح غلیظ پیدا ہوتی ہے۔ اور بلغمی مزاج والوں کو ان سے سخت احتیاط لازم ہے۔ نخود غیر بریاں یعنی بریاں سے کم۔ باقلا۔ لوبیا۔ ماش۔ مسور۔ دودھ۔ شراب۔ انجیر۔ شہد غیر مصفی اور یہ بھی یاد رہے کہ انجیر تر اگرچہ مولد ریاح ہے انگور شیریں بھی ریاح پیدا کرتا ہے۔ لیکن تھوڑا کھانا کچھ حرج نہیں ہے۔ اگر پودینہ قدرے یا نمک سیاہ کھایا جائے تو بہتر ہے۔ چقندر ترکاری کی کثرت بہتر نہیں ہے۔

کنجد معدہ کے لئے مضر ہے۔ یہ اپنی بورقیت اور شوریت کے باعث معدہ میں جلاتا ہے۔ اور دودھ اس وجہ سے مضر ہے کہ یہ بلغم پیدا کرتا ہے۔ خربوزہ کی کثرت استعمال صفرا کی زیادتی کرتی ہے۔ اگر بعد طعام کثرت سے کھایا جائے تو ہاضمہ میں خرابی پیدا کرتا ہے۔

ذات ضروری ہے کہ جب انسان کی طبیعت کھانے کو چاہے تو فوراً کچھ کھائے دیر نہ کرے اور جب کچھ خواہش باقی رہے تو فوراً کھانا چھوڑ دے۔ یہ عجیب عمل ہے۔

بیماروں کی چند غذاؤں کے بنانے کی ترکیب

ساگودانہ: دو تین تولہ یا جس قدر مناسب ہو پانی یا دودھ میں خوب جوش دے کر نمک یا مصری مریض کی حالت کے مطابق ڈال کر پلائیں۔ نہایت نرم غذا ہے۔

مونگی کی دال: لیکن مع پوست کے ہو تو بہتر ہے۔ اور بعض کے لئے دھوئی ہوئی کوئی حرج نہیں ہے۔

دودھ چاول: باریک اور پرانے عمدہ چاولوں کا خشکہ۔ ذرا نرم عمدہ طرح سے پکائیں۔ کہ چاول کچے نہ رہیں پھر اس میں دودھ اور شکر سفید ملا کر مریض کمزور پیچش والے کو مفید بلکہ دہی ڈال کر اور بھی عمدہ ہے۔

اراروٹ: یہ ایک ولایتی چیز کا سفوف ہے پانی اور دودھ میں پکایا جاتا ہے۔ پانی میں قدرے ڈال کر صرف پانچ منٹ پکائیں۔ اور دودھ میں کم از کم آٹھ نو منٹ پکا کر پھر اس میں شکر سفید ڈالیں۔ عجیب ہلکی زود ہضم غذا ہے۔

بیضہ نیم برشت: یہ کمزوری۔ بخار۔ کزاز۔ سوزش امعاء وغیرہ میں کھلانا مفید ہے انڈے کو کھولتے ہوئے پانی میں ڈال کر سو دفعہ گنتی کریں اور پھر نکال کر اس کی سفیدی ختم کی جائے اس کو دور کر کے آہستہ سے زردی جو سیال حالت میں ہوگی لے کر نمک مرچ سیاہ ڈال کر کھلائیں۔
یہ زردی نیمبرشت سریع الہضم غذا ہے اور بہت غذائیت بخش چیز ہے۔

قبض کشا روٹی: ایک حصہ اوٹ میل (ایک قسم کا انگریزی اناج ہی ایک حصہ گیہوں کا موٹا آٹا جس کو دلیا کہتے ہیں۔ ایک حصہ گیہوں کا معمولی آٹا ان تینوں کو ملا کر گوندھیں اور اس میں بحساب فی سیر ایک چمچہ لپ خمیر کا ملائیں جو چار حصے بائی کاربونیٹ آف سوڈا۔ تین حصہ ٹارٹرک ایسڈ یعنی تیزاب انگور۔ بارہ حصہ آرد گندم سے بنایا ہو۔ پھر خمیر کر کے روٹی تیار کریں۔

بھوسی کی روٹی: یہ ذیابیطس میں بہت ہی مفید ہے۔ بھوسی گیہوں کے آٹے کے چھان کو کہتے ہیں۔ وہ ملا کر کے روٹی بنا کر کھلائیں۔ بہت فائدہ کرتا ہے۔

شوربہ مرغ: شوربہ گوشت۔ بکری یعنی گردن کا خفیف نمک مرچ سیاہ ڈال کر دینا چاہئے یا گوشت میں سالن بالکل کا پکا کر مریض کو کھلانا مفید ہے۔
غرضیکہ جو مریض کو غذا دی جائے۔ وہ دیکھ لینی چاہئے کہ زود ہضم ہو۔ اور قبض نہ کرے۔

مصنوعی غذا بچوں کیلئے: ڈبل روٹی کے چھوٹے ٹکڑے کر کے دو گھنٹہ تک پانی میں اس طرح ڈبو دیں کہ وہ گلنے نہ پائیں۔ پھر قدرے شیرینی اور دودھ ملا کر بچے کو کھلائیں مفید ہے۔

باب بارھواں

اعتدال کی تعریف اور جو عمل کرے وہ بیمار نہیں ہوتا

کوئی کام خواہ وہ تمدن اور معاشرت سے تعلق رکھتا ہو۔ یا معاد اور آخرت سے ایسا نہیں پایا جاتا جس میں اعتدال کی ضرورت نہ ہو۔ تمام قویٰ جو خدا نے انسان کو عطا فرمائے ہیں اور جن کی بدولت انسان دونوں جہان میں ہر قسم کی خوشی اور آرام اور آسائشیں حاصل کر سکتا ہے۔ وہ سب کے سب در حقیقت اعتدال ہی کے بدولت شگفتہ اور شاداب رہ سکتے ہیں۔ پس قدرت کا یہ ایک ایسا سچا اور مستحکم اصول ہے کہ دنیا کا تمام کارخانہ اسی پر قائم ہے اور یہی حکمت تھی۔ کہ مذہب اسلام میں اعتدال کی نسبت تاکید ہوئی ہے اور کن پیارے پر اثر الفاظ میں فرمایا ہے۔ **خیر الامور اوسطھا** اعتدال حفظ صحت کا ایک بڑا قانون ہے اور اس قانون کی پابندی بقائے صحت کے لئے ایک عمدہ وسیلہ ہے۔ قوائے جسمانیہ اعتدال سے استعمال کرنا اور کھانا اعتدال سے کھانا انسان کی صحت اور جوانی کو قائم رکھتے ہیں۔ صحت ایک بڑی نعمت عظمیٰ ربانیہ ہے۔ اس کی قدر بہت ہی مناسب ہے۔ اعتدال پر چلنے والے ہمیشہ دنیا میں مسرور و مستفید ہوتے ہیں۔ اور اس کی قدر نہ کرنے والے ہمیشہ پریشانیوں میں مبتلا رہتے ہیں۔ آپ نے ہزاروں خاندان دیکھے ہوں گے۔ جنہوں نے خیر الامور اوسطھا پر عمل نہ کرنے سے کیا کیا تکلیفیں بدنی والی وغیرہ اٹھائی ہیں۔ اعتدال سے خرچ کرنا اور اعتدال سے کھانا پینا سونا چلنا پھرنا اور اپنے بدن کی طاقت کو خرچ کرنا۔ کبھی کسی بات کا دست نگر نہیں ہوتا۔ اور ہمیشہ اس کی زندگی اچھی گزر جاتی ہے۔ اس لئے آپ کو لازم ہے۔ کہ ہر ایک امر میں آپ اعتدال کو نہ چھوڑیں اگر یہ مفید نہ ہوتی تو ہمارے پیغمبر خدا کبھی یہ لفظ نہ فرماتے۔

باب تیرھواں

ہدایات متعلق طعام و پانی

کھانا کھانے کے وقت جگہ صاف ستھری دیکھ لینی چاہئے۔ اور ہاتھ منہ بھی دھو لینے ضروری ہیں کھانا کھانے جب بیٹھو۔ جب بھوک ہو۔ ورنہ ہرگز نہ کھاؤ۔ اور کھانا اعتدال سے کھاؤ۔ اور لقمہ چھوٹا منہ میں ڈالو۔ اور خوب چبا کر کھاؤ۔ کھاتے وقت دائیں بائیں نہ دیکھو۔ اگر ممکن ہو۔ تو دو تین اکٹھے بیٹھ کر کھاؤ تاکہ باتیں ہوتی رہیں۔ اور دل خوش ہو۔ اور کھانا اچھی طرح سے کھایا جائے کھانا آہستہ آہستہ کھاؤ۔ بہت گرم نہ کھاؤ۔ کھانا کھاتے وقت غصہ یا رنج دل میں مت لاؤ۔ تانبہ بغیر قلعی یا سیسہ یعنی سکہ کے برتن میں پکی ہوئی چیزوں کو مت کھاؤ۔ اور زیادہ مصالحہ دار اور ترش اشیاء نہ کھاؤ۔ بعد غذا اگر ممکن ہو۔ تو پان یا الائچی یا کوئی موسمی پھل ضرور کھاؤ غصہ اور فکر کرنے سے ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔

اور پانی پینے کے متعلق بڑا اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ کھانے کے کچھ دیر بعد پینا چاہئے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ کھانا کھاتے وقت مگر اس کا قاعدہ بالکل سیدھا سادہ ہے اگر کھاتے کھاتے پیتے جاؤ تو اس

سے نوالہ پورے طور پر چبایا نہیں جاتا ہے۔ بلکہ اس پانی کے ساتھ سالم نگل ہو جاتا ہے۔ اور دوسرے
بھی خرابی ہے کہ عرق معدہ اس سے مل کر ہاضمہ مشکل سے کرتا ہے۔ لیکن اس میں دوسری طرف
ایک یہ امر ہے۔ کہ اگر پانی نہ پیا جائے تو کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ کیونکہ بعض غذائیں خشک ہوتی ہیں۔
اہم غور یہ
غذا جاول بس ان سب باتوں کو مد نظر رکھ کر یہ ثابت ہوا۔ کہ کھانے کے درمیان تھوڑا سا پانی پی لینا
چاہئے اور بہت پانی ٹھنڈا نہیں پینا چاہئے۔ کیونکہ اکثر معدہ میں ٹھنڈک پیدا ہو کر درد قولنج وغیرہ کی
شکایت ہو جاتی ہے۔ برف کا پانی اگر پینا ہو۔ تو برائے نام برف ڈال کر پینا مناسب ہے۔

باب چودھواں

دودھ کے فوائد اور نقصان

دودھ کے مفید اثرات بہت کچھ زبان زد عوام ہیں۔ لیکن ہم دودھ کے نقصات سے خبردار کرتے ہیں
دودھ بذات خود جیسا کہ مشہور ہے ایک خیر کثیر اور نعمت الٰہی ہے۔ اگر اس کو قدرتی طور پر استعمال کیا
جائے۔ تو اس میں کسی قسم کے ضرر کا احتمال نہیں یعنی تھنوں سے منہ کے ذریعہ چوس لینے میں اس کے
فوائد حقیقی طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔ لیکن اس کے دوہنے اور برتن میں رکھنے اور زیادہ دیر تک پڑا رہنے سے
اس کے مفید اجزا ضائع ہو کر اس میں بہت سے مضرت بخش مادے پیدا ہو جاتے ہیں۔ دودھ جس وقت
تھنوں سے برآمد ہوتا ہے۔ اجرام سے پاک وصاف ہوتا ہے۔ مگر دوہنے کے برتن میں پڑتے ہی ہر طرح
کے امراض سے پر ہو جاتا ہے۔

اسی وجہ دودھ کو اگر کسی قدر گرم کر کے استعمال کیا جائے تو جو معمولی جرم دودھ میں ہوں گے۔ وہ تو
مر جاتے ہیں۔ ہاں یہ بھی ضرور ہے کہ بعض اوقات جوش دینے سے بھی جرم مرتے نہیں ہیں۔ خوراک کی
اشیاء میں دودھ ایسی چیز ہے کہ جس کے سیال ہونے کی وجہ سے امراض وبائیہ کے جراثیم اس میں خوب
پرورش پاتے ہیں اور دودھ کے توسط سے وہ انسانی بدن میں باآسانی داخل ہو جاتے ہیں۔

بکری کا دودھ یا تو تھنوں سے پینا مفید ہے یا پھر جوش دے کر چھان کر پینا مفید ہے اور یہ دودھ ٹھنڈا
ہے

بھینس کا دودھ بھاری ہے۔ اور دیر ہضم ہے۔ اس کو جوش دینے کے بغیر ہرگز نہ پئیں گائے کا دودھ
ابال کر کے نیم گرم پینا مفید ہے۔ سرد کیا ہوا پینا نہیں چاہئے۔ گائے کے دودھ کے اندر امراض کے جرمز
بہت جلد اثر کرتے ہیں۔ اس لئے گرم گرم دودھ پینا چاہئے۔

دودھ کے اوصاف پینے والے کی حالت کے مطابق ہی ہوتے ہیں۔ مثلاً جو شخص ورزش کرتا ہے اور
بادام کھاتا ہے۔ خوراک اس کی کڑوی اور تیز چیزوں کی اکثر ہوتی ہے۔ اس کو دودھ بڑی جلدی ہضم ہوتا
ہے اس کے واسطے ہلکا ہے۔ مگر جو تلی اور میٹھی اور ترش اشیاء کا زیادہ استعمال کرتا ہے اس کے واسطے
دودھ بھاری اور دیر ہضم ہے بلغم کو پیدا کرتا ہے۔ نمک ملا ہوا یا ترشی سے ملا ہوا دودھ استعمال کرنا منع
ہے امراض جلد حتیٰ جذام تک کرتا ہے۔ مگر ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے شہر میں خاص کر کشمیری لوگ دودھ

والی چائے میں نمک ڈالتے ہیں۔ اور سندھ میں نمکین چاول دودھ سے کھاتے ہیں۔
دودھ پینے کے وقت بھی ہر ایک ملک میں مختلف ہیں۔ لیکن مرد کیلئے دودھ بعد جماع بہت اچھا ہے۔ اور بعد زور ورزش بہت فائدہ دکھاتا ہے۔ اور عام طور پر دودھ پینے کا وقت تیسرا پہر ہے۔ صبح کو بھی پینا بہتر ہے۔ مگر آج کل اکثر رات کو پیتے ہیں۔ اور بعضوں کو ایسی عادت ہے کہ اگر دودھ رات کو نہ پئیں تو صبح پاخانہ نہیں آتا ہے۔ گرہستیوں کو تو خیر رات کو دودھ پینے کا ڈر نہیں ہے۔ مگر طالب علم وغیرہ رات کو دودھ پی کر غلطی کرتے ہیں۔ ان کو احتلام وغیرہ مرض اکثر ہو جاتی ہیں۔ اور بجائے مقوی دماغ کے الٹا نقصان ہوتا ہے جو شخص رات کو دودھ پیتے ہیں۔
ان کو یاد رکھ لینا چاہیے کہ دودھ پیتے ہی نہ سو جایا کریں۔ بلکہ تھوڑی دیر ٹہل کر دودھ کو ہضم ہونے دیں۔

باب پندرھواں

تندرستی کیلئے ضروری ہدایات اور شناخت

تندرستی سے نہیں تخت سلیمان بھی ہے بڑھ کر لطف دنیا کی نہیں ناصح بجز اس کے ہے خوشتر ایک تندرستی ہزار نعمت ہے۔ اس سے بڑھ کر عالم اسباب میں کوئی شے نہیں ہے۔
غالب نے کیا خوب کہا ہے کہ

تنگ دستی اگر نہ ہو غالب
تندرستی ہزار نعمت ہے

اسی طرح جناب ڈپٹی نذیر احمد صاحب۔ نے جو اپنے عہد کے بڑے اہل قلم تھے۔ فرماتے ہیں:

جو گھر میں لب امیری و حشمت پناہی ہے
بن تندرستی سب وہ خرابی و تباہی ہے
یہ تندرستی یارو بڑی بادشاہی ہے
سچ پوچھئے تو عین یہ فضل الہی ہے
جتنے سخن ہیں سب میں یہی ہے سخن درست
اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست
بیمار گرچہ لاکھ طرح سے ہو بادشاہ
تو اس کو جانو کہ گدا سے بھی ہے تباہ
ہم تو اسی کو شاہ کہیں اور جہاں پناہ
اب جس کا تندرستی و حرمت سے ہو نباہ
جتنے سخن ہیں سب میں یہی ہے سخن درست
اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست
اعلیٰ ہو یا کہ ادنیٰ تونگر ہو یا فقیر

یا بادشاہ ملک کا یا شہر کا وزیر
ہے سب کو تندرستی و حرمت ہی دلپذیر
ہے تو نے جو کہا وہ سراسر ہے سچ نذیر
جتنے سخن ہیں سب میں یہی ہے سخن درست
اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

لہٰذا آپ نتیجہ نکال سکتے ہیں۔ کہ سب سے افضل تندرستی ہے۔ اور تندرستی جبھی قائم رہ

(4) روح میں فرحت حاصل ہونا (5) دماغی اور جسمانی کاموں میں جی کا لگنا وغیرہ وغیرہ علامات ہیں۔

عدم تندرستی کی شناخت

(1) مذکورہ بالا امور کے خلاف ہونا (2) دوران سر کا ہونا (3) کسی مرض کا ظاہر لاحق ہونا ہے۔ تجربات اور فقص سے یہ بات بخوبی ثابت ہے کہ تندرستی انسان کے لئے کس قدر ضروری اور کتنی اہمیت رکھتی ہے۔ پس انسان کا فرض ہے کہ وہ اپنی تندرستی کی سلامتی میں کوشاں رہے۔

باب سولھواں

موسم بہار کی تبدیلیوں کے متعلق مضمون وہدایات

زمین چمن گل کھلاتی ہے کیا کیا
بدلتا ہے رنگ آسمان کیسے کیسے

عالم متغیر ہے اور موجودات عالم پر جس وقت آپ نظر ڈالیں گے۔ اس میں کوئی نہ کوئی تغیر و تبدیلی کے لئے کوئی سبب ضرور ہوتا ہے۔ خواہ وہ پوشیدہ ہو یا ظاہر و عیاں جہاں ہو۔ اسی طرح سے موسم کا بھی تغیرات برابر ہے۔ اور اس کا اثر صحت پر پڑا پڑتا ہے جو لوگ ہدایت الموسم کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ ان کے لئے موسمی تبدیلیاں خوفناک نہیں ہوتیں اطبائے ہند نے ایک سال میں چھ موسم مانے ہیں۔ اور ایک طرح سے بعض مقامات میں سال کے اندر آٹھ موسم ہوتے ہیں۔ مگر برصغیر میں اکثر اطبا نے چار موسموں کو مانا ہے۔ اور نام اس کے یہ ہیں:۔ بہار۔ گرمی۔ برسات۔ جاڑا۔

موسم بہار کا ذکر یہ خوشگوار اور موسم سردیوں کے بعد آتا ہے۔ اس میں تو ہر موسم کی چاشنی کا مزا ہے۔ اس موسم میں درختوں کے شگوفے پھوٹتے ہیں اور پھول کھلتے ہیں۔ اسی وجہ سے موسم بہار نام رکھ لیا گیا ہے۔ اس موسم میں انسان کے خون میں بھی تحریک ہوتی ہے۔ اس میں راتیں بڑی اور دن چھوٹے ہوتے ہیں۔ مگر روزانہ دن بڑھتا اور راتیں گھٹتی جاتی ہیں۔ یہاں تک کے 21 مارچ کو دن رات برابر بارہ گھنٹے کا ہو جاتا ہے۔ اور دن میں دوپہر کو گرمی اور رات کو سردی معلوم ہوتی ہے اور یہ خوشگوار موسم عموماً 15 فروری سے شروع ہو کر 15 اپریل تک رہتا ہے۔ اور ہندی میں ماہ پھاگن و چیت ہوتا ہے اس موسم میں اخلاط پر تحریک کا اثر ہوتا ہے۔ جس سے فوران خون کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ بدہضمی۔ چیچک آتشک۔ طاعون وغیرہ نمودار ہوتی ہیں۔ کیونکہ فصل بہاران اخلاط کو جو جاڑے میں بہ سبب سردی کے ساکن و منجمد ہوتے ہیں حرکت میں لاتی ہے۔ اور مواد اعضائے ضعیفہ پر گرتا ہے۔ کاہلی و سستی بدن کی محسوس ہوا کرتی ہے۔ اور خارش کھانسی۔ نزلہ۔ سوء ہضمی۔ پیچش اکثر ہوتی ہے۔

اس موسم میں یہ ہدایات حفظ ماتقدم کے لئے مفید ہیں:۔

بدن کا تنقیہ کریں: اگر بدن میں امتلا ہو۔ اور کمزوری یا کوئی خاص امر مانع نہ ہو ابتدائے موسم میں

سے تریں یا مسہل لیں یا فصد کروائیں۔ خاص کر امراض خونی اور آتشک کے بیماروں کو فصد یا اسہال سے تنقیہ بدن ضرور کرنا چاہیے۔ اور غذا سود ہضم کھانا بہتر ہے اور کھانا کھانے کے بعد سونا مفید ہے۔ اور بعد کھانا کھانے کے فوراً ہی کسی کام میں مصروف ہونا نقصان رساں ہے۔ بہتر یہ ہے کہ چند قدم چہل قدمی کی جائے۔ اور لیٹتے وقت بائیں کروٹ لیٹیں تاکہ غذا جگر تک بسہولیت تمام پہنچے۔ اور اس میں غذا ٹھنڈی اور قاطع صفرا کھائیں اور موسمی پھل و ترکاریاں، و ساگ پات کھائیں پودینہ۔ دھنیا۔ مٹر۔ آلو۔ کرمبی وغیرہ کھانا مفید ہے۔ اس موسم کے آخیر میں شہتوت پک جاتے ہیں۔ اس موسم میں سکنجبین لیموں کا استعمال بھی کبھی ضروری ہے۔ اور مصفی خون۔ ادویات کے عرق مثلاً منڈی۔ چرائتہ۔ عناب۔ گل نیم۔ عشبہ۔ چوب چینی۔ برگ مہندی وغیرہ کا عرق پئیں۔ اور کپڑے درمیانہ میل کے رکھیں جلد تبدیل نہ کریں اور صبح شام پیدل سیر ضرور کریں۔ اور ورزش معتدل کریں۔ اور قبض نہ ہونے دیں اور مباشرت بہت ہی کم کریں اور کھانا کھانے کے چار گھنٹہ بعد شب کو ضرور سو جانا چاہیے۔ اور سوتے وقت بدن کو گرم اور سر کو ٹھنڈا رکھیں۔ منہ چھپا کر سونا منع ہے۔ درختوں کے نیچے رات کو سونا مضر ہے۔

باب ستارھواں

موسم گرما کی تبدیلیوں کے متعلق مضمون و ہدایات

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ قدرت کاملہ سردی کی شدت سے عالم کی ہر شے منجمد کر دیتا ہے۔ اور پھر پچھوا ہوا کی شدت اور ترقی روز بروز ہوتی جاتی ہے۔ تو بادی حار اثر سے ہر شے پراگندہ ہونے اور پگھلنے لگتی ہے۔ جس سے اشیاء کا مزاج رطوبت سے مبدل بحرارت اور برودت سے متغیر بہ یبوست ہو جاتا ہے۔ پس بہت مزاج اشیاء اور حرارت ہوا کی امتزاج سے گرمی پڑنے لگ جاتی ہے۔ ہاں جہاں ہر موسم میں ستہ ضروریہ کے اہتمام اور موافق موسم کے پرہیز کی ضرورت رہتی ہے اور اس سے مرض سے انسان ہمیشہ صحیح الجسم رہتا ہے۔ وہاں یہ موسم گرما بھی زیادہ تر پرہیزی برتاؤ کے مستحق ہے اول میں اس بات کو عرض کر دینا نہایت ضروری سمجھتا ہوں کہ زمانہ پھاگن کے تداخل میں اکثر کثیر الاخلاط اور فساد معدہ وغیرہ رکھنے والے حضرات مسہل لیتے ہیں یا فصد کھلواتے ہیں۔ اور واقعی اس وقت کا تنقیہ اور دوسری تداخلی وقتوں کے تنقیہ سے بدرجہا زیادہ مفید پڑتا ہے۔ مگر تنقیہ کے بعد اپنی چند غلطیوں کے باعث دیدہ و دانستہ جانوں کو ہلاکت میں ڈالتے ہیں کیونکہ وہ پرہیز نہیں کرتے اور کھانا پینا مقویات کا جلدی شروع کر دیتے ہیں۔

پرہیز متعلق غذا موسم گرما: عموماً ہر شخص کو چاہیے کہ ان دنوں کثیر الفضلات اور مفسد اخلاط اشیاء اور کثرت ورزش سے نہایت محتاط رہیں۔ اور مچھلی عموماً مورث خون فاسد اور ردی الکیموس ہے۔ اور خون زیادہ پیدا کرتی ہے۔ معدہ کے مزاج اور قوت کو فاسد کر دیتی ہے۔ خون زیادہ گاڑھا ہو جاتا ہے۔ بدن پر خارش کے ساتھ دانے نکل آتے ہیں۔ اکثروں کو دست و قے و ہیضہ ہو جاتی ہے مچھلی کی کثرت رکھنے والے جذام یعنی کوڑھ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اس موسم میں گوشت گاؤ وغیرہ سے بھی پرہیز رکھنا مناسب ہے۔ اس سے سدے اور خلط فاسد پیدا

ہو جاتے ہیں۔ اور نیا غلہ بھی ضرر رساں ہے۔ جب تک ایک برسات نہ گذر جائے۔ اگر ضرورت ہو دھو کر خشک کرکے کام میں لائیں۔ اور ترشی کا استعمال کریں۔ سب ترشیوں میں تمر ہندی جس کو املی کہتے ہیں یا آلو بخارا عمدہ چیز ہے۔

پرہیزی متعلق حرکت وغیرہ ولباس: دھوپ کے وقت سفر کرنا۔ غذا کے بعد فوراً دوڑ کر چلنا۔ گھوڑے کی سواری کی کثرت جماع کی کثرت سر اور بدن کھلا رکھنا۔ دن کو زیادہ سو جانا غذا کے فوراً بعد سونا۔ جماع کے فوراً غسل کرنا وغیرہ وغیرہ مضر ہے ہر قسم کا تنگ لباس یعنی بنیائن وغیرہ پہننا مضر ہے کیونکہ مسام بدن بند ہو جاتے ہیں۔ جس سے فاسد ابخرے جو ہضم کے فضلے ہوتے ہیں اور اندرون بدن سے باہر نکل سکتے ہیں اور نہ خارج کے صاف ہوا مسام کے ذریعہ جزو بدن ہو سکتی ہے۔ اور پرورش پانے والی رگیں واعصاب نشوونما پانے سے رک جاتے ہیں اور پیٹ کے کسے رہنے سے سانس پورے طور پر آ نہیں سکتا اور کامل انقباض وانبساط حاصل کرنے سے قاصر رہ جاتے ہیں۔ جس سے طرح طرح کی جلدی اور قلبی بیماریاں لاحق ہو جایا کرتی ہیں۔ سر پر ہلکا عمامہ مفید ہے۔ دماغ پر روغن سرسوں یا روغن خشخاش یا روغن بادام لگانا عمدہ ہے۔ جماع ہفتہ میں ایک دفعہ سے زیادہ نہیں چاہیے۔ شربت انار، شربت صندل یا شربت سیب مفید ہے۔ ہر کام اعتدال سے کریں۔ زیادہ سرد چیزوں کا استعمال نہ کریں۔ اس سے فالج۔ لقوہ۔ رعشہ وغیرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

ورزش علی الصباح اٹھ کر حسب دل چاہے کریں۔ اور غسل کے لئے تازہ پانی بہتر ہے۔

باب اٹھارھواں

موسم برسات کی تبدیلیوں کے متعلق مضمون وہدایات

کالی گھٹا ہے چھائی برکھا کی رت ہے آئی
ابر سیاہ نے آکر اب ہے جھڑی لگائی

یہ موسم گرمی کے بعد آتا ہے۔ اس موسم کا مزاج کبھی سرد اور خشک ہوتا ہے۔ کبھی سرد و تر بھی ہوتا ہے اس موسم میں گرما کی تیز دھوپ سے جھلسے ہوئے ورخ آب سبحانی سے غسل کرتے ہیں۔ درختوں کا تمام گرد و غبار سب دھل جاتا ہے۔ آموں کو کوئل جانور کی کوکو کیا ہی پیاری معلوم ہوتی ہے۔ اور جنگل میں مور کیا خوب بولتے بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ اور سب درخت ہرے بھرے اور ہر چہار طرف سبزہ مخملی کا فرش بچھا ہوا ہے۔ طرح طرح کی بوٹیاں برساتی پیدا ہو گئی ہیں۔ اور ہر بیمار کا دل طرح طرح کے سبزہ زار کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے یہ موسم چونکہ متغیر الحال ہوتا ہے۔ اور اس میں جلد جلد تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں اس لئے اس کا مزاج معتبر نہیں لکھا جا سکتا۔ کیونکہ ذرا میں گرمی اور ذرا میں خشکی ہو جاتی ہے۔ اس موسم میں بارشوں کی وجہ سے ہوا مرطوب ہوتی ہے۔ ندیوں دریاؤں میں طغیانی آتی ہے اور کنوؤں کا پانی بھی کسی قدر اوپر چڑھ آتا ہے۔ جس طرح کہ موسم سرما کے آخیر اور بہار کے شروع میں اشجار کی نشوونما کی ابتدا ہوتی ہے۔ اسی طرح موسم برسات کے آخیر اور سرما کے شروع میں درختوں کے پتوں کا رنگ بدلنا اور

جھڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ برسات میں کیڑے مکوڑے اور حشرالارض سب زمین سے نکل آتے ہیں۔ اور مینڈک پانی میں ٹرّاتے ہیں۔ اور تیرنے والے تیرتے ہیں۔ اس موسم میں گرمیوں کے پھل بھی کچھ کچھ مل جاتے ہیں۔

موسمی امراض: اس موسم میں مرطوب آب و ہوا کی وجہ سے بدن پر پھوڑے پھنسیاں بہت نکلتے ہیں۔ معدہ ضعیف اور جگر تلی میں سوء مزاج عارض ہوتا ہے۔ کنوؤں کے کثیف اور گدلے پانی یا جوہڑوں وغیرہ کے پانی پینے سے تپ عارض ہوتی ہے۔ یا دست نے آنے لگتے ہیں۔ ہیضہ وبائی امراض اسی موسم میں زیادہ ہوتے ہیں۔ موسمی بخار کا زور ہو جاتا ہے۔ اسہال پیچش اس موسم میں خاص طور سے ہوتی ہے۔ اور پھوڑوں کے مریضوں کو یہ موسم خاص طور پر ناموافق ہے۔ اور ریاحی درد بھی اسی موسم میں ہوتے ہیں۔

تدابیر حفظ ماتقدم اور دیگر ہدایات

اس موسم میں غذا لطیف اور زود ہضم کھائیں۔ گلے سڑے میووں اور نباتات سے بہت پرہیز چاہئے۔ اور اگر ممکن ہو۔ تو پانی کو جوش دے کر سرد کر کے پینا بہتر ہے۔ اور نہار پانی نہ پئیں۔ اور بارش میں بھیگیں نہیں۔ اور رات کو باہر جانے کے وقت سوٹی ضرور رکھیں۔ یہ بہت کام دیتی ہے۔ اور سر کو نیز اور پاؤں کو گرم رکھیں۔ اور صبح کو سردی اور دوپہر کی گرمی اور شب کی شبنم سے اپنے آپ کو بچائیں۔ غذا اعتدال سے ہرگز زیادہ نہ کھائیں اور بے وقت نہ کھائیں۔ اور جو اشیاء کہ گرمی اور تری میں معتدل ہوں وہ مفید ہیں۔ مجامعت کی کثرت سخت مضر ہے۔ جو شخص سرد پانی زیادہ پیتے ہیں۔ ان کے جگر و معدے و تلی و حلق و آلات صدر کمزور ہو جاتے ہیں۔ اس موسم میں دہی۔ چھاچھ کا استعمال نہ کرنا چاہئے۔ معتدل ورزش کرنی چاہئے۔ گھر میں جو خوشبویات جلانی چاہئے اور گھروں میں گندھک کا دھواں دینا مفید ہے۔ جس وقت دھواں دیا جائے اس وقت اپنے آپ کو دھوئیں سے بچانا چاہئے۔

اس موسم میں کونین۔ گلو۔ شاہترہ۔ کرنجوہ وغیرہ کا کبھی کبھی استعمال برابر کرتے رہنا چاہئے۔ اور بلکہ روغن سرسوں بدن پر مل کر غسل کرنا بھی مفید ہے۔ اور صابون نیم کو مل کر غسل کرنا زیادہ مفید ہے۔ اور ہلدی کی ہوئی چیز کھانی بہت مفید ہے۔ کریلہ ترکاری مفید ہے باسی چیز ہرگز کھانی نہیں چاہئے۔ اچار ہر قسم کا بالخصوص خاص کر پیاز سرکہ تو بہت ہی مفید ہے۔ اور چائے وغیرہ بھی اس موسم میں پینا مفید ہے۔ اور ذہن کو خلانہ رکھیں۔ اور ٹونٹی دار برتن کی ٹونٹی سے پانی نہ پئیں تاکید ہے۔ دودھ پینا مضر نہیں اگر طبیعت چاہے۔ اور بدن کو گرم رکھنا چاہئے۔ اگر پانی خراب کو صاف کرنا ہو۔ تو قدرے پانی میں ایک دو بادام جوش دے کر پانی کو نتھار لیں۔ سوڈا واٹر کا پانی پینا بہت ہی بہتر ہے۔ برسات میں بہت قسم کی ترکاریاں و میوے ہوتے ہیں۔ انسان کو نہایت سمجھ سوچ کر کھانا پینا چاہئے۔ اور خاص کر رات کے وقت ترکاری ہرگز کھانی نہ چاہئے۔

باب انیسواں

موسم سرما کی تبدیلیوں کے متعلق مضمون وہدایات

برسات کے بعد سردی شروع ہو جاتی ہے۔ اور پھر اس کو موسم جاڑے کا کہا جاتا ہے ماہ کاتک سے
پھاگن تک اس ملک میں سردی یعنی جاڑا پڑتا اور ہوا کا مزاج سرد تر ہو جاتا ہے۔ زکام۔ نزلہ۔ کھانسی۔
سکتہ وغیرہ امراض باردہ اس موسم میں زیادہ پیدا ہوا کرتے ہیں۔ اسی واسطے بوڑھوں۔ کمزوروں۔ بلغمی اور
سوداوی۔ عصبی مزاج والوں کو یہ موسم سخت مضر ہے۔ مگر دموی۔ صفراوی والے مزاج کے لئے تو یہ عجیب
فرحت بخش زمانہ ہے۔ بلکہ صحیح و تندرست آدمی کسی مزاج کا ہو۔ اگر بے اعتدالی نہ کرے۔ تو کسی مرض
میں مبتلا نہ ہو۔ اس موسم میں ریاضت اور حمام وغیرہ کا استعمال مفید ہے۔ غذا ہر قسم کے مقوی گرم مرغن
کھائی جا سکتی ہے۔ سرد تر کاریوں سے پرہیز۔

اس موسم میں گرم مکانوں میں رہنا ہوا سرد سے بچنا ضروری ہے۔ مگر رات کو سونے کے وقت لحاف
سے منہ ڈھانک کر سو رہنا بھی خوب نہیں تاکہ آبخرات جسمانی اور تنفس کی ہوا جو نکلتی ہے۔ تو پھر وہی ہوا
میں مل جل کر سانس کے کام نہ آئے۔ اس موسم میں زکام نزلہ بہت ہوتا ہے۔

پوشاک گرم فلالین یا روئی دار کا پہننا ضروری ہے۔ جس سے حرارت عزیزی قائم رہے دوران خون
ست نہ ہو۔ سردی کے بچاؤ کے واسطے کپڑوں کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔

سردی کا موسم: کھانے پینے اور پہننے کے لئے یہ موسم بہت ہی بہتر ہے۔ جو کھاؤ ہضم ہوتا ہے اور بدن
میں طاقت آتی ہے۔ اور اسی مہینے قوت باہ اور مقوی دماغ وغیرہ کے لئے ہر دوا استعمال کی جا سکتی ہے۔ جو
کچھ کھانا ہو۔ اسی موسم میں استعمال کرنا مفید ہے۔

باب بیسواں

حفظ صحت اور نیند کے متعلق ہدایات

انسان کے لئے جیسے ہوا۔ اور پانی اور غذا کا ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح نیند کا ہونا بھی ضروری ہے
کیونکہ نیند پروردگار نے ایسی بنائی ہے۔ کہ اگر انسان متواتر دو تین رات جاگے تو فوراً بیمار ہو جاتا ہے اور
نیند سے بڑھ کر دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے۔ کیونکہ نیند مشہور ہے کہ تلوار پر بھی آجاتی ہے۔

نیند کی حقیقت: علم طب میں نیند اس حالت کو کہتے ہیں کہ جس وقت قوائے دماغیہ کل بے حس ہو
جاتے ہیں۔ اور یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر سن اور ہر مزاج میں باعث اقتضائے خلقت رات ہی کو نیند
آئے یا اس کی زیادتی ہو۔ اور رات دن میں کسی وقت اس کا تقاضا ہونا البتہ ضروریات بشریہ سے ہے۔ مگر
عموماً اطمینان کے وقت اس کی زیادتی ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے راتوں کو یہ اپنا زور دکھلاتی ہے۔ کیونکہ
انسان تمام ترددات اور امور ضروریہ سے فارغ ہو جاتا ہے۔ اس لئے اکثر رات کو نیند فوراً آجاتی ہے۔

سونے کے وقت: بہتر وہ ہیں۔ کہ غذا اب معدہ سے اتر کر قعر معدہ میں پہنچ گئی ہو۔ اور بہترین خوابگاہ

سے وہ خواب ہے کہ شکم بل سوئیں اور طریق سے کہ منہ طرف زمین کے اپنے پہلو کے دائیں یا بائیں طرف ہو۔ اور سر اوپر تکیے کے اس طرح رکھیں کہ منہ اور دونوں آنکھیں ظاہر دکھلائی دیں۔ واہنے اور بائیں طرف سونا کم سے کم چھ گھنٹے اور زائد باراں گھنٹے چاہئے۔ اور باقی عمر کا بھی لحاظ سونے پر کرنا چاہئے اور پشت کے بل نہ سوئیں کیونکہ مداومت اس کی امراض مانند نزلہ۔ سل۔ درد پشت کابوس۔ مرگی۔ سکتہ وغیرہ کے پیدا کرتی ہے۔ اور دن کو زیادہ سونا اچھا نہیں ہے رنگ کو فاسد کرے کند ذہن کرے۔ علی الصباح اٹھنے کی عادت چاہئے۔

باب اکیسواں

صحت بذریعہ سانس اوران کے فوائد

آمد و رفت نفس پر ہے مدار زندگی
سر بسر باور ہوا ہے ہستی نا پائدار

جملہ حکمائے اس پر متفق الرائے ہیں کہ بدن انسان میں اگر کوئی مایہ زندگی اور حیات حیوانی کا جزو اعظم ہو سکتا ہے تو وہ سوائے خون کے اور کوئی شے نہیں ہے۔

پھیپھڑوں کے ذریعہ سے ہروقت اس انسانی مشینری کے اندر ہوا دی جاتی ہے تاکہ خون دخانی مادوں سے جو کہ بدن سے تحلیل ہو کر قابل اخراج ہو جاتے ہیں۔ ملا ہوا پھر دھونکنی لگا کر کندن کی طرح صاف کرکے اس لائق کیا جا سکے کہ وہ پھر سے اپنے باغ (جسم الانسان) کی کیاریوں اور پھلواڑیوں (رگیں پٹھے اور اعضاء وغیرہ) میں حیات بخش پانی (اعضائے غذا) برابر پہنچا سکے۔ چونکہ انسان کے بدن میں ہروقت حرکت رہتی ہے۔ اور حرکت سے حرارت پیدا ہوتی ہے۔ حرارت سے مادے تحلیل ہوتے رہتے ہیں خداوند کریم نے خون صاف کرنے کے لئے فلٹر یعنی پھیپھڑے انسان کو عطا کئے ہیں تاکہ طبیعت ان سے کام لے سکے اور انسانی جسم کے اندر خداوند کریم نے چار قسم کی رگیں بنائی ہیں۔ (1) شریانیں یعنی سرخ رنگ کی رگیں (2) وریدیں جن کو نیلی رگیں کہتے ہیں (3) عرق شعریہ یعنی بہت باریک رگیں مثل بال کے (4) عروق جاذبہ یعنی جذب کرنے والی رگیں۔

دل کے اندر دو حرکتیں ہروقت ہو رہی ہیں۔ اور خون صاف ہو کر دل کے دائیں بطن کے اندر آجاتا ہے۔ جہاں سے کہ وہ اپنی اصلی منزل صفائی کی جگہ پر صاف ہونے کی غرض سے پہنچ جاتا ہے۔ جہاں کہ وہ پھیپھڑوں کی عروق شعریہ میں سے جو کہ پھیپھڑوں کی ہر ایک ہوائی تھیلی میں پھیلی رہی ہیں۔ دورہ کرتے وقت تازہ ہوا خوری کرتا ہے۔ اور تازہ دم ہوتا ہے یعنی نقصان رساں فضلات اور دخانی مادوں کو پھیپھڑوں سے پہنچنے والی ہوا کے طفیل سے دور کرتا ہے اور ان پر صدائے دور باش بلند کرتا ہے اور خون صاف پھیپھڑوں سے ہوتا ہوا دل کے بائیں بطن میں آکر شاہ رگ اور شعبوں کے ذریعے سے پھر دورہ کرنے اور اعضاء کی پرورش کرنے کیلئے چلا جاتا ہے۔ ایسا بار بار عمل ہوتا ہے۔

پھیپھڑوں کی بھی دل کی طرح سے دو حرکتیں ہیں۔ حرکت انقباضی اور حرکت انبساطی۔ حرکت

انبساطی باہر کی تازہ ہوا بھر کر اندر پہنچتی ہے۔ اور حرکت انقباضی سے باہر جاتی رہتی ہے۔ ان حرکتوں کا نام حرکات تنفس ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ خون ہر وقت دوران میں رہتا ہے۔ جس طرح سے کہ دل ہر وقت حرکت کرتا رہتا ہے۔ جب تک کہ زندگی رہتی ہے۔ اس سے صاف معلوم ہوا کہ صفائی بھی ہر وقت ہوتی رہتی ہے۔ جب ضروری ہوا۔ تو لازم آیا کہ ہوا جس سے کہ اس کی صفائی ہوتی ہے عمدہ صاف ہر وقت اندر کھینچتی جائے اس لئے سانس کی ضرورت انسان کو ہر وقت ہوتی۔ اور ایک آدمی کو ایک منٹ میں قریباً بیس مرتبہ سانس لینے کی ضرورت ہوتی ہے اور ہر سانس میں تیس سے چالیس مربع انچ تک پھیپھڑوں میں ہوا آتی جاتی رہتی ہے۔ جس طرح انسان عمدہ غذا اور صاف پانی کے بغیر اپنی زندگی کے ایام نہیں کاٹ سکتا۔ اسی طرح سے ہوا کے بغیر بھی حیات انسانی محال ہے۔ اگر چند منٹ بھی ہوا سانس میں نہ پہنچے تو پھر اللہ ہی اللہ ہے۔ پس انسان کو ہر وقت یہ کوشش کرنی چاہئے۔ کہ ہوا عمدہ اور صاف ہر وقت ملتی رہے۔ تاکہ دل اور پھیپھڑوں کی حالت عمدہ رہے اور کوئی مرض پیدا نہ ہو۔

باب بائیسواں

صحت بذریعہ ہنسی مفصل بیان

اگر قدرت نے انسان کو ہنسنے کے لئے نہ بنایا ہوتا۔ تو یہ ظاہر ہے کہ تمام مخلوق انسان کو چھوڑ کر انسان میں ہی یہ خصوصیت کیوں رکھی گئی ہے۔ کہ وہ ہنس سکتا ہے۔ کوئی پرندیا چرندیا درند قہقہہ نہیں لگا سکتا۔ اور نہ ہی مسکرا سکتا ہے نہ آپ ہنستا ہے اور نہ دوسروں کو ہنسا سکتا ہے۔ یہ نعمت خدا نے صرف اپنے خلیفہ کو ہی دی ہے ہنسی پر تندرستی اور تندرستی پر لطف زندگی منحصر ہے۔

ڈاکٹر والٹر ہیڈوں کا قول ہے کہ "ہنسو اور موٹے ہو" ہنسی ایک قسم کی اعلیٰ ورزش ہے۔ جس سے پھیپھڑوں کو تقویت پہنچتی ہے۔ اور دل کی ست حرکت کو درست کرتی ہے اور صاف کرتی ہے۔ اور دماغ میں خون کے جانے سے دماغی پٹھوں کو طاقت پہنچتی ہے۔ خیالات تیز ہوتے ہیں۔ تمام رنجیدہ باتیں جو طبیعت کو نڈھال کرنے والیاں ہیں وہ سب فراموش ہو جاتی ہیں ایک فلاسفر کا قول ہے کہ ہنسی زندگی ہے اور سنجیدگی موت یہ خداوند کریم کی خاص عنایت مہربانی ہے۔ کہ اپنی مخلوق میں فرشتوں کے بعد صرف انسان کو ہی ہنسنے کی عظمت عطا کی اس لئے اس عطیہ الٰہی کو قبول نہ کرنا کفران نعمت ہے۔ یہ یاد رہے کہ جب انسان کھلے دل سے ہنسی سیکھ جائے۔ تو وہ بزرگوں کا درجہ حاصل کریگا۔ کیونکہ اس وقت تو بزرگ ہی کھلے دل سے ہنسنے کے عادی ہیں۔ اور انسان میں اس میں مبتدی ہے۔ وہ ذرا سے مالی نقصان یا خلاف طبع واقعہ پر ہنسنا بھول جاتا ہے۔ اگر یہ ہنسنے پر عادی ہو جائے تو پھر جو مصیبت آئے اس میں صبر کرے گا قہقہہ لگا کر ہنسنا نہ صرف صحت بخش ہے بلکہ مصفّیٔ خون بھی ہے۔ کوئی اعلیٰ سے اعلیٰ دوا خون صاف کرنے میں اتنا اکسیر نہیں ہے۔ جیسا کہ کھلکھلا کر ہنسنا۔ غرض ہنسی سو دواؤں کی ایک دوا ہے۔

باب تیسواں

درازی عمر کا راز اور حفاظت بیرج یعنی مادہ تولید

نصیحت گوش کن جاناں کہ از جان دوست تر دارند
جوانان سعادت مند پند پیر دانا را

اس دنیائے ناپائیدار گلشن بے اعتبار عالم بے ثبات اور جہان فانی میں انسانی زندگی چار حصوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ بچپن۔ شباب۔ شیخوخت۔ پیری۔

اول ایام بچپن سے ہی جوانی تک انسان کو دو نعمتیں حاصل ہوتی ہیں۔ ایک علم۔ دوسری طاقت پس یہی دونوں نعمتیں دنیا میں اعلیٰ درجہ کی ہیں۔ کیونکہ دیگر سب آسائش انہی دونوں سے حاصل ہوتی ہیں۔ جس آدمی کے قبضے میں علم اور طاقت دونوں ہوں دنیا میں اس کو کسی بات کی کمی نہیں رہ سکتی۔ بشرطیکہ یہ دونوں نعمتیں باقاعدہ اور پورے طور پر استعمال کی جائیں۔

آج یورپ کا ستارہ اقبال جو چمک رہا ہے انہی نعمتوں کا سبب ہے اور تھوڑے ہی عرصہ میں جاپان۔ امریکہ اور جرمن نے ان دونوں طاقتوں کے ذریعہ سے وہ ترقی کی ہے کہ دنیا حیران ہے۔ علمی طاقت سب سے بڑی طاقت ہے دنیا میں کوئی طاقت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی اور دوسرے درجہ پر جسمانی طاقت ہے جس کا حقیقی دارومدار حفاظت بیرج پر ہے علم کی بزرگی یہاں پر بیان کرنے کی ضرورت نہیں یہاں صرف حفاظت بیرج کے متعلق کچھ عرض کرنا ہے۔ کیونکہ آج تمام ملک میں نوجوان اس بے بہا ہیرے کو بے دریغ ضائع کر رہے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ شاید اس کی حفاظت کو پبلک بھول گئی یا اس کے فوائد مد نظر نہیں رہے۔ پس اس بات کے جاننے کی نہایت ضرورت ہے۔ کہ آج بیرج یعنی منی کیا چیز ہے۔ اور انسان کو اس کی کیا ضرورت ہے۔ اور اس کے فضول ضائع کرنے اور خراب کرنے سے کیا نقصان ہوتا ہے۔

سنئے جسم انسان میں سات دھاتو ہیں (رطوبات ضروریہ یا ارکان) غذا جو انسان روزانہ کھاتا ہے۔ اس سے اول رس بنتا ہے۔ یعنی کیلوس پیدا ہوا ہے جس کی رنگت دودھ کی سی سفید ہوتی ہے۔ اس سے پھر خون بنتا ہے جس کو رودھر کہتے ہیں۔ پھر رودھر سے گوشت۔ پھر گوشت سے چربی پھر چربی سے ہڈیاں اور ان کا گودا پھر اس سے بیرج پیدا ہوتی ہے۔ گویا بیرج سب غذا کا اصلی رس ہے۔ اور اسی سے بدن میں تر و تازگی رہتی ہے۔ اس کا چالیسواں حصہ رودھر یعنی خون اور رودھر کا چالیسواں حصہ گوشت اور پھر گوشت کا چالیسواں حصہ چربی پھر چربی کا چالیسواں حصہ ہڈیاں پھر اس کا چالیسواں حصہ بیرج تیار ہوتا ہے اب آپ خیال فرمائیں کہ اگر 320 تولہ غذا کھائی جائے تو پھر کس قدر بیرج پیدا ہوگا۔ برائے نام ہی پیدا ہوگی۔ اسی لئے سب حکماء لکھتے آئے ہیں کہ انسان کو اپنا بیرج بری طرح سے ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ یہی سرمایہ زندگی ہے بلکہ اسی سے ایمان۔ عزت۔ حشمت۔ صحت دولت برکت وغیرہ اسی پر منحصر ہے۔ کیونکہ یہ سب بغیر پوری صحت کے حاصل نہیں ہو سکتی۔ یہی جوہر جسم کی روح رواں ہے۔ یہی آنکھوں کو نور بخشتا ہے۔ اسی سے چہرہ پر رونق تر و تازگی بدن پر آب و تاب موجود رہتی ہے۔ پس خیال فرمائیے کہ جس ملک میں یہ تخم بگڑ گیا تو باقی رہ کیا گیا گلے ہوئے تباہ شدہ اور بوسیدہ تخم سے پھلدار درخت کیسے پیدا ہو سکتے ہیں۔ ذرا سوچ کریں کہ آج کل کیسی بے انصافی سے نوجوان بیدردی کے ساتھ بیرج کو ضائع کر رہے ہیں۔

اور جب نوجوانوں کی عمر تیس سال کی ہوتی ہے۔ تو پھر اس ضائع شدہ چیز کی قدر کرتے ہیں۔ اس وقت سوائے افسوس کے کیا ہو سکتا ہے یاد رہے۔ کہ بیرج کی حفاظت سے نہ صرف جسمانی طاقت ہوتی ہے بلکہ انسان کو روحانی زور حاصل ہوتا ہے اور کسی چیز مخالف کا ان پر اثر نہیں ہو سکتا۔ اسی وجہ سے جوہر بدن چیلنج دے رہا ہے کہ جب تک موجود ہوں۔ ممکن نہیں کہ پچھم کی خشک ہوا سے ان کے بدن پر روکھا پن ظاہر ہو اور برف کی ٹھنڈک ان کے دوران خون کو روکنے سے مجبور رہتی ہے۔ دھوپ کی تیزی اس کی آنکھوں کو چوندھیا نہیں سکتی۔ اور جس نے جوہر بدن کو ضائع کیا اس نے گویا بیماریوں کا پل توڑ لیا ہے۔ ذرا ٹھنڈی ہوا چلی زکام اور کھانسی فورا ہو جاتی ہے۔ اور ذیل کی مرضیں انسان کو ہو جاتی ہیں اس لئے نہایت تاکید ہے۔ کہ بیرج کو فضول ضائع نہ کریں۔ ورنہ پھر جو مرضیں پیدا ہو جائیں گی ان کا علاج نہایت ہی مشکل سے ہوگا۔

علامات مرض جو بیرج ضائع ہونے سے پیدا ہوتی ہیں

(1) بدن کے عضلات کا کمزور۔ ڈھیلا اور سست ہو جانا (2) بدن کا رنگ سفید زردی مائل بسبب کمی خون کے ہونا (3) چلنے میں دم چڑھنا اور تھوڑا کام کرنے سے تھکان پیدا ہونا (4) کام کرنے کو دل نہ چاہنا گرا رہنا (5) بدن کا بھاری اور بالکل سست رہنا (6) علی الصباح بستر سے اٹھنے کو دل نہ چاہنا اور جسم کا بھاری معلوم ہونا (7) منہ کا مزہ پھیکا صابون کی طرح بہت خشک بدبودار ہونا (8) ہر وقت بیٹھے رہنے کو دل چاہنا (9) رات کو منہ سے پانی نکلنا (10) کسی چیز کو دل نہ چاہنا (11) ضعف معدہ یعنی پاخانہ کا کبھی نرم کبھی سخت کبھی قبض رہنا ہر وقت پاخانہ کی حاجت معلوم ہونا (12) غذا کی خواہش ہر وقت بنی رہنا اور بھوک معلوم ہونا۔ مگر جب غذا کھانے لگے تو کھائی نہ جانا (13) سر میں خفیف درد ہر وقت رہنا بیقراری اور طبیعت کا گھبرانا (14) غذا کھانے کے بعد پیٹ میں ثقل ہونا اور طبیعت بجائے خوش ہونے کے غمگین ہونا (15) بدمزہ ڈکار آنا اور ہوا کا اندر سے بدبودار خارج ہونا (16) نفخ یعنی گرانی پیٹ معلوم ہونا (17) غذا کھانے کے بعد فوراً ہی پاخانہ کی حاجت ہونا (18) غذا اچھی طرح ہضم نہ ہونا (19) پاخانہ دن میں کئی دفعہ تھوڑا تھوڑا کر کے آنا (20) پیشاب بھی بار بار تھوڑا تھوڑا آنا (21) قوت کا بالکل کمزور ہو جانا اور خواہش مجامعت کا مٹ جانا یہ بھی ایک اولی نشانی ہے (22) تر اور مقوی چیزوں کا بالکل ناموافق ہونا یعنی ہضم نہ ہونا (23) ہر وقت تمام اعضاء میں ایسا تسان اور درد ہونا گویا تپ ہے (24) جریان کا پیشاب کے اول یا بعد ہونا (25) دل کا ہر وقت دھڑکنا (26) آنکھوں کا گڑھوں کے اندر چلے جانا (27) کمر میں درد کا پیدا ہو جانا (28) آواز کا مدھم ہونا گوشہ نشینی۔ بزدلی۔ آنکھوں میں درد وغیرہ ہونا (29) سر کا چکرانا (30) چہرے پر مردنی سی معلوم ہونا یہ سب علامات ہیں اور اسی غفلت سے ہم آئے دن مبتلا مرض ہو رہے ہیں آپ ہماری تیار کردہ گنجینہ طبیب حصہ اول۔ اور حصہ دوم بھی ملاحظہ فرمائیں اس میں بھی نہایت عمدہ مضمون اور علاج اسی کے متعلق درج کئے ہیں جس سے بفضل خدا ہزاروں کو فائدہ ہوا ہے۔

باب چوبیسواں

مجرد رہنے کا اثر صحت پر کیا ہے

عورت سے بالکل الگ رہنے کا اثر صحت پر کیا ہوتا ہے اس کی بابت بہت اختلاف ہے۔ کوئی مجرد کو بہتر بتلاتا ہے اور کوئی نقصان دہ بتلاتا ہے۔ میری یہ رائے ہے کہ اگر مجرد سادہ طرح سے رہے اور کسی نفسانی خوشی کا تصور نہ ہو۔ تو پھر کوئی ہرج نہیں۔ اگر اس کے الٹ ہے تو پھر البتہ نقصان ہے۔ کیونکہ نوجوان مجرد ناجائز طریقہ سے جوانی خواہشوں کو پورا کرتے ہیں۔ اور ایک سخت اخلاقی گناہ کے مرتکب ہو کر اپنا نقصان کرتے ہیں۔ اس طرح مجرد کہلانا بہتر نہیں ہے۔ اور مجرد کو ایسی چیزوں سے قطعی اجتناب رکھنا چاہئے جن سے جذبہ نفس مشتعل ہوتا ہے۔ اور وہ اکثر گرم اشیاء ہیں مثلاً انڈے۔ گوشت۔ شراب۔ گرم مصالحہ وغیرہ اشیاء اور کھجور۔ پستہ۔ بادام۔ چھوہارہ۔ چلغوزہ۔ وغیرہ خشک میووں سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔ چائے۔ قہوہ۔ بھی ایک حد تک اسی ذیل آتے ہیں۔ اور فحش باتیں اور تصویریں وغیرہ نوجوان مجردوں کو نہ دیکھنی چاہئیں۔ ورنہ وہی بوجہ طبیعت پر آ کر کے گرتا ہے جو عورت کے تعلق سے ہوتا ہے قصہ کوتہ اس بات سے بھی پورے طور پر ثابت ہوتا ہے کہ انسان کو اپنا بیرج ہرگز ہرگز ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ اور ہر ایک بات میں اعتدال بہت ہی بہتر ہے۔ اکثر ڈاکٹروں اور طبیبوں نے اس بات کو بہت اچھی طرح سے بتلایا ہے۔ کہ اگر انسان مجرد رہے۔ تو ہر طرح سے طاقتور اور ہر امراض سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اور عمر بھی طبعی کو پہنچ سکتی ہے۔

باب پچیسواں

شادی کس عمر میں کرنی چاہئے

سب ذی حیات قانون ازدواج کے تابع ہیں۔ نباتات سے لے کر انسان تک جس قدر کہ روح مخلوق ہے یہ سب قانون عشق اور علاقہ زوجیت اور پیوند جانیت کی پابند ہیں۔

یہ قدرتی کشش نر اور مادہ سب میں پیدا کر دی ہے۔ جو وقت پر استعمال کی جائے تو اس کا پھل اچھا ہوتا ہے اگر بلا وقت استعمال کی جائے تو نقصان ہوتا ہے۔

چونکہ آج کل کمزوری نسلوں کو بڑا سبب شادی قبل الوقت یا بعد الوقت ہے۔ جو صاحب اپنے بچوں کو قبل اس کے کہ بن پورا نشوء نما پائے اعضائے بند میں پوری طاقت حاصل ہو شادی کر دیتے ہیں۔ وہ سخت غلطی ہے۔ اس کی وجہ سے کمسن لڑکیاں جن کا بدن ہنوز نشوونما پا رہا ہو۔ وہ فوراً سب رک جاتا ہے۔ اور نہ رحم کی وسعت اور مضبوطی ہوتی ہے۔ اس لئے وہ جنین کے بوجھ اٹھانے میں سخت تکلیف اٹھاتی ہیں اور اچھی طرح سے پرورش جنین کی بھی نہیں ہوتی اور پیدائش کے وقت بہت تکلیف اٹھانے کے علاوہ جانیں بھی اکثر ضائع ہو جاتی ہیں۔ اور جو بچے پیدا ہوتے ہیں۔ تو وہ بہت ہی کمزور ہوتے ہیں۔ اور اکثر بہت جلد مر بھی جاتے ہیں اور نہ ہی بعد الوقت شادی کرنی چاہیے۔ یہ بہت غلطی کرتے ہیں کیونکہ عمر

رسیدہ ہو کر شادی کرنی اپنی تندرستی کو خراب اور زندگی کو کم کرنا ہے ہرگز پچاس برس کے مرد کو اور چالیس برس کی عورت کو شادی کرنی چاہیے۔

یہ یاد رکھ لینا چاہیے کہ عمدہ وقت شادی کا مرد اکیس سال اور عورت سولہ سال کی ہو پھر اس سے جو اولاد پیدا ہوگی۔ وہ ہر طرح سے چست ہوگی۔ پس اس بات کی بہت کوشش ہونی چاہیے ابھی تو وقت ہے ورنہ آئندہ نسلوں کو خدا حافظ۔

باب چھبیسواں

خلاف قدرت قانون افعال کے نقصان

یہ آپ صاحبان کو معلوم رہے کہ خداوند کریم فرماتا ہے کہ تم پر جس قدر مصیبتیں نازل ہوتی ہیں۔ وہ صرف تمہاری ہی کرتوتوں سے نازل ہوتی ہیں۔

آج کل بڑا افسوس ہے کہ رنڈی بازی۔ جلق۔ اغلام۔ ہاتھرس۔ وغیرہ وغیرہ سب ہولناک کام ہو رہے ہیں۔ اور اسی باعث ہر وبا کا اور قحط وغیرہ کا زور ہے خدا رحم کرے حق تعالیٰ نے عقل کو ایک جوہر نورانی بنایا ہے کہ ہم دل کو تمام نجاست فسق و فجور کے اثر سے بچائیں اور ہمت ایک ایسی صفت انسان میں پیدا کی ہے۔ کہ جس کی مدد سے سب مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔ ہم کو بذریعہ ہمت اپنے دل پر قابو اور اختیار ہے۔ کہ جب ہمارا دل بہ تقاضائے شہوت پرستی کے برے کام کی طرف مائل ہو۔ ہم اس کو فورا روکیں۔ اگر ایسا نہ کریں گے۔ تو ہر طرح کی بےعزتی اور بیماری میں گرفتار ہوں گے۔

رنڈی بازی میں علاوہ نقصان روپیہ کے بدنامی اور حسب نسب برباد اور بلکہ جانیں بھی ضائع رقابت میں ہو جاتی ہیں۔ اور اسی طرح جلق۔ ہاتھرس سے رگیں کمزور ہو کر پھر کسی بھی کام کا انسان نہیں رہتا۔ اور اسی طرح اغلام سے حشفہ پر سخت صدمہ پہنچتا ہے۔ کیونکہ مقعد کے عضلات کھردرے اور شکن دار پیدا ہیں جو اس کام کے لئے خدا نے نہیں بنائے خدا نے جو چیز جس کام کے لئے بنائی ہے۔ وہی جگہ استعمال ہو تو بہتر ہے آپ کو بخوبی یاد رکھ لینا چاہیے۔ خلاف قدرت قانون افعال سے اول تو بدنامی اور دوسرے ضعف باہ۔ نامردی۔ انقطاع سلسلہ اولاد۔ ضعف دل و دماغ۔ ضعف ہضم۔ ضعف بصارت۔ قبض۔ بواسیر۔ خفقان۔ دق۔ سل۔ مرگی۔ کمزوری۔ بینائی۔ اور چہرہ پر بےرونقی۔ حافظہ کی خرابی۔ دل کی صفائی۔ ہمت اور حوصلہ کی مضبوطی یہ سب دور ہو جاتی ہیں۔ اگر انصاف کیا جائے تو یہ سب باتیں منی کا کے بدن میں موجود رہنے سے ہوتی ہیں۔ کیونکہ اس کا ایک قطرہ اسی سو قطرہ خون کے برابر تحقیق ہو چکا ہے۔ پس ہر شخص کا عین فرض ہے کہ اس جوہر کے ضبط کا اقتدار حاصل کرے۔ اور عادات قبیحہ سے اپنے جسمانی اور روحانی کمالات کو برباد نہ کرے عیاشی وغیرہ سے مرض سوزاک۔ آتشک۔ جریان بھی بہت جلد پیدا ہو جاتا ہے۔ اس سے ضعف دماغ۔ ضعف دل۔ ضعف بصارت۔ ضعف اعصاب۔ درد سر۔ ذیابیطس۔ اختلاج قلب۔ ریگ مثانہ۔ انقطاع نسل۔ نامردی وغیرہ وغیرہ امراض بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور جو آتشک سے نقصان ہوتے ہیں ان میں سب سے زیادہ شرمناک یہ ہے کہ جب عضو پر بلکہ تمام بدن پر

ہو جاتے ہیں۔ اور پیپ وغیرہ نکلنے لگ جاتی ہے۔ تو پھر انسان کسی کے پاس بھی نہیں بیٹھ سکتا۔ اور سب کی نظروں میں گر جاتا ہے اسی طرح شراب نوشی میں بے ادبی۔ بےخودی۔ بیہوشی۔ بدحالی۔ بے ہودگی پیدا ہو جاتی ہے۔ لقوہ۔ خناق۔ مرگی۔ رعشہ۔ جنون۔ دیوانگی ضعف دل ودماغ۔ جگر ضعف بصارت وغیرہ بہت امراض پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو کہ خلاف فطرت کام کرنے سے خدا کی لعنت بڑھ کر انسان زندہ درگور ہو جاتا ہے۔ اس لئے میری ادب سے گذارش ہے۔ کہ آپ اچھی طرح سے دل میں جگہ دیں۔ کہ خدا کی دی ہوئی قابل قدر نعمتوں کو بیجا اور خلاف طور پر صرف نہ کریں۔ اور ہر طرح سے اپنی صحت کو قائم رکھنے کا خیال رکھیں۔

باب ستائیسواں

شہوانی جذبہ کو کس طرح سے روکنا چاہئے

نوجوان مرد اور عورتیں جن کی شادی نہ ہوئی یا باوجود شادی ہونے کے دیگر وجوہات سے مجردانہ زندگی بسر کرنے پر مجبور ہوں۔ ان کو اکثر اپنے شہوانی جذبہ کے روکنے میں سخت دقت اور مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بڑے بڑے پہلوان اس زبردست شیر (شہوانی جذبہ) کا مقابلہ کرنے سے عاجز ہیں۔ کیونکہ یہ وہ زبردست دیو ہے جو دیوتاؤں اور رشیوں کے سالہا سال کے تپ اور ست کا چند منٹ میں ملیامیٹ کر دیتا ہے۔ جس نے اس کو جیت لیا۔ اس کو دنیا میں کوئی شکست نہیں دے سکتا۔

عقل سلیم کا مشورہ اور صحت کا تقاضا یہی ہے کہ آدمی مردانہ وار اس جذبہ کا مقابلہ کرتا ہوا بدکاری کی ترغیبوں سے قطعی طور پر بچا رہے یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر ایک دفعہ بھی بدصحبت میں پڑ گئے۔ تو اس کا گھر دل میں فوراً ہو جائے گا۔ اور وہ ہر وقت اسی کا تصور کرائے گی۔

یہی بات ہے کہ انسان فحش خیال کو اپنے دل سے دور رکھے۔ کیونکہ آدمی کے تمام چال چلن اور اعمال کی بنیاد خیال سے شروع ہوتی ہے۔ جو شخص بدکاری کے خیالات کو اپنے دل میں نہیں آنے دیتا وہ کبھی بدکاری کے افعال کا مرتکب نہیں ہو سکتا۔ خیالات افعال کے تخم ہیں۔ جس طرح جو شخص اپنے کھیت میں ببول کے تخم نہیں پڑنے دیتا۔ اسی وجہ سے اس کے کھیت میں ببول پیدا ہی نہیں ہوتا۔ اسی طرح جو شخص اپنے دل میں فحش خیالات کو نہیں آنے دیتا۔ اس سے فحش کام نہیں سرزد ہو سکتے۔ اس سے بخوبی طور پر ثابت ہو گیا ہے کہ فحش خیالات بہت خراب ہیں۔ آدمی اپنی شہوانی جذبہ برابر روک سکتا ہے اگر دل میں فحش خیالات نہ لائے۔ اور ورزش خوب کرے۔ اور سرد پانی سے غسل خوب کرے۔ اور نرم بستروں پر نہ سوئے اور مقویات اشیاء سے پرہیز کرے۔ تو بہتر ہے۔

باب اٹھائیسواں

تعلیم یافتہ نوجوانوں میں خاص کر قبل از وقت موت کیوں ہے

میں دیکھ رہا ہوں۔ کہ یورپ میں عموماً اچھی عمر تک لوگ پہنچتے ہیں۔ اور ہمارے یہاں تعلیم یافتہ نوجوان جب کہ وہ اپنے ملک یا قوم کی خدمت گزاری شروع کرتے ہیں۔ تو وہ عموماً زیادہ مرتے ہیں اور اس کی تعداد زیادہ بڑھ رہی ہے۔ تپ کہنہ۔ دق۔ فالج۔ ذیابیطس۔ جریان وغیرہ سے اکثر مرتے ہیں اور ایک مرض بھی ہے جو وہ ضعف معدہ ہے۔ یہی جملہ امراض کا سبب ہو جاتا ہے عموماً ہمارے تعلیم یافتہ حضرات گھر میں بیٹھے رہنے اور آرام کرسی میں پڑے رہنے کے عادی ہوتے ہیں اسی سے یہ شکایت پیدا ہوتی ہے۔ میں نے زمینداروں کو جو دیہات کے رہنے والے ہیں دیکھا ان میں اس قسم کی کوئی مرض نہ تھا ہے۔ اس سے معلوم ہوا۔ کہ تازہ ہوا۔ آفتاب کی شعاعوں میں رہنا اور تھوڑی ورزش اور نقل و حرکت تندرستی کو اچھا رکھتی ہے۔ اس واسطے ہوا۔ روشنی ورزش کا خاص خیال آج کل ہمارے نوجوانوں کو رکھنا چاہیے۔ اور خراب صحبت سے اپنے آپ کو ہر طرح سے بچانا چاہیے۔

اور زیادہ کام ہمت سے بڑھ کر نہیں کرنا چاہیے۔ اور کھانے پینے اور عادت میں ہر طرح سے پابندی اصول کی رکھنی چاہیے۔ اور گزشتہ جس قدر مضمون ہم نے لکھے ہیں اس پر بہت ہی عمل کرنا چاہیے۔ آج کل جس قدر موتیں ظہور میں آئی ہیں۔ ان کو جو دیکھا گیا ہے۔ یہ سب بد احتیاطی صحت کی بدولت ہوئی ہے۔ میں نے گنجینہ طبیب حصہ اول اور حصہ دوم میں بھی بہت کچھ اپنے نوجوان بھائیوں کے لئے لکھا ہے لیکن تیسرا حصہ تو بہت سامان ہی کی طرح تیار کیا گیا ہے جو آنجناب کے ہاتھ میں ہے۔ امید ہے کہ آپ ضرور اس کا مطالعہ فرما کر قبل از وقت موت سے نجات ملے گی۔

باب انتیسواں

ٹوپی اور عمامہ کے متعلق مفید نوٹ

سرسری طور پر اگر دیکھا جائے۔ تو عمامہ باندھنا ٹوپی اوڑھنا سر چھپانا وغیرہ کے علاوہ دیگر ملبوسات ظاہری بھی تہذیب میں داخل ہیں۔ بدنی آسائش کے اعلیٰ اصول اور مہذب الاعضاء سر کو جو سلطان العظام سمجھا جاتا ہے۔ سب سے پہلے سادہ تاج اور ہلکے ملبوس سے مزین کریں۔ جیسا تمام بدن کے زینت اور آرام کے لئے مختلف قسم کے ملبوسات اور متفرق وضعوں کے پہناوے تجویز ہوئے ہیں۔ اور حضرت انسان ان کے استعمال کے ذریعہ اپنے مال معاشرت میں کافی حصہ لیتا ہے۔

عمامہ ایسی عمدہ چیز ثابت ہوا ہے جس میں دونوں فائدے ہیں ایک بدنی آسائش اور دوسرے قیام تہذیب یعنی ہم خرما ہم ثواب موسم میں سرما میں جب باد جنوب کے تیز و تند تھپیڑے رطوبات دماغی کو جھکولے دیتے ہیں تو جوف دماغی میں انجمادی کیفیت لاحق ہو جاتی ہے اور نزلہ زکام وغیرہ امراض پیدا ہو

ہوتے ہیں۔ اعلیٰ ہذالقیاس سردی اور سرد ملکوں میں برہنہ سر زندگی بسر کرنے سے مختلف قسم کے عوارض اس میں گھیر ہو جاتے ہیں۔ اور بد احتیاطی سے موسم برسات میں سر میں گرانی اور بھاری پن ہو جاتا ہے جس سے طبیعت سست اور نڈھال رہتی ہے۔ اور موسم گرما کے آتش پسند جھونکے جب ننگے سروں پر اثر کرتے ہیں۔ تو وہ لوگ خشکی دماغی اور درد سر لو بے خوابی مرض سرسام وغیرہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ سر چونکہ عضو رئیس ہے اور بدن انسان کے سر سے پہلے اور اوپر والے جز کا نام ہے اور اسی میں تمام اعصاب حسی و حرکی روح نفسانی عقل فکر ساری چیزوں کا مجمع ہے۔ اس لئے بہت ضروری ہے کہ بہ نسبت دیگر اعضاء کے اس کی حفاظت اعلیٰ پیمانہ پر کی جائے تاکہ حوادثات عالم سے فوری متاثر ہونے کا کھٹکا باقی نہ رہے۔

بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ سر کھلا رہا اور اس پر کوئی ناگہانی آفت آ گئی۔ مثلاً لڑائی و دنگا ہی ہوا یا کوئی شے گر گئی تو اس خارجی تصادم و شکست کے باعث عروق دماغ متاذی ہو کر مختلف امراض میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ سکتہ۔ مرگی۔ فالج۔ لقوا۔ تشنج۔ استرخا۔ اور اسی قسم کے عصبی امراض دماغ پر صدمہ پہنچنے سے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے سر کو ہر وقت چھپائے رکھنا نہایت مناسب طریقہ ہے۔ اگر ٹوپی و عمامہ کے عوض سر کی حفاظت کے لئے کوئی ظرف یا لوہے کی ڈھال رکھ لی جائے۔ تو اس سے بال گر جاتے ہیں۔ اور خون بحال نہیں ہو سکتا۔

عمامہ و ٹوپی میں مذکورہ بالا نقصانات نہیں پائے جاتے۔ اس کے ساتھ ہی زینت سر اور زینت بدن میں بھی کامل دخل ہے۔ اس لئے یہ لباس سب سے عمدہ اور اعلیٰ مانا گیا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ مستورات کو اس بات کا لحاظ کیوں کرایا نہیں جاتا۔ تو تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ عورتیں اثرات سے متاثر ہونے والی نہیں سمجھی جاتیں۔ کیونکہ عورتوں کا مزاج اصلی سرد و تر ہے ان میں ذرا بھی اثر قبول کرنے کا مادہ نہیں ہے۔ اور معمولی اثرات کی آمیزش سے ان کے ابدان میں کوئی اثر محسوس نہیں ہوتا۔ اس لئے انہیں عمامہ ٹوپی وغیرہ پہننے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ تاہم ملک عرب کی مستورات ہمیشہ اپنے سر سے ایک موٹا تولیا یا رومال ضرور لپیٹے رہتی ہیں۔ مستورات ہند میں چونکہ ایسی رسم نہیں ہے۔ اور ہر ملک و ہر دیس کا مسئلہ رائج ہے۔ اس لئے وہ اپنی رسم کو نہیں چھوڑتیں اور وہی باریک دوپٹہ مناسبت اور موزونیت کا کام دیتا ہے۔ اور وہ بیمار بھی کم ہوتی ہیں۔ اس لئے مردوں کو چاہیے کہ ننگے سر رہنے کو پسند نہ کریں جہاں تک ممکن ہو۔ عمامہ یا ٹوپی کا استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

باب تیسواں

پیپل

یہ درخت نہایت عظیم الشان ہے۔ اہل ہنود اس کی بہت تعظیم کرتے ہیں۔ پوست اور پتے اس کے کارآمد ہیں۔ اگر اس کے پتے گرم کر کے باندھے جائیں تو دنبل کو تحلیل کرتے ہیں۔ اگر زرد پتے جو خود گرے ہوں جمع کر کے اس کا عصارہ بنا کر اس میں قدر بو چھلی ڈال کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر استعمال کرنے سے ضعف زبان دور ہوتا ہے اگر پیپل کی لکڑی کا پیالہ بنا کر اس میں کچھ عرصہ پانی یا دودھ بھر کر پیا جائے

تو عجیب و غریب فائدے ہیں اگر اس کے پھل کو سایہ میں خشک کر کے آٹا بنا کر کھایا جائے تو جسم میں اعلیٰ درجہ کی
طاقت آتی ہے۔ اور اس کا حلوہ مستورات کے رحم کی مرضوں کو دور کرتا ہے۔ اور درد کمر کو اکسیر ہے
اور اگر کسی کے منہ میں چھالے پڑتے ہوں تو پھل کے سفوف میں ہموزن کھانڈ ملا کر ایک یا دو تولہ روزانہ
سے پھکائیں یا شہد میں ملا کر چٹائیں بہت مفید ہے۔ یہ نہایت ہی بے ضرر چیز ہے۔ اگر اس کے سوکھے پتے
پانی میں ابال کر اس کا رب بنائیں اور پھر اس میں کھانڈ ملائیں اور کچھ اور کونپلیں باریک شدہ ڈال کر یہ
سا بنا کر اگر کھلائیں تو انسان میں حد درجہ کی طاقت ہو جاتی ہے یہ سونے کے کشتہ سے بھی زیادہ مفید چیز
ہے۔

چھال: اس کے تیل میں ناگر بیل ملا کر پھر اس کو پان میں رکھ کر کھلانے سے آدمی جوان مرد ہو جاتا ہے
اور اس میں چند دفعہ چاندی رکھ کر کشتہ ہو جاتی ہے۔ اور ایک دفعہ میں قلعی کشتہ ہو جاتی ہے۔ پس یہ یاد
رکھ لینا چاہیے کہ یہ پیپل کے خواص مرد و عورت کے لئے عجیب و غریب ہیں۔ اس کے پھل کو خواہ کسی
طرح سے ہو کھانا ضروری ہے۔

بیان کبیر الاشجار یعنی بڑ

یہ مشہور درخت ہے۔ اس کا نام بروتا بھی ہے۔ مزاج گرم تر ہے۔ اس کا پوست پانی میں جوش دے
کر غرغرہ کرنے سے قلاع دہان کیلئے مفید ہے۔ خاکستر پوست اسہال خونی کو دور کرے۔

فوائد ریش: اگر چند روز ریش بڑ کو جو کوب کر کے اس کا نقوع پینے سے قروح آلات بول اور سوزاک
کہنہ کو دور کرتا ہے۔ اور دوسرے ریش بڑ کو سایہ میں خشک اور جو کوب کر کے سفوف بنا کر اس میں سے
دو تولہ لے کر اس کے ساتھ طباشیر نیلگوں ست گلو۔ دانہ الائچی خرد ہر ایک چھ ماشہ۔ کافور نیم ماشہ۔
مصری سب کے برابر ملا کر رکھ لیں اور پھر صبح کو معتدل مزاج کے لئے 3 ماشہ ہمراہ شربت کھلائیں ہر قسم
کے تپ کو دور کرے دیگر۔ اگر دھات قلعی کو پگھلا کر اس میں ریش بڑ ہلا کر قلعی کو کشتہ کر کے پھر اس کے
دودھ میں قرص باندھ کر آگ دے دیں سرد ہونے پر نکال کر پیش لیں۔ اور ایک رتی مسکہ یا پتاشہ میں ڈال
کر رعت اور جریان والے کو ایک ہفتہ کھلائیں آرام ہو۔ مجرب ہے۔ اور اس سے سیلان زنان کو بھی
فائدہ ہوتا ہے۔

فوائد برگ: اگر اس کے پتے تھوڑے گرم کر کے روغن کنجد سے چپڑ کر مقام درد ریحی پر باندھیں
تو درد بفضل خدا رفع ہو۔

دیگر: اگر سکہ ایک تولہ کو کڑاہی میں ڈال کر پگھلا کر اس پر برگ ڈالیں اور ریش بڑ سے ہلاتے جائیں اور
پھر برگ ڈالیں اور ہلائیں یہاں تک کہ سکہ کا عمدہ طرح کشتہ ہو جائے سوزاک ہر قسم اور جریان۔ سلسل
بول وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

نوٹ: اگر پتے پانی میں پکا کر اس کا پانی لے کر پھر اس کو پکا کر بھو چلی ملا کر بیر برابر گولیاں بنا کر کھانے سے
جریان دور ہوتا ہے۔

زائد شیر پنبہ روئی کا دودھ بڑ میں تر کر کے ورم کچرائی پر لگائیں تو تھوڑے ہی روز میں ورم دور ہو۔ اور
روئی کا پنبہ دودھ میں تر کر کے بھگندر پر رکھیں۔ بفضل خدا بھگندر کو فائدہ ہو۔ دیگر اگر کوئی شخص پہلے
روز ایک قطرہ دوسرے روز دو قطرہ تیسرے روز تین قطرہ برابر ایک ہفتہ بتاشہ میں کھانے سے سوزاک۔
جریان دور ہو۔ اور امساک اور باہ پیدا ہو۔ عجیب و غریب چیز ہے۔ دیگر اگر مغز ناریل میں تالمکھانہ دو
تولہ جوش کر کے مع افیون پختہ تین ماشہ ڈال کر دودھ بڑ سے مغز ناریل کو بھر دیں اور منہ بند کر کے کپڑا
لپیٹ کر اوپر آٹا یا مٹی لگا کر غلہ گندم یا کھاد میں چالیس روز دبا رکھیں۔ بعد نکال کر صاف کر کے باریک
پیس کر گولیاں جنگلی بیر بنا کر رکھیں۔ پھر ایک گولی کچھ عرصہ پہلے مجامعت سے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔
عجیب طاقت دکھاتی ہے۔
دیگر۔ اگر تالمکھانہ کو صاف کر کے دودھ بڑ میں تر کر کے خشک کیا جائے اور پھر تر کر کے خشک کیا جائے
پھر اس کو ایک مغز نارجیل میں ڈال کر اس پر آٹا لگا کر پانچ چھ سیر اوپلوں کو سلگا کر جب دھوآں نکلنا بند
ہو جائے تو اس گولہ کو آگ میں رکھ دیں تاکہ آٹا سرخ ہو جائے اور جلنے نہ پائے۔ تو اس وقت گولہ نکال
کر اوپر سے آٹا دور کریں۔ اور اس میں سے تالمکھانہ نکال کر علیحدہ باریک کریں۔ اور نارجیل کو علیحدہ
باریک کریں۔ پھر تودری سفید۔ تودری سرخ۔ گوکھرو خرد و کلاں۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ برگ گاؤ
زبان۔ ہر ایک دو دو تولہ۔ ثعلب مصری۔ سمندر سوکھ۔ اندر جو۔ موچرس۔ الائچی سفید۔ ہر ایک تولہ
تولہ۔ دار چینی۔ کباب چینی ہر ایک نو ماشہ۔ سورنجاں شیریں۔ شقاقل۔ طباشیر۔ بوزیدان۔ ہر ایک ڈیڑھ
تولہ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ۔ ہر ایک پانچ تولہ مغز بادام دس تولہ ان سب کو باریک کر کے نارجیل باریک
شدہ میں ملا کر ایک سیر نبات سفید کا قوام کر کے اس میں سب کچھ ڈال کر معجون بنائیں۔ اور خوراک ایک
تولہ صبح دودھ سے کھلائیں۔ اور پھر مقوی باہ اور مغلظ وغیرہ وغیرہ کے لئے مفید ہے۔ پرہیز جماع اور ترشی
بادی اشیاء سے ضروری ہے۔

بیان درخت ڈھاک یعنی چھچرہ

یہ مشہور درخت ہے اس کو پلاس اور چھچرہ بھی کہتے ہیں۔ اس کے پھول کو ٹیسو اور پھل کو پلاس
پاپڑہ۔ اگر اس کی زم کونپلیں سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر ہموزن اس کے مصری ملا کر دو ماشہ سے
لیکر چار ماشہ تک عورت کو برابر دو تین ہفتہ کھلائیں تو وہ مثل باکرہ کے ہو جائے۔ اگر کچھ روز مرد کھائے تو
خرابی باہ اور جریان کو فائدہ دے۔ اگر اس کے پھول جس کو ٹیسو کہتے ہیں پانی میں ابال کر زیر ناف نکور
کرنے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔ مزاج اس کا سرد و خشک ہے۔ اور اس کی نکور درد مثانہ کو بیحد مفید
ہے۔ اور پیشاب بند کو اس کی نکور فوراً کھول دیتی ہے۔ اگر ٹیسو کو پانی میں پکا کر ورم و درد خصیتین پر
نکور کریں تو درد اور ورم دور ہو۔ اور اگر ایک تولہ گل ٹیسو رات کو پانی میں بھگو کر صبح و شام پانی صاف کر کے
پلائیں تو سوزاک دور ہوتا ہے اگر اس کے تخم جس کو پلاس میں پاپڑہ کہتے ہیں۔ پانی بھگو کر پیس کر بچھو
کے کاٹے ہوئے پر لگائیں تو فوراً تسکین ہو۔ اور اس کے کھانے سے ریاح بلغم کرم شکم دور ہوتے ہیں۔ اس
کا مصلح شہد یا روغن گاؤ ہے۔ نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک خوراک اس کی ہے اگر پلاس پاپڑہ جس کو

پوست دور کیا ہوا ہو۔ اس کے برابر مغز تخم کرنجوہ ملا کر باریک کر کے نخود کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ ایک گولی روز کھانے سے بفضل خدا چوتھیہ بخار دور ہو جاتا ہے۔ اگر پلاس پاپڑہ کو مقشر کر کے پھر اس کا تیل بذریعہ پتال جنتر سے نکال کر اس کا طلا نامرد کو کرایا جائے۔ تو نامرد مرد ہو جاتا ہے۔ عجیب و غریب طلا ہے۔ اگر ڈھاک کی جڑ کو پانی میں پیس کر مرگی والے کی ناک میں ٹپکائیں فی الفور ہوش میں آجاتا ہے اگر ڈھاک کی جڑ جلا کر خاکستر کریں۔ سات ماشہ یہ خاک اور تین ماشہ فلفل سیاہ باریک پیس کر ملا کر صبح کو تازہ پانی کے ساتھ بواسیر والے کو پھکائیں تو خدا کے فضل سے بواسیر دور ہوئے۔

بیان درخت ام غیلاں یعنی ببول

اس کا عام نام کیکر ہے۔ اور بعض ببول بھی کہتے ہیں۔ عربی میں طلعہ بھی کہتے ہیں اور بہت نام ہیں۔ اور یہ عرب میں کثرت سے ہوتا ہے۔ اور خدا کی قدرت اس کے فوائد بھی کثرت سے ہیں۔ اور اس کا مزاج سرد خشک ہے۔ اس کے پوست کے پانی میں گیہوں کو تر و خشک کر کے اس سے حلوا وغیرہ تیار کر کے کھانے سے درد کمر وغیرہ اور رقت منی کو دور کرتا ہے۔ اور اس کا خیسائدہ سے اکثر مستورات کو ایام حیض کے بعد آب دست کرنا بکارت پیدا کرتا ہے اور اس کا گوند نہایت مقوی کمر اور اعصاب بدن کے تمام ڈھیلا پن کو اور نزلہ کو دور کرتا ہے۔ اور کئی ضماد میں ڈالا جاتا ہے۔ اور اس کے برگ کا شیرہ پینا سوزاک کو دور کرتا ہے۔ اور آنکھ پر اس کا لیپ لگانا آشوب کے مواد کو رفع کرتا ہے۔ اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

اور پھول کا سنوف بنا کر زخموں پر لگانا زخموں کو خشک کرتا ہے۔ اس کا پھل سب سے اعلیٰ درجے کی چیز ہے۔ مقوی و مغلظ درجہ اول ہے۔ اس کا اچار دے کر اچاروں کے نزلی اور جریانی اشخاص کو غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے اگر چیت کے مہینے میں تخم پڑنے سے پہلے اس کا پھل لا کر سایہ میں خشک کیا جائے اور کھانڈ ملا کر تولہ تولہ چند روز کھایا جائے تو نہایت مقوی ہے۔

اس کا حلوہ اگر طریقہ سے بنا کر کھایا جائے تو ایک دفعہ رنگ سرخ کر دیتا ہے نہایت عمدہ چیز ہے نسخہ یہ ہے۔ گوند کیکر ساٹھ تولہ۔ زنجبیل پانچ تولہ۔ مغز بادام مقشر دس تولہ۔ پستہ دس تولہ روغن گاؤ تین پاؤ۔ مرغ بیس تولہ۔ گڑ یا مصری تین پاؤ۔ اول گھی میں گوند کو بریاں کر کے پھر گڑ یا مصری کا قوام کر کے اس میں گوند بریاں اور باقی تمام اشیاء باریک کر کے قوام میں ڈال کر احتیاط سے رکھ لیں خوراک صبح اور رات کو چار پانچ تولہ کھانا بہتر ہے۔

بیان درخت آم یعنی انبہ

یہ درخت ہندوستان میں عام ہے۔ اس کا پھل کچا ترش ہوتا ہے۔ اور پختہ میٹھا ہوتا ہے آم زیادہ کھانا قبض پیدا کرتا ہے ذرا گھلا کر کھانا بہتر ہے۔ آم کا رس ملین طبع ہے۔ اس کا مصلح جامن ہے۔ اگر اس کی چیپ حلق میں خراش اور زبان پر سوزش یا زخم پیدا کر دے۔ اس کی درستی کے لئے گھی لگائیں یا دو چار الائچیاں خرد چبائیں اور پختہ آم کا مزاج گرم و خشک درجہ دوم ہے۔ یہ مقوی کثیر الغذا اور مقوی دماغ

بدن ہے۔ تشنگی کو دور کرتا ہے۔ دافع خفقان و سرفہ و ضیق النفس و درد سر بارد۔ اسہال و قبض بواسیر و قولنج کے لئے مفید ہے۔ مدر بول دافع قبض بھی ہے بدن کی سستی و کاہلی کو دور کرتا ہے۔ خوشبو و آرام دل و دماغ کا زیادہ مقوی ہی۔ یہاں تک کہ آم کا سونگھنا بھی مقوی دماغ ہے۔ آم جگر کے لئے مضر ہے۔ استسقا پیدا کرتا ہے۔ گرم مزاجوں میں خصوصاً نہار منہ اشتہا قبض اور معدہ میں گرانی پیدا کرتا ہے۔ اس لئے ان کو کھانے سے پہلے ایک دو گھنٹہ آب سرد میں رکھ کر پھر کھانا مفید ہے۔ بعد سکنجبین یا جامن یا تازہ پانی قدرے پینا مفید ہے۔ کچی آم ثقیل دیر ہضم نفاخ قابض امراض سوداوی وغیرہ پیدا کرتا ہے۔

اگر آم کھانے سے نفخ تکلیف دیتا ہو۔ تو تھوڑا سا نمک اور سونٹھ پیس کر بعد کھانے آم کے پھانک لینا مفید ہے۔ آم کھانے کے بعد دودھ پینا اعلیٰ درجہ کا مقوی و مسمن بدن ہے۔ اگر آم کھانے سے دست آنے لگ جائیں تو اس کی گٹھلی کا سفوف چھ ماشہ کھلائیں فوراً دست بند ہو جائیں گے۔ کیری جس کو انبیہ کہتے ہیں۔ اول درجہ میں سرد خشک ہے اور نہایت ترش صفرا اور قے حمی پیاس کو روکے بھوک زیادہ ہو۔ خون کے فساد میں انبیہ مفید ہیں مگر گردہ اور مثانہ کو کمزور کرتی ہیں۔ اور حاملہ کے لئے بہت مضر ہے۔ اور ترش آم امراض بینہ پیدا کرتا ہے۔ اور منی کو رقیق کر دیتا ہے البتہ صفراوی مزاجوں کے لئے مقوی معدہ ہے اگر انبہ چھیل کر گودہ ریزہ ریزہ کر کے دو ایک گھنٹہ تازہ پانی تر رکھ کر چھان کر مصری ملا کر پانی پینا مقوی دل و معدہ ہے۔

بیان چاء

اس کی پیدائش شروع میں ملک چین کے صوبہ خطا سے ہوئی ہے۔ اس لئے اس کو چاء خطائی کہتے ہیں۔ اور بعض جگہ ملک چین میں تائے کہتے ہیں اور اہل فرنگ اسی وجہ سے انگریزی میں ٹی اور عرب والے صائے شامی کہتے ہیں۔

طبیعت و مزاج: بقول اطباء یونان چاء دوسرے درجہ کے آخر تک گرم اور اوسط میں خشک ہے۔ اور بعض نے درجہ سوم خشک لکھا ہے۔ اور جو بہت عمدہ قسم کی ہو اس کو درجہ سوم میں گرم لکھا ہے ابو ریحان صاحب چاء کا مزاج سرد مانتے ہیں اور دلیل اس پر یہ لاتے ہیں کہ چاء شراب کے ضرر کو دفع کرنے والی باطن کی حرارت کو تسکین دینے والی ہے۔ اور شراب کا مزاج گرم ہے۔ اس کا فعل اس کے بالضد ہوا۔ لہٰذا چاء کا مزاج سرد ہے۔ مگر یہ قول درست نہیں ہے۔ یہ ان کے سمجھنا صرف وہم ہے۔ ہمارا مشاہدہ اور تجربہ ایک دفعہ کا نہیں بلکہ ہزاروں دفعہ کا ہے کہ چاء پینے سے گرمی کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ تو پھر ہم اس کو گرم کیوں نہ مانیں اور چاء تشنگی اور حرارت باطنی کو تسکین جو دیتی ہے۔ برودت مزاجی کے باعث نہیں بلکہ وہ اپنی مزاجی حرارت کے سبب سے بلغم و اخلاط غلیظہ کی تقطیع و تلطیف کر کے تشنگی کو ساکن کرتی ہے۔ اور قرابادین کبیر میں چاء کی طبیعت معتدل مائل بحرارت لکھی ہے۔

علمائے طب کے محققوں نے کیمیاوی طریقہ سے چاء کی ماہیت میں یہ اجزاء دریافت کئے ہیں پانی۔ موم۔ خانہ دار مادے۔ منجمد مادے۔ البومن۔ ڈیکسٹرین۔ ٹینن۔ (ایکسٹریکٹو مادہ) ایتھریل آئل۔ کلورو مائل۔ اپوتھیم ریزن۔ ٹینک ایسڈ اور اس کی راکھ بنا کر اس کا امتحان کرنے سے یہ آٹھ اجزاء نکالے ہیں۔

فاسفورک ایسڈ کاربونک ایسڈ پوٹاس۔ میگنیشیا۔ سوڈا۔ سلیکا۔ کلورین۔ فولاد وغیرہ۔

خواص و فوائد: یونانی اطبا کے نزدیک چائے تمام قویٰ وارواح کے علاوہ معدہ کی مقوی دافع رطوبات ہاضم طعام بارود مرطوب مزاجوں کے لئے مقوی باہ و نشاط ہے اور نعوظ پیدا کرنے والی ملطف اخلاط جمی ہوئی خلطوں کو بصورت ابخرات نکالنے والی مقطع اخلاط لزجہ مفتح مسام منضج اخلاط مدر بول ہے۔ رنگ رخسار و خون کو صاف کرنے والی معدہ و دماغ کو فضلات ردیہ سے پاک کرنے والی۔ سہر یعنی نیند نہ لانے والی ہے۔ تحقیق جدید کے موافق بھی چائے کو مفرح بتلاتے ہیں۔ نظام عصبی پر شفا بخش اثر کرتی ہے معرق ہے۔ مدر بول ہے۔ اور یوریا کو جو خون سے بذریعہ گردوں کے علیحدہ ہو کر پیشاب کی راہ خارج ہوتا ہے کم کرتی ہے۔ مقوی قلب بھی ہے۔ بشرط اعتدال۔ حرکات تنفس کو سریع کرتی ہے تنفس میں کاربانک ایسڈ بڑھاتی ہے۔ جس سے حرارت عزیزی بڑھتی ہے۔ سردی کے اثر سے محفوظ رکھنے میں بے عدیل ہے تکان درماندگی کو دور کرتی ہے اس کے پینے کے بعد فرحت حاصل ہوتی ہے مقوی معدہ ہاضم طعام مقوی حلاوت ہے۔ لیکن یہ سب اعلیٰ درجے کی چاء کے فوائد ہیں۔

فوائد: بخر یعنی بوئے دہن کا عارضہ۔ پیاز یا لسن وغیرہ کھانے یا شراب پینے کے باعث منہ سے بو آنے کا چائے کا پینا مفید ہے۔ امراض سینہ۔ کھانسی۔ نمونیا۔ ذات الریہ انفلوئنزا یعنی زکام احتباس بول جو سردی سے ہو۔ اس کے لئے چاء کا استعمال بھی مفید ہے۔ اور اکثر بلغمی کھانسی کے لئے جناب حکیم استاد حاذق الملک بہادر حافظ محمد اجمل خان صاحب رئیس اعظم دہلوی۔ گل بنفشہ۔ اصل السوس کے ہمراہ چائے سبز اعلیٰ درجہ کی بتلایا کرتے ہیں۔ ضعف گردہ۔ بیضہ۔ وہم کے لئے نیز یرقان۔ بواسیر استسقاء میں چائے کا تنہا پینا یا مناسب ادویات کے ساتھ ملا کر پلانا مفید ہے۔ علاوہ استعمال اندرونی کے چائے کا بیرونی اورام صلبہ پر بھی ضماد پکا کر نیم گرم لگانا مفید ثابت ہوا ہے۔ اور بواسیر کے مسوں پر بھی اس کا نیم گرم ضماد کرنا مفید ہے۔ اس کا نطول معرق اور خواب آور ہے۔

اکثر ڈاکٹر سردیوں کے موسم میں تپ پیدا کرنے والی ہوا کی سمیت کو دفع کرنے کے لئے بلغمی مزاجوں کے لئے چائے کا استعمال نہایت عمدہ ثابت ہوا ہے۔

اقسام: یونانیوں کے نزدیک چائے کی پانچ قسمیں ہیں (1) سفید (2) سبز (3) بنفشی (4) تیرہ (5) سیاہ۔ سفید رنگ کی چائے نہایت خوشبودار اور مقوی ہے۔ اس کے پتے بہت پیچیدہ ہوتے ہیں۔ یہ بہت کمیاب ملتی ہے۔ سفید کے بعد درجہ دوم سبز چائے ہے اس میں بہ نسبت سفید کے خشکی زیادہ ہوتی ہے۔ اور بنفشی سبز چائے سے بھی کم رتبہ کی ہے اور ان سب سے خراب قسم چاء سیاہ عام ہے۔ جو کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔

اور تحقیق انگریزی کے موافق تو چائے کی بڑی قسمیں صرف دو ہی ہیں۔ ایک بلیک یعنی سیاہ۔ دوسرا گرین یعنی سبز۔ لیکن پھر ان دونوں قسموں کی بہت سے اقسام چنانچہ بلیک یعنی سیاہ کی مشہور قسم یہ ہیں: سوچانگ۔ کنگو۔ اولانگ۔ پیکوئے پیکو۔ بونہاد وغیرہ دوسری قسم گرین یعنی سبز کی مشہور اقسام یہ ہیں: ~~ہسون ہسون~~ اسٹیم۔ ٹوانکے۔ کیر گن پوڈر وغیرہ۔

بعض کا خیال ہے کہ جو پتے نئے پودوں سے اول اول توڑے جاتے ہیں۔ وہ چائے سبز ہوتی ہے اور جو پرانے درختوں سے یا پیچھے اتارتے ہیں ان سے سیاہ چائے بنتی ہے۔ مگر در حقیقت زمین کی خاصیت اور پتوں کے چننے اور خشک کرنے کی ترکیب سے فرق آجاتا ہے۔ چین سے جو چائے آتی ہے اس کی بڑی

نہیں یہ ہوتی ہیں سانگ لو۔ بوئی۔ لوکان۔ یالوچا۔

عمدہ چائے کی شناخت یہ ہے کہ اس کی پتی دبیز و سیاہی مائل اور مڑی ہوئی خوشبودار اور چھوٹی چھوٹی ٹہنیاں اور پھولوں کے ٹکڑے اس میں ملے ہوئے ہوں جس کا جوشاندہ ہلکے رنگ کا اور خوشبودار ہو اور مزے میں بہت تیز و تلخ نہ ہو اعلیٰ درجہ کی چائے وہی ہوتی ہے۔ دوسری شناخت عمدہ چائے کی یہ بھی ہے۔ کہ دیر تک پانی سرد میں بھگوئے رکھنے سے پانی کا رنگ گہرا نہ ہو۔ اور نیز چائے کی پتی کو تھوڑی دیر بھگو کر نرم کر لیں پھر خوردبین سے دیکھیں یا شیشے کے ایک ٹکڑے پر پتی پھیلا کر دوسرا ٹکڑا شیشے کا پتی پر رکھ کر روشنی میں ملاحظہ فرمائیں۔ اگر چائے عمدہ ہے تو پتی کے دونوں کنارے دندانہ دار اور عین بیچ میں ایک رگ نظر آئے گی اور اس رگ سے دیگر ریشے بیرونی جانب کو پھیلے ہوئے اور کناروں پر پہنچ کر اندر کو رخ کئے ہوئے دکھائی دیں گے۔ ایک طریقہ آسان یہ بھی ہے۔ کہ چائے کو ایک گلاس میں ڈال کر تھوڑا سا ٹھنڈا پانی ڈالیں اور خوب ہلائیں اگر عمدہ ہوگی تو پانی کا رنگ بہت ہی کم تبدیل ہوگا۔ ورنہ اگر بناوٹی ہوگی تو رنگ پانی کا تیز ہوگا۔

چائے کی مضرت: گرم مزاجوں اور گرم ملک کے رہنے والوں خصوصاً جوان آدمیوں کو یہ احتیاط رکھنی چاہئے کہ بہت گرم وقت میں اور زیادہ تیز گرم چائے نہ پئیں۔ اور بہت احتیاط سے استعمال کریں۔ کیونکہ ایسے لوگوں کو امراض حارہ پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

فرانس کے ایک مشہور ڈاکٹر نے حال میں کثرت چائے نوشی کے باعث ایک مرض تحقیق کر کے لکھا ہے۔ جس کو انگریزی میں ٹی ڈرینکنگ کہتے ہیں۔ کثرت چائے نوشی سے دماغ کی رگیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ قوت سامعہ ضعیف ہو جاتی ہے دل دھڑکنے لگ جاتا ہے چہرے کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ اور کانوں میں خشکی پیدا ہو کر آواز سائں سائں معلوم ہوتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد بخار اور روحی تکالیف ظاہر ہونے لگ جاتی ہیں۔ مزاج میں وہم بہت آ جاتا ہے۔ اور قبض کرتی ہے۔ پس جب یہ علامتیں پیدا ہو جائیں فوراً چائے کو آہستہ آہستہ کم کر کے بالکل چھوڑ دینا چاہئے۔ اور اس سے جریان بھی ہو جاتا ہے۔ البتہ بلغمی اور موٹے تازے بارد مزاج کے آدمی کو تو دن میں تین چار مرتبہ چائے پی لینا ایک ایک پیالی کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ لیکن نحیف اور کمزور پتلے دبلے صفراوی مزاج کے لوگوں کو صرف بہت سردی کے دنوں میں صبح شام ایک پیالی وہ بھی کھانا کھانے کے بعد پینے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔

طریق استعمال: چاء کی یبوست دور کرنے کے لئے شیر گاؤ اور تلخی اصلاح کے لئے شیرینی ملائی چاہئے۔ اور صفراوی مزاج والے کو چائے نہ پینی چاہئے جو کثرت سے پیتے ہیں ان کو دق ہو جاتی ہے۔ بارد اور بلغمی مزاج والوں کو دار چینی اور بادیان خطائی کے ہمراہ چائے پینی بہتر ہے۔ چائے کو زیادہ جوش نہ دینا چاہئے اس کے جو مفید اجزاء ہوتے ہیں وہ جل جاتے ہیں۔ اور زہریلا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔

نمک والی چائے مفید نہیں ہے۔ کیونکہ خداوند کریم نے دودھ کو نمک کے ساتھ نسبت نہیں دی۔ شیرینی کے ساتھ نسبت ہے اس لئے غربا کو بھی چاہئے۔ کہ بجائے نمک کے وہ گڑ ہی ڈال لیا کریں۔ اس سے اتنا فائدہ ہوگا۔ کہ جو مرض ہوتی ہیں ان سے بچ جائیں گے۔

بیان منڈی بوٹی

منڈی بوٹی کے عجیب و غریب فوائد ہیں۔ اس کو گھنڈی بوٹی۔ اور تکمہ بوٹی بھی کہتے ہیں یہ پنجاب میں

[illegible]

مولانا روم فرماتے ہیں۔

[illegible]

ذیل کی ترکیب سے اگر منڈی کا تیل نکال کر استعمال کیا جائے۔ تو عجیب و غریب فوائد دکھاتا ہے۔
پوست سرخ درخت پیپل۔ بیخ چرچٹہ ہر ایک سوا سیر پختہ ہو کہ سایہ میں خشک کی ہو لے کر ایک
منڈیا۔ مٹکا مٹی کا جس میں پانی بھرا جاتا ہو۔ لے کر اس کے نیچے باریک باریک چند سوراخ نکال کر اندر ایک ٹکڑہ
ٹھل کا اول رکھ کر اس میں ہر سہ اشیاء ڈال کر منہ بند کر کے بذریعہ پاتال جنتر تیل نکالیں۔ یہ سرخ رنگ کا
تیل نکلے گا۔ ایام سرما میں دو قطرہ پان خالی پر لگا کر بلا ناغہ ایک چلہ استعمال کریں اور پھر اپنے چہرہ اور قوت
کا ملاحظہ فرمائیں۔ اس سے بہتر کوئی چیز مقوی نہیں ہے۔
پتال جنتر کا طریقہ امید ہے کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ ورنہ گنجینہ طبیب حصہ اول میں مکمل نقشہ
دیا ہوا ہے ملاحظہ فرمائیں۔ نقشہ میں بوتل دکھائی ہوئی ہے۔ آپ مٹکے میں بھر کر تیل کو نکالیں۔ اور احتیاط
سے اس کو رکھ لیں۔ عمر وغیرہ کا لحاظ کر کے استعمال کرنے کو دیں۔

بیان چرچٹہ یعنی خارواژگون

اس کو عام بھنگنلہ کہتے ہیں۔ اور چرچٹہ۔ چرچرا۔ چنچرا۔ آودھا جھارا۔ اونگا۔ اکھاڑہ۔ شکری۔
پریک ششی۔ میور کما۔ بستر لنگ۔ کردھا۔ اگرہا۔ شلیا۔ شکھوریکا عربی میں خارواژگون۔ خشیشت
الرجاج۔ بھی کہتے ہیں۔ اور اس کی دو قسمیں ہیں۔
سرخ و سفید۔ مزاج گرم خشک اور بعضوں کے نزدیک سرد ہے۔
یہ ہر جگہ تلاش کرنے سے مل جاتا ہے۔ اور ماہ کاتک میں یہ پختہ ہوتا ہے۔ جہاں تک اس کا تجربہ ہوا
ہے نہایت ہی پر تاثیر بوٹی ہے۔ شناخت کے لئے کچھ حلیہ بھی لکھ دیا جاتا ہے۔ لیکن عام جانتے ہیں کہ یہ
برسات میں خوب پیدا ہوتی ہے اور ذرا گولائی پر پتے ہوتے ہیں۔ اور اوپر لمبی لمبی سیخیں نکلتی ہیں اور ان
پر قدرے قدرے دانے لمبے لمبے کانٹوں جیسے چپٹے ہوتے ہیں وہ ایک لمبا چھنٹا باریک سا معلوم ہوتا ہے
جس کو عام لوگ جانتے ہیں۔
فوائد: اگر اس کے پتے اور تخم تولہ تولہ لے کر دونوں کو خشک کر کے بقدر تین تین ماشہ مثل تمباکو حقہ
میں رکھ کر پینا مرض ضیق النفس یعنی دمہ کھانسی کو دور کرے۔ اور اگر تخم تین ماشہ کوٹ کر ہموزن شکر
سفید ملا کر ہمراہ پانی کھلائیں۔ تو خون حیض بند ہوئے۔ اگر اس کی جڑ ذرا جو کوب کر کے کپڑے میں باندھ کر
بوقت ولادت کے وقت عورت کے جاء مخصوص کے سامنے رکھے تاکہ خوشبو اس کے رحم کو پہنچے تو فوراً بچہ
پیدا ہو۔ اگر اس کی جڑ و برگ و تخم کوٹ کر ہموزن شکر ملا کر چھ ماشہ ہمراہ پانی چند روز کھلائیں خونی بواسیر
دور ہو۔
اگر سبز برگ بیخ کوٹ کر نیم گرم مسوں پر باندھیں۔ تو خون بند ہو کر مسے خشک ہو جاتے ہیں۔ اگر سبز
برگ بیخ وغیرہ کوٹ کر روغن کنجد میں جلا کر خارش والے مریض کے مالش کی جائے۔ تو بفضل خدا
خارش دور ہو۔
اگر اس کی بیخ پان کے عرق میں گھس کر نیش عقرب پر لگایا جائے۔ تو فوراً جلن کو آرام ہو۔
اگر اس کی بیخ تازہ بقدر چھ ماشہ پانی سے گھوٹ کر سنگ گردہ۔ درد گردہ۔ وغیرہ کو پلائیں تو پتھری ریزہ

ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔ بہت مفید ہے۔
اگر اس کے پنچانگ کا جلا کر نمک تیار کر کے کھانسی بلغمی کیلئے دیا جائے۔ تو نہایت مفید ہے اگر اس کی تازہ جڑ کی مسواک ہر روز کی جائے تو دانت ہر امراض سے صاف ہوں۔ خصوصاً دانتوں کا ہلنا اور مسوڑھوں کا کمزور ہونا دور کرتا ہے خاص کر بدبو دہن کو بہت مفید ہے۔ اس کی جڑ گھس کر نیم گرم لیپ کرنا ہر قسم کے دردوں کو دور کرتا ہے۔ اور اس کی جڑ پانی میں قدرے گھس کر اور ایک عدد مرچ سیاہ بھی گھس کر اس کو ناک میں ٹپکانے سے درد شقیقہ یعنی نصف سر کے درد کو آرام دیتا ہے۔
اگر اس کے پتے پیس کر دہی کے ساتھ عورت کو کھلائے جائیں تو خون حیض کو بند کرتی ہے اگر اس کے پتے الائچی خرد کے ہموزن شیر گاؤ میں پیس کر مرد اپنے عضو پر طلا کر کے خشک ہونے پر مباشرت کرے تو اس سے لطف حاصل ہو۔

بیان درخت بل یعنی بیل

یہ ہندی مشہور درخت ہے اس کا پھل مہادیو جی نے کھایا ہے اور فقیر لوگ اس کے پھل میں سوراخ کر کے اس کا گودا نکال کر خول کر کے اس میں ادویات وغیرہ رکھتے ہیں یہ مشہور چیز اور اس کا پانی پی کر انسان بہت دنوں تک زندہ رہ سکتا ہے۔ اور دست کی بیماریوں کے لئے یہ اکسیر چیز ہے۔ اور دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔
تانبہ لا محل ہوتا مجھ کو ایک دوست نے بتلایا تھا۔ کہ برگ درخت بل لا کر اس کو گھوٹ کر اس کا پانی نکالیں۔ پھر اس پانی میں تانبہ آگ سرخ کر کے چند دفعہ بجھاویں۔ تانبہ بالکل صاف ہو گا۔ اور یہ درخت برصغیر میں عام ہوتا ہے۔ اور بہت بڑا درخت ہو جاتا ہے۔

بیان حرمل یعنی اسپند

یہ مشہور بوٹی اسپند اور حرمل کے نام سے مشہور ہے۔ اور بعض اس کو اسفند بھی کہتے ہیں۔ اور یہ عام قبرستان اور ویرانوں میں اکثر بہت پائی جاتی ہے۔ یہ بوٹی دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک وہ جس کا برگ مانند برگ بید کے ہوتا ہے۔ لیکن اس سے بہت چھوٹا اور پھول اس کا سفید یاسمین کے پھول کے مانند اور اس سے بو تند آتی ہے۔ اور اس کے دانہ کا غلاف دراز اور سفید رنگ کا ہونے کی وجہ سے حرمل ابیض کہتے ہیں۔

دوم وہ جس کا پتہ مستدیر اور پودا اس کا بقدر ایک ہاتھ کے ہوتا ہے۔ اور ایک ہی جڑ سے بہت شاخیں نکلتی ہیں۔ اور جو غلاف اس کے دانوں پر ہوتا ہے۔ وہ مدور اور مثلث اضلاع یعنی سہ کنج اور مخطط تین خطوں یعنی تین خط اس پر کھچے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور کسی قدر سرخی مائل اور تخم کا رنگ سیاہ خردل کے برابر ہوتا ہے۔ اور بو بہت تیز اور تند ہوتی ہے۔ اور مخصوص حرمل اسی قسم کی مراد ہے۔ اور اسی کا فارسی میں اسپند سوختنی کہتے ہیں۔ اور قوت اس کی چار سال باقی رہتی ہے۔ یہ پودا مانند گذر یعنی

پھول اور برگ اس کا ذرا باریک ہوتا ہے۔ اور پھول سفید اور ایک قسم سرخ کی بھی ہے۔ جو اکسیر کے کام آتی ہے۔ یہ بوٹی تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہوتا ہے۔ اور بقول صاحب کامل اور منافع گرم و خشک ہوتا ہے۔

اخلاط غلیظ اور نرچہ کو قطع کرتا ہے۔ اور لطیف کرتا ہے۔ اور مدر شیر اور بول اور حیض کا ہے۔ عرق النسا اور مواد سوداوی کو تحلیل کرنے اور تصفیہ خون اور تلیین طبع کے لئے اس کا نقوع کا پینا مفید خصوصاً شہد ملا کر پینا زیادہ نفع پہنچاتا ہے۔ اگر اس کو پانی اور روغن کے ہمراہ حریرہ بنا کر پئیں تو رنگ بدن کو زیبورتی دیتا ہے اور بدن کو گرم اور فربہ بھی کرتا ہے۔ اگر اس کے پانی میں گندم بھگو کر خشک کریں اور پھر مرغیوں اور مرغوں کو کھلا دیں۔ بعد ازاں ان کا گوشت کھائیں تو بدن کو فربہ اور محکم کرتا ہے۔ اور اس کے آب مطبوخ کا نطول اعضا کو تقویت اور بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔ اور غدد کو دور کرتا ہے۔ اور اس کو رگڑ کر گرم گرم ضماد کرنا فالج اور استرخا اور غدد اور اوجاع ریحی کو خواہ کسی عضو میں نفع دیتا ہے۔ لیکن بشرط حرارت اور بدستور ہمراہ ثلث وزنی زنجبیل اور آب لکو کے اگر اس کا ضماد دھوپ میں بیٹھ کر کیا جائے۔ یہ بالی مرض کے لئے نہایت مفید ہے۔

اگر اس کا آب مطبوخ مصروع کے سر پر نطول کریں تو مصروع کو ہوش میں لاتا ہے اگر ہمراہ شہد یا زہرہ مرغ یا زعفران یا آب بادیان کے گھس کر استعمال کریں تو بصارت کو تقویت دیتا ہے۔ اور سعوط اس کے آب مطبوخ کا نزلہ اور سرخی چشم کے لئے مفید ہے۔ اور بخور نافع زکام و درد دندان اور نظر بد کا ہے۔ اور سات روز تک تین درم کھانا سرفہ بلغمی کو دور کرتا ہے۔ اگر ایک اوقیہ یا پندرہ درم لے کر شیریں پانی سے چند بار دھوئیں اور خشک کر کے کوٹ چھان کر آب گرم بقدر چار اوقیہ اس میں ڈال کر پلائیں قے بہت زور سے بے اذیت لاتا ہے۔ اگر روغن شبت میں اس کو ملا کر ناف وغیرہ پر طلا کریں تو درد قولنج ریحی اور امعا کی ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ اور بلغم اور سودا کا اخراج براہ اسہال کرتا ہے۔ اور حب القرع اور دیدان کو خارج کر دیتا ہے۔ اور قتل کرتا ہے۔

اگر عورت جس کو احتباس حیض کا عارضہ ہو اس کو تین روز استعمال کرائیں تو حیض خوب جاری ہوئے۔ ایسا ہی اگر اس کو دو اوقیہ پیس کر ہموزن شہد میں ملا کر ہر روز چار درم نہار منہ کھائے۔ تو درد ملت کو دور کرتا ہے۔ اور آرد بیخ شلغم میں ملا کر فم رحم پر ضماد کرنا نافع ہے۔ اور اس عورت کو جس کو ایک دفعہ حمل ہو کر پھر منقطع ہو جائے تین روز تک متواتر کھانے سے پھر بحکم خدا حاملہ ہو۔ اور اس کے روغن کا طلا محرک باہ ہے۔

باب اکیسواں

چیدہ چیدہ میوہ جات کے فوائد

اخروٹ

اس کو فارسی میں چار مغز گردگان اور عربی میں جوز کہتے ہیں۔ ولایتی میوہ ہے اس پر چھلکا سخت ہوتا

ہے۔ توڑ کر اس کا مغز نکالتے ہیں۔ گرم 2 خشک 1 ہے۔ اس کا مصلح انار ترش ہے اور بدل چلغوزہ و چھوہارا ہے۔ طبع نرم کرے باہ پیدا کرے اور اعضاء رئیسہ کو طاقت بخشے۔ اس کا مغز بریاں کیا ہوا سرو کھانسی کو مفید اس کا تیل باہ پیدا کرے اور بالوں کو بڑھائے۔

انگور

انگور مشہور میوہ ہے۔ عربی میں عنب کہتے ہیں مزاج کچا جو ہے وہ سرد خشک 1 ہے اور پختہ گرم تر 1 ہے۔ اس کا بدل مویز منقی ہے۔ صاف خون پیدا کرتا ہے۔ بدن موٹا کرتا ہے۔ جلد ہضم ہو جاتا ہے۔ زیادہ کھانے سے ریاح پیدا کرتا ہے۔

انجیر

انجیر عام پھل ہے عربی میں تین کہتے ہیں۔ مزاج گرم 1 درجہ تر دو 2 درجہ ذائقہ شیریں اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ بدل اس کا سوختہ ہے۔ خام نہیں کھانا چاہیے۔ یہ ملین و مسہل و دافع عظم طحال و مولد خون صالح ہے۔ اور گردوں کو فربہ کرے۔ اس کا شربت کھانسی کو مفید مرگی۔ فالج اور امراض بلغمی کو مفید ہے۔

امرود

امرود عام پھل ہے عربی میں کمثری کہتے ہیں۔ اور بعض برصغیر میں صفری کہتے ہیں مزاج سرد تر ہے۔ بدل اس کا بہی ہے۔ فرحت بخش۔ مقوی۔ جلا کرنے والا ساتھ قوت قابضہ کے اور دل معدہ دماغ کو طاقت دینے والا خفقان دور کرنے والا اور طعام کے پہلے کھانے سے قبض ہو۔ اور زیادہ کھانا دست لاتا ہے۔

آڑو

یہ پھل مشہور گول اور چکنی دار ہے۔ فارسی میں شفتالو اور عربی میں خوخ کہتے ہیں۔ مزاج سرد تر ہے۔ پیاس صفرا اور خون کے جوش کو ہٹائے باہ بڑھائے طبیعت کو نرم کرے گرم بخاروں کو تسکین دے۔ اس کا شگوفہ ایک دانگ پینا بچہ کو پیٹ سے گرا دیتا ہے اور پتے پینے سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ زخم پر لگانے سے زخم کے کیڑے مرجاتے ہیں۔ اس کے تخم کا تیل کان کے درد اور بہرے پن کو دور کرے۔

انار

انار مشہور پھل ہے اور یہ تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک انار میٹھا جس کو فارسی میں انار شیریں اور عربی میں رمان الحلو کہتے ہیں۔ مزاج سرد تر ہے بدل انار ترش ہے۔ قلیل الغذا عمدہ خون پیدا کرتا ہے۔ پیشاب اور ابھار لاتا ہے جگر کو طاقت دیتا ہے۔ پیاس بجھاتا ہے۔ باہ اور اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ اس کا عرق اور چھلکا دست بند کرتا ہے اس کے پوست کو نسپل کہتے ہیں۔

انار کھٹا

انار کھٹا۔ جس کو فارسی میں انار ترش اور عربی میں رمان حامض کہتے ہیں اس کا مزاج سرد خشک مع قوت قابضہ کے بدل انار شیریں ہے۔ انجرہ اور خون کا جوش رہتا [illegible] حرارت

بھاتا ہے پت والی تے اور دست اور یرقان اور صفراوی کھجلی کو دفع کرتا ہے۔

انار کھٹمٹھا

انار کھٹمٹھا جس کا فارسی میں انار مزاور عربی میں انار میخوش کہتے ہیں اس کا مزاج سرد تر ہے اس کا بدل انگور خام ہے۔ سرد مزاج والوں کے لئے اچھا نہیں ہے۔ کھجلی صفراوی قے۔ ہچکی۔ دست۔ یرقان کو اس کا پانی نچوڑ کر مصری ملا کر پلانا مفید ہے معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ ہر قسم کے انار کا تخم مقوی معدہ ہے۔ اس کا چھلکا سوڑوں کو طاقت دیتا ہے اور اس کے پانی سے آبدست کرنا خون بواسیر اور کانچ نکلنے کو روکتا ہے۔

آلوچہ

اس کو آلوبالو بھی کہتے ہیں عربی میں قراصیا گول پھل ہے۔ بعض سرخ اور بعض زردی مائل بھی ہوتا ہے۔ مزاج پختہ گرم تر کچا سرد خشک بدل آلو بخارا ہے۔ طبع نرم کرے۔ اور دست لائے۔ صفرا کی حرارت اور پیاس اور قے کو دور کرتا ہے۔ پھوڑے کو اور معدہ کو طاقت بخشے۔ جلد مسام میں گھس جاتا ہے۔ حلق کی سختی دور کرے۔

امل بید یعنی پھل گلگل

یہ پھل مشہور ہے۔ لیموں سے بہت بڑا ہوتا ہے۔ بعض قسم گلگل کی ایسی ہے کہ اگر اس میں سوئی چبھوئی جائے تو کچھ عرصہ کے بعد سوئی گل جاتی ہے۔ اس کا مزاج سرد تر ہے۔ باؤ گولہ اور پیٹ کی ریاح کو دور کتی ہے۔ صفرا کو نکالتی ہے ہاضمہ کو قوت دیتی ہے۔ خون کا جوش ہٹاتی ہے ملین ہے۔

بیر

یہ مشہور پھل ہے اس کو فارسی میں کنار اور عربی میں سدر نبق کہتے ہیں مزاج سرد خشک درجہ ایک بدل سیب اس کا ہے۔ صفرا کو دور کرے پیاس بجھائے۔ حرارت کو بجھائے اس کا پانی جگر کا سدہ کھولے معدہ اور آنتوں کے کرم مارے۔ یہ دو قسم کا ہے ایک جنگلی دوسرا بستانی اس کی جڑ کا پوست پانی میں ابال کر غرغرہ کرنے سے منہ اور دانتوں سے خون کو روکے آنتوں کے زخم اور اسہال کو دور کرے۔ پتوں کا لیپ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ پتوں کے جوشاندہ کا پاشویہ ابخرہ کو دماغ کی طرف چڑھنے سے روکتا ہے۔

بادام

بادام مشہور پھل ہے یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک بادام میٹھا جس کو فارسی میں بادام شیریں اور عربی میں لوز الحلو کہتے ہیں۔ مزاج گرم تر ایک درجہ معتدل بدل اس کا چلغوزہ ہے۔ بدن موٹا کرے۔ باہ پیدا ہو۔ قولنج دفع ہو سدہ کھولے۔ طبع نرم کرے قوت اور دماغ کے جوہر کی حفاظت ہو۔ دماغ اور بینائی کو طاقت دے خشک کھانسی کو دور کرے۔ مثانہ اور پیشاب کی جلن کو دور کرے۔ اس کا تیل طبع نرم کرے اور نیند لائے آواز صاف کرے اور یہ مسہل کے نقصان کو دور کرے معدہ اور اعصاب کو طاقت بخشے۔

بادام کڑوا جس کو فارسی میں بادام تلخ اور عربی میں لوز المر کہتے ہیں۔ گرم 3 درجہ خشک ایک درجہ کھانا مضر ہے اس کا تیل ہر امراض کان کو مفید ہے۔ حل کرنے والا جلا کرنے والا ہے۔ ایک درم شہد میں ملا کر

چٹانا باؤلے کتے کے کاٹے کو بہت مفید ہے۔

بہی

یہ پھل بھی کشمیر اور پشاور کا مشہور ہے اس کو فارسی میں بہ دانی اور عربی سفرجل کہتے ہیں مزاج اس کا
میٹھی کا معتدل اور کھٹی کا سرد 1 خشک 2 بدل اس کا امرود و سیب ہے۔ مسرت بڑھانے والا مفرح مقوی
معدہ دل دماغ خفقان اور وسواس دفع ہو دمہ کو دور کرے اسقاط کو روکے۔

پستہ

یہ خاص کابل میں ہوتا ہے۔ فارسی میں بھی پستہ کہتے ہیں اور عربی میں فستق مزاج گرم 1 خشک 2 یا
رطوبت زائد بدن کو موٹا کرے جگر کی سردی اور گردہ کی لاغری دور ہو۔ حافظہ دماغ ذہن دل اور معدہ کو
طاقت دے۔ جگر کا سدہ کھولے قے ہچکی اور امراض دانت کو دور کرے منہ خوشبودار کرے۔

پونڈا

اس کو عام گنا کہتے ہیں۔ اور فارسی میں نیشکر کلاں اور عربی میں قصب السکر کہتے ہیں سرد تر اس
کا مزاج ہے۔ یہ دو طرح کا ہوتا ہے۔ ایک موٹا جس کو پونڈا کہتے ہیں ایک باریک جس کو کماد بولتے ہیں۔
پیشاب لائے خون کو لطیف کرے پیٹ میں کرم پیدا کرے۔ اعضاء کو طاقت بخشے باہ پیدا کرے۔ دل کو
فرحت ہو مثانہ کو صاف کرے۔ سرخ و اودا پونڈا فساد صفرا کا اور اعضا کی سوزش دور کرے۔ اور سفید قسم
کا بھی ملین ہے کھانے کے بعد معدہ میں جلن پیدا کرے اور چھیلا ہوا زیادہ بلغم پیدا کرے۔ اور باریک گنا
البتہ پونڈا سے مفید ہے اور زود ہضم ہے۔

پھالسہ

یہ چھوٹے چھوٹے جنگلی بیر کی طرح سے سرخ اودے رنگ کے دانے سے ہوتے ہیں۔ فارسی میں
بھی پھالسہ اور عربی میں فالسہ کہتے ہیں مزاج سرد 3 خشک 1 ہے۔ صفراوی دست و قے و ہچکی و تپ کی
حرارت و سینہ و معدہ کی جلن و سوزاک و خفقان و حرارت دل کو دور کرے۔ معدہ۔ جگر اور دل کو طاقت
دے۔ اس کی جڑ کا پوست باریک کر کے رات کو پانی میں بھگو دیں صبح مل چھان کر پلائیں۔ سوزاک و
پیشاب و مثانہ کی جلن دور ہو۔

تربوز

یہ ایک مشہور بیل کا پھل ہے فارسی میں ہندوانہ اور عربی میں بطیخ ہندی اور حب حب کہتے ہیں۔
مزاج سرد تر 2 گرم تپ کو مفید سکنجبین کے ساتھ یرقان کو دور کرے۔ پیاس صفرا اور خون کی حرارت
بجھائے۔ مدر بول پتلا خون اور بلغم پیدا کرے۔ اس کا پانی دیر ہضم گرم مزاج کو مفید اس کے تخم بدن کو فربہ
کریں۔ سینہ کی خشکی گرم کھانسی پیشاب کی جلن کو دور کرے پتھری اور ریت کو نکالے سرد مزاج کو نقصان
کرے۔

جامن

یہ مشہور ایک بڑے درخت کا پھل ہے۔ اور ہر زبان میں جامن ہی کے نام سے مشہور ہے۔ سرد 2

صفرا کا جوش بند ہو۔ باہ کو حرکت دے۔ صفراوی دست بند ہوں گرم مزاج والے کے معدہ اور
دل خون د بخشے سرکہ اس کا طحال کو مفید تخم مقوی باہ منی کو گاڑھا کرے۔ نہار جامن کا کھانا معدہ کو
بڑ طاقت کا مصلح نمک ہے۔ اس کی گٹھلی پیس کر ایک ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ پانی ذیابیطس میں
خلل دے اس
فی ہے۔

چھوہارا

یہ کھجور خشک کی طرح کا پھل ہے۔ فارسی میں خرما اور عربی میں تمر کہتے ہیں۔ مزاج گرم خشک 2 بدل
منی مقوی ہے۔ باہ لائے اور بدن موٹا کرے کمر اور گردہ کو طاقت بخشے نیک خون پیدا ہو۔ کثیر الغذا فالج
اور لقوہ کو مفید پتھری توڑے۔

خربوزہ

ایک مشہور بیل کا پھل ہے۔ جس کو فارسی میں خربزہ اور عربی میں بطیخ کہتے ہیں۔ مزاج گرم تر 2۔
گردہ کی اصلاح کرے۔ یرقان و استسقا دور کرے۔ جلا کرے لطیف کرے سریع النفوذ۔ تراوت بخشے
پیشاب و دودھ کا اودار کرے۔ پتھری نکالے نہار کھانے سے صفراوی تپ ہو جاتا ہے۔

خوبانی

جس کو شفتالو بھی کہتے ہیں اور فارسی میں زرد آلو اور عربی میں مشمش یہ آلو بخارہ کی طرح کا ہوتا
ہے۔ مزاج گرم تر 2 بدل اس کا آڑو ہے پیاس اور خون کا جوش کھولے صفرا کو دست کی راہ نکالے۔ سختی کو
پاخانہ نرم کرے سدہ کھولے خونی صفراوی بخار کو دور کرے گٹھلی بادام کی طرح ہے بواسیر اور کرم دور
کرے۔

سنگھاڑہ

یہ ایک مشہور پانی کی بیل کی جڑ کا میوہ ہے۔ بعض اس کو خشک کرکے کھاتے ہیں اور بعض جوش دے
کر کھاتے ہیں۔ اس پر دو کانٹے ہوتے ہیں۔ اور پوست سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ تازہ سرد تر۔ خشک کیا ہوا۔
سرد خشک۔ منی کو پیدا اور گاڑھا کرے بدن کو موٹا کرے جریان کو دور کرے۔ صفراوی تپ کو مفید گرم
مزاج والوں کے لئے باہ کو بہت ترقی دے۔ گرم کھانسی پیشاب اور دل کی جلن حلق کی خشکی اور پیاس دور
کرے۔ کھا کر داد پر لگانا بھی داد کو رفع کرے۔

سنگترہ

یہ مشہور میوہ ہے اور عام اس کو سنگترہ ہی کہتے ہیں۔ مزاج سرد درجہ اول تر درجہ دوم ہے۔ اس کا
بہا نارنگی ہے۔ جو قد میں چھوٹی ہوتی ہے۔ فرحت دے۔ اور گرمی و سمیت دور کرے دل اور معدہ کو
طاقت بخشے صفرا خفقان اور وحشت کو دور کرے گرم مزاج والوں کے بہت ہی موافق آئے۔ اس کا چھلکا
ملانا اور داغ پر لگانا بہت مفید ہے۔

شریفہ

یہ مشہور پھل ہے اس کو بعض سیتا پھل کہتے ہیں اور فارسی میں کاج کہتے ہیں۔ مزاج گرم دوسرے

درجہ میں اور تر ساتھ رطوبت درجہ کے خواص منی پیدا کرے باہ اور دل کو طاقت بخشے۔ طبع نرم کرے بلغمی خون پیدا کرے معدہ کو گرم اور خراب کرے۔ خفقان کو دور کرے۔ اس کے تخم ضماد کرنے سے ... کو ماریں۔

سیب

یہ ایک کشمیر کا مشہور پھل ہے۔ فارسی میں اس کو سیب اور عربی میں تفاح کہتے ہیں۔ رنگ زرد، سفید سرخ ذائقہ ترش شریں مزاج میٹھا گرم خشک 1۔ کھٹا سرد خشک 2 بدل اس کا بہی ہے۔ دل جگر اور دماغ کو فرحت بخشے روح حیوانی کو لطیف کرے خفقان اور حرارت کو تسکین دے۔ بھوک لگائے۔ ... اس سے زیادہ لطیف اور قوی ہوتا ہے۔ تجربہ سے ثابت ہوا کہ سیب میں بہت ہی زیادہ فاسفورس ہے۔ اور یہ ریڑھ کی ہڈی اور دماغ عصبی مادہ کے لئے بہت ضروری ہے۔ اس میں اسٹبھی کئی قسم کے ہیں۔ ... کر کام کرنے والوں کے لئے ازحد مفید ہے۔

شہتوت

بعض اس کو توت کہتے ہیں فارسی والے توت شیریں اور عربی والے توت حلو کہتے ہیں۔ مزاج گرم 1 تر 2 درجہ ہے۔ یہ دو قسم سے ہے ایک میٹھا دوسرا کھٹا۔ میٹھا جو ہے وہ بدن موٹا کرے باہ ابھارے گردوں کی چربی کو طاقت بخشے نیک خون پیدا ہو طحال اور جگر کا سدہ کھولے۔ مواد کو حلق اور زبان پر گرنے سے روکے۔ اس سے غرغرہ کرنا دانتوں کے درد اور گلے کی بیماری خناق کو مفید۔ اس کا شربت حلق کا کھردراپن دور کرتا ہے۔

اور توت کھٹا کو فارسی والے توت ترش اور عربی والے توت حامض کہتے ہیں مزاج سرد 2 خشک 1 صفرا کو دور کرے۔ پیاس اور خون کو جوش بٹھائے۔ ابخرہ کو اٹھنے سے روکے۔

شکر قندی

یہ ایک جڑ سرخ سفید زمین کے اندر ہوتی ہے۔ اور اوپر بیل اس کی ہوتی ہے۔ مزاج اس کا گرم تر رطوبت فضلہ 1 پھارہ اور سدہ پیدا کرے۔ بدن موٹا کرے قبض کرے منی پیدا اور غلیظ کرے دماغ کو طاقت دے اور باہ زیادہ ہو۔ پانی میں ابال کر کھاتے ہیں۔

فندق

اس کو فارسی میں بھی فندق اور عربی میں بندق کہتے ہیں۔ ایک گول بادام کی طرح کا پھل ہے۔ مزاج گرم خشک آنت کو طاقت بخشے باہ پیدا کرے دماغ کو طاقت دے۔ شہد کے ساتھ کھانسی اور گردہ کو طاقت دے۔ جلن سے پیشاب آنا نزلہ اور داء الثعلب کو مفید اس کا تیل کھانسی بلغمی اور درد سینہ و جگر کو دور کرے عجیب حکم ہے۔

کشمش

یہ مشہور خشک میوہ ہے اس کو فارسی میں کشمش اور عربی میں الشمشی کہتے ہیں مزاج گرم تر ایک ہے اور اس کا تخم سرد خشک ہے۔ بدن کو موٹا کرے باہ کو طاقت بخشے۔ مادہ کو پکائے۔ سختی کو نرم کرے۔ سدہ

گھٹائے خون کا جوش دور کرے۔ زیادہ قوت اسہال رکھتا ہے۔

کمرک

یہ ہندوستان میں ہوتا ہے اور یہ پھل چھ پھانکوں والا رنگ زرد و سبز ذائقہ ترش مزاج گرم خشک 2 دل بجھائے۔ قے اور صفراوی دست بند کرے۔ قبض کرے منہ کا ذائقہ عمدہ کرے۔

کیلا

ایک مشہور پھل ہے اس کو عربی میں موز و طلع کہتے ہیں چھلکا زرد اور بعض کا سرخ اندر گودا سفید مزاج معتدل تری و گرمی و سردی میں دیر ہضم۔ دافع لاغری گردہ خشک کھانسی و خشونت حلق گرم شکم کو نکالے بدن موٹا کرے۔ کثیر الغذا مولد خون غلیظ۔ گرم مزاج کی باہ کو محرک ہے۔

کھرنی

یہ ایک مشہور درخت کا پھل ہے۔ اور رنگ زرد ذائقہ شیریں دودھ والا ہوتا ہے۔ اور درمیان میں ایک لمبا بیج رنگ سیاہ کا نکلتا ہے۔ کھرنی کا مزاج گرم تر 2 ہے۔ قے کو روکے بھوک اور باہ کو پیدا کرے۔ لذت بخش۔ اعضا کو طاقت دے تینوں خلطوں کا جوش دور کرے۔ دیر ہضم منی کو گاڑھا کرے۔ سوزاک کو دور کرے۔ اس کے تخم کا سرمہ امراض چشم کو مفید اور تخم جوں مارے۔

لیموں

یہ عام ترش پھل ہے۔ جس کو عربی میں بھی لیموں حامض کہتے ہیں۔ سرد 3 خشک 2 درجہ ہے۔ اس کا بڑا لیموں ہے جس کو نارنج کہتے ہیں وہ سنگترہ کی طرح کا ہوتا ہے۔

فوائد: جگر کو طاقت دے۔ جلن اور پیاس اور یرقان متلی و قے صفراوی کو مفید۔ صفراوی امراض و بخار کو نیز زہریلے جانوروں کے کاٹنے کو مفید۔ اگر لیموں کو ذرا سینک دے کر پھر نچوڑا جائے تو رس نکلے۔ اگر کپڑے دھونے سے پہلے پانی میں قدرے رس لیموں ڈال کر اس میں کپڑے جوش دے کر کپڑے دھوئیں۔ تو کپڑا سفید بہت ہو۔ اگر منہ دھونے سے پہلے ٹکڑا لیموں کو صابون لگا کر اس سے منہ ہاتھ دھوئیں تو جھائیاں اور چھائیاں چہرے کی دور ہوں۔ اگر کپڑے پر سیاہی کا داغ ہو تو اس جگہ لیموں کا رس نچوڑ کر ایک چٹکی نمک ڈال کر اس داغ پر ملیں داغ دور ہو۔ اگر گلا درد کرتا ہو۔ تو قدرے عرق لیموں شہد ملا کر چاٹیں۔ اگر گلاس پانی میں ایک لیموں کا رس نچوڑ کر اس میں قدرے کاربونیٹ آف سوڈا ملا کر پئیں اس سے قبض دور ہو اور طبیعت ہلکی ہو۔

نارنگی

یہ ایک سنگترہ کی قسم کا پھل ہے اور یہ اخروٹ جتنا ہوتا ہے۔ مزاج سرد تر 2 ہے پیاس بجھائے فرحت بخش گرم معدہ کو طاقت بخشے قے متلی کو مفید صفرا اور خون کی تیزی دور کرے۔ چھلکا خشک کرکے بدن پر ملنا داغوں کو دور کرے اور بدن خوشبودار ہو۔

ناشپاتی

اس کا نام یہی مشہور ہے۔ اور مزاج اس کا سرد خشک ہے۔ اور مفرح و مقوی قلب معدہ وغیرہ ہے دافع خفقان و تشنگی۔ لیکن قابض ہے دیر سے ہضم ہو۔ بدن کو موٹا کرے۔

باب بتیسواں

چیدہ چیدہ ترکاریوں کے فوائد

اروی

یہ ایک مشہور جڑ ہے عربی میں قلقاش کہتے ہیں۔ سرد 1 تر 2 درجہ میں ہے۔ بدل اس کا بھنڈی توری ہے۔ بلغمی مزاج والوں کو مضر ہے۔ صفراوی مزاج والوں کو مفید منی غلیظ کرے۔ بلغم۔ ریح اور اپھارا پیدا ہو۔ جریان دور ہو۔ بدن موٹا کرے کھانسی اور باہ پیدا کرے پیشاب لائے۔ اور دست مروڑ کو رفع کرے۔ اس کے پتے جلندھر کو دور کریں۔ خام کھانے سے گلے میں کانٹے پیدا ہوں۔

آلو

یہ اسی نام سے مشہور ہے اور یہ بھی زمین کے اندر سے اروی کی طرح سے پیدا ہوتا ہے۔ گول شکل رنگ بھورا ہوتا ہے۔ مزاج سرد خشک اور دیر ہضم باہ اٹھائے۔ مثانہ کو طاقت ہو۔ منی کو غلیظ کرے۔

بھنڈی

یہ ایک ترکاری گول لمبی سبز رنگ کی ہوتی ہے۔ اس کو عربی میں بامیہ کہتے ہیں۔ مزاج سرد 2 تر 2 بلغم پیدا کرے سوزاک جریان دور کرے مقوی باہ قلیل الغذا صفرا دور ہو منی پیدا اور گاڑھا کرے۔ قابض بھی ہے سات تولہ تازہ بھنڈی کو ایک سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ ڈھائی پاؤ رہ جائے۔ پھر چھان کر قدرے مصری ملا کر تھوڑا تھوڑا پلانے سے سوزاک دور ہو۔

بینگن

یہ ایک اودے رنگ کا اوپر سے بعض ذرا گول اور بعض لمبے ہوتے ہیں۔ فارسی میں بادنجان اور عربی میں مند اور بعض لوگ اس کو بائنا بھی کہتے ہیں۔ مزاج گرم خشک 3 کا ہے بواسیر اور قولنج کو نقصان دے۔ گرم تخیا کو مفید پیشاب لائے۔ مقوی معدہ اور سدہ کھولے سختی کو نرم کرے۔ بینگن کا سر پتھر پر گھس کر اگر بواسیر کے مسوں پر لیپ کی جائے تو مفید ہے۔ اور بھرتہ اس کا دہی میں بہت ہی لذیذ اور دل پسند ہو ہے۔ اور سرکہ میں ملا کر کھانا سدوں کو توڑ کر نکالتا ہے۔

پالک

یہ ایک عام ساگ ہے جس کو فارسی میں اسپاناخ اور عربی میں اسفاناخ کہتے ہیں مزاج سرد 3 تر درجہ اول سرد مزاج والوں کو درد سر پیدا کرے۔ مواد کو اندر لوٹائے جلد ہضم ہو۔ معدہ کی جلن پیاس اور گرم

ب کو مفید مثانہ اور گردہ کی پتھری کو توڑے دشواری پیشاب کو کھولے۔ طبع نرم کرے اس کے تخم طحال کو
مغز اس کا شیرہ دق اور سل کو فائدہ دے۔

پودینہ

مشہور ہے اور عربی میں فوتنج کہتے ہیں۔ اس کی چٹنی بڑے مزیدار ہوتی ہے۔ مزاج گرم خشک 2۔
ریاح اور باہ کو مضر ہے ہچکی کو دور کرے ریاح تحلیل ہو۔ پیشاب اور پسینہ اور حیض کا ادرار کرے۔
ہیضہ کو دور کرے پہاڑی پودینہ قوی کو گرم کرتا ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔

پیاز

یہ مشہور ہے ہر ترکاری میں ڈالا جاتا ہے اس کو عربی میں بصل کہتے ہیں۔ مزاج گرم خشک 3 با
رطوبت زائدہ ہاضمہ بڑھتا ہے۔ عطش کاذب بجھاتا ہے۔ ریاح کو حل کرتا ہے۔ سدہ کھولے۔ باہ اور
بھوک زیادہ کرے۔ خصوصاً گوشت میں پکایا ہوا ہوائی اور وبائی مضرت رفع کرتا ہے۔ طبع نرم کرے۔
پیشاب اور حیض کا ادرار کرے۔ لیپ کرنے سے ورم تحلیل ہو۔ اس کا تخم سرد ہے۔ لیپ کرنے سے
رانی اور بول۔

پیٹھہ

یہ بھی ایک قسم کا کدو تربوز کی قسم کا ہوتا ہے۔ اس کو فارسی میں کدو رومی اور عربی میں محدبہ کہتے
ہیں۔ مزاج سرد تر درجہ اول ہے۔ دل دماغ اور جگر کو طاقت دے۔ منی زیادہ ہو۔ دق اور سل دور ہو۔
اس کا مربہ حرارت کو کھو دے۔ مولد خلط صالح دل جگر اور معدہ کو حرارت اور گرم خفقان کو آرام ہو۔
بدن کو موٹا کرے۔ اس کا تخم حرارت اور اخلاط محترقہ اور خون و صفرا کے جوش کو روکتا ہے۔ پیاس
بجھائے۔ مدر بول سرفہ اور امراض مثانہ کو مفید۔ اس کے تخم کا تیل سر پر لگانا دماغ کی خشکی کو دور کرے۔

توری

یہ مشہور ترکاری بیل میں لگتی ہے اور لمبی ہوتی ہے۔ مزاج سرد و تر اپھارا پیدا کرے مصلح اس کا
گڑ ہے۔ اور ایک اسی قسم کا ہوتا ہے اس کو چھنبا کہتے ہیں۔ خام توری بلغم کے مادہ کو پکائے۔ جلندھر
یرقان کی زردی کو دور کرے۔ ورم طحال رفع ہو۔ اعضا کو طاقت بخشے۔ مزاج کی حرارت دور کرے۔ اور
گرم کے بخار میں کھلانا ان کا مفید ہے۔

ٹماٹر یعنی سرخ گول بینگن

یہ سرخ رنگ کا گول پھل ہے۔ اس کو ترکاری میں ڈال کر کھانا مقوی معدہ اور کھانا زود ہضم ہے
انگریز لوگ اس کو بہت پسند کرتے ہیں۔ اس کی چٹنی بھی بنا کر استعمال کی جاتی ہے۔

ٹنڈے

یہ ایک بیل کا گول پھل ہے جو سبز ہوتا ہے۔ مزاج اس کا سرد ہے۔ یہ ترکاری دیر ہضم و مدر بول و
ابن الفرا ہے۔ بعض اس میں دال نخود ملا کر پکایا کرتے ہیں۔

چولائی کا ساگ

اس کو فارسی میں سفید مرزا اور عربی میں بقلہ یمانیہ کہتے ہیں۔ ایک گھاس مشہور سبز رنگ کا ہے مزاج سرد تر 2 دیر ہضم سرد مزاج کے لئے بدل اس کا خرفہ ہے۔ بدن کو تر کرے طبع کو نرم کرے۔

چوکہ کا ساگ

اس کو فارسی میں ترہ ترشہ عربی میں بقلہ حامض کہتے ہیں۔ یہ ایک قسم کی ترکاری ہے۔ جو چولائی کے پتوں جیسی ہوتی ہے۔ مزاج سرد خشک 2 بدل اس کا زرشک و انار ترش ہے۔ بھوک لگائے۔ سینہ کی جلن صفراء کی زیادتی کو دور کرے۔ جگر کو طاقت بخشے طبع نرم کرے۔

چقندر

یہ ایک سرخ جڑ شلجم کی طرح زمین میں ہوتی ہے۔ مزاج گرم تر 2 مرکب القوائے بدل اس کا شلجم ہے اپھارا کرے۔ قلیل الغذاء رس اس کا جسم کو بند کرے۔ اس کا مطبوخ محرک باہ درد گردہ۔ رعشہ۔ گٹھیا کو مفید ہے۔ اس کے بیج مدر بول و حیض بلغم اور ریح کو دور کرے۔

خرفہ

اس کو فارسی میں ساگ خرفہ اور عربی میں بقلۃ الحمقا کہتے ہیں مشہور ساگ سبز رنگ قدرے تلخ ہے۔ مزاج سرد 3 تر 2 ہے۔ جگر اور معدہ کی حرارت پیشاب کی جلن مثانہ کی گرمی وغیرہ کو دور کرے۔ صفرا اور خون کی تیزی کو تسکین دے۔ اس کے تخم گرم کھانسی اور خون کرنے کو مفید۔ ذیابیطس اور گرمی کا درد رفع ہو۔ لیکن باہ و معدہ و طحال کو مضر ہے۔

زمین قند

یہ ایک جڑ ہاتھی کے پاؤں جیسی بھورے رنگ کی ہے۔ اس کو ہر زبان میں زمین قند ہی کہتے ہیں۔ مزاج گرم خشک گرم مزاج والوں کو اپھارا ہو۔ بلغم و پیٹ اور قولنج کا فساد دور ہو۔ بھوک لگائے۔

سیم

اس کو عربی میں غول کہتے ہیں۔ ایک بیل کی پھلیاں ہیں۔ مزاج سرد خشک اپھارا ہو دیر ہضم مصلح گرم مصالح باد و بلغم کو دور کرے۔ اس کے پتے داد پر ملنے مفید اس کے تخم پکا کر کھانے مقوی باہ و معدہ ہیں۔

شلجم یعنی شلغم

فارسی میں عربی میں شلجم اور عام شلغم ہی کہتے ہیں۔ یہ ایک جڑ ہے جو عام مشہور ہے۔ یہ سرخ سفید زردی مائل رنگ کے ہوتے ہیں۔ مزاج گرم تر درجہ اول ہے۔ بدل اس کا چقندر و گاجر ہے۔ نظر کو طاقت بخشے بھوک لگائے۔ کثیر الغذا کھانسی دور ہو۔ پیٹ اور سینہ کو نرم کرے۔ باہ پیدا کرے۔ پتھری توڑے مدر بول اس کے تخم جملہ خواص مذکور میں اس سے قوی ہیں۔

کچنار

اس کو فارسی وغیرہ میں کچنال ہی کہتے ہیں۔ ایک درخت ہے اس کے پھول بند کی ترکاری بناتے ہیں۔

مزاج سرد خشک 2 پیٹ کو روکے اور دست بند کرے۔ پیٹ کے کرم مارے۔ دیر ہضم ردی الغذا قابض معدہ اور آنت کو طاقت بخشے خون کا فساد رفع کرے۔ اس کا غرغرہ منہ جوش کو روکے۔

کچالو

یہ بھی اسی نام سے مشہور ہے۔ اور یہ ایک اروی کی قسم جیسی گول جڑ ہے۔ مزاج سرد خشک اپھارا پیدا اور مصلح اس کا ترشی ہے بدل اروی ہے۔ منی کو گاڑھا کرے جریان دور ہو۔

کریلہ

مشہور ترکاری ہے۔ اس کو عربی میں شاء العحار کہتے ہیں۔ ایک لانبے قسم کا پھل ہے۔ گرم خشک بدرجہ دوم گرم مزاج والوں کو ضرر کرے۔ صفرا اور بلغم خام کو دست کی راہ سے نکالے۔ سرد معدہ کو طاقت بخشے۔ پیٹ کے کیڑے مارے۔ لطیف کرے۔ جلا کرے۔ دماغ کو پاک کرے۔ پیشاب کا ادرار کرے۔ فالج لقوہ اور استرخاء و جلندھر یرقان و گٹھیا کو مفید۔ پتھری توڑے اور جریان دور ہو۔ باہ اور پٹھوں کو طاقت بخشے۔

ککڑی

اس کو فارسی میں خیار اور عربی میں قثاء کہتے ہیں۔ یہ لمبے گز بھر تک بھی ہو جاتی ہے۔ مشہور ہے۔ مزاج سرد تر درجہ دوم دیر ہضم اپھارا کرے بدل اس کا کھیرا ہے۔ صفرا کی تیزی خون و جگر کی گرمی کو کم کرے۔ ریاح پیدا کرے۔ جلا کرے حرارت اور پیاس بجھائے پرانے بخار کو دور کرے پیشاب کا ادرار کرے قولنج اور پسلی کا درد پیدا ہو۔ اس کے تخم رگوں کو مواد لیسدار سے پاک کرتے ہیں۔ اور مواد رکے ہوئے کو ہٹاتے ہیں۔

کھیرا

ایک بیل بالشت بھر لمبا پھل زرد و سبز سیاہی مائل ہے۔ مزاج سرد تر 2 صفرا اور خون کی حرارت کم کرے۔ احشا کی جلن دور کرے۔ پیاس بجھائے۔ دماغ کے گرم مرض کو دور کرے۔ اس کو بھون کر پانی نکالا ہوا صفراوی دموی اور بلغمی بخار کو دور کرے اس کے تخم پیشاب لائیں۔ صفرا دور کرے پیشاب کی نلی جگر اور طحال کے ورم اور گرم بخار دور کرے۔ صرف دیر ہضم ہے۔

گاجر

اس کو فارسی میں زردک اور گزر بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک گاؤدم ایک بالشت تک لمبی جڑ ہو جاتی ہے۔ مزاج گرم تر بارطوبت فضلیہ۔ دیر ہضم اپھارا کرے۔ باہ پیدا کرے بلغم اور کھانسی اور سینہ کا درد دور ہو۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری توڑے۔ پیشاب کا ادرار کرے۔ جگر کا سدہ کھولے معدہ کو طاقت بخشے۔ نرم کرے۔

گوبھی

یہ ایک پھول ہے جو ایک ترکاری کے کام آتا ہے اس کو فارسی میں کلم رومی اور عربی میں قنبیط کہتے ہیں۔ مزاج سرد خشک۔ قبض اور اپھارا کرے۔ بول کا ادرار کرے۔ نشہ اتارے۔ قوت دے۔ بلغم و صفرا خلط و جریان کا فساد اور کھانسی پھوڑا پھنسی دور کرے۔ اس کے پتے پیس کر پلانے سے خون کی قے کو

روکیں اس کا ساگ بواسیر خونی کو مفید ہے۔ اس کی تکور درد آنکھ کو دور کرے۔

لال ساگ

جس کو فارسی میں ہزار بندک و کشتہ بھی کہتے ہیں۔ مزاج سرد 3 خشک اول درجہ ریاح پیدا کرے
بدل ساگ چولائی ہے۔ صفراوی قے اور پرانے دست اور حیض کو بند کرے۔ ظاہری باطنی حرارت کو
تسکین دے۔ قبض کرے مواد کو اندر دبائے خون کا گرنا اور منہ سے خون کا جانا بند ہو۔ لیپ کرنے سے
معدہ کی جلن دور ہو۔ قولنج کو مفید اس کے پتوں کا پانی درد گوش کو آرام دے۔

لہسن یعنی تھوم

جس کو فارسی میں سیر اور عربی میں ثوم کہتے ہیں۔ یہ ایک گھاس کا گنڈا یعنی جڑ ہے۔ مزاج گرم خشک
درجہ دوم معہ قوت تریاقیہ بدل اس کا پیاز ہے۔ اور اکثر ترکاری میں استعمال کیا جاتا ہے۔ پٹھوں کے مرض
لقوہ فالج رعشہ کو مفید سدہ کھولے تحلیل کرے جلا کرے۔ معدہ کی رطوبت خشک کرے۔ پیشاب لائے
فرحت بخشے آواز صاف کرے اعتدال سے کھانا صحت کو محفوظ رکھتا ہے۔ جنگلی لہسن جس کو اسقوردیال
کہتے ہیں میں عدد لہسن سے زیادہ قوی ہے۔ طحال کے مرضوں کو مفید۔ پیشاب کا ادرار کرے حیض جاری
کرے استسقاء دور ہو۔ عجیب چیز ہے۔ کیمیاء عمل میں بھی کام آتا ہے۔

مٹر

اس کو فارسی میں جلبان اور عربی میں خلر کہتے ہیں۔ یہ ایک بیل میں پھلی لگتی ہے اور اس میں تھوڑی
طرح سے دانے ہوتے ہیں۔ مزاج گرم خشک درجہ دوم۔ بلغم رفع ہو سدہ کھولے۔ جلا کرے سینہ اور ریہ کو
صاف کرے نرم کرے خون زیادہ کرے ورم دور ہو۔ پیشاب لائے۔ ریاح پیدا ہو۔

مولی

فارسی میں ترب عربی میں فجل کہتے ہیں۔ ایک لمبوتری جڑ ہے۔ مزاج گرم 2 تر درجہ اول دیر ہضم
اپھارا پیدا کرے۔ سنگ گردہ و مثانہ کو نکالے۔ دیر ہضم۔ بواسیر کو مفید اس کا جوشاندہ پیشاب و حیض
جاری کرے۔ پرانی کھانسی کو دور کرے جگر کا سدہ کھولے۔

باب تینتیسواں

فہرست کل مفرد دواؤں معہ ان کے مزاج کے

تفصیل مزاج دوا

نام دواؤں کا

ادویہ معتدل

انار۔ السی۔ امرود۔ بھتوا کا بیج۔ بول۔ پرسیاوشاں۔ پان۔ جوار۔
چھڑیلہ۔ ریشم۔ رسوت۔ روپا ماکھی۔ زہر مہرہ۔ سونے کے ورق۔ بہمن
خشت۔ شقاقل۔ عناب۔ کابلی ہڑ۔ کہربا۔ کیلا۔ گیہوں۔ گوند

ببول- کتھا- لہسوڑہ- لعل- موم- مرغی

ادویات گرم و تر درجہ اول
املتاس- انڈے کی زردی- السی کا تیل- بالنگو- بزرہ الرطب- بادام شیریں بریارا- بڑال پختہ- ترنجبین- تل تمرچنا- خصیۃ الثعلب- گھی- گاؤزبان- مکو- مکھانہ عنقی- نسوت

ادویات گرم و تر بغیر قید درجہ
بھیڑ کا دودھ- پال- بوہی- سرنجی- شکرقند- سنگدان- کلہ پایہ- کشمش- گل منڈی- ماء اللحم- ہریسہ

گرم بغیر درجہ
تخم خطمی- چقندر- چوب چینی- شاہترہ- عرق گلاب- گل لالہ- ناریل دریائی

گرم تر درجہ دوم
انبہ- اسقنقور- اسفیداج- برگد- بتولہ- پستہ- چقندر- حب الزلم- خربزہ یعنی خربوزہ- سرپھوکہ- شریفہ- منڈی- ناگدون کے بیج

گرم درجہ اول تر دوم میں
آڑو- انجیر- اروی- پلول خربزہ کے بیج- سیب- شقاقل- گنا- کھرنی- لوبیا مولی- میٹھا توت

گرم سوم تر اول میں
شلغم کے بیج- گرم خشک اول کا مزاج- اڑوسہ- اکلیل الملک- باد آورد

گرم خشک اول میں
آڑوسہ- اکلیل الملک- باد آورد- بندق- تالمکھانہ- سریش- گلو- گیہوں کی بھوسی میتھی- مہوا- مائیں- نسریں

گرم خشک درجہ سوم میں
اجوائن خراسانی- امربیل- اونٹ کٹارا- اوشگن- اجوائن دیسی- بابچی- بارہ سنگا- بلساں کا تیل- بہمن سرخ- بورہ ارمنی- بنداں- بخور مریم پیارانگا- پھیتہ- پیاز- پنیر مایہ- پکھان بید- پستہ- تتلی کے بیج- توبال- تافیا- جدوار- جاؤ شیر- حماما- دیودار- درونج- رال- رسکپور- زاج زرد- سورج مکھی- سرسوں- سونف سمندر جھاگ- سکبینج- ساکہ- شورہ- صابون- عقربی- عقرقرحا عشبہ- عود بلساں- قاقل سفید- فطر اسالیون- قنطوریون صغیر- قیصوم- قردمانا

گرم خشک درجہ سوم میں
کرنجوہ کریلا- کھرونده- کبابہ چینی- کالی زیری- کچلہ کوہٹر- کالی مرچ- کالا دانہ- کنیر- گندھک- لہسن- لونگ- نسوت- ورمنہ ترکی- ہیرا کسیس- ہینگ- ہڑتال- ہینگ

گرم خشک درجہ دوم
انبہ ہلدی- اندرائن نمک- اندرجو- ایلوا- ارہر- آبنوس- ارنڈ کے بیج- افسنتین- اسپند- اسارون- انجدان- اسلق- بیگن- بادیان خطائی- برنگ کابلی- برنجاسف- بزرالبقلۃ الانصار- بوزیدان- بندق- بہمن سفید- بھنگرہ- بکائن کے بیج- بالچھڑ- تخم اجمود- تخم گندنا- تخم پیاز- پیازی- پھوکرسول- پلاس پاپڑہ- جاوتری-

جلاپا۔ جائفل۔ جراکس۔ چاکسو۔ چاء خطائی۔ چلغوزہ۔ جھد
چریا۔ خولنجان۔ دار چینی۔ دار فلفل۔ روپا ماکھی۔ ریوند چینی۔ زرن
جوت۔ زرنب۔ زرواند مدحرج۔ زوفا خشک۔ سوسن کی جڑ۔ سانپ
کی کنجلی۔ سندروس۔ سویہ کا بیج۔ سرسوں۔ سلاجیت۔ سرشف۔
شہد۔ شکاعی۔ شنگرف۔ صعتر۔ طالیسفر۔ کسونجی۔ گرونده
کرویا۔ کتھ۔ کالا نمک۔ کبیکج۔ کبر کی جڑ۔ کنکول۔ کچری سے کی
مرچ کی جڑ۔ مین پھل۔ مر۔ ملٹھی۔ موتھ۔ مشط الغول۔ مصطگی۔
موصلی۔ نارمشک۔ نعنع۔ نمک سانبھر۔ ناگ کیسر۔ نرکچور۔
ناخونہ۔ وج الکواد۔ ہتاجوڑی۔ یاسمین

گرم خشک درجہ چہارم
جنگلی تلی۔ حسن یوسف۔ رائی۔ زنگار۔ سجی۔ سنکھیا۔ فرفیون۔
مازریون۔ منسل۔ میٹھا تیلیہ۔ نیلا تھوتھا۔ نصط

گرم اول خشک دوم
اسفنج۔ افسنتین رومی۔ اسقولو قندریون۔ الائچی چھوٹی۔
اسطوخودوس۔ باقلا۔ بسد۔ بیلگری۔ بزرالکتوث۔ تخم ریحاں

گرم اول خشک دوم
تخم سنگترہ۔ ترنج۔ حجر الیہود۔ سنگ مقناطیس۔ غافث۔ غاریقون۔
کاسنی کی جڑ۔ کا بیج۔ کائفل۔ نورہ۔ نیل

گرم دوم خشک اول
انزروت۔ اخروٹ۔ بابونہ۔ بسفائج۔ بطنج۔ تلسی۔ تر تیزک۔
حب الکلی۔ حند قوقی۔ حی العالم۔ سونف کی جڑ۔ سرشف۔
سونف۔ سرخس۔ سناء مکی۔ زعفران۔ دونا مروا۔ عنبر۔ کسنبہ۔
کندر۔ لوبان۔ میدہ لکڑی۔ ناریل

گرم سوم خشک اول
بادام تلخ۔ بھلاواں۔ گاجر کے بیج

گرم دوم خشک سوم
انیسوں۔ نکل۔ جائفل۔ پھٹکری۔ زیرہ کرمانی۔ عود ہندی۔
فراسیون۔ لاکھ۔ لوہا

گرم سوم خشک دوم
اسپند۔ بابونہ جنگلی۔ بہروزہ لول۔ پیاز۔ تیزپات۔ چند بید تر۔
زراوند طویل۔ زفت خشک۔ سقمونیا۔ سورنجاں شیریں۔
سلہارس۔ سونٹھ۔ شبرم۔ گندنا۔ گھونگچی۔ گوکل۔ گاجر جنگلی۔
مشک۔ مولی کا بیج

گرم سوم خشک چہارم
پتنگ

گرم چہارم خشک دوم
شعر، حنظل۔ ہینگ

سرد تر اول میں
بہی۔ باقلا۔ بڑہل خام۔ پوی۔ پالک۔ تخم خبازی۔ ریشہ خطمی۔
کاسنی۔ کہو۔ مشک بید۔ میٹھا انار

سرد تر دوم میں
اناس۔ آڑو۔ بہیدانہ۔ بھنڈی۔ تخم بیٹھہ۔ تربوز کا بیج۔ توری۔
چولائی۔ چکوترہ۔ دودھ۔ سیب۔ سرطان۔ عورت کا دودھ

ککڑی کا بیج۔ کھیرا کا بیج۔ کاہی۔ ککڑی۔ کدو۔ کسیرو۔ کنول ککھہ۔ گل نیلوفر۔ ماش۔ مشمش یعنی خوبانی	
فطر یعنی کھمب	سرد تر سوم میں
آلو بخارا۔ بنفشہ۔ مچھلی	سرد اول تر دوم
اسپغول۔ خرفہ۔ کلفہ کا ساگ	سرد سوم تر دوم
ماغ روس۔ سنگھاڑہ سبز	سرد تر بقید درجہ
خشخاش۔ کدو کے بیج	سرد دوم تر اول
سیماب یعنی پارہ	سرد دوم تر سوم
انار دانہ۔ آلو۔ جو کے بال۔ چاندی کا میل۔ چاندی کا ورق۔ کاغذ۔ گل کلفہ۔ لونگ۔ نشاشتہ	سرد خشک درجہ اول
انار کھٹا۔ انگور کا پانی۔ املی۔ ابار۔ انڈے کا چھلکا۔ انبر باریس۔ ببول۔ بزر السان الحمل۔ پستہ کا چھلکا۔ تیواج۔ چاول۔ حاشا۔ حب الآس۔ حجر الیشب۔ حلزون۔ خرنوب۔ سفیدہ کاشغری۔ سماق۔ سیب۔ سپاری۔ سنگجراحت۔ شان ضفدع۔ طین مغرہ۔ ریباس۔ زیرہ۔ عقیق۔ کاہو کا بیج۔ کتھہ۔ گل انار۔ گل مختوم۔ گل بکاہ۔ مشکدانہ۔ موتی۔ مایشا۔ مونگا۔ ہاتھی دانت	سرد خشک درجہ دوم
بیج انجبار۔ بچھو۔ بھنگ۔ تل کتھہ۔ پنا۔ تخم خشخاش سیاہ۔ سرو کا پھل۔ کشتہ قلعی۔ لفاح	سرد خشک درجہ سوم
افیون۔ دھتورہ۔ ہیرا	سرد خشک درجہ چہارم
بلوط۔ بھیڑہ۔ بی کھٹی۔ باجرا۔ توتیا کرمانی۔ جھاؤ۔ جو کا بیج خطروخن۔ رسوت۔ گل ارمنی۔ مورد۔ مہندی۔ ہٹرر زرد۔ ہٹرر سیاہ	سرد اول خشک دوم
آقاقیا۔ مردار سنگ	سرد اول خشک سوم
امراہ۔ بروی۔ پوست خشخاش۔ توت کھٹا۔ زعرور۔ لیموں	سرد دوم خشک اول
آنول۔ تخم رضیا۔ جامن۔ زمرد۔ سرکہ۔ سیندور۔ سرمہ۔ شہدانہ۔ صندل سرخ۔ طباشیر۔ عدس مقشول۔ موچرس۔ ہیرا دوکھی	سرد دوم خشک سوم
برف۔ جنگلی خشخاش۔ صندل سفید	سرد دوم خشک سوم
انار کی جڑ کا چھلکا۔ بیر۔ بزر القطسک۔ چولائی بیج۔ سنگھاڑہ خشک۔ حصرم۔ حب لرباس۔ غباء الراعی۔ کانجی۔ گوبھی۔ نیلوفر کے بیج	سرد خشک بلا قید درجہ

باب چونتیسواں
سورج کی روشنی سے ہر امراض کا علاج

بعض لوگ یہ خیال فرمائیں گے کہ سورج کی روشنی سے علاج جو ہے یہ ایک نئی ایجاد ہے لیکن نئی ایجاد کوئی نہیں ہے۔ سب پرانی ایجادیں ہیں صرف ترقی نہ دینے کے باعث گم ہو گئی تھیں۔

خیر اجسام کی بیماری اور تندرستی کا دارومدار عنصروں کی کمی بیشی و اختلاف پر ہے یعنی امراض سہ اویہ۔ امراض بادی و ریاحی۔ امراض صفراوی۔ امراض بلغمی۔ امراض دموی یعنی خون کی پیدائش کا سبب پرانے بزرگوں نے سورج کے ذریعہ عنصروں کی اصلاح سے چند قاعدے بتلائے ہیں۔ جو پہاں پر پانچ قسم کی رنگدار بوتلوں میں پانی بھر کر سورج کی کرنوں کا اثر اس میں فراہم کر کے بیماریوں کے دور کرنے کے لئے استعمال کرنا لکھا جاتا ہے۔

عامل کو چاہئے کہ پانچ رنگ کی بالکل صاف ستھری بوتلیں لے۔ جن میں ایک نیلی۔ دوسری سبز۔ تیسری سرخ۔ چوتھی سفید۔ پانچویں زرد۔ ان بوتلوں میں صاف کنوئیں کا پانی نصف بوتل بھر دے اور کاک سے بخوبی منہ بند کر کے ان بوتلوں کو آفتاب کی دھوپ ہو وہاں لٹکا دیں یا کسی تپائی پر رکھنا چاہئے اور کم سے کم دو گھنٹے اور زیادہ سے زیادہ تین گھنٹے میں سورج کی کرنیں اپنے اپنے رنگ کے مطابق اس بوتل سے گزر کر پانی کے اندر ایک قسم کی کہربائی قوت کو پیدا کر دیتی ہیں۔ بعد اس کے بوتلوں کو اتار کر اس کے پانی کو جس قسم کی بیماری ہو اس کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔

① **نیلگوں بوتل** پر جو شعاعیں پڑتی ہیں ان کا اثر سرد ہوتا ہے۔

② **سبز بوتل** پر جو شعاعیں پڑتی ہیں ان کا اثر معتدل ہوتا ہے۔

③ **سرخ بوتل** پر جو شعاعیں پڑتی ہیں ان کا اثر بہت گرم ہوتا ہے۔

④ **سفید بوتل** پر جو شعاعیں پڑتی ہیں ان کا اثر مائل بہ سردی ہوتا ہے۔

⑤ **زرد بوتل** پر جو شعاعیں پڑتی ہیں ان کا اثر کم گرم ہوتا ہے۔

اور یہ بھی معلوم ہو۔ کہ نیلا رنگ **آسمان** کا ہے۔ اور سرخ رنگ **آگ** کا ہے۔ سفید رنگ **پانی** کا ہے۔ زرد رنگ **مٹی** کا ہے۔ سبز رنگ **ہوا** کا ہے۔ پس جب کسی بیماری کا علاج کرنا مطلوب ہو۔ تو گرمی اور سردی کے لحاظ سے جس رنگ کی بوتل کو مناسب خیال کریں۔ استعمال میں لائیں۔ اس پانی کی خوراک چھ ماشہ سے لے کر پانچ تولہ تک ہے۔ قوت عمر کے لحاظ سے دینی چاہئے۔

① **زیادہ گرم امراض** میں نیلگوں بوتل کا پانی استعمال کرانا چاہئے۔

② **بادی اور ریاحی بیماریوں** میں سبز بوتل کا پانی بہتر ہے۔

③ **اور زیادہ سرد بیماریوں** میں سرخ رنگ کی بوتل کا پانی بہتر ہے۔

④ **بدہضمی اور زکام وغیرہ** میں سفید رنگ کی بوتل کا پانی بہتر ہے۔

⑤ **قبض اور درد معدہ وغیرہ** میں زرد رنگ کی بوتل کا پانی بہتر ہے۔

⑥ **بعض تیز بیماریوں** میں نیلگوں اور سرخ بوتل کا پانی بہتر ہے۔

④ بعض میں زرد اور سفید دونوں کو ملا کر دینا بہتر ہے۔

ہدایت
نیلی بوتل کے پانی میں ایک ہفتہ تک۔ اور سبز و زرد میں دو روز تک اور سفید و سرخ میں صرف ایک روز تک اس کے بعد خراب ہو جاتا ہے۔ اور پھر استعمال کرنا فضول ہے۔
نیلی بوتل کا پانی تپ سوزش۔ گرمی معدہ۔ نزلہ۔ گرمی دماغ۔ پیچش۔ رکت تپ۔ کنول باؤ خارش وغیرہ میں دینا مفید ہے۔ سبز رنگ کی بوتل کا پانی درد سر۔ دوران سر درد سینہ۔ سوزش سینہ۔ یرقان وغیرہ میں دیں۔ اور سرخ رنگ کی بوتل کا پانی فالج ولقوہ۔ رعشہ۔ استرخا۔ دمہ اور دوسری بلغمی امراض میں دینا مفید ہے۔ سفید رنگ کی بوتل کا پانی زکام۔ نزلہ کھانسی۔ پھوڑا پھنسی۔ بد ہضمی۔ اور فساد خون کے امراض میں دیں۔ زرد رنگ کی بوتل کا پانی درد معدہ۔ درد گردہ بد ہضمی۔ قبض شکم۔ ضعف جگر استسقاء وغیرہ امراض میں دیں۔
بصورت قبض معمولی یا دائمی کے زرد بوتل کا پانی قبض کھولتا ہے۔ علی الصباح دو تولہ اس بوتل کا پانی اور شام دو تولہ چند روز استعمال کریں تو قبض کی شکایت دور ہو۔ نکتہ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے۔ کہ ایک کمرہ بیمار کے لئے مخصوص کر کے مواقق خلط اور بیماری کے اگر رنگ بھی کروا دیا جائے تو بہت ہی جلد بیمار صحت یاب ہو جاتا ہے۔

باب پینتیسواں

متفرق مرضوں کے چیدہ چیدہ نسخے

انجن آنکھ کے ہر مرض کو مفید

جالا۔ دھند۔ غبار۔ آشوب۔ پھولا۔ ڈھلکہ۔ سرخی وغیرہ ہو۔ اور بال پیدا نہ ہوتے ہوں۔ اور پڑوال پڑتے ہیں۔ سب کے لئے مفید ہے۔

نسخہ

عقر قرحا۔ توتیا سبز دیسی۔ سفیدہ کاشغری ہر ایک چار چار ماشہ۔ نوشادر پانچ ماشہ۔ زاج سفید ایک تولہ۔ رسوت عمدہ صاف دو تولہ ان سب کو عمدہ کھرل میں ڈال کر آب زہرہ بز چھ تولہ آہستہ آہستہ ڈال کر خوب ہی کھرل کریں پھر گولیاں ذرا لمبی لمبی بنا کر رکھ چھوڑیں۔ ایک دفعہ دن میں ایک دفعہ رات میں تھوڑے گولی پانی میں گھسا کر سرمچو سے آنکھ میں ڈال لیا کریں۔ ایک ہفتہ میں ہر شکایت دور ہو۔

آنکھ میں پڑوال یعنی بال پڑھتے ہوں ان کا علاج

گدھے کا سم جلا کر اس کے ہموزن نوشادر۔ دیمک خشک۔ عمدہ کھرل میں ڈال کر پرانا سرکہ دیسی ڈال کر خوب ہی کھرل کر کے جو بال آنکھ میں گرتے ہوں۔ ان کو اکھاڑ کر یہ لگائیں بفضل خدا بال نہ پڑیں گے۔ اور صرف جونک ہی جلا کر پلک پر لگانا یہی خاصیت رکھتی ہے۔

نسخہ لیپ ہر امراض آنکھ کو مفید

ہلیلہ زرد۔ گیرو۔ بینڈ ھا نمک۔ دار ہلدی۔ رسونت ہر ایک ہموزن باریک کر کے پانی میں پیس کر آنکھوں کے گرد لیپ کریں۔

نسخہ شب کوری کو دور کرے

چیتال گمس کو پانچ بوند پانی میں گھس کر آنکھ میں قدرے چند روز لگائیں۔

سرمہ صاف کرنے کی ترکیب

سرمہ لے کر اس کے نیچے اوپر تانبہ کا پتر دے کر کوئلوں میں سرخ کریں۔

نسخہ دافع پھولا۔ پڑوال وغیرہ

برادہ جست۔ برادہ مس عمدہ ہر ایک چھ ماشہ۔ ہر دو کو کانسی کے کٹورے میں ڈال کر عرق لیموں اس قدر ڈالیں کہ ادویات سے آدھ انچ اوپر ہو جائے۔ اور حفاظت سے رکھ دیں جب خشک ہونے پر آئے تو اسی کٹورے میں کسی کانسی کی چیز سے دو دن خوب کھرل کر کے سرمہ سا بنا کر رکھ لیں اور آنکھ میں لگائیں۔ بفضل خدا مرض کو آرام ہو گا۔

نسخہ دافع پڑوال چشم

پھٹکری دس ماشہ۔ ایلوا عمدہ چھ ماشہ۔ نوشادر سنکھ ایک تولہ ان کو باریک کر کے پیتل کی کٹوری میں رکھ کر برگ نیم کے پانی میں بھگو دیں اور پھر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب قدرے نمی باقی رہ جائے۔ تو اتار کر اس کو باریک نیم کی لکڑی سے پیس لیں اور شیشی میں رکھ لیں۔ بالوں کو نکال کر اس جگہ دوا چند روز لگائیں بفضل خدا بال نہ آئیں گے۔

نسخہ دافع بامنی پلک

ایک تولہ ہلدی عمدہ لے کر ایک پیالی رکھ کر اس میں چالیس تولہ پتہ بکری کا پانی ڈال کر رکھ دیں کہ خشک ہو جائے۔ جب خشک ہو جائے۔ تو ہلدی جو ٹکڑا ٹکڑا ہے کھرل میں ڈالیں اور اس میں سرمہ سیاہ چھ تولہ ملا کر خوب باریک کھرل کر کے رکھ لیں۔ جس کسی کی آنکھ بامنی سے خراب ہو گئی ہو۔ اس کو صبح اور رات کو دو دو سلائی آنکھ میں ڈلوائیں۔ بفضل خدا بامنی دور ہو گی۔

نسخہ دافع پھولا چشم مجربات شیخ کریم بخش صاحب

برادہ جست۔ برادہ تانبا ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ ان کو کانسی کے کٹورہ میں ڈال کر اس پر عرق لیموں اس قدر ڈالیں۔ کہ دواؤں کے اوپر آدھ انچ ہوئے۔ پھر اس کو حفاظت سے ڈھانپ کر رکھ دیں کہ جب عرق نصف حصہ خشک ہو جائے۔ تو پھر اسی کٹورہ میں کانسی کے دستہ سے خوب کھرل کر کے باریک ہونے پر شیشی میں بھر لیں۔ اور خدا کا نام لے کر آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ دوم دافع پھول چشم

نیلا تھوتھا۔ رال عمدہ چھ چھ ماشہ۔ صابون دیسی عمدہ جو کھار جی سے تیار کیا ہو ایک تولہ۔ اول نیلا

توتیا کو باریک پیس کر ایک کڑاہی میں ڈال دیں۔ اور پھر اوپر صابون کو باریک کتر کر اس کی تہ دے کر نیچے آنچ جلائیں۔ صابون جل جائے تو سب کو پیس کر رکھ لیں۔ اور آنکھ میں تین روز لگائیں۔ اور تین روز ناغہ کریں پھر تین دن لگائیں پھر ناغہ کریں پھولا دور ہو گا۔ مجربات منشی محمد اسماعیل صاحب آڑھتی میوہ۔

سرمہ دافع نزول الماء چشم

ایک صدف کلاں لب بند والا لے کر اس میں ایک سوراخ باریک کر کے ایک تولہ پارہ ڈال دیں اور پھر اس سوراخ کو بند کر کے ایک سیر پختہ گوبر بھینس کا ہاتھ سے مل کر درمیان وہ صدف عمدہ طرح سے رکھ کر گولا بنا کر سایہ میں خشک ہونے کو رکھ دیں ایک ہفتہ یا دو ہفتہ کے بعد جب گولا خوب خشک ہو جائے۔ پھر روغن سرسوں دو سیر میں ایک ہفتہ کامل رکھیں تاکہ تیل جذب ہو پھر آہستہ تیل میں سے نکال کر ہوا سے بچا کر محفوظ جگہ اس کو آگ لگا دیں۔ اور سرد ہونے پر صدف سے کشتہ سیماب نکال کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں دو تین روز میں نظر کھل جائے گی۔

نسخہ ہر امراض چشم کو دور کرے

مجربات میاں محمد ولد خدا بخش صاحب سکنہ کوہاٹ۔ کشتہ جست۔ نوشادر۔ قلمی شورہ۔ سمندر جھاگ۔ دانہ الائچی خرد۔ سہاگہ۔ مغز چاکسو۔ سفیدا شیشہ نمک۔ رسوت۔ سرد چینی۔ سیماب۔ سرنجاں ہر ایک ایک تولہ۔ زعفران عمدہ۔ افیون عمدہ ہر ایک تین ماشہ۔ زنگار چھ ماشہ۔ کوڑیاں زرد پانچ عدد۔ مرچ سفید بارہ ماشہ۔ ان دواؤں کو خوب جدا جدا یا ایک ایک کر کے کھرل میں ڈال کر اور دس تولہ پانی لیموں پھر دس تولہ پانی برگ مہندی میں پھر عرق گلاب دس تولہ میں کھرل کر کے خشک ہونے پر شیشی میں رکھ لیں صرف رات کو ایک یا دو سلائی آنکھ میں ڈال کر سو جائیں۔

نسخہ انجن جو ہر مرض آنکھ کو دور کرے

یہ نسخہ مجربات شیخ کریم بخش صاحب کا ہے۔ جو ایک حاجی حسین علی صاحب سے ملا تھا۔ اور بہت ہی مجرب ہے۔ اکثر صاحبان کو بنا کر شہر میں یا گاؤں میں رکھ لینا چاہئے۔ تاکہ بندگان خدا کو فائدہ پہنچے۔ نسخہ یہ ہے۔ رسوت صاف دو ماشہ۔ سونٹھ سوا چار ماشہ فلفل سیاہ۔ پھٹکری سفید۔ کوزہ مصری۔ شورہ قلمی ہر ایک نمک تین ماشہ زعفران۔ جوتری ہر ایک پانچ پانچ رتی۔ لونگ چار عدد۔ اول سب کو باریک کر کے اس میں عرق کیلا اس قدر ڈالیں کہ دو انگل دوا کے اوپر ہو جائے پھر اس قدر کھرل کریں کہ سرمہ تیار ہو جائے۔ شیشی میں ڈال کر رکھ لیں وقت استعمال ایک چاول دوا اور ایک بوند پانی میں حل کر کے آنکھ میں سات روز برابر لگائیں بفضل خدا جس مرض کے لئے ڈالو گے آرام ہو گا۔ پرہیز۔ گرم خشک ترش اشیاء سے اور غذا روغن کھانی چاہئے۔

آنکھ دکھنے کو دور کرے

رسوت۔ پھٹکری۔ شورہ قلمی۔ برگ نیم۔ شکر تری دیسی۔ جس کو کھانڈ کہتے ہیں۔ ہر ایک پانچ پانچ تولہ نیلا تھوتھا انگریزی ایک ماشہ۔ ان کو چینی کی پیالی میں پکا کر آنکھ میں سلائی سے چند روز لگائیں۔

آنکھ کے پانی وغیرہ کو روکے

تخم الائچی خرد چھ ماشہ۔ مرچ سفید۔ شیر بز ہر ایک ایک تولہ۔ شیر مادہ گاؤ چار تولہ۔ پہلے دونوں دودھ ملا کر اس میں دونوں اجزاء کو 24 گھنٹے بھگو رکھیں۔ پھر اس میں سے نکال کر کپڑے سے صاف کر کے ہر سیاہ پاؤ بھر میں ڈال کر خوب پیس لیں اور آنکھ میں صبح اور رات دونوں وقت لگوائیں، بہت فائدہ دے گا۔

نسخہ سرمہ اصغری دافع ہر امراض چشم

سرب یعنی سکہ پانچ تولہ کڑاہی میں گلائیں پھر اس میں سیماب ایک تولہ ڈال دیں پھر گندھک سوملی سوا سات تولہ باریک پیس کر پاس رکھ لیں اور اس کی آہستہ آہستہ چٹکی دیتے جائیں۔ اور نیم کی لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ اور چٹکی دیتے جائیں اور آگ نیچے تیز رکھیں۔ جب گندھک تمام ختم ہو جائے اور ذرا بھی گندھک کی بو باقی نہ رہے آگ سے اتار لیں اور پھر اس کو پارچہ میں چھان کر اس میں فلفل دراز دو ماشہ۔ تخم ٹیل تین ماشہ۔ تخم سرس سیاہ تین ماشہ۔ ممیران چینی دو ماشہ۔ ورق نقرہ ایک ماشہ۔ ورق طلا چار رتی۔ مروارید ناسفتہ تین ماشہ۔ سب کو عمدہ طرح سے کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں۔ نہایت مقوی بصر دافع جالا۔ دھند۔ غبار۔ ڈھلکہ۔ سرخی چشم وغیرہ ہے۔

نسخہ امساک اول

پھول کنیر سفید۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ ان کو سائے میں خشک کر کے باریک پیس لیں اور پھر پوست خشخاش جس میں افیون نہ نکالی گئی ہو بقدر ایک تولہ پانی میں مل چھان کر سفوف مذکور اور بمعہ ادویات ذیل یعنی عاقر قرحا۔ جائفل ہر ایک تین تین ماشہ۔ ملا کر گولیاں بنالیں۔ وقت ضرورت پانی میں حل کر کے عضو پر ضماد کریں۔ جب خشک ہو جائے۔ امساک ملاحظہ فرمائیں۔

نسخہ امساک دوم

بیج کنیر۔ بیج گوندنی۔ بیج نیم۔ بیج۔ بڑ۔ سب کو ہموزن باریک کر کے گولیاں بقدر بیر بنا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت ایک گھڑی پہلے کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔ امساک بے مثل ہو گا۔

نسخہ امساک سوم

مغز تخم تمر ہندی۔ مغز سرس سفید۔ عقر قرحا۔ ہموزن سب کو باریک کر کے دو چند کھانڈ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں اور پہلے کھا کر تماشہ دیکھیں۔

نسخہ امساک چہارم

لونگ۔ سینگ گائے کا برادہ۔ زعفران۔ دار چینی۔ عاقر قرحا ہر ایک پانچ درم۔ مشک خالص ایک ماشہ ملا کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر ایک گولی وقت صحبت منہ میں رکھ کر فائدہ اٹھائیں۔

نسخہ دافع احتلام اول

گلنار فارسی۔ تخم بھنگ [illegible] چھ ماشہ کو پانچ حصہ کر کے رکھ لیں اور ایک روز صبح کو پانی سے کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع احتلام دوم

سکہ کو تھن میں گھسکو کر پر مقام گردہ کے لیپ کرائیں اور رات کو اوندھے سونے کی یا کروٹ سے عادت ڈالیں اور نسخہ جوارش فنجوش کھانے کو دیں خوراک 4 ماشہ سے 9 ماشہ تک شیر بز سے دیں۔

نسخہ معجون فنجنوش

پوست بلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوس تملہ۔ ملٹھی مقشر۔ دانہ الائچی خرد۔ سونٹھ۔ بالچھڑ گل گلاب ہر ایک تولہ تولہ۔ لوہ چون مدبر دہی میں کیا ہوا 18 تولہ یہ سب روغن زرد میں چرب کر کے شہد خالص دو تولہ۔ کھانڈ دیسی 16 تولہ باہم ملا کر معجون تیار کریں۔

نسخہ دافع آتشک اول

کافور دیسی۔ رسکپور۔ دار چکنا۔ مرچ سیاہ۔ رسوت صاف۔ گوگل عمدہ تولہ تولہ۔ فلفل دارز تین عدد۔ سب کو پیس کر گولیاں بقدر زیر جنگلی بنا کر رکھ لیں۔ صبح شام ایک ایک گولی نگل لینے سے آتشک دور ہوتا ہے۔ غذا گوشت قدرے مصالحہ روٹی گندم کھانی چاہیے۔ اور ترکاری کریلہ مریض کو کھلانی مفید ہے۔

نسخہ دافع آتشک دوم

پوست ریٹھہ جس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں پاؤ بھر پختہ لے کر باریک کر کے اس کے درمیان نیلا تھوتھا کی روڑی تولہ تولہ کی آبخورے میں رکھ کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیدیں۔ سرد ہونے پر کشتہ طوطیا نکال لیں اور اس میں سے ایک ماشہ لے کر مسکہ گاؤ میں رکھ کر آتشک والے کو کھلائیں اور اوپر سے گھی پلائیں جب پیاس لگے پھر گھی پلائیں بفضل خدا 24 گھنٹے میں آرام ہو۔

نسخہ دافع آتشک سوم

رسکپور تین ماشہ۔ پھول آک نو ماشہ۔ ان سب کو باریک پیس کر گولیاں بقدر موٹھ بنا کر صبح کے وقت ایک یا دو گولی مریض کو ملائی سے کھلائیں۔ ترشی و مرچ سے پرہیز۔

نسخہ دافع آتشک چہارم

رسکپور تین ماشہ۔ سیاہ مرچ 7 ماشہ۔ لونگ اکیس عدد۔ نخود بریاں مقشر دس ماشہ پیس کر 19 گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی صبح ایک شام پانی سے کھلائیں نمک مرض سے کلی پرہیز۔ روٹی نخود کی گھی سے کھلائیں۔

نسخہ دافع آتشک پنجم

مجربات عطیہ بابو غلام حیدر صاحب سب پوسٹ ماسٹر

کتھا سفید۔ الائچی کلاں۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ زنگار عمدہ ایک تولہ ان تینوں دواؤں کو چھ ماشہ سے زہرہ پانی میں حل کر کے گولیاں ماشہ ماشہ کی بنائیں۔

ترکیب: اولاً طوطیا کا جلاب بنا کر کھلائیں اس سے دست ہوں گے۔ پھر ایک ایک گولی صبح باسی پانی سے چند روز کھلائیں غذا صرف گوشت روٹی بکثرت گھی کھلائیں۔

پرہیز از مرچ سرخ۔ دودھ دہی۔ اچار۔ بینگن اور گرم اشیاء سے کریں۔

جلاب اس طرح سے بنائیں۔ طوطیا تولہ۔ کافور 2 تولہ لے کر کسی کلیا آب نا رسیدہ میں ڈال کر گلحکمت کرکے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیدیں سرد ہونے کے بعد نکال کر باریک کرکے رکھ لیں صرف ایک ماشہ حلوا میں لپیٹ کر کھلائیں مگر اول چاول یا کھچڑی کھلا کر اوپر کھلا دیں۔ فوراً اسہال شروع ہو جائیں گے۔ فکر نہ کریں جب کافی دست آجائیں اور بدن ہلکا ہو جائے۔ تو چاول ابال کر اس میں زیادہ گھی اور شکر ڈال کر کھلائیں دست فوراً بند ہوں گے۔ اگر پیاس سے بے چینی ہو تو شیر بادہ گاؤ خام بلا قدرے پانی ملا کر کھلائیں غذا دوسرے وقت بھی یہی کھلائیں اگر خدا نخواستہ کھلانے سے مسہل نہ بھی ہو تو احتیاط سے مکرر دوائیں ایک ماشہ پہلے کی طرح کھلا دیں۔ خدا چاہے مسہل ہونے پر بھی نصف آرام ہو جاتا ہے اور پھر گولیاں کھلائیں۔

نسخہ دافع آتشک ششم

عطیہ جناب شیخ کریم بخش صاحب جو نہایت مجرب ہے۔ رسکپور ڈیڑھ تولہ۔ اجوائن ہر دو ساڑھے چار تولہ اول نصف اجوائن ڈال کر اس پر رسکپور جو کوب کرکے رکھیں پھر اس پر باقی اجوائن ڈال کر اوپر ایک پیالہ مٹی کا رکھ کر درزوں کو خوب بند کرکے چولہے پر رکھ کر بیری کی لکڑی دو چراغ کے برابر جلاؤ اور اوپر کے پیالے پر ٹھنڈک رکھو تاکہ جوہر اس میں لگ جائیں اور صرف دو تین گھنٹہ آگ جلا کر سرد ہونے پر کھولو۔ اوپر جو جوہر لگے ہوں گے ان کو کھرچ کر رکھ لو نصف چاول مکھن میں ایک ہفتہ کھلائیں۔

پرہیز۔ ترشی و میٹھا وغیرہ سے۔ غذا مرغن روٹی نخود کی بہتر ہے۔

نسخہ دافع اختناق الرحم

کافور دیسی۔ کونین یہ انگریزی دوا ہے۔ جند بید ستر۔ سنبل الطیب۔ ہینگ ہر ایک ماشہ ماشہ پیس کر بقدر دو دو رتی کی گولیاں بنا کر ایک صبح ایک شام بہ ہمراہ شیرہ بادام دس عدد کے کھلائیں اور مرد سے پرہیز عورت کو رکھنا ضروری ہے۔

نسخہ دافع بواسیر بادی

گوگل بھنسیا 3 ماشہ ملائیں میں رکھ کر صبح چند روز کھلائیں اور گھی خوب کھلائیں فائدہ ہوگا۔

نسخہ دوم دافع بواسیر خونی

پوست نارجیل کا چھلکا لے کر ایک برتن میں رکھ کر جلائیں۔ اور جب دھواں نکل چکے تو اس کو ڈھک دیں سرد ہونے پر باریک کرکے چھ ماشہ وہ راکھ اور اس کے برابر کھانڈ ملا کر ایک ہفتہ کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ سوم دافع بواسیر خونی و بادی

آملہ خشک خصی قسم پانچ تولہ لے کر رات کو قدرے پانی میں بھگو دیں صبح آب زلال پلائیں۔ اور فضلہ کو ترکاری کی طرح نمک اور سیاہ مرچ اور روغن زرد ڈال کر پکا کر کھلائیں ایک ہفتہ میں بفضل خدا ۔۔۔۔

نسخہ چہارم دافع بواسیر ہر قسم عطیہ شیخ غلام محی الدین صاحب

بالچھڑ۔ شورہ قلمی۔ ہر ایک دو دو تولہ۔ رسوت چار تولہ۔ پانی میں سولی میں کھرل کر کے گولیاں جنگلی بیر برابر بنا کر چند روز کھلائیں ترشی اور زیادہ مرچ سرخ سے پرہیز کریں۔

ایضاً نسخہ دوم

مغز تخم نولی نیم۔ مغز تخم بکائن۔ ہلیلہ خرد۔ مغز تخم چاکسو ہر ایک تولہ تولہ لے کر شہد خالص میں گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر صبح کو چند روز استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

نسخہ پنجم دافع بواسیر ہر قسم عطیہ ہرنام سنگھ بذریعہ میر احمد شاہ صاحب

تخم خرفہ دس تولہ کو باریک پیس کر اس میں کھانڈ ملا کر دو دو تولہ کی پڑیہ بنا کر ایک پڑیہ صبح ایک شام پانی سے کھلائیں۔ بفضل خدا بواسیر کو آرام ہو گا۔ قابض اور بادی اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔

نسخہ ہفتم دافع بواسیر خونی و مسہ

تار چینی سہاگہ۔ نوشادر۔ قنبیل یعنی کیلا ہر ایک تولہ تولہ باریک کپڑا چھان کر کے روغن تارامیرا اس قدر ہو جس میں ایک قسم کی مرہم ہو جائے بنالیں۔ اور احتیاط سے رکھ لیں۔ اور لگائیں۔
اول مریض کو پانچ چھ روز بوقت صبح سمندر سوکھ دو تولہ ہمراہ شربت مصری کھلائیں اور پھر چھ روز کے بعد مرہم مسوں پر لگائیں ایک ہفتہ آرام ہو گا۔

نسخہ ہفتم دافع بواسیر خونی و مسہ

مغز تخم نیم۔ کافوری ان کو ہموزن لے کر بطور پتال جنتر تیل نکالیں۔ اور پھر اس کو تیل کو دو بوند ہر روز بوقت صبح پانی باسی سے کھلائیں۔ اور تیل کو مسوں پر بھی لگائیں 12 یا 14 روز میں آرام ہو گا۔ بادی اشیاء اور قابض سے پرہیز چاہئے۔

نسخہ ہشتم دافع بواسیر ہر قسم مجربات حاجی لال خان صاحب

مغز تخم نیم۔ ہلیلہ سیاہ خرد ہر دو ہموزن لے کر ان دونوں کے برابر رسوت عمدہ آب ترب میں تر کر کے رات کو شبنم میں رکھیں صبح کو چھان کر اس میں سفوف مغز تخم نیم۔ اور ہلیلہ خرد ملائیں اور کھرل کر کے گولیاں باریک بنائیں خوراک 3 ماشہ سے لے کر 6 ماشہ تک دودھ گاؤ تازہ سے ایک ہفتہ کھلائیں اور پرہیز نمک مرچ سے ضروری ہے۔ گھی دودھ خوب کھلائیں۔

نسخہ نہم دافع بواسیر لگانے کے لئے

مسوں کے لگانے کے لئے بیج کریر کچھ لے کر اس کا بذریعہ پتال جنتر گھڑے میں تیل نکال کر لگائیں اور لطف پڑ جاتی ہے مجرب ہے۔

نوٹ

پتال جنتر تیل نکالنے کا طریق ہمارے کتاب گنجینہ طب حصہ اول نواں اڈیشن میں نقشہ بنایا ہوا ہے۔ وہ دیکھ کر تیل بنائیں۔ نہایت آسان ہے۔

نسخہ دافع بال خورہ

ہاز روی بیضہ مرغ کا تیل بنا کر اس جگہ لگائیں جہاں کے بال اڑ گئے ہوں۔ اگر قدرے پچھنے لگا کر
تیل لگایا جائے تو بہت ہی اچھا ہے۔

نسخہ بستن عورت (اول)

بیر بہوٹی۔ خراطین۔ ہموزن باریک کر کے عضو پر طلا کر کے صحبت کریں پھر وہ عورت دوسرے
کے لائق نہ رہے گی جب تک وہی ترش کے پانی سے وہ اپنی جاء مخصوص کو نہ دھوئے۔

نسخہ دوم

بھڑ کا چھتہ۔ بیر بہوٹی ہر دو کو پانی میں پیس کر عضو پر طلا کریں اور صحبت کریں پھر وہ عورت بندھ
جائے گی جب تک وہی ترش کے پانی سے جاء مخصوص کو نہ دھویا جائے۔

نسخہ بال پیدا کرے

تخم نیلوفر۔ بالچھڑ۔ چھڑیلہ۔ سرسوں سفید۔ آملہ۔ کنجد ہر ایک تولہ تولہ لے کر باریک کر کے
رکھیں اور چھان کر رات کو دودھ بکری میں ملا کر لیپ کر دیا کریں صبح دہی دودھ بکری یا دودھ بھیڑ سے دھو
ڈالا کریں۔ خدا چاہے بال پیدا ہوں گے۔ اگر مذکورہ بالا دواؤں میں ایک تولہ رسوت بھی ملا لیا کریں تو اور
بھی بہتر ہے۔

بال صاف کرنے کا پوڈر

بیریم سلفائڈ ایک تولہ میدہ گندم ڈیڑھ تولہ۔ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ۔ کافور ایک ماشہ اول بیریم
سلفائڈ کو باریک کر کے پھر کافور وغیرہ ملا کر سب کو ایک جگہ رکھیں۔ ضرورت کے وقت اگر گرمی کا موسم
ہو تو تازہ پانی میں قدرے گھول کر بالوں پر لگا کر پانچ منٹ بعد دھو ڈالیں اگر سردی کا موسم ہو تو ذرا گرم پانی
میں گھول کر لگا کر دھوئیں جلد ملائم رہے گی۔ عجیب بے ضرر پاؤڈر ہے۔

نسخہ حبوب دافع بخار موسمی

گلو سبز دس تولہ۔ چرائتہ دو تولہ۔ مرچ سیاہ چھ ماشہ۔ مغز تخم کرنجوہ دس تولہ اول گلو اور چرائتہ کو پانی
میں جوش دے کر صاف کر کے سفوف مرچ و کرنجوہ میں پانی ملا کر گولیاں بقدر نخود تیار کریں اور ایک گولی صبح
ایک شام عرق سونف یا پانی سادہ سے دیں۔ بخار دور ہو گا۔

بخار لرزہ کے لئے مفید

برگ نیم۔ زرد چوب۔ مرچ سیاہ۔ ناگر موتھ۔ باؤبڑنگ۔ تج۔ آملہ۔ زنجبیل۔ ہلیلہ زنگی۔ جاوتری۔
فلفل دراز۔ نمک سنگ۔ ہر ایک ہموزن لے کر سفوف بنا کر قدرے سرکہ میں گولیاں بقدر نخود بنا کر ایک
صبح ایک شام کھلائیں۔

بخار تیہ و چوتھیہ

شنگرف ایک تولہ۔ مرچ سیاہ چار تولہ ان دونوں کو عرق لیموں میں دو چار روز خوب کھرل کرکے

گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنا کر رکھ لیں۔ بخار روزانہ کو دو گولی پانی سے اور بخار تپہ و تین گولی اور چوتھیہ، بخار باری کی بوقت صبح پانی سے چند روز کھلائیں۔

بال گرنے کو روکے

روغن جائفل ایک تولہ۔ روغن بادام دو تولہ۔ دونوں کو ملا کر رکھ لیں جس جگہ کے بال گرتے ہوں تو تھوڑا تھوڑا کر کے اس میں لگائیں بال گرنے بند ہوں گے۔

نسخہ بخار کہنہ کے لئے مجرب

عطیہ جناب بابو غلام حیدر صاحب سب پوسٹ ماسٹر

دانہ۔ گلو۔ کاسنی۔ مویز منقیٰ ہر ایک دو تولہ سب کو دو سیر پانی میں خوب پکائیں جب پانی نصف سیر رہ جائے۔ تو اس میں سے تھوڑا تھوڑا پانی بعد کھانا کھانے کے قدرے مصری ملا کر پلائیں بفضل خدا چند روز میں آرام ہو گا۔

بخار خفیف دور ہو اور طاقت آئے

کنیز کے چاول۔ قند سیاہ ہموزن کوٹ کر ان دونوں کے برابر سفید کھانڈ ملا کر چھ ماشہ ہمراہ شربت نیلوفر استعمال کرائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع برص نہایت مجرب قلندر شاہ صاحب پشاوری

ہلدی عمدہ 2 تولہ لے کر اس پر آرد گندم لپیٹ کر گولہ بنا کر اس پر مٹی لگا کر بھٹی میں دو یا تین روز رکھیں ایسی جگہ کہ آگ تیز نہ ہو۔ پھر ہلدی نکال کر ایک کھرل میں تخم مولسری 7 عدد اور تخم شریفہ بیس عدد ڈال کر باریک کریں۔ اور اس میں ایک سیر عرق لیموں جذب کریں اور پھر رکھ چھوڑیں جس جگہ داغ سفید ہوں لگائیں۔ اور یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ دافع برص برائے پینے کے

پوست درخت نیم۔ پوست درخت بکائن۔ مغز تخم نیم۔ مغز تخم بکائن۔ پوست بیخ۔ کچنال۔ پوست درخت گولر۔ پوست درخت سرس۔ کشنیز مقشر۔ عناب۔ برگ شاہترہ چرائتہ سرپھوکہ۔ گل منڈی۔ ملٹھی۔ ہرن کھری۔ تخم بابری۔ نیل کنٹھی۔ دھماسہ۔ برادہ صندل سفید۔ برادہ صندل سرخ۔ برادہ چوب چینی۔ برادہ چوب آبنوس۔ برادہ چوب چینی برگ بادرنجبویہ۔ برگ فرنجمشک۔ گل گاؤزبان۔ گل عصفر۔ گل سیوتی۔ گل نیلوفر۔ افتیمون پارچہ بستہ۔ بسفائج۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک دس دس تولہ۔ برگ حنا۔ گلو سبز ہر ایک بیس تولہ آب شیریں بیس سیر ڈال کر 24 گھنٹے بھگو کر عرق نکالیں۔ اور خوراک پانچ تولہ صبح پانچ تولہ شام غذا کم نمک بیسنی روٹی گھی سے کھلائیں۔

ٹوٹکہ ترک عادت افیون

افیون تین ماشہ کو پانی میں گھول کر اس میں اگر نخود خام ہوں تو وہ بہتر ہیں ورنہ نخود پختہ ہی لے کر بھگو دیں۔ کہ پانی سب جذب ہو جائے۔ سنبھال کر رکھ لیں۔ افیون کھانے کے وقت ایک نخود نگل لیا کریں اور رات کو دودھ میں پانچ عدد ورق نقرہ ملا کر پینا چاہیے۔ دس بارہ روزہ کے بعد نخود کھانا چھوڑ دیں۔ اور

دودھ پیتے رہیں۔ افیون کی عادت ہٹ جائے گی۔

تریاق النزلہ مجربات بابو نصیر الدین صاحب

تخم کاہو دس درم۔ اجوائن خراسانی۔ پوست خشخاش پندرہ پندرہ درم۔ تخم خشخاش بیس درم گل گاؤ زبان۔ تخم سودو۔ کشنیز خشک۔ ہر ایک پانچ درم۔ اسطوخودوس ڈھائی درم۔ سب دواؤں کو پانی میں جوش دیں۔ اور مصری ایک سو پچاس درم اضافہ کر کے قوام میں لائیں پھر مفصلہ ذیل ادویات سفوف شامل کر کے معجون تیار کریں۔ اور خوراک بوقت صبح اور رات ایک نخود کے برابر گل گاؤ زبان کشنیز۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ گوند ببول۔ گوند کتیرا۔ مرکی۔ ہر ایک ڈھائی درم ہو اور درم ساڑھے تین ماشہ کا ہوتا ہے۔

پستان کا پھوڑا دور ہو

یہ پھوڑا اکثر عورتوں کے پستان میں پیدا ہو جاتا ہے۔ ان مرضوں کا علاج مفصل ہم نے اپنی تصنیف کردہ کتاب بنا طبیب نسواں مع ہدایات دائیاں میں درج کر دیا ہوا ہے۔ لیکن یہ نسخہ عمدہ تھا اس لئے درج کیا ہے۔ میدہ گندم میں بیضہ مرغ کی زردی ملا کر دن میں دو تین دفعہ تازہ بنا کر باندھنے سے پھوڑا پھوٹ جاتا ہے۔ جب پھوٹ جائے۔ تو پھر بجائے زردی کے سفیدی ڈال کر باندھیں۔ زخم درست ہو گا۔

نسخہ پوٹلی دافع عنین و مجلوق

اول استعمال کسی طلاء کے اس پوٹلی سے عضو کو اور رانوں کو سینک دینا مفید ہے۔ بورہ عاقر قرحا۔ کلونجی سیاہ۔ مغز ارنڈ۔ ہر ایک ہموزن لے کر دس دس تولہ کی پوٹلیاں بنا کر رکھ لیں بوقت شب گرم کر برتن پر کر کے سینک دیں۔ اور پھر کوئی طلاء کی مالش کر کے باندھ کر سو جائیں مجرب ہے۔

پاؤڈر صفائی چہرہ بدن

اس پاؤڈر سے چہرہ پر رونق اور خوبصورتی پیدا ہوتی ہے۔ مجرب ہے۔ مغز تخم بادام دو تولہ سوا ہالا کارب ایک تولہ۔ نشاستہ چار تولہ۔ کستوری دو رتی۔ زعفران تین ماشہ گل سرخ ایک تولہ۔ صابون ولایتی ایک تولہ۔ سب کو باریک کر کے پاؤڈر بنائیں اور ایک چٹکی لے کر اس میں قدرے پانی ملا کر منہ پر ملیں اور گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

پیڑو کا درد فوراً دور ہو

ناگ کیسر کو باریک پیس کر ایک ماشہ ہر روز صبح پانی سے چند روز کھلائیں اور جب حیض آئے تو سہاگہ 9 ماشہ زعفران 3 رتی باریک کر کے تین پڑیہ بنائیں صبح نہار پانی سے ہر روز کھلائیں۔

نسخہ دافع جریان اول

مغز سینگ ہرن۔ مغز تخم تمر ہندی برابر وزن ان کو عرق پیاز میں ۳ روز کھرل کر کے گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر ایک گولی صبح دودھ سے ایک ہفتہ کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع جریان دوم

ست سلاجیت۔ ست گلو۔ تالمکھانہ۔ دانہ الائچی خورد۔ تخم کاہو۔ پکھان بید۔ ملٹھی۔ طباشیر۔ کشتہ قلعی

ہر ایک ہموزن کوٹ چھان کر ان سب کے برابر مصری ملا کر رکھ چھوڑیں۔ خوراک 6 ماشہ صبح دودھ سے۔

نسخہ دافع جریان سوم

دال عمدہ دو تولہ۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک تولہ۔ مصری کوزہ تین تولہ ان کو بہت ہی باریک پیس کر چھ چھ ماشہ کی پڑیہ بنا کر بوقت صبح پانی سے کھلائیں فائدہ ہو۔

نسخہ دافع جریان چہارم

بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ پودینہ۔ تخم سروالی۔ بیجبند۔ کرکس مغز ثعلب مصری پنجہ الائچی۔ الکنگنی۔ نارجیل۔ مغز پنبہ دانہ۔ سپاری سفید۔ خار خسک۔ ہر ایک تین ماشہ ثعلب مصری پنجہ دار۔ شقاقل مصری۔ ریشہ بڑ سایہ میں خشک شدہ۔ اسگندھ ناگوری۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ گوند کیکر۔ گوند ابہول۔ گوندابہ۔ پھول کھانہ ہر ایک تولہ تولہ۔ بھوسی اسپغول تین تولہ۔ جست بیروزہ دو تولہ سب کو باریک کر کے سفوف بنائیں۔ ہر روز صبح و شام تین تین ماشہ آدھ سیر دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ اور سفوف بدبو ہو۔ تو کھانے کے وقت قدرے مصری ملا لیا کریں۔

پرہیز۔ ترشی بادی مچھلی و جماع سے ضروری ہے۔

نسخہ دھات گرنے اور قطرہ پیشاب آنے کو روکے

یہ نسخہ مجربات شیخ کریم بخش صاحب کا ہے جو سینکڑوں روپیہ کے خرچ سے حاصل ہوا تھا ادویات تو معمولی ہیں لیکن فائدہ بے انتہا ہے۔

نسخہ

ثعلب مصری۔ موصلی سفید ہر ایک دو تولہ لے کر خوب باریک کر کے تخم ریحان سالم چار تولہ بھی ملا لیں اور شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔ رات کے وقت ایک سیر دودھ گاؤ میں چار تولہ سفوف ڈال کر پکائیں جب نصف دودھ خشک ہو جائے تو پھر نیچے اتار کر اس میں قدرے مصری ڈال کر نوش کریں۔ اسی طرح ایک ہفتہ یا کچھ زیادہ عمل کر کے قوت کا ملاحظہ فرمائیں مجرب ہے۔

نسخہ جلاب مجرب شیخ غلام محی الدین صاحب

تخم ارنڈ۔ تخم جمالگوٹہ۔ سرسوں۔ ہر ایک ہموزن کر کے گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ اور شیشہ میں عمدہ ڈاٹ لگا کر رکھیں۔ پس جب جلاب لینا ہو۔ تو ایک انگلی پر تیل ملیں تو ایک دست اگر دو پر ملیں دو دست آئیں گے۔

نسخہ جلاب جو ایک مہاتما سنڈاسی کا عطیہ ہے

پارہ صفی۔ گندھک۔ مصفیٰ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ مرچ سیاہ۔ برابر وزن اور جمالگوٹہ ہر ایک دوا سے دو گنا۔ پارہ اور گندھک کو کجلی کر کے ایک روز برگ پان کے رس سے تمام ادویات کو کھرل کر کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی سے چھ گولی تک جلاب کے لئے کھلائیں۔ واسطے اپھارہ۔ بد ہضمی۔ باؤ گولہ وغیرہ کو مفید ہے مسہل بلغم کو خارج کرے۔ جب دست آ چکیں تو دہی لے کر اس میں مصری ڈال کر کھلانا ضروری ہے تاکید ہے۔

نسخہ جلاب مجربات شیخ غلام محی الدین صاحب و میر احمد صاحب

گندھک۔ پارہ۔ ہرتال ورقی۔ میٹھا تیلیہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ سیاہ مرچ۔ قفل دراز۔ سونٹھ۔ سہاگہ ہر ایک تولہ تولہ۔ جمالگوٹہ مدبر گیارہ تولہ۔ اول گندھک پارہ۔ ہرتال میٹھا تیلیہ اور جمالگوٹہ مدبر کو دو روز کھرل کرکے پھر دوسری دوائیں ڈال کر کم سے کم دو چار ہفتے کھرل کرتے رہیں۔ خوراک چار رتی سے چھ رتی تک کھانڈ میں ملا کر دیں اگر دست نہ آئیں تو چار تولہ گلقند عرق بادیان میں گھوٹ کر ٹھنڈا ٹھنڈا پلائیں اور جب دست بند کرنے ہوں۔ تو ترش دہی میں پانی ملا کر پلائیں۔

چہرے کے کیل بالکل رفع ہوں

برھ کے پکے ہوئے پتے۔ پھول چنبیلی۔ صندل سرخ۔ کٹھ۔ اگر ہر ایک ہموزن باریک کرکے روغن میں ملا کر رات کو لیپ کرکے سو جایا کریں۔ صبح دھو ڈالا کریں۔

نسخہ دافع چنبل درجہ اول بلا اذیت

تیل سرسوں کا ایک سیر خام وزن لے کر اس کے اندر بالشت ڈنڈہ تھوہر کا ڈنڈہ ڈال کر جلائیں۔ جب تمام ڈنڈہ جل کر کوئلہ ہو جائے۔ تو اس کو لوہے کی کسی چیز سے تیل میں ہی باریک رگڑ لیں۔ پھر اس تیل کو صبح شام اس چنبل پر لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع چنبل یا داد

لوبان جی۔ قلمی شورہ ہر ایک پانچ تولہ۔ چونہ آب نارسیدہ دو تولہ عرق لیموں پندرہ تولہ سب کو خوب کھرل کرکے دن میں دو دفعہ چنبل یا داد پر لگائیں۔

نسخہ برائے داد مجربات ماسٹر نور الدین صاحب

گندھک آملہ سار۔ ہرتال ورقی، پارہ۔ سہاگہ ہر ایک تولہ تولہ۔ نیلا تھوتھا۔ پھٹکری سفید ہر ایک ۶ ماشہ ان کو دودھ بکری میں خوب کھرل کرکے گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ اور قدرے پانی سے گولی کو گھس کر داد پر دو دفعہ لگائیں۔

چھائیں چہرے وغیرہ کی دور کرے

زرد کوڑیاں لے کر ان کو عرق لیموں میں دس پندرہ روز تر کرکے باریک کرکے رکھ لیں۔ اور چھائیوں پر لیپ کریں۔ چند روز میں فائدہ ہوگا۔

نسخہ حافظہ بڑھائے

کندر۔ مصطگی۔ دار چینی۔ دار فلفل۔ اگر ہندی۔ گاؤ زبان۔ بادرنجبویہ سب ہموزن۔ کافی گیارہ دانہ۔ شکر سفید سب دواؤں کے برابر کوٹ چھان کر سفوف تیار کرکے آٹھ ماشہ ہر روز صبح نیم گرم پانی سے کھلائیں حافظہ زیادہ ہو۔

نسخہ دافع حمل

اگر کسی باعث بچہ پیٹ میں مر گیا ہو۔ یا حمل کے باعث عورت کے مرنے کا اندیشہ ہو تو اس سے بچہ

نکل جاتا ہے۔ اور عورت کو تکلیف نہیں ہوتی۔ قند سیاہ یعنی گڑ سہ سالہ۔ کالا دانہ۔ ہر ایک پانچ پانچ تولہ ان کو پانی میں پکا کر دن میں دو یا تین دفعہ عورت کو پلائیں مجرب ہے اور اندام میں دھونی کینچلی سانپ بھی بڑی مفید ہے۔

نسخہ خضاب شاہی

مازو کلاں عمدہ نئے سوراخ والے نہ ہوں لے کر بھوبل میں ایسی ہوشیاری سے آہستہ آہستہ بریان کریں کہ نہ تو پھٹنے پائیں۔ اور نہ جلنے پائیں۔ یہ مازو چار عدد۔ نیلا تھوتھا۔ ایک تولہ۔ نوشادر۔ لونگ۔ پھٹکڑی ہر ایک نو ماشہ۔ سنگ راسخ۔ لوہ چون دو دو تولہ ان سب کو آملہ کے پانی میں لوہے کے برتن میں لوہے کے ڈنڈے سے ایک پہر رگڑیں اور ناخن پر لگا کر رکھیں جب رنگ ناخن پر آ جائے تو درست سمجھیں بالوں پر نرم نرم لگائیں ایک یا دو گھنٹہ بعد دھو ڈالیں درجہ اول رنگ ہو گا۔ کسی قسم کی بالوں میں خشکی نہ ہوگی۔

نسخہ خضاب ایسٹوالا
مجربات جناب مکرم احمد خان صاحب انسپکٹر پولیس

برادہ چاندی اقرص یا پرانی سچے گوٹے کی تاریں ڈیڑھ تولہ۔ تیزاب شورہ تین تولہ۔ گندھک آملہ سار۔ عرق لیموں ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ عرق گلاب سہ آتشہ ایک بوتل۔

ترکیب

اس تیزاب میں تاریں گوٹا کی گلائیں پھر گندھک باریک کر کے ڈالیں پھر عرق لیموں پھر گلاب میں ملا کر رکھیں جب ضرورت ہو برش سے بالوں پر لگائیں بال سیاہ ہوں گے۔

نسخہ دافع خارش خصیہ

موم اصلی ایک تولہ۔ سندور چھ ماشہ۔ تیل سرسوں آدھ پاؤ قدرے برگ نیم جلا کر پھر اس میں موم و سندور اور نیلا تھوتھا ڈیڑھ ماشہ ملا کر رکھ لیں صبح شام لگائیں اور نیم سوپ سے گرم پانی کر کے دھوئیں۔

نسخہ دافع خارش جو رانوں اور نلوں کے درمیان ہوتی ہے

یہ خارش صرف عورتوں کو ہوتی ہے۔ اس کے لئے یہ لوشن مفید ہے اور صرف قدرے پھٹکڑی پانی میں حل کر کے وہ پانی لگانا مفید ہے۔ یا سالٹ ڈھائی تولہ۔ تیل پودینہ پندرہ بوند پانی تین چار تولہ ملا کر روئی سے لگائیں اور خشک ہونے دیں۔

نسخہ دافع خنازیر یعنی بھمراں

بکری کے شانہ کی ہڈی جلا کر سفوف بنائیں بوقت صبح بقدر پانچ ماشہ گرم پانی سے چند روز برابر کھلائیں فائدہ ہو گا۔ اور یہ مرہم بنا کر گلٹیوں پر لگائیں۔ کوگل پانچ تولہ۔ مرچ سیاہ سوا تولہ کو باریک پیس کر سرکہ میں حل کر کے مرہم بنائیں اور لگائیں۔ دوم یہ بھی یاد رہے کہ اگر دوا کے استعمال کرنے سے پیشتر کوئی جلاب لے کر پھر دوا کھلائی جائے تو بہتر ہے۔

نسخہ لیپ دافع خنازیر یعنی ہجوراں

رسکپور۔ دار چکنا۔ بلی کی ہڈی برابر لے کر سب کو باریک کر کے گائے کے پیشاب میں کھرل کر کے ٹکیاں خرد خرد بنا کر رکھ لیں۔ اور ایک ٹکی گائے کے پیشاب میں گھس کر ہجوروں پر لیپ کریں۔

نسخہ درستی آواز مجربات میر احمد شاہ صاحب

مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز۔ عاقر قرحا ہر ایک تین تین ماشہ۔ کباب چینی دانہ الائچی خرد ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ قرنفل نصف ماشہ۔ گوند کیکر۔ شیر خشت ہر ایک تولہ تولہ مویز منقی دو تولہ انجیر ولایتی دو دانہ۔ ان کو باریک کر کے شہد تولہ ملا کر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح دوپہر رات کو منہ میں رکھ کر چوسیں۔

درد شکم فوراً دور کرے

فلفل سیاہ دو تولہ۔ برگ دھتورہ۔ برگ مدار یعنی آک ہر ایک آٹھ آٹھ تولہ سب کو ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر کھلائیں فوراً درد رفع ہو گا۔

درد داڑھ کو فوراً دور کرے

شنگرف۔ زعفران۔ ہموزن باریک پیس کر قدرے پانی میں گھول کر کان میں ڈال دیں۔ جس طرف کی داڑھ درد کرتی ہو۔ اور پھر چند بوند گھی کی بھی اس کان میں ڈال دیں۔ فوراً درد دور ہو گا۔ مجربات شیخ غلام محی الدین صاحب۔

درد پیٹ و کان سے پیپ بہنے کے آتی ہو

گیرو۔ نمک۔ نوشادر۔ ہموزن باریک پیس کر رکھ لیں۔ اور ایک ماشہ قدرے کھانڈ سے ملا کر کھلائیں درد دور ہو۔ اور چٹکی کان میں ڈالیں ہو۔ اگر تیسرے روز کا بخار ہو تو ایک ماشہ کھانڈ میں پہلے بخار سے کھلائیں بفضل خدا بخار دور ہو۔

دمہ یعنی کھانسی دم والی کو دور کرے

مرچ سیاہ دس تولہ۔ سم الفار ایک تولہ۔ لے کر ایک کڑاہی میں نصف مرچ سیاہ باریک کر کے بچھائیں۔ اور اوپر سم الفار اور اس پر باقی چھ تولہ مرچ سیاہ باریک ڈال کر یہ دوا اپلوں کے درمیان خلا کر کے آگ دیدیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ وہ ڈلی سم الفار کی اکسیر ہے اس میں سے ایک چاول بھر دینے سے دمہ دور ہو۔

نسخہ دوم دمہ کو اور کالی کھانسی کو مفید

سیاہ نمک ایک تولہ۔ چاول سونف دو تولہ۔ برگ گاؤ زبان چار تولہ ان کو خوب ہی باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود بنا کر صبح دوپہر شام رات کو ایک ایک گولی منہ میں رکھائیں تاکہ لعاب چوستے رہیں بفضل خدا دمہ کھانسی سب دور ہو گا۔

درد داڑھ کو دور کرے

ائیں۔ بابونگ ہموزن جوش دے کر غرغرہ کرائیں درد دور ہو گا۔

نسخہ دافع درد کمر جو ریحائی مادہ کے باعث ہو

سورنجاں شیریں۔ زنجبیل۔ نکچھکنی ہر ایک تولہ تولہ۔ ایلوا چھ ماشہ۔ پرانا گڑ پانچ تولہ سب کو باریک پیس کر گولیاں بقدر بیر بنا کر صبح کے وقت ایک گولی کھلائیں۔

نسخہ دافع دمہ و نزلہ کھانسی وغیرہ

شنگرف رومی۔ نیلا تھوتھا۔ نوشادر۔ سم الفار ہر ایک تولہ تولہ ان سب کو باریک کر کے مدار کے دودھ میں کھرل خوب کریں۔ پھر خشک کر کے برتن میں ڈال کر گل حکمت کر کے اس برتن کے نیچے بیری کی لکڑی کی آگ دو گھنٹہ بھر جلائیں یعنی جو ہر اوپر کے برتن میں جو لگیں وہ اتار کر رکھ لیں اس میں پارہ نہ ہو۔ یہ رکھ لیں۔ اور ان جوہروں کو شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔ خوراک مکھن میں ایک تنکا دیں۔ اور دودھ گھی خوب کھائیں سرخ مرچ اور ترشی وغیرہ سے پرہیز۔ اس سے قوت باہ میں بھی ترقی ہوتی ہے۔ نہایت عمدہ چیز ہے۔ مجربات میاں محمد ولد خدا بخش خیاط سکنہ کوہار۔

نسخہ درازی عضو خاص

جونک کلاں دو عدد جو کہ پرانی ہوں جن کی پشت پر زرد رنگت کی لکیریں ہوں لے کر جوان عمر کے گدھے کے عضو خاص پر یا خصیتین پر لگا دیں کہ خون خوب ہی پی لیں پھر اتار کر کسی لوہے کے برتن میں آدھ پاؤ روغن کنجد ڈال کر جلائیں اور اوپر ڈھکن دیدیں نیچے آگ نرم ہو۔ یہاں تک کہ جونک بالکل تیل میں کوئلہ ہو جائے۔ پھر روغن بیضہ مرغ آدھ پاؤ لے کر جھاگ اس کی مار کر پہلے تیل میں ملائیں۔ پھر یہ اشیاء زعفران۔ عاقر قرحا۔ تخم ترب۔ دار چینی۔ قرنفل ٹوپی دار ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر ملا کر رکھ لیں۔ بوقت شب اول عضو کو گرم پانی سے دھو کر کپڑے سے صاف کر کے پھر بقدر ایک ماشہ ذرا گرم کر کے عضو پر مالش آہستہ آہستہ کر کے اوپر برگ پان یا برگ ارنڈ یا بھوج پتر یا کوئی نرم پتا باندھ کر سو جائیں۔ اور صبح کھول کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ مجرب ہے۔

نسخہ دافع درد گوش

اگر گرمی و خشکی کے باعث درد کان میں ہو۔ تو ایک دو دفعہ ڈالنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ روغن گل اصلی پانچ تولہ۔ روغن بادام شیریں عمدہ ڈھائی تولہ۔ سرکہ انگوری عمدہ ایک تولہ ان تینوں کو ملا کر آگ پر سرکہ کو جلائیں۔ جب صرف تیل ہی باقی رہ جائیں۔ تو چھان کر رکھ لیں اور کان میں قدرے قدرے ڈالیں آرام ہو گا۔

نسخہ دودھ ہضم کرے

دار چینی کا سفوف کر کے رکھ لیں جب دودھ پینا ہو۔ تو قدرے سفوف دودھ میں ڈالیں اور مصری ڈال کر پی جائیں۔ اس سے دودھ ہضم ہو جاتا ہے۔

نسخہ لیپ برائے دافع درد سر جو سردی سے ہو

انیسوں۔ اجوائن۔ ہلدی۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ زنجبیل۔ کچور۔ اجوائن خراسانی ہر ایک چھ ماشہ زعفران ایک ماشہ سب کو سفوف بنا کر نیم گرم پانی میں حل کر کے ماتھے پر لگائیں۔ ایک دو دفعہ کے لگانے سے درد دور ہو گا۔

نسخہ دافع درد ریح

دو تولہ کچلہ مدبر جو دودھ میں سات روز تر کر کے مدبر کیا ہوا ہو۔ اور دودھ ہر روز تازہ بدل دیتے جائیں صاف کچلہ کو کر کے اس سے دو چند مرچ سیاہ اور کچلہ کے ہموزن حنظل یعنی تمہ ملا کر باریک برابر نخود گولیاں بنا کر صبح کو ایک ہفتہ بھر کھلائیں نمک مرچ ترشی سے پرہیز۔ گھی خوب کھلائیں۔

نسخہ دافع درد ریح و درد ہر قسم

کچلہ پاؤ پختہ لے کر چار سیر پانی میں خوب جوش دیں پھر پانی سے نکال کر ان کے اندر کا پتہ اور اوپر کا پوست دور کر کے چاقو سے باریک باریک کتر کر خوب کوٹیں۔ جب باریک ہو جائے۔ تو چار سیر دودھ میں ڈال کر کھویہ بنائیں اور ساتھ ہی ایک ایک تولہ چاروں مغز اور ایک سیر کھانڈ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ لیں ایک گولی رات کو دودھ کے ساتھ چند روز کھلائیں سب قسم دردوں کو دور کرے۔ اور قوت باہ اور رنگ چہرے کا خوش ہوئے عجیب گولیاں ہیں۔

علاج درد شقیقہ بذریعہ گل

درد شقیقہ خواہ کتنے ہی عرصہ کا ہو۔ اس دوا کے استعمال سے بفضل خدا تمام عمر کے لئے آرام ہو جاتا ہے۔ مدار یعنی آک کا سبز پتا لے کر توا آہنی پر اتنا جلا کر کے خشک کریں لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ پتا کو سیاہ داغ نہ پڑے۔ جب بالکل خشک ہو جائے۔ تو تھل میں 2 رتی نوشادر فی پتا کے حساب سے ڈال کر خوب ہی باریک سرمہ سا کر کے رکھ لیں۔ پھر کنپٹیوں پر خفیف سے پچھنے لگائیں۔ جس سے خون نہ نکلنے پائے بس ان پچھنوں پر دوا کو زور سے مل دیں۔ درد دور ہو گا۔ مجرب ہے۔ عطیہ نسخہ بابو غلام حیدر صاحب سب پوسٹ ماسٹر۔

نسخہ دافع درد پیٹ بد ہضمی و ہیضہ وغیرہ

یہ سفوف ہر امراض پیٹ کو مفید ہے سفر میں یہ بڑے فائدے دیتا ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ بادیان مقشر زنجبیل۔ پودینہ خشک۔ اجوائن پوربی۔ سیاہ مرچ سہاگہ خام۔ نمک دیسی۔ نمک سونچر ہر ایک تولہ تولہ۔ نوشادر دیسی چھ تولہ سب کا سفوف کر کے اس میں جوہر پودینہ و اجوائن۔ بادیان کافور۔ زہر مہرہ۔ ورق نقرہ ہر ایک ایک ماشہ ملا کر رکھ لیں خوراک ایک ماشہ سے چھ ماشہ تک عمر کا لحاظ رکھ کر کھلائیں۔ ہیضہ والے کو گھنٹہ گھنٹہ بعد دوا کھلائیں۔

نسخہ دافع درد گردہ و درد پسلی و درد ریح

کرنجوہ ایک عدد بھوبل یعنی راکھ میں بریاں کریں۔ اور پھر مغز نکال کر اس میں سے نصف لے کر ایک مغز کرنجوہ بغیر بریاں بھی ملائیں اور سات عدد مرچ سیاہ اور قدرے نمک لاہوری ڈال کر گھوٹیں پانی ملا کر

پلائیں۔ اور باقی نصف حصہ کو کرنجوہ بریاں والے کے ساتھ چھ ماشہ برگ بیری پیس کر چلم میں پلائیں اور دھواں ناک کے راستہ نکالیں درد ہر قسم بفضل خدا دور ہو گا۔

علاج ذیابیطس یعنی زیادتی پیشاب

ستاور چار تولہ۔ جائفل ایک تولہ۔ الائچی خرد تین تولہ۔ دارچینی ایک تولہ ان کا سفوف بنا کر صبح شام دو ماشہ پانی تازہ سے چند روز کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ دوم دافع ذیابیطس مجربات حکیم محمد شریف خان صاحب دہلوی

مروارید ناسفتہ۔ کہربا شمعی۔ صندل سفید۔ کشنیز۔ صمغ عربی۔ دم الاخوین۔ گل انار گل ارمنی ہر ایک تین تین تولہ۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ست گلو ہر ایک تولہ تولہ پیس کر رکھ لیں خوراک چھ ماشہ ہمراہ دودھ گائے۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ دن میں دو تین دفعہ دہی بھی پی لینا چاہیے۔

نسخہ سوم مجربات میر احمد شاہ صاحب ٹوہانوی

فلفل سیاہ دو ماشہ۔ زنجبیل تین ماشہ۔ کندر۔ قسط شیریں۔ سعد۔ بلوط۔ فلفل دراز ہر ایک پانچ پانچ ماشہ۔ شہد اصلی سہ چند یعنی ساڑھے سات تولہ معجون بنا کر صبح شام تین تین ماشہ کھلائیں مثانہ کو طاقت ہو گی مجرب ہے۔

نسخہ روغن گیسو دراز

آملہ۔ بلیلہ۔ ہلیلہ۔ جٹا مانسی۔ گل سرخ۔ نرکچور۔ کپور کچری سب چھ چھ ماشہ لے کر روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ میں پکا کر تیل کو چھان لیں اور بالوں پر خوب ملیں بال لمبے ہوں گے۔

نسخہ دافع سرعت انزال

رومی مصطگی۔ لاکھ بیری۔ ثعلب۔ ہر ایک ہموزن لے کر سب کے ہموزن مصری ملا کر سفوف بنائیں چند روز صبح چھ ماشہ دودھ گاؤ سے کھلائیں مجرب ہے۔

سرکہ بنانے کی ترکیب

چاولوں کی پیچھ ایک بوتل۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ سوڈا بچی والا ہر ایک ڈھائی ماشہ عرق گندھک یعنی تیزاب عرق جامن یعنی سرکہ جامن ہر ایک تولہ تولہ ملا کر رکھیں دو گھنٹے میں سرکہ تیار ہو گا۔

نسخہ اول دافع سوزاک

عرق درخت کیلہ دو سیر لے کر ایک کوری ہانڈی میں بھر کر اس میں دو تولہ قلمی شورہ ڈال کر آگ پر آہستہ آہستہ پکائیں اور جب پانی خشک ہو جائے۔ احتیاط سے رکھ لیں۔ خوراک دو رتی دودھ کی لسی سے ایک ہفتہ کھلائیں۔ غذا مرغن ہو اور سرخ مرچ سے پرہیز کریں۔

نسخہ دوم دافع سوزاک

رال عمدہ دو تولہ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خرد۔ سنگجراحت ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ کباب چینی رومی مصطگی ہر ایک تین تین ماشہ۔ سب کے ہموزن کھانڈ ملا کر صبح شیر بز سے بقدر چھ ماشہ کھلائیں پرہیز ترشی

بادی اشیاء اور جماع سے ضروری ہے۔

نسخہ تیل پھٹکڑی دافع سوزاک دیرینہ

یہ تیل ذرا ہوشیاری سے تیار کریں بعض دفعہ پہلے خراب ہو جاتا ہے۔ دوسری دفعہ کرنے سے درست ہو جاتا ہے چونکہ یہ کیمیائی ترکیب سے ہے۔ اس لئے ہوشیاری اس عمل میں ضروری سمجھ اور موسم ساون بھادوں میں کرنا چاہئے۔ عجیب تیل ہے۔ بیس سال کے سوزاک کو دور کرتا ہے۔

ترکیب

ایک مٹی کی قلفی مع سرپوش کوزہ گراں سے تیار کر کے دھوپ یا سایہ میں خشک کریں۔ بھورا تھوتھا۔ سہاگہ۔ کانچ سبز ہر ایک تولہ تولہ لے کر جدا جدا پیس کر پھر سب کو ایک کھرل عمدہ میں ڈال کر قطرہ پانی کنوئیں کا ڈال کر تین چار گھنٹے خوب کھرل کریں تاکید ہے۔ پھر اس قلفی اور سرپوش پر اندر کی طرف لیپ کر کے خشک ہونے پر پژاوہ کمھاراں میں اس کو برتنوں کی طرح پکوالیں وہ تمام اندر سے روغن شدہ ہو جائے گی۔ پھر اس قلفی میں پھٹکڑی خواہ سفید ہو یا سرخ ہو باریک کر کے بھر دیں پھر اس کا سرپوش دے کر بند کر کے اس کے نیچے اوپر سرگین اسپ تازہ دو من کے قریب گڑھا کھود کر دفن کر دیں اور اس لید پر ایک بالشت مٹی بچھا دیں۔ پھر اس کے اوپر ایک انگل ریت بچھا دیں اور پھر سب کے اوپر ستر یا اسی پیٹھی بڑی کی آنچ دیدیں۔ اور چالیس روز کے بعد نکالیں خدا کے فضل سے قلفی میں پھٹکڑی کا تیل رنگ سرخ ہو گا۔ کسی شیشی میں رکھ لیں۔ سوزاک خواہ کسی قسم کا قرحہ بھی ہو ایک بوند بتاشہ میں صبح نہار کھلائیں۔ تین چار روز میں آرام ہو جاتا ہے۔ اس تیل سے بعض اہل الصفاء اجساد و ارواح کی قید دیتے ہیں اور کام میں لاتے ہیں۔ یہ تیل بہت ہی اکسیر ہے۔

نسخہ دافع سوزاک

شورہ قلمی آٹھ تولہ۔ پھٹکڑی سرخ دو تولہ ان کو باریک پیس کر ایک کسورہ مٹی میں بند کر کے گرم تنور میں رکھ دیں کہ سب کی کھیل ہو جائے پھر اس کے ہموزن دانہ الائچی خرد۔ طباشیر ملا کر بوقت صبح نہار ناشتہ دودھ سے کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ چہارم دافع سوزاک کہنہ

بیروزہ ایک سیر۔ دانہ الائچی خرد پانچ تولہ۔ رومی مصطگی چار تولہ۔ ان دونوں کو باریک کر کے بیروزہ میں ملائیں اور اس کا عرق کشید کریں۔ پھر اس عرق کی پانچ بوند باسی پانی میں ڈال کر مریض کو پلائیں دوسرے روز سات بوند تیسرے روز آٹھ بوند اسی طرح سات روز پلائیں اور ہر روز ایک بوند زیادہ کرتے جائیں۔ مجرب ہے۔

نسخہ پنجم دافع سوزاک

سکہ چار تولہ۔ شورہ قلمی۔ پھٹکڑی جو ملے ہر ایک سولہ تولہ۔ اول سکہ کو کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں پھر شورہ اور پھٹکڑی کا سفوف کر کے چھڑکتے جائیں اور لوہے کی چیز سے ہلاتے جائیں یہاں تک کہ کشتہ گلابی رنگ کا ہو جائے گا۔ خوراک ایک چاول اور اوپر سے زیرہ سفید قدرے تین روز پانی میں گھوٹ کر

نسخہ ششم دافع سوزاک

پانی۔ کچے کا عرق دو سیر پختہ ایک کوری ہنڈیا میں بھر کر اس میں دو تولہ شورہ قلمی ڈال کر چولہے پر رکھیں اور نیچے آگ جلائیں۔ جب تمام عرق جل جائے اور خشک ہو جائے۔ تو دواء کو ہانڈی سے کھرچ کر رکھ لیں۔ اور پھر دو رتی دواء دودھ کی لسی سے ایک ہفتہ کھلائیں آرام ہو گا۔ پرہیز گوشت و گرم اشیاء و جماع سے ضروری ہے۔

نسخہ دافع سرعت انزال

ثعلب مصری۔ تالمکھانہ۔ موصلی سفید۔ دانہ الائچی خرد۔ طباشیر۔ موچرس ہر ایک ایک تولہ کشتہ قلعی جو برگ کیکر سے کیا گیا ہو۔ ایک تولہ ملا کر چودہ پڑیہ بنائیں۔ ایک پڑیہ صبح ہمراہ دودھ گاؤ تازہ سے کھلائیں مجرب ہے۔ ترشی بادی تیل کی اشیاء سے پرہیز۔

نسخہ دوم دافع سرعت

رومی مصطگی۔ ثعلب مصری۔ لاکھ جھڑبیری ہر ایک ہموزن لے کر باریک کر کے دودھ گوار میں برابر توڑ کے گولیاں بنا کر ایک گولی صبح دودھ سے روزانہ چالیس یوم برابر کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ ضعف دماغ کو دور کرے

مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خربوزہ۔ مغز تخم کھیرہ۔ مغز بادام۔ پستہ۔ کشنیز سونف۔ خشخاش موتگی ہر ایک پانچ پانچ تولہ۔ شیرہ گاؤ تازہ دو سیر پختہ۔ مصری 13 چھٹانک روغن زرد آٹھ چھٹانک۔ لال خشخاش کو پانی میں بھگو کر صبح دودھ میں ملائیں اور پھر پکائیں جب دودھ جوش کھانے لگے تو اس میں چھ ماشہ سرکہ ڈال دیں کہ دودھ اور پانی جدا جدا ہو جائے۔ پھر اس کو کپڑے میں ڈال کر پنیر لے لیں۔ پھر سونف و کشنیز کے چاول نکال کر باریک کریں۔ اور موتگی کو پانی میں بھگو کر اس کو پھر باریک کر کے پنیر میں ملا کر گھی میں اس کی ٹکیاں بریاں کر کے باریک کر کے مغزیات اور مصری کی چاشنی بنا کر ملائیں اور آگ سے نیچے اتار کر سفوف سونف و کشنیز والی ملائیں اور پھر الائچی کلاں پانچ تولہ۔ ورق نقرہ ایک دفتری ملا کر رکھ لیں خوراک 3 یا 4 تولہ چند روز کھلانے سے ضعف دماغ دور ہو گا۔ مجرب ہے۔

نسخہ مقوی دماغ و دل و جگر وغیرہ

موسم سرما میں ابریشم کو کتر کر باریک کر کے شہد اصلی میں حل کر کے تین ماشہ سونے کے وقت کھا کر انشاء اللہ ایک دو ہفتہ کھانے سے فائدہ ہو گا۔ مجرب ہے۔

نسخہ طلا موٹائی عضو وغیرہ

سم گدھا۔ چربی بطخ۔ کینچوے خشک ہر ایک ایک تولہ اول سم گدھا کو باریک کر کے ایک مٹی کے کوزے میں ڈالیں پھر اوپر چربی بطخ اور اوپر کینچوے۔ ڈال کر تیل بذریعہ پاتال جنتر نکالیں۔ تیل نکالنے کی ترکیب گنجینہ طبیب حصہ اول کے باب 19 میں معہ نقشہ درج ہے جب تیل نکل آئے تو اس کو عضو پر مالش کر کے کوئی کپڑا لپیٹ دیں۔ مجرب ہے عطیہ بابو غلام حیدر صاحب پوسٹ ماسٹر۔

نسخہ طلا برائے مقوی باہ مجرب نمبر1

گھونگچی سفید۔ مالکنگنی۔ پوست بیخ اونٹ کٹارا۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ ہر ایک ایک تولہ
باریک کریں پھر دودھ بھیڑ ایک چھٹانک میں تر و سائیہ میں خشک کرکے اس میں ادویہ ذیل باریک
بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔ سانڈہ۔ ریگ ماہی ہر ایک دو دو تولہ۔ خراطین خشک۔ بیر بہوٹی۔
شنگرف رومی۔ جائفل۔ لونگ۔ جوتری۔ رائی ہر ایک دو دو تولہ۔ بچھو سیاہ ایک عدد۔ اس تیل کی
کریں۔ اور حلوا بیضہ کھلائیں ترشی بادی سے پرہیز۔

نسخہ طلا برائے مقوی نمبر2

خراطین خشک۔ بیر بہوٹی۔ ریگ ماہی نر۔ عاقر قرحا۔ زعفران ہر ایک دو دو تولہ۔ مشک اصلی تین
زردی بیضہ مرغ دس عدد ان کی گولیاں بنا کر تیل بذریعہ پتال جنتر شیشی میں نکالیں اور طلا کرائیں
کے دو قطرے دودھ میں ڈال کر پلانے بھی مفید ہیں۔

نسخہ طلا دافع مجلوق نمبر3

شنگرف رومی۔ لوبان کوڑیہ۔ روغن مالکنگنی ہر ایک تولہ تولہ زردی بیضہ مرغ میں کھرل کر کے
بذریعہ پتال جنتر نکال کر حشفہ چھوڑ کر مالش کرکے سو جائیں صبح گرم پانی سے دھوئیں۔

نسخہ طلا دافع امراض ہارس نمبر4

روغن بادام۔ روغن مالکنگنی خانہ ساز۔ روغن بیضہ مرغ۔ روغن ارنڈ ہر ایک تولہ تولہ روغن
جمالگوٹہ ولایتی نو ماشہ اگر مضبوط آدمی ہو تو تولہ ہی ملا کر حشفہ اور سیون یعنی نیچے کا حصہ چھوڑ کر طلا کریں
مجرب ہے۔ اور کھانے کو نسخے آگے کتاب ہذا کے صفحہ پر درج ہیں ان کا استعمال کرائیں۔

نسخہ طلا مقوی باہ نمبر5

پوست بیخ کنیر سفید۔ گھونگچی سفید۔ میٹھا تیلیہ۔ زیرہ سفید ہر ایک دو دو تولہ باریک کرکے پانچ
پختہ دودھ گاؤ میں ڈال کر نرم آنچ پر پکا کر پھر اس کا دہی بنا کر مکھن نکالیں۔ اور اس مکھن کا گھی بنا کر
بھی کرائیں۔ اور دو رتی سے ماشہ تک دودھ میں ڈال کر پلائیں مجرب ہے۔

نسخہ طلا عنین کے لئے مجرب

پوست بیخ کنیر۔ گھونگھچی سفید ہر ایک دس دس تولہ۔ کوٹ تلخ۔ جمالگوٹہ ہر ایک دو دو تولہ
سفوف کرکے پندرہ سیر دودھ گاؤ میں خوب پکا کر دہی بنائیں اور صبح اس کا مکھن نکال کر پھر گھی بنائیں
اور عضو پر مالش کرکے برگ پان یا کوئی اور پتا ہو باندھ دیا کریں۔ اور ایک رتی کے قریب برگ پان میں
رکھ کر موسم سرما میں کھلانا بھی ضروری ہے۔

نسخہ سفوف دافع امراض طحال یعنی تلی نمبر1

مرچ سیاہ تین ماشہ۔ تخم کرفس۔ انیسون۔ سہاگہ۔ نمک لاہوری ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ بابڑنگ
پھٹکڑی۔ نوشادر۔ قلمی شورہ ہر ایک نو نو ماشہ۔ برگ جھاؤ سب کا سفوف بنا کر کنوار گندل آٹھ تولہ کے

توے میں حل کرکے خشک ہونے پر رکھ لیں خوراک صبح شام چار چار ماشہ پانی سے کھلائیں غذا دودھ
چاول مجرب ہے۔

نسخہ عرق دافع امراض طحال خواہ کتنی مدت کا ہو نمبر2

نوشادر 4 تولہ۔ تیزاب گندھک ایک تولہ میں حل کرکے سرکہ اصلی آدھا بوتل۔ لوہے کی تار کی چار
اس بوتل میں ڈال دیں۔ ایک ہفتہ بعد وہ سرکہ پھٹ جائے گا۔ اس کو جدا رکھ لیں اور نوشادر
پانچ [illegible] رکھیں۔ پھر ہر روز نہار صبح و شام جوان کو ایک ماشہ کے قریب وہ نوشادر حل شدہ۔ اور تین چار
قطرہ سرکہ جو کہ پانی کی طرح سے ہے۔ اور اس میں دو تولہ سکنجبین سرکہ اور عرق کاسنی پانچ تولہ پانی تازہ
کو پانچ تولہ ملا کر پلائیں مجرب ہے۔

نسخہ حبوب دافع طحال یعنی تلی نمبر3

نوشادر۔ قلمی شورہ۔ سہاگہ۔ فلفل دراز۔ ریوند چینی۔ ہر ایک تولہ تولہ جوکھار نو ماشہ۔ لونا کھار دو
ماشہ سونچر نمک دس ماشہ۔ ان کو خوب گوار گندل کے رس میں کھرل کرکے جنگلی بیر برابر گولی باندھیں اور
گرم پانی کے ساتھ صبح کو کھلائیں ہفتہ میں آرام ہو۔

نسخہ سفوف دافع امراض طحال نمبر4

نوشادر۔ رائی۔ اجوائن پوربی۔ کھوا گوند ہر ایک ماشہ ماشہ مصری دو ماشہ ملا کر بوقت صبح پھانک کر
پانی پائیں چند منٹ ذرا اسی کروٹ لیٹ جائیں چند روز کے استعمال سے آرام ہوگا۔ بچوں کو نصف وزن
دیں۔

نسخہ فوطوں میں جو پانی اتر آئے

تیل دس تولہ قند سیاہ پندرہ تولہ خوب کھرل کرکے نخود برابر گولیاں بنا کر چار گولیاں سے شروع کرکے بیس
گولیاں تک لے جائیں اگر کوئی تکلیف نہ ہو۔ اور ان کا کاڑھا کرکے پہلے گولی کھلائیں اور پھر یہ پلائیں۔
دست بلیلہ۔ چترک۔ سونٹھ۔ بھارنگی۔ ہلدی دار ہلد۔ گلو۔ دیودار ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ سب کو نیم
کوب کرکے پانی میں پکائیں۔

نسخہ دوم دافع امراض مذکور

ورق ہڑتال ایک تولہ لے کر اس کو دو چار پہر شیر مدار میں خوب کھرل کرکے پھر ڈنڈا تھوہر کے دودھ
میں کھرل کریں پھر تیسرے روز لیموں کے پانی میں چوتھے روز مائیں کے پانی میں پانچویں دفعہ سفید گدھے کے
پیشاب میں کھرل کرکے باریک ٹکیاں بنا کر سایہ میں خشک کرکے رکھیں۔ پھر ایک مٹی کی ہانڈی
میں زیر بالا راکھ پلاس کی ڈال کر اس کے درمیان وہ ٹکیاں رکھ کر گلحکمت کرکے دیگدان پر رکھیں۔ اور
آٹھ پہر نیچے آنچ جلا کر سرد ہونے پر ٹکیہ نکال کر رکھ لیں خوراک ایک چاول قدرے شہد اور فلفل دراز
سے دیں۔

حبوب قبض کشا و مقوی معدہ

مصطگی رومی ایک تولہ کو عرق گلاب عمدہ دس تولہ میں جوش دیں۔ مصطگی بریاں ہو کر پھول جائے گی۔

پھر اس کو علیحدہ کر کے عرق کو گرا دیں۔ اور اس میں ایلوا زرد۔ گل سرخ تولہ تولہ ملا کر بقدر نخود گولیاں
بنائیں خوراک سونے کے وقت دو گولی نگل لیا کریں۔

حبوب دافع قبض کشا نسخہ دوم

مغز بادام چھ تولہ لے کر تخم جمالگوٹہ کو مقشر کر کے تین تولہ اس کے ساتھ کپڑے میں ملا کر کوزہ
باندھ رکھیں۔ پھر مغز تخم جمالگوٹہ نکال ڈالیں اور ایک بادام کھانے سے قبض دور ہوتی ہے۔ سخت قبض
والے کو دو بادام کافی ہیں۔ باداموں کو شیشی میں رکھنا چاہئے۔

حبوب قبض کشا نسخہ سوم مجرب حکیم اللہ بخش صاحب

برگ سنا جس میں کوئی بھی ٹنی نہ ہو ایک تولہ لے کر خوب بادام روغن میں بریاں کریں پھر ہو
کے چاول۔ مغز کدو شیریں۔ منقیٰ مویز ہر ایک تولہ تولہ لے کر سب باریک پیس کر گلقند۔ مربہ ہلیلہ ایک
ایک تولہ ملا کر جنگلی بیر برابر گولیاں بنائیں۔

تیل دافع کان بہرہ پن مجربات میر احمد شاہ صاحب

تارپین کا تیل ایک حصہ۔ روغن زیتون دس حصہ ملا کر عمدہ شیشی میں رکھ لیں اور صبح اور رات کو
دو قطرہ کان میں ڈالیں مجرب ہے۔

کدو دانہ کا مجرب علاج

بابڑنگ عمدہ نئی لے کر اس کو بہت ہی باریک پیس کر چھ چھ ماشہ کی پڑیہ بنا کر 14 روز تک برابر دودھ کے
ساتھ وقت رات کو سونے کے وقت کھلائیں تیل کی اشیاء سے پرہیز۔

نسخہ دوم دافع کدو دانہ جس کو ملپ کہتے ہیں

جمالگوٹہ مدبر پانچ تولہ۔ ناگر موتھا۔ پلاس پاپڑہ۔ کمیلہ ہر ایک تولہ تولہ۔ بابڑنگ دو تولہ۔ کچلہ نو
ماشہ۔ ان سب کو بہت ہی باریک کر کے گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ لیں چند روز صبح کے وقت ایک گولی پانی
سے نگل لیا کریں۔ کم از کم چالیس روز کھائیں تو بہت بہتر ہے۔ گوشت کم مریض کو کھانا چاہئے۔

نسخہ کایا کلپ مجسم

اس کو ایک سال برابر کوئی پانی سے بوقت صبح ایک گولی اگر کھاتا رہے تو کسی قسم کی بیماری بدن میں
رہتی نہیں ہے۔ عجیب نسخہ ہے۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ تخم پنواڑ۔ پوست بیخ
سمبھالو۔ زنجبیل۔ بچ۔ بھنگرہ سفید یا سیاہ ہر ایک بارہ درم یعنی ساڑھے تین تولہ۔ ارچینی ست
خانہ ... ہر ایک دس درم یعنی 2 تولہ گیارہ ماشہ۔ قند سیاہ یعنی گڑ عمدہ پرانا پچانوے تولہ (95 تولہ) سب
اشیاء کا سفوف کر کے چھان کر قند سیاہ کی چاشنی پکا کر اس میں آٹھ سو ساٹھ گولیاں بنا کر رکھ لیں۔

گوشت خورہ کا نہایت مجرب علاج

بعض کے دانتوں میں خون نکل آتا ہے۔ اس کے لئے بھی یہ نہایت مجرب ہے۔ ایک ٹلی بکری کی
گوشت میں پکا کر اس کا گودا نکالا ہو۔ اس میں نمک لاہوری شیشہ کی قسم کا اس ورانخ میں بھر دیں۔ اور

اس میں جلائیں۔ جب جل جائے تو پیچھے کا حصہ توڑ کر گرا دیں۔ اور باقی حصہ کو مع نمک کے پیس کر
دانتوں پر ملیں۔

نسخہ دوم دافع گوشت خورہ و درد

ریکو ریاں روغن گاؤ میں ایک تولہ۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ لونگ ہر ایک اکیس اکیس دانہ ان
کو باریک کر کے دانتوں پر ملیں آرام ہوگا۔

نسخہ دافع گرمی مثانہ عطیہ شیخ مبارک مند صاحب

طباشیر۔ بہوی اسبغول۔ گوند ببول ہر ایک تولہ تولہ۔ دانہ الائچی خرد چھ ماشہ شکر تری دو چند ملا کر
بوقت صبح چھ ماشہ دودھ سے کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ دوم دافع گرمی مثانہ وتپ دق مغلظ منی و مقوی دل وغیرہ

گندھک آملہ سار۔ سونا مکھی۔ منسل سیماب ہر ایک ہموزن لے کر بہت باریک پانی ڈال کر کر
کے ایک تولہ نقرہ کے باریک پترہ پر لیپ کر کے خوب کو کلوں کو سلگا کر اس میں وہ پترہ لیپ شدہ رکھ دیں۔
بفضل خدا کشتہ ہو جائے گا۔ پھر اس کو باریک پیس کر اس کے برابر طباشیر۔ دانہ الائچی خرد ملا کر رکھ لیں
خوراک ایک رتی سے دو رتی تک بالائی دودھ یا مکھن سے بوقت صبح کھلائیں نہایت عمدہ چیز ہے۔

گردہ و مثانہ کی پتھری کیلئے اکسیر

شورہ قلمی دس تولہ۔ حجر الیہود پانچ تولہ۔ آب مولی تین سیر پختہ تازہ کو ایک کوزہ گلی جس میں آدھ سیر
پانی آجائے ڈالیں اور پھر اس میں شورہ قلمی نصف یعنی پانچ تولہ ڈالیں پھر حجر الیہود سب ڈالیں اس پر باقی
پانچ تولہ جو شورہ ہے وہ ڈالیں اور اس کو گل حکمت کر کے دس سیر اپلے دستی کی آگ دے دیں جب سرد ہو
جائے اس میں آدھ سیر دوبارہ مولی کا پانی ڈال کر منہ بند کر کے دوبارہ آگ دیدیں۔ اسی طرح پانچ آگ دیں
کہ پانی مولی کا تمام خرچ ہو جائے۔ پس کشتہ حجر الیہود کا تیار ہو جائے گا۔ اس کو باریک کر کے رکھ لیں
خوراک چھ چاول سے ایک رتی تک جوکھار۔ دو چاول کے ساتھ ملا کر شربت بزوری 3 یا 4 تولہ پانی ڈال
کر استعمال کرائیں بفضل خدا پتھری وغیرہ نکل جائے گی مجرب ہے۔

نسخہ دافع گنج سر

کشتہ جست عام بازاری روغن ناریل ہر ایک ہموزن چینی کے برتن میں ملا کر مرہم جیسی جب تیار ہو
جائے تو سر پر ایک دفعہ ہر روز لیپ کر دیا کریں۔ بفضل خدا دو تین روز لگانے سے بال پیدا ہونے لگ
جائیں گے۔ خواہ کیسا ہی پرانا گنج ہو۔

لکنت زبان کی دور ہو

رائی مقشر۔ فلفل اسود۔ نوشادر۔ عاقر قرحا۔ تخم اسی۔ تخم کونچ ہر ایک تین ماشہ باریک کر کے رکھ
لیں تھوڑے روغن مغز کدو میں ملا کر زبان پر مالش اکیس روز برابر کریں صبح اور رات دو وقت استعمال کیا
کریں مجرب ہے۔

پھٹکڑی سوختہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ نمک لاہوری ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ تخم سرس ایک تولہ ان کو باریک
پیس کر دانتوں پر ملیں مجرب ہے اور کئی نسخے ردیف میں درج کیے گئے ہیں۔

نسخہ دافع مرگی نہایت مجرب

عاقرقرحا۔ افتیموں۔ اسطوخودوس۔ بسفائج۔ فستقی ہموزن لے کر کوٹ چھان کر مویز منقیٰ دو چند
فربے پانی میں پیس کر ملا کر پکائیں۔ خوراک چار ماشہ سے سات ماشہ تک کھلائیں۔

نسخہ دوم نسوار دافع مرگی

پیا جو درخت مدار یعنی آک پر ہوتا ہے۔ اس کو لے کر اس کے پیٹ کا آلائش ذرا نکال کر اس میں
مرچ سیاہ باریک کر کر بھر دیں اور خشک کر کے نسوار بنائیں۔ بوقت دورہ کے مریض کو ایک چٹکی نسوار
کی بذریعہ نلکی دیں۔ فوراً ہوش آئے گی۔ چند دفعہ نسوار دینے سے مرض دور ہوگا۔

عمل دافع مرگی یعنی صرع نہایت مجرب

بروز یک شنبہ طلوع آفتاب غسل کر کے جو شخص خون کبوتر سیاہ یا سفید سے ذیل کے اسم کو لکھ کر
مرض والے کے گلے میں ڈالیں تو مرض دور ہو۔ اسم یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یا قاہر ذالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاہر یا مذل کل جبار
عنید بقہر عزیز سلطانہ یا مذل

اللہ شفا دے نام مریض کو۔

نسخہ سوم دافع مرگی خوردنی و نسوار مجرب دوست محمد خان صاحب

ایک باریک سی ڈبیہ قلعی کی تیار کر کے اس میں ایک تولہ پارہ ڈال کر آدھ سیر پختہ برگ مہندی کو
پیس کر کے ایک اپلہ کلاں میں گڑھا نکال کر نصف مہندی رکھ کر اوپر ڈبیہ قلعی جس میں پارہ ڈالا
ہوا ہے رکھیں پھر اس پر اور مہندی ڈال دیں اور اوپر اپلہ کلاں دے کر آگ دے دیں۔ سرد ہونے پر
کو شرقلعی اسی طرح سے خام ہو گی۔ اور پارہ کشتہ ہو جائے گا۔ اس کو احتیاط سے رکھ لیں۔ اور
بالغ مریض مرگی کو عمر کا لحاظ کر کے ایک چاول تک مکھن میں دو چار روز کھلائیں اور ذیل کی نسوار مرگی
کے دورہ ہونے پر دیں چند دفعہ میں آرام ہو گا۔

نسخہ نسوار یہ ہے۔ کافوردیسی۔ نوشادر ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے رکھ لیں مجرب ہے۔

نسخہ بھی مقوی مجربات بابو نصیر الدین صاحب

جدوار خطائی۔ موتی ناسفتہ۔ فلفل دراز۔ کہربا شمعی۔ ہر ایک ایک مثقال یعنی ساڑھے تین
ماشہ۔ زنجبیل۔ کلبعن۔ بج۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ اگر قماری۔ لونگ۔ کباب چینی۔ ہر ایک دو
مثقال یعنی سات ماشہ۔ ثعلب مصری۔ شقاقل مصری۔ تخم بالنگو ہر ایک تین مثقال۔ زعفران نیم
مثقال سب ادویہ کا سفوف بنا کر شکر سفید کے قوام میں گوندھ کر گولیاں بقدر نیم مثقال بنا کر رکھ لیں
سونے کے وقت ایک گولی نگل لیا کریں۔ ایک ہفتہ استعمال سے مفید و مجرب ہے۔

معجون دافع نزلہ مجربات حکیم مسانیا رام صاحب

پوست خشخاش۔ مغز بادام مقشر۔ مغز کدو شیریں۔ مغز کشنیز ہر ایک پانچ پانچ تولہ گوند کیکر۔ زیرہ سفید مغز تخم تربوز۔ کتھ سفید ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ طباشیر۔ تخم خشخاش ہر ایک نو نو ماشہ۔ صدف مروارید ایک تولہ۔ شکر سفید تین پاؤ۔ زعفران تین ماشہ۔ ورق نقرہ درمیانہ ایک دفتری۔ سب ادویہ کو باریک کر کے شکر کا قوام بنا کر اس میں ڈالیں اور ورقوں کو بھی ڈال دیں۔ اور بوقت صبح چھ ماشہ کھالیا کریں انشاء اللہ چند روز میں مرض دور ہو گا۔

نسخہ حبوب مصفی خون درجہ اول

برادہ چوب چینی عمدہ ڈیڑھ ماشہ برادہ چوب شیشم۔ تخم خرف۔ برگ جھاؤ۔ برگ حنا برادہ صندل سرخ چاکسو مقشر۔ سرپھوکہ۔ دھاسا۔ بھنگڑی۔ نیل کنٹھی۔ گل حنا۔ چھال درخت بکائن۔ برگ درخت نیم۔ گل نیم۔ چھال نیم۔ پھل بکائن۔ چرائتہ الستین تخم شاہترہ۔ تخم کاہو مقشر۔ برگ شاہترہ ہر ایک ایک چھ چھ ماشہ۔ عشبہ مغربی۔ پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ سیاہ ہر ایک تولہ تولہ سب کو باریک کر کے گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ چھوڑیں ہر روز بوقت صبح آٹھ دس گولیاں پانی سے نگل لیا کریں۔

نسخہ مقوی باہ و مغلظ

یہ نہایت ہی مجرب مرد کے لئے نسخہ ہے۔ اس کے ساتھ طلا نمبر 4 جو درج ہے۔ ضرور استعمال کرنا چاہیئے۔

چار سیر پختہ دودھ کا کھویا بنا کر اس میں ایک سیر شکر سفید ملائیں اور ایک پاؤ روغن زرد میں بریاں کر کے اتار لیں اور مفصلہ ذیل اشیاء باریک کر کے ملائیں۔ تالمکھانہ۔ کلیجن ستاور۔ اسگند ہر ایک دو دو تولہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مغز چرونجی۔ مغز کدو۔ مغز چلغوزہ ہر ایک تین تین تولہ۔ خرما چھ تولہ۔ خوراک پانچ تولہ بوقت صبح کافی ہے۔

نسخہ دوم مقوی و مغلظ وغیرہ کا مفید

تخم املی مقشر جو پانی میں تر کر کے کیا ہو۔ ثعلب مقشر۔ تخم سرس سفید۔ تخم پلاس مقشر۔ ہر ایک دس دس تولہ۔ اور کشتہ نقرہ ایک تولہ جو چار اجوائن میں کیا ہو۔ یہ کشتہ عمدہ ہے سات آٹھ آنچ میں ہو جاتا ہے۔ تمام سب کو ملا کر بوقت صبح چھ ماشہ سفوف کھلائیں اور اوپر سے آب نخود جو دو تولہ رات کو پانی میں بھگو کر اس پانی سے جس میں شربت بزوری دو تولہ ڈالا ہوا ہو پلائیں مجرب ہے۔

حبوب مقوی باہ مجربات ایک سید صاحب

سم الفار سفید ایک تولہ کاغذی لیموں تین سو میں کھرل کر کے جذب کریں۔ پھر کتھ عمدہ اور سنگھاڑہ۔ ہر ایک دو دو تولہ شامل کر کے پھر ساٹھ لیموں ڈال کر کھرل کریں اور بقدر دانہ ماش گولیاں بنا کر سنبھال رکھیں سات روز تک ایک ایک گولی کھلائیں۔ اور گھی کا خوب استعمال چاہیئے۔ یہ نہایت مجرب گولیاں ہیں۔

نسخہ خوراکی مقوی باہ

ایک در میانہ ناریل لے کر اس میں تالمکھانہ صاف پانچ تولہ ڈال کر دودھ بڑ سے بھر دیں۔ اور تار
سے سوراخ کو بند کر کے پھر دودھ گاؤ پانچ سیر میں پکائیں۔ کہ کھویا ہو جائے پھر روغن گاؤ قدرے میں بریاں
کرکے سب کو کوٹ کر طباشیر ایک تولہ دانہ الائچی خرد دو تولہ ملا کر رکھ لیں خوراک صبح شام تین تین ماشہ
سے ایک تولہ تک کھلائیں۔

نسخہ مقوی یعنی حلوا گاجر

گاجر صاف ڈھائی سیر پختہ۔ چھوارہ یعنی خرما ایک سیر۔ دودھ گاؤ چھ سیر پختہ بیخ پان ایک تولہ۔ زردی
بیضہ مرغ زعفران تین ماشہ۔ رہامیدہ کا اور بیسن نخود ہر ایک پانچ پانچ تولہ۔ شہد اصلی چالیس تولہ۔
بیس عدد۔ مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک تین تین تولہ۔ سونٹھ گوکھرو۔ گوند خرما
خشک ہر ایک تولہ تولہ۔ مصری سوا سیر گھی گاؤ پاؤ بھر۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ اول گاجروں کو باریک کر کے دودھ میں
ابالیں۔ اور خرموں کا تخم نکال کر وہ بھی ڈالیں۔ اور اس قدر پکائیں کہ سب ایک جان ہو کر کھویا ہو جائے
پھر گھی میں رہامیدہ اور بیسن نخود بریاں کریں اور گاجروں والے کھویا کو بھی بریاں کریں اور مصری شہد کا
قوام کر کے سب کو ملا کر رکھ لیں مجرب ہے خوراک پانچ تولہ سے دس تولہ تک بوقت صبح

حبوب مقوی باہ مجربات ماسٹر عبد القادر صاحب

زعفران۔ عاقر قرحا۔ سم الفار ہر ایک تین تین ماشہ ان کو پچیس عدد لیموں کے عرق میں کھرل کر کے
گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنا کر رکھ لیں۔ اور وقت صبح چند روز دودھ سے کھلائیں۔

نسخہ مقوی مجربات باوا صاحب سیاح

یہ نسخہ کھانے اور طلا دونوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ نہایت عمدہ مجرب ہے۔ پوست بیخ کنیر
سفید۔ قرحرل۔ تخم دھتورہ۔ مالکنگنی۔ جائفل۔ عاقر قرحا۔ ناگ کیسر۔ زرنباد۔ فلفل دراز۔ ہر ایک
بیس بیس تولہ۔ لونگ جوتری۔ دار چینی۔ ہر ایک دس دس میٹھا تیلیہ زعفران۔ ریگ ماہی۔ بیر بہوٹی۔ ہر
ایک دو دو تولہ۔ ان سب کو کوٹ کر موٹے دیسی کپڑے میں دس پوٹلیاں بنا کر دس سیر پختہ بھیڑوں کے
دودھ میں جوش دے کر ٹھنڈا کر کے پوٹلیاں خوب مل کر نچوڑ کر زمین میں دفن کر دیں۔ اور دودھ کو جما کر
اس کا گھی نکالیں اور سنبھال کر رکھیں۔ خوراک ایک رتی پان یا حلوا میں کھلائیں۔ اور ایک ماشہ کے
قریب مالش عضو پر کر کے برگ پان یا برگ ارنڈ باندھیں۔ ایک ہفتہ میں اثر دیکھیں۔

نسخہ مرہم لاثانی

یہ نسخہ نہایت ہی عمدہ مجرب ہے۔ کیسا ہی خراب زخم آتشک یا پھوڑا پھنسی یا خارش وغیرہ سے ہو۔
بفضل خدا ایک پھاہا لگانے سے زخم اچھا ہو جاتا ہے۔ زیادہ خوبی یہ ہے کہ جب تک زخم اچھا نہ ہو۔ پھاہا
اترتا نہیں۔ یہ عجیب عمدہ مرہم ہے۔
سفیدہ کاشغری صاف۔ مردہ سنگ۔ موم سفید اصلی ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ۔ کتھ گوند۔ رسونت ہر
ایک سہ ماشہ۔ بہیدانہ۔ کافور ہر ایک دو دو ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ سفیدی انڈا مرغ ایک عدد۔ اول
بہیدانہ کا لعاب نکالیں اور پھر اس میں سفیدی انڈا شامل کریں پھر موم کو روغن میں پگھلا کر باقی سب

دوائیں بغیر لعاب کے شامل کریں۔ پھر لعاب کو ڈالیں اور احتیاط سے رکھ لیں۔ وقت ضرورت کپڑے کا
پھاہا جس میں سوراخ درمیان کیا ہو اس پر مرہم لگا کر زخم پر لگائیں۔

نسخہ دافع ناسور نہایت مجرب

کافور دیسی دو تولہ۔ نیم کی نمولی یعنی مغز۔ تخم نیم۔ مسور ہر ایک پانچ پانچ تولہ ان کو پیس کر بذریعہ کولہو
کے تیل نکال کر ایک تولہ تیل کے حساب سے کار بالک ایسڈ ملا دیں اور روئی سے دن میں تین چار دفعہ
لگائیں۔ بفضل خدا بہت جلد آرام ہو گا۔

نسخہ دافع ناف ٹلنے کو روکے

نکچھکنی بوٹی ڈیڑھ ماشہ قند سیاہ چھ رتی ملا کر پانی سے کھلائیں۔ اور اگر درد مقاصل ہو تو
نکچھکنی چھ ماشہ صبح کو کھلائیں۔ نہایت مجرب ہے۔

نسخہ نسوار دافع زکام وغیرہ

پھول کنیر سفید۔ نرکچور۔ کشمیری پتھہ۔ بالچھڑ۔ اسطوخودوس ہر ایک تولہ تولہ۔ دیسی کافور تین
ماشہ۔ ان کو باریک کر کے رکھ لیں اور نسوار لیں۔ زکام و نزلہ دور ہو گا۔

نسخہ حبوب دافع نامردی نہایت مجرب

سم الفار سفید ایک ماشہ لے کر اس میں سات بادام مقشر کر کے کامل ایک روز کھرل کرائیں۔ پھر
دوسرے روز اور سات ڈال دیں اور کھرل کریں۔ اسی طرح سات سات بالائی سے بوقت صبح کھلائیں چند
روز میں نامردی دور ہو کھانے کی دوا کے ساتھ کسی طلا کا بھی استعمال کر لینا چاہئے۔

باب چھتیسواں

چیدہ چیدہ نسخے دافع امراض مستورات

نسخہ ادرار حیض

بندال ڈوڈا سالم پیس کر بقدر تین ماشہ شکر کے ساتھ کھلائیں حیض جاری ہو۔

نسخہ دوم ادرار حیض کے لئے مجرب

چار پانچ سال کا پرانا درخت بینگن کا اکھاڑ کر اس کی جڑیں سایہ میں خشک کر کے اس کے ہموزن
گڑ یعنی قند سیاہ ملا کر گولیاں بقدر نخود کلاں بنائیں حیض آنے کے دو چار روز پہلے سے صبح شام عورت کو
ایک ایک گولی کھلائیں۔ بفضل خدا خون حیض بند یا کم ہو درست آنے لگ جاتا ہے۔ اگر حمل نہ ہوتا ہو
تو حمل ہو جاتا ہے۔ عجیب نسخہ ہے۔

نسخہ کثرت حیض کو روکے

طباشیر ڈھائی تولہ۔ الائچی خرد معہ چھلکا دو تولہ۔ ناگ کیسر چار تولہ ان کو پہلے علیحدہ پیس کر پھر بقدر چار

ماشہ عرق کیوڑہ دو تولہ سے کھلائیں مجرب ہے۔ اور دودھ چاول اور دال مونگ کھلائیں۔ لسی اور گرم اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔

نسخہ سوم حیض کی زیادتی کو روکے

پھٹکڑی کی کھیل کرکے ایک رتی بتاشہ میں رکھ کر دو تین روز کھلائیں مجرب ہے۔

حمل میں خون حیض آنے کو روکے

اگر حمل میں عورت کو خون حیض آنے لگ جائے۔ تو فوراً یہ دوا ایک ہفتہ کھلائیں مجرب ہے۔ طباشیر۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ گل ارمنی۔ کہرباء شمعی۔ درنا سفتہ۔ دانہ الائچی خرد۔ دار چینی۔ صندل سرخ۔ بیخ مرجان۔ گل دھاوہ۔ تخم ترپوز۔ ہر ایک تین تین ماشہ۔ پوست مولسری سات ماشہ۔ شربت انجبار۔ شربت انار شیریں۔ مصری کوزہ ہر ایک تین تین تولہ ان کا سفوف بنا کر پھر معجون بنائیں اور صبح شام چھ چھ ماشہ کھلائیں۔ کھٹا میٹھا تیل کی اشیاء سے پرہیز۔

نسخہ دافع سیلان الرحم و جریان مردمان و مقوی

پارہ تولہ و قلعی عمدہ تولہ دونوں کو چھل بند کرکے قدرے نمک کھرل میں ڈال کر کھرل کریں اور پھر پانی ڈال کر دھو ڈالیں۔ اسی طرح بیس دفعہ دھوئیں۔ پھر اس میں گندھک آملہ سار اور نوشادر تولہ تولہ ڈال کر کھرل خوب کرکے آتشی شیشی میں ڈالیں جس پر کپھروٹی کی ہوئی ہو۔ پھر اس کو دو سیر کوئلوں کی آگ میں رکھ دیں۔ اور بوتل کا منہ کھلا رہے خیال رکھیں کہ دھواں سے بند نہ ہونے پائے بیچ سے بند ہونے پر کھول دیا کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر شیشی کو توڑ کر جو تہ نشین سنہری چیز ہو وہ لے لیں اور اس کو ایک رتی پھل کھلا کے ساتھ یا آملہ کے پانی کے ساتھ کھلائیں سیلان بند ہو اور جریان مردمان کے لئے مکھن سے اور قوت باہ کے لئے بھی مکھن سے کھلائیں۔

نسخہ عورتوں کے جریان یعنی سفید پانی کو روکے

جب پانی سفید رحم سے آئے تو ناطاقتی کا باعث ہے۔ چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ اور حمل اس سے ٹھہرتا نہیں اگر خدانخواستہ ٹھہر بھی جائے تو فوراً گر جاتا ہے۔ اس کے لئے یہ نسخہ نہایت مجرب ہے۔ سمندر سوکھ۔ گوند ڈھاک۔ خار خسک یعنی گوکھرو جس کو بھکڑہ بھی کہتے ہیں۔ کیکر کی پھلی جس میں تخم نہ پڑا ہو۔ اور سایہ میں خشک کی ہو۔ کرکس۔ موچرس ہر ایک نو نو ماشہ۔ موصلی سفید۔ لودھ پٹھانی۔ پان کی جڑ ہر ایک ایک تولہ ان سب کو باریک کرکے سفوف بنائیں۔ پھر روغن گاؤ نیم سیر میں سفوف کو آہستہ آہستہ بریاں کریں تاکہ اس کی خوشبو بدل جائے۔ پھر قند سفید ایک پاؤ بھی ملا کر چولہے پر سے اتار کر رکھ لیں۔ پھر چند روز بوقت صبح نہار ڈیڑھ تولہ کھلایا کریں چند روز میں بفضل خدا زردی چہرہ لاغری بدن کو دور کر دے گا اور رحم کو طاقت ہوگی۔

نسخہ درجہ اول جو حمل بانجھ عورت کو بھی ہو

یہ نسخہ بہت ہی تجربہ شدہ ہے۔ جس عورت کو حمل نہ ہوتا ہو۔ اس کو بھی استعمال کرکے اپنی قسمت آزمائی کرنی چاہئے۔

پوست پھل انار۔ مائیں۔ پھٹکری۔ جائفل۔ بلور اصلی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ لے کر باریک پیس کر اور پھر تین بتیاں بنا کر عورت حیض کے بعد اپنی جائے مخصوص میں ایک بتی ہر روز رکھے اور تیسرے روز مرد سے نزدیکی کرے۔ خدا چاہے مراد کو پہنچے یہ یاد رکھنا چاہیے اگر مرد میں کوئی نقص ہو تو پہلے اس کا علاج کر لینا چاہیے۔

بے اولاد کو خوشخبری

یہ نسخہ مجرب ہے کہ جس کو حمل قرار نہ پاتا ہو یا ماہ دو ماہ چھ ماہ کا گر پڑتا ہو وہ اس نسخے کو کھائے بفضل خدا حمل ٹھہر جائے گا مجرب ہے۔ نسخہ راڑا۔ ہلیلہ زرد ہر دو کو باریک پیس کر قند سیاہ حسب ضرورت ملا کر گولیاں بقدر بیر جنگلی بنا کر رکھ لیں۔ اور جب چاند نکلے شروع میں تین دن اور چاند کی 17 تاریخ سے آخیر ماہ تک 13 روز برابر ہر روز ایک گولی نگل لیا کرے برابر چھ ماہ ان گولیوں کا استعمال کرکے پھر جائے مخصوص کی گولیاں جس کا نسخہ اوپر گذر چکا ہے استعمال کریں مجرب ہے۔ زیادہ تحریری تعریف فضول تجربہ شرط ہے۔

نسخہ مشکل کشا یعنی بچہ جلد پیدا ہو

جس وقت درد بہت ہی زیادہ پیدا ہو فوراً یہ بنا کر عورت کو دیں بچہ پیدا ہو۔ نسخہ یہ ہے۔ جند بیدستر دار چینی۔ ہر ایک دو دو ماشہ۔ سلارس چار ماشہ۔ ان کو باریک کرکے شہد میں ملا کر آٹھ ماشہ کھلائیں بفضل خدا بچہ فوراً پیدا ہوگا۔

نسخہ رحم الٹنے کو روکے

انیسون۔ دانہ الائچی خرد۔ رومی مصطگی ہر ایک دو دو تولہ۔ زرد ایک تولہ مصری کوزہ پانچ تولہ ان کو ملا کر صبح شام چھ چھ ماشہ پانی یا عرق بادیان سے کھلائیں مجرب ہے۔

اطلاع

اور ہر ایک مرض کا مفصل بیان و علاج ہماری تیار کردہ کتاب طبیب نسواں بمعہ استاد دائیاں سے ملاحظہ فرمائیں۔

باب سینتیسواں

چیدہ چیدہ نسخے دافع امراض اطفال

نسخہ حبوب اطفال مفصلہ ذیل امراض بچگان کو مفید

(1) بچے کا سوکھتے چلے جانا (2) بچے کا رنگ زرد ہوتے چلے جانا (3) بد ہضمی اور قبض کا ہونا (4) دستوں کا ہونا (5) پیاس کا لگنا (6) گرمی کا ہونا (7) قے وغیرہ کا آنا ہر مرض کو دور کرے۔ سوتی در ناسفتہ چار رتی۔ زہر مہرہ خطائی۔ پتھر بیر۔ دریائی نارجیل پوست ہلیلہ زرد۔ مغز کول ڈوڈہ۔ طباشیر عمدہ۔ دانہ الائچی خورد۔

زیرہ، گل گلاب ہر ایک چھ چھ ماشہ لے کر ان کو عرق گلاب میں خوب ہی کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا رکھیں جو بچہ بیمار ہو ایک گولی صبح شام پانی میں گھول کر دیں بفضل خدا فائدہ ہو مجرب ہے۔

ہچکی اور قولنج: کے واسطے لونگ بھی ایک رتی عرق سونف ایک تولہ سے دیں۔ کالا نمک عرق سونف ۲ رتی میں ملا کر قدرے قدرے دیں فائدہ ہو۔

دستوں کو دور کرے: کتھ سفید۔ لونگ۔ دانہ الائچی خورد۔ سونف ہر ایک نصف رتی۔ کھریا مٹی ایک رتی یہ ملا کر بچے کو دیں جب دست آئیں تو یہ خوراک دیں۔ یا درخت پان کی چھال تین تولہ۔ پانی دس چھٹانک میں پندرہ بیس منٹ جوش دے کر چھان کر ساٹھ ساٹھ قطرے دن میں تین چار دفعہ بچے کو دیں۔

قبض دور کرنے کے لئے: ریوند چینی دو رتی۔ سہاگہ۔ زنجبیل۔ ہر ایک ایک رتی کو عرق دار چینی ایک تولہ میں ملا کر بچے کو دیں قبض دور ہو۔

یا گودا املتاس دو ماشہ۔ دار چینی۔ دانہ الائچی ایک ایک رتی باریک پیس کر دودھ خشک تولہ میں ملا کر پلائیں قبض خدا کے فضل سے دور ہو۔

یا شیر خشت چار ماشہ کو قدرے دودھ میں ملا کر پلائیں قبض دور ہو گی۔

پیچش کے لئے: تیل ارنڈ آٹھ ماشہ۔ گوند کیکر دو ماشہ۔ عرق سونف دو تولہ۔ کھانڈ 4 ماشہ ملا کر چار دفعہ ساٹھ ساٹھ قطرے دن میں دیں پیچش دور ہو۔

یا لسن کا پانی 4 ماشہ۔ جعفرات یعنی دہی چار ماشہ۔ ان دونوں کو ملا کر دیں۔

بخار کے لئے: گاؤ زبان۔ نیلوفر۔ ہر ایک تولہ تولہ گل بنفشہ چار ماشہ۔ گل سرخ سونف ہر ایک آٹھ ماشہ پانی دس تولہ ان سب کا جوشاندہ بنا کر چھان کر اس میں قدرے مصری ڈال کر رکھ لیں اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد چمچہ چمچہ پلائیں۔

یا ہنس ایک رتی دودھ میں ملا کر تین دفعہ دن میں بچے کو دیں۔ بخار دور ہو۔

یا ست گلو ایک رتی تین دفعہ دن میں دیں بخار دور ہو گا۔

کھانسی کے لئے: زوفہ آٹھ ماشہ۔ ملٹھی مقشر ایک تولہ۔ گل بنفشہ آٹھ ماشہ۔ لسوڑیاں چار ماشہ۔ سونف ڈھائی تولہ۔ پانی پاؤ پختہ میں جوشاندہ بنا کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد قدرے قدرے پلائیں کھانسی دور ہو۔

جلی ہوئی جگہ کا علاج: چونے کا پانی نتار کر اس میں تیل کنجد ہموزن ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے جلی ہوئی جگہ رکھیں اور دن میں تین چار دفعہ کپڑا تر کریں۔

آنکھ دکھنے کا علاج: رسونت چار ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں دو ماشہ۔ افیون ایک ماشہ پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

منہ آنے کے واسطے: یعنی منہ میں اگر سفید چھالے پڑ جائیں اور پتلے دست آئیں تو ہاضمہ خراب سمجھنا چاہئے۔ اس وقت بار بار نمک پانی میں ملا کر منہ زبان کو دھلائیں اور سہاگہ چار ماشہ اور شہد اصلی

ڈھائی تولہ میں ملا کر یہ لگائیں۔

نسخہ دافع کرم شکم: مغز تخم پلاس ایک حصہ۔ بابڑنگ مقشر نصف حصہ۔ کمیلہ چہارم حصہ ان کو باریک پیس کر نخود برابر گولیاں بنائیں ایک گولی صبح کھلائیں۔

چھوٹے چھوٹے کیڑوں کے لئے: رسوت۔ چاکسو مقشر۔ ہینگ ہر ایک دو دو ماشہ۔ ایلوا ایک ماشہ۔ سیاہ مرچ آدھ ماشہ۔ برگ نیم 2 عدد ان سب کو نکروندہ یعنی کوکڑ چھدی کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر جوار بنا کر ایک یا دو گولی کھلائیں۔ چند روز میں آرام ہو گا۔ اور رسوت یا عرق برگ نیم ہینگ یا عرق کوکڑ چھدی یا جو چیز کڑوی ہو ملے مقعد میں لگائیں کیڑے دور ہوں گے۔

کانچ نکلنا دور ہو۔: مندرجہ ذیل سفوف کانچ پر ڈال کر اندر مقعد کے کر دیں۔ پھٹکری بریاں۔ مازو مائیں۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ پیس کر چھڑک کر اندر کریں۔ جب کانچ نکلنا بند ہو تو پھر اس کو پانی میں حل کر کے چند روز آبدست کرائیں۔ یا مازو کتھ عمدہ۔ گل انار ہر ایک چھ ماشہ چونہ ایک ماشہ سب کو پانی میں جوش دے کر آبدست کرائیں خدا نے چاہا تو چند یوم میں مفید ہو گا۔

بچوں کا پیشاب زمین پر جم جانا: یہ حالت عموماً بخار کے بعد ہوتی ہے۔

نسخہ نمبر 1: سونف کے چاول چھ ماشہ کشنیز کے چاول گل بنفشہ' گلو' ہر ایک 3 ماشہ سب کو سفوف کر کے مصری یا شہد میں حل کر دن میں 3-4 مرتبہ چٹائیں اور پانی خوب پلائیں۔

ڈبہ اطفال کا مجرب علاج: مغز تخم کرنجوہ' جالکوٹہ مدبر' مغز تخم نیم ہر ایک ہموزن راب کو باریک پیس لیں اور حبوب مونگ بنائیں۔ ایک گولی کھلائیں گے تو دست آ کر مرض دور ہو گا انشاء اللہ ورنہ ایک گولی مزید دے دیں۔

ڈبہ اطفال کے لئے نسخہ دوم: مجربات منشی محمد عبداللہ عرف جندو' سنساز لودیانہ' تخم رازیانہ تین ماشہ پانی میں خوب اچھی طرح پیس کر پلائیں تے ہوگی اور بچہ کو آرام ہو گا۔

نسخہ سوم: مشک اصلی' اجوائن خراسانی' 2.2 رتی بیر بہوٹی ایک عدد' جالکوٹہ مدبر 2 رتی' ان میں مصالحہ والے پان کا عرق ملا کر کھرل کر کے گولیاں مونٹھ کے برابر بنا کر رکھیں۔ تین سالہ بچے تک ایک گولی اس سے بڑے کو دو گولی۔

امراض طحال کو دور کرے: لونہ بجی' مصبر' ہینگ' نوشادر' جواکھار سب ادویہ ہموزن کنوار گندل کے گودا میں چند روز کھرل کر کے بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ بچے کو نصف اور جوان کو ایک گولی۔

جلودھر اور امراض شکم وبدن کو دور کرے: پوست ہلیلہ زرد 4 تولہ مرچ سیاہ ساڑھے چار تولہ جواکھار' نمک دریائی' جالگوٹہ مدبر' ہر ایک ڈھائی تولہ سب کو شیرہ لیموں میں خوب کھرل کریں اور حبوب نخودی بنائیں۔ ایک گولی صبح ہمراہ آب تازہ۔

باب انیسواں

متفرق کشتہ جات جو بعض بعض مرضوں میں اکسیر ہیں

کشتہ ابرک

ابرک عمدہ چار تولہ لیکر عرق کوار گندل میں خوب کھرل کرکے مناسب آگ دیدیں پھر دوبارہ نکال کر کوار گندل میں کھرل کرکے آگ دیدیں۔ اسی طرح کھرل کرکے سات آگ دیدیں۔ کشتہ بہت عمدہ ہو گا۔

فوائد: باہ کے لئے مناسب مزاج بتاشہ یا ملائی میں کھلائیں اس سے دھات زیادہ ہوتی ہے مجرب ہے۔

نسخہ دوم کشتہ ابرک

مجربات بابو غلام حیدر صاحب سب پوسٹماسٹر۔ ابرک جس قدر تیار کرنا ہو لیکر اس کو کوئیلوں میں رکھ کر سرخ کریں اور قلمی شورہ قدرے قدرے اوپر ڈالیں اور پھر کھٹی بوٹی باغوں میں زرد پھول والی ہوتی ہے اس کا پانی نکال کر ڈالیں جب برابر وزن ابرک کے شورہ جل جائے تو اس کو مولی کا پانی دے کر خوب کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر کوئیلوں پر رکھ کر خوب سرخ کرکے کھرل میں ڈالیں اور عرق لیموں دیکر کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر کوئیلوں پر رکھیں کشتہ ہو جائیگا چمک ذرا باقی نہ ہوگی۔

فوائد: مثانہ گرمی کو دور کرے کہنہ سے کہنہ بخار دور ہو۔ خوراک دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ شربت بزوری کھلائیں۔

پارہ کی سلائی بنانا

جنگ کی بہت سی بہت موٹی لکڑی لیکر اس میں ذرا سوراخ کرکے پارہ تولہ سے تین تولہ تک جتنا لمبا کرنا ہو سوراخ کرکے بھریں اور پھر سوراخ کو دونوں طرف سے مضبوط بند کرکے پھر ایک ٹکڑا کپڑے کا اس پر بکری کا کلیجہ قیمہ کرکے لگا کر لکڑی پر لپیٹ دیں پھر اس کو گل حکمت کرکے سکھالیں۔ اور پھر مناسب سمجھ کر آگ دیں کہ لکڑی جل جائے۔ سرد ہونے پر نکالیں خدا چاہے سلائی تیار ہو جائے گی۔

فوائد: آنکھ کی ہر ایک مرض کو دور کریگی۔

نسخہ شورہ کا تیل بنانا

برگ آک یعنی مار۔ بھنگ خشک۔ ستیا ناسی۔ کسومڑی جس کو جنگلی کسمبہ بھی کہتے ہیں ہر ایک چودہ چودہ چھٹانک لے کر ملائیں اور ایک ہانڈی میں نصف بچھا کر پھر اس پر قلمی شورہ چھٹانک رکھیں اور باقی ماندہ سب کو اوپر ڈال کر اس برتن کی گل حکمت کرکے آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیدیں سرد ہونے پر اس شورہ کو کانسی کی تھالی میں ڈال کر ہوا میں رکھیں۔ تیل ہو جائیگا۔

نسخہ شورہ قلمی قائم النار بنانا

ایک کڑاہی میں پاؤ بھر قلمی شورہ اور سات عدد سالم ریٹھے ڈال کر ہلاتے جائیں جب یہ جل جائیں تو پھر ان کو نکال کر اور سات عدد ریٹھے ڈالیں۔ اسی طرح سے جب یہ جل جائیں ان کو نکال کر اور سات ڈال دیں جب اسی طرح آدھ پاؤ ریٹھے صرف ہو جائیں تو پھر شورہ کو آگ پر ڈال کر دیکھیں کہ شعلہ تو نہیں دیتا اگر ہو تو پھر اور صرف کریں۔ شورہ قائم النار نہایت عمدہ ہو گا۔

نسخہ دوم شورہ قلمی کو قائم النار کرنا

جو ہر قسم کے تپ وذات الجنب وذات الریہ و قولنج وغیرہ کو دور کرے قلمی شورہ۔ نوشادر آدھ آدھ پاؤ باریک کرکے ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں اور دودھ مدار یعنی آک کا آدھ سیر پاس رکھیں قدرے دودھ ڈالیں اور لوہے کی بیخ سے ہلائیں جب دوا سے دھوآں نکلے اور کنارے سیاہ ہونے لگیں تو پھر اور دودھ ڈالیں اور ہلائیں۔ جب دھوآں نکلے اور کنارے سیاہ ہونے لگیں پھر دودھ ڈالیں اس طرح چند بار کرکے دودھ جذب کریں۔ اور دوا کا رنگ خشک ہو کر سیاہ سرخی مائل ہو جائے گا سرد کرکے شیشی میں رکھ لیں۔

ترکیب استعمال

دو رتی عام تپ کے لئے کھانڈ میں کھلائیں۔ اور ذات الجنب وذات الصدر وذات الریہ کے واسطے دو رتی شکر تری میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے پانی گرم قدرے پلائیں قولنج کے لئے چار رتی ترکیب مذکور سے کھلائیں مجرب ہے۔ ضرور بنا کر رکھ لیں۔

شنگرف سنڈھ کرنے کی ترکیب

چونا قلعی ان بجھا ایک سیر پختہ لے کر کوار گندل کے پانی میں لت پت کرکے اس کے درمیان شنگرف رومی پانچ تولہ کی ڈلی دے کر گولا بنائیں۔ پھر ایک کڑاہی میں چھ سیر پختہ ریت بچھا کر اس پر گولہ شنگرف رکھ کر اوپر چھ سیر ریت اور ڈال کر کڑاہی کو چولہے پر رکھیں اور چار پہر کی آگ جلائیں اور سرد تمام رات ہونے دیں پھر صبح چار پہر آگ جلائیں۔ پھر سرد ہونے دیں تیسرے روز پھر آگ جلائیں پھر سرد کرکے نکالیں شنگرف سنڈھ ہوگی۔ اگر چرخ دیں تو چرخ کھا جاتا ہے۔ ذرا بھی کم نہیں ہوتا۔

نسخہ کشتہ شنگرف نہایت مقوی

شنگرف رومی یا سم الفار جو دل چاہے ایک تولہ۔ سلفا یعنی چرس ڈیڑھ تولہ لے کر ڈلی شنگرف یا سم الفار پر لپیٹ دیں۔ اور اوپر خوب سوت دیسی آدھ پاؤ لپیٹ دیں اور اس گولہ کے چار گنا اپلوں کی آنچ دیدیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ عمدہ ہوگا۔ ایک چاول ملائی یا مکھن میں کھلانے سے طاقت پیدا ہوتی ہے۔ اور جو چرس کی راکھ ہوگی وہ ایک رتی کھانڈ میں ملا کر بلغم والے کو دیں مجرب ہے۔

نسخہ سنڈھ شنگرف بنانے کا درجہ اول

پاؤ بھر کچلہ کو پانی میں بھگو کر خوب باریک کرکے قدرے لوہے کے برتن پر ڈالیں پھر اس پر دو تولہ شنگرف رکھ کر باقی کچلہ ڈال کر خوب دبا دیں۔ اور اس پر بے قلعی ایک تانبہ کی کٹوری دے کر آٹا درزوں پر لگا دیں اور صبح سے شام تک نیچے آگ جلائیں اگر درزوں سے ہوا نکلے تو آٹا لگاتے جائیں نہایت عجیب شنگرف ہے۔

نسخہ کشتہ سم الفار

راکھ کیلہ۔ راکھ پھٹکنڈا ڈیڑھ ڈیڑھ سیر خام دونوں کو ملا کر ہانڈی میں نصف نیچے ڈالیں اور اس راکھ پر ایک تولہ اجوائن خراسانی ڈالیں اور اس پر سم الفار تولہ کی ڈلی رکھیں پھر اجوائن اوپر ڈالیں اور پھر باقی راکھ اوپر دے کر چولہے پر ہانڈی کو رکھ کر آگ دیدیں اور ایک ٹکا یا دانہ نخود کے رکھیں۔ ۔۔۔

آگ بند کریں۔ اور سرد ہونے پر سم الفار کی کھیل کو نکال لیں۔ خوراک ایک چاول مکھن یا ملائی سے ہلاک والے مریض کو دیں۔ اور سرخ باد والے کو عرق کیوڑہ سے دیں۔ دمہ والے کو اور طحال والے کو کھلانا بھی مفید ہے۔

نسخہ کشتہ رانگ و صدف مقوی و دافع جریان

صدف مرواریدی ایک تولہ کو ایک کوزہ گلی میں ڈالیں اور ڈیڑھ تولہ رانگ یعنی قلعی مانند ناخن ناخن کر کے بھی ڈالیں اور پھر پاؤ پختہ کوار گندل کا گودا ڈال کر منہ مٹی سے بند کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں کشتہ عمدہ ہو جائے گا۔ پھر ایک تولہ کشتہ کو دو تولہ دودھ بڑ میں تر کر کے موصلی سفید ثعلب مصری۔ تالمکھانہ ہر ایک تولہ تولہ ملا کر رکھ لیں بوقت صبح شام چار ماشہ دودھ گاؤ سے کھلائیں نہایت مجرب ہے۔

نوٹ: صدف کلاں مرواریدی کو اول پانی میں ایک رات تر کر کے صبح کو اس کا سیاہ چھلکا کھرچ کر پھر کشتہ کرنا چاہئے یہ تاکید ہے۔

نسخہ کشتہ طوطیا برنگ سفید

اناس کا گودا ڈیڑھ پاؤ بھر پختہ وزن میں لے کر اس کو کوٹ کر اس کے اندر تولہ تولہ طوطیا رکھ کر گولا بنا کر خوب مضبوط گلحکمت کر کے کسی کوزہ میں ڈال کر پھر اس کا منہ بند کر کے سات سیر اپلوں کی آگ دیں کشتہ بفضل خدا سفید ہو گا۔

نسخہ کشتہ سنکھ مجربات سب پوسٹ ماسٹر غلام حیدر صاحب

کریلہ یعنی باتھو کے آدھ پاؤ نغدہ میں قدرے سنکھ ریزہ ریزہ کر کے رکھ کر پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ جس وقت نصف سے زیادہ اپلے جل جائیں اور اوپر سے راکھ دور کر کے اس پر شراب درجہ سوم کی خالص بوندے ڈال دیں سنکھ پھول جائے گا۔ آنکھ میں ڈالنے سے ایک ہفتہ میں پھولا دور ہو۔ اور سانپ کاٹے کے لئے ایک رتی دودھ اور گھی میں کھلائیں اکسیر ہے۔

نسخہ کشتہ شاخ مرجان

گل نیلو فر پانچ تولہ اور ایک تولہ شاخ مرجان کے نیچے اوپر ایک کلیا میں رکھ کر آٹھ سیر کی آگ دیں۔ بفضل خدا کشتہ نہایت عمدہ ہو گا۔

نسخہ دوم کشتہ شاخ مرجان

شاخ مرجان دو تولہ کو سنوف کنول گٹہ دس تولہ میں رکھ کر دس سیر کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔ خوراک ایک رتی ہمراہ مسکہ دافع جریان و مقوی باہ وغیرہ کو مفید ہے۔

کشتہ فولاد برنگ سفید

ایک چکوترہ کلاں کو درمیان سے کاٹیں اور پھر پاؤ بھر جیٹھ کو باریک کر کے چکوترہ کے ہر دو حصوں میں نصف نصف ڈال کر فولاد کو اس میں رکھ کر خوب باندھ دیں۔ اور اوپر نصف انچ سوئی مٹی سے گلحکمت کر کے ایک گز مربع گڑھا نکال کر اس میں نصف تک اپلے بھر کر پھر وہ گلحکمت شدہ چکوترہ رکھ کر اپلے ڈال کر آگ دیں کشتہ ہو گا۔ ایک رتی مکھن کے ہمراہ مقوی باہ و مولد خون ہے۔

جست صاف اور قائم کرنے کی ترکیب

جست شیریں نیم آثار پختہ کو روغن کند خالص میں گیارہ بجھاوے کر اسی تیل میں سرد کریں پھر شنگرف لاہوری سرخ تین تولہ کف دریا تین تولہ۔ کسیس عمدہ دو تولہ۔ سہاگہ ایک تولہ سب کو باریک پیس کر ایک برتن میں اول نمک بچھائیں۔ پھر نمک پر کف دریا نصف پھر کسیس نصف۔ پھر سہاگہ نصف بچھا کر اوپر جست رکھ دیں۔ پھر اس پر سہاگہ پھر کسیس پھر کف دریا پھر نمک ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے خشک ہونے پر گجپٹ کی آگ دیں دیں سرد ہونے پر نکالیں جس وزن میں پورا ہو گا۔ پھر اگر کچھ بنانا ہو تو برابر سم نمسفی ایک حصہ نحاس یعنی تانبہ صاف تین حصہ۔ پیتل ایک حصہ۔ جست درست شدہ ایک حصہ سب ملا کر چرخ عمدہ طرح سے دیں۔ زرد رنگ کی دھات مقبول بازار ہو گی۔

کشتہ قلعی دافع جریان و سرعت

سیماب۔ قلعی دونوں دو دو تولہ لے کر پھول چنبہ آدھ پاؤ میں کھرل کر کے آدھ پاؤ پختہ سفید کپڑا لپیٹ کر ہواسے بچا کر آگ دیں کشتہ ہو جائے گا۔ خوراک ایک رتی مکھن یا ملائی یا کسیس یا کسی سفوف میں کھلائیں اور اگر سیماب و قلعی ملا کر کھجلہ کے سفوف میں رکھ کر آگ دیں تو یہ کشتہ درد گردہ کے لئے بہت مفید ہے۔

کشتہ ہڑتال گئو دنتی

ہڑتال گئو دنتی۔ اسگند ناگوری۔ ہر ایک پانچ پانچ تولہ دونوں کو سبوچہ گلی میں ڈال کر اس کے اوپر سر پوش گلی رکھ کر گل حکمت کر کے کسی گڑھے میں بیس سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں اور سنبھال کر رکھیں مفصلہ ذیل امراض پر مندرجہ ذیل بدرقہ سے کھلائیں (1) برائے تپ لرزہ صفراوی اور ساعت چشم بخار سے کشتہ ایک چاول پان جو مصالحہ دار ہو اس میں کھلائیں۔ (2) برائے تپ بلغمی بوقت مندرجہ اولین کشتہ ایک چاول برگ تلسی ایک عدد سے یا بتاشہ ایک میں ڈال کر کھلائیں (3) برائے فالج و لقوہ و خدرد تشنج بلغمی کے کشتہ ایک چاول ہمراہ مربہ زنجبیل چھ ماشہ کے کھلائیں۔ (4) برائے رنج مفاصل و نقرس و وجع الورک کے لئے کشتہ ایک چاول ہمراہ عاقرقرحا باریک ایک ماشہ سے کھلائیں۔ (5) برائے پر سوت نسواں کشتہ ایک چاول ہمراہ جوزبوا دو رتی میں ملا کر کھلائیں۔ (6) برائے تپ سوداوی بطریق مسطورہ اول کشتہ ایک چاول ہمراہ مسکہ گاؤ ایک تولہ کھلائیں (7) برائے قوت باہ کشتہ ایک چاول ہمراہ ترپھل ایک تولہ سے کھلائیں (8) برائے اسہال معدی و کبدی کشتہ ایک چاول ہمراہ مربہ آملہ ایک سے کھلائیں (9) برائے آشوب چشم بلغمی کشتہ ایک چاول ہمراہ لونگ باریک کردہ 4 رتی کے ساتھ کھلائیں (10) برائے امراض سوداویہ بعد تنقیہ کشتہ ایک چاول ہمراہ برگ دودھی بوٹی سے کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ کشتہ جست و قلعی

درخت سنبھالو کی نرم ٹہنیاں پتوں سمیت لے کر اور سات سات ٹہنیاں اکٹھی سات جگہ باندھ لو۔ پھر ایک کڑاہی میں جست دو تولہ ڈال کر پگھلائیں اور نیچے نرم آنچ کریں اور اس کو مٹھہ شاخ سنبھالو سے ہلاتے جائیں۔ یہ بھی یاد رہے کہ یہ ٹہنیاں ایک ہاتھ لمبی ضرور ہونی چاہئیں۔ آہستہ آہستہ پھیرتے جائیں تاکہ یہ جل کر تھوڑی سی باقی رہے پھر اس کو گرا دیں دوسرا اور اٹھا لیں اور ہلاتے جائیں

اس طرح سے ساتوں مٹھے ختم ہونے پر کشتہ جست ہو جاتا ہے اور یہ کشتہ پارہ کی گولی کا دابو یعنی نشست کا کام دیتا ہے۔ اور وجع المفاصل۔ نقرس۔ جریان۔ والے کو کھلانا بھی مفید ہے۔ خوراک دو رتی مکھن یا بالائی حسب مزاج کھلائیں۔ اور درخت سمبھالو کے برگ میں کشتہ قلعی بھی اس طرح سے عمدہ ہوتا ہے کہ تین تین ماشہ قلعی کے ٹکڑے کر کے ایک اپلے پر برگ سمبھالو کوٹ کردہ برگ میں ایک تولہ قلعی رکھ کر اوپر اپلہ دے کر گوبر سے جوڑ کر اوپر آگ دینے سے کشتہ ہو جاتا ہے۔ اور جس قدر کشتہ ہو اس کے برابر [illegible] ملا کر یہ بھی دابو کا کام دیتا ہے اور خالص کشتہ جریان و سوزاک کو مفید ہے خوراک دو رتی مکھن کے ساتھ یا دودھ ملائی کے ساتھ کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ عجیب کشتہ ہے اور زیادہ عجیب ہے کہ کشتہ تین تین ماشہ کے ٹکڑے کا ہوتا ہے۔

ترکیب نشست فرمودہ عرب

چاندی بیس تولہ لے کر جس کے بیس ہی ٹکڑے ہوں روپیہ جتنے موٹے کر کے حنظل جس کو تمہ کہتے ہیں اس میں بند کر کے مٹی لگا کر دو سیر پختہ کی آگ جدا جدا سب کو دیں اسی طرح حنظل میں سات آگ دیں۔ پھر ان کو لے کر انار ترش پہاڑی جس کو داڑو کہتے ہیں اس میں بھی سات آگ دیں پھر اس چاندی کو ایک کر کے رکھ لیں یہ کشتہ چاندی کا نشست یعنی دابو اعلیٰ درجہ کا ہے۔ اور پارہ کی گولی کو بٹھاتا ہے اور ہمیشہ ہوا دے کر پھر کو بھی اکسیر بن جاتا ہے۔

نسخہ دوم فرمودہ عرب

شورہ قلمی دس تولہ۔ سم الفار سفید دس تولہ دونوں کو باریک پیس کر ایک گلاس تام چینی میں یا سیوسہ کی مرد میں ڈال کر اس میں تین چار لیموں کا عرق نچوڑ دیں جس سے دوا تمام تر ہو جائے۔ پھر اس کا گل حکمت کر کے چھ سیر پختہ اپلوں کی کھلی آگ دیں۔ شورہ چرخ کھا کر ایک پتھر سا ہو جائے گا۔ اس کو الگ کر کے رکھ لیں یہ بھی ہمیشہ کام دینے والی نشست ہے۔

نسخہ اول کشتہ چاندی

ورق چاندی لے کر اس کو گوار گندل کے پانی میں سات بار بجھاؤ دیں پھر پانچ تولہ کوار گندل میں لپیٹ کر دو پیالیوں میں بند کر کے ڈھائی سیر پختہ اپلہ صحرائی کی آگ دیں کشتہ ہو گا۔ اور امید ہے کہ یہ پارہ نوش بھی ہو گا۔

نسخہ دوم کشتہ چاندی 13 آگ میں

ایک تولہ چاندی۔ حرمل۔ عاقرقرحا۔ اجوائن دیسی ہر ایک تین تین تولہ لے کر باریک کر کے ایک اپلے پر نصف سفوف بچھائیں اور اوپر چاندی تولہ رکھ کر باقی سفوف ڈال کر آگ پانچ اپلوں کی دیں۔ اسی طرح سے 13 آگ ہر دفعہ سفوف دے کر کشتہ تیار کریں۔ یہ باہ کے لئے نہایت عمدہ کشتہ ہے۔

نسخہ سوم کشتہ چاندی

اول اجوائن دیسی کو خوب باریک پانی میں کر کے اس میں 21 بجھاؤ سے 101 بجھاؤ تک دے کر پھر ایک یعنی درخت مدار کی شنی کے چھلکے میں جو بقدر آدھ پاؤ کے ہوں گے کر کے اس میں رکھ کر گل حکمت

کر کے میں سیر پختہ آگ دیں کشتہ بفضل خدا سفید ہو گا۔

نسخہ چہارم کشتہ چاندی

گھونگچی سفید ایک تولہ کو پانی میں بھگو کر اس کا چھلکا دور کریں۔ اور درخت کریر کی کونپل ایک تولہ دونوں کو ملا کر نغدہ کر کے درمیان میں تولہ چاندی دو اپلوں میں رکھ کر آگ دیں دونوں اپلوں کا وزن آدھ سیر کا ہو کسی گڑھے میں ہوا سے بچا کر آگ دیں۔

نسخہ پنجم کشتہ چاندی

مقوی دل مغلظ منی دافع گرمی مثانہ تپ دق وغیرہ کو مفید۔ سوہن ماکھی۔ منسل۔ سیماب گندھک آملہ سار ہر ایک ہموزن لے کر پانی میں پیس کر چاندی کے پترہ پر لیپ کریں اور پھر خوب کوٹ کر گولا کو سکھا کر اس میں رکھ دیں کشتہ ہو گا خوراک آدھی رتی ملائی یا مکھن میں صبح کے وقت رکھ کر خدا کا نام لے کر چند روز کھلائیں مجرب ہے۔

کشتہ چاندی جاذب سیماب

چاکسو۔ جمالگوٹہ۔ ہر ایک پانچ پانچ تولہ کو ایک جان کوٹ کر اس میں ایک تولہ چاندی کا پترہ بنا کر اس میں رکھ کر اس پر سفید کپڑا موٹا ایک سیر پختہ لپیٹ کر کسی جگہ ہوا سے بچا کر آگ دیں لیکن اس گولے کے نیچے اوپر قدرے جنگلی اپلے بھی لگا دیں سرد ہونے پر نکالیں کشتہ بھسک ہو گا اور 18 تولہ تک پارہ اٹھاتا ہے۔ اگر خدانخواستہ ایک آنچ میں نہ ہو۔ تو دوبارہ اسی طرح پھر آنچ دیں مجرب ہے۔

کشتہ چاندی جاذب سیماب

پیپلا مول چھوٹی گرہ والا چوبیس تولہ۔ گوکھرو دیسی خشک بارہ تولہ ان دونوں کو باریک کوٹ کر پھر اس کے بارہ حصے بنا کر رکھ لو۔ پھر ایک تولہ چاندی کا پترہ بنا کر دو اپلے سیر سیر بھر کے لے کر ایک اپلے میں ذرا سا گڑھا نکال کر ڈیڑھ تولہ سفوف ڈالیں پھر چاندی رکھ کر ڈیڑھ تولہ پھر ڈالیں۔ پھر دوسرا اپلہ دے کر ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ کشتہ بہت عمدہ ہو گا جاذب سیماب بھی ہے اور خوراکی بھی ہے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ چاندی پر قدرے سیماب ہر دفعہ مل کر سفوف میں رکھ کر آگ دیں۔

ترکیب پارہ قائم کرنے کی

شنگرف رومی۔ اجوائن خراسانی تولہ تولہ لے کر اول اجوائن کو باریک کر کے مٹی کے برتن میں شنگرف کے نیچے اوپر اجوائن دے کر آگ پر رکھیں تاکہ اجوائن جل جائے۔ پھر شنگرف کو نکال کر ایک سیر لیموں کا عرق کھرل میں ڈال کر جذب کر کے گولی بنا کر پھر پانچ تولہ چاندی کا سمپٹ بنا کر اس میں رکھ کر گل حکمت کر کے خشک ہونے پر دس سیر پختہ جنگلی اپلوں کی آگ دے کر سرد ہونے پر چاندی لے کر اس کی ایک کو ٹھالی بنائیں اور پھر اس میں تولہ پارہ ڈال کر قدرے آگ پر رکھیں پارہ قائم ہو گا۔ یہ پارہ بہت کام دینے والا ہے۔ مجرب عبدالصمد خان موضع کپل۔

باب انتالیسواں

فقیر سنیاسی اور کیمیا گروں کے اصطلاحی لفظ جو عام استعمال ہوتے ہیں

اینٹ جنتر: ایک موٹی اینٹ لے کر اس کے درمیان گڑھا کھودیں جو اوپر سے چوڑا اور نیچے سے تنگ ہو اس گڑھے کے گرداگرد مٹی سے ایک اونچی دیوار بنا کر اس پر کپڑا باندھ دیں اور اس پر گندھک یا موم بچھا کر اوپر ڈھکنا رکھ کر انگاروں کا سینک دیں تاکہ گندھک کپڑے کی راہ چھن کر گڑھے میں جائے۔ اور گڑھے میں روغن یا عرق کسی بوٹی کا ہوتا ہے۔

بالو جنتر: دوا کو شیشی یا کسی برتن میں ڈال کر پھر کسی کڑاہی یا ہانڈی میں ریت ڈال کر وہ دوا والی شیشی کو اس میں رکھیں اور نیچے آگ جلائیں اس کو بالو جنتر کہتے ہیں۔

پاتال جنتر: زمین میں گڑھا کھود کر اس میں پیالہ یا گلاس یا بوتل رکھ دیں۔ اور اس پر ایک ہانڈی کہ جس میں سوراخ ہوں اور اس میں دوا بھری ہو رکھ دیں اور اس کے ارد گرد اپلوں کی آگ دیں۔ اس کا مفصل نقشہ گنجینہ طبیب حصہ اول میں درج ہے۔

دولا جنتر: کسی برتن میں عرق یا شیرہ یا تیل نصف تک بھر کر چولہے پر چڑھائیں اور دوا کی پوٹلی کسی ڈور میں باندھ کر لٹکا دیں اور نیچے آہستہ آہستہ آگ جلائیں۔

پٹ یا پٹھہ: آگ کے تاؤ یعنی آنچ دینے کو کہتے ہیں۔ یہ مختلف قسم کی ہیں۔ ایک بھودر پٹ ہے۔ جو دوا کا برتن زمین پر رکھ کر اوپر اپلے دے کر آگ دیدیں یا گڑھا کھود کر آنچ دیدیں ان کو بھودر پٹ کہتے ہیں۔

بالو پٹ: زمین میں گڑھا کھود کر دوا کا برتن رکھ کر اوپر ریت گرم ڈال دیں سرد ہو جائے تو ہٹا دیں اس سے پٹ ہوئی پھر گرم ریت دوبارہ رکھیں دو پٹ ہوگی۔

جالنڈ پٹ: برتن کے اندر دوا بند کر کے ایک پھر برتن میں رکھ کر آگ دینے کو کہتے ہیں۔

گج پٹ: 3 ہاتھ مکعب گڑھا کھود کر ان میں پہلے بینگنیاں بچھا دیں اور پھر کچھ اپلے اور لکڑی کے ٹکڑے اور دوا کا برتن پھر لکڑیاں قدرے اپلے پھر بینگنیاں دیدیں یہ کل ڈیڑھ دو من ایندھن ہو اور آگ 3 یا 4 دن رہے گی۔

واراہ پٹ: سے مراد ایک ہاتھ مکعب گڑھا کھود کر اسے ایندھن سے پر کر کے دیں۔

ککٹ پٹ: ڈیڑھ ہاتھ مکعب گڑھا کھود کر اس میں ایندھن بھر دیں۔

کپوت پٹ: ایک چھوٹا گڑھا جس میں سیر یا دو سیر اپلے آسکیں۔

لاوک پٹ: آدھ پاؤ یا پاؤ اپلوں کی آنچ کو کہتے ہیں۔

[illegible] پٹ: کرسی کی آگ کو کہتے ہیں یعنی اپلوں کو کوٹ کر باریک کر کے دیں۔

مہا پٹ: ایک گز مکعب گڑھے کی آگ کو کہتے ہیں۔

دیپک اگن: چراغ کی لو کی آگ یعنی دوا کے برتن کے نیچے چراغ جلانا۔

دوا کو شیشی یا برتن میں بند کر کے پکتی ہوئی کھچڑی میں دبانا۔

کھچڑی کی آنچ: دوا کو شیشی یا برتن میں بند کر کے پکتی ہوئی کھچڑی میں دبانا۔

لفظ سنپٹ: وہ ہے جس کسی چیز میں دوا رکھ کر آگ میں رکھی جائے یہ لوہے کا اور تانبہ وغیرہ کا بھی ہوتا ہے۔ شکل گول ڈبی کے سمجھو۔

گل حکمت: سے مراد یہ ہے کہ دوا کو کسی چیز میں ڈال کر اوپر مٹی عمدہ طرح سے لگا دینے کو گل حکمت کہتے ہیں۔

بوتہ یعنی کوٹھالی: یہ وہ چیز ہے کہ جس میں دھات کو ڈال کر گلایا جاتا ہے یہ چراغ کی شکل کی مٹی و مسالا کو کوٹ کر بناتے ہیں۔ اور ایک ولایت سے بھی جستی رنگ کی بنی ہوئی آتی ہیں کوٹھالی عام چیز ہے جو زرگر یعنی عام مٹی کو کوٹ کر بناتے ہیں۔

کپر مٹ: سے مراد یہ ہے کہ کپڑے میں مٹی لگا کر سنپٹ پر یا کسی برتن پر لگانا۔ شیشی کا منہ بند کرنا اور بجر مندرا کہتے ہیں۔ یہ لوہے کے برادہ اور چونہ قلعی دونو کو برگد کے دودھ میں ملانے سے تیار ہوتا ہے۔

مہر سلیمانی: سے مراد یہ ہے کہ بوتل کے منہ کو موڑ دیا جائے۔ سو یہ اس طرح سے ہوا کرتا ہے کہ اول دوا کو خشک کر کے شیشی میں ڈالیں اور پھر شیشی کو زمین میں اتنی دبائیں کہ گردن ذرا سی باہر رہے پھر اس کے اردگرد خوب کوئلے روشن کر دیں۔ جب سرخ منہ ہو جائے تو چمٹی سے پلٹ کر دبا دیں وہ ایک جان ہو جاتا ہے۔

جل مندرا یا کڑا: وہ چیز ہے کہ کسی کڑاہی میں دوائیں تیل کے لئے ڈال کر اوپر پیالہ دے کراس کی درزوں کو بند کرنے کو کہتے ہیں۔ تاکہ اوپر کا پانی اندر نہ جائے۔

کھال دھونکنی: سے مراد یہ ہے کہ جس سے کوئلوں کو ہوا سلگانے کے لئے دی جائے یہ کئی قسم کی ہوتی ہے۔ لوہے کی۔ چمڑے کی۔ پنکھے کے طور پر عام چیز ہے۔

ماء الحیات: وہ مصالحہ ہے جس سے اگر کسی دھات کشتہ کو اپنی اصلی حالت پر لانا ہو تو استعمال کرتے ہیں۔ گھی۔ شہد۔ سہاگہ۔ ہموزن ملا کر چرخ دیتے ہیں۔ اصلی چیز ہو جاتی ہے۔

چرخ: سے یہ مراد ہے کہ جو کشتہ زندہ کر کے دیکھنا ہو کہ یہ کس دھات کا ہے تو اس میں ہر سہ اشیاء ماء الحیات ملا کر کٹھالی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ میں رکھ دیں اور ہوا کریں اصلی دھات پگھل کر ہو جاتی ہے۔

باب چالیسواں

نسخہ کیمیاء

جو مولانا حضرت خواجہ حسن نظامی دہلوی کو سفر مصر و شام و حجاز میں عارف کامل حضرت شیخ عیسیٰ السنوسی نے دمشق میں ملاقات کے وقت بتلایا۔ اور انہوں نے یہ بھی بتلایا کہ ہر چیز کا حصول و کامیابی راز

زر کے انحت ہے۔ خلقت کیمیا کے شوق میں دیوانی ہوئی پھرتی رہتی ہے۔ اور ہزاروں روپیہ بھی اسی
دھن میں برباد کیے جاتے ہیں لیکن اصول رازداری کو ملحوظ نہیں رکھا جاتا اسی وجہ سے اکثر لوگ کامیاب
نہیں ہوتے غرض بہت گفتگو کر کے شیخ موصوف نے ایک بوٹی کا ذکر فرمایا۔ جس کا نام انہوں نے کریو نالیا
بتلایا۔ اور یہ بھی بتلایا کہ یہ بوٹی اکثر دریائے نیل کے قریب اور شام کے پہاڑوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اور
ہندوستان میں سرسبز پہاڑ جو ہوں گے ان میں تلاش کرنے پر آپ کو مل جائے گی۔ اس کا حلیہ یہ ہے کہ وہ
ایک بالشت سے زیادہ اونچی نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کے سائے کے نیچے کوئی دوسرا گھاس پیدا ہوتا ہے
پتے گول اور کنارے کنگھی کی طرح نیم کے پتوں کی طرح کنگورے اور یہ کنگورے سرخی مائل ہوتے
ہیں۔ اور اس کو ہاتھ میں اگر توڑ کر ملا جائے تو ایک قسم کی چکنائی سی محسوس ہوتی ہے۔ اور اس بوٹی پر
سرخ رنگ کی چھوٹی چھوٹی چیونٹیاں چڑھی رہتی ہیں۔ اور اس بوٹی میں مشک کی سی خوشبو آتی ہے۔ اور
بعض اوقات اس کے پتوں اور شاخوں کو توڑا جائے تو اس میں سے زرد رنگ کا دودھ نکلتا ہے۔

اور پھر یہ فرمایا کہ یہ بوٹی عروج ماہ یعنی پہلی تاریخ سے دسویں تک پوری طاقت میں ہوتی ہے۔ اور
رات کے وقت جگنوؤں کی طرح اس کے پتے چمکتے ہیں۔ طالب کو چاہیے کہ انہی دس راتوں میں کسی رات
بوٹی کو اکھاڑے۔ مگر اس کا اکھاڑنا بہت مشکل ہے کیونکہ یہ بوٹی دور سے چمکتی معلوم ہوتی ہے پاس جاؤ تو
اس کی روشنی ایک دم غائب ہو جاتی ہے۔

ترکیب: اس کے اکھاڑنے کی یہ ہے کہ ایک لمبے بانس پر کپڑا نرم کر کے باندھ لیں اور دور سے جب بوٹی
کی چمک معلوم ہو۔ تو اس پر یہ کپڑا ڈال دیں پھر اس کے قریب جا کر اس کو جڑ سمیت اکھاڑ لیں اور سایہ
میں خشک کر کے باریک پیس کر رکھ لیں یہ اکسیر آپ کے پاس تیار ہے۔

پس جب سونا بنانا ہو۔ تو اول سیسہ یعنی سکہ کو شہد میں غوطہ دے کر کٹھالی میں ڈال کر پگھلائیں اور یہ
باریک کردہ بوٹی قدرے ڈال دیں تمام سکہ اصلی سونا ہو گا۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ اس کی دو قسمیں اور بھی
ہیں ایک کے پتے مروہ یعنی ریحان کے پتوں کی ہم شکل ہوتے ہیں اور بوٹی کا قد بالشت بھر کا ہوتا ہے۔ باہر
کی جانب سے اس کے پتے سرخ رنگ کے ہوتے ہیں اور اندر سے سفیدی مائل سبز جس جگہ یہ بوٹی ہوتی
ہے زمین کچھ چکنی سی معلوم ہوتی ہے اور اس جگہ چیونٹیاں جمع رہتی ہیں اور اس کی خوشبو بہت تیز ہوتی
ہے اس میں سے سفید دودھ نکلتا ہے۔

اگر یہ بوٹی ملے تو یہ لوہے کو چاندی اس طرح سے بناتی ہے کہ اول لوہے کو تپا کر یہ بوٹی پر ڈالیں تو لوہا
چاندی ہو جاتا ہے۔ عجیب صفت خدا نے اس میں ڈالی ہے۔

دوسری قسم: اس کی یہ ہے کہ بوٹی کی تین شاخیں ہوتی ہیں اور پتے مہندی کے پتوں کے مشابہ اور اس
کا سرخ رنگ کا دودھ نکلتا ہے۔ اگر اس کو بھی سیسہ یعنی سکہ پر ڈالا جائے۔ تو یہ خالص سونا ہو جاتا
ہے لیکن یہ بہت کم بوٹی ملتی ہے۔

اس عمل میں چند اور احتیاطیں ہیں

جو درج کی جاتی ہیں اول بوٹی اکھاڑنے والا پورا پاک و صاف ہونا چاہیے اور اکھیڑنے کے وقت خدا کا

نام لے۔ اور کسی سے ہم کلام نہ ہو۔ اور جب عمل تیار کرے۔ اس وقت غیر مرد پاس نہ ہو۔ اور نہ پوشیدہ کام کرے کسی سے اپنا بھید ظاہر نہ کرے یہ رازداری بہت ہی ضروری ہے۔

یہ عمل مولانا صاحب نے خود تیار نہیں کیا۔ جو کچھ سیکھا تھا حرف بحرف عام لکھ دیا ہے کہ جو چاہے اپنی قسمت آزمائی کرے۔ اور بندگان خدا کو فائدہ پہنچائے یہ نسخہ عجیب ہے۔ میں نے کئی دفعہ بوٹی کی تلاش میں سفر کرنے کا ارادہ کیا ہے لیکن خدا کی حکمت کوئی نہ کوئی کام درپیش ہی آتے رہے ہیں۔ آخر اب دل میں آیا کہ اس نسخے کو بھی نقل کر دوں کہ اگر کوئی صاحب اس سے فائدہ اٹھائیں تو مجھ کو بھی اطلاع دے کر مشکور کریں۔

باب اکتالیسواں

متفرق عملیات و تعویذات مجرب

عمل کشائش رزق و ادائیگی قرضہ و ہر مشکل کو حل کرے نہایت مجرب ہے

بعد نماز عشا یا فجر اول آخر درود شریف صد بار اور پھر یہ دعا کم سے کم پانچ صد بار پڑھ کر دعا کیا کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین محمد رسول اللہ صادق الوعد الامین

حاکم مہربان ہونے کے لئے یہ اسم بعد نماز عشا کم سے کم یک صد بار اول آخر درود شریف اکتالیس اکتالیس بار پڑھا کرنا چاہئے۔ پھر حاکم کے سامنے جانا ہو۔ تو اس کو یک صد بار پڑھ کر اس پر دم کرو مہربان ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بسم اللہ توکلت علی اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ یا حافظ یا حفیظ یا محمد یا رفیق

نقش تمام قرآن مجید

یہ نقش تمام قرآن مجید کا ہے ہر مطلب کے لئے کوئی باوضو لکھ کر پاس رکھے گا یا عورت اپنے پاس رکھے تو خاوند محبت کرے۔ بہت مجرب ہے کچھ مدت اول لکھ کر دریا میں ڈال کر زکوۃ اس کی ادا کرنی چاہئے۔ اور لکھنا 98759721 سے شروع کرنا چاہئے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۰۰۵۹۰۲۱	۹۰۰۵۹۰۳۳	۹۰۰۵۹۰۳	۹۰۰۵۹۰۲۹
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۰۰۵۹۰۳۳	۹۰۰۵۹۰۲۸	۹۰۰۵۹۰۲۲	۹۰۰۵۹۰۲۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۰۰۵۹۱۲۲	۹۰۰۵۹۰۲۹	۹۰۰۵۹۰۳۶	۹۰۰۵۹۰۳۳
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۰۰۵۹۱۲۵	۹۰۰۵۹۰۲۲	۹۰۰۵۹۰۲۵	۹۰۰۵۹۰۲۱

گنجینۂ طبیب

حصہ چہارم

مصنف

اصغر علی لدھیانوی

ناشر

ادارہ کتاب الشفاء

2075، کوچہ چیلان، دریا گنج نئی دہلی۔110002

فہرست مضامین گنجینۂ طبیب حصہ چہارم

چودھواں باب

پندرہواں باب

سولہواں باب

ستارھواں باب

بندوق کی نالیوں کا بھورا رنگ کرنا

برقی فیتہ بنانا

بیت کی کرسیوں کو صاف کرنا

بوتلوں کو مہر لگانے والا مصالحہ بنانا

سونے کو چاندی یا تانبے سے رنگ کرنا

چاندی کی سطح پر سے سونا اتارنا

چوہے کے سوراخوں کو بند کرنا

چھری چاقوں کے دست جوڑنے والا مصالحہ

خالص سونے سے ٹانکا جدا کرنا

سوڈا واٹر سفر کے لئے بنانا

صابن کی طرح سے خوشبودار ٹکیاں بنانا

شیشے کو دھات سے جوڑنا

شیشوں کو عمدہ طرح سے صاف کرنا

سیاہی لوٹ کے واسطے بنانی

ایوبلیک رنگ بنانا نسخہ وال

نیز ہوبلیک رنگ پوڈر یعنی سفوف

سرخ سیاہی کا پوڈر بنانا

سرکہ گڑ کا بنانا

نسخہ سرکہ امام الدین پاکپتنی

جانور کا چمڑا صاف کرنا

کانچ کی بوتلوں کو صاف کرنا

پرانے سکوں کو صاف کرنا

ایلومینیم کے برتنوں کو صاف کرنا

تانبے کا خراب شدہ زیور درست کرنا

جست کے برتنوں کو صاف کرنا

چاندی کے زیور جڑاؤ صاف کرنا

چاندی کی صراحی اندر سے صاف کرنا

گلٹ شدہ چمچوں کو صاف کرنا

سوڈا کاسٹک بنانا

تیل سرسوں کو صاف کرنا

تیل مچھلی کو صاف کرنا

دیسی صابن جو جھاگ بہت دے

دیسی صابن جو سستا تیار ہو

صابن ظہوری کپڑے دھونے کا

شال پشمینہ دھونا

اونی کپڑے پر پان کا داغ دور کرنا

اونی کپڑے پر سے سیاہی کا داغ دور کرنا

روئی کی کپڑے سے لوہے کا داغ مٹانا

سیاہ مخمل کو صاف درست کرنا

ریشمی کپڑے پر سے چکنائی کا داغ دور کرنا

ریشمی کپڑے سے سیاہی کا داغ دور کرنا

ریشمی کپڑے کو دھونا

پھولدار ریشمی کپڑا دھونا

لیس کی بیلیں صاف کرنا

زری کو صاف کرنا

ریشمی بیل ہر قسم صاف کرنا

پٹرول سے ہر قسم کی دھات صاف کرنا

طلسمی سانپ بنانا

فولاد کو باریک کرنا

کانچ کی اشیاء میں سوراخ کرنا

کانچ کی اشیاء پر گلٹ کرنا

کافور کی مالا بنانا

کپڑے پر نشان لگانے والی سیاہی بنانا

کتاب کا کونہ سنہری کرنا

خشک گلٹ کرنا

لیمپ میں دھواں نہ ہو

لیبل ولفافوں کے جوڑنے کا مصالحہ

لیبل ذخیرہ کے لئے گوند بنانا

لوہے پر نام کندہ کرنا

لوہے اور سکہ کی اشیاء جوڑنا

قلعی یا سکہ کی ٹوٹی ہوئی شے جوڑنا

لاکھ بوتلوں کے منہ بند کی بنانا

لاکھ برائے پارسل بنانا

لوہے کی شے پر کانچ کو چڑھانا

لوہے کی چیز پر پختہ رنگ کرنا

مصالحہ چینی کانچ پتھر لکڑی جوڑنا

چینی و بلور جوڑنے کا مصالحہ

شیشے پر پانی چڑھانا

مکھی مار کاغذ بنانا

موم خراب کو صاف کرنا

مہر کی سیاہی و مسی دانتوں کی بنانا

مسمریزم کی انگوٹھی تیار کرنا

نگینوں پر رنگ کرنا

نیلا تھوتھا دیسی بنانا

نیلا تھوتھا سے تانبہ نکالنا

نقل اتارنے والی سیاہی بنانا

نقل اتارنے کا کاغذ بنانا

نکل دھات بنانا

کھلونے بنانے کا مصالحہ پتھر جیسا بنانا

قلعی کا پوڈر برائے گلٹ

چھوٹی اشیاء کو قلعی کرنا

گھاس کو مختلف رنگنا

بغیر بیٹری کے گلٹ کرنا

موم بتی بنانا

روغن لکڑی کے لئے پکانا

روغن بہروزہ پکانا

روغن رال پکانا

روغن سندرس بنانا

وارنش مصطگی بنانا

وارنش چھڑیوں کے لئے بنانا

لکڑی پر لگانے والا روغن بنانا

وارنش اسپرٹ لکڑی کے لئے

چمڑے کے لئے سیاہ وارنش بنانا

وارنش مچھلی کی ڈور کے لئے

وارنش نالی کی ٹوپی کے لئے

وارنش برائے جلد سازان کے لئے

چاک لسٹ وارنش بنانا

چینی کے کھلونوں اور برتنوں کے لئے وارنش

سادہ یا رنگدار تصویروں کے لئے وارنش

چھتری کی ڈنڈیوں کے لئے وارنش

پرانا روغن دروازوں سے اتارنا

وارنش کے برش صاف کرنا

لکڑی کے رنگنے کا عرق پختہ

لکڑی پر وارنش کرنے کی ہدایات

سفید رنگ بنانا

زرد رنگ بنانا

مونگیا رنگ بنانا

سنہری رنگ بنانا

سیٹی رنگ بنانا

آسمانی رنگ بنانا

بھورا رنگ بنانا

زنگاری رنگ بنانا

شنگرفی رنگ

سبز رنگ

زیورات دھونے کا صابن

طلسماتی انگوٹھی

مٹی کے برتنوں پر کانچ

خوشبودار شربت

چمڑا صاف کرنا

برقی نباتاتی گلوبند

کنگھی بناوٹی بنانا

دہی جمانا

شیشے کو جوڑنا

تانبے کے برتنوں پر قلعی

چاندی کا ملمع

ویزلین بنانا

باب (۱) پہلا

تندرست رہنے کے سنہری اصول

یہ یاد رہے کہ جہالت تمام برائیوں اور امراض کی جڑ ہے۔ باوجود اس کے قدرت نے ہمارے جسم
ایک نہایت ہی عجیب و غریب مشین کی طرح بنایا ہے جو چند ضروری و اہم فرائض کی انجام دہی کے لیے
نہایت ہی موزوں رہتے ہیں۔ جسمانی صحت کیلئے ہر سمجھدار مرد و عورت کی خواہش ہوتی ہے۔ بالخصوص
ان لوگوں کو اور بھی زیادہ خواہش ہوتی ہے۔ جن کی صحت زوال پذیر ہو چکی ہے۔ تاہم ہم دیکھتے ہیں زیادہ
لوگ قانون قدرت کی خلاف ورزی کر کے آغاز جوانی میں ہی اس دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں۔ اور بعض کئی
امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ صرف اس شخص کی جسمانی تندرستی قائم رہ سکتی ہے۔ جس کی دماغی نشوونما
کے لیے صاف عمدہ خون و مقوی چیزیں حاصل ہوتی ہیں صرف وہی لوگ مکمل جسمانی و دماغی بالیدگی حاصل
کر سکتے ہیں۔ جو بہت ہی احتیاط کے ساتھ افعال الاعضاء کی پابندی کرتے ہیں۔ وہ ان تمام طریقوں کو
بخوشی عمل میں لائیں گے۔ جن سے اخلاقی اور ذہنی ترقی حاصل ہو خون عمدہ اور صاف ہو۔ اور جملہ نظام
میں تحریک اور عمدگی پیدا ہو۔ اگر درست طرح سے رہنے کی تعلیم لوگوں کو وسعت کے ساتھ دی جائے تو
اس میں شک نہیں کہ سمجھدار لوگوں کی عادات میں ایک انقلاب واقعہ ہو جائے اور لوگ ترقی اور بالیدگی
کے امکانات کو بخوبی سمجھنے لگیں۔

انسانی پیدائش بالیدگی۔ زوال اور موت کے مختلف مرضوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہی حالت جسمانی۔
ذہنی اور روحانی طاقتوں کی بھی ہوتی ہے۔ اگر مندرجہ ذیل اصولوں کو سمجھ لیں تو مختلف قوائے کی زوال کا
احتمال نہ ہو۔ جسمانی و دماغی بالیدگی کا انحصار زندگی بخش طاقتوں کے تحفظ پر ہے۔

آمد شباب: کے ساتھ ساتھ جنسی غدود میں تیزی ہو جاتی ہے۔ اور غدود بے نالی کی تیزی دیگر اور جنسی
بالاں کی بالیدگی میں ظاہر ہوتی ہے۔ وہ لوگ جو بیوقوفی سے اس ابتدائی عمر میں مباشرت وغیرہ شروع کر
دیتے ہیں۔ وہ اپنی ذہنی ترقی کو کھو بیٹھتے ہیں۔ اور جسم کو قبل از وقت ضعیف کر دیتے ہیں بجائے اس کے۔
وہ جسم کو توان و تندرست بنائے اور مکمل بالیدگی حاصل کرتے وہ اپنی دماغی ذہنی حالت کو متواتر مادہ تولید کا
ضائع کر کے تباہ کر دیتے ہیں اور جلد ہی ملک عدم کو کوچ کر جاتے ہیں۔

ہر مذہب کے ماہران علم نے حفاظت منی پر خاص زور دیا ہے اور حفاظت منی درازی عمر کیلئے نہایت
ضروری ہے۔ تمام اعلیٰ خیال کے لوگ فلاسفرانہ اصول کے پیرو رہے ہیں۔ درازی عمر ملک میں اس قدر
عام تھی کہ گویا سو سال سے پیشتر مرنا گناہ سمجھا جاتا تھا۔ اس کا سبب یہ تھا کہ کوئی مرد تیس سال سے پہلے
اور عورت بیس سال سے پہلے شادی نہ کراتی تھی۔ کثرت مباشرت اور عیاشی کی سخت احتیاط تھی۔ جس
جگہ اب بھی یہ احتیاط ہے۔ وہاں کے مرد و عورتیں بفضل خدا قوی ہیں۔

وہ لوگ جو اعضاء مخصوص کی معقول حفاظت کی طرف توجہ رکھتے ہیں۔ ان کی جوانی پچاس و ساٹھ
سال کی عمر میں بھی قائم رہتی ہے۔ کیونکہ علم الصحت کی رو سے قوت مردانگی ہی جسمانی تندرستی کی نشانی
ہے۔ یہ بات جاننا خالی دلچسپی نہ ہوگا کہ وہ لوگ جو بڑی عمر تک زندہ رہے ان کی قوت تولید بہت اچھی رہی

ڈرکن برگ 146 سال تک زندہ رہا۔ اور 139 سال کی عمر تک اس کی قوت تولید بہت زبردست تھی۔ ڈرابیکن 123 سال تک زندہ رہا۔ اس نے 85 سال کی عمر میں شادی کی اور انتقال کے وقت 7 بچے چھوڑ گیا۔ جرجن ڈوگا ہمار اسٹیڈرڈ میں پیدا ہوا۔ اور 120 برس سات مہینے تک زندہ رہا۔ اس نے 85 سال کی عمر میں شادی کی اور 8 بچے چھوڑ کر مرا۔ اور ایک بچہ اس وقت پیدا ہوا جب اس کی عمر 103 برس کی تھی۔ اسی طرح سے بہت سی مثالیں ملتی ہیں۔

درازی عمر کے متعلق پروفیسر میکنکف کی جدید تحقیقاتوں نے زیادہ عمر کو پہنچنے کا سبب انہوں نے یہی بات برصغیر پاک و ہند میں دہی کی چھاچھ یعنی لسی کے استعمال کی نسبت رکھی ہے۔

جسم کی تعمیر میں خوراک: کا ایک بہت ہی زبردست ہاتھ ہوتا ہے اسکے متعلق خوراک کھانی چاہیے۔ جو شخص کم خوراک کرتے ہیں۔ وہ بہت جلد کمزور ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک سمجھدار مرد و عورت کو چاہیے۔ کہ وہ اپنی طبیعت کے موافق خوراک کو استعمال کرنے کی کوشش کرے۔ اور اتنی خوراک کھائے جتنی کہ اس کے نظام کیلئے ضروری ہو۔ گہرا سانس۔ کافی ورزش۔ گہری نیند۔ آرام اور دیگر قوانین صحت کی پابندی سے انسان کی زندگی طویل ہو جاتی ہے۔ اور موت قبل از وقت نہیں آتی۔ تھوڑی عمر میں مر جانا ہماری بہت بڑی بیوقوفی ہے۔ جبکہ قوانین قدرت کی پابندی سے ہم اپنی تندرستی اور جوانی کو عرصہ تک قائم رکھ سکتے ہیں۔ اگر تم اس بات کے لئے مصمم ارادہ کرلو تو تم کو اس میں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔

دراصل تندرستی کے سب سے بڑے اصول یہ دو ہیں اپنے مادہ تولید کی حفاظت کرنا اور دوسرے ورزش کرنا یعنی صاف ہوا کھانا اس وقت مجھے ایک دلچسپ کہانی یاد آگئی جو ذیل میں تحریر ہے

کہتے ہیں کہ ایران کا ایک امیرزادہ بہت بیمار تھا۔ اس کو معدہ و ہاضمہ وغیرہ کی بہت شکایت تھی اور وہ تندرست نہ رہتا تھا۔ ہزار ہا نعمتیں رکھتے ہوئے بھی وہ زندگی سے بیزار تھا۔ کوئی دن نہ گزرتا جس دن اس کو کوئی نہ کوئی شکایت ہی نہ ہو۔ بیسیوں حکیم آئے اور سب نے اپنے نسخے بتائے مگر حالت میں سے افاقہ ہوا تو چند روز بعد پھر وہی حالت ہو جاتی۔ انعام و اکرام کی خواہش سے کئی حکیم اس کے پاس آنے لگے آخر ناکام واپس ہو جاتے تھے۔

ایک حکیم عقلمند نے سب حال کو سمجھا اور حضور میں آکر..... عرض کی کہ اگر حکم ہو تو میں چند روز علاج کروں۔ امیر نے کہا اے حکیم تیرے جیسے بہت علاج کرچکے مگر مجھے کوئی نہ کوئی شکایت لگی رہی۔ یعنی میری طبیعت ہمیشہ علیل رہتی ہے اور سینکڑوں نسخوں کا ڈھیر لگا ہے۔ دیکھ کون سی بات کی اس میں کمی ہے۔ سب زور لگا چکے مگر آرام نہیں آتا ہے۔ تو نے ان سے بڑھ کر اور کیا..... کرنا ہے۔ حکیم نے عرض کی کہ میں ان نسخوں سے علاج نہیں کرنا چاہتا مگر میں تو جادو کا علاج جانتا ہوں۔ خدا چاہے اس سے آپ کو ضرور آرام آجائے گا کیونکہ میرا جادو کبھی خالی نہیں گیا ہے۔ امیر نے اس کی خاطر تواضع اور مکان وغیرہ کا انتظام کیا اگلے دن حکیم صاحب ایک گولا سا لائے جس کے اوپر مخمل خوش رنگ لپٹی ہوئی تھی۔ وزن اس

گولے کا قریب سات سیر کے تھا- جو کہ جادو کی تاثیر سے بیان کیا گیا- حکیم نے کہا- کہ حضور اسے اپنی ہانچھی کے ارد گرد ایک چکر صبح ایک چکر شام برابر سات روز تک لگائیں اور اس اثناء میں آپ زنان خانے میں بالکل نہ جائیں- کیونکہ جماع سے اس علاج میں بالکل پرہیز ہے- اس سے میرا جن خاص ہوا ہے جس سے میں علاج کرتا ہوں-

سات روز تک امیرزادہ نے ایسا ہی کیا- بفضل خدا تندرستی میں کچھ فرق معلوم ہونے لگا- جادو کے علاج پر یقین ہوا- سات روز کے بعد صرف ایک دن آرام دیا گیا- اور حرم میں جانے کی بھی اجازت دے دی گئی-

اس کے بعد جادو کا دوسرا گولہ آیا- جس کا وزن قریب دس سیر کے تھا- اور اسی طرح سات روز تک برابر چکر لگانے کا حکم ہوا- بعد سات روز کے حکیم صاحب نے کہا میں کھانا اسی جگہ کھاؤں گا- دستر خوان بچھایا گیا- اور دونوں کے واسطے کھانا نہایت پر تکلف چنا گیا- حکیم صاحب نے کہا- جناب والا مجھے اجازت دیجئے کہ میں بھی اپنا کھانا منگواؤں- کیونکہ ایسے کھانے کی مجھ کو عادت نہیں ہے- فوراً حکیم صاحب کا کھانا منگوایا گیا جو سادگی کی ایک مثال تھی- یعنی ایک دال اور ایک معمولی سبزی اور روٹی تھی- اور اس دال سبزی میں بھی مرچ برائے نام اور چٹ پٹا مصالحہ اور ترشیوں کا نام و نشان نہ تھا-

امیرزادہ حکیم صاحب کا کھانا دیکھ کر حیران ہوا اور افسوس کیا اور کہا کہ یہ کیسے کھاؤ گے-

حکیم صاحب نے کہا کہ حضور والا چونکہ مجھے تندرستی پیاری ہے- اس واسطے میں نے اپنی زبان کو خراب نہیں کیا ہوا- زبان کو البتہ ہم آہستہ آہستہ اتنا خراب تو ضرور کر لیتے ہیں کہ بدوں قدرے نمک مرچ کے لقمہ اندر نہیں جاتا ہے- دراصل اس سادہ غذا میں آپ سے زیادہ خوشی محسوس کرتا ہوں- جب میں اپنے ایک لقمہ کو منہ میں خوب چباتا ہوں تو اس میں مجھ کو خاص فرحت ہوتی ہے- اور خوب ہضم ہوتا ہے اور میری تندرستی نہایت عمدہ رہتی ہے اور میں آپ کی طرح ہمیشہ بیمار نہیں رہتا-

امیرزادہ نے حیرانی سے پوچھا کیا عمدہ غذائیں مصالحہ والی کھانا بھی کوئی بیماری کی نشانی ہے-

حکیم صاحب نے جواب دیا کہ حضور اچھا دو پانی ڈالنے والے گھڑے منگواؤ- گھڑے فوراً آ گئے- تو حکیم صاحب نے اپنے تینوں کھانوں میں سے تھوڑا تھوڑا ایک گھڑے میں ڈال دیا- اور اس کو بند کر کے علیحدہ رکھ دیا- اور دوسرے گھڑے میں امیرزادہ کے دستر خوان کی کل اشیاء تھوڑی تھوڑی ملا کر ڈال دیں- اور اس کو بند کر کے دوسری جگہ رکھ دیا- اگلے روز ان گھڑوں کو منگوایا حکیم صاحب والے گھڑے میں دال روٹی گل رہی تھی- مگر بدبو کوئی پیدا نہیں ہوئی- پھر امیرزادہ کا گھڑا جو کھولا تو اس سے سڑاند جیسی بدبو آنی شروع ہوئی- جس سے امیرزادہ نے ناک دبا لیا- تب حکیم صاحب نے کہا یہ سڑاند روزانہ تمہارے پیٹ کے اندر پیدا ہوتی ہے جس کا آپ خیال نہیں کرتے ہو- اس کی موجودگی میں تم پورے تندرست کیسے رہ سکتے ہو- امیر کو سمجھ آئی اور اس نے آہستہ آہستہ مجموعہ خوراکوں کا کم کر کے سادہ غذا کھانی شروع کی- ادھر سے جادو کا علاج شروع تھا- اور کثرت جماع کی بندش تھی- پھر کیا دن بدن صحت میں فرق پڑنے لگا- آخر جب بہت کچھ فائدہ ہو گیا- تو حکیم صاحب نے رخصت مانگی- امیرزادہ نے بہت سا نذرانہ اور خلعت دے کر رخصت کیا- رخصت کے وقت حکیم صاحب نے یوں فرمایا کہ اے امیر زادے تو نے دیکھا کہ میرے علاج سے بفضل خدا تم کو فائدہ ہو رہا ہے- اگر تم [illegible] جاری رکھو گے تو

کی صحت پاؤ گے۔ میں اس علاج کا اصل راز بھی آپ کو بتلا دیتا ہوں۔ غور سے سنو اور اس کو
ذہن [illegible] میں نے کوئی جادو سے علاج نہیں کیا۔ دراصل لوہے کا گولا مخمل میں بند کر کے لایا تھا۔ میرا منشا
یہ تھا۔ کہ آپ ورزش اور سیر کر کے تازہ ہو لیا کریں۔ سست زندگی سے نکل کر آپ ہوشیار زندگی
کی طرف آویں۔ اس کے ساتھ ہی میں نے آپ کو کثرت جماع سے منع کیا کہ اکثر امیروں کو یہ فعل دین
اور دنیا سے محروم کرتا ہے۔

صحت قائم رکھنے کے لئے خاص ہدایات

(1) صبح سویرے خوش و خرم بستر سے اٹھو اور سب سے پہلے دل میں عہد کرو۔ کہ دن میں ضرور کوئی نیک کام کروں گا۔ اور غم کو پاس نہ آنے دوں گا بستر سے اٹھ کر پھر اپنے ہاتھ منہ دھو کر پھر ایک آدھ پاؤ پانی پئیں یہ تمہارے جسم کی نالیاں صاف کرنے کا کام دے گا۔ اور ناک کو بھی اچھی طرح صاف کریں

(2) ہمیشہ وقت مقررہ پر ہی رفع حاجت کیا کریں۔ اور بعد فراغت خوب اچھی طرح سے ہاتھ صاف کیا کریں۔ اور مسواک کرنے کی ضرور عادت ڈالیں۔ اور کوئی منجن بھی دانتوں پر کیا کریں۔

(3) جہاں تک ہو سکے تازہ پانی سے غسل کرنے کی عادت رکھیں۔ نہاتے وقت پہلے سر اور پھر جسم پر پانی ڈالیں اور پھر آہستہ آہستہ تمام جسم کو خوب دھوئیں۔ اور ملیں۔ پھر تولیہ یا موٹے کپڑے سے جسم کو پونچھ ڈالیں۔ پھر کپڑے پہن کر کم سے کم ایک آدھ گھنٹہ کسی نہ کسی قسم کی ورزش ضرور ہی کریں۔ اس سے تمہارا جسم ہلکا اور مضبوط ہو گا۔

(4) اپنی پوشاک صاف اور ذرا ڈھیلی ہونی چاہیے۔ چست اور تنگ نہ ہو۔ اور جو کپڑا تمہارے بدن کے ساتھ لگا رہے۔ اس کو ہفتہ وار ضرور با ضرور ایک دفعہ دھو ڈالا کریں۔ تاکہ جو زہریلا مادہ مساموں کے راستے سے نکلا ہو۔ وہ صاف ہو۔

(5) اپنے ناخنوں کو ہمیشہ صاف اور ستھرا رکھیں اور انہیں واجب سے زیادہ مت بڑھنے دیں۔ اور یہ بھی خیال رکھیں کہ تمہارا جوتا یا بوٹ تنگ نہ ہو۔

(6) کھانا ہمیشہ وقت پر کھائیں اور زیادہ جوش غم اور غصہ کی حالت میں کھانا مت کھائیں اور خدا کا نام لے کر ہر قسم کی تفکرات سے پاک دل ہو کر دستر خوان پر بیٹھیں۔

(7) کھانا شروع کرنے سے پہلے اور بعد اپنا منہ ہاتھ ضرور دھوئیں اور یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر لقمہ کو کم از کم تیس بار ضرور چبائیں۔ اور دودھ اگر پئیں تو آہستہ آہستہ چھوٹے چھوٹے گھونٹ سے پئیں۔ اس سے دودھ جلد ہضم ہو کر جزو بدن بن جائے گا۔ اور چھاچھ جس کو لسی دہی کہتے ہیں ضرور پینی چاہیے۔ یہ کئی بیماریوں کو روکتی ہے اور عمر دراز ہوتی ہے۔ جہاں تک ہو سکے۔ مٹھائی کم کھائیں اور بعد کھانے کے اگر بازار سے مل جاوے تو کھانا چاہیے۔ اور کھانا کھاتے وقت پانی کم پینا چاہیے۔ بلکہ اس کے ایک گھنٹہ بعد پئیں۔ اس سے معدہ کی بیماریاں کم ہوتی ہیں۔ اور مہینے میں کبھی کبھی روزہ یعنی جس کو ہندو برت بھی کہتے ہیں ضرور رکھنا چاہیے اس سے پیٹ کی گڑبڑ سب رفع ہو جاتی ہے۔

(8) دوپہر کا کھانا کھانے کے بعد تھوڑا آرام کرنا۔ اور رات کے کھانے کے بعد ذرا سی چہل قدمی کرنا

بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔

(9) چاء، تمباکو، شراب، افیون، بھنگ، چرس وغیرہ سب نشے انسان کے لئے کسی بھی حالت میں مفید نہیں ہیں۔ ان سے جہاں تک ہو سکے پرہیز اختیار کریں۔ یہ جگر۔ معدہ اور دل کو تباہ کر دیتے ہیں۔ اور طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

(10) انسان کی قدرتی غذا سبزیات اور میوہ جات ہیں۔ ان کا زیادہ استعمال کریں۔ اور گوشت بہت کم استعمال کریں۔

(11) خراب اور کم روشنی میں مت لکھیں یا پڑھیں۔ اور نہ ہی میز پر بہت جھک کر پڑھیں بلکہ آپ ہمیشہ کمر سیدھی رکھ کر پڑھیں اور لکھیں۔ اور جب تمہاری آنکھ تھکاوٹ محسوس کرے تو فوراً پڑھنا لکھنا چھوڑ دیں۔ اور پڑھتے وقت لیمپ کی طرف پیٹھ کر کے پڑھیں تاکہ روشنی کی کرنیں براہ راست تمہاری آنکھوں پر نہ پڑیں۔

(12) سونے سے پہلے ایک بار پیشاب ضرور کر لیا کریں اور اپنے منہ کو ایک دفعہ پانی سے خوب صاف کر لیا کریں۔ اور یہ بھی سوچیں کہ آج ہم نے کیا کیا غلطیاں کی ہیں۔ جن سے بچ سکتے تھے۔ رات کو جلدی سونے اور سویرے اٹھنے کی عادت ڈالیں۔ یہ صحت اور چستی کا اصلی راز ہے۔ منہ ڈھانپ کر سونے کی عادت اچھی نہیں۔ اسکی گندی ہوا بار بار سانس کے راستہ اندر جاتی ہے۔ اس لئے کھلی ہوا میں سانس لینا بہتر ہے۔

(13) ہفتہ میں کم از کم ایک بار ضرور تمام بدن پر تیل کی مالش کرا کریں۔ اس سے جسم کی رگوں اور پٹھوں میں جان آجاتی ہے اور بدن کے تمام مسام خوب کھل جاتے ہیں۔

(14) غصہ اور فکر کو اپنے پاس مت آنے دو یہ صحت کا جانی دشمن ہے۔ یہ جلدی خون خشک کر دیتا ہے۔ اور چہرہ کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کا اثر روح پر ہوتا ہے۔ اور روح تمہاری غیر فانی ہے۔ اور جسم اس کا ایک لباس ہے۔

باب (2) دوسرا

کھانے پینے کے متعلق ضروری ہدایات

میرے بھائیو۔ قدرت نے انسان کے لئے سب سے ضروری چیز ہوا کو بنایا ہے اور ہوا کے بغیر انسان ایک منٹ بھی زندہ نہیں رہ سکتا ہے کھانا پینا انسان کو ہوا سے دوسرے درجہ پر ضروری ہے اور قائم صحت زندگی کے لئے کھانا پینا، قدرتی طور پر باقاعدہ ہونا چاہیے۔ خدا نے ہر طرح کی اشیاء مثلاً اناج، سبزی، دودھ، گھی، گوشت وغیرہ بہت قسم کے کھانے کے سامان دنیا میں پیدا کئے ہیں۔ جن کو کھا کر انسان مضبوط اور تندرست بنا رہتا ہے۔ مگر یہ کھانے پینے کی چیزیں ہر ایک انسان کو یکساں ملنی مشکل ہیں۔ جو تقدیر میں ہوتا ہے وہ ہر صورت کسی نہ کسی طرح سے مل جاتا ہے۔ امیر کا کھانا پینا جدا اور غریب کا جدا ہے۔ رات اور دن کا جدا۔ تندرست اور بیمار کا جدا۔ اس لئے اس بے انتہا سامان خورد و نوش کے لئے کوئی

خاص قاعدہ نہیں ہو سکتا ہے- اور نہ ہی بتلایا جا سکتا ہے- مگر جو جنرل اصول کھانے پینے کے ہیں- جن
سے انسان تندرست رہ سکتا ہے اور مادہ تولید بڑھ سکتا ہے- اور درازی عمر کر سکتا ہے- بیماری سے بچاؤ کر
سکتا ہے-

افسوس ان لوگوں پر ہے جو بزرگوں کی تجربہ شدہ باتوں پر عمل نہیں کرتے- یہ تو سب جانتے ہیں کہ
انسان کا جسم کھانے پینے کے سہارے چل سکتا ہے- اور جس چیز کو انسان کھاتا ہے تو اس کا خون قدرتی
طور پر بنتا جاتا ہے- اس انسانی مشین میں کھایا پیا عجیب صورت بدلتا ہوا گندہ مادہ بذریعہ پیشاب و پاخانہ
خارج ہوتا ہے- اور اچھا' خون و منی بن کر بدن میں جذب ہو جاتا ہے- جس سے انسان کے دل و دماغ و
اعضاء رئیسہ کو قوت ملتی ہے-

خوب یاد رکھیں- کہ اگر کھانے پینے کا مادہ عمدہ طور پر بن گیا تو فائدہ مند ہوگا- ورنہ پھر بدن میں کئی
قسم کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں- مادہ جب ٹھیک بنتا ہے- جب کھانا درست طریقہ سے استعمال ہو کر
ہضم درست ہو جائے- اس لئے صحت درازی عمر کیلئے وقت پر کھانا استعمال کرنا نہایت ضروری ہے-

پیارے بھائیو- خوب سمجھ لو کہ بدہضمی سب بیماریوں کی ماں ہے- اس وقت 75 فیصدی نوجوان بدہضمی
کے شاکی ہیں اور 75 فیصدی قبض سے تکلیف اٹھا رہے ہیں- اسی باعث چورن' چٹنی ہاضمہ کی گولیوں کا
بازار گرم ہے- اور نوجوان بیمار ان سے کام چلاتے ہیں- مگر سوچو ان چٹنی اور چورنوں سے کب تک کام
چلے گا- کرایہ کا ٹٹو کب تک کام دے گا- ان سب آفتوں کے رفع کرنے کے لئے سب سے پہلے اصول
صحت پر چلنا اور خوراک کا درست کرنا ضروری ہے- مگر افسوس یہ ہے کہ ہم اس سے بہت ہی غافل
ہیں

ایک دفعہ ولایت میں ایک نامی ڈاکٹر کے مرنے پر ایک مقفل ڈبہ پر لکھا ہوا ملا:-

حکمت کا راز

اس کا نیلام کیا گیا- ایک صحت کے قدردان نے اس کو کئی ہزار روپیہ میں خریدا- اس کو جب کھولا تو اس
میں اندر یہ تحریر تھا- کہ پاؤں گرم اور سر کو ٹھنڈا رکھو- خریدار نے اس عمل کا تجربہ کر کے فائدہ اٹھایا- اور
ہم لوگوں میں مشتہر اس کر دیا-

(1) غسل کر کے کھانا ٹھیک ہضم ہوتا ہے- (2) کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد کھڑاؤں پر
چلنا بہت مفید ہے (3) اگر غسل نہ کر سکو تو پھر ہاتھ منہ پیر دھو کر ہی کھانے کی عادت رکھو (4)
کھانے سے پہلے اور بعد خدا کا شکریہ ادا کرو (5) کھانے کو خوب چبا کر کھاؤ ورنہ دانت کا کام آنت کو
کرنا پڑیگا یعنی ایک بیمار ہونے کی صورت ہے (6) کھانے کے درمیان پانی بیشک تھوڑا پیو- بعد میں
ایک گھنٹہ گذرنے پر پیئو (7) کھانا وقت مقررہ پر کھانے کی عادت ڈالو یہ سب سے ضروری ہے (8)
کھانا ہمیشہ پیٹ بھر کر نہ کھاؤ تھوڑی بھوک رہے تو ہٹ جاؤ (9) کھانے کے بعد پیشاب فورا کرنے
کی عادت ڈالو (10) کھانے کے شروع میں میٹھا اور پھر نمکین بعد میں بغیر نمک کے استعمال کرو- اس
سے معدہ درست رہتا ہے (11) کھانا کھانے کے بعد بہرت دانتوں کو صاف کرکے گیلے ہاتھوں کو

آنکھوں پر پھیرنے سے کئی بیماریاں آنکھوں کی رفع ہوتی ہیں (12) پہلا کھانا جب تک ہضم نہ ہو دوسرا کھانا ہرگز مت کھاؤ (13) صبح کا کھانا کھا کر ذرا آرام کرنا۔ اور رات کو کھانا کھا کر ذرا چہل قدمی کرنا درست ہے (14) کھانا کھاتے ہی ہرگز مت سو جاؤ۔ اس سے کھانا ہضم نہیں ہوتا ہے (15) سردی کے موسم میں کھانے سے پہلے قدرے ادرک اور سیندھا نمک کھانے سے قوت ہاضمہ درست رہتی ہے۔ (16) کھانا جب کھاؤ تو پہلے نرم چیز کھاؤ۔ پھر سخت چیز کھاؤ (17) کھانے کے بعد فوراً ہی جماع کرنا۔ دوڑنا غصے ہونا اور سونا قطعی منع ہے اس سے کئی بیماریاں ہو جاتی ہیں (18) امیر کو کھانا اس وقت کھانا چاہیے جب بھوک لگے اور غریب کو جب ملے۔ وہی وقت سمجھنا چاہیے (19) کھانے میں دودھ گھی چھاچھ دہی کا استعمال عمر کو بڑھاتا ہے (20) کھانے کے بعد چھاچھ میں ذرا سیندھا نمک اور زیرہ و مرچ سیاہ ڈال کر پینا قوت ہاضمہ کو بیحد ترقی دیتا ہے (21) کھانے کے بعد ذرا آرام کر کے پھر کسی کام کو کرنا چاہیے (22) کھانے کے بعد پان کھانا بھی ہاضمہ کو ترقی دیتا ہے

پانی کونسا اور کس وقت پینا منع ہے

(1) کئی کنوؤں کا پانی ملا کر نہ پینا چاہیے (2) پانی کو اگر ابال کر پیا جائے تو سب سے بہتر ہے (3) بودار میلا اور جو کنواں چلتا کم ہو نہ پیو (4) گندی جگہ کے کنوئیں کا اور جس میں پتے سڑے ہوں ان کا پانی مت پیو (5) سبزی اور پھل کھا کر اور دودھ پی کر پانی مت پیو (6) عارضی طور پر ٹھنڈا کیا ہوا پانی پینا صحت کو مضر ہے (7) لیٹے ہوئے پانی پینا منع ہے (8) رات کو سوتے ہوئے فوراً اٹھ کر پانی پینا نزلہ زکام پیدا کرتا ہے (9) پسینا آ رہا ہو، جماع کیا ہو، دوڑ کر آئے ہو، زیادہ بھوک لگ رہی ہو تو فوراً پانی نہ پینا چاہیے (10) درد پسلی زکام اور بخار میں ٹھنڈا پانی نہ پیو (11) کھانا کھانے کے درمیان میں ذرا پانی پیو اور آخر میں نہ پیو اس سے ہاضمہ خراب ہوتا ہے (12) شربت وغیرہ بہت کم پیو (13) تاروں کی چھاؤں گرمی میں باسی پانی اور سردیوں میں کچھ گرم پانی روز پینا عمر کو بڑھاتا ہے اور صحت درست کرتا ہے بیماریاں رفع ہوتی ہیں (14) یہ بھی یاد رکھو کہ ٹھنڈا پانی دو ساعت میں ہضم ہوتا ہے اور ابال کر ٹھنڈا کر کے پینا ایک ساعت میں ہضم ہوتا ہے (15) کھانے کے شروع میں پانی پینا ہاضمہ کو خراب کرتا ہے۔ درمیان میں پینا بہتر ہے۔ یا کھانے کے بعد ایک گھنٹے کے بعد پینا سب سے بہتر ہے (16) کھڑے ہو کر پانی پینا خراب ہے (17) گرمی معلوم ہو تو باداموں کو پانی میں گھوٹ کر ان کی لسی بنا کر استعمال کرو (18) چھاچھ یعنی دہی کی لسی کا استعمال زیادہ کرو وبا کے دنوں میں پانی کم پیو اور جوش دے کر چھان کر پیو (19) دن میں سورج کی دھوپ اور رات کو اوس یعنی شبنم اور چاندنی پڑی ہو تو وہ پانی پینا بہتر ہے (20) چکنائی کھا کر ٹھنڈا پانی ہرگز نہ پینا چاہیے۔

باب (3) تیرا

عمر بڑھانے کے لئے ہمیں کیا کھانا پینا چاہئے

اور

کس طرح کا لباس پہننا چاہیے

سطح زمین کا 3/4 حصہ پانی سے ڈھکا ہوا ہے۔ انسانی بدن کا قریباً نوے فیصدی حصہ پانی ہے۔ جس وقت ہمارے جہاز سمندر کو چیرتے ہوئے گزرتے ہیں۔ تو پانی ہی انہیں اپنی چھاتی پر سہارتا ہے۔ اور پانی ہی بھاپ کی صورت میں ضبار رفتار ریل گاڑیوں کو چلاتا ہے۔ تعمیر عالم میں خدا کا یہ ایک عظیم الشان اوزار ثابت ہوا ہے۔ کیونکہ اسی نے چٹانوں اور دلدلوں کو ریت کی صورت میں اور پودوں کو پتھر کے کوئلہ کی صورت میں تبدیل کیا۔ جب یہ ہلکی ہلکی پھوہار کی صورت میں برستا ہے۔ تو پہاڑیوں اور وادیوں کو سبزہ زار بناتا ہے۔ درختوں کی کونپلوں اور شگوفوں کو ہریاول اور غذا بہم پہنچاتا ہے۔

پانی کی یوں تو تین قسمیں ہیں (1) ایک ٹھوس جیسے برف (2) رقیق جو اس کی اصلی صورت ہے (3) گیس جیسے بھاپ وغیرہ۔ تاہم قدرتی حالت میں سب سے زیادہ پاک و صاف پانی جو مل سکتا ہے وہ بارش کا پانی ہے جو بازاری دھوئیں اور گرد و غبار سے بالاتر پہاڑوں کی بلندیوں پر آکر کے برستا ہے جسے ہم آب مقطر کہتے ہیں۔ جو آسمان میں صاف ہوتا ہے۔ اور سب سے زیادہ باثر حل کرنے والا وہ ہے۔ پس مصنوعی طور پر بھی خالص ترین پانی حاصل کرنے کا طریقہ یہی ہے۔ اسے مقطر کر لیا جائے۔ یعنی اسے جوش دے کر بھاپ کی صورت میں بدلیں اور اس بھاپ کو پھر منجمد کر کے پانی کی صورت میں لے آئیں۔

مشرق کی بعض قوموں میں جو یہ خیال پایا جاتا تھا کہ شبنم کو پانی کی بجائے استعمال کیا جائے تو اس سے عمر بڑھتی ہے دراصل بڑی سمجھ پر مبنی تھا کیونکہ یہ حصہ اپنے مجمع خواص تحصیل کے براہ راست خون میں جذب ہو جاتا ہے۔ اور یہ خواص نمکدار مادہ کے اجتماع اور مختلف ساختوں اور اعضاء کی ہڈی بننے کے عمل کو روکتے ہیں۔ نیز بدن کے زہریلے مادوں کو پسینہ پیشاب اور پاخانہ کی راہ سے خارج ہونے میں مدد پہنچاتا ہے۔

نہانا نہایت ضروری چیز ہے اور نہانے سے مراد بدن کو پانی سے تر کر لینے ہی سے نہیں ہے۔ لازم ہے کہ نہاتے وقت ہاتھ یا اسفنج سے بھی خوب اچھی طرح بدن پر ملا جائے اور اس کے بعد خوب مضبوط کھردرے کپڑے یا تولیہ سے بدن پونچھا اور بدن پر مالش کی جائے۔ یہ یاد رکھیں کہ جلد بدن جس طرح فضلات کو خارج کرتی ہے۔ ویسے ہی جذب بھی کر سکتی ہے۔ اور اس کا تجربہ بالکل سہل ہے۔ اگر دیکھنا ہو تو ایک چوزہ مرغ کی آنت لے کر اس کے اندر دودھ بھر دو۔ اور اس کے دونوں سرے خوب کس کر باندھ دو۔ پھر اسے پانی میں ڈال دو تھوڑی دیر میں دودھ کا کچھ حصہ پانی میں اور پانی کا دودھ میں مل جائے گا۔ جب یہ حالت ہے تو لازم ہے کہ مریضوں کو کسی حد تک ان کی جلد کے راستہ بھی غذا پہنچائی جا سکتی

ہے۔ اگر سوتے وقت صاف عمدہ پانی خوب اچھی طرح سے پیا جائے۔ تو اس سے قبض کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ بلکہ بعض دفعہ تو بالکل ہٹ جاتی ہے۔ جو پانی خراب یعنی جس میں چونے کا مادہ زیادہ ہو گا۔ وہ مضر صحت ہے۔

اگر گائیوں کو عمدہ چارہ دیا جائے۔ تو دودھ بہت ہی اچھا مشروب ہے۔ اور یہ بات جمائے ہوئے دودھ کو بلو کر چھاچھ یعنی لسی اس کی پینا نہایت فائدہ مند ہے اور زمیندار اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور زیادہ اس بات کو یاد رکھو۔ کہ پانی صاف بلکہ ابال کر سرد کر کے پینا چاہئے۔ اور دوم روٹی کھاتے وقت پینے کی کوئی چیز زیادہ مقدار میں پینا یا بہت ٹھنڈا پانی پینا مضر صحت ہے۔ اس سے ہاضمہ میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ البتہ کھانا کھاتے وقت گرم پانی میں تھوڑا دودھ اور ذرا سی مصری ملا کر گھونٹ گھونٹ پینا مضر نہیں۔ کھانا کھانے کے پندرہ منٹ پہلے ایک چھوٹی سی پیالی گرم پانی کی پی جائے تو بعض حالتوں میں مفید ہے۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ پانی کے سوائے کوئی چیز پیاس نہیں بجھا سکتی۔ اس لئے ثابت ہوا کہ انسان کے لئے قدرتی اور صحیح مشروب پانی ہی ہے۔ پانی چشموں کا ہو یا کنوؤں کا ہو صاف فلٹر کیا ہو عمدہ ہے۔

عمر بڑھانے کے لئے ہمیں کیا پہننا چاہئے

بعض ملک یعنی جزائر بحیرہ جنوب میں بعض قومیں ہیں۔ جو کبھی کپڑے پہنتی ہی نہیں۔ اور مرد عورتیں بوڑھے جوان سب بالکل ننگے اپنی کھیتیاں کرتے ہیں ان کو کپڑے کا ذرا بھی خیال نہیں آتا۔ وہ بالکل برہنہ رہتے ہیں۔

کپڑے پہننے کا مقصد اعلیٰ بدن کو گرمی اور سردی کی تبدیلیوں سے محفوظ رکھنا ہے۔ پس جب مدعای تحفظ اور فائدہ حاصل کرنا ہے۔ تو یہ سمجھ لینا قدرتی ہے۔ کہ جو کپڑا پہنا جائے۔ اس کا مصالحہ ساخت اور رنگ کے انتخاب میں بڑی احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ جہاں تک سر اور بدن کو ٹھٹھرانے والی نمی سے بچاؤ سب سے اول درجہ اون ہے۔ لیکن سرد ہواؤں اور زوردار بارش سے بچاؤ میں انڈیا ربر اس پر قابل ترجیح ہے۔ گرمیوں میں سوتی کپڑا اور سن کا اس لئے سرد ہوتا ہے۔ کہ اس میں سے حرارت بہت جلد نکل جاتی ہے۔ مگر موسم کی متواتر تبدیلیوں کی وجہ سے اس قسم کی کپڑے موٹے اور گرمیوں میں باریک ہلکے اور نرم ہوں۔

اور یہ بھی یاد رکھو کہ گرمیوں میں بالکل سفید یا ہلکے رنگدار کپڑے پہننا زیادہ مفید صحت ہیں کیونکہ ان کی بدولت سورج کی کرنیں بدن انسانی تک پہنچتی ہیں۔ اس لئے یہ کپڑے تمام اوقات کے لئے مفید صحت ہیں۔ فیثا غورث اور اس کے شاگرد سفید ہی کپڑے پہنتے تھے۔ ایشیا کے اکثر حصوں میں بھی لوگ سفید لباس ہی پہنتے ہیں۔

سیاہ رنگ کا کپڑا مضر صحت بدنما اور جنازے پر ڈالنے کے لئے اچھا ہے جہاں تک سورج کی روشنی کا تعلق ہے۔ سیاہ کپڑا پہن لینا یا کسی غار میں چھپ جانا ایک برابر ہے۔

اور یہ بھی تجربہ ہوا ہے کہ جس روز خوب اچھی دھوپ نکلی ہو سفید کپڑے والا آدمی سیاہ کپڑے والے آدمی کی نسبت دوگنا سفر کر سکتا ہے۔ اور اتنا تھکتا بھی نہیں ہے۔ دو کپڑے ایک ہی جتنے لمبے

ٹکڑے ایک ہی ساخت کے لو۔ جو ایک سفید ہو اور دوسرا سیاہ ہو۔ اس کو گھاس پر پھیلا کر اس طرح باندھ دو کہ ادھر ادھر ہلیں نہیں۔ ایک مہینے کے بعد اٹھا کر دیکھو کہ سفید کپڑے کے نیچے گھاس کا رنگ سبز اور تازہ معلوم ہو گا۔ اور گھاس بڑھ رہی ہو گی۔ کالے کپڑے کے نیچے اگر مرجھا نہ گئی ہو گی۔ تو زرد اور مرجھائی ہوئی معلوم ہو گی اس سے صاف ظاہر ہوا کہ اگر سیاہ رنگ کا کپڑا گھاس کو مار دیتا ہے۔ تو کیا انسان کی صحت کو برقرار رکھ سکے گا؟ ہرگز نہیں۔

سیاہ کپڑا: مفید نہیں ہے اور دوسرے بدن میں کس کر جو کپڑا آئے وہ بھی مفید نہیں ہے۔ ذرا ڈھیلا کپڑا پہننا مفید ہے۔ یہ ایک کلیہ اصول یاد رکھو کہ انسان جتنا بھی قدرت کے قریب تر رہے گا۔ اسی قدر صحت مند ہوگی۔ فطرت اور صحت دونوں بہنیں ہیں اور دونوں خوبصورت ہیں۔ اس لئے وہ ستھری ہی چیز کو پسند کرتی ہیں۔

باب (4) چوتھا

موٹاپا اور دبلاپن کا مفصل حال

موٹاپن یعنی فربہی کو اگرچہ عوام الناس بیماری شمار نہیں کرتے بلکہ اس کو امارت اور فارغ البالی کی علامت تصور کرتے ہیں۔ لیکن زیادہ موٹاپن حکمانے بیماری شمار کیا ہے۔ اس مرض میں جلد کے نیچے اور مثانہ کے گرد اگرد پیٹ کی جھلیوں میں چربی کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ جس سے توند پیٹ کی شکل آتی اور کل اعضاء و بدن بھاری ہو جاتے ہیں جس سے اعضاء کا حرکت کرنا دشوار ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں اندرونی اعضاء مثلاً دل۔ ~~پھیپھڑہ~~ و معدہ وغیرہ اپنے اپنے افعال بخوبی انجام نہیں دے سکتے۔ سانس میں تنگی ہو جاتی ہے اور ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے۔ تمام جسم بے ڈول اور بے ڈھنگا معلوم ہونے لگتا ہے۔ اصل جسمانی خوبصورتی زائل ہو جاتی ہے۔ اور بہت سے امراض ستانے لگتے ہیں۔ ایک ڈاکٹر کا قول ہے۔ کہ تندرستی درازی عمر۔ جسمانی خوبصورتی دماغی ہوشیاری موٹے آدمی کو نصیب نہیں ہوتی۔

موٹے آدمی وجع المفاصل۔ نقرس۔ ضیق النفس اور اعصابی امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور اکثر ناگہانی موت سے ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اکثر یہ مرض موروثی ہوتا ہے اور جو شخص موروثی موٹے ہوتے ہیں۔ ان کا موٹاپا بیس بائیس سال کی عمر میں اور بعض اوقات ایام طفولیت سے ہی ظاہر ہونے لگتا ہے۔ علاوہ ازیں زیادہ کھانا اور زیادہ چرب اور مرغن اغذیہ کے استعمال کرنے عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنے ورزش اور ریاضت نہ کرنے۔ ہر وقت بیکار۔ کاہل الوجود پڑے رہنے شیریں۔ نشاستہ دار اغذیہ۔ انگور۔ ملٹھی۔ آم۔ آلو وغیرہ کے بکثرت استعمال کرنے سے موٹاپا بہت جلد آتا ہے۔

اور خاص کر جب کوئی آدمی پہلے محنت و مشقت کا کام کرتا ہو۔ مگر خوش قسمتی سے مالدار ہو جائے۔ اور محنت و مشقت کے کاموں کو بالکل ترک کر دے اور اعلیٰ درجہ کی مرغن و عمدہ غذائیں کھائے۔ تو وہ تھوڑے ہی عرصہ میں موٹا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس کے علاوہ وہ ڈھلتی جوانی میں جبکہ جسم کے بعض اعضاء اپنا کام بخوبی نہیں کر سکتے ہیں۔ تو اس وقت ان کو زیادہ خوراک کی ضرورت نہیں رہتی۔ اگر ایسا

وقت زیادہ خوراک کھائی جائے۔ تو بھی آدمی جلد موٹا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اعضاء کے حال وغیرہ میں روز ان کو موٹا بنا دیتی ہے۔ ریاضت نہیں کی جاتی کہ جس کی وجہ سے وہ فضلات تحلیل نہیں ہوتے پھر بھی بہت زیادہ ہو کر بیماری کا موجب بنتے ہیں۔

علاج: سب سے زیادہ مناسب یہ ہے کہ خوراک روزانہ معین مقدار کھائیں۔ جس قدر کہ جسم کو ضرورت ہو۔ اور ساتھ ہی باقاعدہ ورزش کریں۔ دن میں زیادہ سے زیادہ تین دفعہ کھانا چاہئے۔ جس نشاستہ اس قسم کے کھانے کم ہونے چاہئیں۔ ہفتہ میں دودھ دوپہر کے کھانے کے واسطے ایک پاؤ دیں۔ دو ایک گلاس سکنجبین لیموں کی دیں۔ اس طریق سے کسی قسم کا نقصان نہیں ہوتا اور موٹاپن دور ہو جاتا ہے۔ ورزش روزانہ کرنی چاہیے۔ چار پانچ میل سیر بھی ضرور کریں۔ اگر ممکن ہو تو گھوڑے کی سواری بھی مفید ہے اور ضرورت سے زیادہ نہ ہونا چاہیے۔ مسلمان روزے اور ہندو برت زیادہ رکھیں پھر بدن دبلا ہو جاتا ہے۔

دبلاپن

لوگ دبلے ہونا پسند نہیں کرتے کیونکہ اس سے فاقہ کشی یا خوراک کی کمی ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن جسم دبلاپن موٹاپن کی نسبت قدرت کی طرف زیادہ رجحان رکھتا ہے۔ قدرتی حالت میں ہم جانوروں کو بہت کم فربہ دیکھتے ہیں۔ انسان میں ہم دیکھتے ہیں کہ فربہی اور لاغری کے مختلف درجے ہیں۔ ایک لاغری تو کسی بیماری کی وجہ سے ہوتی ہے ایک قدرتی ہے۔ جو خاندانی کہلائی جاتی ہے۔ وہ شخص خواہ کتنی ہی خوراک کھائے وہ کسی بھی طرح موٹے نہیں ہوں گے یہ لاغری ایک خاص عمر تک ہوتی ہے۔ یعنی چالیس یا پچاس سال تک اور اس کے بعد ان کا پیٹ بڑھ جاتا ہے اور موٹے ہو جاتے ہیں (اور بعض کو دبلاپن کم خوراک کی وجہ سے یا ہاضمہ کی کمزوری سے یا کسی اور خاص عضو کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے)۔

پس یہ یاد رکھیں کہ جو دبلاپن بیماریوں سے پیدا ہو وہ خطرناک ہوتا ہے کیونکہ جسم کی پرورش اچھی نہیں ہوتی اور اسی لئے زیادہ سردی یعنی سرد موسم اور دوسرے نقصان دہ اثرات کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ کیونکہ لاغر آدمی کو سردی بہت لگتی ہے وہ موسم سرما سے بہت ڈرتے ہیں۔ اور اسی طرح زیادہ گرمی بھی ستاتی ہے۔

علاج: اگر لاغری قدرتی ہے تو ایسے شخصوں کا کوئی علاج نہیں ہے ان کو موٹا ہونے کی کوئی کوشش کرنا فضول ہے اگر لاغری نکمی خوراک اور کمی کی وجہ سے ہے۔ تو پھر اس کو موٹا کرنے والی خوراکیں۔ مثلاً چاول۔ دودھ۔ مکھن۔ ساگ۔ آلو۔ مٹر۔ چنے۔ دال ماش۔ انڈا۔ پنیر کھلائیں۔ اور اگر لاغری کی وجہ پرانے اسہال یا معدے کی تکلیف ہے تو خوراک کو باقاعدہ کر دینا چاہئے۔ کیونکہ میں نے بہت سے مریض دبلے دیکھے ہیں۔ جو تھوڑی خوراک کھانے سے طاقتور ہو گئے ہیں۔ میں اپنے لاغر قارئین سے درخواست کروں گا۔ کہ بہت موٹے ہونے کی فکر نہ کریں۔ درمیانہ درجے کا موٹاپن نہایت ہی عمدہ چیز ہے۔ دوڑ دھوپ میں اور پہاڑوں کی چٹانوں میں اور سیڑھیوں پر دم نہیں چڑھ سکتا۔

باب (5) پانچواں

طبی نکات یعنی علامات مرض ہونے سے پہلے

تندرست آدمی کو اگر ہمیشہ نقصان رہے تو اس کے ناگہاں ہلاک ہونے کا خوف ہے۔ اس کی تدبیر دل کو قوی اور طبیعت کی قوت کی حفاظت رکھنا ہے۔

اگر کسی کو مرض کابوس یعنی خواب میں دبایا جانا یا زیادہ بڑبڑاتا ہو تو اس کا مرگی یا سکتہ میں گرفتار ہونے کا خوف سمجھنا چاہیے۔ اس کے دماغ کا تنقیہ کریں۔ تاکہ وہ غلیظ رطوبتوں سے پاک ہو جائے۔

تمام بدن میں اختلاج یعنی کسی عضو یا تمام جسم کا پھڑکنا ہوئے تو تشنج کا خوف دلاتا ہے۔ اس کی تدبیر بلغم کا تنقیہ کرنا ہے۔

ایک طرف کے چہرہ میں ہمیشہ اختلاج کا رہنا لقوہ کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ اس میں بھی دماغ کو رطوبات غلیظہ سے پاک وصاف کرنا ضروری ہے۔

حواس کا کند ہو جانا حرکت کرنا اعضاء پر بھاری معلوم دینا فالج کے ہونے کا ڈر ہے۔ اس کی تدبیر بھی بلغم کا تنقیہ کرنا ہے۔ تاکہ مادہ موذیہ دفع ہو جائے۔

چہرہ اور آنکھ کا سرخ ہونا اور آنکھ سے پانی بہنا۔ روشنی سے نفرت کرنا اندھیرے سے محبت کرنا سرسام کے ہونے کا خوف ہے۔ فوراً فصد اور دست دینے چاہئیں۔

منہ کا سرخ اور خون آلودہ قے آنا ذرا سی سیاہی مائل قے کا بھی ہونا۔ جذام کے ہونے کا خوف ہے۔ بدن کو اخلاط سے پاک کرنے اور خون کے صاف کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیے۔

بدن پر تھکاوٹ اور اعضاء شکنی کا پایا جانا اور بھوک زائل ہو جانا۔ بخار یا کسی دیگر بیماری میں گرفتار ہونے کی نشانی ہے۔ اس کا خیال کریں کہ نئی جو علامت نظر آئے اس کا علاج فوراً کرنا چاہیے۔

تمام سر یا آدھے سر میں ہر وقت درد کا رہنا آنکھوں کے سامنے بھنگے۔ مچھر وغیرہ مختلف شکلیں دکھائی دینا نزول الماء (موتیا بند) پیدا ہونے کی علامت ہے۔ فوراً کوئی دوا کریں۔

اگر بھوک زائل ہو جائے۔ قے آئے اور شکم میں نفخ ہو اور ہاتھ پاؤں درد کریں تو قولنج ہونے کی علامت ہے۔ اگر مقعد میں بغیر کرموں کے خارش ہو تو بواسیر پیدا ہونے کا پیش خیمہ ہے۔

چہرے اور ہاتھ پاؤں پر بھربھراہٹ کا پایا جانا استسقاء اور حرارت عزیزی کے کم ہونے کی خبر دیتا ہے۔

باب (6) چھٹا

جوانی مستانی اور مضمون جماع کے متعلق

جوانی مستانی ایسی ہے کہ جس طرح دریا کے طوفان کا روکنا محال ہے اسی طرح جوانی کے دلوں میں اپنی

اندریوں (عضو تناسل) پر قابو پانا مشکل اور دشوار ہے۔ بھری اور اٹھتی جوانی بھی ہو۔ اور ساتھ ہی
کے نیک اور پاک تعلیم اور تربیت و صحبت صالح بھی نہ ہو تو پھر اس سے بڑھ کر خطرناک حالت اور
سکتی ہے۔ فی زمانہ جو ہم آج کل ہر طرف بڑی بڑی زبردست خواہشات اور ثروت و دولت کی طغیانی اور
عشرت کی دیوانگی دیکھتے ہیں تو بے اختیار ہمارے سامنے ایسے میگزین کا نقشہ جم جاتا ہے جو کہ بارود سے
بھرپور ہو اور جس کے چاروں طرف آگ اور اس کے سامان موجود ہوں اور قریب کوئی کنواں یا تالاب
کا امکان نہ ہو جو آگ کی چنگاری بارود کے میگزین میں جا پڑنے اور اس سے بھڑک کر شعلے بلند ہونے سے
اس کو سرد کر سکے۔ سکولوں کے طلباء اور دیگر لوگوں کو دیکھا جاتا ہے کہ چاہے گھر میں فاقے ہی کیوں نہ
ہو۔ لیکن کالر نکٹائی کے بغیر پوشاک تن شریف پر جچتی ہی نہیں اپنے جسم کو بازاری بیسواؤں کے طور
انوکھی ٹیپ ٹاپ اور بناؤ سنگاروں سے خوشنما بنایا جاتا ہے۔ سوسائٹیاں اور دل بہلاوے کی کتابیں اور
خراب پس جب ان حالتوں میں ہم اپنے نوجوان کو دیکھتے ہیں۔ تو بے اختیار منہ سے یہی کلمہ نکلتا ہے اللہ
حافظ ان کی صحت کا۔

میرے پیارے نوجوان دوستو! اگر آپ اپنی کمزوریوں کو واقعی محسوس کرتے ہیں کہ عیش و عشرت
انسان کی تباہی اور بربادی کا موجب ہے۔ تو سادگی اختیار کرو۔ اگر آپ محسوس کرتے ہیں۔ کہ بد صحبت اور
بری مجلس انسان کے اخلاق اور چال چلن کو بیخ و بن سے اکھاڑ کر دریا برد کر دیتی ہے۔ تو اس سے زہریلے
سانپ کی طرح پرہیز کرو۔ اور ڈرو کہ جس کا ڈسا ہوا ایک انسان ہی نہیں ہلاک ہوتا بلکہ اس کے زہر کا اثر
آئندہ سات پشتوں تک پہنچتا ہے۔

میرے پیارے نوجوانو! دنیا کی آنکھیں اور امیدیں آپ کی ذات سے وابستہ ہیں۔ سورما اور بہادر
وہی ہے۔ جو طاقت رکھے اور موقع ملنے پر برائیوں سے بچے۔ طاقتوں کے زائل اور سلب ہو جانے سے
کوئی جتی ستی اور اللہ کا بندہ نہیں بن سکتا۔ جوانی کے دن واقعی سخت خطرناک ہوتے ہیں۔ اس وقت کا
پھسلا ہوا پاؤں تحت الثریٰ پر ہی جا پڑتا ہے۔ جس سے انسان دین و دنیا دونوں کا نہیں رہتا ہے۔
ہمارے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ جبکہ ہمکو مریضوں کے خطوط روزانہ اس قسم کے موصول
ہوتے رہتے ہیں کہ برے دوستوں کی صحبت سے اپنے آپ کو خراب کر لیا ہے یعنی جو عطر جوانی تھا وہ
ہاتھ سے یا کثرت جماع سے سب ضائع کر دیا ہے۔ اس پر مجھے خیال ہوا۔ اور مضمون قلمبند کیا۔

جماع

یہ ایک نہایت پیارا اور دلکش نام ہے۔ کہ ہر مرد و عورت میدان بلوغ میں قدم رکھتے ہی اس نام
سے دلدادہ اور شیدا نظر آتا ہے اور دنیا کی تمام لذتوں پر اسے بہتر سمجھتا ہے۔ انسان تو انسان حیوان تک
اسکے فریفتہ اور عاشق پائے جاتے ہیں۔ لیکن حیوانات پر اتنا پھر بھی اثر ہے کہ وہ قدرت اور فطرتی طور پر
اپنے وقت کے اکثر پابند ہوتے ہیں۔ لیکن انسان جنکے دماغوں میں اللہ پاک نے عقل کو بھی دخل فرمایا ہے۔
وہ وقت بیوقت محل بے محل قاعدہ بے قاعدہ اس عمل کے مرتکب ہوتے ہیں۔ جس سے سخت نقصان کا
احتمال ہوتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ اکثر مرد و عورت جماع کے اصول اور قواعد سے بے بہرہ ہیں۔ اور ایسی

بدکاریوں کی بدولت امراض گوناگوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں بعض شرفاء تو شرم وحیا کے سبب افشائے راز کرنے سے عاجز رہ کر کار رجولیت سے مایوس ہونے کے بعد ورطہ ہلاکت میں پڑ گئے ہیں۔ ماہ طلعت بن کر منکوحہ عورت گھر میں موجود ہے۔ اور میاں کے جبین مردمیت پر شرم کے پسینے آرہے ہیں۔ کوئی آرزوئے اولاد میں کف افسوس ملتا ہے۔ اس لئے مجھ کو یہ خیال آیا کہ میں بھی چند آداب جماع لکھدوں۔ وہ آداب اصول ہیں جن پر کاربند ہونے کے بعد کوئی شخص مرض کا شکار اور بدنما چہرہ نہیں دیکھ سکتا اور اگر اتفاقیہ کوئی مرض پیدا ہو بھی جائے۔ تو اس کی سرکوبی کیلئے تیر بہدف نسخہ جات بھی لکھے جائینگے۔

یہ تو آپ نے اکثر کئی دفعہ سنا یا پڑھا ہو گا۔ کہ مناسب جماع کرنے سے صحت بدن کی ہوتی ہے۔ جسم پھوڑے پھنسی سے محفوظ رہتا ہے۔ اور فساد خون نہیں ہونے پاتا۔ اسکے علاوہ بھی ہزاروں فوائد ہیں۔ لیکن یہ جب ہی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں جو حد اعتدال پر نظر رکھی جائے کیونکہ کثرت جماع سے طبی اصول کے مطابق پرہیز کرنا نہایت ضروری ہے کثرت جماع سے بدن لاغر اور ضعیف ہو جاتا ہے رعشہ ضعف دماغ ضعف بصر وغیرہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور قلت جماع سے ضعف باہ اور سرعت انزال وغیرہ امراض کا ناگوار اثر پیدا ہونے لگتا ہے یہی وجہ ہے کہ اطباء نے ایک مرتبہ جماع کرنے کے بعد دوسرے مرتبہ جماع کرنیکا فاصلہ ایک سال کا لازم رکھا ہے جالینوس نے بڑی رعائت کرتے ہوئے چھ ماہ اور بعض نے تین ماہ اور بعض نے ایک ماہ اور بعض کا یہ قول ہے۔ کہ اگر انسان اگر ہاتھی جیسا جسم اور شیر جیسی طاقت رکھتا۔ تو کم از کم ایکدن کا وقفہ دینا چاہئے یعنی تیسرے روز جماع کرنا چاہیے۔ شیخ الرئیس جو جماع کا عاشق زار تھا۔ اور اپنے آپ کو اسکی نذر ہی کر چکا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ جب تک شہوت باقی رہے اور ضعف محسوس نہ ہو کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ اب بالاتفاق یہ رائے قرار پائی ہے کہ جب بغیر بوسہ و کنار اور بدوں خیال اور تصور آتش شہوت مشتعل ہو اسوقت جماع سے اسکو بجھا دینا مفید اور کارآمد ثابت ہوگا۔ وہی وقت اور وہی فاصلہ جماع کا ہے۔ خیر اب ہم پہلے یہ بتا دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ جماع سے منشاء قدرت کیا ہے۔

جماع کی علت غائی دو امر ہیں۔ ایک یہ ہے کہ صحت بدن کی حفاظت ہو۔ اور امراض سے مامون رہا جائے۔ دوسرا یہ ہے استقرار حمل ہو اور بقاء نوع ونسل رہے۔ امر اول کی بابت تو یہ ہے کہ منی جو فضلہ ہضم چہارم ہے۔ جب وہ مقدار میں زیادہ ہو جائیگی اور کسی صرف میں نہ رہے گی تو ضرور مورث امراض اور خلاف صحت کی منافی ہوگی۔ اور جب تک وہ کام میں آرہی ہے بدن اس سے پرورش پا رہا ہے۔

آغاز بلوغت خواہش جماع مارنے کا وقت ہے

گو مرد و عورت بالغ ہوتے ہی جماع پر قادر ہو سکتے ہیں لیکن اگر وہ اسی وقت اس جماع شروع کر دیں تو اعضائے منویہ مکمل صورت حاصل نہیں کر سکتے اور اعضاء تناسلیہ بھی اپنی نشو ونما کے کمال پر پہنچنے سے پیچھے رہ جائیں گے۔ اور کوئی نہ کوئی خطرناک مرض کی بنیاد پڑ جائیگی رہا امر دوسرا اس کیلئے اتنا ہی کہنا کافی ہوگا۔ اول تو یہ بالغ ہوتے ہی اس کام کو شروع کر دینے سے چار روز کی چاندنی اور پھر اندھیری رات کا مضمون ہوگا۔ جب اعضائے تناسلیہ اپنے اصلی پیمانہ پر نہ ہوں گے۔ اور طاقت بھی جواب دی جائے گی اور

اعضائے بدن بھی مدد نہ دیں گے تو اس جماع کی علت غائی کیا پوری ہو سکتی ہے اور نہ کسی قسم کا لطف حاصل ہوگا۔ اور نہ استقرار حمل ہی کی پوری امید ہو سکتی ہے۔ اسلئے انسان کو چاہیے کہ ہر طرح سے صبر کرے اور جب تک نشوونما کا زمانہ ختم نہ ہو۔ اس کے تمام اعضاء مکمل نہ ہوں جماع سے پرہیز رکھنا چاہیے۔ اگرچند روزہ اس وقت آپ پرہیز کریں گے تو عمر طبعی تک آپ کی باہ کم نہ ہوگی۔ آپ نے سنا ہوگا۔ کہ لوگوں کی عمر سو سو برس کی ہو گئی ہے اور ان کی قوت رجولیت برابر قائم رہی ہے۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ وہ زمانہ نشوونما تک جماع کے نام سے بھی واقف نہ تھے اور اس سے ایک بڑا فائدہ یہ ظاہر ہوا کہ اس احتیاط کے سبب اکثر عمر طبعی تک پہنچے تھے۔

اس افسوسناک زمانہ میں جو بلوغت کے ایام سے ہی جماع کا وظیفہ پڑھنے لگتے ہیں تو وہ نشوونما کے زمانہ میں ہی جوانی اور بڑھاپے کی لہر دیکھ لیتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ چالیس پچاس برس کے درمیان عمر اور ان کی عمر طبعی کا زمانہ ختم ہو جاتا ہے۔ اسلئے میں نہایت زوردار لفظوں میں یہ کہنے کو تیار ہوں کہ اپنی اٹھتی جوانی پر رحم کرو۔ اور نشوونما کا زمانہ جب تک اختتام کو نہ پہنچے جماع کے شکنجہ میں کتاب حیات کو مت دباؤ یہ زمانہ بیں پچیس برس کی عمر میں ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن تم احتیاط کو مد نظر رکھتے ہوئے تیس برس تک احتیاط رکھو۔

اب میں بیس برس تک کی عمر میں قطعی رائے جماع کی نہیں دیتا ہوں بیس برس کی عمر کے بعد سے عمر طبعی تک کے لئے اوقات حسب مزاج مقرر کرتا ہوں لیکن یہ اوقات نہیں لوگوں کو مناسب ہوں گے جو صحیح البدن اور معتدل القویٰ ہوں مریض کو پوری احتیاط کرنی چاہیے جو لاغر اور ضعیف ہیں وہ کسی قدر فاصلہ بڑھا دیں اور اپنی طاقت کے مطابق کم کرنا چاہیے۔ قابل تعظیم ہیں وہ لوگ جو صرف اولاد کی خاطر جماع کرتے ہیں۔ بیس برس سے تیس برس تک کی عمر میں دموی المزاج والے کو ہفتہ میں دو مرتبہ تیس برس سے چالیس برس تک دموی المزاج کو ایک دن درمیان دے کر اور صفراوی المزاج کو تقریباً دموی المزاج والے کے بلغمی مزاج والے کو ہفتہ میں .. مرتبہ ورنہ ایک مرتبہ۔ سوداوی المزاج ہفتہ میں ایک مرتبہ اگر دو ہفتہ میں ایک مرتبہ ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ چالیس برس سے پچاس برس تک دموی المزاج کو ہفتہ میں ایک مرتبہ حد دو مرتبہ صفراوی المزاج قریب قریب دموی المزاج کو تین ہفتہ میں ایک مرتبہ بلغمی کو تین ہفتے میں ایک مرتبہ حد دو مرتبہ سوداوی المزاج کو چار ہفتہ میں ایک مرتبہ حد دو مرتبہ پچاس برس سے ساٹھ برس تک دموی المزاج کو دو ہفتے میں ایک مرتبہ صفراوی المزاج کو تین ہفتہ میں ایک مرتبہ بلغمی المزاج کو پانچ ہفتہ میں ایک مرتبہ سوداوی المزاج کو چھ ہفتہ میں ایک مرتبہ اگر جماع ترک کر دیا جاوے تو سب سے افضل ہے۔

یہ یاد رکھیں کہ ساٹھ برس کی عمر کے بعد جماع کرنا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں منی صرف اسی قدر پیدا ہو سکتی ہے۔ جو اسکی قوت اور صحت کی محافظت کر سکے۔ جماع کے لیے مناسب ایام کا منتخب کرنا بھی ضرور ہے۔ یہ آپ کو معلوم ہو چکا ہے۔ کہ جماع کی علت غائی یہی ہے۔ کہ استقرار حمل ہو اور لطف صحت کے ساتھ حفظان صحت قائم رہے۔ حیوانی خواہش کا پورا کرنا مد نظر نہیں ہے۔ اکثر وحشی بھی اس بات کا لحاظ رکھتے ہیں۔ حیض سے فارغ ہو کر دو چار دن تک جماع کرنے کیلئے مناسب سمجھے جاتے ہیں۔ ان دنوں میں چونکہ رحم کا منہ کھلا ہوا ہوتا ہے۔ اور وہ پاک صاف ہو کر ہر قسم کے بارے سے سبکدوش

ہوتا ہے۔ اسلئے ایسے وقت میں جماع کرنے سے دونوں کو لذت بھی بافراط حاصل ہوتی ہے۔ اور استقرار حمل بھی ہو جاتا ہے حیض کے دنوں میں جماع کرنے سے طرح طرح کے نقصانات عائد ہوتے ہیں۔ اول تو عورت کے رحم کی کلی بے کلی ہو جاتی ہے۔ جس سے طرح طرح کی بیماریاں عورت کو ہو کر زندگی درگور بھی جاتی ہے دوسرے مرد کو خون کی حدت سے بہت سے ناپاک امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ اور ایسی حالت میں پھر حمل بھی نہیں ہوتا ہے۔ اور جو مرض عورت یا مرد کو اس حالت کے جماع سے لگ جاتی ہے۔ اس کا علاج بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اس سے پرہیز کریں۔ اور شدت گرما میں جماع کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ کیونکہ گرمی سے خود ہی اجزاء بدن تحلیل ہو رہے ہوتے ہیں۔ جماع سے اور زیادہ تحلیل ہونگے اور دن بدن مرد کا بدن لاغر ہوتا چلا جائیگا۔ اسی طرح زیادہ سردی میں بھی پرہیز چاہئے۔ اور جماع کیلئے ہمیشہ اعتدال کی حالت سب سے بہتر ہے۔ اور دوم وقت جماع کے کرنے کا سب سے بہتر یہ ہے کہ کھانا کسی قدر ہضم ہونے سے باقی ہو اور زیادہ حصہ ہضم ہو چکا ہو۔

اگر خلو معدہ میں جماع ہو گا تو یرقان و خفقان پیدا ہو جائیگا۔ تماشبین نشہ شراب سے بدمست ہو کر جماع کرتے ہیں یہ سخت مضرت رساں ہے۔ اور یہ بھی یاد رکھیں کہ پانچ قسم کی عورتوں سے جماع کرنے کو علماء ناجائز کہتے ہیں جن کی تفصیل اور حقیقت کو ایک شاعر نے کیا اچھا بیان کیا ہے۔

جماع	با	پنج	زن	ممنوع	باشد	نہ	گرد	و	گرد ایشان مرد شیاد
کہ	زا	نازن	پیر	است	و	دیگر	صغیر	و	حائض و بد شکل و بیمار

اس کے علاوہ بعض ناعاقبت اندیش راہ براہ ہو کر یعنی سیدھے اور جائز راستہ کو چھوڑ کر خطرات راستہ اختیار کر لیتے ہیں اور خلاف قانون فطرت کر بیٹھتے ہیں یہ نہایت نقصان دہ بدنما خلاف عقل وحشیانہ فعل ہے۔ اور میں زیادہ کیا تحریر کروں جہاں تک ممکن ہو کثرت جماع اور دوسرے بدعات خواہ وہ کسی بھی قسم کی ہو۔ سب سے بچنا ضروری ہے اور یہی وجہ ہے کہ آجکل کوئی بھی نوجوان تروتازہ ہمیں نظر نہیں آتا۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے اور توفیق راہ راست پر چلنے کی دیوے۔ اور مادہ تولید (منی) کے جائز استعمال کی بھی عادت پڑے اور جو سکول کے طالب علموں کو خلاف فطرت عادت پڑی ہے۔ اس سے بچنے کیلئے اپنے بچوں کی ہر طرح سے نگہداشت کریں۔ یہی وقت ان کی نگہداشت کا ہے۔ ورنہ پھر سوائے افسوس کے اور کوئی علاج نہ ہو گا۔

نقشہ عرصہ ہضم ہونے غذا

نمبر شمار	نام غذا	عرصہ ہضم غذا
1	روٹی گندم تازہ	تین گھنٹے
2	روٹی خمیری ہو	دو گھنٹے
3	روٹی جو	ساڑھے تین گھنٹے
4	روٹی مکی	"
5	روٹی باجرہ	"

6	روٹی چنا	"
7	ساگودانہ	ساڑھے تین گھنٹے
8	دال ہر قسم	ساڑھے تین گھنٹے
9	آلو ابلے ہوئے	"
10	آلو بریاں	"
11	شلغم	"
12	گوبھی	ساڑھے تین گھنٹے
13	گزر	"
14	سبزی ہر قسم	تین سے ساڑھے تین گھنٹے
15	میوے پختہ شیریں	ڈیڑھ گھنٹے
16	میوے ترش و سخت	ساڑھے چار گھنٹے
17	شیر گاؤ	دو گھنٹے
18	دودھ کی ربڑی	چھ گھنٹے
19	میدہ کی مٹھائی	پانچ گھنٹے
20	کچوریاں ہر قسم	تین گھنٹے
21	کھیر	چار گھنٹے
22	دہی کی چیزیں	چار گھنٹے

باب (7) ساتواں

حمل کا مذکر و مؤنث ہونا

تولید کا مذکر و مؤنث ہونیکا سبب اصلی تو خداوند تعالیٰ کو معلوم ہے۔ اور اسی کو اختیار ہے۔ جسکو چاہتا ہے۔ مرد بنا تا ہے اور جس کو چاہے عورت بنا دے۔ یہ امر کسی سبب پر موقوف نہیں ہے بلکہ اس کے ارادہ سے تعلق رکھتا ہے۔ مگر چونکہ یہ دنیا عالم اسباب ہے اور انسان ہر ایک چیز کو اپنے علم کے موافق ایک خاص سبب کی طرف منسوب کرتا ہے۔ اور یہ اسکی فطرتی قویٰ کا نتیجہ ہے ہر ایک قول فعل کے واسطے ایک نہ ایک سبب قرار دیتا ہے۔ انسان موجودہ واقعات کو دیکھ کر ایک نتیجہ پر پہنچتا ہے۔ طب کے ماہرین نے جب دیکھا کہ بعض خاص عورتیں لڑکیاں جنتی ہیں۔ اور بعض مزاج کے لڑکے جنتی ہیں۔ تو اس سے قیاس کیا کہ شاید اس بارہ میں مزاج کی تاثیر ہوگی اور بعض نے مرد کی قوت اور ضعف کی طرف مذکر اور تانیث کو منسوب کیا ہے بعض کا خیال ہے۔ کہ مرد کے دائیں خصیہ میں رجولیت ہے اور بائیں میں قوت انوثیت پائی جاتی ہے۔ دایاں خصیہ بڑا ہو تو تولید بند کرتی ہے۔ اور بایاں مضبوط قوی الشہوت ہوتی ہے۔ اور بعض مذکر تانیث کا سبب عورت کے دائیں اور بائیں انڈے کو قرار دیتے ہیں۔ دائیں سے لڑکا بنتا ہے

اور بائیں سے لڑکی بنتی ہے۔ مگر تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ مرد کی منی اور عورت کی رطوبت میں دو قسم کی چیزیں بسیط پائی جاتی ہیں۔ ایک کھار انڈے سفیدی کی مانند اور دوسری چیز انڈے کی زردی کے ناف کی طرح یہ مادہ ہر ایک نبات اور حیوان میں ہوتا ہے۔ اور یہی مادہ تولید اور مذکر تانیث کا اصلی سبب ہے۔ جب یہ مادہ ایک خاص حد اعتدال پر ہوتا ہے۔ تو عورت لڑکا جنتی ہے اور حد اعتدال پر نہ ہو تو عورت لڑکی جنتی ہے۔ مضبوط سوداوی صفراوی مزاج میں مادہ زیادہ پایا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ مادہ مرد کی منی میں بھی پایا جاتا ہے مگر تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس مادہ کا زیادہ یا کم اور ایک خاص حد اعتدال ہونا عورت کی منی اور رطوبت کے لحاظ سے مذکر اور تانیث کا سبب ہے۔ مرد کی منی میں اس کا ہونا صرف تلقیح اور تولید۔ کا باعث ہے۔ غرض کہ عورت مرد دونوں کی رطوبت میں زیادہ ہے اور قدرت نے تمام پرورش بچوں کی عورت پر ہی موقوف رکھی ہے۔ مرد کا کام صرف تلقیح ہی ہے۔

مضبوط چست۔ چالاک تیز وہ عورتیں جن کی شکل اور حوصلہ ہمت دلیری مردوں کی طرح ہو حوصلہ اور جوانمردی کی قوت رکھتی ہوں محنتی ورزش اور اچھی مقوی غذا کھانے والیاں گوشت کباب دودھ انڈا جن کی غذا عیش و عشرت اور کثرت جماع کی عادی نہ ہوں اور قانون صحت پر ان کی پرورش ہو۔ اچھی معتدل جگہ میں رہنا اور مزاج ☆ قوی مضبوط عصبی صفراوی رکھتی ہوں ان میں مادہ تولید اور تذکیر کی قوت زیادہ پائی جاتی ہے۔ اور وہ اکثر لڑکے جنتی ہیں۔ مگر جن کی پرورش اچھی نہ ہو غذا خراب باسی نباتی ساگ ترکاری چاول آب و ہوا کا خراب ہونا۔ اور صحت اچھی نہ ہونا ان میں قوت تذکیر کم ہوتی ہے اور وہ عورتیں اکثر لڑکیاں جنتی ہیں۔ غرض کہ تدبیر اور کوشش سے تذکیر و تانیث لڑکا اور لڑکی پیدا کرنے میں دخل ہے۔ اور وہ اپنے ارادہ اور کوشش اس امر میں کامیاب ہو سکتا ہے قوت تذکیر و تانیث کی کمی اور زیادتی عمر کے لحاظ سے بھی ہوتی ہے۔ چھوٹی اور بڑھیا میں تانیث کا مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ اور جوان مضبوط سن سے تیس برس کی عمر تک تذکیر کی قوت زیادہ پائی جاتی ہے۔ چھوٹی عمر اور بڑھاپے میں اکثر لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور عین شباب میں جوانی مضبوط کیوقت اکثر لڑکے پیدا ہوتے ہیں۔

جرمنی ڈاکٹر: کی رائے سالہا سال کی محنت اور کوشش کے بعد یہ ہوئی ہے کہ نر پیدا کرنیکی تدبیریوں فرماتے ہیں کہ جماع کے وقت نر یا مادہ کی خواہش کے مطابق مرد کو چاہئے کہ اپنے بائیں خصیہ کو اوپر کی طرف کھینچے رہے اور تھوڑا دبائے رکھے یہانتک کہ ضروری حاجت سے فارغ ہو جاوے جس خصیہ کو دبایا جاوے۔ منی اس سے خارج ہوگی۔ اگر بالفرض دوسرا خصیہ بھی اوپر شکم کی طرف چڑھ جاوے تو اسکو پکڑ کر نیچے اتار لو۔ اسی طرح سے تجربہ ہو گیا ہے۔ کہ دائیں خصیہ کو اوپر کی طرف کھینچے رہے اور تھوڑا دبائے رکھے۔ یہانتک کہ ضروری حاجت سے فارغ ہو جاوے جس خصیہ کو دبایا جاوے تو نر پیدا ہوتا ہے۔ اس صورت میں اگر بایاں خصیہ اوپر شکم کی طرف چڑھ جاوے تو فوراً اس کو آہستہ پکڑ کر نیچے کو اتار دو اگر مادہ پیدا کرنیکی خواہش ہو تو بایاں خصیہ کو انزال کے وقت اوپر شکم کی طرف دبائے رکھو۔ اس ترکیب سے انسان نر اور مادہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ اور کئی نسخے بھی ایسے جو آگے درج ہونگے۔

باب (8) آٹھواں تفکرات اور نیند کم آنے کی وجہ

اکثر ایسے اعمال ہیں۔ جن کے عامل ہونے سے انسان رشتہ حیات ناپائدار کو زبان دراز کے نا پائدار بنا سکتا ہے۔ اور معمولی زندگی کو زندگانی جاوید کے لقب سے ملقب کر سکتا ہے۔ بین قبیل اعمال مذکور ایک عمل ہے جسکو کسب کہتے ہیں یعنی کمانا ہر شخص کو اسکا خوگر ہونا لازمی ہے اس واسطے کہ بیکاری کی ناصورت عجیب بربادی کی صورت ہے۔ اور پھر اس سے بعض ایسی مرضیں پیدا ہوتی ہیں۔ جن کا علاج دشوار ہو جاتا ہے۔

زندگی تین حصوں پر منقسم ہے اول حصہ : اس کا لڑکپن ہے یہ زمانہ بے فکری کا ہے اس میں کوئی تعلق کسی نوع کا نہیں ہوتا۔ اور آرام و راحت سے زندگی بسر ہوتی ہے۔ **دوسرا حصہ** اس کا جوانی ہے۔ یہ وہ زمانہ ہے کہ اس کے نشہ میں امور ناکردہ کر لیتا ہے۔ انجام و آغاز کا لحاظ نہیں رہتا ہے۔ تیسرا حصہ اس کا بڑھاپا ہے اس میں انسان پڑ کر حرص و ہوا کی زندگی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ زندگی ایک مدت کی اس کو ہزار نعمتوں سے بدرجہا بہتر معلوم ہوتی ہے۔ الغرض ان تینوں درجوں سے یکے بعد دیگرے گزرتے جاتے ہیں۔ لیکن خود فراموشی سے ایک لمحہ ہوشیار نہیں ہوتا۔ جس حصہ عمر میں انسان جو کام محنت سے کریگا۔ وہ آئندہ کیواسطے مفید و نتیجہ خیز واقعہ ہوگا۔ ہر ایک چیز ایک زمانہ کے موافق ہوا کرتی ہے۔ لہو و لعب لڑکپن میں اور ہوشیاری و تمیز جوانی میں نیک نیتی اور خیال انجام بڑھاپے میں موزوں اور مناسب ہے۔ فکر ایک ایسی چیز ہے۔ جو خواہ مخواہ انسان کو مبتلائے بلا کرتی ہے۔ اس سے مراد فکر جو نہ ہو ہے۔ فکر غیر ضروری ہے۔ بیٹھے بیٹھے انسان کو خیال آتا ہے۔ کہ ہم کیوں تکلیف موجودہ میں ہیں اس سے نکلیں امارت پیدا کریں امیر کہلائیں۔ سب سے بڑھ چڑھ کر ہوں تخت سلطنت پر متمکن ہوں نامور اور مشہور ہوں۔ نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ فکر کرتے کرتے انسان دماغ کو بیکار کر دیتا ہے اور حصول اس کا کچھ نہیں ہوتا کل اسکا دماغ ہے غذا اس کی قوی انسانیہ ہیں

نہ بر آسماں و نہ زیر زمین ____ ہمیشہ خورد گوشت آدمی

یہ شعر فکر کی تعریف میں کسی نے خوب کہا ہے۔ انسان محنت سے اپنے آپ کو تازہ رکھے جوانی میں امنگ جوانی بڑھاپے میں ترس جان نہ کرے بلکہ ہر حال میں قلب کو جوان رکھے اور جوان بنا رہے۔ جو ان سمجھے۔ گئی ہوئی چیز پر افسوس بیکار قلیل کی خواہش کرنا چاہیے۔

تردوات اور تفکرات جب ان کا گزر قلب میں ہو کر دماغ میں جاتا ہے اور پورا تسلط اور تصرف کر لیتے ہیں۔ تو یوماً فیوماً کل زندگی کا مزہ اور آثار زندگی کو افسردہ کرتے رہتے ہیں اور کوئی بات نتیجہ خیز پیدا نہیں ہوتی اور ہزارہا امراض مہلکہ پیدا ہو جاتے ہیں انسان ہر حال میں مخبوط الحواس رہتا ہے اور بیکاری اور نامرادی کا ہر وقت اٹھتے بیٹھتے خیال رہتا ہے۔ یہ فکر کمبختی ایسی بلائے بے درماں ہے۔ کہ مبتلا اسی فکر میں رات کا بہت بڑا حصہ گزر جاتا ہے۔ تفریح کے ساتھ تو قطعی عداوت رکھتی ہے۔ اور قلب مطمئن ہوتا دماغ کا فکر سے خالی ہوتا۔ شرط ہے نیند وغیرہ کی کمی سے نقصانات پیدا ہوتے جاتے ہیں۔ گھنٹوں انتظار میں رہتا ہے مگر نیند نہیں آتی وجہ اسکی یہ کہ غذا ہضم نہیں ہوتی اسی باعث طرح طرح کے مرضوں میں مبتلا ہو کر راہی ملک عدم ہوتا ہے۔ یہ سب کی

کی وجہ سے ہی ہوتی ہے۔ اس واسطے حکمائے یونان سابق اور لائق کی علی التوافق رائے ہے کہ نیند بقدر متوسط مفید ہے۔ نہ بالکل کم اور نہ حد سے تجاوز کیونکہ یہ دونوں صورتیں مضر ہیں۔ اب رہی مقدار میں اعتدال اسکی حیات انسان کے واسطے اشد ضرورت ہے اگر کسی امر کی وجہ سے نیند کم آتی ہو تو کم آنے کے اسباب کیلئے معین کرنا چاہیے۔ مذاق کے موافق سامان مہیا کرنا اور سب میں اسکا عمل در آمد کرنا۔ اسکی مثال سنجوگ جس سے قلب کو تفریح ہو بقدر ضرورت کرنا چاہیے۔ اور نیند آنے کے دو گھنٹے قبل قلب کو مطمئن کرنا دماغ کو فکر سے خالی کرنا۔ لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ جس طرح ممکن ہو فکر دور کریں تاکہ ثمر حیات روز بروز تازگی پیدا کرے۔ القصہ خلاصہ یہ ہے۔ کہ نیند کم آنیکی وجہ بجز تفکرات کے کیا ہو سکتی ہے۔ اس سے اپنے آپ کو بچانا چاہیے۔ اور ہر حال میں اگر شکر کرنا سیکھ جاؤ گے تو پھر فکر نزدیک نہ آئیگا۔ اور نیند اچھی طرح سے آیا کریگی۔

باب (9) نواں

بیان ملیریا بخار و حفظ ماتقدم و ہدایات مریضاں تپ دق و سل

لفظ ملیریا جس کے معنے اب عام طور پر موسمی بخار کے لئے جاتے ہیں۔ وہ الفاظ سے مرکب ہے۔ جس کے معنے خراب ہوا کے لئے جاتے ہیں۔ لیکن یہ اصطلاح اب غلط ثابت ہوئی ہے۔ کہ بخار کرنے والی مضر صحت ہوا نہیں بلکہ ایک قسم کا کیڑا ہے جو مچھر کے ذریعہ ایک شخص کے جسم سے دوسرے شخص تک پہنچ جاتا ہے۔

حکومت کی طرف سے اس موذی اور مہلک مرض کے دفعیہ کیلئے بہت کوشش ہو رہی ہے اور لاکھوں روپیہ صرف کئے جاتے ہیں۔ لیکن اس میں پوری کامیاب جب ہوگی۔ جب عوام الناس بھی اسکو سمجھ لیں اور جس طرح سے ہدایت ہو اس پر عمل کیا جاوے۔ امید ہے کہ آپ اس مضمون کو توجہ سے پڑھینگے اور اپنے ناخواندہ کو اس سے بچنے کی ہدایات پر عمل کرنے کی تاکید کرینگے۔ مقولہ شیخ سعدی رحمتہ اللہ علیہ۔

اگر بینی کہ نابینا و چاہ است — و گر خاموش نشینی گناہ است

اب یہ بتلا دینا ضروری ہے۔ کہ مچھروں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ایک ملیریا کے مچھر کا جس کا نام انافی لس (Anopheles) اور دوسرا عام گھروں میں رہنے والا مچھر اس کا نام کیولکس (Culex) کہتے ہیں۔ پہلے مچھر کی یہ شناخت ہے۔ کہ اس کے پروں پر سفید یا بھورے رنگ کے داغ ہوتے ہیں اور جب یہ اس کے مچھر قدرتی طور پر بند پانی کے قطعہ پر انڈے دیتی ہے مثلاً تالاب۔ حوض۔ جھیل یا بند نالے میں جس میں گھاس وغیرہ اگا ہوا ہو پیدا ہوتا ہے۔ جس سال شدت کی گرمی پڑے اور برسات بھی زور کی ہو۔ تو یہ بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ اور پھر بخار ملیریا بھی زیادہ ہوتا ہے۔

نر مچھر نباتات کا رس چوس کر زندگی بسر کرتا ہے۔ لیکن مادہ بڑی خونخوار ہوتی ہے یہ بغیر خون پئے سیر نہیں ہوتی یہ پانی میں انڈے دیتی ہے جو سیاہ یا خاکی رنگ کے ہوتے ہیں اور دو دو چار چار مل کر گچھے

تنکوں اور پتیوں کے ساتھ چپک کر پانی پر تیرتے رہتے ہیں۔ اور یہ بعض بند کنوؤں میں بھی ہوتے ہیں
عام گھریلو مچھر جس کا نام کیولکس ہے۔ اسکے پر سیاہ ہوتے ہیں داغ نہیں ہوتے اور جسم سیدھا
یا ہموار سطح پر بیٹھتا ہے اس کے متوازی ہو کر یا کھڑا ہو کر بیٹھتا ہے۔ اس قسم کے مچھر کمروں کے
تاریک کونوں میں یا گھروں کے آس پاس گملوں۔ کونڈوں وغیرہ میں جہاں تک پانی جمع ہوتا ہے یا ان
ظروفوں میں جہاں برسات کا پانی بھرا ہوتا ہے۔ رہتے اور بچے دیتے ہیں۔ مادہ مچھر پانی میں انڈے دیتا ہے
سیاہ رنگ کے نقاط کی طرح قطار در قطار پانی پر تیرتے رہتے ہیں۔

ملیریا کے اسباب

دیسی حکماء کا بیان ہے۔ کہ جب بارش ہوتی ہے اور پانی زمین کے اندر رستا ہے تو وہاں کے دبے ہوئے مواد ڈھیلے ہوتے جاتے ہیں جب برسات گذر جاتی ہے اور دھوپ پڑتی ہے تو اس میں تبخیر پیدا ہوتا ہے جس سے یہ بخار ہوتا ہے۔

لیکن ڈاکٹروں کی جو تحقیقات ہے وہ آپ اوپر پڑھ چکے ہو۔ کہ انہوں نے کہا ہے کہ مچھروں کے کاٹنے سے وہ جراثیم خون میں پہنچ جاتے ہیں۔ اب یہاں یہ سوال ڈاکٹروں سے پیدا ہوگا کہ وہ جراثیم مچھروں میں کہاں سے آتے ہیں۔ اسکا جواب دیا جاتا ہے۔ کہ ملیریا یا بخار کے بیمار مریض کو کاٹ کر یہ مچھر اس مریض کے خون میں سے جراثیم ملیریا کو اپنے میں لے لیتے ہیں اور پھر ان جراثیم کو دوسرے تندرست لوگوں کو کاٹتے وقت وہ زہر داخل کر دیتے ہیں

پھر ڈاکٹروں سے یہ پوچھتا ہوں کہ آخر پہلے بیمار ملیریا کو بھی تو کسی نے کیا۔ جہاں سے مچھروں نے جراثیم لئے۔ اسکا کوئی جواب نہیں۔ لیکن بعض ڈاکٹروں نے یہ جواب دیا ہے۔ کہ جب تبخیر کے سبب بخارات پیدا ہوئے تو اسوقت مریض کے خون میں یہ جرمز پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر یہی بات ہے۔ تو پھر ڈاکٹر لوگ حکماء کے اسی قول کی طرف آتے ہیں کہ ملیریا پہلے تبخیر کے جرمز سے پیدا ہوتا ہے۔

(1) ملیریا سرد ممالک میں کم اور گرم ممالک میں زیادہ ہوتا ہے نشیبی مقامات پہاڑوں کے دامن میں اور ترائی میں یہ زیادہ ہوتا ہے۔ اور بلند مقامات پر جہاں گرمی بھی کم ہو وہاں پر کم ہوتا ہے۔

(2) زمین مرطوب یا نمناک مثلاً کنارہ دریا وغیرہ کے نزدیک کی زمین یا دلدلی زمین یا ایسے نشیب دار مقامات میں جہاں بارش کا پانی جمع رہتا ہو اور اس میں گھاس وغیرہ گلتے سڑتے ہوں۔

(3) موسم کی تبدیلی کے وقت ملیریا بخار کا اثر زیادہ تر ہوتا ہے بعض مقامات میں جاڑوں کے آغاز اور عموماً گرمیوں کے آخیر موسم برسات میں اس کا زور ہوتا ہے۔ کیونکہ موسم برسات میں نمناک اور ہوا مرطوب ہوتی ہے۔

(4) کمزور اشخاص ملیریا میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں اور جو دھوپ میں زیادہ پھرتے ہیں وہ عموماً شدید قسم کے ملیریا بخار میں مبتلا ہوتے ہیں۔ بچے ملیریا بخار میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں اور عورتوں کو بخار ملیریا زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ مردوں سے کمزور ہوتی ہیں۔

ملیریا سے کون کون سی بیماریاں ہوتی ہیں

علاوہ چار پانچ قسم کے نوبتی اور میعادی بخاروں کے جو عام طور پر ہوتے ہیں۔ اسکے علاوہ درد نیم سر۔ درد اہرا۔ درد دانتک۔ فالج۔ ضعف قلب خفقان۔ تلی کا بڑھ جانا۔ جگر کا بڑھ جانا۔ ضعف جگر۔ بدہضمی۔ درد معدہ۔ اسہال۔ پیچش۔ خارش۔ پرانی کھانسی۔ ذات الجنب۔ ضعف بصارت۔ مردوں میں ضعف باہ عورتوں میں فتور حیض و اسقاط حمل وغیرہ۔

حفظ ماتقدم ملیریا بخار

مچھروں کے نیست و نابود ہونیکی تدبیر کرنی چاہیے۔ جہاں پر مچھر جمع ہوں یعنی اپنے قرب و جوار میں پانی ٹھہرا ہوا ہو۔ اسکو بند کرائیں۔ اگر کوئی کنواں خراب ہو تو اس کو صاف کرائیں۔ اور جوہڑوں یا تالابوں کے کناروں پر مٹی کا تیل ذرا ذرا چھڑک دیا کریں۔ ایک چھوٹا چمچہ مٹی کے تیل کا ایک سو مربع فٹ پانی کی سطح کیلئے کافی ہے۔ جہاں مکانوں میں مچھر ہوں وہاں پر گندھک یا گوگل یا حرمل یا عاقر قرحا کی دھونی دینی مفید ہے۔

بستی کے قریب اگر نمی رہتی ہے تو وہاں پر درخت لگوا دینے چاہیے اگر درخت یوکلپٹس کے لگوا دیے جائیں تو یہ نمی کو بہت جذب کرتا ہے۔ اور سورج مکھی کے پودے بھی مفید چیز ہیں

ملیریا بخار کے دنوں میں کھلے بند اور ہوادار مکان میں رہنا چاہیے۔ اور اگر مسہری لگا دے۔ تو یہ بھی عمدہ چیز ہے۔ رات کو بدن پر کپڑا ڈھانک کر سونا چاہیے۔ روغن یوکلپٹس روغن سٹرونیلا ہر دو مساوی ان کو باہم ملا کر یہ ذرا سا ملنا بھی مفید ہے۔ اس سے مچھر پاس نہیں آتے ہیں۔ ملیریا کے دنوں میں صاف پانی کروانا چاہیے۔ خواہ نمک سے خواہ سفیدی چونہ سے خواہ پوٹاس پرمینگنیٹ (Permanganat of Potash) وغیرہ سے اور ہر ایک مکان کے دروازے اور کھڑکیاں چند گھنٹوں کیلئے ضرور کھلا رکھنی چاہیے۔ تاکہ کمرہ میں ہوا تازہ جائے اور روشنی کا گذر ہو جائے اگر مچھر ہوں تو نکل جائیں۔

دو گرین کونین یا کوئی دیسی دوا یعنی گلو۔ چرائتہ۔ پوست نیم۔ افسنتین وغیرہ کے رب کی گولی استعمال کرنی چاہیے اور ہاضمہ درست رکھیں۔ قبض نہ ہونے دیں اور سردی تکان سے بچیں۔ اور تمام ایسے اسباب سے جن سے کہ ان کی صحت میں کسی قسم کا خلل واقع ہو۔ اپنے آپ کو بچائیں اور غذا میں سرخ مرچ کی بجائے سیاہ مرچ کھانی مفید ہے۔ ملیریا بخار کے دور کرنے کے دیسی نسخے بھی آگے علاج بخار ہر قسم میں مجرب درج ہونگے۔ اور حفظ ماتقدم جو کونین کا بدل ہیں۔ ان کے نسخے بھی درج ہونگے۔

تپ دق

لفظ دق ایک عربی لغت ہے۔ جس کے معنے باریک کے ہیں یا دبلا پن کے اور یہ عام اب باریک بخار کیلئے بولا جاتا ہے۔ یہ ایسا بخار ہے۔ جو دل کو چٹ کر رطوبت بدنکو فنا کر دے اور جسم خشک دبلا ہو جاتا

ہے۔ اور پھر ایسے مریض کو سل بھی ہو جاتی ہے اور عام لوگ مریض کو تپ دق اور بعض کو ... جاتے ہیں۔ یہ مرض زیادہ مردوں اور عورتوں پر عین عالم شباب میں حملہ کرتی ہے اور اس مرض ... ہندوستان میں بہت کم ہوتی ہے۔ اور وہاں یہ مرض دن بدن زیادہ ترقی پر ہے۔

اس مرض کی علامات ذیل میں درج کی جاتی ہیں

بخار خفیف طور سے شروع ہوتا ہے۔ اور دن بدن دبلا ہونے لگتا ہے اور پھر کھانسی ہو جاتی ہے ... چھاتی سے خون بھی آنے لگ جاتا ہے اور یہ بخار صبح کو برائے نام اور تیسرے پہر کو طبیعت ست ہو ... جاتی ہے۔ پھر رات و تخفیف ہو جاتی ہے یہ پہلی نوبت بخار کی ہے۔ دوسری نوبت بخار کی یہ ہوتی ... صبح قدرے بخار اور دوپہر کو اس سے زیادہ اور رات کو بہت ہی زیادہ پھر ذرا کم ہو جاتا ہے۔ اور نبض ... منٹ 130 مرتبہ یا اس سے بھی زیادہ حرکت کرتی ہے۔ اور پیشاب سرخ رنگ کا کم مقدار میں خارج ... ہے۔ اور رخساروں پر سرخ رنگ ایک حلقہ سا پڑ جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کے تلوے جلتے ہیں اور ... محسوس ہوتی ہے۔ اور مریض دن بدن دبلا ہوتا جاتا ہے اور بھوک جاتی رہتی ہے۔ پسینہ کثرت سے آنے لگتا ہے۔ اور کبھی اسہال بھی زیادہ آنے لگ جاتے ہیں۔ پاؤں پر ورم آجاتا ہے۔

تپ دق یا سل سے بچنے کیلئے ان ہدایات پر عمل کریں

(1) کمرہ ایسا ہو جس میں کھلی ہوا آتی ہو۔ (2) سونے کے کمرے میں کسی قسم کا دھواں نہ ہو۔ (3) چراغ یا لیمپ کو جلتے نہیں چھوڑنا چاہئے جو ذرا بھی دھواں دیوے۔ (4) کچا دودھ گائے کا ... پینا نہیں چاہئے بلکہ جوش دیکر پینا مفید چیز ہے۔ (5) سوتے وقت منہ ڈھانپ کر نہیں سونا چاہئے ... موسم میں منہ کھلا رکھ کر سونا چاہیے (6) سانس زیادہ ناک کے ذریعے سے لینا چاہئے منہ سے کم سانس لینا چاہیے (7) بہت آدمی ایک کمرہ میں سونے نہیں چاہئے (8) خصوصاً عورتوں کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ بند مکانوں میں زیادہ نہ بیٹھیں (9) دل کو رنج و غم سے آزاد ہمیشہ رکھنا چاہیے (10) بچپن کی شادی سے پرہیز (11) بہت زیادہ دماغی یا جسمانی محنت نہیں کرنی چاہیے (12) گوشت ہمیشہ خوب پکا کر کھانا چاہئے اور گوشت میں اکثر سبزی ڈالکر کھانا عمدہ ہے (13) کثرت جماع اور بد عادات مثلاً جلق وغیرہ سے بہت ہی زیادہ پرہیز چاہئے (14) کثرت شراب نوشی اور دیگر منشیات سے پرہیز چاہئے (15) کھانے پینے میں بے اعتدالی بھی نہیں کرنی چاہئے (16) غذا لطیف اور مقوی کھانی چاہئے۔ دودھ۔ مکھن۔ گھی خوب استعمال کرنا چاہئے (17) کھانا کھاتے وقت ہمیشہ ہاتھوں کو دھو کر اور کلی کر کے کھانا خوب چبا کر کھانا چاہئے (18) مریض تپ دق کے ساتھ والا کا جھوٹا حقہ یا کھانا پینا نہیں چاہئے (19) اور تپ دق سے مریض کے جھوٹے برتنوں کو کھولتے ہوئے پانی سے دھونا چاہئے (20) مریض تپ دق کو ایک علیحدہ کمرہ میں رہنا چاہئے (21) مریض کی بلغم ایک برتن میں یا رومال میں لینی چاہیے اور پھر اسکو جلا دینا چاہئے اور اس کا بہت احتیاط کرنا چاہئے۔

اس طرح سے نہ کرائی جاوے۔ (22) مریض سل وغیرہ کو ایسا پیشہ اختیار کرنا چاہیے جو چل پھر کر کرنے والا ہو۔ اور کھلی ہوا میں کرنا پڑے حفظ ما تقدم علاج سے بہتر ہے۔ اس زریں مقولہ کو اچھی طرح سے یاد رکھو۔ نہایت مجرب نسخے بیان مرض تپ دق میں آگے درج کریں گے۔

باب(10)دسواں

بیان قبض بد ہضمی اور سوء ہضمی وغیرہ

قبض

رفع حاجت کے قدرتی فعل میں کسی باعث رکاوٹ ہو جانے یا کمی یا بے قاعدگی وغیرہ ہونے کا نام قبض ہے۔ ہمارے ملک میں بہت سے لوگ بد ہضمی اور سوء ہضمی میں مبتلا رہتے ہیں۔ یہ دونوں بیماریاں بہت خوفناک ہیں۔ ان سے انسان کے خون اور گوشت کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔ غذا انسان اس لیے کھاتا ہے۔ کہ اس سے گوشت پوست اعصاب دماغ خون وغیرہ کو قوت پہنچے جسم توانا رہے۔ اگر غذا ہضم نہ ہو تو ایسی غذا سے کچھ فائدہ نہ پہنچے گا۔

اگر آپ بہت امیر ہیں اور ہر طرح کی نعمت آپ کو میسر ہے لیکن اگر سوء ہضمی کی شکایت ہے۔ تو پھر یہ ہاتیں کچھ بھی بہتر نہیں ہے۔ کیونکہ اگر کھانا اچھی طرح سے ہضم نہیں ہو گا تو یہ ممکن نہیں کہ تندرستی اچھی رہے۔ قوت کے گھٹنے سے روز بروز جسم کا گوشت کم ہوتا جائیگا اور خون میں بھی کمی آتی جائیگی پھیپھڑا دل اور جگر بلکہ تمام اعضا اپنی خوراک نہ پانے کے باعث تھکے ہو جائینگے۔ خواہ کتنا ہی زور آور آدمی کیوں نہ ہو۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جس شخص کو سوء ہضمی یا بد ہضمی ہوتی ہے اس کو ہیضہ دیا اور سل بھی اکثر ہو جاتی ہے۔ قبض سے بھی رفتہ رفتہ خوفناک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ اگر روزمرہ کچھ تھوڑا پاخانہ ہو جائے۔ تو اسکے یہ معنے نہیں ہیں کہ قبض نہیں ہے۔ پاخانہ پورے طور پر کھل کر ہر روز ہونا چاہیے۔ قبض سے آنتوں میں فضلے جمع ہو جاتے ہیں جس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اس باعث ہوشیار حکیم سب سے پہلے پاخانہ کی اندرونی گندگی کے صاف کرنے پر اپنی توجہ رکھتے ہیں۔ ان خوفناک بیماریوں کے سمجھنے کیلئے اس بات کا جاننا ضروری ہے کہ جو غذا ہم کھاتے ہیں۔ اس سے قوت کیونکر اس طرح پہنچتی ہے جو ہماری زندگی کا سبب ہے۔ فی الحقیقت غذا قوت کی صورت میں تبدیل ہوتی ہے۔ غذا انسان کے جسم میں پہنچ کر کیونکر زندگی کا سبب ہوتی ہے۔ ایک عجیب و غریب غذا کی تبدیلی پہلے منہ سے شروع ہوتی ہے۔ پھر معدہ میں سب سے آخر آنتوں میں اور یہ تینوں گویا ہضم کرنے والے مقامات ہیں ہضم کرنے کا پہلا درجہ منہ سے شروع ہوتا ہے۔ جہاں غذا کے سخت ذرے پیس دیئے جاتے ہیں۔ پھر چبانے سے ملائم ہو جاتے ہیں اور معدہ میں جانے کیلئے غذا تیار ہو جاتی ہے۔ منہ میں غذا علاوہ پسی صورت میں پیسے جانے کے کیمیاوی طور پر بھی لعاب دہن و دیگر ہضم کرنیوالی چیزوں کے ساتھ مل جاتی ہے۔ معدہ کا یہ کام ہے کہ وہ غذا کو نصف رقیق بنائے اور حرارت عزیزی کا قائم رکھکر غذا کو پکا دے معدہ میں۔ جو عروق ہوتی ہیں ان سے اور معدہ کی بناوٹ خود ایسی واقعہ ہوتی ہے جس کی حرکات سے غذا نصف رقیق ہو جاتی ہے اور معدہ ایک طرف سے دوسری طرف کو ہمیشہ پلٹتا رہتا ہے۔ اور نیچے اوپر ہوا کرتا

ہے جس سے معدہ میں جو غذا ہوتی ہے وہ بخوبی ہضم ہو جاتی ہے۔

بدہضمی اور سوء ہضمی: بہت لوگ جلدی جلدی کھانا کھاتے ہیں اور دانتوں سے غذا کو خوب نہیں چباتے۔ جس قدر زیادہ عرصہ تک غذا چبائی جائیگی اسی قدر جلد کھانا ہضم ہو گا ایک فائدہ دیر تک چبانے میں یہ بھی ہے کہ یکبارگی زیادہ غذا پیٹ میں نہیں جاتی۔ دانتوں کا کام آنتوں سے بھی نہیں لینا چاہیئے اور لکھ چکے ہیں کہ منہ میں ایک قسم کا لعاب ہوتا ہے جو ہاضمہ میں مدد دیتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد دماغی کام کرنا ہاضمہ میں فتور پیدا کرتا ہے زیادہ تھکاوٹ سے بھی بدہضمی ہوتی ہے۔ اس لیے انسان جب تھکا ہوا ہو تو اسے غذا نہ کھانا چاہیئے اور کھانا کھانے کے بعد تھوڑا آرام ضرور کرنا چاہیئے بہت سے لوگ اس دنیا میں ایسے گزرے ہیں جنہوں نے اپنی محنت و جانفشانی سے نام پیدا کیا ہے لیکن افسوس وہ بدہضمی اور سوء ہضمی میں پھنس گئے۔

قبض: کے بہت سے اسباب ہیں۔ لیکن زیادہ تر دو بڑے اسباب ہیں جنکے تحت میں سب اسباب آجاتے ہیں۔ **اول:** قوت اخراجیہ کی کمی و **دوم:** مزاحمت کی زیادتی آنتوں کی قوت اخراجیہ کی کمی زیادہ تر اعصاب کی تبدیلیوں پر منحصر ہے اور اعصابی نظام کے خراب ہو جانے سے قبض پیدا ہوتی ہے اکثر لوگوں کی زندگی بیٹھے بیٹھے گزرتی ہے اور جس قدر بیٹھے بیٹھنے والے ہیں ان میں اگر ورزش نہ کی جائے تو معدہ ضرور خراب ہو جاتا ہے۔ غذا کے انہضام میں خرابی آکر بھوک رفتہ رفتہ کم ہو جاتی ہے اور معدہ کی دیواریں کمزور ہو جاتی ہیں۔ لہذا ورزش کا خیال رکھنا ضروری ہے ورزش ایسی کرنی چاہیئے جس سے انتڑیوں کو حرکت پہنچتی رہے۔ شہروں کی پردہ نشین عورتیں ورزش نہ کرنے کے باعث بدہضمی اور قبض میں مبتلا اب بہت رہتی ہیں۔ کیونکہ اب گھروں کا کام کرنا بھی معیوب خیال کیا جاتا ہے۔ البتہ گاؤں کی عورتیں گھروں کا کام کرتی ہیں۔ سو ان کا ہاضمہ درست ہے اور ہم لوگوں نے اپنے باپ دادوں کے پرانے دستور چھوڑ دیا ہے اور نہایت پر تکلف عمدہ غذاؤں کے عادی ہو گئے ہیں اور ایک بڑی وجہ قبض کی یہ بھی ہے کہ لوگ مہین (بہت باریک) آٹا کھاتے ہیں اور اس کے موٹے اجزاء کو پھینک دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قبض آجکل عالم گیر ہے۔

ہدایات جن سے قبض نہ ہو

(1) اپنے دانتوں کو بہت صاف رکھو (2) غذا کو خوب چبا کر کھاؤ (3) کئی چیزیں ملا کر نہ کھاؤ (4) غذا کو چبا چبا کر کھاؤ اور جلدی غذا کو نہ نگلو (5) ہر وقت خوش خرم اپنے آپ کو رکھو (6) کھانا کھانے کے بعد تھوڑا آرام کرنا ضروری ہے۔ (7) جب تم تھکے ہو تو تمہیں غذا نہ کھانی چاہیئے جب تک تمہاری تھکان نہ اتر جائے (8) ٹھنڈا پانی کا استعمال نہ کریں (9) چائے کا استعمال بہت کم کریں (10) خراب اور کچی غذا نہ کھائیں (11) ہر روز وقت مقررہ پر پاخانے جایا کریں (12) ملین دواؤں کی بجائے ملین چیزوں کو کھانا چاہیئے (13) صبح سو کر اٹھتے وقت اگر تھوڑا سا پانی پی لیا جائے تو اس سے قبض کو فائدہ ہوتا ہے۔ (14) اگر قبض ہو جائے تو ذرا پیٹ کو آہستہ آہستہ مل لینا چاہیے (15) زیادہ کھانا نہ کھانا چاہیئے جب بھوک لگے تو اس وقت سمجھ کر کھائیں (16)

رہا کھانا نہایت ہی بہتر ہے اگر چھانا نہ جائے تو سب سے افضل ہے

برف کے نقصانات

گرمیوں میں سرد پانی کی خواہش قدرتی ہے۔ اس کے لئے صاف کنوئیں کا ٹھنڈا پانی اور گھڑے کا ٹھنڈا پانی بڑی تسکین دیتا ہے۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ شہروں میں برف پانی میں ڈال کر زیادہ استعمال کی جاتی ہے۔ یہ نقصان دہ چیز ہے۔ البتہ اگر برف میں لوٹا یا گلاس رکھ کر وہ پانی ٹھنڈا پیا جائے تو البتہ عمدہ چیز ہے۔

(1) زیادہ سرد پانی پینے سے معدہ جگر وغیرہ کی حرارت کمزور ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے غذا اچھی طرح سے ہضم نہیں ہوا کرتی اور یہ ہر ایک کو ظاہر ہے کہ اگر غذا اچھی طرح سے ہضم نہ ہو تو انسان بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے

(2) اگر جگر کے مزاج میں سردی پیدا ہو جائے تو پھر استسقاء پیدا ہو جاتا ہے

(3) سردی کی زیادتی کیوجہ سے نزلہ کھانسی اور پھیپھڑے کو نقصان پہنچتا ہے۔

(4) برف بچوں کو بہت زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ اور دماغ کو بھی خرابی برابر ہوتی ہے

(5) برف سے معدہ۔ جگر (تلی مثانہ۔ گردہ پھیپھڑے وغیرہ سب کمزور ہو جاتے ہیں۔

(6) سلسل بول۔ ضعف مثانہ۔ ضعف باہ بھی برف کے استعمال سے ضرور ہو جاتا ہے۔

پس یہ ہر شخص کو اچھی طرح سے سمجھ لینا چاہیے کہ جو زیادہ برف کا استعمال کریگا۔ وہ ضرور کس نہ کسی امراض میں مبتلا ہو جائیگا اور ضعف معدہ کی شکایت تو ضرور یہ ضرور ہو جائیگی پھر یہ ضعف معدہ ہونے سے طرح طرح کی بیماریاں ضرور ہو جاتی ہیں اس لیے اس کا استعمال بہت ہی کم کرنا چاہیے۔ البتہ جو لوگ گرم مزاج والے ہیں ان کیلئے کسی قدر مفید ہے۔

باب (11) گیارھواں

مختلف مشہور درختوں اور بوٹیوں کے افعال و خواص

فوائد انجیر

انجیر نہایت اچھی چیز ہے۔ اس کی تعریف قرآن مجید میں پروردگار نے خود فرمائی ہے۔ انجیر کی بذات خود اور طبیعت ہے۔ اور اسکے پتوں کی اور۔ اور دودھ کی اور ہے

انجیر کی سب سے عمدہ قسم وہ ہے جو پکنے پر بھی سفید ہی رہے اور اس کے بعد سرخ اور اس کے بعد سیاہ جو انجیر زیادہ پکا کر درخت سے اتاری جائے۔ وہی عمدہ اور مفید ہے۔ انجیر خشک بہت عمدہ چیز ہے بشرط نمیر پختہ خشک کی جائے۔

انجیر کھانے سے خون بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ اس کی مداومت زیادہ اچھی نہیں ہے۔

انجیر کی طبیعت معتدل اور اس کی طراوت زیادہ ہے۔ خشک انجیر درجہ اول میں گرم خشک ہے لطیف
منضج محلل ہے اور موٹی انجیر بڑے دانہ کی درجہ اول قوت دینے والی ہے۔ صحرائی انجیر بیک...
ہے۔
ہے۔ انجیر کی غذائیت تمام فواکہ ہائے سے زیادہ ہے

اس کے سوکھے پتے بیخ مازریون سیاہ کے ساتھ جوش کی جائے اور اس کی بھاپ ترکھجلی کا علاج
سے کیا جاتا ہے۔ انجیر تازہ سے بہت جلد غذا بن جاتی ہے۔ اور تازہ اور خشک دونوں مرگی والے مریض
کیلئے مفید ہے۔

انجیر کا جو شاندہ اور رائی کی جھاگ اٹھا کر کان میں ٹپکانا کان کی سب مرضوں کو مفید ہے

انجیر کی شاخوں میں اسقدر لطافت ہے کہ اگر گوشت سخت میں ڈالدیں اور پکائیں تو گوشت جلد گل
جاتا ہے۔

انجیر کھانے سے رنگ صاف ہوتا ہے۔ اور مسوں اور داغوں پر لگانے سے داغ صاف ہوتے ہیں
انجیر کا دودھ خنازیر پر لگانا مفید ہے۔ اور دودھ جمانے کیلئے اگر انجیر کا دودھ قدرے ڈالدیں تو فوراً جم جاتا
ہے۔

انجیر سے جو فربہی پیدا ہوتی ہے وہ جلدی جاتی رہتی ہے سخت ورموں پر انجیر کو جوش دیکر آرد جو ملا کر
ضماد کریں تو فوراً ورم کو نرم کر دیتا ہے

انجیر کا شربت دودھ بڑھاتا ہے نیز کھانسی اور درد سینہ کو مفید ہے

انجیر اگر شہد کے ساتھ کھائی جائے۔ تو معدہ کو پاک کرتی ہے۔ اور جو پیاس بلغم شور کے سبب سے ہو
اس کو رفع کرتی ہے۔ اور تنہا انجیر کے کھانے سے پیاس کی زیادتی ہوتی ہے۔ انجیر استسقاء کے مریضوں کو
مفید ہے خصوصاً ہمراہ افسنتین کے اور جو اشتہاء کاذب ہو وہ انجیر کو کھانے سے ہٹ جاتی ہے۔

انجیر گردہ اور مثانہ کیلئے مفید ہے اور پیشاب روکنے کی طاقت کو بڑھاتی ہے

انجیر کا دودھ انڈے کی زردی کے ساتھ ملا کر حمول کرنے سے رحم کو پاک کرتا ہے اور حیض کا ادرار
کرتا ہے۔

انجیر اور خصوصاً انجیر کا دودھ ریگ گردہ کو نکال دیتا ہے۔ اور ماء الجبن اس طرح سے بنایا جاتا
ہے کہ دودھ بکری میں چند قطرے انجیر کے دودھ کے ٹپکائیں اور انجیر کی لکڑی سے تھوڑی دیر ہلاتے رہیں تو
پھر اسکو صاف کر کے پلائیں یہ دست لانے میں اور گردہ کا تنقیہ میں نہایت قوی ہے۔

انجیر کا دودھ بچھو کے کاٹے پر ملنا اور بھڑ وغیرہ جانور کے کاٹے کو مفید ہے۔ اور بھی اس کے فوائد ہیں
لیکن مضمون طول کے باعث اسکو ختم کرتا ہوں۔

فوائد انار

بخار کے مریضوں کو کھٹے انار کا پانی یا شربت بنا کر دینا مفید ہے۔ اگر تو دس سالہ بچے کو ہر روز صبح
شام ایک یا دو تولہ انار کا پانی پلاتے رہیں برابر چالیس یوم اسکے جسم کی رنگت سرخ نکل آتی ہے اور خون
صالح پیدا ہوتا ہے۔

تے دلی کی شکایت ہو تو کھٹ مٹھے انار کا پانی اور زرشک چھ ماشہ پلانا مفید ہے اگر کسی شرابی کا جگر جل چکا ہو۔ تو دن میں کئی دفعہ قدرے قدرے انار کا پانی نکالکر پلائیں۔ میٹھے پختہ انار سوائے بخار کے مریض کے دیگر ہر ایک بیمار و تندرست کو مفید ہیں۔ اعلیٰ درجہ کے مقوی دماغ۔ مقوی دل اور مقوی جگر ہیں۔ خون صالح پیدا کرتے ہیں۔

انار کی جڑھ کی چھال آدھ سیر لے کر جوکوب کر کے تین چار سیر پانی میں دھیمی آنچ پر پکائیں جب پاؤ بھر پانی بچ جائے تو اتار کر چھان لیں اس پانی سے میلان الرحم و رطوبت والی عورت آبدست کرے اور کپڑا ململ کا چند دفعہ تر و خشک کر کے برگ انار اگر پانی میں جو شدید نکسیر جس کو آتی ہو اس پانی سے سر دھلایا کریں تو عارضہ نکسیر دور ہو گا۔ انار کے پھول خشک باریک کر کے بطور منجن استعمال کریں تو مسوڑھوں سے خون آنا بند ہو۔ اور پھول خشک دست بند کرنے والے نسخوں میں ڈالے جاتے ہیں۔

انار کے تازہ پھول چار تولہ میتھی سبز دس تولہ باریک رگڑ کر تین سیر پانی میں پکائیں اور بالوں پر لیپ کریں اور دو گھنٹہ بعد غسل کریں تو بال گھنگریالے اور باریک ہوں گے

انار کا پوست دس تولہ پانی تیس تولہ میں پکائیں جب پانی دس تولہ رہجائے تو اس کو چھان کر پانچ تولہ تیل کنجد میں پکائیں کہ پانی سب جل جائے۔ اور تیل رہ جائے تو اسکو چھان کر عورت لٹکے ہوئے پستانوں پر مالش کرے تو سخت ہوں۔

فوائد برہمی بوٹی

برہمی بوٹی پنجاب اور ہردوار یعنی گنگا کے کنارے ملتی ہے اور یہ قوت حافظہ اور خوبصورتی بڑھانے میں اور آواز سریلی کرنے میں درجہ اول بوٹی ہے۔ اور چند نسخے جن میں یہ ڈالی جاتی ہے۔ تجربہ شدہ تحریر کرتا ہوں

نسخہ اول: برہمی بوٹی تازہ معہ برگ شنی جڑ وغیرہ کے لیکر صاف پٹی سے کر کے اس کو کوٹ کر اس کا پانی ایک سیر نکال لیں اور ہلدی۔ آملہ۔ ہلیلہ زرد۔ کوٹھ شیریں۔ نسوت ہر ایک چار چار تولہ۔ پیپل۔ سیندھا نمک۔ مصری کوزہ ہر ایک تولہ تولہ سب کو جوکوب کر کے بتیس سیر دودھ میں پکائیں جب پکتے پکتے تین سیر دودھ کم ہو جائے۔ تو اتار لیں اور وہ پانی سیر برہمی بوٹی کا بھی ڈال کر اسکو ضامن لگا کر جمادیں جب دہی خوب جم جائے تو اسکو رڑک کر مکھن حاصل کر لیں اور پھر اس مکھن کا گھی بنا کر حفاظت سے شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گھی دودھ یا شکر کے ساتھ کھلائیں۔ اس سے آواز سریلی ہوگی اور قوت حافظہ تیز ہو گا۔ اٹھارہ طرح کا کوڑھ اور چھ قسم کی بواسیر پانچ قسم کا گولہ بیس قسم کی جریان پانچ قسم کی کھانسی دور ہوتی ہے اور جس عورت کے اولاد نہ ہو وہ اگر استعمال کرے تو بحکم خدا اولاد ہو عجیب و غریب نسخہ ہے۔

نسخہ دوم: برہمی بوٹی سبز تین ماشہ۔ چہار مغز صاف ڈیڑھ تولہ۔ مغز بادام شیریں دس عدد۔ دانہ الائچی ایک ماشہ۔ مرچ سیاہ سات عدد۔ سب کو پانی میں گھوٹ کر مصری مطابق طبیعت ڈال کر پئیں۔ آواز صاف ہو۔ قوت حافظہ تیز ہو۔ دل کو قوت بخشے۔

نسخہ سوم: برہمی بوٹی پانچ تولہ۔ سلاجیت مصفی دس تولہ۔ انگور بیج نکالے ہوئے دس تولہ۔ مغز بادام دس تولہ ان سب کو پیس کر مصری چالیس تولہ لیکر اسکی چاشنی تیار کرکے ملائیں اور صبح تین ماشے اکیس روز تک جریان منی اور احتلام وغیرہ کو دور کرے

نسخہ چہارم: برہمی بوٹی دو ماشہ۔ گڑ یعنی قند سیاہ چار ماشہ۔ زیرہ سیاہ دو ماشہ ان کو باریک کرکے گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھیں اگر کسی کو قے آتی ہو۔ تو ایک گولی سے تین گولی تک کھلائیں فوراً قے بفضل خدا رفع ہوتی ہے۔

نسخہ پنجم برائے تقویت دماغ و ضعف بصارت کیلئے: برہمی بوٹی۔ کشنیز یعنی دھنیا خشک۔ گوکرو یعنی بھکڑہ۔ زنجبیل یعنی سونٹھ۔ ہر ایک تولہ تولہ مغز بادام دو تولہ۔ چہار مغز چار تولہ۔ ترپھلہ یعنی آملہ بلیلہ۔ بلیلہ۔ تین تولہ سب کو ملا کر باریک کریں اور تین ماشہ دودھ گاؤ تازہ سے صبح پھانک لیا کریں گھی کا خوب استعمال کریں یہ تاکید ہے۔

نسخہ ششم نافع خفقان ہر قسم: ذیابیطس جریان ہر امراض خون و کھانسی و بخار وغیرہ کو دور کرے۔ منی کو گاڑھا کرے سرعت انزال کو دور کرے قوت حافظہ کو بڑھا کر نسیان وغیرہ کو دور کرے آواز کو صاف کرے۔ امراض منی کو دور کرکے مرد کو قابل اولاد بنا دیتا ہے۔ ترکیب نسخہ بنانیکی اس طرح ہے کہ برہمی بوٹی تین تولہ کو لیکر دودھ گاؤ میں بھگو کر پھر اسکو سایہ میں سکھائیں۔ پھر اسکو قدرے روغن گاؤ میں بریاں کریں اور دانہ الائچی خرد طباشیر عمدہ۔ موصلی سفید۔ کشنیز ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ چاروں مغز دو تولہ۔ مغز بادام چھ تولہ ان سب کو باریک کرکے شیشی میں رکھ لیں۔ پھر صبح کے وقت تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہر روز دودھ سے پھانک لیا کریں مجرب ہے یہ تپ بلغمی کو بھی دور کرنے والا سفوف ہے

فوائد درخت پیپل

یہ ایک مشہور درخت ہے۔ پنجاب سندھ میں بکثرت ہے۔ ہندو لوگ اس کی پوجا کرتے ہیں۔ تمام لوگ اس کو جانتے ہیں۔ ہر جگہ عموماً اس کا درخت ہوتا ہے۔

(1) پیپل کے تمام اجزا کام آنیوالے ہیں اگر اس کے پتے سایہ میں خشک کرکے باریک کوٹ کر چھان کر برابر کے گڑ یعنی قند سیاہ کے ساتھ گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھیں۔ مفصلہ ذیل مریضوں کے لئے ایک گولی صبح ایک شام عرق سونف یعنی بادیان عرب چندرہ تولہ سے دیں مجرب ہے۔ مثلاً بد ہضمی۔ قبض۔ درد شکم۔ کرم شکم۔ قولنج۔ ورم الطحال۔ اور عظم طحال وغیرہ

(2) جس روز بخار آنیکی باری ہو اس روز سورج نکلنے سے پہلے اسکی لکڑی کی مسواک یعنی داتن کرنا بخار کو روکتا ہے۔ اور دانتوں کے خون نکلنے کو رفع کرے۔

(3) اگر خناق کا ورم ہو تو پیپل کے پتے پانی میں ابال کر وہ پانی خناق پر لگائیں

(4) پیپل کی لکڑی کا پیالہ بنا کر اگر اس پیالہ میں دودھ ڈالکر عورت چالیس روز پیوے۔ تو رحم کا مرض دور ہو۔ اور بحکم خداوند حمل ہونے کے لائق ہو۔

(5) پھل پیپل کا لیکے اسکو سایہ میں خشک کرکے اسکے ہموزن مصری کوزہ ملا کر سفوف بنا کر رکھیں ا

روز ایک تولہ دودھ یا پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں تو کمزوری اور جریان کے لئے نافع ہے۔ جلن سینہ اور منی کو گاڑھا بھی کرے۔

(6) برگ پیپل برگ لیموں کاغذی ہر ایک پانچ عدد۔ برگ سنبھالو سات عدد۔ ان تینوں میں ڈیڑھ سیر پانی ڈالکر خوب پکائیں جب ایک چھٹانک بھر پانی رہجائے تو چھانکر دو چھٹانک تیل کنجد میں ملا کر خوب پکائیں کہ پانی جل جائے اور تیل کو صاف کرکے رکھ لیں۔ وقت ضرورت دو قطرے کان میں ڈالنے سے درد کان۔ زخم کان۔ بہرہ پن اور کان سے پیپ جانے کو مفید کیا اچھا ہو پہلے برگ نیم کو پانی میں ڈال کر جوش دیکر اس پانی سے کان کو دھوئیں اور پھر تیل ڈالیں مجرب ہے۔

(7) پیپل کی جڑھ کا منجن درد دندان کو نہایت مفید ہے اور خون آنے کو روکے

(8) پیپل کے پتے کو نکر بواسیر کے مسوں پر باندھنے مسوں کو خشک کرتے ہیں۔

(9) پیپل کے پتوں کا عرق نکالکر سہ چند مصری میں شربت بنا کر ہر روز دو تولہ ہمراہ عرق گلاب کے پینے سے ہول دل اور خفقان کو رفع کرے۔

(10) پیپل کے پتے سایہ میں خشک کرکے باریک کریں۔ صمغ عربی یعنی گوند کیکر۔ رب السوس یعنی ست ملٹھی مصری کوزہ سب ہموزن باریک کرکے نخود برابر گولیاں بنا کر منہ میں رکھ کر چوسیں تو کھانسی۔ ورم گلو وغیرہ کو مفید ہے۔

(11) پیپل کے پھل کا سفوف لیکر اس میں شہد ملا کر صبح چھ ماشہ سے تولہ تک دودھ سے کھانا بدن کو مضبوط کرے۔

(12) پیپل کی داڑھی جو کوب کرکے چلم میں بھر کر بطور تمباکو کے پینا درد گردہ کو دور کرے

(13) پیپل کی داڑھی چار تولہ برادہ دندان فیل دو تولہ باریک پیس کر رکھیں۔ حیض کی صفائی کے بعد ہر روز رات کو چھ ماشہ دودھ گاؤ سے پھانک لیا کرے ہفتہ عشرہ کے اندر ضرور بہ ضرور عورت حاملہ ہوگی۔ مجرب آزمودہ ہے۔

(14) پیپل کا دودھ جریان منی مردمان و سیلان رطوبت زنان کیلئے عجیب چیز ہے ہر روز صبح کو چھ سے بارہ قطرہ تک دودھ پیپل کا ایک بتاشہ میں ڈالکر اوپر سے قدرے دودھ پئیں اس سے احتلام بھی دور ہو جاتا ہے۔

(15) پیپل کی چھال اوپر کی جسکو کاٹھی کہتے ہیں دو سیر لیکر اس میں پترہ قلعی ایک چھٹانک رکھ کر گل حکمت کرکے ایک من کی آگ دیدیں کشتہ نہایت عمدہ ہوگا۔ جریان۔ احتلام سوزاک وغیرہ کو ایک رتی سے چار رتی تک مکھن سے کھلائیں اور اوپر دودھ پلائیں۔

فوائد بوٹی تلسی

کوئی ایسا ہندو نہ ہوگا۔ جو تلسی کے پودے کو نہ جانتا ہو۔ یہ مندروں میں ضرور پودہ لگاتے ہیں اور ہندو لوگ اسکی پرستش کرتے ہیں۔ برگ تلسی اور مرچ سیاہ دو دو تو ہموزن ملا کر باریک باریک گولیاں بچوں کی کالی کھانسی کو دور کرے تلسی کے پتوں کا رس نکال کر برگ اڑوسہ جس کو باسا کہتے ہیں ہموزن ملا کر

پینے سے کھانسی دور ہوتی ہے تلسی کے پتوں کی مالش کرنے سے داد اور دیگر جلدی بیماریوں کو دور کرے
تلسی کے پتے پانی میں پکا کر وہ جوشاندہ اگر بخار والے کو پلائیں تو پسینہ آکر بخار اترتا ہے۔ تلسی کے پتے اور
سیاہ مرچ دو تولہ ملا کر درد دانت کے نیچے دبا کر منہ سے پانی نکالیں درد کو فائدہ ہو تلسی کے پتے خشک کر کے چہرہ
پر ملیں تو چہرہ صاف ہو۔ اور رونق چہرہ کی دوبالا ہووے تلسی کے پتے اور ارنڈ کی کونپل ہموزن پیس کر
قدرے نمک بھی ملا کر پیس کر نیم گرم اس ورم پر لگائیں جو کان کی پیچھے ہو۔ تو خدا کے فضل سے اس ورم
کو فوراً دور کرے۔ تلسی کے پتے خشک کر کے اسکی نسوار لینے سے بدبوئے بینی کو فائدہ ہووے۔ تلسی کے
پچیس پتے اور مروارید یعنی سچے موتی پچاس ان کو پیس کر ان کی پچیس گولیاں بنا کر جوان کو ایک گولی صبح
ایک شام اور بچے کو ایک گولی عرق گاؤ زبان سے دیں۔ تو بفضل خدا موتی جھرہ جس کو پھول ماتا بھی کہتے
ہیں فوراً نکل کر آرام ہو۔

فوائد بوٹی رودونتی

بوٹی رودونتی کے برگ مشابہ برگ نخود کے مگر قدرے اس سے چھوٹے اور پشت برگ کی آسمان کی
طرف منہ زمین کی طرف ہوتا ہے۔ اور زمین کے نیچے والی تہ سیاہ رنگ کی ہوتی ہے گویا یہ معلوم ہوتا کہ
تیل گرا ہوا ہے۔ برگ کا مزہ نمکین و خوش مزہ ہوتا ہے۔ زمین نمناک اور سخت جگہ پر ہوتی ہے۔ اور
خاص کر جہاں ہر وقت دھوپ رہتی ہو۔ اور تری بھی ہو۔ اکثر دریاؤں کے کنارے پر بھی ملتی ہے۔ پرشور
مقام پر بھی پیدا ہوتی ہے۔ سفید پھول سیاہ پھول زرد پھول سرخ پھول لیکن خاکسار نے صرف سرخ کی
دیکھی ہے سفید اور زرد پھول کی اور یہ وزیر آباد شاہ جہاں آباد فتح پور ہنسو کی تحصیل کا گاؤں میں ایک تالاب
کے کنارے اکثر دیکھی ہے۔ اور پونہ میں بھی [illegible] زیادہ کثرت حیدر آباد دکن کے علاقہ میں دادا قلندر کے
پہاڑ پر پیدا ہوتی ہے۔ اور ماہ کاتک میں پختہ ہوتا ہے اور فتح پور ہنسوہ اور ہیبو پور کے درمیان ایک جھیل
ہے وہاں بکثرت ہوتی ہے۔ اس بوٹی سے بہت کام نکلتے ہیں۔ کشتہ سیماب خوراک اس طرح سے ہوتا
ہے۔ کہ برگ رودونتی پانچ تولہ لیویں۔ لیکن پہلے سیماب پانچ تولہ لیکر کھرل میں ڈال کر اس میں دس تولہ
پانی پھل بادنجان دشتی یعنی کنڈیاری گول کلاں ڈالکر خوب کھول کریں کہ بالکل خشک ہو جائے۔ پھر اسکو
سات دفعہ کپڑے میں چھانکر پھر کھرل میں ڈال کر پانچ تولہ عرق پتہ بکری ڈالکر اسقدر کھرل کریں کہ خشک ہو
جائے۔ تو پھر سات دفعہ پارچہ پنیر کرکے کھرل میں ڈال کر پانی ستیاناسی کا ڈالکر خوب کھرل کریں کہ خشک ہو
جائے پھر اکیس دفعہ کپڑے میں چھانیں۔ تو یہ سیماب یعنی پارہ صاف اعلیٰ قسم کا ہو گیا۔ اس میں سے ایک
تولہ لیکر نغدہ بوٹی مذکور پانچ تولہ کا لیکر غلولہ بنا کر اس میں سوراخ کر کے پارہ ڈالکر غلولہ کو درست کر کے اوپر
عمدہ چکنی مٹی چڑھا دیں اور دھوپ میں رکھدیں کہ خشک ہو جائے پھر ایک گڑھا زمین میں کھود کر دس سیر
اپلوں میں وہ غلولہ رکھ کر آگ دیدیں سرد ہونے پر نکالیں کشتہ پارہ سفید ہو گا۔ خوراک بقدر خشخاس مکھن
میں رکھ کر پرہیز مچھلی۔ تیل سرخ مرچ سے

فوائد ریٹھہ

اس کا درخت بہت بڑا ہوتا ہے۔ ریٹھہ کو عام لوگ جانتے ہیں عربی میں بندق ہندی فارسی میں ریٹھہ کہتے ہیں۔ یہ عام چیز ہے اس کے پھل کے پوست سے آدمی کپڑے دھویا کرتے ہیں اور سنار سونے کے زیورات دھوتے ہیں۔ اس میں تخم ہوتا ہے وہ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ مزاج گرم خشک ذیل میں اسکے خواص لکھے جاتے ہیں:

ریٹھہ کا پوست لیں جس سے کپڑے دھویا کرتے ہیں۔ اسکو پانی میں پیس کر خنازیر یعنی کنٹھمالا پر لاء کریں تو درد و سوزش کو آرام ہو۔ اگر کھجلی ہو تو بدن پر ملکر غسل کریں تو آرام ہو۔ اگر لقوہ کے مریض کو اسکے پوست کی نسوار دیں تو فائدہ ہو۔ درد شقیقہ یعنی آدھا سر کے درد والے کو ذرا پانی میں گھس کر چند قطرے مخالف ناک میں ٹپکانا مفید ہے برائے نزلہ وغیرہ پوست ریٹھہ قرنفل۔ تمباکو پشاوری یہ ہر سہ مساوی لیکر باریک پیس کر نسوار دیں آرام ہو۔

پوست ریٹھہ کو بہت باریک کرکے اگر شبکوری والیکی آنکھ میں لگائیں تو شبکوری کو فائدہ ہو پوست ریٹھہ کا تیل بذریعہ پتال جنتر سے نکالکر دانتوں پر ملنا درد دندان وغیرہ امراض کو رفع کرے پوست ریٹھہ باریک کیا ہوا ایک ماشہ سے دو ماشہ تک شہد میں ملا کر چٹانا ضیق نفس اور ڈبہ اطفال کو رفع کرے

پوست ریٹھہ شورہ قلمی۔ جو اکھار مساوی الوزن لیکر پیس کر گولیاں بقدر نخود بنا کر صبح و شام ایک ایک گولی مکھن یا گھی سے کھلائیں اور پھر گھی کا استعمال کرائیں مجرب ہے۔

پوست ریٹھہ ی پارچہ بیز کرکے پانی میں حل کرکے مسوں پر لگانے سے مسے خشک ہو جاتے ہیں۔

پوست ریٹھہ ایک رتی لیکر کھانڈ ایک ماشہ میں ملا کر سوزاک والیکو کھلائیں اوپر سے شربت بزوری پلائیں۔ اور تیسرے پہر طباشیر اصلی تین ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں تین ماشہ کا سفوف کھلائیں اور اوپر سے کی پلائیں مجرب ہے۔

پوست ریٹھہ بہت باریک کرکے پانی میں ملا کر پھوڑوں پر طلا کریں۔ تو پھوڑے دور ہوں گے

پوست ریٹھہ پانی میں پیس کر اس سے فرزجہ کرنے سے ادرار حیض ہو

پوست ریٹھہ ایک ماشہ پھانک کر اوپر سے سکنجبین پئیں تو تپ ربع کو دور کرے۔

پوست ریٹھہ کو سرکہ اصلی میں گھس کر خنازیر پر چند روز برابر لگائیں تو خنازیر دور ہوں

پوست ریٹھہ بڑے بڑے تریاقوں سے زہر مار کیلئے پلانا بہتر ہے۔ اور جس جگہ ڈنگ مارا ہو اس جگہ ریٹھہ مدار ذرا ذرا ٹپکاتے جائیں۔ زہر اتر جانیکی نشانی یہ ہے کہ اگر برگ نیم چبائی جائے تو کڑواہٹ معلوم ہو۔ جب تک زہر کا اثر رہے گا۔ برابر کڑواہٹ رہے گی۔ اور مقام ڈنگ پر پچھنے لگا کر پوست ریٹھہ سائیدہ کا گاڑھا سا لعاب لگا دیں اور پوست ریٹھہ ی گھسکر پلائیں۔ پھر برگ نیل ایک تولہ۔ مرچ سیاہ چھ ماشہ کا شیرہ نکالکر پلائیں اور بعد ایک گھنٹہ کے روغن زرد بمقدار نیم چھٹانک پلا دیں زہر رفع ہو مجرب ہے

تخم ریٹھہ کا مغز تین ماشہ اور کھانڈ تین ماشہ دونوں کو ملا کر دودھ سے چھان کر لیں تو مقوی باہ ہے

علاوہ ازیں جس گھر میں سانپ کی آمد و رفت ہو۔ وہاں پر سفوف ریٹھہ پانی میں گھول کر چھڑک دیں اور اگر بل ہے۔ تو اس میں ڈال دیں تو بحکم خدا سانپ بھاگ جائیگا۔ اور اگر کسی جانور کو سانپ نے کاٹا

ہو۔ تو اس جانور کو بھی پوست ریٹھہ دس تولہ کے قریب پانی میں گھول کر بذریعہ نال دینے سے زہر اتر جاتا ہے مجرب تجربہ شدہ ہے۔

نسخہ دافع آتشک درجہ اول۔ مجربات باوا پرشوتم گر

مغز تخم ریٹھہ چار تولہ۔ رسکپور دو تولہ۔ دونوں کو کھرل میں ڈالکر خوب ہی باریک کریں۔ پھر ایک بڑا سا پیاز لیکر اس میں سوراخ کر کے سب دوائی کو بھر دیں اور سو منہ بند کر کے عمدہ طرح سے گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ میں صرف پندرہ منٹ دبا کر نکال کر ہاتھ سے فوراً لیں اور نخود برابر اس کی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ خوراک ایک گولی صبح باسی پانی سے نگل لیا کریں۔ گھی خوب کھلائیں اور ترش بادی اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔ اور جماع سے بھی پرہیز پندرہ روز کھلائیں

فوائد سورنجاں

یہ ایک جڑ ہے صنوبری شکل قدرے چپٹے دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک شیریں۔ دوسری تلخ بعض اسکو بربری بھی کہتے ہیں۔ مزاج اس کا گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہے اور یہ مفصلہ ذیل امراض پر استعمال ہوتی ہے۔

نسخہ اول معجون سورنجاں: وجع المفاصل گرم اور سرد کو فائدہ کرتا ہے اور غلیظ بلغم کو جوڑوں سے نکالتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ برگ سناء مکی۔ برگ مہندی۔ مغز خیارین۔ مغز خربوزہ ہر ایک تولہ تولہ۔ گل سرخ اصلی دو تولہ ماہی زہرج سات ماشہ۔ سورنجاں شیریں۔ بوزیدان۔ جیٹھ مدھی۔ سمندر جھاگ ہر ایک نو ماشہ ان سب کو جدا جدا باریک کر کے پہلے ہلیلہ جات اور برگ سناء مکی کو روغن بادام سے چرب کر کے مویز منقی بارہ تولہ۔ مصری پانچ تولہ۔ شہد دس تولہ کو سونف کے عرق دس تولہ میں قوام بنا کر باریک شدہ دوائیں ملا کر معجون بنائیں اور چینی کے برتن میں رکھیں۔

خوراک: نو ماشہ سے ایک تولہ تک بوقت صبح کھلائیں

نسخہ دوم: معجون وجع المفاصل۔ عرق النسا کے واسطے مفید ہے۔ مربہ سونٹھ دس تولہ۔ مربہ ہلیلہ تخم نکالا ہوا دس تولہ۔ عرق بید مشک تین تولہ کو باریک پیسکر اکیس تولہ مصری کا قوام کر کے اور سورنجاں شیریں پانچ تولہ۔ زعفران تین ماشہ۔ گوگل سات ماشہ۔ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ ورق طلا ساڑھے چار ماشہ علیحدہ علیحدہ باریک کر کے معجون تیار کر کے رکھیں۔ خوراک سات ماشہ صبح کھلائیں۔

نسخہ سفوف: جو وجع المفاصل گرم ہو اسکے واسطے تنقیہ کے بعد نہایت مفید ہے۔

نسخہ سورنجاں شیریں: پوست ہلیلہ زرد۔ بوزیدان۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خیارین۔ مغز بادام اور دھنیا خشک۔ خشخاش سفید ہر ایک چھ چھ ماشہ ان سب کو باریک کر کے شکر سفید چار تولہ ملا کر سفوف بنا رکھیں خوراک سات ماشہ ہمراہ عرق جوانسہ بوٹی سے ورنہ عرق سونف سے یا پھر پانی سے کھلائیں۔

نسخہ گولیاں: دافع وجع المفاصل و عرق النساء پارہ ۔ گندھک آملہ سار دونوں کو خوب کھرل کریں۔ یہاں تک کہ سیاہ ہو جائے ایک تولہ۔ پوست بہیڑہ پوست آملہ پیپل۔ مرچ سیاہ یا بڑنگ۔ سونٹھ ستوا۔ راسن۔ ریوند چینی۔ قسط شیریں اجوائن دیسی۔ بائو کھنبہ۔ ہر ایک تولہ تولہ ان کو باریک پیس کر پارہ اور گندھک کی کجلی بھی ملا کر تھوم یعنی لہسن کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی صبح روزانہ پانی سے نگل لیں بفضل خدا درد رفع ہو۔

نسخہ دوم گولیاں: پارہ صاف ۔ گندھک آملہ سار صاف ۔ ہڑتال طبقی۔ پھٹکڑی کھیلی سفید۔ زرکتا یعنی سیاہ مرچ۔ فلفل دراز سونٹھ) مرکی۔ مغز جمالگوٹہ مدبر اول گندھک اور پارہ کو کھرل کر کے پھر ہڑتال ملا کر کھرل کریں پھر سب دواؤں کا سفوف ملا کر دودھ تھوہر کے ہمراہ کھرل کر کے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی صبح تازہ پانی سے چند روز کھلائیں فائدہ ہو مجرب ہے۔

نسخہ روغن برائے مالش: دافع وجع المفاصل۔ آب ادرک سبز۔ آب دھتورہ۔ آب مہندی۔ آب برگ سنبھالو۔ روغن کنجد۔ روغن ارنڈ ہر ایک سات سات تولہ سب کو ملا کر جوش دیں کہ جب پانی جل جائے۔ اور تیل ہی باقی رہ جائے۔ پھر صاف کر کے اس میں قسط تلخ۔ سورنجاں تلخ ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران اصلی تین ماشہ پیس کر ملا کر نیم گرم مالش کریں نہایت مجرب ہے۔

نسخہ دوم روغن: ہلدی مدراسی۔ ہلدی انبہ۔ دیودار۔ دھوانسہ۔ ملٹھی۔ سورنجاں تلخ۔ ہر ایک دو دو تولہ کوٹ چھان کر پہلے قدرے پانی میں پکائیں پھر اسکو بارہ تولہ تیل کنجد میں پکائیں۔ کہ تمام دوائیں اور پانی جل جائے۔ صرف تیل ہی باقی رہے۔ تو اسکو چھان کر مالش کریں مجرب ہے۔

فوائد درخت سنبل

یہ درخت بہت بڑا ہوتا ہی۔ اور پاک و ہند میں بکثرت ہے۔ اسکی بہت شاخیں ہوتی ہیں جو جامن کے پتے مشابہ لیکن اس سے ذرا چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس میں پھول سرخ رنگ کا بڑا ہوتا ہے پھول گرنے کے بعد پھل لگتا ہے جس کو سنبل ڈوڈہ کہتے ہیں جب یہ پختہ ہوتا ہے۔ تو پھر اس سے نرم روئی نکلتی ہے جس کی گدیاں اور تکیے بھرتے ہیں یہ بہت نرم ہوتی ہے۔ اس کی دوسری قسم خاردار ہے۔ اس میں کانٹے ہوتے ہیں وہ اس سے زیادہ قوی ہوتا ہے۔ اس کے سالہ یا دو سالہ درخت کی جڑ بہت نرم ہوتی ہے جو مولی کی طرح سے ہوتی ہے۔ اسکا مزاج سرد خشک ہے اور بعض گرم تر پھول سرد و تر اور جڑ گرم و تر ہے سنبل کا پھول نہایت لعابدار ہوتا ہے۔ مقوی ہے بدن کو موٹا بناتا ہے اور شکم میں قبض پیدا کرتا ہے۔ پھوڑے پھنسی۔ جذام اور خون و صفراء کے فساد کو دور کرے۔ تولید منی و تقویت کیواسطے اس کی جڑ نہایت بہتر ہے۔ اسکے استعمال کا سب سے عمدہ طریقہ یہ ہے کہ سنبل دو سالہ درخت کی جڑ بغیر لوہا لگانے کے نکالکر سایہ میں خشک کر کے کسی لکڑی سے باریک کر کے سفوف بنا رکھیں اور وقت ضرورت ایک تولہ سفوف پیالے میں ڈالکر اسکا لعاب نکالیں اور مصری اس میں ڈالکر پی لیں چالیس روز برابر استعمال کریں۔ پرہیز ترش اشیاء اور جماع سے کریں بدن کو سرد ہوا اور سرد پانی سے بچائیں جملہ قوائے حیوانی و نفسانی کو تقویت حاصل ہوگی اور بڑھاپے میں لطف جوانی حاصل ہوگا۔ اگر سنبل کے تازہ پھولوں کا پانی نکالکر اور

اس میں شہد یا مصری وغیرہ کا قوام کر کے بدستور شربت بنا کر استعمال کریں تو اس سے معدہ کو تقویت ہو اور بدن میں قوت پیدا ہو۔ وجع المفاصل کو فائدہ ہو اور بال وقت سے پہلے سفید ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔ اگر اسکے پھولوں کا عرق نکال کر پرانے بخار والے کو پلائیں تو مفید ہے۔ اگر سمبل کے پوست کو پانی میں جوش دیکر دنبل کے اوپر باندھا جائے تو اس کو بہت جلد پکا کر پھوڑ ڈالتا ہی۔ یہ تجربہ شدہ ہے۔ اور اسی طرح سے چھال کا سفوف کھلانا سلسل بول اور جریان منی کو روکے یعنی ہموزن سفوف چھال میں مصری ملا کر ایک تولہ سے دو تولہ تک دودھ سے پھانکیں تو مقوی باہ کے علاوہ مقوی دماغ اور ہاضمہ بھی ہے اور آنکھوں کی روشنی تیز کرے بدن موٹا ہو۔ نایاب چیز ہے۔

سنبل کا گوند موچرس کے نام سے مشہور ہے جو دستوں کو بند کرنے اور سیلان منی وغیرہ اور سیلان الرحم کو دور کرے۔

فوائد درخت سرس

یہ درخت ہندوستان میں عام ہے۔ اسکو پنجابی میں شرین کہتے ہیں اور ہندوستانی میں مادیہ بہت بڑا درخت ہو جاتا ہے۔ اس کے پھول ریشم کی طرح سے زردی مائل ہوتے ہیں۔ اور اس کے پھول سونگھنا درد سر وزکام کو فائدہ دیتے ہیں۔

اس میں پھلیاں بہت لگتی ہیں۔ جو ایک بالشت بھر لمبی ہوتی ہیں اور اس میں تخم ہوتے ہیں۔ یہ بیج دو قسم کا ہے۔ ایک سفید اور دوسرا سیاہ جو ہے وہ آنکھوں میں ڈالا جاتا ہے اور جو سفید ہے اس کی معجون شہد میں بنا کر چند روز غلہ میں دفن کر کے خنازیر والے کو کھلانی مفید ہے اور تخم کا سفوف دودھ سے کھانا مقوی باہ ہے درجہ اول ہے

اس کے تخم کا سفوف اور الائچی خرد ہموزن۔ شہد میں ملا کر دن میں کئی دفعہ قدرے قدرے چاٹیں تو کھانسی کو دور کرے اور طاقت کو بڑھائے اور درد سر کو رفع کرے۔

اگر مغز کا سفوف دو ماشہ سے صبح پھانک لیا کریں تو قوت باہ پیدا کرے اور منی کو گاڑھا کرے اگر تخم کا سفوف باریک کر کے دماغی ریشہ اور سردرد کی حالت میں سونگھنا درد کو رفع کرے۔

اگر کسی آب نا رسیدہ ہانڈی میں اسکے تازہ پتوں کا عرق ڈالکر اور اس میں نمک لاہوری۔ پھٹکری۔ شورہ قلمی۔ نوشادر۔ لوٹا سجی۔ سب ہموزن پیس کر اس کا مونہہ اچھی طرح سے بند کر کے رکھدیں چند روز پڑا رہنے کے بعد اس ہانڈی کے باہر از خود پھوٹ کر جوہر باہر نکل آتا ہے۔ اسکو اچھی طرح اتار کر کسی شیشی میں ڈال لیں۔ اور اس کا مونہہ کارک سے بند کر کے رکھیں۔ کیونکہ ہوا لگنے سے پانی ہو جاتے ہیں۔ پھر اس کو سلائی سے پھولے والی آنکھ میں ڈال میں لگائیں خدا کے فضل سے پھولا چشم چند روز کے استعمال سے رفع ہوتا ہے۔

اگر اس کے تنے کا پوست اندرونی جو ہوتا ہے نو ماشہ لیکر آدھ سیر پانی میں پکائیں جب آدھ پاؤ پانی رہ جائے تو چھانکر مصری ڈالکر چند روز اسی طرح سے پلائیں تو ورم معدہ و جگر رفع ہو اگر اسکے سبز پتے پیس کر جلے ہوئے مقام پر ضماد کریں تو جلن فوراً دور ہو اور چند روز برابر اگر لگائیں تو سب داغ وغیرہ دور ہو

بانجھ اگر اسکے درخت کی سبز شاخ میں سوراخ کرکے سرمہ سیاہ کی ڈلی ایک چلہ رکھی جائے اور پھر نکال کر
کر اس کا استعمال کیا جائے تو دھند- غبار اور مقوی بصر ہے-

اگر اس کے تخم ایک تولہ اور سیاہ مرچ چھ ماشہ پیس کر دانتوں پر ملیں تو درد دانت کو رفع کرے

اگر اس کے پتوں کے عرق میں روئی پرانی دو دفعہ تر و خشک کرکے پھر چراغ میں کاجل بنایا جائے تیل
سرسوں کا ہو- تو وہ کاجل خارش اور سرخی چشم کو رفع کرے مجرب ہے-

اگر اس کے پتے اور پوست جلا کر اس میں راکھ کا نمک بنا کر رکھ لیں اور چار رتی سے ایک ماشہ دو
ن جگر کی خرابی والے کو کھلائیں- تو جگر درست ہوتا ہے-

اگر اس کے تخموں کا تیل بذریعہ پاتال جنتر نکال کر عضو پر طلا کرکے جماع کیا جائے- تو لذت ہو

اگر اس کے تخم کسی تیل میں جلا کر نیم گرم وہ تیل کان میں ڈالا جائے تو درد رفع ہو-

اگر اسکے تخم باریک کرکے اور ہموزن شکر سفید ملا کر صبح دودھ سے چھ ماشہ چند روز پھکائیں- تو
نہایت مقوی باہ ہیں اور منی کو گاڑھا کریں-

اگر تخم سبز کا رس نکال کر اس میں سمندر جھاگ دو تولہ _ کافور _ الائچی خرد- ایک ایک تولہ کھرل
کرکے دانہ نخود برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں اور وقت ضرورت عورت کے دودھ میں گھس کر موتیا بند اور
[illegible] اور سرخی چشم کیلئے سلائی سے آنکھ میں لگانا مفید ہے

فوائد درخت کیلہ

کیلہ کا درخت اور پھل اس کو عام جانتے ہیں- اور عام مل جاتا ہے- یہ دو آدمی کے برابر بڑا اونچا ہو
جاتا ہے پتے اس کے بڑے بڑے لمبے ایک گز سے بھی زیادہ ہوتے ہیں- اور چوڑے دو بالشت کے برابر
ہوتے ہیں- اسکے پھل کو کیلہ کہتے ہیں- یہ کئی قسم کا ہوتا ہے ایک پھلی سرخ رنگ ایک سبز رنگ ایک
پھلی چھوٹا زرد رنگ کی ہوتی ہی- پھلی کو کیلہ کہتے ہیں- پھلی کے اوپر سے چھلکا اتار کر اندر کا مغز کھایا
جاتا ہے جس کا ذائقہ میٹھا اور نہایت لذیذ ہوتا ہے- کچا پھل سخت ہوتا ہے جو ترکاری میں بھی ڈالکر پکاتے
ہیں- اور یہ ثقیل اور قابض ہے- بلغمی اور سوداوی امراض پیدا کرتی ہے- مقوی بھی ہے- گرمی کو دور
کرتا ہے- جب یہ نصف کچی نصف پختہ ہووے- اور کھائی جاوے- تو پھر یہ گرمی کو دور کرے اور پیاس
بجھاتا ہے- زیادہ پیشاب آنیکو روکے- خونی اسہال بند کرے- بخاروں میں بھی اس کا کھلانا مفید ہے پختہ
کیلا مزاج معتدل منی کو بڑھائے تھکاوٹ کو دور کرنیوالی اور پیاس کو ہٹانیوالی رنگ کو نکھارنے والی البتہ دیر
ہضم ضرور ہے- جس شخص کو بدہضمی کا عارضہ ہو اس کیلئے البتہ سخت مضر ہے- جس کا ہاضمہ تیز ہو اس کیلئے
مفید ہے- عورتوں کے خون حیض کیلئے مفید ہے- اور سیلان الرحم کو روکے- مرض پتھری دور ہو- ذیابیطس
[illegible] کرے- امساک کرے' فربہی لائے گوشت بڑھاتی ہے- فرحت بخشتی ہے- گرم مزاج والوں کی باہ
درست ہوتے- گردہ کی لاغری رفع ہو- خشک کھانسی اور حلق کی کھرکھراہٹ کو دور کرے- اس کی جڑ
پیٹ کے کیڑے مارے اس کے پتوں کی راکھ حیض کے خون کو بند کرے- ریاح اور بلغم پیدا کرے مصلح

اسکا الائچی خرد یا چاول یا نمک یا سونٹھ ہے۔ مگر ملک بنگالہ والے اسکو کھا کر اوپر سے چاول کچے ہی چباتے ہیں اور بمبئی والے الائچی خرد ہی چباتے ہیں۔

کھانا کھانے سے پہلے پھل کو کھانا بہتر نہیں ہے۔ بعد کھانا کھانے کے کھانا بہتر ہے۔ اگر کیلے کے ڈنڈے کا پانی دو سیر لیکر ایک ہانڈی کوری میں معہ دو تولہ شورہ قلمی ڈالکر نرم آگ پر پکائیں کہ تمام پانی جذب ہو جاوے۔ پھر اس نمک کو ہانڈی سے کھرچ کر تمام دوائی کو رکھ لیں اور دو یا چار رتی دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں تو اندر جلاب ہو۔ اور سوزاک اس سے دور ہو۔

نسخہ دوم: جڑ کیلہ جڑ فالسہ۔ تخم خیارین۔ اصل السوس۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ مصری سفید دو تولہ پانی میں رگڑ کر شیرہ نکال کر مصری ڈالکر بوقت صبح پینے سے سوزاک کی جلن وغیرہ دفعہ ہو۔

نسخہ سوم: کیلہ کا پانی بقدر بیس تولہ لیکر زیرہ سفید ایک تولہ کے ساتھ پلائے اندری جلاب سوزاک والے کو پلایا جاوے۔ اور اس سے سوزاک دفع ہو

نسخہ چہارم: کیلے خام کو سکھا کر آٹا بنا کر رکھ لیں۔ سرسام والے مریض کو اسکے آٹے اور ماش کے آٹے کو ملا کر روٹی بنا کر روغن کنجد سے چپڑ کر روٹی گرم گرم سر پر رکھائیں تو مریض کی غشی فوراً دور ہو

نسخہ پنجم: کیلہ کی ترکاری بغیر بیج کے بواسیر خونی اور سوزاک والے کو کھلانی از حد مفید ہے۔

نسخہ ششم ممسک بے ضرر: عمدہ چھوارے دس عدد لیکر اسکے تخم نکال ڈالیں اور کسی باغ میں جا کر درخت کیلہ جس تنے کو پھل لگا ہو اسکی جڑ سے نصف گز اوپر ایک شگاف دیکر ایک ٹکڑا نکال کر اس میں وہ چھوارے بھر کر اوپر وہ ٹکڑا رکھ کر کپڑے سے باندھ دیں اور پھر پورے ساٹھ گھنٹے یعنی ڈھائی روز کے بعد وہ چھوہارے نکال کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ جماع سے نصف گھنٹہ پہلے ایک چھوہارہ دودھ سے کھائیں۔ انتہائی ممسک ہے۔

نسخہ ہفتم: اگر کیلہ کے ڈنڈل کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر اس میں عرق انگور تر کریں اور کسی لوہے کے برتن میں بند کر کے زمین میں دفن کر دیں اور اکیس ہفتہ کے بعد اسکو نکال کر رکھ لیں پھر ایک تولہ وہ کھا کر اوپر سے دودھ مادہ گاؤ پئیں اس سے عالم پیری میں جوانی کا مزہ حاصل ہو۔ تمام عمر طاقت قائم رہے۔

نسخہ ہشتم: خاک برگ کیلہ چھ ماشہ۔ ملٹھی مقشر پانچ ماشہ۔ طباشیر چار ماشہ۔ پوست انار تین ماشہ۔ الائچی خورد تین ماشہ۔ مغز کدو شیریں چھ ماشہ سب کو جدا جدا باریک کر کے ملا کر چار تولہ شہد میں ملا کر کے لعوق تیار کریں اور بچے کو دن میں کئی بار چٹائیں۔ کالی کھانسی بفضل خدا دور ہو۔ مجرب ہے۔

فوائد درخت کیکر

یہ درخت عموماً نہایت بڑا ہو جاتا ہے اس میں کانٹے سفید ہوتے ہیں۔ اور بعض درخت میں نہیں ہوتے یعنی کم ہوتے ہیں۔ اس میں پھول زرد گول لگتا ہے۔ اور پھلی اسکو تین چار انچ لمبی پتلی سی لگتی ہے اور تخم اس میں سیاہی مائل ہو پھلی اور موصلی سفید کا آٹا ملا کر اگر جنگلی بیر برابر گولیاں بنا کر ایک گولی صبح

دودھ سے نگل لیا کریں۔ تو جریان سرعت دور ہو۔ اور اسکی گوند کا حلوا مقوی باہ اور مغلظ منی ہے اس کے
پھول کا عرق خفقان گرم کو از حد مفید ہے اندرونی اعضاء کو طاقت دے اسکے پتوں کا جوشاندہ اگر قدرے
نمک ڈال کر بقدر چھ ماشہ پلایا جائے تو قوت منی جریان اور سرعت کو رفع کرے۔ اگر اسکے پتوں کو پیس کر
زخم پر ضماد کیا جائے۔ تو زخم کو بہت جلد پر کرے۔

گوند: اس کا سینہ کو نرم کرے اور معدہ کو طاقت دے۔ سینہ کے درد اور حلق اور پھیپھڑے کی
کھچکھراہٹ اور جگر کو مفید ہے۔ آواز کو صاف اور خراش کو دور کرے نزلہ جو سینہ پر گرتا ہو اسکو
روکے۔ پیچش وغیرہ کو دور کرے۔

ببول یعنی کیکر کی چھال باریک شاخوں کی جلا کر اس میں قدرے نمک ملا کر دانتوں پر منجن کریں تو تمام
امراض دانتوں کے دور ہو جاتے ہیں۔

ببول یعنی کیکر کے گوند کو عربی میں صمغ عربی کہتے ہیں۔ بریاں کیا ہوا قاطع سیلان خون ہے۔ سینہ پر
دوا ڑے۔ پتے حابس اسہال اور نطولا "استرخائے" عضو کو مفید اور پتوں کا پانی نچوڑا ہوا رات بھر رکھنے
کے بعد اس میں قدرے مصری ڈالکر پینا دافع سوزاک وغیرہ

فوائد پودا گھیکوار یعنی کوار

یہ گھیکوار کے نام سے اور کنوار گندل اور کنوار پٹھہ کے بھی مشہور ہے۔ اسکے پتے جڑ سے اگتے
رہتے ہیں۔ ہر ایک پتہ نیچے سے چوڑا اور اوپر جا کر باریک کانٹا ہوتا ہے اور پتے کے دونوں طرف باریک
باریک کانٹے ہوتے ہیں۔ پتوں کے اندر گودہ بھرا ہوتا ہے۔ جو مزے میں تلخ ہوتا ہے۔ اور کریہ بو آتی
ہے۔ جو لوگ اس کے فوائد سے واقف ہیں وہ اسکو نہایت عمدہ طرح سے کھاتے ہیں۔ اور اسی کنوار گندل
یا گھیکوار کا ایلوا جس کو صبر بھی کہتے ہیں۔ جو مشہور دست آور دوا ہے یونانی۔ ویدک۔ ڈاکٹری والے
سب اسکو استعمال کرتے ہیں۔ بنایا جاتا ہے

اسکے گودے میں کشتہ پارہ سنکھیا اور کشتہ مونگہ نہایت عمدہ ہوتا ہے۔ اور اس میں شنگرف قائم ہوتی
ہے۔ اس کے گودے میں اگر اجوائن چار پانچ دفعہ تر و خشک کر کے رکھیں تو درد شکم کیلئے اور ہضم طعام میں
مفید ہے۔ اور نیز اس کے استعمال سے طحال یعنی تاپ تلی بھی ہٹ جاتی ہے۔

آنکھ میں اس کا پانی ٹپکانا رمد یعنی آنکھ دکھنے کو دور کرے۔ اس کے پٹھے کو درمیان سے چیر کر یعنی ایک
طرف پھاڑ کر اس پر باریک کنبہ ہلدی چھڑک کر ورم پا باندھنے سے اسکو تحلیل کرے۔

ورم بغل جس کو کچھرالی کہتے ہیں اور بد یعنی ورم کنج ران پر باندھنا نہایت مفید ہے۔ اور بہت جلد
تحلیل کرے۔ اگر اوپر کی طرف سے اسکا پوست دور کر کے قدرے افیون ڈال کر آگ میں قدرے گرم
کر کے اسکا پانی نچوڑ کر تقریباً دس تولہ تین چار روز تک چوتھیہ تپ کے مریض کو پلائیں۔ تو بخار زائل ہو
جائے

گھیکوار کا شربت طحال کو تحلیل کرے اور ملین شکم اور ہاضمہ ہے

نسخہ شربت گھیکوار: مغز گھیکوار آدھ سیر۔ پانی ادرک کا جو کوٹ کر نکالا ہوا آدھ سیر۔ شہد ایک سیر ان

کو ملا کر بوتل میں یا کسی بیام میں ڈال کر چالیس روز غلہ گیہوں میں دبا رکھیں۔ بعد گزرنے چالیس یوم روزانہ
ایک تولہ سے دو تولہ تک پلائیں دافع طحال اور مقوی معدہ ہے

نسخہ حلوا: مغز کھیکوار ایک پاؤ۔ مصری ملی آدھ سیر۔ گوند چنیا۔ میدہ گندم۔ روغن گاؤ ہر ایک چھٹانک
سے حلوا بنائیں اور تقویت باہ اور مادہ تولید کو گاڑھا کرے۔ خوراک دو تین تولہ کھلائیں۔

نسخہ دوم: مغز کھیکوار ڈیڑھ سیر۔ دودھ گاؤ تین سیر میں ملا کر نرم نرم پکائیں اور ہلائیں۔ یہاں تک کہ
دودھ سب جذب ہو جاوے۔ بعدہ آٹا گندم۔ روغن زرد ہر ایک ایک پاؤ میں بریاں کر کے سب کو شہد
اصلی آدھ سیر میں ملا کر رکھ لیں۔ اور صبح و شام دو دو تولہ کھلائیں۔ ہاں اگر اس میں زراوند گرد الائچی
دار چینی عمدہ سونٹھ عمدہ۔ مغز بادام۔ چھ چھ ماشہ اور زعفران چار ماشہ ملائیں تو زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔ اور
یہ وجع مفاصل کیلئے نہایت مفید ہے۔

فوائد منڈی بوٹی

یہ بوٹی قریباً سارے برصغیر میں پیدا ہوتی ہے۔ خصوصاً پنجاب کے تمام اضلاع میں کم و بیش ہوا کرتی
ہے۔ چھتہ دار زمین پر پھیلتی ہے۔ اور قدرے استادہ بھی ہوتی ہے۔ جڑیں ریشہ دار شاخیں پھیلی ہوئی
رونگٹہ دار پتے پہاڑی پودینہ کے پتوں کے موافق ذرا ان سے موٹے اور رونگٹے دار پھول سرخی مائل اور
مدور مثل گھنڈی کے جس میں سے گلاب کی سی خوشبو آتی ہے۔ مزہ تلخ اگر خوشبو اور لذت نہ ہو تو
پرانی اور نکمی بوٹی ہے۔ اسکا اثر ایک سال تک رہتا ہے۔ دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے۔ اور خشکی
تری کے حساب سے معتدل ہے۔

سیلاب کی جگہ عموماً برسات کے موسم میں بکثرت مل جاتی ہے۔ اور ماہ چیت میں بھی خوب ہوتی
ہے۔ اکثر لوگ اس کو منڈی کے نام سے ہی پکارتے ہیں۔ کیونکہ اس کا پھول ہی گول گھنڈی کی طرح
ہو جاتا ہے۔

خواص: ضعف باہ والے اور جریان منی کے مریض مرد یا عورت سیلان الرحم والی عورتیں منڈی بوٹی کی
جڑ اور شاخیں اور پتے اور پھل وغیرہ علی الصباح لیکر سایہ میں خشک کر کے جو کوب کر کے روغن ملکنگنی
میں تر کر کے اس میں اسقدر بریاں کریں کہ انکا رنگ سرخی مائل ہو جائے۔ پھر اس کا سفوف بنا کر رکھ لیں
اور ہر روز تولہ ڈیڑھ تولہ پھانک کر دودھ گائے سے جس میں مصری ڈالی ہو۔ پی لیں مندرجہ بالا تمام
مرضوں کے لئے مفید ہیں۔ ہر قسم کی ترشی اور تیل کی اشیاء سے پرہیز واجب ہے۔

منڈی بوٹی درجہ اول مصفی خون ہے اور مولد خون بھی ہے۔

اگر اس کے جڑ وغیرہ تمام اجزاء صبح کے وقت اکھاڑ کر سایہ میں خشک کر کے اس کے ہم وزن کوزہ
مصری ڈالکر سفوف بنا کر چھ ماشہ سے ایک تولہ تک پھانک لیں تو ہر قسم کی بواسیر اور درد وجع المفاصل اور
دریاحی کے لئے مفید ہے

اگر اس بوٹی کو کوٹ کر گرم کر کے خنازیر کی جگہ باندھ دیں تو ان کو تحلیل کر دیتی ہے۔

اگر صرف اس کی جڑ کا سفوف مصری میں ملا کر چھ ماشہ دودھ سے پھانک لیا جائے تو چند روز کے بعد

جریان کہنہ کو بھی آرام ہو۔ اگر اس کا عرق کھینچ کر تین تولہ سے لے کر دس تولہ تک صبح کے وقت کچھ مدت پیا جائے۔ تو پھر بال سیاہ پیدا ہوتے ہیں۔ کیونکہ یہ بوٹی رسائن بدن ہے۔ اور اسی عرق کے استعمال سے جسم کی جھریاں دور ہوں۔ اور قوت بصارت کو بڑھائے۔ کھانا ہضم کرے گندی رطوبات کو جذب کرے اور مقوی باہ ہے۔

اگر منڈی بوٹی سبز چھ ماشہ۔ مرچ سیاہ چار دانہ تازہ پانی سے گھوٹ کر پی لیں۔ بواسیر بادی و خونی ہر دو کو رفع کرے اور اس کا پھوگ بواسیر کے مسوں کو خشک کرے اور اس کو مہندی کے پانی میں پیس کر ٹکیہ بنا کر بواسیر کے مسوں پر باندھیں تو مسے خشک چند روز میں ہو جاتے ہیں۔ اور درد و خون بند ہو جاتا ہے۔

اگر منڈی بوٹی کو تیل مالکنگنی میں صرف چرب کر کے پھر اس کا سفوف بنا کر اس کے ہموزن شکر سفید ملا کر ایک تولہ دودھ سے پھانک لیا کریں تو کچھ عرصہ کے بعد یہ کایا کلپ ہے یعنی بال سفید سیاہ ہو جاتے ہیں۔

اگر بوٹی کا سفوف خشک کر کے آٹے میں دو تولہ ملا کر گھی میں بریاں کر کے حلوا بنا کر کھائیں۔ تو مقوی باہ ہے۔ اور بال سفید نہ ہونے دے۔ اور عورت کھائے تو اسقاط کو روکے۔

اگر اس کی جڑ صبح کے وقت نکال کر سایہ میں خشک کر کے پھر جو کوب کر کے اس اس کو روغن چنبیلی میں چرب کر کے اسکو پاتال جنتر سے تیل نکالیں اور شیشی میں سنبھال لیں۔ اور پھر موسم سردی میں ایک پان لیکر اس میں چار رتی سے ایک ماشہ تک روغن ڈال کر پان میں کھلائیں۔ مقوی بدن ہے۔ اور بدن پر کرے خون صاف ہو۔

اگر اس کے نغدہ میں قلعی کو رکھ کر آگ دی جائے تو کشتہ ہوتا ہے۔ جو دافع جریان ہے

اگر اس بوٹی کو جس وقت ابھی پھول نہ آیا ہو لیکر سایہ میں خشک کر کے اس کے ہموزن بھنگرہ سیاہ کے پانی میں اور روغن زرد۔ اور شہد کے ساتھ ملا کر کھلائیں تو قبل از وقت بالوں کی سفیدی کو دور کرے اور امراض چشم کو بہت فائدہ دے۔

اگر اس کا ساگ پکا کر کھائیں تو باد اور بلغم کی زیادتی کو توڑتا ہے۔ بدبو دہن کو دور کرے مقوی اعضاء رئیسہ اور مولد منی اور مقوی اور محلل ہے۔

اگر منڈی کو گھوٹ کر مصری ڈال کر پلائیں تو حرقت البول اور قروح مجاری بول کو دور کرے۔

فوائد بوٹی نگند باوری

یہ بوٹی ہندی ہے۔ اور اس نام سے مشہور ہے بعض آک بلیا بھی کہتے ہیں۔ یہ دو قسم سے ہوتی ہے۔ ایک کو نگند اور دوسری کو نگند باوری کہتے ہیں۔ اسکے پتے مانند پودینہ باریک باریک اور شاخ ایک بالشت کے قریب لمبی ہوتی ہے۔ البتہ نگند کا برگ بڑا ہوتا ہے۔ اور نگند باوری کا چھوٹا ہوتا ہے۔ اور پھول تلسی کے پھول جیسے باریک باریک ہوتے ہیں۔ مزاج تلخ ہوتا ہے۔ پنجاب میں تو اسی نام سے مشہور ہے۔

اگر خشک بوٹی ایک ماشہ لیکر صبح ہمراہ لسی دہی کے پھانک لیں۔ اور اسی طرح سے دوپہر کو اور اسی طرح شام کو تو بفضل خدا سوزاک کو آرام ہوتا ہے

اگر دو ماشہ برگ خشک کو پیس کر ہمراہ دودھ بکری کے پھانک لیں تو بخار چوتھیہ کو رفع کرے۔

اگر چھ ماشہ برگ تازہ گھوٹ کر اس میں بارہ مرچ سیاہ ڈالکر یومیہ ایک ہفتہ نوش کریں تو ہر قسم خارش کے لئے مفید اور خون صاف ہو

اگر چالیس روز برابر نوش فرمائیں تو خون بہت صاف پیدا ہو اور قوت باہ بڑھائے

اگر ایک تولہ برگ بوٹی اور دس مرچ سیاہ گھوٹ کر نوش فرمائیں تو بواسیر بلغمی کو فائدہ ہو اور وورم [illegible]

اور اگر دو ماہ برابر استعمال کریں تو برسوں کی بواسیر کو فائدہ ہو۔

اگر بخار کہنہ ہو تو چار ماشہ بوٹی اور چار ماشہ برگ لیموں تازہ اور آٹھ عدد مرچ سیاہ سب کو گھوٹ کر چھانکر پلائیں تو بخار ہر قسم کو دور ہو۔

اگر نو ماشہ بوٹی اور پندرہ عدد مرچ سیاہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں اور بوٹی کے فضلے کو داغوں پر لیپ کریں داغ دور ہوں۔

اگر درد سر ہو تو اس بوٹی کو پیس کر سر پر ضماد کریں تو درد سر کو فائدہ ہو

اور اسی بوٹی میں کشتہ شنگرف اور کشتہ قلعی۔ اور موميہ سم الفار ہو جاتا ہے۔ اور یہ بوٹی نہایت اکسیری ہے۔ اگر آپکو ملے۔ تو اس بوٹی کو دھوپ میں خشک نہ کریں۔

فوائد بوٹی نیلوفر

یہ بوٹی پانی میں پیدا ہوتی ہے۔ اور اسی نام سے مشہور ہے عام لوگ نیلو پھل کہتے ہیں۔ یہ پانی پر ہوتی ہے اور اوپر ایک ٹہنی کے سفید پھول اور اس میں زیرہ زرد ہوتا ہے۔ اسکے پھول کا مزاج سرد و تر دوسرے درجے میں اور جڑ کا مزاج گرم و خشک ہے

دل اور دماغ کا مقوی حرارت اور تشنگی کا مسکن اور درد سر حار اور دماغ کی خشکی کا دافع [illegible] اور سینہ کی خشونت اور گرمی کی کھانسی اور ظاہری و باطنی زخموں کو مفید تیز دواؤں کی حدت کا دافع اور زعفران اور چینی کے ساتھ خفقان کو سودمند اور اس کی جڑ منہ میں رکھنا ورم حلق کو نافع اور خناق کے لئے مجرب اور نطول اسکا سر پر حرارت کا مسکن خیساندہ اس کا اسہال کہنہ اور زخم امعاء اور جریان منی کو مفید اور احتلام اور چیچک میں سودمند مگر دانے نکلنے کے قبل اور ضماد اس کا معدے اور مثانے کے درد کو نافع اور جڑ کا ضماد برص و بہق کا دافع ہے۔

تخم نیلوفر: اس کا مزاج سرد خشک ہے۔ باہ کو گھٹائے اور منی کو جمائے اور چند بار تخم کا پلانا رحم کی رطوبتوں کو بند کرتا ہے۔ اور ضماد اس کا زرف الام اور مثانے کے درد کا دافع اور درد حیض کو مفید شربت اس کا ملین طبع اور درد سر تپ سودا کو دور اور خشونت سینہ کو دفع کرے۔

فوائد بوٹی نیل کنٹھی

یہ اسی نام سے بوٹی مشہور ہے۔ اکثر میدانوں میں پیدا ہوتی ہے۔ مزاج گرم و تر اور بعض کے نزدیک

نرم خشک ہے۔ مصفی خون اور دافع سوداوی اور مدر بول ہے۔ اور جلد کے امراض اور آتشک اور فساد خون اور سنگ بادہ اور برص اور داد و کلف و بہق کے لئے سودمند اس کی تازہ پتی کے عرق میں چاندی کو سو بار گرم کرکے بجھاوے کر اور اسی کے نغلہ میں رکھ کے دو سیر اپلوں کی آنچ دیں عمدہ کشتہ چار پانچ آنچ اسی طرح سے دے دیں۔ اور یہ کشتہ مقوی باہ و اشتہاء دل و معدہ و دماغ ہے۔ خوراک دو چاول مکھن و بالائی میں کھلائیں۔

باب(12)بارھواں

مومیائی و سلاجیت کا بیان و فوائد

اب تو یہ عام چیز ہے۔ کوئی زمانہ تھا جو یہ چیز کسی خاص بادشاہ کے گھر ہوتی تھی۔ اور کسی کو یہ معلوم نہ تھا کہ مومیائی کس طرح سے بنتی ہے۔ بعض روایت کیا کرتے تھے کہ کابلی موقعہ پا کر کسی ہندوستانی کو پکڑ لے جاتے ہیں اور پھر اس کو میوے کھلا کر خوب فربہ کرتے ہیں جب فربہ ہو جاتا ہے تو الٹا لٹکا دیتے ہیں اور اس کے نیچے چولہے پر ایک دیگ رکھ کر تیز آنچ کرتے ہیں۔ حرارت کے سبب اس آدمی میں سے جو عرق ٹپکتا ہے۔ وہ مومیائی بن جاتی ہے۔ لیکن یہ سب افواہ ہی تھی۔

مومیائی: جو ہے۔ وہ دراصل مومیا ایک یونانی لفظ ہے۔ جس کے معنے حافظ الاجساد یعنی بدنوں کی حفاظت کرنے والے کے ہیں اسکو فارسی میں مومیائی کہتے ہیں اسی نام سے مشہور ہے۔

مومیائی: ایک قسم کی منجمد رطوبت ہوتی ہے جو کوہ دراب علاقہ فارس سے نکلتی ہے۔ یہ سیاہ صاف نرم ہوتی ہے۔ اس میں بدبو نہیں ہوتی۔ دوسرے مقامات سے بھی نکلتی ہے۔ وہ ضعیف و راب والی ہے۔ اصلی مومیائی کی قوت چالیس برس تک قائم رہتی ہے۔ اس کی خوراک جیسا قوی انسان دیسی مقدار میں کم از کم ایک دو چاول دودھ سے ہے۔

اصلی مومیائی کی شناخت: یہ ہے کہ وہ سیاہ صاف اور چمکدار ہو۔ اس میں کسی قسم کی خراب بو نہ آئے ارسطو نے مومیائی کی شناخت اس طرح سے لکھی ہے۔ کہ ہاتھ میں لینے سے گرمی ہاتھ سے نرم ہو جائے جو اصلی نہ ہوگی وہ سخت ہی رہے گی۔

اور دوسرے یہ بھی لکھتا ہے کہ اگر کسی جانور مرغ وغیرہ کی ٹانگ توڑ کر ایک دو رتی کے قریب مومیائی روغن گل میں حل کرکے اس کے حلق میں ٹپکائیں اور کسی قدر ٹانگ پر بھی ملیں۔ اگر ایک رات کے عرصہ میں ٹوٹی ہوئی ٹانگ اچھی ہو جائے تو مومیائی اصل سمجھ لیں ورنہ خراب ہے۔

دوائی مومیائی: کے دریافت ہونے کی دلچسپ کیفیت اس طرح سے ہے کہ ایک روز فریدوں شکار کو گیا اور ایک ہرن کے ایسا تیر مارا کہ ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر نکل گیا اور دوسرا تیر پاؤں پر مارا جس سے ہرن لنگڑا ہو گیا۔ اور ہرن لنگڑاتا ہوا بھاگا اس کے پیچھے فریدوں بھی ہو گیا۔ ہرن ایک پہاڑ میں جہاں ایک گڑھا تھا پہنچ گیا۔ اور فریدوں کے پہنچنے تک اس گڑھے سے کوئی شے چاٹ کر بلا تکلیف ہرن بھاگ گیا۔ فریدون یہ حال دیکھ کر بہت حیران ہوا۔ اور حکماء کو طلب کرکے حقیقت حال دریافت کرنے پر متعین

گئے۔ چنانچہ حکما نے معلوم کیا کہ پتھر کی درزوں سے گوند کی مانند ایک شے نکلتی ہے۔ اس کے چاٹنے یا تاثیر سے اس قدر جلد صحت یاب ہو کر ہرن بھاگ گیا۔ جب ایسی کثیر النفع و سریع التاثیر شے معلوم ہوئی تو بادشاہ نے اس جگہ پھر محافظ مقرر کر دیئے اور ہر سال جس قدر مومیائی جمع ہوتی بادشاہ کی خدمات میں بھیج دی جاتی۔

کہتے ہیں کہ ہر سال دس بارہ سیر کے قریب مومیائی بادشاہ فارس کے خزانہ میں پہنچتی رہی۔ اور فارس کا بادشاہ اپنے ملک میں مومیائی ہونے پر ایسا ہی فخر کرتے رہے جیسے شاہ چین دوائی مختوم پر اور بادشاہ روم دوائی ریوند چینی پر اور بادشاہ ہند دوائی ہلیلہ یعنی ہڑڑ پر کرتے تھے۔

مومیائی کی طبیعت: پہلے اور تیسرے درجے میں گرم اور دوسرے درجے میں خشک بعض کے قول پر اس کی خشکی اس کی گرمی پر منحصر ہے۔ اور بعض کا خیال ہے کہ دوسرے درجہ میں گرم ہے اور پہلے درجہ میں خشک ہے۔

مومیائی کے خواص: دل و روح کو قوت دینے والی مفرح مقوی اعضاء ظاہری باطنی مواد بارد کی محلل رطوبتوں کو خشک کرنے والی۔ باہ کی مددگار ارواح بدنی کی محافظ اور سدوں کو کھولنے والی۔ رطوبتوں کو مسام سے نکالنے والی لطیف و سریع النفوذ ہے۔ کھانے یا جانوروں کے کاٹنے سے جو زہر ہو اس کو رفع کرے۔ ہچکی، فالج، رعشہ، لقوہ، لکنت زبان، درد معدہ، اختناق الرحم، خون تھوکنے، مثانہ کے زخم، سلسل بول جذام کے شروع میں دینا فائدہ مند ہے۔ اورام بلغمی کو تحلیل کرتی ہے۔ معدہ کو تقویت دیتی ہے۔ چوٹ اور ہڈی کی ٹوٹنے اور جوڑ کے اکھڑنے میں نافع ہے۔

ایک رتی مومیائی آب مرزنجوش میں حل کر کے پلانا درد سر جو سردی سے ہو اس کو رفع کرے اور درد شقیقہ یعنی درد نیم سر کو اور مرگی و فالج و لقوہ کو رفع کرے۔

اگر ایک رتی مومیائی قدرے زہر کمانی دکرفس کے جوشاندہ میں حل کر کے لقوہ والے کو پلائیں لقوہ کو مفید ہے۔

اگر دو رتی مومیائی کو صعتر فارسی و سوس کوہی کے جوشاندہ میں حل کر کے مریض سن والے کو پلائیں اگر کان یا ناک میں ڈالنا ہو۔ تو مومیائی کو آب مرزنجوش کے جوشاندہ میں اور پھر روغن زنبق میں حل کر کے ٹپکائیں۔

اگر درد سر کہنہ بوجہ برودت کے ہو یا دماغ میں ریاح و برودت ہو تو کافور جند بید ستر ایک رتی لے کر روغن بان میں حل کرکے ناک میں ٹپکائیں مجرب ہے۔

اگر ایک رتی مومیائی کو معتر کے جوشاندہ میں ملا کر رعشہ والے کو دیں تو رعشہ رفع ہو۔

اگر ایک رتی مومیائی کو روغن گل یا روغن چنبیلی قدرے میں حل کر کے کان میں ڈالیں تو درد گوش کو رفع کرے۔

اگر نصف رتی مومیائی قدرے روغن گل یا آب غورہ میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں یا کپڑے کی بتی بنا کر کام میں رکھیں۔ کان کے زخم و ثقل سماعت کو رفع کرے۔

اگر مومیائی ایک رتی کو قدرے آب مرزنجوش میں حل کر کے ناک میں ڈالیں تو نکسیر کو فائدہ بخشے مجرب ہے۔

اگر مومیائی قدرے لے کر اس کو زبان پر ملایا جائے۔ تو لکنت زبان کو نافع ہے۔

اگر مومیائی دو چاول لے کر قدرے دودھ گھوڑی میں حل کر کے نفث الدم یعنی خون تھوکنے والے مریض کو پلائیں تو آرام ہو۔

اگر مومیائی دو چاول قدرے لے کر آب توت یا مسور کے جوشاندہ میں حل کر کے پلائیں تو ورم حلق کو رفع کرے۔

اگر مومیائی دو رتی کے قریب آب عناب و سپستان۔ ملٹھی مقشر قدرے قدرے میں ملا کر ذرا ذرا چٹائیں تو کھانسی رفع ہو۔

اگر مومیائی نصف رتی پودینہ کے پانی یا زیرہ کرمانی و اجوائن کے جوشاندہ کے ساتھ خفقان بارد والے کو دیں تو مفید ہے۔

اگر مومیائی نصف رتی جوشاندہ زیرہ کرمانی و اجوائن میں متلی و خفقان۔ ضعف معدہ قراقر و نفخ و ریح بلغمی و معدہ امعا میں فم معدہ پر جو رطوبتیں جمع ہوں ان کے دور کرنے کے لئے اور سینہ یا معدہ یا جگر پر صدمہ یا چوٹ لگنے پر دینا مفید ہے۔

اگر مومیائی تین رتی اور گل ارمنی چار رتی زعفران کو مکو کے پانی میں یا عرق کاسنی کے پتوں میں دینا ریح کو دور کرے۔

اگر مومیائی نصف رتی کو تخم کرفس و زیرہ کرمانی کے جوشاندہ کے ساتھ درد طحال دیا جائے تو فائدہ ہو۔

اگر مومیائی تین رتی کو لے کر کشنیز سبز کے پانی میں حل کر کے طحال والے کو پلائیں تو طحال رفع ہو اگر مومیائی نصف رتی کو انیسوں کے جوشاندہ کے ساتھ پلائیں اور دو چاول کو انیسوں کے جوشاندہ میں حل کر کے اوپر پیٹ پر لگائیں تو استسقا کو رفع کرے۔

اگر مومیائی دو رتی روغن گاؤ میں ملا کر بادی بواسیر والے کو کھلائیں تو بواسیر دفع ہو۔

اگر مومیائی دو رتی کو تیزپات کے جوشاندہ کے ساتھ پلائیں تو اختناق الرحم کو رفع کرے۔

اگر مومیائی ایک رتی کو روغن زنبق یا روغن زیتون میں ملا کر حمول کرنا تقطیر البول و پیشاب روکنے کی قوت کم ہو جانے و مقعد کے عضلات ڈھیلے ہو جانے میں نافع ہے۔

اگر مومیائی ایک رتی روغن نارجیل میں حل کر کے تضیب و نصیتین مرغ میں ملا کر متواتر تین روز کھلائیں مقوی باہ ہے۔

اگر مومیائی دو جو بھر لے کر ڈیڑھ تولہ شہد میں ملا کر قریب انزال کے آدمی اگر کھائے تو اس کی منی زیادہ ہو جائے۔ اگر مزاج گرم ہے تو بجائے شہد کے مکھن یا بالائی سے کھلائیں۔

اگر مومیائی نصف رتی سے پونی رتی تک کسی روغن مثلاً روغن گل یا روغن جو ملے یا آب قلایا دو تین انڈوں کی زردی میں ملا کر کھلانا اور مقام ماؤف پر لگانا جوڑوں کے درد جوڑوں کے اکھڑنے یا کسی مقام کے گل جانے عضلات یا اعصاب کے کچلنے یا ہڈی کے ٹوٹ جانے یا ہڈی کو کسی مقام سے صدمہ پہنچنے یا ضرب لگنے میں دینی مفید ہے۔

اگر مومیائی کو قدرے روغن گل کنج دیا یا روغن بابونہ میں ملا کر کسی چوٹ پر بیرونی بھی مالش کی جائے تو بہت مفید ہے۔

اگر مومیائی دو چاول ہمراہ افستنین کے قدرے جوشاندہ میں حل کر کے پلائیں ابتداء برص و جذام کو فائدہ دے۔

اگر مومیائی کو بچھو کے ڈنگ پر لگا دیا جائے تو اس زہر کو دور کر دیتی ہے اس کا پلانا مفید ہے اگر مومیائی دو رتی لے کر گائے کے تازہ گھی میں حل کر کے چوٹ وغیرہ لگنے پر یا ہڈی ٹوٹ جانے پر پلایا جائے تو مفید ہے۔ اور زیادہ چوٹ پر اس کی گل روغن میں حل کر کے مالش کریں مفید ہے۔

ہر قسم کے زہروں کے دفعیہ کے واسطے دو رتی مومیائی کو کھروں کے جوشاندہ یا سداب کے پانی یا پہاڑی پودینہ کے پانی میں جوش دے کر کھلائی مفید ہے۔

جوڑوں کے درد کے واسطے روغن زیتون میں ملا کر درد کی جگہ پر مالش کرنی مفید ہے۔ اسی طرح فالج لقوہ وغیرہ اور چوٹ کے لگنے کے واسطے استعمال کر سکتے ہیں۔

قوت اور کمزوری بدن کے واسطے دو رتی مومیائی دودھ گاؤ کے ہمراہ کھلائیں۔ جس شخص کو مجامعت کے بعد بہت ضعف طاری ہوتا ہو وہ بعد فراغت دو رتی مومیائی دودھ اور مصری ڈال کر پئے تو ضعف معلوم نہ ہو گا۔ اور شہد کے ساتھ مومیائی حل کر کے زبان پر ملنے سے زبان کا ثقل زائل ہوتا ہے۔ کچے انگور کے پانی میں قدرے مومیائی حل کر کے کان میں ٹپکانا کان کے بھاری پن اور زخم وغیرہ کے واسطے مفید ہے۔ بقدر دو رتی استسقاء کے مریض کو انیسوں کے جوشاندہ کے ہمراہ کھلانا اور اسی کے جوشاندہ میں حل کر کے پیٹ پر طلاء کرنا مفید ہے۔ غرضیکہ ہر ایک بیماری میں جو بلغم وغیرہ کی زیادتی اور سردی وغیرہ سے ہو مناسب بدرقہ سے استعمال کریں نہایت مفید ہے۔

سلاجیت

سلاجیت کی پیدائش میں ہندی اطباء کا اختلاف ہے۔ لیکن کثرت اس طرح سے ہے کہ ماہ جیٹھ اور اساڑھ کے مہینوں میں جب پہاڑ خوب تپتے ہیں تو بعض پہاڑوں میں سے ایک قسم کا رس بہ نکلتا ہے اور منجمد ہو جاتا ہے اور اسی کو سلاجیت کہتے ہیں۔ چنانچہ خود اس کا نام سلاجیت اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ پتھروں کا رس ہے اور بعض سونا چاندی وغیرہ دھاتوں کی کانوں سے بھی سلاجیت کا نکلنا بیان کرتے ہیں۔

حصول سلاجیت: یہ یاد رہے کہ اکثر سلاجیت خالص کے کھانے والے لوگ پہاڑی ہوتے ہیں اور جو اونچے اونچے پہاڑوں پر بود و باش رکھتے ہیں۔ سلاجیت کا حاصل کرنا جان جوکھوں کا کام ہے۔ چنانچہ جو آدمی سلاجیت حاصل کرتے ہیں۔ وہ اس پہاڑ کو تلاش کرتے ہیں جس میں سلاجیت نکلتا ہے۔ پھر اس کی چوٹی پر چڑھ کر ایک لوہے کا کیل گاڑھ دیتے ہیں اور اس سے رسہ باندھ کر اس کے ذریعہ وہ پہاڑ کی غار میں اترتے ہیں اور چاقو وغیرہ سے کھرچ کھرچ کر جمع کرتے ہیں یہ اصلی سلاجیت ہے۔

لیکن آج کل جو لوگ سلاجیت عام طور پر فروخت کرتے پھرتے ہیں۔ اس کے اصلی ہونے میں شک کرنا چاہئے کیونکہ اصلی سلاجیت لنگوروں کو بہت عزیز ہے۔ وہ پہاڑوں میں جہاں ملا ہے کھا لیتے ہیں۔ پھر وہ جو پاخانہ کرتے ہیں اس کی رنگت وغیرہ بھی سلاجیت جیسی ہوتی ہے اس واسطے پہاڑی لوگ اس کو اٹھا کر رکھ لیتے ہیں اور وہ اصلی سلاجیت کہہ کر دام بٹورتے ہیں۔ اصلی سلاجیت ہونے کی علامت ناظرین کے

لئے ہم قلمبند کرتے ہیں۔

سلاجیت اصلی کی شناخت: سلاجیت کی شناخت یہ ہے کہ سلاجیت آگ پر رکھنے سے اوپر کو انگلی کی طرح سے اٹھ آئے اور دھواں نہ دے اور پانی میں حل ہو جائے اور اگر ایک گلاس میں پانی بھر کر اس میں ذرا سا ڈالیں تو اس کی تار دھواں جیسی پانی میں نمودار ہو جائے تو وہ اصلی سلاجیت سمجھ لیں۔

دوم اصلی سلاجیت سے گائے کے پیشاب کی مانند بو آیا کرتی ہے۔ کھانے میں تیزی اور شوریت ہوتی ہے۔ جو زبان میں گھس جاتی ہے۔

سلاجیت کے صاف کرنے کی ترکیب: سب سے بہتر اور آسان ترکیب سلاجیت کے صاف کرنے کی یہ ہے۔ کہ سلاجیت لیکر اسکو پانی میں گھول دیں اور پھر کپڑے میں سے چھان کر اسکو پکائیں جیسا قوام رکھنا ہو اسقدر پکا کر رکھ لیں۔ یہ صاف کہلاتی ہے۔

دوسری ترکیب: یہ ہے کہ پانی خوب پکا کر اسمیں سلاجیت کو ڈالکر ایک پہر پڑا رہنے دیں پھر اسکو ہلا کر باریک کپڑے سے مٹی کے برتن میں چھان لیں۔ اور دھوپ میں رکھدیں اور جو ملائی آئیگی اسکو اتار کر پھر پانی گرم میں حل کرکے اس میں ڈال دیں پھر دھوپ میں رکھ دیں۔ پھر ملائی آئیگی پھر اتار کر پھر پانی گرم میں حل کرکے اس میں ڈالدیں۔ اسی طرح برابر کرتے جائیں جب تک ملائی آنا بند نہ ہو۔ جب ملائی آنا بند ہو جائے۔ تو پھر اوپر سے پانی گرا دیں جو تہ نشین ہو۔ اسکو خشک کریں یہی صاف سلاجیت ہے۔

سلاجیت کا مزاج و فوائد: سلاجیت گرم خشک دوسرے درجہ میں ہے اس میں قوت تریاقیہ ہے اور دمہ اور دق اور بواسیر خونی بادی اور جریان اور سیلان بول اور ضعف باہ اور استسقا اور بدن کی زردی اور جذام کو مفید سنگ مثانہ کو توڑ کر نکالے اور تمام اعضا کو قوت دیتی ہے اور زہروں کو دفع کرے۔ ہاضمہ کو بڑھائے۔ اور اعضاء میں بخوبی طاقت ہو۔ یہ تقریباً ان کل امراض کے واسطے تو بہت ہی مفید ہے۔ جو مادہ زہر وغیرہ کے متعلق ہوں مثلاً مثانہ کی تقریباً تمام امراض کو فائدہ مند ہے

نسخہ گولیاں بے بہا: جو دافع نزلہ بخار اور مقوی ہے۔ سلاجیت مروارید ناسفتہ مشک اصلی۔ عنبر اصلی۔ جوہر لوبان خانہ ساز۔ ورق نقرہ زعفران اصلی۔ ابریشم مقرض۔ ان سب کو ہموزن لیکر خوب کھرل کرکے گولیاں شہد میں ملا کر بقدر جوار بنا کر رکھ لیں ایک گولی صبح یا رات کو دودھ سے چند روز کھلائیں یہ گولیاں بے حد مفید ہیں۔ اور ہر مزاج کے موافق بفضل خدا آجاتی ہیں۔

باب (13) تیرھواں

نقشہ اوزان جو ہندیہ ویدک فارسیہ و عربیہ مصر ایران وغیرہ میں مستعمل ہیں

نقشہ عربی اوزان

نام وزن	تشریح عام فہم	نام وزن	تشریح عام فہم
اروزہ	برابر ایک چاول یا دو دانہ رائی	دینار	برابر ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ
استار	ساڑھے چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ دو ماشہ	رطل	چونتیس تولہ ساڑھے چار ماشہ
اوقیہ	ساڑھے سات مثقال یعنی دو تولہ ساڑھے نو ماشہ	سامونا	برابر 3 دانگ یعنی بارہ رتی
باقلا	ساڑھے سات رتی	سکرجہ	چھ استار برابر دس تولہ
بندقہ	ایک ماشہ سات رتی	شعیرہ	دو چاول
ترمسہ	چھ رتی	صاع	دو سو پچیس تولہ
حبہ	دو جو کے برابر	صدفہ	نو اوقیہ برابر 25 تولہ ڈیڑھ ماشہ
درمہ	چار مثقال ایک تولہ چھ ماشہ	طسوج	دو دانہ یعنی چار جو
حمصہ	سوا چار جو کے برابر	قلنجار	دو مثقال برابر نو ماشہ
خرنوب	تین رتی بعض کے نزدیک چار رتی	قنطار	ایک سو بیس رطل
دانق	پونے چار رتی کے برابر	قیراط	تین رتی بعض چار رتی
دانگ	برابر چار رتی بموجب طب	کف	ایک مٹھی برابر چھ مثقال
دام خام	ایک تولہ دو ماشہ	مثقال	ساڑھے چار ماشہ
دام پختہ	ایک تولہ آٹھ ماشہ	لعقہ	خشک دوا ہے تو دو مثقال معجون چار مثقال
درہم یا درم	ساڑھے تین ماشہ		
درمی	بعض ایک درم بعض ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ		

نقشہ ہندی اوزان

نام وزن	تشریح عام فہم	نام وزن	تشریح عام فہم
چاول	آٹھ خشخاش برابر	دانگ	چار ماشہ ذکائیکے نزدیک اور ساڑھے تین ماشہ قادری کے نزدیک
رتی	آٹھ خشخاش یا تین جو برابر	مہر	یعنی' اشرفی وزن نو ماشہ چھ رتی بعض ناقص نو ماشہ چار رتی
ماشہ	آٹھ رتی برابر	چھٹانک	پانچ تولہ کے برابر
تولہ	بارہ ماشہ برابر	سیر انگریزی	اسی تولہ کے برابر
بابلی	چودہ ماشہ برابر	سیر عالمگیری	چونسٹھ تولہ کے برابر
دام	چودہ ماشہ برابر	من عالمگیری	چالیس سیر کے برابر
درم	ساڑھے تین ماشہ		
دانگ	چھ رتی کے برابر		

نقشہ اہل ایران و مصر کے اوزان

جو	برابر حبہ یعنی تین چاول	مثقال سیری برابر چار ماشہ کے ہے
۲ جو	برابر دو حبہ یعنی چھ چاول	غازبیگی برابر آٹھ ماشہ کے ہے
۳ جو	برابر ایک قیراط یعنی تین رتی	دو غازی برابر سولاں ماشہ کے ہے
۴ حبہ	برابر دانق	سیر غازی برابر پانچ تولہ کے ہے
۴۸ جو	ایک درہم یا درم کے برابر	کیاس برابر چوبیں تولہ کے ہے
۶۸ حبہ	ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ	من برابر چار کیاس یعنی ۹۶ تولہ کے ہے
۲۰۱ حبہ	برابر ایک استار یعنی ساڑھے چار من مثقال	تبریزی برابر دو سو تولہ کے ہے
۱۸۰ حبہ	برابر ایک اوقیہ یعنی ڈھائی تولہ	من شاہی برابر چار سو تولہ کے ہے

نقشہ اوزان ویدک

جو	چودہ سرسوں کے برابر	جنک	چار ماشہ کے برابر
نو جو	آٹھ چاول یعنی ایک رتی کے برابر	آنش	چار ٹنک یعنی سولہ ماشہ کے برابر
گھونگچی	نو جو یعنی ایک رتی کے برابر	پل	پانچ تولہ چار ماشہ کے برابر
ماشہ	آٹھ گھونگچی یعنی آٹھ رتی کے برابر	کنرو	اکیس تولہ چار ماشہ کے برابر
تولہ	بارہ ماشہ کے برابر	پرست	اکیس سیر سوا پانچ تولہ کے برابر
چھٹانک	پانچ تولہ کے برابر	مارہک	چار سیر اکیس تولہ کے برابر
سیر	سولہ چھٹانک یعنی 80 تولہ کے برابر	ورون	سترہ سیر چار تولہ کے برابر
پنیری	پانچ سیر کے برابر	درونی	اڑسٹھ سیر سولہ تولہ کے برابر
من	آٹھ پنیری یعنی چالیس سیر کے برابر	کمارکھ	چار درونی یعنی 272 سیر 64 تولہ کے برابر

نقشہ اوزان بھاشا وناگری

ٹانک	برابر چار ماشہ کے ہے	پرست	برابر دو چھٹانک آٹھ ماشہ کے ہے
کول	برابر آٹھ ماشہ کے ہے	کچل سو	برابر چار چھٹانک ایک تولہ چار ماشہ کے ہے
سرسای	برابر اکیس ماشہ کے ہے	پل اشت	برابر پانچ تولہ چار ماشہ کے ہے
کرکھ	برابر سولہ ماشہ کے ہے	ماکا سراو	برابر آدھ سیر دو تولہ آٹھ ماشہ کے ہے
سکت	برابر دو تولہ آٹھ ماشہ کے ہے	پرستھی	برابر ایک سیر ایک چھٹانک چار ماشہ کے ہے
ترمو	برابر ایک ذرہ جو ریت میں چمکتا ہے	آوہک ترنسھی	برابر چار سیر چار چھٹانک ایک تولہ کے ہے
راچکاں	برابر 36 ذرہ کے ہے	دوان	برابر ستارہ سیر پانچ تولہ چار ماشہ کے ہے

دھاں ورین برابر چار ماشہ کے ہے   سورت   برابر دو ورن کے ہے

نقشہ اوزان انگریزی جو خشک و تر دواؤں میں مستعمل ہیں

گرین	نصف رتی کے برابر	اونس	ڈھائی تولہ کے برابر
گرین بیس	ایک ماشہ دو رتی کے برابر	پنٹ	پانچ تولہ کے برابر
اسکروپل دو	دو ماشہ دو رتی کے برابر	کوارٹ چار	ایک گیلن یعنی 16 اونس کے برابر
م	ایک ڈرام یعنی ساڑھے تین ماشہ دو رتی کے برابر	ٹی اسپون	1 ڈرام کے برابر
ڈرام	64 گرین یعنی ساڑھے تین ماشہ دو رتی کے برابر	وائن گلاس	دو اونس یعنی پانچ تولہ کے برابر
ڈرام 8 کے برابر	ایک اونس یعنی ڈھائی تولہ	پونڈ	16 اونس یعنی چالیس تولہ کے برابر
ڈرام ایک	ساٹھ قطرے کے برابر مادہ سیال	ہنڈرویٹ	56 سیر کے برابر
پیال	تین تولہ کے برابر	ٹن	ساڑھے ستائیس من کے برابر

نقشہ مختلف شہروں کے سیروں کا

یر خورد حیدر آباد دکن کا: برابر چوبیس تولہ

یر کا: برابر ۷۲ تولہ

یر اکبری: برابر ۳۴ تولہ

یر جہانگیری: برابر ۳۴ تولہ

یر شاہجہانی: برابر ۷۰ تولہ

یر عالمگیری: برابر ۷۷ تولہ

یر فرخ شاہی: برابر ۸۴ تولہ

یر کچی: برابر ۳۲۰ تولہ

سیر خراسانی: برابر ۸ تولہ کے ہے

سیر شاہی چینی: سیر قطبی برابر اکیس ماشہ کے ہے

سیر بانس بریلی: برابر ۹۵ تولہ کے ہے

سیر مراد آبادی: برابر ایک سو تولہ کے ہے

سیر پشاوری: برابر ۸ / ۱۳ سیر انگریزی کے ہے

سیر بھوپالی: برابر ۹۳ تولہ چار ماشہ کے ہے

سیر انگریزی: یعنی نمبری سیر برابر اسی تولہ کے ہے

سیر شاہی اودھ کا: یعنی ۸۴ تولہ آٹھ ماشہ کے برابر ہے۔

باب (14) چودھواں
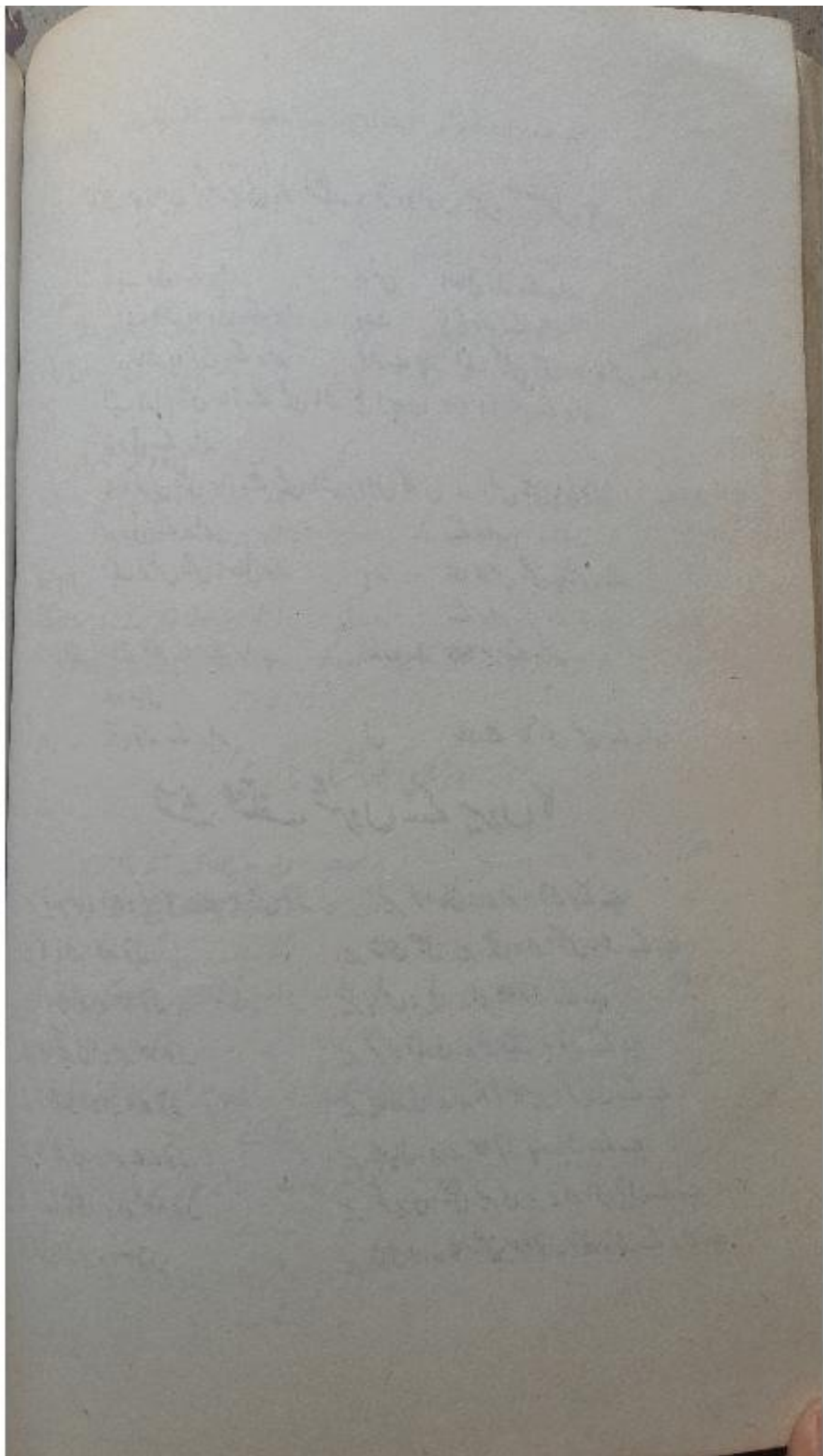
کل سر سے پاؤں تک مرضوں کے نام معہ علامات مفصل و علاج

مجرب سر کی جدا جدا مرضوں کی علامات و علاج

یہ بہت خیال رکھیں کہ جب مرض دماغ میں عارض ہو تو اس کے علاج میں پوری توجہ جلدی کرنی چاہیے۔ کیونکہ دل دماغ ہی حواس ظاہری اور باطنی اور حس و حرکت کا ممبا ہے۔ اگر دماغ درست ہے تو انسان کہلا سکتا ہے ورنہ کچھ بھی نہیں۔

درد سر

صاحب حکمانے صداع یعنی درد سر کی تین بڑی قسمیں لکھی ہیں۔ (۱) تابع تپ (۲) مفرد (۳) بحرانی۔ یہ یاد رہے کہ

۱۔ تابع تپ: وہ درد سر ہے۔ جس کے ساتھ بخار ہو۔ اور بخار کا چڑھنا معدہ یا تمام جسم کے اندر کی ردی اور فاسد خلط کے ہوتا ہے۔

۲۔ مفرد: درد سر یا تو سر کے ہی ساتھ ہی یا معدہ وغیرہ کا بھی خلل سمجھنا پڑتا ہے۔

۳۔ بحرانی: درد سر کی کسی مرض کے بعد ہوتا ہے یا دوسری قسم کے ساتھ اسباب سوء مزاج یا رنگا ضربہ وغیرہ سے ہوتا ہے۔

درد سر گرمی کے یہ اسباب ہیں:

گرمی زیادہ گرمی کا پہنچنا ہے۔ مثلاً دھوپ میں یا آگ کے قریب دیر تک رہنا۔ شور و غل کرنا۔ زیادہ دوڑنا۔

یا چلنا گرم دواؤں یا غذاؤں کا استعمال کرنا یا گرم چیزوں کا سونگھنا وغیرہ۔

علامات

ہاتھ لگا کر دیکھنے سے سر کی جلد گرم معلوم ہو ناک اور حلق میں خشکی اور پیاس ہو۔ سرد اشیاء کے استعمال کرنے یا ٹھنڈی ہوا کے لگنے سے فائدہ ہو۔

علاج

زیرہ سفید۔ کشنیز ہموزن لے کر پانی میں پیس کر پیشانی پر طلا کریں۔ دیگر آملہ خشک پوست کوکنار ہموزن پانی میں گھس کر پیشانی پر طلا کریں۔ دیگر اطریفل دھنیا جس کو اطریفل کشنیزی کہتے ہیں ایک تولہ عرق گاؤزبان دس تولہ سے کھلائیں۔ دیگر اطریفل اسطوخودوس نو ماشہ عرق گلاب دس تولے کے ساتھ کھلائیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو۔ تو اطریفل زمانی تولہ یا نو ماشہ پانی سے کھائیں۔

دردسر سردی کے یہ اسباب ہیں:

زیادہ سردی لگنا، سرد پانی سے غسل کرنا یا بہت ٹھنڈی چیز کھانا

علامات

گرم ہوا یا آگ کے پاس یا دھوپ میں بیٹھنے سے آرام معلوم ہو۔

علاج

جائفل لے کر اس کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر پیشانی پر طلا کریں۔

دیگر

لونگ چار ماشہ، دار چینی چھ ماشہ گرم پانی میں پیس کر پیشانی پر لگائیں۔ دیگر نکچھنی بوٹی کو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر کنپٹیوں پر لگائیں مجرب ہے۔

دیگر

اطریفل اسطوخودوس نو ماشہ۔ عرق گاؤزبان دس تولہ سے کھلانا مفید ہے

دیگر: المرھل کبیر سات ماشہ۔ عرق گاؤ زبان دس تولہ سے کھلائیں۔
دیگر: بکو۔ اسطوخودوس گاؤ زبان گل نیلوفر ہر ایک پانچ ماشہ۔ عرق گاؤ زبان ہر ایک سات تولہ میں جوش
دیکر چھان کر شربت بنفشہ تین تولہ پلائیں۔
دیگر: ان دواؤں کا اگر بھپارہ سر درد سردی والے کو دیا جائے۔ تو نہایت مفید ہے۔ نسخہ یہ ہے۔ گل
بنفشہ۔ برگ سداب۔ گل بابونہ۔ بادیاں کی جڑ۔ اسطوخودوس۔ افسنتین ہر ایک تولہ تولہ ان کو ایک سیر
پانی میں جوش دیکر اس سے بھپارہ بہت مفید ہے۔

درد سر خون سے جو ہو اسکے اسباب یہ ہیں

تمام سر میں درد ہونا۔ اور آب و ہوا کی خرابی سے خون کا جوش مارنا خون حیض یا خون بواسیر کا بند ہونا یا
خون پیدا کرنے والی چیزوں کا زیادہ استعمال کرنا۔

علامات

چہرہ اور آنکھیں سرخ ہونا اور تمام سر میں درد ہونا۔ سر بھاری معلوم ہونا منہ کا ذائقہ میٹھا معلوم ہونا

علاج

تخم شاہترہ نو ماشہ پانی میں جوش دیکر چھانکر شربت عناب دو تولہ یا شربت نیلوفر دو تولہ ڈالکر چند روز
پلائیں۔ دیگر تمر ہندی یعنی املی دو تولہ کو عرق گاؤ زبان پندرہ تولہ میں بھگو کر پلائیں۔ نسخہ شربت جو درجہ
اول ہے۔ عناب عمدہ چالیس دانہ۔ گل سرخ اصلی دو تولہ۔ بہدانہ ایک تولہ۔ زرشک آٹھ تولہ۔ آلو
بخارا عمدہ بیس دانہ۔ تخم شاہترہ ایک تولہ ان سبکو آدھ سیر پانی میں ایک رات بھگو کر ذرا پکا کر چھانکر اس
میں عرق گلاب دس تولہ کھانڈ یا مصری چالیس تولہ ڈال کر قوام شربت تیار کر کے رکھ لیں۔

خوراک

دو تین تولہ شربت اور دس تولہ عرق شاہترہ یا پانی ملا کر چند روز پلائیں

درد سر صفراوی کی علامات یہ ہیں

منہ کڑوا اور حلق خشک ہو پیاس زیادہ لگے۔ نبض تیز چلے۔ درد بہت زیادہ ہو نیند کم آئے یہ علامات ہیں۔

علاج

صندل سفید نو ماشہ کافور تین ماشہ عرق گلاب میں حل کر کے پیشانی پر لگائیں اور روغن کدو سر پر لگانا بھی
مفید ہے۔ دیگر صندل سفید۔ صندل سرخ۔ سپاری۔ برگ خرفہ سبز۔ گل سرخ ہر ایک چھ ماشہ۔ افیون
تین ماشہ سب کو سرکہ میں پیس کر قدرے گل روغن ملا کر پیشانی اور کنپٹی پر تمام لیپ کر دیں۔ نسخہ
جوشاندہ عناب پانچ دانے۔ تخم خیارین سات ماشہ۔ آلو بخارا دس دانہ۔ زرشک چار ماشہ تخم خرفہ چھ
ماشہ۔ عرق نیلوفر پندرہ تولہ میں بھگو کر صبح صاف کر کے شربت انار تین تولہ اور لعاب بہیدانہ تین ماشہ ملا
کر نوش کرائیں۔

درد سر بلغمی کے علامات

کسل بوجھ حواس مست اور پراگندہ ہوتے ہیں منہ اور نتھنوں سے رطوبت بکثرت آتی ہے۔ پیشاب کا

رنگ سفید اور ذرا گاڑھا گرمی پہنچنے سے درد سر میں آرام ہوتا ہے۔

علاج

اول یہ دیکھنا چاہئے۔ کہ خلط تمام بدن میں غالب ہے تو ذرا تنقیہ کے بعد پھر یہ جوشاندہ پلائیں نہایت مفید ہے:-

نسخہ جوشاندہ

اسطو خودوس نو ماشہ۔ عرق بادیاں پندرہ تولہ میں جوش دیکر چھانکر مصری دو تولہ ڈالکر پلائیں دیگر زیرہ پانی میں باریک پیشانی پر لیپ کریں۔

درد سر سوداوی کی علامات

نیند نہ آئے۔ نبض باریک چلے۔ نتھنوں اور منہ اور دماغ میں خشکی ہو۔ پیشاب شروع میں سفید پتلا آئے درد صفراوی اور دموی سے کم ہوتا ہے۔

علاج

اگر ضرورت ہو تو تنقیہ کرو پھر بادرنجبویہ چھ ماشہ یا برگ گاؤ زبان نو ماشہ۔ یا اسطو خودوس پانی میں جوش دیکر پلائیں اور کستوری سونگھنا مفید ہے۔

نسخہ دیگر: گاؤ زبان بادرنجبویہ۔ اسطو خودوس ہر ایک پانچ ماشہ عرق گاؤ زبان پندرہ تولہ میں جوش دیکر مصری دو تولہ ڈالکر پلائیں نہایت مجرب ہے۔

درد سر ریحی کی علامات

ایک جگہ درد نہیں ہوتا۔ بلکہ جدھر ریح پھرتا ہے اسی طرف درد ہو جاتا ہے۔ سر میں بوجھ نہیں ہوتا۔ البتہ تناؤ سا معلوم ہوتا ہے۔ کان بولتے اور سنسناتے ہیں گرمی پہنچنے سے درد کو آرام آتا ہے۔

علاج

برنجاسف نو ماشہ یا تخم کرفس چھ ماشہ۔ عرق بادیان دس تولہ میں گھو کر چھانکر مصری دو تولہ ڈالکر پلائیں۔

نسخہ: تیزپات۔ زیرہ سفید۔ اذخر۔ صعتر ہر ایک تین ماشہ عرق بادیان پندرہ تولہ میں جوش دیکر گلقند چار تولہ ملاکر پلائیں پاخانہ آکر کے درد سر فوراً بحکم خدا رفع ہوگا۔

درد سر ضعف دماغ سے جو ہو اسکے اسباب

کثرت محنت دماغی۔ یا کثرت مجامعت اور دائمی نزلہ وغیرہ اس درد کے سبب ہیں۔

علامات

ذرا سی آواز سننے یا کسی خوشبو کے سونگھنے سے درد سر کا ہونا خاص ضعف کی علامت ہے

علاج

میوہ جات خوب کھلائیں اور مربہ آملہ ورق نقرہ سے کھلائیں

نسخہ اطریفل دافع درد سر جو کمزوری دماغ سے ہوتا ہو

پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ مغز نارجیل یعنی کھوپا تین چھٹانک دھنیا خشک چار
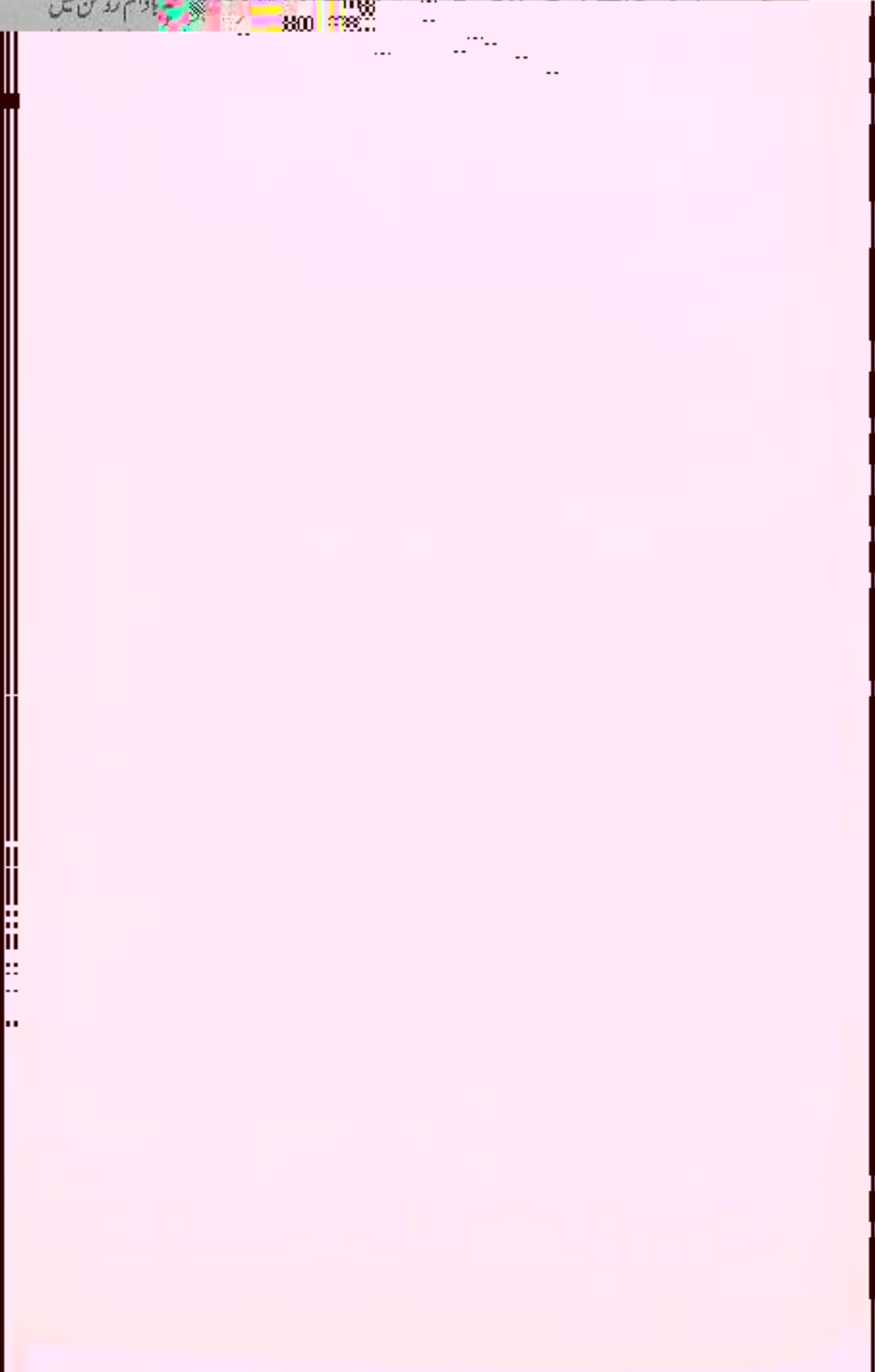
نصف حصہ کھانڈ ادویات کے لیکر ادویات کو پہلے بادام روغن میں چرب کرکے قوام بنا کر اس میں سب دواؤں کو ڈالکر معجون بنا کر رکھ لیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دماغ کی کمزوری اور طاقت کے لئے اور درد شکم و درد گردہ و درد قولنج اور قبض کو دور کرے۔ بھوک زیادہ کرے۔

نسخہ دافع اکیس امراض: کستوری اصلی نیپالی۔ زعفران اصلی کشمیری ہر ایک ماشہ لونگ سالم تین ماشہ جائفل چار ماشہ۔ افیون خالص پانچ ماشہ ان سب کو باریک پیس کر شہد اصلی دو چند دواؤں کے ملا کر گولیاں بقدر دانہ ماش بنا کر شیشی میں بند رکھیں درد سر کے واسطے ایک گولی پانی میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ 2 بال کے لئے ایک گولی پانی میں گھس کر پانی نکلوا کر اس جگہ لگائیں۔ 3۔ امساک کیلئے ایک گھنٹہ پہلے دو گولی شہد سے کھائیں۔ 4۔ ملذذ کے لئے ایک گولی اور ایک رتی کافور لعاب دہن میں گھس کر عضو پر طلا کریں۔ 5۔ ہاضمہ کے لئے ایک گولی پان سے کھائیں۔ 6۔ اسہال و سنگرہنی کے لئے چھاچھ گائے یا آب انار دانہ یا دھون چاول سے ایک گولی چار چار گھنٹے بعد کھلائیں 7۔ سانپ کے کاٹے کے لئے ایک گولی دودھ مدار میں گھس کر لگائیں۔ 8۔ بھڑ بچھو کے کاٹنے کے لئے پوست ریٹھہ قدرے کے ساتھ گھس کر لگائیں۔ 9۔ بدن میں جلن ہو تو آملہ کے پانی میں گھس کر سلائی سے دونوں آنکھ میں لگائیں۔ 10۔ سرعت ازال کے لئے صبح کیوقت معہ چرس تین ماشہ کے سفوف سے دودھ گاؤ سے پھانک لیا کریں۔ 11۔ جریان کے لئے مغز تخم املی ایک ماشہ کے ایک گولی دودھ سے کھلائیں 12۔ قوت باہ کے لئے ایک گولی مکھن میں چند روز کھلائیں 13۔ منہ سے بدبو آتی ہو اس کے لئے ایک گولی روغن خشخاش سے کھلائیں 14۔ بانجھ عورت کے لئے ایک گولی کشتہ سنگ یہود تین رتی میں رکھ کر تخم خربوزہ قدرے پانی میں گھو نکر چالیس روز تک پلائیں۔ 15۔ یرقان کے لئے سفوف ترپھلہ تین ماشہ میں ایک گولی شہد کے ساتھ کھلائیں۔ 16۔ شب کوری کیواسطے لعاب دہن میں گھس کر آنکھ میں سلائی سے لگائیں۔ 17۔ درد کان کے لئے عورت کے دودھ میں گھس کر کان میں ڈالیں 18 پتھری کے لئے ایک گولی قدرے گوکھرو کے شیرہ سے کھائیں 19 دمہ کے لئے سفوف فلفل دراز ایک ماشہ سے قدرے شہد بھی ملائیں 20 کھانسی کے لئے ایک گولی کھلائیں مجرب ہے۔

سارے سر کا درد یعنی کھوپری کے اسباب:
دماغ کے تین پردوں میں سے کسی ایک پردہ کے نیچے اخلاط ردی یا بخارات غلیظ بند ہو جایا کرتے ہیں جو وہ درد پیدا کرتے ہیں

علامات: مرض کو روشنی یا لوگوں کے پاس بیٹھنے سے سخت نفرت ہوتی ہے۔ آواز سے گھبراتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے (کہ کوئی سر کو پھاڑتا ہے۔ اور ہمیشہ خاموشی و تاریکی تنہائی کو پسند کرتا ہے۔

علاج: گوند کیکر یا صندل۔ عرق گلاب میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں اور مغز ریٹھہ تین ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ کے ہمراہ پیس کر نسوار کے طور استعمال کریں۔ نسخہ جو سر پر لیپ کریں۔ آرد مٹر۔ آرد جو ہر ایک تین تولہ۔ مرکی۔ صبر ہر ایک تولہ سبکو باریک پیس کر سرکہ میں حل کرکے اس میں قدرے روغن چنبیلی ملا کر سر پر لیپ کریں

درد شقیقہ یعنی آدھے سر کے اسباب:
تمام جسم یا کسی ایک عضو سے بخارات چڑھ کر سر کے کمزور حصہ میں جگہ پکڑتے ہیں۔ اخلاط ردیہ فاسد یا ریاح غلیظ جمع ہو جاتے ہیں۔ اس وقت درد شروع ہوا

علامات: جو خلط غالب ہوتی ہے۔ اسکی علامات پائی جاتی ہیں۔ اور اگر ریح اسکا سبب ہو تو سر ہلکا پھلکا ہوتا ہے۔ کسی قسم کا بوجھ محسوس نہیں ہوتا۔ ہاں جانب ماؤف کی طرف تمدد زیادہ محسوس ہوتا ہے۔ کان بولتے ہیں۔ گرم اور ریاح پیدا کرنیوالی اشیاء کے کھانے سے درد سر زیادہ ہو جاتا ہے۔

علاج: افیون خالص پانی میں حل کر کے درد کی جگہ لگائیں اور چند چاولوں کو دودھ مدار میں دو دفعہ تر و خشک کر کے پیس کر رکھ لیں اس کی بھی نسوار مفید ہے

نسخہ دوم **نسوار**: کافور کشمیری پٹھہ۔ تج۔ کائپھل۔ نکچھکنی۔ سنبل الطیب ہر ایک چھ ماشہ۔ پوست ریٹھہ نو ماشہ۔ زنجور۔ دھنیا۔ سمندر پھل ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک کر کے نسوار لیں۔ نسخہ نسوار۔ زعفران مصری۔ سونٹھ ہموزن لیکر گائے کے مکھن میں ملا کر نسوار لیں مفید چیز ہے۔

نسخہ لیپ: کافور پھٹائی لودھ۔ دال مونگ مقشر ہر ایک تین ماشہ زعفران۔ افیون اور ایک خیسانده چینی سوفوولاس چھ ماشہ۔ دھنیا خشک ساڑھے چار ماشہ سیاہ مرچ چھ دانہ قدرے پانی میں گھوٹکر چھانکر قدرے معری پہلے کھا کر اوپر سے پئیں

درد ابرو **یعنی عصابہ کے اسباب**: یہ درد کبھی دو نو ابرو کبھی ایک ابرو میں ہوتا ہے۔ اسکا سبب گرم مطلوں کے بخارات کا چڑھنا یا مقام درد میں کسی مادہ کا بند ہو جانا ہے۔ فرق عصابہ و شقیقہ میں یہ ہے کہ درد عصابہ کی تکلیف زوال آفتاب کے بعد بہت کم تو ہو جاتی ہے۔ مگر کلی طور پر زائل نہیں ہوتی ہے اور رات کیوقت بھاری معلوم ہوتا ہے۔ اور درد شقیقہ یعنی نصف درد سر کا دوپہر کے بعد صبح تک کچھ بھی اثر مریض نہیں کرتا ہے۔

علاج: قبض کی صورت میں ذرا قبض کشا دوا کھلائیں اور کافور کو روغن گل میں ملا کر ناک میں ٹپکانا مفید ہے۔ اور بابونہ کو پانی میں پکا کر گاڑھا گاڑھا لیپ پیشانی پر کرائیں یا برگ سنائکی آٹھ ماشہ کو عرق گلاب خالص میں پکا کر چھانکر یہ پلانا مفید ہے

نسخہ نسوار دافع درد اول و درد نصف سر: نکچھکنی۔ گل کنیر سفید خشک پھل کٹائی۔ گلنار نلک۔ زنجور ہر ایک دو دو تولہ۔ پوست ریٹھہ چھ ماشہ۔ میٹھہ تیلیہ سیاہ تین ماشہ سب کو باریک پیس کر نسوار لیں۔ فوراً بفضل خدا درد رفع ہو گا۔

سرسام

سرسام ورم دماغ ہے: اس کی کئی قسمیں ہیں۔ ایک مادہ دموی و صفراوی سے پیدا ہوتا ہے اسکو سرسام حار کہتے ہیں۔ اس کو یہ نسخہ پلائیں۔ شیرہ تخم تربوز چھ ماشہ لعاب اسبغول ایک تولہ عرق گاؤزبان پانچ تولہ۔ عرق نیلوفر دس تولہ میں نکالکر تخم بالنگو چار ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ ایک سرسام بارد ہے۔ وہ مادہ بلغمی یا سوداوی سے ہوتا ہے۔ مریض گھبراتا ہے۔ ڈرتا ہے۔ آنکھیں اندر کو دب جاتی ہیں۔ خشکی تمام بدن میں ہو جاتی ہے۔ لعاب دہن بکثرت نکلتا ہے۔

علاج: اس میں سینگیاں کھچوانا بھی مفید ہے اور ہر روز پاشویہ کرانا مفید ہے۔ اور کپڑا دودھ میں تر کرکے سر پر رکھائیں مفید ہے۔ یا جو کا آٹا۔ کدو۔ کاہو۔ برگ کاسنی۔ پھول کنول۔ صندل یہ سب ہموزن لیکر پیس کر سر پر رکھائیں۔ اور بکری کے دودھ سے تر رکھائیں اور سونف۔ کاسنی دونوں کی جڑ نو نو ماشہ لیکر پانی میں جوش دیکر قدرے شہد ملا کر پلائیں۔ تو بلغمی سرسام کو فائدہ ہو۔ اگر صفراوی ہو۔ تو لے دو کدو لیکر کھیے پر باریک کپڑے سے گل حکمت کرکے خشک ہونے پر اپلوں کی آگ دیدیں جب پک جائے تو پھر ان گھیے کا پانی بارہ تولہ کی مقدار میں پلائیں۔ نسخہ پلانے کیلئے۔ گل قند۔ گاؤ زبان ہر ایک تولہ۔ بنفشہ۔ نیلوفر۔ تخم ہر ایک چھ ماشہ۔ عناب آلو بخارا ہر ایک دس دانہ انکو بھگو کر چھانکر قدرے مصری ڈالکر صبح شام پلائیں مجرب ہے۔

باقی علاج گنجینہ طبیب حصہ اول: حصہ دوم حصہ سوم ملاحظہ فرمائیں

ماشرا یعنی ورم چہرہ کے اسباب: یہ ایک ورم ہے جو ایسے خون سے پیدا ہوتا ہے۔ جس میں صفرا ملا ہوتا ہے۔ یہ ورم اکثر چہرہ اور پیشانی پر پیدا ہوتا ہے۔

علامات: منہ سرخ آنکھیں باہر کی طرف ابھری ہوتی ہیں اور جی متلاتا ہے۔ قے آتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے چینی اور بخار بھی شدت سے ہوتا ہے علاج آلو بخارا پندرہ دانہ عرق گاؤ زبان پندرہ تولہ پانی قدرے ڈالکر بھگو کر پھر چھانکر شربت انار جو ملے دو تولہ طباشیر باریک کی ہوئی تین ماشہ چھڑک کر پلائیں اور کافور تین ماشہ کو عرق گلاب میں حل کرکے چہرے پر ملیں مجرب ہے

سر گھومنا اس کے اسباب و علامات: یہ مرض سر میں بخارات ریاح کے پیدا ہونے سے ہوتا ہے۔ اگر بلغمی مادہ سے ہو تو منہ میں ... لی کمی ہو۔ نیند زیادہ آئے علاج مادہ کا تنقیہ کریں۔ شربت ورد دو تولہ پلانا یا مغز دھنیا ایک تولہ لیکر ایک دن اور ایک رات سرکہ میں بھگو کر خشک ہونے کے بعد پیس کر برابر کی مصری ملا کر تین روز برابر پانی سے کھلائیں اور بعض دفعہ صندل سفید نو ماشہ لیکر عرق گلاب میں پیس کر پلائیں مفید ہے اور حریرہ مقوی دماغ کوئی استعمال کرائیں جو قبض کشا بھی ہے۔

غفلت کی نیند آنا اس کے اسباب و علامات:

یعنی زیادہ نیند آئے اور مشکل سے بیدار کیا جائے۔ زیادہ سرد اشیا کا کھانا سر کے اگلے حصے اور پلکوں میں گرانی کا محسوس ہونا۔ اور اکثر اوقات نتھنوں سے گاڑھی رطوبت کا بہنا اور زبان کا لیسدار ہونا۔

علاج: پوست ہلیلہ زرد ایک تولہ۔ بنفشہ دو تولہ۔ نمک لاہوری چھ ماشہ بادیان کرفس چھ چھ ماشہ۔ مقونیا تین ماشہ سب دواؤں کو باریک پیس کر گولیاں بنا کر ایک ماشہ ہر روز عرق بادیان پانچ تولہ سے کھلائیں مفید ہے

سہر یعنی نیند نہ آنا اسباب و علامات: یہ مرض گرمی خشکی سے ہوتا ہے۔ کبھی مادہ سودا یا صفرا غالب ہوتا ہے۔ ناک آنکھوں اور زبان کا خشک ہونا۔ سر کے اندر سوزش اور پیاس کا لگنا وغیرہ علامات ہیں۔

علاج: برگ بھنگ لیکر دودھ بکری میں پیس کر حنا کی طرح پاؤں کے تلووں پر لگانے سے اس مرض میں

نسخہ بھی مفید ہے خشخاش سات ماشہ۔ تخم کاہو مقشر چار ماشہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں شیرہ
بنفشہ اور شیرہ خشخاش تین تولہ ملا کر پینا مفید ہے اور روغن خشخاش سر پر لگانا مفید ہے
شربت

جمود یعنی حواس باختہ ہونا: اس مرض میں حس و حرکت دفعتاً جاتی رہتی ہے۔ یعنی اگر کھڑا ہے تو کھڑا اور اگر بیٹھا ہے تو بیٹھا رہتا ہے۔ جمود اور سبات کا فرق یہ ہے کہ سبات یا غفلت کی نیند میں مریض کی آنکھیں بند رہتی ہیں۔ جمود اور سکتہ کا فرق یہ ہے کہ مریض سکتہ مثل مردہ کے چت پڑا رہتا ہے۔ لیکن اسے حلق سے کوئی چیز اتر نہیں سکتی اور مریض جمود جس حالت میں ہو اسی حالت میں حواس باختہ ہو جاتے ہیں اور اس کے حلق سے بھی کوئی چیز نہیں اتر سکتی۔

اسباب: یہ مرض زیادہ ٹھنڈے پانی پینے یا نہانے سے یا نشہ والی چیز کے استعمال کرنے یا سر یا پشت پر چوٹ لگنے سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات:- مریض ایک ہی حالت میں پڑا رہتا ہے۔ دائیں بائیں کسی قسم کی حرکت نہیں کر سکتا۔

علاج: اگر سبب مرض خون کا غلبہ ہو۔ تو پنڈلیوں پر پچھنے لگانا اور بذریعہ دستور کے رفع کرنا مفید ہے۔ اگر بلغم یا سودا کا سبب ہو تو اول تنقیہ ضروری ہے۔ بعد اسطوخودوس یا امربیل ایک تولہ پانی میں پکا کر پلانا مفید ہے۔ یا حب ایارج ایک ماشہ۔ امربیل کے پانی سے دینا مفید ہے

نسیان یعنی بھول کے اسباب و علامات: یہ مختلف اسباب سے پیدا ہوتی ہے کبھی چوٹ لگنے سے اور کبھی برودت مفرد اور کبھی رطوبت و یبوست کے شامل ہونے سے اور مریض کا زیادہ سونا اور دماغ سے بلغم رطوبت کا بہتے رہنا۔ اور یادداشت کا کم ہو جانا ہیں۔

علاج: دار فلفل سات ماشہ۔ مالکنگنی مقشر نو ماشہ خرفہ تین ماشہ۔ زنجبیل سات ماشہ سب کو باریک کرکے روغن گاؤ میں چرب کرکے شہد خالص قدرے ملا کر تین ماشہ ہر روز کھلائیں مجرب ہے۔ اور دھنیا خشک اور پیاز بہت کم استعمال کرنا چاہیے اور کثرت جماع اور دن کا سونا بہتر نہیں ہے۔

مالیخولیا

اسباب: یہ مرض اکثر موروثی ہوتا ہے۔ کبھی سرسام یا جنون یا شدید بخاروں کے بعد ہوتا ہے۔ رنج۔ غم ضعف دماغ۔ کثرت محنت دماغی کثرت جماع یا مشت زنی۔ خون بواسیر یا خون حیض کا بند ہونا۔ اور باؤ گولہ وغیرہ اسباب اس مرض کے ہیں۔

علامات: ہاضمہ خراب چہرے پر زردی اور سیاہی غالب ہوتی ہے۔ جلد خشک نبض سست چلتی ہے۔ ہر چیز سے خوف کھاتا ہے۔ اور طرح طرح کے مریض کو وہم ہو جاتے ہیں

علاج: مریض کو عمدہ پر فضا مقام پر رکھنا چاہیے۔ اور ہر طرح سے خوش رکھنا ضروری ہے۔ غذا لطیف اور زود ہضم دیں۔ جماع سے پرہیز اور سر پر روغن کدو اور روغن کاہو وغیرہ کی مالش کریں اور کھانے کے لئے کدو۔ ککڑی کی ترکاری یا دال مونگ کی غذا مفید ہے۔ اگر مہینہ گرمی کا ہو اور مرض نے زور پکڑ لیا ہو۔ تو ماء الجبن کرائیں۔ یہ عمدہ علاج ہے۔

ترکیب ماء الجبن: اس طرح سے ہے کہ دو بکریاں جوان خود رنگ کی ہوں لیکر ان کو کاہو۔ کاسنی کے

پتے جو اسی مطلب کے لئے بوئے ہوں غذا کھلائیں اور چنے بھی کھلائیں اگر بکری ملنی مشکل ہو۔ تو گائے کا دودھ ہی سہی خیر دودھ پہلے روز چودہ تولہ جو ملے لیکر اسکو مٹی کے برتن میں ڈالکر آگ پر رکھیں اور اس میں انجیر کی لکڑی پھرائیں دودھ پھٹ کر پانی جدا ہو جائیگا۔ اگر لکڑی انجیر کی نہ ملے۔ تو تھوڑا سا سرکہ ڈالدیں۔ اس سے بھی دودھ پھٹ جائیگا۔ اور جھاگ آجائیگا تو اسکو اتار کر پھینکدیں) یہ ماء الجبن تیار ہو گیا اس میں ایک تولہ شکر سرخ ملا کر مریض کو پلائیں دوسرے روز بیس تولہ تیسرے روز پچیس تولہ چوتھے روز تیس تولہ دودھ لیں پھر ہر روز چالیس روز تک اتنی مقدار کو دودھ استعمال کریں مجرب عمل ہے

نسخہ عرق جو مالیخولیا مراقی: کو مفید ہے۔ شیرمادہ گاؤ تین سیر۔ عرق گاؤ زبان ایک سیر۔ عرق نیلوفر۔ عرق گلاب ہر ایک تین پاؤ۔ عرق بید مشک دو پاؤ۔ تخم کاسنی۔ مصری ہر ایک ڈھائی پاؤ ان سب کا عرق چار بوتل نکالیں۔

خوراک سات تولہ ہمراہ شربت ذیل تین تولہ کے صبح و شام استعمال کریں مجرب ہے۔

نسخہ شربت: افتیمون چار درم۔ گاؤ زبان۔ ملٹھی مقشر ہر ایک دو درم۔ گل سرخ اصلی۔ گل بنفشہ۔ اسطو خودوس۔ بسفائج عنب الثعلب یعنی مکو سیاہ ہر ایک ڈیڑھ درم۔ بادرنجبویہ۔ پوست ترنج۔ حنظل الطیب ہر ایک ایک درم کھانڈ سفید سے چند ادویات کے لیکر شربت بنا کر رکھیں۔

نسخہ دیگر: المستنبق اعلیٰ پانچ ماشہ۔ گل سرخ اصلی۔ گاؤ زبان ہر ایک تین ماشہ۔ مصطگی۔ عود ہر ایک دو ماشہ الائچی کلاں۔ طباشیر ہر ایک ماشہ ان سب کو علیحدہ علیحدہ نہایت باریک کرے وزن کرکے سب کو ملا کر۔

خوراک: چھ رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤ زبان یا ہمراہ عرق کیوڑہ کے کھلائیں

جنون

پاگل پن، جنون دیوانگی کو کہتے ہیں۔

اسباب: اس مرض کے یہ ہیں کہ تکالیف خانگی جوش ملکی رنج و غم شراب وغیرہ کا بکثرت استعمال اور کثرت جماع و محنت دماغی جلق بعض امراض جگر و معدہ۔ مستورات کو حمل و وضع حمل کی تکالیف سے یہ ہو جاتا اور یہ مرض موروثی بھی ہوا کرتا ہے۔ علامات درد سر بے چینی بے خوابی پراگندگی کا صبح میں طبیعت کو نفرت اور تمام رات بیداری میں گذرتی ہے۔

علاج: مریض کا سر منڈوا کر اس پر آب سرد میں کپڑا تر کرکے رکھیں اور روغن خشخاش کا روغن کاہو یا روغن کدو یا روغن گل کا استعمال سر پر کرائیں۔ اور اطریفل اسطو خودوس۔ اطریفل افتیمون ہر ایک تولہ عرق گاؤ زبان یا عرق بید مشک دس تولہ سے کھلائیں۔

کابوس

خواب میں ڈرنا اور بہت بڑبڑانا کو کہتے ہیں مریض کو سونے کے وقت بہت خراب خواب آتے ہیں اور یقین معلوم ہوتا ہے۔ کہ کوئی مجھ کو دبا رہا ہے۔ اور سینے پر سوار ہے۔ اور دم گھٹ جاتا ہے وہ بولنا چاہتا ہے لیکن آواز نہیں نکلتی۔

اسباب: اخلاط غلیظ سے بخارات اٹھ کر دماغ کی طرف چڑھتے ہیں۔ یا زیادہ سردی دماغ کو رات کے وقت لگے۔

علامات: اگر خون کا غلبہ ہو تو تمام بدن یا چہرہ و زبان و آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور مریض کو سرخ چیزوں کے خیالات آتے ہیں۔

علاج: قبض کے دور کرنے کی تدبیر کرنی ضروری ہے۔ اور پنڈلیوں پر پچھنے لگوانے چاہئیں۔ اسطوخودوس ایک تولہ پانی میں پکا کر چھان کر مصری دو تولہ ڈال کر پلائیں۔ یا جڑ سونف اور سونف شہد قدرے قدرے لے کر جوش دیکر پلائیں یا یہ نسخہ پلائیں مجرب ہے۔ مغز بادام مقشر سات عدد۔ الائچی کلاں دو عدد۔ خشخاش تین ماشہ۔ مغز کدو ڈیڑھ ماشہ مرچ سیاہ دو عدد۔ مصری تین تولہ ان سب کو آدھ پاؤ پانی میں گھوٹ کر پلائیں نہایت مفید نسخہ ہے۔

مرگی

مرگی کو صرع بھی کہتے ہیں اور اس مرض میں مریض بے ہوش ہو کر آنا "فانا" گر پڑتا ہے اور اس کا منہ ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں اور منہ سے جھاگ آنے لگ جاتی ہے۔ یہ علامات مرض مرگی کی ہیں

علاج: بقول جالینوس۔ کلونجی چھ ماشہ سرکہ میں پیس کر قدرے شہد ملا کر مریض کو چٹائیں یا گدھے کے سم کو جلا کر اس کی راکھ بقدر تین ماشہ اور شہد دو تولہ ملا کر علی الصبح چند روز چٹائیں مجرب ہے۔ اور عود صلیب کو نیلے ڈورے میں باندھ کو گلے میں لٹکائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع مرگی: خفقان اور بدن کے دردوں کو نافع اور آنتوں کے ریاح کو توڑے۔ جنطیانہ۔ زراوند طویل۔ مرکی ہموزن باریک پیس کر شہد سہ چند کا قوام بنا کر رکھ لیں خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک ہے۔

نسخہ دیگر: کھٹل تولہ لے کر گدھے کے پیشاب دو تولہ میں قطرہ قطرہ ڈال کر کھرل کر کے رکھ لیں۔ دورہ کے وقت اور بغیر دورہ بھی ناک میں ذرا ڈال دیا کریں کسی روز چھینک آ کر کے کیڑا بحکم خدا نکل جائے گا مجرب ہے۔

نسخہ سوم بے نظیر: جرا ایک مشہور کیڑا ہے۔ جو موسم برسات میں جبکہ گھاس ایک بالشت کے قریب ہوتا ہے۔ تو وہ گھاس کے بیچ جھاگ ہوتی ہے۔ اور وہ اس جھاگ میں ہوتا ہے۔ اور زمیندار عام جانتے ہیں کہ اس کے کھانے سے جانور بیمار ہو جاتا ہے پھر اس جانور اور جھاگ کو بوتل میں ڈالتے جائیں یہاں

تک کر ایک سو کے قریب جانور اور جھاگ بوتل میں پڑ جائے پھر اس میں ایک سو عدد سیاہ مرچ عمدہ ڈال کر بند کرکے دھوپ میں رکھ دیں۔ بعد آٹھ روز کے اس جگہ سے بوتل اٹھا کر ایک چینی کے برتن میں ڈال کر سایہ میں خشک کریں اور سفوف بنا کر رکھ لیں۔ مریض کو دورہ کے وقت تین ماشہ دونوں نتھنوں میں ڈال کر زور سے پھونک دیں کہ دوا دماغ میں پہنچ جائے۔ پھر آدھے گھنٹے بعد ایک چھینک آئے گی اور اس میں خدا نے چاہا تو ایک کرم دماغ سے نکل جائے گا۔ اور مریض کو پھر دورہ مرگی کا نہ ہوگا۔

نسخہ چہارم: بہت پرانا آک کا پودا کی جڑ آہستگی سے نکالیں۔ تو اس کی جڑ سے دو کیڑے سر ملائے ہوئے ملیں گے۔ پس ان کو لے کر ایک ڈبیہ جس میں قدرے چاول ہوں اس میں وہ کیڑے ڈال دیں۔ ایک ہفتہ میں وہ کیڑے خاک ہو جائیں گے۔ پس وہ راکھ اگر مرگی والے کو دی جائے۔ تو خدا کے فضل سے پھر دورہ نہیں پڑتا۔

نسخہ پنجم۔ مجربات گلاب دیوی۔ کائپھل۔ کندش۔ فلفل سیاہ۔ نوشادر۔ عود صلیب سب ہم وزن باریک کرکے رکھ لیں کس کسی روز نسوار دیں اور دورہ کے وقت خاص طور سے دیں۔ اور معجون عاقر قرحا۔ سرکہ والی جس کا نسخہ طبیب نسواں باب آٹھواں اختناق الرحم میں درج ہے بنا کر کھلائیں نہایت مجرب ہے۔

مرگی اطفال

بچوں کی مرگی کو ام الصبیان بھی کہتے ہیں۔

اسباب: یہ مرض بچوں کو ہوا کرتا ہے عموماً بدہضمی خاص کر نفخ شکم قبض اور بعض دفعہ دودھ پلانے والی کے ہاضمہ کی خرابی سے شیر خوار بچوں میں یہ مرض ہوتی ہے۔

علامات: آنکھوں کے ڈیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں عضلات چہرہ پھڑکتے ہیں۔ منہ کے گرد ایک نیلا سا حلقہ پڑ جاتا ہے۔ سانس آہستہ آہستہ مشکل سے آتا ہے۔ شدید حالت میں بچہ چیخ مار کر دفعتاً بیہوش ہو جاتا ہے جسم میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کھچ جاتے ہیں۔ انگوٹھے مڑ جاتے ہیں۔ چہرہ پہلے سرخ بعد میں نیلا منہ سے جھاگ آتی ہے۔ یہ علامات ایک دو منٹ کے لئے ملتوی ہو کر بار بار عود کرتی ہیں۔ جب تک دورہ ختم نہ ہو جائے۔

علاج: شیر خشک چھ ماشہ قدرے عرق سونف میں حل کر کے بچے کو پلائیں۔

نسخہ گولیاں: جو نہایت مجرب جند بید ستر۔ کندر۔ صبر زرد ہر ایک تین ماشہ سب کو پیس کر قدرے پانی ملا کر گولیاں دانہ مونگ کے بنا کر رکھیں ایک یا دو گولی حسب عمر ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

نسخہ سفوف ام الصبیان وڈبہ کو مفید: پوست بلیلہ زرد۔ تربد سفید۔ پودینہ خشک ہر ایک مساوی الوزن باریک کرکے رکھ لیں۔ ایک سال کے بچے کو ایک ماشہ دو سال کے بچے کو دو ماشہ ماں کے دودھ سے پانی یا عرق سونف سے پلائیں مجرب ہے۔

سکتہ

اس مرض میں دفعتاً حس و حرکت انسان کی بند ہو جاتی ہے اور مریض مثل مردہ کے چت بے ہوش پڑا رہتا ہے۔

اسباب: دماغ پر چوٹ لگنے یا زیادہ سردی لگنے یا دماغ کے سکڑنے سے اس میں سدہ پڑ جاتا ہے۔ چونکہ یہ مرض زیادہ تر بلغم سے ہوتا ہے۔

علامات: بار بار درد سر ہونا۔ اور سر کا چکرانا۔ کانوں میں شور و غل کی آوازیں سنائی دینا۔ نظر میں کمی کا آنا۔ بعض دفعہ نکسیر کا آنا۔ جی متلانا۔ بعض دفعہ لقوہ بھی ہو جاتا ہے۔ مریض مثل مردہ کے بالکل بے ہوش پڑا رہتا ہے۔ منہ میں جھاگ ہوتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں

علاج: عاقر قرحا۔ دار چینی۔ ہر یک تین ماشہ۔ سنبل الطیب چھ ماشہ کو روغن بابونہ میں پیس کر ناک میں ڈالیں۔

فالج اور لقوہ و استرخاء

1۔ **فالج:** وہ مرض ہے کہ جسم کا نصف دایاں یا بایاں حصہ طول میں علاوہ سر کے مسترخی ہو جائے اور اس کی حس و حرکت ناقص اور زائل ہو جائے۔

2۔ **لقوہ:** وہ مرض ہے جس میں عموماً چہرہ کے ایک جانب کے عضلات مسترخی ہو کر منہ ٹیڑھا ہو جائے

3۔ **استرخاء:** وہ مرض ہے جس میں بدن یا بدن کا کوئی حصہ خاص یا عضو سست اور ڈھیلا ہو جائے اور اس کی قوت محرکہ ضعیف یا زائل ہو جائے۔ بعض استرخاء کو **جھولا مارنا** بھی کہتے ہیں۔ اور بعض فالج کو دھرنگ بھی کہتے ہیں

علاج: روغن کلونجی کا عضو فالج و لقوہ زدہ پر ملنا مفید ہے۔ اور ہرن کا گوشت بھی برابر کئی روز تک مریض کو کھلانا مفید ہے۔

نسخہ حب کچلہ: جو پرانے مرض کو دور کرے۔ **کچلہ مدبر**۔ سیاہ مرچ۔ ہموزن لے کر **کچلہ** کو سوہان سے باریک کر کے پیس کر قدرے شہد میں گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنا کر رکھیں اور ایک گولی بعد از غذا کھلائیں مجرب ہے

نسخہ حب سم الفار: جو دافع فالج لقوہ میں بعد تنقیہ نہایت مفید ہے۔ سم الفار سفید تین رتی۔ کتھہ سفید۔ طباشیر ہر ایک پانچ ماشہ اس کو پیس کر آب ادرک میں کھرل کر کے دانہ ماش کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں ایک گولی صبح ایک شام بعد از غذا سات روز تک مریض کو کھلائیں تین روز کے بعد گولی کھانے کے بعد مصری کا قدرے شربت بنا کر پلائیں تو مریض کو کھل کر دست اور قے آجائیگی جس سے مواد سب خارج ہو جائے گا۔ گوشت سے پرہیز رکھیں اور کھانا بے نمک استعمال کرائیں۔ اس مرض میں غذا نہ دیں

صرف ماء العسل شوربہ کبوتر پر ہی اکتفا کریں۔ اور تیل مالکنگنی۔ دو چار باداموں پر لگا کر کھلایا کریں
اور مادہ بلغم اگر پٹھوں میں نفوذ کر گیا ہو۔ تو یہ نسخہ منضج مفید ہے۔ بیخ سونف۔ بیخ کاسنی۔ سونف ہر ایک نیم
کوفتہ۔ خطمی۔ خبازی ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ بنفشہ۔ ملٹھی مقشر۔ تخم از خرنیم کوفتہ ہر ایک پانچ ماشہ۔ ہر ایک
کوفتہ تین ماشہ۔ مویز منقیٰ نو دانہ۔ گلقند بنفشہ تین تولہ۔ ترکیب سوائے گلقند بنفشہ کے تمام ادویہ
آدھ سیر پانی میں ابال کر ڈیڑھ پاؤ پانی جب رہ جائے تو فوراً اس میں گلقند ڈال کر چھان کر پلائیں اسی طرح
سے دو وقت یعنی صبح و شام برابر نو روز پلائیں اور پھر یہ مسہل فالج کا دیدیں۔ جلابہ۔ تربد ہر ایک چار
ماشہ۔ رب السوس۔ سونٹھ۔ کتھوا۔ غاریقون ہر ایک تین رتی سب کا باریک سفوف بنا کر علی الصباح نیم گرم
پانی سے مریض کو کھلائیں اور پھر منضج میں مذکور نسخہ نو روز پلا کر پھر مسہل دیدیں بعد یہ گولیاں بنا کر ایک
گولی صبح ایک شام ہمراہ آب گرم یا ماء العسل کے ساتھ کھلائیں۔

نسخہ گولیوں کا یہ ہے۔ راسن سونٹھ۔ پوکھر مول۔ اسگند۔ اجوائن دیسی۔ اجوائن پوربا۔ پھلواری
اجمود۔ گوگل۔ پوست ریٹھہ۔ سوئے کا نیفل۔ بیخ مدار۔ جائفل۔ بچ۔ نرکچور۔ بدھارا۔ لسن۔ زیرہ
سیاہ۔ چترہ بھلانوہ (مدبر) تخم حرمل۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ تربد یعنی تروی۔ مکھل۔ بابرنگ۔ آرد
سہانجنہ۔ ہر ایک چھ ماشہ قند سیاہ کہنہ دو تولہ سب کو باریک کرکے پانی سے گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر رکھیں

نسخہ دیگر کشتہ شنگرف

دافع فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ درد مفاصل۔ نامردی۔ سرعت انزال کے لئے اکسیر ہے۔ بھلانوہ۔ مالکنگنی۔
تخم حرمل ہر ایک پاؤ تینوں کو قدرے شیر مدار میں تر کرکے ایک ہانڈی کے ذریعہ تیل پاتال جنتر نکال کر
رکھیں۔ پھر شنگرف کی ڈلی بقدر دو تولہ لے کر روغن تیار شدہ میں تر کرکے اس کو چار عدد برگ مدار میں
لپیٹ کر اس پر چکنی مٹی کا ایک انگل لیپ کرکے خشک ہونے پر کوئلوں کی آگ میں پکائیں۔ جب غلاف
سرخ رنگ کا ہو جائے تو اس کو فوراً نکال کر قدرے سرد کرکے توڑ کر پھر اس تیل میں ڈالیں پھر چار عدد
برگ مدار دے کر مٹی لگا کر سرخ کریں غرضیکہ اسی طرح چالیس دفعہ شنگرف کو پکائیں۔ بس یہ قائم النار
شنگرف تیار ہے پھر اس کو روح کیوڑہ دو تولہ میں کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک معمولی
کمزوری اور دیگر مرضوں کے لئے نصف رتی پانچ تولہ مکھن سے نہایت مجرب ہے۔ اگر نامردی زیادہ ہے۔
تو ایک چھٹانک مکھن میں قدرے مصری ملا کر ایک رتی یہ شنگرف کھلائیں۔ دوسرے تیسرے روز ذرا زیادہ
کردیں تو عجیب چیز ہے۔ غذا خوب مرغن انڈے گوشت فرنی دودھ وغیرہ استعمال کریں۔ ترش اشیاء سے
پرہیز ضروری ہے

نسخہ روغن مرکب: دافع فالج لقوہ و تقویت اعصاب کے ایک تیخ پان میں لگا کر کھلائیں اور مالش
کرائیں مجرب ہے۔ موم سفید ایک پاؤ۔ نمک لاہوری پانچ تولہ۔ رومی مصطگی دس تولہ۔ افیون ڈھائی
تولہ۔ لونگ۔ جائفل۔ جوتری ہر ایک تولہ۔ کچلہ گھونگچی سرخ مقشر ہر ایک ڈھائی تولہ۔ لوبان پانچ تولہ۔
رتن جلائی ہوئی دو تین سیر۔ اول کچلہ کو دہی میں بھگو دیں یہ دو چار روز کے بعد نرم ہو جائے گا پھر باریک
کرکے ملائیں اور تیل ہانڈی سے نکالیں

نسخہ روغن لوبان: لوبان کوڑیہ پانچ تولہ۔ لونگ۔ دار چینی۔ جائفل۔ جوتری۔ اجوائن ہر ایک چھ ماشہ
جو کوب کرکے آتش جنتر سے تیل نکالیں پانی میں دو قسم کا تیل ہو گا۔ اوپر پتلا نیچے گاڑھا۔ اوپر کا تیل م

درد کو مفید اور پیچ والا بلغم۔ دمہ۔ ضعف باہ گٹھیا وغیرہ کو مفید۔
خوراک: ایک پیچ مناسب بدرقہ سے کھلائیں

رعشہ

بدن کانپنے کو رعشہ کہتے ہیں۔
اسباب: رنج و غم و غصہ میں معمولی خوشی۔ سوء مزاج سرد یا بادی سے اعصاب کا کمزور ہو جانا۔ سرد پانی یا برف زیادہ کے استعمال سے یا کثرت مجامعت کثرت شراب ضعف ہاضمہ نوجوان لڑکوں میں عادت بد جلق بالشت زنی اس مرض کے خاص اسباب ہیں۔
علامات: خفیف رعشہ اگر ہو تو مریض ذرا لڑکھڑا کر اور پاؤں گھسیٹ کر چلتا ہے اور اگر کسی چیز کو اٹھانے لگے تو ہاتھ کانپنے لگتا ہے۔ شدید قسم میں پہلے چہرے کے عضلات پھڑکنے لگتے ہیں۔ پھر ہاتھ پاؤں عجیب طرح سے حرکت کرتے ہیں۔ بعض دفعہ نصف یا سارا جسم حرکت کرتا ہے۔ مگر سونے کے وقت حرکت بند ہو جاتی ہے۔
علاج: اگر سوء مزاج سرد ہو تو گرم دوائیں استعمال کرائیں۔ روغن مالکنگنی کی مالش مفید ہے اور معجون فلاسفہ یا معجون گوگل۔ معجون کچلہ۔ معجون بلادر کھلانا مفید ہے۔ اور یہ گولیاں رعشہ کے لئے نہایت مفید ہیں۔ اسطوخودوس۔ قرنفل ہر ایک ماشہ۔ دار چینی ہلیلہ کابلی۔ پودینہ ہر ایک سات ماشہ۔ ناردین۔ حلتیت۔ تربد۔ جند بیدستر ہر ایک چار ماشہ۔ عاقرقرحا۔ زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ سم الفار دو رتی سب کو پیس کر قدرے شہد ملا کر کالی مرچ کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ دو یا تین گولیاں صبح اور دو تین شام پانی کے ہمراہ کھلائیں مجرب ہے

اختلاج

اعضا کے پھڑکنے کو کہتے ہیں۔
اسباب: ریح غلیظ مزاج میں رطوبت کا غلبہ ہونا۔ سردی لگنا کثرت شراب نوشی یا آگ سے جل جانا ہے۔
علامات: ابتداء نیند میں ہاتھ پاؤں یا سارا جسم دفعتاً پھڑک جاتا ہے۔ اور یہ مریض سکتہ یا تشنج کا پیش خیمہ ہے علاج جوزی کو پیس کر پوٹوں پر لیپ کریں اختلاج پوٹوں کو رفع کرے۔ اور یہ نسخہ بھی مفید ہے عناب نو دانہ۔ امرود دو تولہ۔ کاسنی۔ پرسیاؤشاں ہر ایک سات ماشہ۔ انیسوں گل سرخ اصلی ہر ایک نو ماشہ سب کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب پاؤ بھر رہ جائے چھان کر مصری دو تولہ ڈال کر پلائیں مفید ہے۔ اور خشک بابونہ اور تیل کنجد میں جلا کر اس کی مالش کرنی بھی نہائیت مفید اور مجرب چیز ہے۔

آنکھ کی جدا جدا مرضوں کے اسباب و علامات و علاج

بیان رمد یعنی آنکھ کا دکھنا اسباب خارجی یہ ہیں کہ گرد و غبار یا دھوئیں کے پہنچنے یا دھوپ کی تپش لگنے سے یا سردی زیادہ لگنے سے یا دیدہ ریزی کا کام زیادہ کرنے سے یا زیادہ رونے سے یا زیادہ جاگتے رہنے سے اور اسباب داخلی سوء مزاج یعنی آنکھوں کے مزاج کا بگڑ جانا۔ آنکھوں کا کمزور ہو جانا۔ ایام حیض کا بند ہو جانا۔ معدہ سے سر کی طرف تبخیر کا جانا ہضم کا خراب اور معدہ کا کمزور ہو جاتا ہے۔

علامات رمد حقیقی: میں آنکھ سرخ اور درد اور پانی جاتا۔

رمد صفراوی: میں رمد دموی کی نسبت ورم اور سرخی کسی قدر کم ہوتی ہے۔ اور سوزش اور درد زیادہ ہوتا ہے۔ اور منہ کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

رمد بلغمی میں ورم اور پانی زیادہ جاتا لیکن سرخی کم اور سونے میں دونوں پلکیں چپٹ جاتی ہیں۔ منہ کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔

رمد سوداوی: آنکھوں میں خشکی اور گرانی اور پلکیں سرخ ہوتی ہیں۔

رمد ریحی: اس میں صرف تناؤ یا گرانی ہوتا ہے۔

رمد نزلی میں دیگر علامات کے علاوہ نزلہ ہوتا ہے۔ اور آنکھوں سے پانی کیچڑ زیادہ آتا ہے یہ بھی یاد رکھیں کہ بہت جلدی آنکھ میں دوا ڈالنے کی نہیں کرنی چاہیے پہلے تنقیہ دماغ ضرور کر لینا چاہیے

پوٹلی جو ہر قسم کے رمد کو مفید ہے: زیرہ سفید۔ زرد چوب۔ لودھ۔ مردار سنگ پھٹکری ہر ایک چار ماشہ۔ کافور دو ماشہ۔ افیون دو رتی۔ فلفل سیاہ چار عدد۔ نیلا تھوتھا ایک رتی سب کو باریک پیس کر کپڑے میں پوٹلی بنائیں اور جوشاندہ پوست خشخاش میں بھگو کر آنکھوں پر پھیریں۔

نسخہ لیپ جو ہر قسم کی رمد کو مفید: پوست بلیلہ زرد رسوت۔ زرد چوب۔ گیرو۔ افیون ہر ایک ایک ماشہ۔ پھٹکری بریاں۔ لودھ ہر ایک دو ماشہ پان میں پیس کر لیپ کریں مجرب ہے

نسخہ ہر قسم کے درد رمد کو رفع کرے: ملٹھی مقشر آٹھ ماشہ۔ بلیلہ۔ ہلیلہ۔ آملہ ہر ایک نو ماشہ چاکسو دس ماشہ ان کو برگ املی کے پانی میں پیس کر گولیاں بنا کر خشک کر کے رکھ لیں وقت ضرورت پانی سادہ میں قدرے گولی گھس کر آنکھ میں ڈالیں بفضل خدا درد وغیرہ کو آرام ہو۔

نسخہ میاں نور محمد صاحب ہر قسم کی آنکھ دکھنے کو مفید: رسوت عمدہ ایک تولہ صاف کر کے سبز ہلدی کا پانی دس تولہ ڈالیں اور اناردانہ پانچ تولہ کو پانی میں بھگو کر چھان کردہ بھی ڈالیں اور اس میں افیون خالص ایک تولہ مصری کشمیری پانچ تولہ۔ نیلا تھوتھا دیسی ایک تولہ ان کو باریک کر کے ملا کر نرم آگ پر قوام نرم رکھیں اور کسی چیز میں ڈال کر رکھ لیں اور سلائی سے آنکھ میں چند روز لگائیں۔

نسخہ دوم حاجی الٰہی بخش صاحب: کیکر کی کچی پھلیوں کا پانی دس تولہ کشتہ جست اور دو تولہ ملا کر کھرل کر کے خشک کریں اور پھر دو دو سلائی آنکھ میں لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ معجون: دافع رمد و خارش۔ ضعف بصارت۔ ضعف معدہ۔ مالیخولیا۔ مرگی۔ نزلہ۔ زکام۔ منہ

پانی جانے کو روکے۔ پر سوت۔ کثرت احتلام۔ سرعت انزال۔ استسقاء لحمی۔ سلسل البول۔ بول
فراش۔ عقرزنان جو کثرت رطوبات رحم سے ہو۔ وجع المفاصل وغیرہ کے لئے یہ اکسیر ہے۔ بڈھوں کے
لئے ایک عصا کا کام دیتی ہے۔ حکیم مولوی امام الدین صاحب مرحوم مغفور پاکپٹنی کا اسراری نسخہ ہے۔
فلفل دراز۔ جوز الطیب۔ دار چینی ہر ایک تین ماشہ بادیاں۔ مصطگی۔ زعفران اصلی ہر ایک چھ ماشہ۔
لونگ خرد۔ ثعلب مصری ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کستوری اصلی نو ماشہ۔ عنبر اشہب سات ماشہ۔ تخم جوز
ادنا سفید پانچ تولہ سب کو جدا جدا کر کے پھر ملا کر وزن سہ چند شہد اصلی میں معجون بنا کر چینی کے برتن میں
ڈال کر منہ بند کر کے چھ ماہ تک غلہ گندم میں دفن کر رکھیں پھر نکال کر خوراک ایک رتی سے چار رتی تک
برہر سہا میں ہے۔ گرمی میں سرد مزاج والوں کو کھلائیں اگر مداومت کرنی ہو تو ایک چاول عجیب تماشہ
بات کا دکھاتی ہے اور یہ دوا دس برس تک خراب نہیں ہوتی جس قدر پرانی ہوتی ہے۔ زیادہ مفید ہوتی
ہے۔ نایاب چیز ہے۔

نسخہ دافع سوزش و درد گرانی چشم: پھٹکری بریاں ڈیڑھ ماشہ۔ دودھ ستیاناسی بوٹی تین ماشہ۔ تخم
املی ڈیڑھ ماشہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ۔ لیموں ایک اول پھٹکری بریاں کو دودھ میں تر کریں اور خشک ہونے پر
سب ملا کر عرق لیموں میں کھرل کر کے رکھ لیں اور آنکھ میں لگائیں مجرب ہے

نسخہ دافع سرخی چشم و سبل درد و غبار: افیون ایک ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں۔ رسوت ہر ایک چھ
ماشہ ہلیلہ سیاہ تین ماشہ۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ لونگ سالم ہر ایک تیرہ ماشہ سب کو باریک کر کے عرق برگ نیم
اور نیم ہی کے ڈنڈے سے جس میں تانبہ لگا ہو تین پہر گھوٹ کر بنا کر رکھ لیں اور لعاب دہن میں گولی
گھس کر لگائیں

نسخہ لیپ دافع درد وغیرہ: افیون۔ زعفران۔ رسوت۔ پھٹکری۔ لودھ پٹھانی سب کو پیس کر برگ مکو
میں ملا کر آنکھوں پر لیپ کریں مجرب ہے

نسخہ دافع ککرے چشم: ایک تولہ پترہ تانبہ خالص کو لے کر اس پر ایک تولہ افیون خالص کا لیپ لعاب
گھیکوار سے کر کے دو پیالیوں میں بند کر کے خوب کوئلوں کی آگ دیدیں تاکہ تانبہ کشتہ ہو جائے۔ سرد
ہونے پر نکال کر پیس لیں۔ اور سمندر جھاگ پھٹکری سرخ بریاں۔ زرد چوب ہر ایک تین ماشہ۔ کشتہ
جست نو ماشہ۔ تخم نیل پانچ ماشہ۔ عرق سونف سبز میں ہفتہ کھرل کر کے رکھ لیں اور آنکھوں میں لگائیں

نسخہ دوم

دافع ککرے و سرخی چشم: کو مفید مجربات لالہ رام دیا اس اول چار پانچ تولہ چاکسو لے کر اس کو کوٹ
چھان کر اس میں سے مغز زرد رنگ کا دو تولہ اور عمدہ ہلدی تین ماشہ لے کر ان دونوں کو خوب باریک پیس
کر رکھ لیں اور چٹکی سے آنکھ میں ڈالیں اور ذرا پٹی باندھ دینی چاہئے۔ ہفتہ عشرہ کے استعمال
سے ککرے بفضل خدا رفع ہو جاتے ہیں مجرب ہے

نسخہ انجن دافع ہر امراض چشم: مجربات حکیم سید نجابت علی صاحب۔ گھیکوار کا پانی اکیس تولہ اور
رسوت ڈیڑھ چھٹانک ڈال کر حل کر کے چھان لیں۔ پھر اس میں افیون دو ماشہ۔ پھٹکری ایک تولہ لے کر
بریاں کر کے وہ بھی ملائیں اور کسی پیالے میں ڈال کر پکا کر سخت کر کے رکھ لیں اور آنکھ میں لگائیں

طرفہ یعنی آنکھ میں سرخ خون کی طرح کا نکتہ معلوم ہونا۔

اسباب و علامات: چوٹ آنکھ میں لگنے سے سرخ سیاہی مائل ایک دھبہ ہوتا ہے۔
علاج سرکہ خالص۔ عرق گلاب پانچ پانچ تولہ کو جوش دے کر اس کا بھپارہ آنکھ کو دیں۔ زعفران عورت کے دودھ میں حل کر لگائیں۔

ظفرہ یعنی ناخونہ کے اسباب: ریت وغیرہ سے پڑنے سے یہ مرض ہوتا ہے۔

علامات: ایک سرخ رنگ کا مثلثی شکل کا پردہ اندرونی گوشہ چشم میں ناک کی طرف اور نوک پتلی کی طرف ہوتا ہے۔ نسخہ سرمہ سیاہ دو تولہ سمندر جھاگ۔ پھٹکری بریاں۔ نوشادر ہر ایک چھ ماشہ پیس کر پھر نکو چھڈی یعنی لگروندہ کے پانی میں ایک دن کھرل کر کے خشک ہونے پر شیشی میں رکھیں اور صبح و شام آنکھ میں لگائیں

خارش جسم کے لیے نسخہ مجرب: نوشادر۔ فلفل سفید ہر ایک تین ماشہ رسوت ڈیڑھ تولہ تخم الطیب۔ زعفران ہر ایک تولہ۔ کافور دیسی چار رتی سب کو پیس کر آنکھوں میں سوتے وقت لگائیں مجرب ہے

رتوندی یعنی اندھراتا جسکو شبکوری: بھی کہتے ہیں۔

اسباب: کبھی رطوبت دماغی کے غلیظ ہو جانے اور کبھی معدہ کے بخارات غلیظ ہونے سے یہ ہوتا ہے۔

علامات: غروب آفتاب کے وقت قوت باصرہ کم ہو جاتی ہے۔

علاج: پوست ریٹھہ بقدر دو رتی پانی میں پیس کر آنکھ میں لگائیں

نسخہ دوم: مر اصلی۔ زعفران اصلی ہر ایک چھ چھ ماشہ کو ایک پیالی میں ڈالیں۔ اور اس میں ایک زہرہ گاؤ کا پانی بھی ڈال کر خشک کر کے رکھ لیں اور سلائی سے لگائیں مجرب ہے

علاج روز کوری: کے لیے یعنی دن میں کم دکھائی دینا اور رات کو اچھا دکھائی دینا یہ نسخہ پلائیں تخم خشخاش چھ ماشہ۔ لعاب اسبغول۔ لعاب بہیدانہ۔ ہر ایک چار ماشہ پانی نکال کر شربت نیلوفر دو تولہ ڈال کر پلائیں مجرب ہے۔ اور یہ آنکھ میں لگائیں۔ سرمہ سفید۔ طباشیر ہر ایک ایک ماشہ دونوں کو پیس کر روغن کاہو۔ روغن کدو۔ روغن خشخاش ہر ایک تین ماشہ ملا کر آنکھ میں ڈالیں بفضل خدا روز کوری رفع ہو۔

نسخہ جات دافع پھولا چشم

نسخہ اول دافع پھولا: دھند۔ خارش چشم۔ نوشادر دو تولہ۔ قلمی شورہ تین ماشہ چھلک نموئی یعنی کلا کی جڑ کا پوست۔ مغز تخم سرس ہر ایک ایک تولہ۔ سرمہ سیاہ چار تولہ اول نوشادر اور قلمی شورہ کے جوہر پیالیوں میں لے لیویں پھر جوہروں اور دیگر دواؤں کو شبنم نخود میں کھرل کر کے رکھ لیں اور آنکھوں میں لگائیں مجرب ہے

نسخہ دوم۔ دافع پھولا و سرخی چشم: سمندر جھاگ۔ فلفل دراز ہر ایک چھ ماشہ۔ قلمی شورہ۔ زنگار تانبہ ہر ایک نو ماشہ انکو باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں پھولا و سرخی چشم رفع ہو

نسخہ سوم: بنولہ کا تیل ایک تولہ لے کر اس میں سمندر جھاگ ایک ماشہ کھرل کر پھولے والی آنکھ میں لگائیں پھولا آہستہ آہستہ رفع ہوگا۔

نسخہ چہارم: مرچ سیاہ۔ شورہ قلمی۔ نوشادر ہر ایک دو دو تولہ لے کر پیالوں میں ڈال کر نیچے پیپل کی لکڑی جلا کر جوہر لے کر رکھیں آٹھ سیر لکڑی جل جاتی ہے۔ سلائی کو عرق لیموں میں تر کر کے جوہر لگا کر آنکھ میں لگائیں مجرب ہے

نسخہ پنجم: سرمہ سیاہ دو تولہ پھٹکری بریاں۔ مغز تخم کھرنی۔ مغز تخم سرس۔ شورہ قلمی۔ سمندر جھاگ ہر ایک تین تین ماشہ لے کر عرق گلاب کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس کر رکھ لیں اور سلائی سے لگائیں پھولا بفضل خدا رفع ہوگا۔ نایاب چیز ہے

نسخہ ششم دافع پھولا: رسد وغیرہ کو مفید۔ مازو۔ کوکنار ہر ایک ایک تولہ پوست انار۔ رسوت۔ املی چھلی۔ پوست بلیلہ زرد ہر ایک دو دو تولہ سب کو کوٹ کر پانی میں آٹھ پہر بھگو دیں۔ پھر مل چھان کر پکائیں۔ جب نصف پانی جل جائے۔ تو اس میں زعفران اصلی۔ افیون اصلی ہر ایک چھ ماشہ باریک کر کے ڈالدیں اور نیم کی لکڑی سے یا کسی لوہے کی تیغ سے ہلاتے رہیں جب گاڑھا قوام بن جائے۔ تو اتار کر رکھ دیں۔ پھر صبح وشام آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ ہفتم: عبداللہ شاہ صاحب والا۔ نوشادر۔ قلمی شورہ۔ مصری کوزہ ہر ایک ایک تولہ لے کر برگ کیکر میں کھرل کر کے پھر ذرا پکا کر رکھ لیں۔ اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں پھولا دور ہو

نسخہ ہشتم: مجربات کریم بخش۔ نمک شیشہ لاہوری پانچ تولہ کو پانی برگ سرس ایک پاؤ میں خوب کھرل کر کے چند روز پھولا والی آنکھ میں لگائیں بفضل خدا پھولا رفع ہو۔

نزول الما

اس کو موتیا بند یعنی پانی اترنے کو کہتے ہیں۔

اسباب: کثرت ریاضت کثرت جماع۔ بدن میں رطوبت کا بڑھ جانا ہے

علامات: شروع شروع میں مچھر۔ مکھی۔ بال شعاع یا دھوئیں کی شکلیں نظر آیا کرتی ہیں اور پھر تمام پتلی پر جالا آجاتا ہے اور پھر دیکھنے سے بھی مریض معذور ہو جاتا ہے۔

علاج۔ **سرمہ دافع ابتداء موتیا بند** اور پھولا جالا۔ دھند اور خارش چشم کے لئے مفید ہے۔ جست کو لوہے کے برتن میں ڈال کر پگھلائیں اور ہجی کا پانی بنا کر اس پانی کے چھینٹے دیں جست کا کشتہ ہوگا۔ پھر اس کو رکھ لیں۔ پھر اس کشتہ جست میں سے آٹھ ماشہ۔ زعفران اصلی چھ رتی۔ سرد چینی دو ماشہ۔ گل چنبل خشک۔ گول مرچ سفید ہر ایک چھ ماشہ سب کو کھرل کر کے رکھ لیں اور صبح وشام آنکھ میں لگائیں مجرب ہے

نسخہ دوم: سکہ کو گھلا کر سرس کی لکڑی پھر کر اس کا کشتہ کریں۔ پھر اس کو چھان کر اس میں سرمہ سیاہ دو تولہ ڈال کر آب ترپھلہ میں کھرل ایک روز کر کے ایک کوزہ میں بند کر کے چار سیر کی آگ دیدیں۔ سرد ہونے پر پیس کر رکھ لیں اور آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ نسوار دافع موتیا بند: نوشادر۔ ہلدی ہر ایک ایک تولہ لے کر بکری کے پتہ میں بھر کر ایک ہفتہ
اونٹ کے پیشاب میں یا خالص شراب میں ڈالیں بعد میں ایک ہفتہ کے پتہ کو خشک سایہ میں کر کے خوب
باریک پیس کر اس میں کشمیری بتھہ ایک تولہ۔ پوست ریٹھہ۔ نرکچور ناگر موتھا ہر ایک چھ ماشہ۔ مرچ
مرچ۔ کائپھل۔ اسطوخودوس۔ بالچھڑ۔ دھنیا۔ جزیان ہر ایک تین ماشہ پیس کر رکھ لیں اور نسوار لیں
مجرب ہے

سرمہ نسخہ دھند۔ ڈھلکہ غبار وغیرہ

ایک تولہ سکہ جو گولی بندوق سے چلی ہو اس کا باریک پترا بنا کر پھر اس کو باریک باریک کاٹ کر خوب تیز
روز کھرل کریں پھر اس میں الائچی خرد معہ پوست گیارہ عدد۔ فلفل دراز چار عدد مرچ سیاہ پانچ عدد۔ سرمہ
کشتہ دو تولہ ملا کر کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں مجرب ہے

نسخہ دوم: مجربات مولوی کریم الدین صاحب مرحوم۔ نوشادر۔ گل سرخ۔ الائچی خرد۔ بھوری مصری
ہم وزن لے کر خوب پیس کر آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ سوم آنکھ دکھنی وغیرہ: کے لئے مجربات مولوی کریم الدین صاحب مرحوم۔ جست دو تولہ
سیماب ایک تولہ ان دونوں کو آب حنا سے دو تین روز کھرل کر کے ان میں ایک سلائی لگائیں آب حنا اس
طرح سے بنائیں کہ برگ حنا خشک پانچ تولہ لے کر ایک پیالی میں ڈالیں اور پانی اس قدر ڈال کر بھگوئیں کہ
اوپر آجائے پھر چار پہر کے بعد نچوڑ کر کھرل اس سے کریں مجرب ہے۔

سرمہ مقوی بصر ہر امراض چشم کو مفید: دانہ الائچی خرد چھ ماشہ۔ مرچ سفید ایک تولہ دودھ بکری
دو تولہ۔ دودھ گاؤ چار تولہ ان ہر دو میں دونوں دواؤں کو چوبیس گھنٹے بھگو کر پھر نکال کر کپڑے سے صاف کر
کے ایک پاؤ بھر سرمہ اصفہانی صاف شدہ میں ڈال کر خوب کھرل کر کے رکھ لیں مجرب ہے اور یہ سرمہ
مرکب الائچی کے نام سے مشہور ہے۔

نسخہ دوم سرمہ مقوی بصر: سرمہ اصفہانی دو تولہ۔ تخم نیل۔ کباب چینی ہر ایک چھ ماشہ سیماب دو
ماشہ۔ کافور۔ دو ماشہ۔ روح کیوڑہ دو تولہ میں ملا کر دو گھنٹہ تک کھرل کریں اور پھر دو وقت ایک ایک سلائی
آنکھ میں لگائیں

نسخہ سوم ضعف بصر وغیرہ: کیلئے مجربات سید حیدر شاہ صاحب۔ سرمہ سیاہ۔ سرمہ سفید۔ ہر ایک
ایک تولہ لے کر بکری کے گردوں کی چربی میں غلولہ بنا کر ڈھاک کی لکڑی کے کوئلوں میں جلائیں جب
دھواں نکل چکے۔ تو پھر ہر دو سرموں کو عرق گلاب میں ٹھنڈا کریں پھر ماميران چینی۔ زعفران ہر ایک دو
ماشہ۔ کستوری اصلی دو رتی ملا کر سبز سونف کے پانی میں خوب کھرل کر کے رکھ لیں اور صبح و شام آنکھ میں
لگائیں مجرب ہے

نسخہ چہارم: سرمہ سیاہ دس تولہ۔ کافور۔ دانہ الائچی خرد ہر ایک تولہ پیپرمنٹ تین ماشہ۔ اول سرمہ سیاہ
کو تربھلہ کے پانی میں بجھا دے کر صاف کر کے پھر تین روز اسی کے پانی میں بھگو کر نکال لیں۔ اور پھر
برگ نیم کا پانی نکال کر اس میں دو روز سرمہ سیاہ کو کھرل کریں۔ پھر سونف سبز کے پانی میں دو روز کھرل
کریں۔ پھر دوسری دوائیں ملا کر عرق گلاب میں کھرل کر کے رکھ لیں اور صبح و شام لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ پنجم: سرمہ سیاہ صاف دس تولہ۔ سرد چینی۔ شورہ قلمی ہر ایک تولہ۔ دانہ الائچی خرد چھ ماشہ سب کو
برگ نیم کے پانی میں کھرل کر کے رکھ لیں اور رات کو سوتے وقت دو دو سلائی آنکھ میں لگائیں

نسخہ جات دافع پڑبال یعنی بال لوٹ کر آنکھ میں پڑنا

نسخہ دافع پڑبال: مجربات سید محمد علی شاہ صاحب دکھنی۔ پھٹکری۔ شورہ قلمی۔ نوشادر۔ ہلدی۔ مغز تخم
نیم۔ نمک شیشہ لاہوری۔ زنگ ولایتی۔ سب کو ہموزن باریک پیس کر رکھ لیں اور بال اکھاڑ کر دو دو سلائی
آنکھ میں ڈالیں مجرب ہے

نسخہ دوم: مجربات پیر حید شاہ صاحب رئیس کشمیر۔ ایک خفاش جس کو شبرک اور چامچڑک بھی کہتے
ہیں۔ جو مکان ویرانوں میں چھت پر لگی ہوتی ہیں۔ اور وہ شام کے وقت اڑا کرتی ہیں۔ وہ ایک عدد لے کر
سی گلی مٹی میں ڈال کر بند کر کے آگ دیدیں۔ تاکہ خاک ہو جائے۔ پھر اس خاک کو پان ہلدی سبز میں
کھرل کر کے سرمہ بنا کر رکھ لیں اور بالوں کو نکال کر اس جگہ ہمیشہ لگاتے رہیں مجرب ہے۔

نسخہ سوم: مجربات حکیم دوست محمد صاحب مرحوم۔ سکہ دو تولہ لے کر اس کو پگھلا کر پلاس کے ڈنڈے
سے کشتہ کریں اور چھان کر اس میں ایک تولہ تخم پھل مدار اور ایک تولہ شیشہ نمک لاہوری ملا کر بکری کے
دودھ میں کھرل کر کے رکھ لیں پھر بالوں کو اکھاڑ کر اس جگہ لیپ ہر روز کریں۔ چند روز میں فائدہ ہو۔ اگر
بال پھر ذرا اٹھیں پھر اکھاڑ کر پھر لگاتے رہیں مجرب ہے۔

نسخہ چہارم: مجربات سنتا جوگی سیاح۔ گدھے کا سم جلایا ہوا۔ نوشادر۔ دیمک۔ ہر ایک ہم وزن لے کر
ارک عمدہ میں کھرل کر کے شیشی میں رکھیں بال کو اکھاڑ کر ہر روز طلا کریں۔

نسخہ جات بامنی پلک

اسباب: یہ مرض مادہ شور سے اور خون فاسد کا خاص سبب ہوتا ہے۔

علامات: پپوٹوں کے کنارے موٹے اور سرخ اور بال تمام گر جاتے ہیں۔ اور بعض کے چھوٹی چھوٹی
پھنسیاں بھی نکل آتی ہیں۔ اور آنکھوں سے بعض کے پانی بھی جاری ہو جاتا ہے آدمی بڑا بد شکل معلوم
ہوتا ہے۔

علاج: سانپ کی کینچلی کو جلا کر روغن کنجد میں حل کر کے پپوٹوں پر لگائیں

نسخہ اول: مجربات قاضی صاحب المورٹی والے۔ دھواں گدھے کی لید کا کانسی کے برتن پر خوب لیں اور
پھر اس برتن میں مکھن گاؤ سات تولہ پانی ایک سو ایک دفعہ میں دھو کر ڈالیں اور افیون۔ سمندر جھاگ۔
کوڑی چٹی ہر ایک تین تین ماشہ بھی ڈالدیں اور نیم کی سوٹی میں پیسہ تانبہ کا لگا کر اس سے خوب کھرل کر کے
رکھیں اور پھر سلائی سے آنکھ میں لگائیں مجرب ہے۔ اس سے پانی بعض دفعہ خوب نکلا کرتا ہے۔ خیال نہ
کریں۔

نسخہ دوم: مجربات حکیم عبداللہ۔ بال سر انسان دو تولہ کو کسی مٹی کے برتن میں جلا کر اس میں سوختہ۔ کافور۔ جونک۔ کشتہ جست۔ چاکسو مقشر۔ نیلا تھوتھا۔ ہریاں ہر ایک چھ ماشہ کو پیس کر روغن زرد میں تین روز برتن کانسی میں تانبے کے ہاون سے حل کرکے ہر روز پلکوں کے اوپر طلا کریں مجربات سے ہے

نسخہ پلکوں میں جوئیں پڑنے کو دور کرے: پھٹکری سفید تین ماشہ پارہ دو رتی کھرل پانی میں کر کے لگائیں

نسخہ گوہانجنی چشم کو رفع کرے: سکہ ایک تولہ کو پگھلا کر اس میں ایک تولہ سیماب ڈال کر گرم کھرل کرکے شیشی میں رکھیں۔ اور گوہانجنی پر روغن سرسوں لگا کر اس پر یہ سفوف لگائیں اس دوا کے لگانے سے جڑ سے مرض چلا جائے گا۔

کان کی جدا جدا مرضوں کے اسباب و علامات و علاج: کان کے درد ہونے کے اسباب یہ ہیں مزاج یا ورم ہو یا پھنسی یا کان میں کوئی غیر چیز کا پڑ جانا یا سردی زیادہ لگنا ہے

اگر کان کا درد گرمی سے ہو تو سر اور کان میں گرمی اور گرانی معلوم ہوتی ہے۔

اگر کان کا درد سردی سے ہو تو کان میں ورم ہو اور خفیف حرارت ہو

علاج: سمندر جھاگ باریک پیس کر ایک چٹکی کان میں ڈالیں اور اوپر سے دو تین قطرے عرق لیموں یا سرکے کے ڈالدیں مجرب ہے

نسخہ دافع درد کان: اور پیپ جانے اور پھنسی و زخم سب کے لئے مفید تیل سرسوں خالص سات تولہ میں سبز مہندی کے پتے سوا تولہ ڈال کر جلا کر اس میں خوب باریک پیس کر رکھ لیں دو چار قطرے ڈالیں مجرب ہے

نسخہ دوم۔ دافع درد کان: و زخم پھنسی و گرانی سماعت کو مفید۔ کافور۔ روغن زرد ہموزن کھرل کرکے پکا کر شیشی میں رکھیں اور وقت ضرورت دو قطرے کان میں ڈالیں

کان کا زخم یعنی ناصور کے اسباب: کان میں پھنسی اور اس میں پیپ پڑ کر وہ پھوٹ جائے اور پھر زخم پرانا ہو جائے۔

علامات: کان سے کم و بیش پیپ ہر وقت نکلے درد اور خارش اور گرانی ہو۔ سماعت میں بھی نقص ہو۔

علاج: پر مور سوختہ۔ کاغذ سوختہ۔ پھٹکری بریاں سوختہ۔ ہموزن باریک پیس کر کان کو صاف کرکے اس میں ڈالیں

نسخہ مجربات مفتی صاحب: افسنتین چار ماشہ کو سرکہ اصلی پانچ تولہ میں چار پہر بھگو رکھیں۔ پھر ملا کر چھان کر بادام روغن تلخ پانچ تولہ ڈال کر دوبارہ آگ پر پکائیں کہ سرکہ سب جل جائے۔ پھر اس کو شیشی میں رکھ لیں اور چند قطرے ڈالیں مجرب ہے۔

نسخہ مجربات بوٹا رام صاحب اوورسیز: سرسوں کا اصلی تیل پانچ تولہ لے کر اس میں دو تولہ جب موتیوں والا ڈال کر خوب جلائیں اور پھر دو چار قطرے کان میں ڈالیں خدا کے فضل سے کان بہنا رفع ہو

جائے گا

نسخہ دافع پیپ و کرم و پھنسی: درد ہر قسم کو مجربات سردار جانن سنگھ الفسٹن ایک تولہ۔ ہلدی۔ تھوم یعنی لسن مغز قسط تلخ۔ مغز بادام ہر ایک دو تولہ۔ اجوائن۔ سونٹھ۔ ملٹھی۔ بھنگ۔ بورہ ارمنی۔ حنظل۔ عاقر قرحا ہر ایک چھ ماشہ۔ پیاز سفید درمیانہ دو عدد۔ اول دواؤں کو کوٹ کر زہرہ گاؤ میں تر کریں۔ پھر صبح آب برگ مرزنجوش آب برگ کریلہ۔ آب مولی ہر ایک دو تولہ۔ سرکہ انگریزی عمدہ پانچ تولہ۔ روغن کنجد پانچ چھٹانک میں پکا کر چھان کر شیشی میں رکھیں۔ وقت ضرورت صرف ایک قطرہ نیم گرم کان میں ڈالیں ہر مرض کو مفید ہے

نسخہ کان میں کیڑے: پڑ گئے ہوں تو روغن مذکور بھی اور یہ نسخہ بھی مفید ہے۔ آب برگ نیم سبز۔ آب مولی۔ آب پیاز ہر ایک سات ماشہ میں سقمونیا تین ماشہ حل کر کے دو قطرے کان میں ڈالیں

اگر کان میں میل بھر جائے تو گرانی کان میں معلوم ہو۔ روغن بادام۔ روغن بنفشہ سرکہ پرانا ہم وزن میں ملا کر نیم گرم کان میں ڈالیں۔ مجرب ہے۔

اگر کان بہرا ہو جائے۔ اسباب: کان میں میل یا کسی چوٹ کے لگنے سے پردہ سماعت کا پھٹ جانا۔ یا کوئی مادہ ریحی رطوبتی کا اٹک جاتا ہے۔

علامات: آواز کا اونچا سنائی دینا۔ یا بالکل ہی سنائی نہ دینا ہے

علاج: گل بابونہ کو سرکہ میں جوش دے کر اس کا بھپارہ دیں مجرب ہے۔

نسخہ مجربات حکیم شبدیال: برگ مدار جو زردی مائل ہوں انکا پانی پانچ تولہ روغن سرسوں پانچ تولہ۔ آب برگ نیم ہر سہ کو آگ پر پکائیں جب پانی سب جل جاوے۔ تو تیل میں افیون اصلی ایک ماشہ ملا کر شیشی میں رکھ لیں اور قطرے کان میں ڈالیں۔

نسخہ مجربات سید محمد علی شاہ صاحب دافع ہر امراض کان

تیل سرسوں پانچ تولہ لے کر اس میں تین تولہ برگ نیم جلائیں اور تیل صاف کر کے پھر اس میں قدرے ہلدی ڈال کر جلا کر صاف کر کے قدرے شہد ملا کر اتار لیں کان میں ڈالیں مجرب ہے۔

نسخہ خارش کان کو رفع کرے: اول گلیسرین یعنی ولایتی شہد لے کر اس میں بتی کو تر کریں۔ اور اس پر باریک پسا ہوا سہاگہ ڈال کر کان میں کئی دفعہ پھرائیں تاکہ اگر مواد ہو وہ نکل جائے۔ پھر برگ نیم کو پانی میں جوش دے کر اس کی پچکاری کرائیں پھر تیل بنایا ہوا ڈالیں۔ نسخہ روغن سرسوں پانچ تولہ۔ مغز تخم نیم ایک تولہ۔ پنجہ مور ایک عدد۔ ترپھلہ چھ ماشہ۔ ڈال کر روغن میں جلائیں پھر صاف کر کے روغن بادام اور روغن گل چھ ماشہ ملا کر دو چار قطرے کان میں رات کو ڈالیں۔ اور اطریفل زمانی دو تولہ رات کو کھلا کر اوپر سے عرق گلاب پلا دیں تاکہ معدہ صاف ہو جائے یہ تاکید ہے۔

کان کی جڑ کا زخم: اگر ہو۔ تو مغز کدو سوختہ۔ تخم تربوز سوختہ۔ پوست کدو سوختہ۔ جست سوختہ۔

سفیدہ قلعی سوختہ۔ گلنار سوختہ۔ توتیا کرمانی۔ دم الاخوین۔ سب ہموزن ملا کر عورت کے دودھ میں کھرل کر کے مرہم بنا کر لگائیں مجرب ہے

ناک کی جدا جدا مرضوں کے اسباب و علامات و علاج

زکام و نزلہ: زکام و نزلہ دو مرض ہیں اور ان میں یہ فرق ہے کہ اگر دماغی فضلات ناک کی طرف گریں تو زکام کہلاتا ہے اور اگر یہی فضلات حلق میں گریں تو نزلہ ہے۔

اقسام: نزلہ زکام چار قسم سے ہوتا ہے۔ دموی سوداوی۔ صفراوی بلغمی چار قسمیں ہیں۔

زکام و نزلہ حار: یعنی صفراوی کے اسباب یہ ہیں کہ دھوپ یا گرم ہوا کے لگنے یا گرم اشیاء کے استعمال سے ہوتا ہے۔

علامات: سر گرم ہونا نتھنوں میں سوزش خارش ہو۔ آنکھیں قدرے سرخ ہوں اور رقیق رطوبت ناک سے خارج ہو۔ اور پیشاب کی رنگت زرد ہو۔ اگر مرض کا زور ہو تو بخار بھی اور سر میں درد بھی ضرور ہو جاتا ہے۔

علاج: زکام نزلہ کی ابتداء میں دو روز تو بند نہیں کرنا چاہئے صرف دماغ اور معدہ کی تقویت اور اسکو روکنا ضروری ہے۔ اور مریض کو ہلکی غذا اور زود ہضم استعمال کرنی چاہئے۔ دودھ اور چکنائی اور ترش اشیاء سے پرہیز اور سر پر تیل ملنا اور ان کو سونا بہت مضر ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ جس شخص کو زیادہ زکام ہوتا ہو۔ اس کا دماغ کمزور سمجھنا چاہئے۔ سب سے پہلے حسب ضرورت منضج و مسہل دے کر پھر کوئی دوا کریں اور زکام کا مادہ حلق میں گرتا ہو تو اس کے بند پہلے کرنے کی کوشش کریں۔

نسخہ: گل بنفشہ ایک تولہ سبوس گندم 3 تولہ کو پانی میں دھو کر پکا چھان کر شربت خشخاش 3 تولہ یا شربت بنفشہ ہی ڈال کر پئیں۔

نسخہ دوم: گوند کتیرا رب السوس شکر تیغال ہر ایک ایک ماشہ پیس کر خمیرہ خشخاش ایک تولہ ملا کر چاٹیں اور اوپر سے گل بنفشہ سات ماشہ۔ تخم خبازی سات ماشہ جوش کر کے مصری ڈال کر پئیں

زکام و نزلہ بارد: یعنی سوداوی کے اسباب یہ ہیں گرم سرد ہونا۔ ٹھنڈے پانی کا زیادہ استعمال کرنا اور ٹھنڈا لگنا ہے۔

علامات: سر میں گرانی ہونا بدن میں سستی کاہلی ہو۔ ناک کھلی ہوئی بند ہو جاوے۔ اور اس سے غلیظ رطوبت جاری ہو۔

علاج: کلونجی کا دھواں ناک میں دینا مفید ہے

نسخہ جوشاندہ: ملٹھی مقشر۔ بادیان۔ ابریشم خام۔ گاؤ زبان ہر ایک تین تین ماشہ۔ سپستان۔ مویز منقیٰ ہر ایک تین تولہ تخم خطمی گیارہ ماشہ۔ مصری دو تولہ سب کو جوش دے کر چھان کر پلائیں اور نزلہ و زکام سوداوی و بلغمی کے لئے بھی نسخہ مذکور عمدہ ہے۔ یا صرف بنفشہ اور سبوس گندم ہی جوش دے کر پلائیں

نسخہ دافع نزلہ و زکام کہنہ ہر قسم کو مفید: مصطگی رومی۔ اجوائن خراسانی ہر ایک چھ ماشہ گل ارمنی تین ماشہ۔ کہربا چار ماشہ۔ رب السوس۔ گوند کیکر ہر ایک چھ ماشہ۔ جند بید ستر چار ماشہ زعفران تین ماشہ۔ ریوند چینی۔ جدوار خطائی ہر ایک چھ ماشہ۔ افیون تین ماشہ مغز بادام دس وانہ۔ تخم خشخاش سفید نو ماشہ۔ ان کو باریک پیس کر گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنا کر رکھ لیں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک شام کھلائیں اوپر سے یہ جوشاندہ پلائیں۔ مجرب ہے۔

نسخہ جوشاندہ: گاؤ زبان۔ اسطوخودوس ہر ایک پانچ ماشہ مویز منقی نو دانہ۔ اصل السوس مقشر چار ماشہ۔ سپستان پندرہ دانہ۔ کوہ خشک۔ تخم خطمی ہر ایک چھ ماشہ مصری دو تولہ پلائیں مجرب ہے

نسخہ حبوب ریزہ جواہرات: دافع نزلہ زکام کل اعصابی امراض کے لئے اور قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔ خاص کر بوڑھوں کے لئے تو یہ ایک عصا ہے۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی تک بالائی سے کھلائیں۔ اگر بعد مقاربت کے ایک گولی منقی میں رکھ کر نگل کر اوپر سے دودھ پئیں تو پھر سب طاقت عود کر آتی ہے عجیب بیش بہا گولیاں ہیں۔

نسخہ: ست سلاجیت۔ کستوری۔ عنبر۔ مروارید ناسفتہ۔ ورق نقرہ۔ ورق طلا۔ زعفران۔ ابریشم مقرض۔ دم لوبان خانہ ساز ہر ایک ہم وزن لے کر کھرل کرکے قدرے شہید میں ملا کر گولیاں بقدر باجرہ کلاں بنا کر شیشی میں رکھیں۔

نسخہ حبوب دافع نزلہ و زکام دست آور: مجربات بابو چیت بہادر صاحب پوسٹ ماسٹر تربد سفید تخم ولا یعبیر چودہ ماشہ رب السوس ایک تولہ۔ کتھیرا گوند ڈیڑھ تولہ ان کا سفوف بنا کر بادام روغن میں چرب کرکے پھر لعاب بہیدانہ سے گولیاں بنائیں۔ اور رات کو بقدر سات ماشہ گولیاں گرم پانی سے نگل لیں صبح ایک دو دست ہو کر مرض رفع ہوگا۔

نسخہ اکیلا تیس امراض کو دور کرے: مجربات گنگا گر سنیاسی کشمیر۔ پارہ۔ سم الفار سفید۔ ہڑتال ورقی۔ میٹھا تیلیہ۔ تخم بھنگ۔ ناگیسر کا زیرہ ہر ایک نو ماشہ مرچ سیاہ۔ سونٹھ۔ فلفل دراز ہر ایک پندرہ ماشہ تمام ادویات کو اول عرق پیاز کے پانی میں پھر عرق گلاب میں پھر عرق لیموں میں آٹھ آٹھ روز کیے بعد دیگرے بھگوئیں۔ پھر گھیکوار کے گودا میں تین روز کھرل کریں اور گولیاں بقدر دانہ ماش بنا کر رکھ لیں اور ذیل کے مرضوں پر حسب ذیل انوپان کے ساتھ استعمال کریں:۔ 1۔ نزلہ زکام والے کو ایک گولی پانی سے کھلائیں۔ 2۔ مرگی والے کو ایک گولی صبح ایک رات کو عرق گاؤ زبان کے ساتھ 3۔ سنگرہنی والے کو گائے کی چھاچھ سے کھلائیں۔ 4۔ پیٹ میں درد ہو تو عرق پودینہ ایک چھٹانک بھر کیساتھ 5۔ پیٹ میں کیڑے ہوں تو دو تولہ ادرک کا پانی نکال کر ایک گولی کھلائیں۔ 6۔ یرقان والے کو آب انار سے کھلائیں 7۔ بچھو یا بھڑ کاٹے پر ایک گولی سرکہ میں گھس کر لگائیں 8۔ موتیا بند کے لئے گولی کو آملہ کے رس میں گھسکر لگائیں 9۔ ضعف باہ کے لئے ایک گولی صبح ایک گولی شام دودھ سے کھلائیں۔ 10۔ برائے دفعہ دست ایک گولی عرق مکو کے ساتھ کھلائیں 11۔ درد گردہ کے لئے گرم پانی میں قدرے بادام روغن ملا کر اس سے ایک گولی کھلائیں 12۔ طحال یعنی تاپ تلی والے کو ایک گولی صبح آب سرس میں گھس کر مقام درد پر لگائیں 14۔ جریان والے کو بکری کے دودھ سے ایک گولی صبح ایک شام 15۔ آتشک والے کو ایک گولی

صبح عرق مکو آٹھ تولہ سے کھلائیں 16- سوزاک والے کو کچی لسی میں دو ماشہ تیل صندل ڈال کر ایک گولی کھلائیں 17- جلودھر والے کو ہر روز ایک گولی اونٹنی کے دودھ سے کھلائیں- 18- جوڑوں کا درد ہو رات کو سوتے وقت گرم دودھ سے ایک گولی کھلائیں 19- ہاضمہ خراب ہو تو غذا کے بعد تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں 20- سنگ گردہ و ریگ مثانہ والے کو کیلے کے درخت کا پانی آٹھ تولہ نکال کر ایک گولی روز مرہ صبح کو اس سے کھلائیں- 21- ہیضہ والے کو ایک گولی عرق گلاب کے ساتھ کھلائیں- 22- طاعون کے مریض کو ایک گولی دودھ کے ساتھ کھلائیں اور ایک گولی سرکہ میں گھس کر کنپٹی پر لگائیں- 23- ام الصبیان میں 1/4 گولی ماں کے دودھ سے کھلائیں- 24- کمئی حیض میں گرم دودھ کے ساتھ دینا ہے- 25- حیض کثرت سے آنے پر عرق بید مشک آٹھ تولہ کے ساتھ کھلائیں- 26- بواسیر خونی کو رسوت 3 ماشہ کے آب زلال کے ساتھ دیں گھی دودھ خوب کھلائیں- 27- بواسیر بادی میں ایک گولی تولہ مربہ ہلیلہ کے ساتھ دیں- 28- بھگندر یا کسی بھی ناسور کے ہونے پر ایک گولی عرق چوب چینی کے ساتھ کھلائیں اور ایک گولی عرق مکو میں گھس کر لگائیں- 29- برص اور داد پر ایک گولی عرق بیاز میں گھس کر لگائیں- 30- ہر قسم کے بخار والوں کو ایک گولی ہمراہ عرق کاسنی نیم گرم میں دیسی چینی ملا کر دیں اور جب بخار اتر جائے گا اس کے بعد گائے کا دودھ کچا اور ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں- بخار نہ رہے گا۔

رعاف یعنی نکسیر

نکسیر پھوٹنا کے اسباب ناک پر یا سر پر چوٹ لگانا- دموی صفراوی بخاروں میں اور عورتوں کو بندش حیض کے باعث یا ناک میں کوئی زخم کا ہونا ہی علامات ایک یا دونوں نتھنوں سے قطرہ قطرہ یا دھار بندھ کر خون بہتا ہے-

علاج: مریض کے سر اور گردن پر سرد پانی ڈالیں- یا ایک کپڑے کی بتی بنا کر اس کو سفیدی بیضہ مرغ میں تر کر کے اس پر کافور باریک کر کے چھڑک کر نتھنوں میں دیدیں- فوراً نکسیر بند ہوگی

نسخہ اول: پوست انار- ملتانی مٹی (آملہ خشک ہر ایک دو تولہ باریک پیس کر پانی میں حل کر کے سر یا پیشانی پر لیپ کریں مجرب ہے

نسخہ دوم: بکری بریاں کو لے کر کیلے کے ڈنڈے کے پانی میں بھگو دیں- پھر سایہ میں خشک کریں- بعد ازاں اونٹ کے بال قدرے جلا کر اس میں ملا کر باریک کر کے رکھ لیں اور وقت ضرورت نسوار ذرا سی لینے سے نکسیر بند ہوتی ہے-

نسخہ سوم: سنگ جراحت- کافور ہر ایک چار ماشہ- کاغذ سوختہ دو ماشہ- افیون چار رتی سب کو پیس کر رکھ لیں وقت ضرورت نسوار لیں-

نسخہ پینے کے لئے دافع نکسیر

شیرہ بارتنگ چھ ماشہ- شیرہ خرفہ دو تولہ- شیرہ تخم کاہو ایک تولہ سب کو پانی میں گھوٹ کر چھ تولہ شربت نیلوفر دو تولہ ڈال کر گوند کیکر- گوند کتیرا ہر ایک ایک ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں

ناک کا سڑ جانا: یعنی کوئی چیز کی خوشبو یا بو نہ آنا

اسباب: چوٹ لگنے سے یا خلط غلیظ یا ریح کا پیدا ہونا۔ علامات پیشانی میں گرانی ہونا اور ناک کا سوراخ بند ہونا اور ناک کا خشک رہنا ہے۔

علاج: آب پودینہ ناک میں ٹپکائیں یا نکچھکنی۔ فلفل سیاہ دونو ملا کر پیس کر نسوار لیں مجرب ہے

ناک سے بدبو کا آنا اسباب: پرانا زکام ہو جائے یا ناک میں زخم ہو آمیز رطوبات کا خارج ہونا اور رطوبت کا خشک ہو کر ناک سے چھچھڑے نکلتے رہنا۔ اس کو پنجابی میں چوبا پڑنا بھی کہتے ہیں۔

علاج: آب کدو گول تین چھٹانک۔ روغن کنجد چار چھٹانک میں ملا کر رکھیں اور دن میں کئی دفعہ ناک میں ڈالیں۔

نسخہ دوم: دافع چوبا ناک و تالو گرنے کو روکے۔ تھوہر چھلی ایک تولہ کو روغن سرسوں نو تولہ میں جو برتن چینی کا ہو۔ اس میں جلائیں کہ تھوہر کا کوئلہ ہو جائے۔ پھر اس تیل کو صاف کر کے اس میں دو تولہ شہد اصلی ملا کر نسوار لیں مجرب ہے ☆

نسخہ سوم: مجربات حکیم محمد علی صاحب کتھہ سفید۔ شور قلمی نوماشہ۔ دنداسہ چار تولہ صرف دنداسہ کو پانی میں جوش دیں جب پانچ چھ تولہ پانی باقی رہ جائے تو دونوں کو اشیاء ملا کر چار روز خوب کھرل کر کے پھر تھوڑے مکھن میں ملا کر نسوار دیں

ناک میں کیڑے پڑے ہوں۔ اسباب: متعفن ناک میں ہو کر کیڑے پڑ جائیں۔

علامات: ناک سے سخت بدبودار اور خون آمیز مواد کا نکلنا یا ناک کا بیٹھ جانا۔ اور آنکھوں سے پانی جاتا ہے۔

علاج: ایک بتی کپڑے کی بنا کر اس کو روغن تارچین میں بھگو کر پھر باریک کیلہ میں لت پت کر کے ناک میں رکھنا مجرب ہے۔ نسخہ نسوار۔ انار کی ڈوڈی خام پھول کسنبہ۔ سفید دوب کی جڑ صندل سرخ ہموزن پیس کر رکھ لیں اور نسوار کریں بفضل خدا کرم مر کر نکل جائیں گے۔

ہونٹوں یعنی لب کی جدا جدا بیماریاں

ہونٹوں یعنی لبوں کا پھٹنا۔ اسباب: غلبہ یبوست اور خلط محترق کے باعث پیدا ہوتا ہے۔

علاج: روغن زرد میں نمک ملا کر ناف پر طلاء کریں تو لبوں کی خشکی رفع ہو گی

نسخہ دوم: مغز تخم پیٹھ۔ مغز خیارین دونو ہموزن آب کشنیز سبز میں پیس کر لبوں پر لگائیں۔ یا روغن بادام میں موم زرد قدرے ملا کر لبوں پر لگائیں

ہونٹوں کی سوجن یعنی ورم اسباب و علامات: اخلاط اربعہ میں سے کسی ایک خلط کا غالب ہونا۔ بعض دفعہ ترش اشیاء کے استعمال سے ورم ہو جاتا ہے۔

علاج: رسوت کو مکو کے ساتھ پیس کر لگانا گرمی کے ورم کو دور کرے۔

تخم خرفہ چھ ماشہ۔ عرق شاہترہ۔ عرق مکو عرق کاسنی ہر ایک پانچ تولہ شربت عناب دو تولہ ملا کر پلائیں

بہت تھوک آنے کے اسباب: فم معدہ میں گرمی و سردی کا ہونا۔ کثرت رطوبت معدہ دماغ گرم غذا بھوک وغیرہ سے معدہ میں گرمی کا پیدا ہو جانا یا منہ میں کسی قسم کی خراش کا ہونا۔ سوزش زبان و حلق اتشکی امراض وایام حمل میں۔

علامات: منہ میں تھوک کثرت سے پیدا ہونا اور بار بار تھوکنا اگر معدہ کی گرمی وتری کا باعث ہے تو سوتے وقت بھی لعاب جاری رہتا ہے

علاج: رومی مصطگی اور سونٹھ کا چبانا اور آملہ دو تولہ کو بھگو کر وہ پینا مفید ہے اور بڑی و چھوٹی الائچی کا بار بار چبانا مفید ہے۔ جوارش عود چھ ماشہ سکنجبین سادہ سے کھلانا مفید ہے

منہ سے بو کا آنا۔ اسباب و علامات: دندان کے گوشت یعنی مسوڑھوں وغیرہ کا تعفن اور فاسد ہونا دماغ سے فاسد اور بدبودار رطوبت کا حلق کی طرف گرنا مثلاً نزلہ حار میں

علاج: ناگرموتھ چبانا بدبو کو رفع کرے۔ اور جوارش عود کا کھانا بھی مفید ہے۔ اور جائفل بھی چبانا بدبو کو رفع کرتا ہے۔ اور زنجبور کو منہ میں رکھنا بھی مفید ہے۔

زبان کا بھاری یعنی لکنت سے ہونا

علاج: ستیاناسی کا دودھ کئی دفعہ زبان پر ملنا مفید ہے۔

نسخہ خاص مجربات پنڈت حکم چند صاحب: عاقر قرحا۔ دار چینی۔ کلونجی ہر ایک چھ ماشہ۔ فلفل۔ مرچ سیاہ ہر ایک تین ماشہ۔ مغز بادام شیریں مقشر دو تولہ سب کو پیس کر شہد خالص میں ملا کر کئی دفعہ روزانہ چٹائیں مجرب ہے۔

زبان کا پھٹ جانا

اسباب: بد ہضمی یا سوء مزاج گرم و خشک ہونا یا پان میں چونا زیادہ لگ جاتا ہے۔

علامات: زبان جا بجا پھٹ جائے۔ کھانے اور بولنے میں تکلیف ہو۔

علاج: منہ میں کتھا گوند رکھائیں۔ لسوڑیاں خشک بہدانہ منہ میں رکھائیں اور اس کو پانی میں جوش دیکر غرغرہ کریں۔ اسبغول سالم سات ماشہ۔ کوکنار تین عدد۔ تخم خشخاش چھ ماشہ۔ یا طباشیر۔ الائچی خورد۔ کتھا سفید باریک کرکے زبان پر چھڑکیں۔

نسخہ اگر آواز نزلہ سے بیٹھ گئی ہو۔: مغز بادام مقشر۔ مغز چلغوزہ رب السوس نو ماشہ۔ ابریشم خام نیم سوختہ چھ ماشہ۔ جوہر لوبان خانہ ساز۔ گوند کتھا ہر ایک تین ماشہ۔ زعفران اصلی دو ماشہ سب کو باریک پیس کر عرق پان میں گولیاں نخود برابر بنا کر رکھیں اور منہ میں رکھائیں آواز درست ہوگی۔

نسخہ دوم مجربات منی جان: جوہر لوبان۔ زعفران اصلی۔ کبابہ۔ لونگ دار چینی۔ ملٹھی۔ خولنجاں۔ سنگھاڑا ہر ایک تین ماشہ مغز چلغوزہ چھ عدد۔ مصری چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر عرق پان میں گولیاں بنا

کر منہ میں رکھیں

دانتوں اور مسوڑھوں کی جدا جدا مرضوں کے اسباب وعلاج

دانتوں کا درد گرم کے اسباب: سوء مزاج گرم سادہ یا مادی یعنی خونی صفراوی سے ہو۔

علامات: سرد پانی پینے یا کلی کرنے سے درد پیدا ہو

علاج: برگ توت کو کوٹ کر سرکہ میں ملا کر منہ میں رکھیں یا عاقر قرحا۔ کافور۔ دونوں ملا کر منہ میں رکھیں برگ چنبیلی کو پانی میں جوش دیکر کلیاں یعنی غرغرہ کریں مجرب ہے۔

دانتوں کا درد سرد کے اسباب: سوء مزاج سرد اور مادہ بلغمی یا ریحی ہو اور نزلہ وغیرہ ہو۔

علامات گرم پانی یا گرم چیز کھانے سے درد میں کمی ذرا ہوتی ہے۔ اور منہ سے رطوبت کا جاری ہونا

علاج: منقی کو منہ میں چبائیں۔ ہلدی کو گرم کر کے دانتوں میں چبائیں اور دار چینی بھی چبانے سے دانتوں کے درد کو فائدہ ہو

دانتوں کے ہلنے کے اسباب: مسوڑھوں کے گوشت میں رطوبت رقیق کا جمع ہونا یا دانتوں کی جڑوں میں رطوبت ہونا۔

علامات: درد دانت اور لعاب منہ سے نکلنا اور رنگ مسوڑھوں کا سفید ہونا۔

علاج: پھٹکری اور سوڈا بازاری ہموزن ملا کر دانتوں پر ملیں ہر مرض دانت کو مفید اور صاف بھی کرے

نسخہ دوم: نمک اندرانی سوختہ۔ سمندر جھاگ۔ ہموزن باریک پیس کر دانتوں پر ملیں

نسخہ سوم: مسوڑھوں سے خون آنے کو روکے۔ صندل سفید۔ گلنار۔ گل سرخ اصلی۔ زیرہ گلاب۔ کتھہ گلابی۔ مازو سب ہموزن پیس کر دانتوں پر ملیں مجرب ہے۔

نسخہ چہارم: مجربات الٰہی بخش صاحب۔ عاقر قرحا کھریا مٹی ہر ایک پانچ تولہ۔ سیاہ مرچ۔ تمباکو ہر ایک تین تولہ پھٹکری بغیر کھیل دو تولہ۔ کافور دیسی ایک تولہ سب کو باریک پیس کر شیشی میں رکھیں اور صبح شام دانتوں پر ملیں ہر مرض دانت کو مفید ہے۔

نسخہ دانت ہلنے کو مضبوط کرے: تخم ریٹھا سالم اور پھٹکری مساوی الوزن لے کر ایک آبخورے میں بند کر کے دو سیر اپلوں کی آگ دیکر سرد ہونے پر پیس کر دانتوں پر ملیں دانت سخت ہونگے

نسخہ منجن صفائی دندان: سنگ جراحت۔ سونٹھ۔ زیرہ سفید۔ مرچ سیاہ۔ کتھہ سفید مصطگی رومی دار چینی ہر ایک تولہ تولہ۔ نوشادر۔ نیلا تھوتھا بریاں ہر ایک تین ماشہ

نسخہ درد دانت: کو رفع کرے مجربات گوسائیں: نمک سنگ۔ کپور کچری۔ ہموزن پیس کر دانتوں پر ملیں۔ درد فوراً رفع ہو۔

نسخہ درد دانت وگوشت خورہ وہلنے کو مفید: بارہ سنگھا کا سینگ لے کر جلائیں اسکے وزن برابر

رائی خرد۔ طباشیر ہر ایک۔ برابر لے کر پیس کر دانتوں پر ملیں

نسخہ دانت کرم خوردہ کے درد کو رفع کرے۔: نوشادر۔ بیر بہوٹی۔ افیون انگریزی سب کو
کر قدرے پانی میں گولی بنا کر اس کو کھوکھلی دانت کی جگہ بھر دیں درد فوراً رفع بحکم خدا ہوگا۔

نسخہ مجربات حکیم دوست محمد صاحب مرحوم: دانت ہلنے یا اگر گوشت دانتوں نے چھوڑ دیا ہو
کے لئے مجرب۔ تپھلہ دو تولہ۔ ترکٹا۔ نمک شور۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ مازو۔ طوطیا بریاں۔
پھٹکری سفید۔ چوب چینی ہر ایک چھ چھ ماشہ لے کر باریک پیس کر ملا کر رکھ چھوڑیں اور انگلی سے دانتوں
پر ملیں اور منہ نیچے کریں۔ کہ پانی نکل جائے۔

حلق اور اس کے متعلق جو مرض ہوں ان کا اسباب و علاج

کوے کی سوجن کے اسباب و علامات: کثرت خون کی وجہ سے سوء مزاج گرم ہو۔ کوا ڈھیلا اور
لمبا ہو کر نیچے کو لٹک آتا ہے اور کھانسی باربار ہوتی ہے اور لعاب بکثرت نکلے

علاج: کھجور کی گٹھلی جلا کر حلق میں کوے پر لگانا مفید ہے۔ اور پوست درخت کیکر ایک تولہ کو پانی میں
جوش دیکر غرغرہ کریں مفید ہے

خناق یعنی گلا گھٹنا کے اسباب و علامات: گندی نالیوں کی تعفن ہوا کے سونگھنے سے یا سردی
ایک دم زیادہ لگنے سے ہوتا ہے۔ سانس لینے اور نگلنے میں تکلیف ہو مریض کا چہرہ سرخ ہوتا ہے۔

علاج: املتاس۔ مکو سبز۔ بابونہ۔ جدوار۔ پوست جڑ۔ درخت سہانجنہ سب ہم وزن پیس کر ذرا گرم
کر کے گلے پر لیپ کریں۔

نسخہ دوم غرغرہ: برگ شہتوت برگ چنبیلی۔ چھال سرس۔ مسور ثالم ہر ایک دو دو تولہ لے کر دو سیر پانی
میں پکا کر جب آدھ سیر رہے تو غرغرہ کریں مجرب ہے۔

آواز کے بیٹھ جانے کے اسباب: یہ ہیں کہ نزلہ۔ کبھی خشکی سے ہوتا ہے۔

علاج: نزلہ کو رفع کرنے کی کوشش کریں اور پوست خشخاش۔ دھنیا ثابت مسور۔ اجوائن سب کو جوش
دیکر غرغرہ کریں۔ اگر خشکی سے ہو اور نزلہ نہ ہو تو تازہ دودھ میں مصری ڈال کر پلائیں مجرب ہے۔ اور
کندوری کی جڑ چھ ماشہ لے کر منہ میں رکھیں مفید ہے۔

بعض دفعہ دہی کی ترشی اور مرطوب چیزوں سے بھی آواز بیٹھ جاتی ہے۔ تو اس وقت خولنجاں یا انجیر کو منہ
میں رکھیں مفید ہے۔

خنازیر یعنی کنٹھ مالا: جو گلے میں گلٹیاں گلٹیاں نکل آتی ہیں۔ عام لوگ ان کو پنجوال کہتے ہیں۔
ان کے لئے یہ نسخہ حافظ عبدالمجید کابلی کا یہ مجرب ہے۔ نیلا تھوتھا مرچ سیاہ۔ مہندی ہر ایک تولہ تولہ لے
کر باریک کر کے مکھن گائے دس تولہ کو جو ایک سو ایک پانی میں دھوا ہوا ہو۔ ملا کر رکھ لیں۔ جب خنازیر کا
زخم ہو جائے۔ تو ان کو دھو کر باریک ململ پر لگا دیں مجرب ہے۔ اور کھانے کے لئے یہ نسخہ کھلائیں۔ تاکہ

مادہ دوبارہ پیدا نہ ہو۔ رسکپور۔ لونگ ہر ایک تولہ۔ چار اجوائن چار تولہ۔ قند سیاہ کشہ پانچ تولہ پہلے سب
[illegible] پھر قند سیاہ ملا کر خوب کوٹ کر گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ [illegible]

[illegible]

بوٹا
نسخہ سوم پرانی کھانسی اور کالی کھانسی: بچوں کے لئے بھی مفید۔ گووہ گھنکوار ایک سیر لے کر اس کو چھان کر ایک قلعی شدہ دیگچی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر نصف پانی کو خشک کریں۔ پھر اس میں تین تولہ نمک لاہوری ڈال کر بالکل خشک کرکے رکھ لیں۔ اور خوراک جوان کے لئے ایک چٹکی اور بچے کو کم چٹائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع کالی کھانسی

کے لئے مجرب برگ نیم اکیس عدد۔ سیاہ مرچ گیارہ عدد۔ نمک سیاہ چھ ماشہ سب کو پیس کر گولی بنا کر اس پر ذرا آٹا لگا کر گرم راکھ میں دبا دیں۔ تاکہ آٹا سرخ ہو جائے۔ پھر گولی نکال کر اسکے ہموزن مغز نارجیل باریک کرکے ملا کر رکھ لیں خوراک تین ماشہ جوان اور ایک ماشہ بچہ کو دو چار دفعہ چٹائیں مجرب ہے

نسخہ دوم
مجربات حکیم نور محمد صاحب: سہاگہ۔ جو کھار۔ نوشادر۔ نمک سونچر ہر ایک تولہ تولہ۔ اجوائن خراسانی تین تولہ پھل کتائی خرد بارہ تولہ سب کو باہم ملا کر ایک کوزہ میں بند کرکے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیں پھر نکال کر باریک پیس کر رکھ لیں پھر چار رتی یہ دوا اور قدرے کھانا میں ملا کر تین دفعہ دفعیں کھلائیں مجرب ہے

پھیپھڑے سے خون آنے کے اسباب وعلامات

مرض سل میں خون تھوک میں آتا ہے اور نمونیا میں بھی خون تھوکے میں آتا ہے۔ علامات سینہ میں حرارت اور گرانی محسوس ہو گلے میں خراش اور کھانسی خشک ہو۔ جو خون پھیپھڑے سے آتا ہے وہ رقیق و کف دار اور سرخ زردی مائل ہوتا ہے اور کھانسی کے ساتھ آتا ہے۔ جو معدہ سے بذریعہ قے آتا ہے اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔

علاج: دو عدد چھالیہ لے کر باریک کپڑ چھان کرکے دو سیر پانی میں پکائیں کہ ایک پاؤ پانی رہ جائے پھر بغیر ہلانے کے گھونٹ گھونٹ صبح سے شام تک پلائیں مجرب ہے اور کیکڑا کو جلا کر اس کی راکھ ایک رتی صبح ایک رتی شام مریض کو چٹائیں بفضل خدا آرام ہوگا

نسخہ مجربات حکیم مولوی محمد یار صاحب: خون خواہ کسی طرح سے آتا ہو۔ خواہ بواسیر کا ہو۔ خواہ کثرت ہو خواہ استحاضہ یعنی حیض کی زیادتی سے ہو سب کو بند کرے۔ سنگ جراحت پانچ تولہ کو برگ اکسیر یا برگ بکائن سبز ایک پاؤ کا نغدہ کرکے اس پر کپڑ مٹی کرکے خشک ہونے پر ہوا سے بچا کر سات سیر اپلوں کی آگ دیدیں۔ پھر سرد ہونے پر سنگ جراحت کو نکال کر پیس کر رکھ لیں خوراک ایک ماشہ صبح و ایک ماشہ شام مکھن یا بالائی سے کھلائیں۔ پرہیز ترش اور تیل والی اشیاء سے ضروری ہے۔

نمونیا یعنی درد پسلی: کے لئے کشتہ پارہ سنکھیا دو رتی لے کر اس میں قدرے کھانڈ ملا کر صبح و شام عرق سونف نرم کرکے کھلائیں مجرب ہے۔ اور اسی طرح سے اگر بچے کو ہو۔ تو پیٹ چلا دیں اور کشتہ پارہ سنکھیا

بھی ایک رتی صبح اور ایک رتی شام کھلائیں

سل معنی تپ دق یعنی پرانا بخار اسباب: نزلہ سر سے سینہ پر گرتا ہے اور پھیپھڑے پر گر کر زخم کر دیتا ہے اور خون تھوکنے میں آتا ہے۔

علامات: بلغم لیسدار کا خارج ہونا اور بخار دوپہر کے بعد زیادہ ہوتے جاتا ہے۔ اور صبح کے وقت کم زور سے آنا۔ مفصل بیان گزشتہ مضمون تپ دق میں درج ہو چکا ہے۔

علاج: طباشیر۔ گل سرخ اصلی ہر ایک تولہ تولہ ست گلو سات ماشہ۔ تیس دانہ الائچی خرد ہر ایک ... ماشہ۔ مصری کوزہ ڈھائی تولہ شامل کر کے گیارہ پوڑیاں بنائیں ایک پوڑیا صبح عرق گاؤ زبان پندراں تولے سے کھلائیں۔ بخار پورانہ رفع ہوگا۔

نسخہ گولیاں دافع بخار موسمی مجربات خان بہادر محمد نعیم خان صاحب: پوست درخت نیم گلو خشک۔ چرائتہ ہر ایک آدھ آدھ پاؤ۔ افسنتین صاف پانچ تولہ سب کو کوٹ کر سات سیر پانی میں چوبیس گھنٹے بھگو کر پھر پکائیں جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے تو پھر چھان کر اس پانی کو پھر پکا کر رب بنائیں اور پھر فوراً برابر نخود کے گولیاں بنائیں۔ ذرا ہاتھ کو نشاستہ لگا کر گولیاں بنائیں یہ تاکید ہے۔ اگر مریض کو قبض ہو۔ تو کوئی پیٹ صاف کے لئے جوشاندہ ساتھ پلائیں مجرب ہے۔

نسخہ شربت اصغری: جو سل دق اور کھانسی خشک وتر کو نہایت مفید ہے۔ سپستان تیس دانہ۔ عناب دس دانہ۔ گل بنفشہ۔ اصل السوس مقشر۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ گل نیلوفر گل اڑوسہ سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ بہیدانہ نو ماشہ۔ برگ اڑوسہ سفید یعنی جس کو بیا بانسہ بھی کہتے ہیں۔ آدھ پاؤ لے کر رات کو پانی گرم بھگو کر صبح چھان کر قند سفید تین پاؤ ڈال کر شربت کا قوام بنائیں اور آخر قوام کے وقت گوند کھوا۔ رب السوس۔ شکر تیغال۔ ست گلو ہر ایک پانو ماشہ باریک کر کے شامل کریں خوراک دو تولہ تک صبح پلائیں۔

دل کی بیماریوں کا بیان و علاج

دل میں گرمی بڑھ جانا یعنی دل کا پھڑکنا

اسباب گرم ہوا کا سینہ پر اثر کر کے قلب یعنی دل کو پہنچنا۔

علامات: دل تیزی سے حرکت کرے۔ سینہ معمول سے زیادہ گرم ہو۔ سانس لمبے لے اور سرد پانی یا سرد چیز کی خواہش ہو۔ اور بدن لاغر ہوتا جائے

علاج: صندل سفید اور قدرے کافور بھی عرق گلاب میں پیس کر مقام دل پر لیپ کریں۔

نسخہ عرق دافع ضعف دل و مقوی دماغ: مجربات حیدر خان صاحب کابلی۔ کشمش سرخ سوا سیر ست بیروزہ ایک تولہ دونوں کو ملا کر پانچ سیر پانی ڈال کر کسی برتن میں رکھیں۔ اور چوبیس گھنٹے بعد اس ... میں سے آدھ سیر ہر روز پئیں عجیب ہے۔

نسخہ حکیم قمر الدین صاحب دافع دل دھڑکن: پوست بلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ ...

ایک چھ ماشہ۔ کشنیز خشک تین ماشہ۔ گاؤ زبان چھ ماشہ ان کو پانی میں رات کو بھگو دیں اور صبح چھان کر مصری ڈال کر پئیں مجرب ہے۔

نسخہ مجربات بادارام سرنداس صاحب: خرفہ تین ماشہ۔ طباشیر چار ماشہ۔ کشنیز چھ ماشہ ان کو پانی میں گھوٹ کر مصری قدرے ڈال کر صبح ساتھ روز برابر استعمال کریں مجرب ہے۔

نسخہ مجربات حکیم دوست محمد خان صاحب: برگ گاؤ زبان۔ برگ حنا ہر ایک چھ ماشہ۔ گیرو سرخ تین ماشہ۔ ہر مچی پانچ ماشہ۔ کشتہ صدف مروارید ایک تولہ سب کو پیس کر رکھ لیں۔ خوراک دو رتی کا کراوپر سے عرق گاؤ زبان اور عرق بید مشک ملا کر پلائیں۔

نسخہ خاص مجربات عاجز: سنگ یشب دو تولہ کو بیس مرتبہ۔ عرق کیوڑہ میں بجھاویں اور پھر بیس مرتبہ عرق گلاب میں بجھاویں پھر رومی مصطگی۔ طباشیر سفید۔ زرورد۔ پوست بیرون پستہ۔ گل سرخ اصلی صندل سفید۔ دانہ الائچی خرد ہر ایک تولہ تولہ ان کو باریک پیس کر اور سنگ یشب بھی ملا کر۔ ورق نقرہ بھی ایک دفتری شامل کر کے نخود برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ اور اس میں مروارید ناسفتہ بھی تین ماشہ۔ عرق کیوڑہ گلاب میں کھرل کر کے ملا کر شہد میں گولیاں بنا کر رکھیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام شربت صندل اور عرق گلاب چار تولہ ملا کر کھلائیں تو مجرب ہے۔

خفقان کے اسباب: مزاج میں صفرا یا بلغم یا سودا کا ہونا۔

علامات: کثرت سے پیاس لگے دل کی حرکت تیز اور نیند کم آئے۔ منہ کا مزا تلخ ہو

علاج: آلو بخارا نو عدد۔ تمر ہندی تین تولہ کو عرق گلاب تیرہ تولہ میں بھگو کر زلال لے کر گلقند چار تولہ دونوں پلائیں۔

نسخہ دوم: مربہ ہنتھا ایک تولہ مغز بادام مقشر سات عدد۔ ورق نقرہ تین عدد سب کو ملا کر شربت صندل نیم تولہ عرق گلاب چار تولہ۔ عرق بید مشک چار تولہ ملا کر صبح وشام پلائیں بفضل خدا آرام ہوگا۔

نسخہ شربت دافع خفقان ہر قسم: و تقویت دل و معدہ مالیخولیا وغیرہ درجہ اول۔ مربہ آملہ۔ مربہ ترنج۔ مربہ ہی ہر ایک دس تولہ۔ مربہ سیب۔ عرق گلاب ہر ایک تیس تولہ روح کیوڑہ دو تولہ۔ مصری کوزہ آدھ سیر مربہ جات کو عرق گلاب میں گھوٹ کر حسب دستور شربت تیار کر کے رکھ لیں۔ خوراک صبح وشام تین تین تولہ عرق کیوڑہ و عرق بید مشک ملا کر پلائیں

امراض معدہ و امعا کا بیان و علاج

شدید بدہضمی کے اسباب: اکثر غذا کی خرابی سے یہ مرض ہوتا ہے۔ زیادہ کھانا یا ثقیل یا باسی تعفن والی چیز کھانا کی باگلا سڑا میوہ یا سبزی یا خراب مچھلی کھانے سے ہوتا ہے۔

علامات: دل گھٹتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ تھوک زیادہ آتا ہے اور ترش پانی منہ سے نکلتا ہے۔ قبض ہوتی ہے اور پیشاب بھی کم آتا ہے۔ سر درد اور بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج: درد معدہ کے لئے گرم پانی بوتل میں ڈال کر سینک دیں اور قے خوب کھل کر کرائیں تا کہ معدہ صاف ہو جائے۔ پھر دودھ اور سوڈا واٹر ملا کر پلائیں۔

اگر مرض پرانا ہو اور معدہ کچھ بڑھ جائے تو علامات: یہ ہوتے ہیں کہ بھوک ٹھیک نہیں لگتی ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد معدہ میں بے چینی گرانی درد ہونے لگ جاتی ہے اور بار بار ڈکار آتے ہیں اور پیٹ میں نفخ ہوتا ہے۔

علاج: بجائے پانی کے عرق کو یا پانی میں لوہا بجھایا ہوا پلانا مفید ہے۔ اور معجون وبید الورد پانچ ماشہ عرق کو سے کھلائیں اور مدر اجوائن عرق لیموں والے کا بعد کھانا کھانے کے استعمال کریں

قے الدم یعنی خونی قے اگر آئے: تو گوند کیکر سوا تولہ۔ کہربا شمعی۔ بسد۔ طباشیر۔ کشنیز خشک۔ گل سرخ۔ سماق۔ تخم خرفہ۔ گلنار۔ نشاستہ ہر ایک دس ماشہ۔ شاخ گوزن سوختہ مغسول۔ اقاقیا مغسول۔ گل ارمنی۔ گل مختوم ہر ایک سات ماشہ۔ شب یمانی تین ماشہ۔ افیون ایک ماشہ سب کو باریک کرکے سات ماشہ آب بارتنگ سات تولہ شربت حب الآس دو تولہ سے صبح و شام استعمال کرائیں مجرب ہے۔

متلی یا قے کے اسباب: معدہ میں کسی وجہ سے خراش کا ہونا یا معدہ کا دب جانا یا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ یا کوئی خراب بدبو سے بھی قے آنے لگ جانا بعض عورتوں کو ایام حمل میں قے آنے لگتی ہے۔ یا دماغ کے ہلنے ریل یا جہاز یا موٹر کی سواری میں

علاج: سوڈا واٹر پلانے سے قے نہیں ہوتی یا اکسیر اصغری جس کا نسخہ گنجینہ طبیب حصہ اول میں ہے۔ استعمال کرائیں۔

پیٹ کا درد اور کلیجہ کا جلنا وغیرہ کے اسباب: اکثر عورتوں کو زیادہ درد بد ہضمی یا سستی سے بد ہضمی کی علامت ہے۔ اور خاصکر حیض بند ہونے پر تو عورتوں کو ضرور ہوتا ہے۔

علامات: فم معدہ میں ٹھہر ٹھہر کر درد ہوتا ہے اور اکثر درد رات کے وقت زیادہ رہتا ہے پیٹ میں نفخ اور قراقر اور جلن زیادہ رہتی ہے۔ جی متلاتا ہے اور ڈکاریں آتی ہیں۔

علاج: جوارش جالینوس سات ماشہ عرق سونف سے کھلائیں مفید ہے

نسخہ سفوف۔ مجربات میر احمد شاہ صاحب مرحوم: نوشادر۔ فلفل سیاہ۔ نمک لاہوری ہر ایک تولہ تولہ۔ دار فلفل چھ ماشہ۔ نمک سیاہ چار ماشہ۔ سہاگہ بریاں تین ماشہ۔ ہینگ بریاں دو ماشہ سب کو باریک پیس کر اور باہم ملا کر رکھیں۔

خوراک: دو ماشہ پانی سے کھلائیں مجرب ہے

بد ہضمی یعنی خرابی ہضم کے اسباب: بھرے پیٹ کھانا بیوقت کھا لینا یا گوشت زیادہ اور نیم پختہ کھا لینا یا تیز مصالحوں کا استعمال اور غذا زیادہ چبا کر نہ کھانا۔

علامات: معدہ میں کھانا کھانے کے بعد درد کا ہونا۔ کبھی دست آنا کبھی قبض ہونا اور بخار بھی ہونا۔ اور منہ میں کھٹا پانی آنا۔

علاج: جوارش طباشیر اور جوارش کمونی۔ جوارش عود سب کھلائیں

نسخہ سفوف ہاضمہ دافع تبخیر: دانہ الائچی کلاں۔ بادیان۔ سونٹھ۔ سیاہ مرچ۔ ملٹھی مقشر ہر ایک۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ نوشادر ہر ایک چھ ماشہ سب کو پیس کر سفوف بنائیں اور خوراک سات رتی کھائیں مجرب ہے۔

نسخہ حب گل مدار: زیرہ پھول مدار تازہ چار تولہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ۔ لونگ ہر ایک چھ تولہ۔ نوشادر۔ فلفل سیاہ۔ فلفل دراز۔ زنجبیل ہر ایک پانچ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ بزرالبنج۔ نانخواہ۔ الائچی کلاں۔ پودینہ خشک۔ پوست ہلیلہ کلاں ہر ایک ڈھائی تولہ سب کو کوٹ چھانکر لیموں کے عرق میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں

خوراک: ایک گولی بعد کھانا کھانے کے۔

روغن شفا: دافع ہیضہ یعنی دست وقے کو اور ہر قسم کے زخموں پر لگانا اور ناسور میں بتی ذرا تر کرکے رکھنا مفید ہے۔ کاربالک ایسڈ ایک حصہ۔ کافور دیسی پانچ حصہ ملا کر شیشی بند کرکے ذرا دھوپ میں رکھیں سب پانی ہو جائے تو دو تین قطرے پانی میں ملائیں۔

دست پرانے کو بند کرے نہائیت مجرب نسخہ ہے: سنگدانہ مرغ۔ کنڈے اوجھڑی دھوئی ہوئی کے خشک۔ طباشیر۔ پوست بیخ مدار ہر ایک ہموزن باریک پیس کر پانی میں گولیاں بقدر بیر بنا کر رکھیں۔ ایک گولی پانی سے کھلائیں۔ خوراک دال چاول دال مونگ۔ دال مسور کی کھچڑی مفید ہے۔

دست اور قے کو فوراً بند کرے۔ مجربات میر احمد شاہ صاحب مرحوم: عرق گلاب ایک تولہ۔ دانہ الائچی خرد۔ بادیان ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ پودینہ خشک نو ماشہ۔ نرکچور چار ماشہ۔ زہر مہرہ دو ماشہ۔ باد مرچ ایک ماشہ ان سب کو پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر چھانکر رکھ لیں اور ذرا ذرا کرکے پلائیں مجرب ہے۔

نسخہ سنگرہنی کے لئے مفید

برگ جامن۔ برگ آم۔ سیماب۔ گندھک آملہ سار۔ افیون ہر ایک ہموزن لے کر گولیاں بقدر ایک ایک رتی گولیاں بنا کر رکھ لیں اور صبح ایک گولی لسی دہی کی بنا کر اس سے کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ عرق ہاضمہ: دافع ہیضہ۔ طحال۔ باؤ گولہ دسونتک یعنی پرسوت وغیرہ کے لئے مجرب نوشادر۔ قلمی شورہ۔ نمک مشیشہ ہر ایک پاؤ۔ سہاگہ آدھ پاؤ۔ گودہ گھیکوار ایک سیر سب دواؤں کو باریک پیس کر معہ گودہ گھیکوار کے ایک برتن میں ڈال کر خوب مٹی سے منہ بند کرکے خشک ہونے پر کھاد کے ڈھیر میں پندرہ روز تک دبائیں۔ یہ موسم گرمیوں میں تیار ہوتا ہے اور بعد پندرہ روز کے اس میں سے عرق زرد رنگ کا تیار ہوگا۔ ایک شیشی میں رکھ لیں اور یہ عرق کبھی خراب نہیں ہوتا۔

خوراک: پانچ چھ قطرہ صبح و شام عرق سونف یا عرق پودینہ میں ڈال کر پلائیں۔

ہچکی کے اسباب: ہچکی جوانوں اور بوڑھوں کو بدہضمی کے سبب سے ہوتی ہے یا جگر کے فعل کی سستی سے ہوتی ہے اور چھوٹے بچوں کو زیادہ کھانے اور دودھ پیٹ میں پھٹ جانے سے ہوتی ہے۔

علاج: خفیف قسم کی ہچکی کے لئے ناک کو بند کرکے دو گھونٹ پانی کے پئیں۔ اور اگر زیادہ ہچکی ہو تو چھوٹی الائچی کو چبائیں یا رومی مصطگی اور دال ماش دونوں کو چلم میں ڈال کر حقہ میں پلائیں۔

نسخہ خاص الخاص دافع ہچکی: پانچ تولہ الائچی خرد لے کر پانی آدھ سیر میں جوش دیکر چھ کر دو یا گھونٹ گھونٹ پلائیں اور حلوا بادام روغن کا بنا کر اس میں بھی یہ الائچیوں کا ڈال کر کھلائیں۔

نسخہ دوم مجربات حکیم محمد وارث علی خان: ببول یعنی کیکر کا نئے تر ہوں یا خشک ہوں ایک تولہ لے کر آدھ سیر پانی میں پکا کر چھان کر قدرے شہد ملا کر پلائیں نہایت مجرب ہے۔

قبض: دو قسم سے ہے ایک اتفاقیہ اور دوسرے دائمی۔

اسباب: آنتوں میں کسی قسم کی رکاوٹ کا ہونا۔ انتڑیوں میں رطوبت کا کم پیدا ہونا۔ مرض بواسیر سے بھی قبض ہوتی ہے۔

علاج: روٹی موٹے آٹے کی کھانی چاہیئے اور ورزش ضرور کرنی چاہیئے۔ اور کھانے کے ساتھ پانی تھوڑا پینا چاہیئے اور کھانا کھانے کے تین گھنٹے بعد پیٹ پر مالش ضرور کرائیں۔

نسخہ حبوب مجربات حکیم اللہ بخش صاحب مرحوم: برگ سنائے وغیرہ سے صاف ایک تولہ کو باریک کرے بادام روغن میں چرب کریں۔ پھر گلقند عمدہ۔ مر۔ ہلیلہ۔ مویز منقیٰ۔ مغز کدو شیریں۔ سونف چاول ہر ایک تولہ خوب باریک پیس کر گولیاں بقدر بیر جنگلی بنا کر رکھیں۔ دو گولی صبح دو گولی رات، تین گولی نگلکر سو جایا کریں مجرب ہے۔

نسخہ مقوی معدہ دافع قبض مجربات مولوی عبدالعزیز صاحب: دار چینی۔ دانہ الائچی کلاں۔ دانہ الائچی خرد۔ نمک سیاہ۔ پودینہ ہر ایک چار ماشہ۔ انار دانہ۔ کشنیز خشک ہر ایک چھ ماشہ۔ نمک لاہوری ایک تولہ سب کو پیس کر عرق لیموں میں گولیاں بنا کر رکھ لیں بعد کھانا کھانے کے دونوں وقت ایک گولی نگل لیا کریں۔

نسخہ دافع قبض و بھوک لگائے: نوشادر۔ جو کھار۔ سہاگہ تلیہ ہر ایک تین ماشہ نمک سنگ۔ نمک سانبر۔ نمک سونچر ہر ایک چھ ماشہ۔ سونٹھ ایک تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد پوست بلیلہ۔ پوست آملہ ہر ایک دو تولہ۔ سیاہ مرچ ایک تولہ سب کو پیس کر عرق لیموں میں گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھیں۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی تک رات کو کھلائیں۔

پیچش یعنی زحیر کے اسباب: کچی یا ثقیل غذا یا کچے میوے کھانے یا کچا دودھ وغیرہ سے یا سردی لگنے سے پیٹ میں خرابی ہو جاتی ہے بار بار مسہل لینے سے بھی یہ ہو جایا کرتا ہے۔

علامات: مروڑ سے پتلے پتلے آؤں آمیز دست آتے ہیں اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ اور خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اور بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ لیکن پاخانہ آتا نہیں ہے۔ اور پیٹ میں درد اور مروڑ ہوتا ہے اور پاخانہ کم مقدار میں آؤں یا خون کے ساتھ آتا ہے۔

علاج: اسبغول جوان کے لئے ڈیڑھ تولہ۔ روغن بادام سے چرب کر کے شربت بنفشہ تین تولہ سے کھلائیں۔ یا بہدانہ پانچ ماشہ ریشہ خطمی نو ماشہ ایک پاؤ پانی میں بھگو کر لعاب نکال کر اور اس میں شربت بنفشہ دو تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ پورانی پیچش کے لئے مفید: پوست ہلیلہ سیاہ۔ زنجبیل۔ بادیان ہر ایک ہموزن لے کر چھ

دوا میں ہم بریاں کر کے پیس کر ہموزن کھانڈ ملا کر سات ماشہ دن میں دو دفعہ کھلائیں۔ اگر قبض مطلوب ہو تو بجائے پوست ہلیلہ کے کوکنار بریاں کر کے ملا دیں۔

نسخہ دیگر جو بہت مجرب ہے:- بادیاں پوست خشخاش ہر ایک پانچ ماشہ آملہ خشک ہلیلہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ سونٹھ ہر ایک چار ماشہ سب کو جدا جدا گھی گاؤ میں بریاں کر کے پیس کر دو تولہ کھانڈ ملا کر رکھ لیں۔

خوراک جوان کو چار ماشہ سے پانچ ماشہ تک دن میں دو دفعہ اور بچے کو دو برس سے پانچ برس تک کے بچہ کو ایک یا دو ماشہ کھلائیں بفضل خدا آرام ہو گا۔

نسخہ مجربات حکیم روپ چند صاحب: بلگوی۔ گوند کتھوا ہموزن باریک پیس کر اس کا سفوف بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: جوان کو چھ ماشہ دہی کی لسی سے کھلائیں۔ اور غذا نرم کھلائی چاہئے۔ یہ تاکید ہے۔

پیٹ کے کیڑے یعنی کدو دانہ و کیچوے جس کو ملھپ کہتے ہیں اور چھوٹے چاونے وغیرہ

کدو دانہ یہ نصف انچ تک کدو کے تخم جیسے ہوتے ہیں اور کیچوے یعنی ملھپ چار انچ سے پندرہ انچ تک لمبے ہوتے ہیں اور چھوٹے چنونے یہ بہت چھوٹے چھوٹی سفید دونوں سرے باریک ہوتے ہیں۔

اسباب خام گوشت یا میوہ جات ترکاریاں بلا دھونے کے استعمال سے پیدا ہوتے ہیں۔

علامات: کدو دانہ اگر پیٹ میں ہو تو پیٹ میں درد اور کرم معاء میں بہت خراش ہو جاتی ہے اور سر چکراتا ہے۔ کان میں باجے بجتے ہیں اور مرگی یا رعشہ بھی ہو جاتا ہے۔ اگر کیچوے ہوتے ہیں تو پیٹ عموماً پھولا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

علاج کدو دانہ کمیلہ چھ ماشہ بابرنگ ایک تولہ۔ مغز تخم ڈھاکہ دو تولہ سب کو پیس کر پانی ڈال کر موٹھ برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ جوان کے لئے تین چار گولی صبح و شام پانی سے اور بچے کے لئے ایک گولی صبح ایک شام۔

نسخہ دوم: ایلوا صاف آٹھ ماشہ۔ بابرنگ۔ مرچ سیاہ ہر ایک چار ماشہ۔ کمیلہ بیخ حنظل۔ تربد سفید ہر ایک چھ ماشہ۔ برگ سناء تین ماشہ ان کو باریک پیس کر گودہ تھنوار میں گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھیں۔ ایک گولی ہمراہ پانی رات کے وقت کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ: جو کدو دانہ اور کیچوے دونوں کے لئے مفید۔ کمیلہ۔ بابرنگ۔ پودینہ خشک۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تربد سفید۔ ہر ایک تولہ باریک کر کے چھان کر گولیاں بنا کر رکھیں خوراک آٹھ یا نو ماشہ پانی سے گولیاں کھلائیں نسخہ دافع کیچوے۔ تخم ڈھاک یعنی پلاس ایک بار پیس کر گڑ میں ملا کر کھلائیں۔ دو چار روز میں سب کیچوے گر جائیں گے۔

نسخہ مجربات خاص: ایک تولہ قلعی دھات کو لے کر بہت باریک باریک قینچی سے کاٹ کر اس میں سنکھاہل چھ ماشہ ملا کر خوب کھرل کر کے سفوف بنا کر رکھ لیں۔ اول مریض کو گڑ والے چاول رات کو کھلائیں۔ اور پھر صبح کو نو ماشہ یہ سفوف لے کر ایک پاؤ دہی کے ساتھ ناک بند کر کے کھلائیں یہ تاکید ہے

اگر ناک بند نہ ہو گا۔ تو کیڑے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں اور دوا کا اثر نہیں ہوتا۔

نسخہ دافع کرم خرو یعنی چنونے:۔ رسونت۔ چاکسو۔ ہینگ ہر ایک چار ماشہ۔ مصبر یعنی ایلوہ ماشہ۔ مرچ سیاہ ایک ماشہ۔ برگ نیم چار عدد ان کو عرق کوکڑ چھدی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود کے بنا کر رکھ لیں اور رات کو ایک گولی بچے کو کھلائیں۔

کانچ نکلنا یعنی خروج المقعد اسباب: دائمی قبض۔ عام ضعف۔ پرانے دست پیچش۔ کرم معدہ بواسیر وغیرہ

علامات: پاخانہ جانے سے پہلے مقعد کا باہر نکل آنا۔ یا دیر تک کھڑے رہنا زور کا کام کرنا اور رفع حاجت کے وقت زیادہ تکلیف کا ہوتا ہے۔

علاج: مازو۔ پھٹکری دونوں کو باریک پیس کر پاؤ بھر پانی میں حل کر کے روئی سے کانچ پر لگائیں اور آہستہ سے کانچ کو اندر داخل کریں۔

نسخہ دوم: جس سے کمزوری دور ہو اور کانچ نکلنا بھی بند ہو۔ ریش برگد خشک کانچ ہر ایک چار ماشہ۔ مغز خیارین آٹھ ماشہ۔ سلاجیت اصلی صاف تین ماشہ۔ کشتہ حجر الیہود ڈیڑھ ماشہ سب کو جدا جدا پیس کر پھر ملا کر ایک ایک ماشہ کی پڑیا بنا کر رکھ لیں ایک پوڑیا صبح ایک شام دودھ بکری سے کھلائیں۔

پرہیز: اشیاء اور سرخ مرچ سے

مقعد کی خارش: کے لئے افیون۔ زعفران ہر ایک ماشہ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری چھ ماشہ مردار سنگ تین ماشہ۔ موم سفید دو تولہ۔ روغن گل دو تولہ میں ملا کر مثل مرہم کے مقعد پر لگائیں یا گنجینہ طبیب حصہ اول بیان بواسیر میں لگانیوالی دوا ہے وہ بنا کر لگائیں۔

بواسیر

بواسیر مشہور دو قسم سے ہے ایک بواسیر بادی دوسرے خونی لیکن اصل میں تین قسم سے ہے ایک اندرونی۔ دوسرے درمیانی۔ تیسرے بیرونی

علامات درد۔ خارش۔ خاص کر پاخانہ کے وقت درد شدید کا ہونا اور کبھی کبھی خون کا قطرہ قطرہ ٹپکتے رہنا اور مسوں کا ہونا اور رنگ زرد مریض کا ہونا۔

علاج: ترش اشیاء سے پرہیز چاہئے۔

نسخہ اول اکسیری دافع بواسیر ہر قسم: برادہ چاندی ایک تولہ۔ نیم کے پتوں میں سے پانی نکال کر تین روز کھرل کریں۔ پھر اس کی ٹکیہ بنا کر آدھ پاؤ برگ نیم کا نغدہ بنا کر اس میں ٹکیہ رکھ کر پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکال رکھ اس میں رسونت۔ مغز تخم نیم۔ پوست ہلیلہ ہر ایک تولہ تولہ۔ مصبر تین ماشہ ان سب کو پیس کر گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھیں ایک گولی صبح ایک شام عرق گاؤ زبان سے یا پانی سے کھلائیں

نسخہ دوم۔ مجربات باوا گیانی: صدف مرواریدی پانچ تولہ کو نیم کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر کے ایک آبخورے میں بند کر کے گل حکمت کر کے دس سیر کی آگ دیدیں۔ کشتہ ہوگا۔

خوراک: چار رتی بالائی یا مکھن سے کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ سوم۔ مجربات حکیم علم الدین صاحب: برادہ چاندی ایک تولہ لے کر اس کو ذرا پانی برگ ہر میں گولی بنا کر کیکر کی پھلی خام جس میں ابھی دانہ نہ پڑا ہو۔ چار تولہ لے کر اس کا نغدہ بنا کر عمدہ طرح سے گل حکمت کر کے چھ سیر اپلوں کی آگ دیدیں۔ اگر ایک آگ میں درست نہ ہو۔ تو پھر دوبارہ پھلیوں کا نغدہ کر کے پھر آگ دیدیں۔ پھر نکال کر اس میں رسونت عمدہ۔ سر پھوکہ ہر ایک دو تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ڈھائی تولہ۔ پوست ہلیلہ سیاہ مصبر عمدہ ہر ایک تولہ کو خوب پیس کر کوکر چھدی کے ڈھائی سیر پانی میں کھرل کر کے 96 گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ہر صبح پانی سے ایک گولی نگل لیا کریں اور کل 96 گولیاں پوری استعمال کریں۔

نسخہ چہارم مجربات دوست محمد صاحب مرحوم: رسونت عمدہ چار تولہ۔ چاکسو پانچ تولہ ان دونوں کو باریک کر کے باریک کپڑے میں باندھ کر پانی پانچ سیر میں لٹکا کر پکائیں جب آدھ سیر کے پانی رہ جائے۔ تو پوٹلی نکالکر پھینک دیں اور پھر اس پانی کو پکا کر اسکی گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ لیں دو گولی صبح دو گولی شام پانی سے کھلائیں اور ترش اور بادی۔ قابض اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔

نسخہ دافع بواسیر ہر قسم کھانے کے لئے اور لگانے کے لئے۔ برگ حنا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ باریک۔ برگ نیم سایہ میں خشک کئے ہوئے۔ رسونت۔ چاکسو۔ نرکچور۔ فلفل سیاہ۔ صندل سرخ۔ ایلوا۔ مغز بنولہ ہر ایک ہموزن لے کر پیس کر قدرے کوکر چھڈی کے پانی میں یا سادہ پانی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر رکھ لیں صبح ایک گولی پانی سے کھلائیں اور ایک گولی میں نصف رتی کے برابر مردار سنگ ملا کر مسوں پر لگائیں چند روز میں مسے خشک ہونگے مجرب ہے۔

نسخہ مسوں پر لگانے کے لئے: راکھ ہڈی سگ۔ راکھ پوست انار یعنی نسپال ان دونوں کو ملا کر مسوں پر لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ دوم۔ مسوں پر لگانے کے لئے: منسل چھ ماشہ۔ روغن کنجد ڈھائی تولہ۔ بھلانوے ٹوپی دور کئے ہوئے پانچ دانہ۔

ترکیب بنائی ایک کڑاہی میں تیل کو گرم کریں جب تیل جوش کھائے تو اس میں دو دو ٹکڑے بھلانوے کے ڈالدیں۔ جب خوب جل جائیں تو پھر تیل سے ان کو نکال کر ڈالیں اور تیل نیچے اتاریں۔ جب ذرا تیل سرد ہو جائے تو اس میں باریک منسل ڈال دیں اور کسی آہنی دستہ سے گھٹ کر خوب حل کریں پھر اس تیل وغیرہ میں دو سیر پانی ڈالدیں۔ تھوڑی دیر کے بعد اس پر تیل چڑھ آیگا۔ اسے ہاتھ سے اتار کر شیشی میں رکھیں اور مسوں پر لگائیں۔

نسخہ خاص الخاص کھانے کے لئے اور لگانے کے لئے: پوست ہلیلہ کابل پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ پوست آملہ مویز منقی ہر ایک پانچ تولہ باریک سفوف کر کے روغن بادام سے چرب کریں مویز

حق ڈھائی تولہ گوگل 10 تولہ لے کر کوکز چھوی کے پانی میں حل کریں دواؤں کے سفوف چند شہد میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ میں چالیس روز تک دوائیں اس کے بعد 9 ماشہ رات کو کھلایا کریں۔

روغن برائے استعمال: مغز تخم کوکو۔ مغز تخم ریٹھہ۔ پوست ریٹھہ مساوی الوزن لے کر روغن کنجد میں ملا کر مسوں پر لگائیں۔

جگر اور طحال کی بیماریاں

جگر کی گرمی کے اسباب: بہت کھانا زیادہ گوشت یا تیز مصالحوں کا کھانا کثرت شراب خوری اور عورتوں میں فتور حیض کا سبب ہے۔

علامات: دائیں جانب کی پسلی کے نیچے گرانی اور خفیف درد کا معلوم ہونا اور جگر کسی قدر بڑھ جانا۔ ہاضمہ خراب ہونا۔ قبض ہونی۔ اور یرقان ہونا یہ سب علامتیں ہیں۔

علاج: پہلے سال تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی۔ مکو ہر ایک سات ماشہ انکو پانی میں جوش دیکر اس میں شیر خشت چار تولہ۔ ترنجبین پانچ تولہ ملا کر پلائیں اور پھر چند روز تک سبز کاسنی اور سبز مکو کا پانی ہر ایک چار تولہ شربت بزوری دو تولہ ملا کر صبح اور شام پلائیں

نسخہ معجون آم۔ دافع ہر مرض جگر: بھوک خوب لگے۔ ہر قسم کی کھانسی دمہ رفع ہو بخارات دور ہوتے جانا۔ زکام۔ نزلہ۔ تپ۔ کھٹی ڈکار۔ بد ہضمی۔ دل و حلق میں جلن قے کا آنا۔ تاک۔ خن۔ تقطیر۔ آواز بیٹھ جانا۔ یرقان۔ امراض دل۔ سب کے لئے مفید۔ سردرد۔ اپھارہ۔ کھجلی۔ چھپاکی۔ اس کے کھانے سے طاقت مردی پیدا ہو۔ عقل پیدا ہو۔ اگر عورت کھائے اگر اسقاط حمل ہوتا ہو تو اسقاط نہ ہو۔ بانجھ عورت کھائے۔ تو بحکم خدا صاحب اولاد ہو۔ اور بوڑھی عورت جوان معلوم ہو۔ اگر مرد اس کو ہمیشہ کھائے تو عمر دراز ہو یعنی زیادہ ہو اور طاقت بے شمار ہو۔

نسخہ: عمدہ پختہ شیریں آم سہارن پوری۔ یا لنگڑا قلمی آم لے کر ان کا رس نکال کر چھان کر رکھیں ہوا نہ لگے یہ تاکید ہے۔ پس اگر سولہ سیر رس ہو۔ تو اس میں چار سیر دیسی کھانڈ ملا دیں اور دو سیر گھی گائے کا بھی ڈالدیں اور پانی چار سیر ڈالدیں اور سونٹھ باریک شدہ آدھ سیر۔ مرچ سیاہ پاؤ۔ **مگھاں** آدھ پاؤ باریک کر کے پیس کر چھان کر اس میں ملا کر یہ سب ایک ہانڈی کلاں میں ڈال دیں اور آگ پر رکھ کر پکائیں۔ اور ہلاتے رہیں جب عمدہ طرح سے یک جان تو آگ سے اتار لیں۔ یہ تاکید ہے کہ عمدہ طرح سے دیکھ لیں کہ پک جائے۔ یہ کاری گری کا کام ہے۔ کہ جب معجون ہلاتے ہلاتے پکتی ہے تو گھی سے علیحدہ ہوتا ہے۔ پھر اس میں مفصلہ ذیل دواؤں کا سفوف ملا کر قوام کو سخت کریں۔ کہ جلنے نہ پائے یہ تاکید ہے۔ ناگر موتھا۔ ہلا سول۔ چب۔ دھنیا۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ سونٹھ۔ ناگ کیسر۔ دار چینی۔ تالیس پتر ہر ایک سولہ تولہ۔ اور یہ دوائیں ڈال کر نیچے اتار کر سرد ہونے پر ایک سیر شہد ملا کر رکھیں اور تھالی میں جما کر کتلے کاٹ لیں۔ ہاں اگر آدھ سیر دودھ کا کھوا بھی ملا دیا جائے تو بہتر ہو گا۔

خوراک: دو تولہ ہے۔

طحال یعنی تاپ تلی: یہ بائیں طرف سخت سا گولا ہوتا ہے۔ اس کا فوراً علاج کرنا چاہئے۔ ورنہ تمام پیٹ رک جاتا ہے۔

نسخہ اول: ایک تولہ مصبر عمدہ کی ڈلی لیکر اس کو کھجور کی آدھ سیر گری کے نفلہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیدیں۔ مصبر کشتہ ہو گا۔

خوراک: بقدر دانہ گندم کے مریض کو کھلائیں مفید ہے۔ گھی خوب کھلائیں

نسخہ دوم: پوست ہلیلہ زرد۔ سونٹھ۔ چیتہ۔ سجی سفید' نوشادر بریاں۔ زیرہ سفید۔ نمک سنگ ہر ایک برابر لے کر چھان کر تین سال کے پرانے گڑ دو چند وزن میں ملا کر گولیاں بیر برابر بنا کر دو ماشہ سے چار ماشہ تک صبح کھلائیں۔

نسخہ عرق حکیم محمود علی شاہ صاحب: تیزاب گندھک بیس بوند۔ نوشادر۔ سہاگہ۔ نمک سیاہ ہر ایک دو تولہ۔ ہیرا کسیس عمدہ ایک تولہ اول پانی کو جوش دیکر پھر صاف پانی کر کے ایک بوتل بھر لیں اور اس میں یہ دوائیں باریک کر کے ڈال دیں۔

خوراک: دو تولہ مریض طحال والے کو صبح پلائیں۔ مجرب ہے۔

نسخہ دافع طحال مجربات میر احمد شاہ صاحب مرحوم: گندھک آملہ سار۔ رال۔ نوشادر۔ رائی۔ سہاگہ ہر ایک ایک تولہ۔ قلمی شورہ دو تولہ۔ انجیر ولایتی پانچ دانہ۔ سلفیٹ آف آئرن ایک تولہ (SULPHATE OF IRAN) ان سب کو باریک کر کے کوار گندل کے گودا میں گولیاں بقدر بیر جنگلی بنا کر رکھیں۔ ایک گولی صبح ایک شام پانی سے کم از کم اکیس روز برابر کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ انگریزی دواؤں کا مجرب: سلفیٹ آف آئرن۔ کونین سلفاس ہر ایک۔ ایک ڈرام۔ پیپر منٹ آئل۔ سلفیورک ایسڈ ہر ایک تیس بوند۔ مگنیشیا تین چھٹانک سب کو ایک بوتل میں ڈال دیں۔ اور ڈیڑھ پاؤ پانی بھی ڈالیں اور خوب ہلائیں البتہ سلفیٹ آف آئرن کو باریک پیس کر ڈالیں۔

خوراک: جوان کے لئے ڈھائی تولہ صبح ڈھائی تولہ شام پلائیں۔

غذا: دودھ چاول گھی کثرت سے استعمال کریں

پرہیز: تیل والی اور میٹھی چیز سے لازمی ہے۔

یرقان: جس میں آنکھیں زرد ہو جائیں۔ تخم کاسنی چودہ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد سات تولہ ان کو باریک کر کے رکھ لیں اور ہر روز رات کے وقت تین تولہ مٹی کے برتن میں بھگو کر صبح چھان کر سکنجبین تین تولہ ڈال کر پلائیں۔ مجرب ہے۔

امراض گردہ۔ مثانہ۔ پیشاب وغیرہ

نسخہ دافع درد گردہ: سہاگہ۔ نوشادر۔ مرچ سیاہ۔ نمک سیاہ۔ ہینگ۔ جو کھار۔ مولی کھار۔ شورہ قلمی ہر ایک تین ماشہ [illegible] تیز عمدہ دو تولہ ملا کر ہر پندرہ منٹ بعد تین تین ماشہ چٹائیں۔

نسخہ دوم دافع درد گردہ: ایک عدد ریٹھہ کا پوست اور اس کا اندر کا مغز جس سے سبز زردی مائل نکلا ہو۔ باریک پیس کر پانی سے پانچ گولیاں بنا کر ایک گولی پانی سے کھلائیں فوراً درد بفضل خدا بند ہوگا۔

نسخہ سوم۔ مجربات حکیم امداد حسین صاحب: یہ نسخہ پرانے درد گردہ کے لئے اکسیر ہے۔ پوست بیخ خاردار چولائی اور اس کے برابر چھالیہ پرانی بوسیدہ سڑی ہوئی جو ہو۔ لے کر سفوف بنائیں اور چار سے چھ ماشہ تک برابر ہیں روز پانی سے کھلائیں

نسخہ دافع کمزوری گردہ اور چربی کم اگر ہو: اس کے لئے مفید۔ السی بریاں۔ سونف بریاں۔ جدوار۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ گل بنفشہ ہر ایک دو تولہ سب کو باریک پیس کر خالص شہد بتیس تولہ میں قوام بنا کر رکھیں۔

خوراک: دو ماشہ ہمراہ چاء کے کھلائیں

نسخہ دافع ریگ پتھری و درد گردہ کے لئے مفید: شورہ قلمی تین تولہ کو قدرے پانی میں ملا کر پکائیں جب خشک ہو جائے تو سنگ یہود ایک تولہ۔ نوشادر چھ ماشہ۔ سہاگہ تین ماشہ۔ پوست ریٹھہ ایک عدد یہ سب جدا جدا پیس کر اس میں خشک ہونے پر ملا دیں اور آگ سے اتار لیں۔

خوراک: چار رتی صبح چار رتی شام دودھ بکری جس میں برابر کا پانی ملایا ہو پلائیں اگر پتھری بڑی ہو تو خوراک ڈیڑھ ماشہ زیادہ کریں۔

نسخہ کثرت سلسل بول اور ضعف مثانہ اور نیز بلغمی مزاج والوں کے لئے مقوی: پوست بیضہ مرغ کے اندر جو جھلی ہوتی ہے اس کو دھو کر صاف کر کے اس کو باریک کر کے دودھ مدار سے تر کر کے خشک کریں پھر تر کریں پھر خشک کریں اسی طرح سے سات دفعہ تر و خشک کریں۔ اور پھر برتن میں بند کر کے چونے کے بھٹہ میں آگ دیدیں۔ اگر بھٹہ نہ ملے تو ایک گھڑے میں تین من اپلوں کی آگ دیدیں۔ کشتہ ہوگا۔ پھر وہ کشتہ ایک رتی مکھن یا بالائی سے کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ دوم دافع سلسل بول و کثرت بول و ضعف مثانہ و جگر و معدہ و اعصاب و چہرہ بھس کے لئے نہائیت مجرب ہے: اور یہ دودھ ہضم کرے بھوک خوب پیدا کرے۔ خون بڑھائے۔ یہ کشتہ فولاد سے نہایت ہی عمدہ ہے۔ منور پندرہ تولہ لے کر اس کو اسقدر دھوئیں کہ چمکنے لگ جائے پھر شیر مدار سے تر کر کے ایک کوزہ گلی میں ڈال کر منہ بند کر کے خشک کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیدیں۔ اسی طرح ہر دفعہ شیر مدار میں تر کر کے بیس آنچ دیدیں اور آگ بھی اب بیس سیر کی ہو۔ پھر بیسویں آگ سرکہ انگوری میں تر کر کے پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیدیں۔ اسی طرح ہر دفعہ شیر مدار میں تر کر کے بیس آنچ دیدیں اور آگ بھی اب بیس سیر کی ہو۔ پھر اکیسویں آگ سرکہ انگوری میں تر کر کے ازا... حل کر کے دیدیں کشتہ نسواری رنگ کا ہو جائے گا۔ جو پانی پر ڈالنے سے پھیل جائے گا۔

خوراک: نصف رتی صبح نصف رتی شام مکھن یا بالائی میں کھلائیں

نسخہ سوم: منور خاص الخاص جس کے چار پانچ روز استعمال کے بعد بھوک بڑھ جاتی ہے۔ دودھ گھی جس قدر چاہو ہضم ہوتا ہے۔ زرد اور کملایا ہوا چہرہ سرخ ہونے لگ جاتا ہے۔ عام بیماریاں جو ضعف اعضاء

ریشہ وغیرہ اور کمی خون کی وجہ سے پیدا ہوئی ہوں دور ہو کر بدن موٹا اور سرخ ہو جاتا ہے نہایت ہی بے
مثل چیز ہے۔

خوراک ایک سیر کو گرم کرکے بول گائے میں بارہ دفعہ بجھائیں اور دوغ یعنی لسی ترش میں بارہ دفعہ بجھائیں پھر
اس کو باریک کو ٹ کر پانی سے اسقدر دھوئیں کہ چمکنے لگ جائے پھر کپڑ چھان کرکے اس کو پانی ہاتھی سونڈی
جس کو بھیسوہ بھی کہتے ہیں جس کا نقشہ گنجینہ طبیب حصہ دوم ردیف ہ میں بنایا ہوا ہے۔ اس میں چار
پہر تک کھرل کریں پھر خشک کرکے ایک روز آب لیموں میں پھر ایک روز انار ترش میں تر اور خشک کریں۔ پھر
دوبارہ ہاتھی سونڈی بوٹی میں تر اور خشک کرکے باریک پیس کر پانی پر ڈالیں اگر تیر جائے۔ تو بہتر ورنہ پھر
ایک بار بوٹی مذکور کا پانی دیں اور خشک کرکے سرکہ انگوری میں تر کرکے ایک کوزہ گلی میں ڈال کر گل حکمت
کرکے کھپاروں کی بھٹی میں رکھدیں سرد ہونے پر نکالیں پھر تیزاب گندھک میں خوب تر کرکے پھر
کوزہ گلی میں بند کرکے آگ میں رکھ دیں کشتہ شنگرفی رنگ کا سرخ تیار ہوگا۔

خوراک: دو رتی مکھن یا بالائی میں ڈال کر کھلائیں مجرب ہے

نسخہ بار بار پیشاب آنے کو روکے: سعد۔ اسطوخودوس۔ سنبل الطیب۔ زیرہ سیاہ۔ جفت بلوط
سب ہموزن لے کر باریک کرکے شہد برابر سب کے لے کر معجون بنا کر صبح و شام تین تین ماشہ کھلائیں
مجرب ہے اور ہماری تالیف کردہ گنجینہ عطاری جس میں ہر قسم کے نسخے اور شربت عرق وغیرہ کے بنانے کی
ترکیب مفصل درج ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

نسخہ دافع ذیابیطس مجربات حکیم دوست محمد خان صاحب: مروارید ناسفتہ تین ماشہ۔ کہربا
شمعی۔ صندل سفید۔ گوند کیکر۔ گوند کتیرا۔ دم الاخوین۔ گل انار۔ گل ارمنی ہر ایک تین تولہ۔ مغز تخم
کدو۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ست گلو۔ ہر ایک ایک تولہ سب کو جدا جدا باریک پیس کر سفوف بنا کر
رکھیں۔ خوراک صبح چھ ماشہ پانی سے کھلائیں اور پھر دو تین دفعہ گائے کا دہی قدرے قدرے کھلائیں۔

غذا کدو۔ توری۔ قلیہ وغیرہ کھلائیں

نسخہ دوم: مردار سنگ ایک تولہ لے کر اس کو ایک پاؤ برگ بھنگ کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کرکے
دس سیر اپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہوگا۔ پھر صدف مروارید اصلی ایک تولہ لیکر اس کو
عرق لیموں میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر۔ دو کوزہ مٹی میں رکھ کر گل حکمت کرکے ایک من کی آگ دیدیں
کشتہ سفید نکلے گا۔ پھر یہ کشتہ اور کشتہ مردہ سنگ مذکورہ کو پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔

خوراک: ایک رتی بالائی میں یا مکھن میں ہفتہ عشرہ بھر کھلائیں ذیابیطس کو مفید ہے

نسخہ پیشاب جل کے اور تھوڑا آئے: کالے نخود ایک تولہ۔ بہیدانہ تین ماشہ ان کو پانی میں
بھگو کر صبح چھانکر اس میں بادام روغن تین ماشہ۔ مصری قدرے ڈال کر پلائیں مجرب ہے

نسخہ دوم: حجر الیہود ایک ماشہ باریک پیس کر شیرہ گوکھرو۔ شیرہ خیارین شیرہ تخم خطمی۔ تین ماشہ ان کو پانی
میں بھگو کر صبح چھانکر اس میں بادام روغن تین ماشہ۔ مصری قدرے ڈال کر پلائیں مجرب ہے۔

سوتے میں پیشاب نکل جانا: اس کے لئے بھی سلسل البول والا نسخہ جس میں کشتہ بیضہ مرغ کھلایا

جاتا ہے مفید ہے۔ اور تل سیاہ۔ اجوائن دونوں ہموزن کوٹ کر چھان کر برابر قند سیاہ کے ملا کر سات ماشے جوان کو اور بچوں کو دو تین ماشہ کھلائیں۔

نسخہ خاص: رومی مصطگی۔ جفت بلوط۔ ہلیلہ سیاہ۔ سعد کوفی ہر ایک ایک تولہ باریک کر کے پانچ پانچ ماشہ دن میں تین دفعہ کھلائیں اور بچوں کو دو ڈھائی ماشہ کھلائیں اور معجون کچلہ بھی کھلانی مفید ہے

نسخہ پیشاب بند کو کھولے _ مجربات حکیم غلام جیلانی صاحب: نسخہ کھانے کے لئے جو اکھار ریوند چینی۔ شورہ قلمی۔ بادیان۔ نمک سونی ہر ایک تولہ تولہ مصری۔ چار تولہ سب کو پیس کر سات ماشہ صبح اور سات ماشہ شام پانی سے یا شیرہ تخم خربزہ۔ شیرہ تخم خیارین۔ شیرہ خار خسک یعنی گوکھرو جس کو بھکڑہ کہتے ہیں ہر ایک چھ چھ ماشہ گھوٹ کر چھان کر مصری دو تولہ ڈال کر پلائیں اور ان دواؤں کا آبزن کرائیں۔

نسخہ آبزن جو پیشاب بند کو کھولے: خطمی۔ خبازی۔ بنفشہ۔ پرسیاؤشاں بابونہ۔ میتھی۔ سویہ ہر ایک تولہ۔ گل کسب۔ گل پلاس۔ سبوس گندم ہر ایک تین تولہ سب کو ایک سیر پانی میں پکا کر پھر بیس سیر پانی گرم ملا کر اس میں مریض کو دس منٹ بٹھائیں بحکم خدا فوراً بند پیشاب جاری ہو۔

سوزاک کی علامت: یہ ہے کہ درد سوزش سے پیشاب ہو اور بوند آئے اور پیپ پہلے یا بعد پیشاب کے آئے اور پیشاب کے وقت سخت تکلیف ہو۔ اور یہ مرض عورتوں کو بھی ہوتا ہے۔ اسکی یہ بھی علامتیں ہیں پیشاب کی نالی میں زخم ہو جاتا ہے۔

پرہیز: گرم و ترش اشیاء اور سرخ مرچ سے ہے

نسخہ دوم: بیروزہ مصفی تین تولہ کشتہ سنگ جراحت۔ طباشیر۔ گھوکھرو یعنی بھکڑا ہر ایک آٹھ تولہ۔ دانہ الائچی خرد۔ دانہ الائچی کلاں ہر ایک تین ماشہ ان کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ملا کر رکھ لیں بوقت صبح و شام چار چار ماشہ پھانک کر اوپر سے مغز تخم خیارین ایک تولہ آدھ پاؤ پانی میں گھوٹ کر چھان کر شربت نیلوفر تین تولہ ملا کر پلائیں مجرب ہے

ترکیب بیروزہ کو صاف کرنے کی: ایک بڑی ہانڈی نصف تک پانی سے بھر کر اس کے منہ پر ململ کا کپڑا باندھ دیں۔ اوپر بیروزہ باریک کیا ہوا بچھا کر کسی کپڑے سے ڈھانک دیں اور نیچے اتار کر اس پانی کو گرا دیں اور بیروزہ کو لیکر ذرا باریک کر کے پھر اسی طرح کپڑے پر ڈالدیں اور ہانڈی میں اور پانی ڈالکر آگ نیچے جلائیں اور الغرض چار دفعہ اس طرح عمل کریں بیروزہ صاف ہو گا۔

ترکیب کشتہ سنگ جراحت کرنے کی: آک یعنی مدار کے پھول یا کونپلیں ایک کوزہ گلی میں ڈال کر اس میں سنگجراحت کی ایک ڈلی پانچ تولہ کی رکھ کر اس پر اور پھول یا کونپلیں رکھ کر بند کر کے گل حکمت کر کے خشک ہونے پر دس سیر اپلوں کی آگ دے دیں یہ کشتہ ہو گا۔ پیس کر کام میں لائیں۔ عمدہ چیز ہے۔

نسخہ سرمہ دافع سوزاک: برادہ سینگ پرانا گاؤ۔ برادہ سینگ جوان بھینس ہر ایک دو تولہ اور روئی سنبل کی لے کر اس میں لپیٹ کر چراغ میں جلا کر کاجل چینی کی پیالی پر لے کر آنکھ میں لگائیں بحکم خدا

سوزاک رفع ہو

نسخہ دافع سوزاک جدید و کہنہ: کشتہ قلمی جو برگ بھنگ میں کیا ہو چھ ماشہ لے کر اس میں طباشیر-
گلو- کباب چینی- الائچی خرد- ست سلاجیت ہر ایک چھ چھ ماشہ اور مصری کوزہ دو چند لے کر باریک
ت کر اس کی چھ پڑیا بنا کر رکھ لیں اور ایک پڑیا صبح دودھ گاؤ میں پانی ملا کر اس سے پھانک لیں-

غذا بغیر نمک کے روٹی کھلائیں

نسخہ دوم دافع سوزاک جدید و کہنہ- شورہ قلمی بارہ تولہ- گندھک آملہ سار تین تولہ دونوں کو ملا کر ایک
مٹی کے پیالہ میں جو بالکل نیا ہو- ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں- جب دونوں پگھل جائیں- تو پھر کسی
ڈالی پر جو قلعی شدہ ہو ڈالیں- اور سرد ہونے پر سفوف بنا کر کپڑ چھان کر کے رکھ لیں- پھر پھٹکڑی بریاں-
گل ارمنی طباشیر- گوند کتیرا- اور شورہ قلمی و گندھک والا مرکب ہر ایک تولہ تولہ لے کر اس میں ست
سلاجیت چھ ماشہ ملا کر باریک کر کے رکھ لیں-

خوراک: صبح چار ماشہ ہمراہ دودھ گاؤ چند روز استعمال کرائیں مجرب ہے

نسخہ دافع سوزاک بست سالہ نہایت اکسیری نسخہ مجربات ایک سیاح عرب: پوست
آملہ عمدہ اور زرد چوب یعنی ہلدی عمدہ ان کو باریک جدا جدا پیس کر رکھ لیں اور بوقت صبح ہر روز ایک تولہ
دودھ گاؤ سے پھانک لیا کریں اگر کسی صاحب کو سفوف پھانکنے کی نفرت ہو تو پھر اس کا اس طرح سے تیل
نکال کر رکھ لیں- وہ بھی سوزاک کو رفع کریگا-

نسخہ تیل: عمدہ ہلدی پانچ سیر لے کر ایک ہانڈی میں ڈال کر اسکو اڑھائی سیر دودھ گاؤ میں تر کریں اور
یہاں تک کہ دودھ خشک ہو جائے- پھر اس ہلدی کا تیل بذریعہ تپال جنتر ہانڈی سے نکال کر رکھ لیں ایک
تیج بالائی یا مکھن میں مریض کو چند روز کھلائیں بفضل خدا سوزاک رفع ہوگا-

پرہیز: ترش و بادی و نمک وغیرہ سے

نسخہ دافع سوزاک: مجربات لالہ خوب چند آنریری مجسٹریٹ- ایک کوزہ گلی میں- برگ بھنگ خشک
آدھ پاؤ ڈالیں پھر نکچھکنی بوٹی آدھ پاؤ ڈالیں- پھر اس پر قلمی شورہ چار تولہ رکھ دیں اور نکچھکنی
آدھ پاؤ پھر بھنگ آدھ پاؤ ڈال کر گل حکمت کر کے پانچ سیر اپلوں کی آگ دے دیں جب سرد ہو جائے تو اس
میں سے شورہ نکال کر رکھ لیں یہ شورہ آگ پر شعلہ نہیں دیگا- نمناک جگہ پر رکھنے سے تیل ہوگا-

خوراک: دو چاول بھر مریض کو کھلائیں- تو ہفتہ میں سوزاک کو آرام ہوگا

خون میں ملا ہوا پیشاب کا آنا: اسکے اسباب گردوں یا مثانہ میں ورم کا ہونا یا بند ہونا-

علامات: خون پیشاب کے ساتھ ملا ہوا آئے یا کبھی پہلے کبھی بعد پیشاب کے آئے- جو خون گردوں سے
آتا ہے- وہ پیشاب میں ملا ہوا ہوتا ہے اور اسی سبب سے پیشاب کی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے- اور جو
مثانہ سے آتا ہے- تو وہ پیشاب کے آخری حصہ کے ساتھ آتا ہے اور جو پیشاب کی نالی سے خون آتا ہے-
وہ پہلے آتا ہے- اور قطرہ قطرہ آتا ہے-

علاج: اگر جنگلی کریلہ ایک پانی میں گھوٹ کر چھان کر مریض کو چند روز پلائیں مفید ہے

نسخہ سفوف مجربات دافع خون ہر قسم

دم الاخوین۔ سنگجراحت۔ پھٹکری بریاں ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر کھلائیں اوپر سے شیرہ تخم خرفہ شیرہ بیخ انجبار۔ شیرہ خشخاش۔ شیرہ کاہو ہر ایک پانچ ماشہ پانی میں گھوٹ کر مصری دو تولہ ڈال کر پلائیں

پیشاب کا بند ہو جانا: اس کے اسباب پیشاب کی نالی میں کوئی ورم کا ہونا ہے۔ علامات جوانوں کو سوزاک کے باعث اور بعض کو پتھری کے باعث اور بوڑھوں کو غدہ کے بڑھ جانے سے پیشاب رک جاتا ہے

علاج: اگر بچہ ہے تو گرم پانی میں بٹھائیں پیشاب کھل جاتا ہے۔ اور گل ٹیسو جس کو کیسو بھی کہتے ہیں آدھ پاؤ پانی میں پکا کر نیم گرم پیڑو پر دھار اس پانی کی ڈالیں یا شورہ قلمی چھ ماشہ لے کر پانی میں حل کر کے ایک کپڑے کی گدی بنا کر اس میں تر کر کے وہ گدی پیڑو پر رکھیں یا آبزن ان دواؤں کو پکا کر کرائیں خبازی۔ بنفشہ۔ خطمی۔ پرسیاؤ شاں۔ بابونہ۔ سویہ۔ میتھورے ہر ایک ایک تولہ۔ گل پاس۔ گل کسبہ۔ سبوس گندم ہر ایک تین تولہ سب کو ایک سیر پانی میں خوب جوش دیکر پھر اس میں تیز گرم پانی ملا کر مریض کو اس میں بٹھائیں بفضل خدا فوراً پیشاب جاری ہو جائے گا۔ مجرب ہے

نسخہ سفوف خوردنی: ریوند چینی۔ قلمی شورہ۔ جوکھار۔ نمک مولی۔ بادیان ہر ایک تولہ تولہ۔ مصری چار تولہ سفوف بنا کر سات ماشہ صبح و شام کھلائیں اور شیرہ تخم خربوزہ۔ شیرہ تخم خیارین۔ شیرہ گھوکھرو خرد ہر ایک چھ چھ ماشہ پانی میں گھوٹ کر چھان کر پلائیں

مثانہ کی کمزوری کے اسباب: یہ ہیں کہ مثانہ کے عضلاتی ریشوں کے کمزور ہو جانے سے اکثر ہوتا ہے یا سوزاک یا پتھری نکالنے کی وجہ سے بھی یا کثرت مجامعت سے بھی ہو جاتا ہے۔

علامات: پیشاب دو دو گھنٹے بعد آتا۔ اور بہت ہی جلد نکل جانا روک نہ سکتا ہے۔

علاج: جوارش جالینوس یا معجون کچلہ استعمال کریں۔ اور برادہ کچلہ مدبر ایک چاول بھر چند روز مکھن سے کھلائیں مجرب ہے۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ دو رتی بالائی میں کھلانا بھی مفید ہے

امراض جلد چہرہ داد چنبل ناخن وبال وغیرہ

جلد کا سرخ ہو جانا: اس کے اسباب یہ ہیں۔ گرمی یا تیز دھوپ یعنی لو لگنے یا بد ہضمی یا بخار وغیرہ سے ہو علامات جلد خشک ہو کر سرخ ہو جاتی ہو یا اونچے نیچے سرخ دھبے یا چناخ ہو جاتے ہیں اور ان پر جلن اور درد ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ دھبے غائب اور کبھی یہ ظاہر ہو جاتے ہیں شروع میں اعضا شکنی اور بے چینی اور خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج: اگر دھوپ یا لو لگنے سے یہ مرض ہو تو تازہ مکھن یا بادام روغن کی مالش مفید ہے۔ اگر کوئی اور سبب ہو تو خفیف سا مسہل دیکر یہ استعمال کریں۔ بابچی چاکسو۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مصری کوزہ تین ماشہ ملا کر کھلائیں اور اوپر سے یہ پانی میں بھگو کر چھان کر مصری دو تولہ ڈال کر پلائیں سپستان 19 دانہ۔ عناب

دوا- منڈی چھ ماشہ- عشبہ تین ماشہ- برادہ صندل سفید چھ ماشہ- پانی پاؤ بھر میں رات کو بھگوئیں اور یہ
چھان کر بدن پر ملیں- عرق لیموں ایک تولہ- عرق گلاب آٹھ تولہ- سرکہ دیسی یا جو ملے چھ ماشہ- تیل
کڑوا آٹھ تولہ ملا کر بوتل میں رکھ لیں اور بدن پر ملیں مجرب ہے

پت بدن کے اسباب: یہ بدہضمی کے سبب سے بعض گرم غذاؤں کے استعمال سے ہوتا ہے۔

علاج: اگر بدہضمی سے ہوں- تو قے کرائیں یا خفیف مسہل دیں- اگر بچوں کو ہو تو دودھ پلانے والی کو
دوا دیں- اور بدن پر نسخہ اوپر والا ہی ملیں اور پھر دو چار گھنٹے بعد غسل کریں یا بدن پر دہی مل کر غسل کریں
پت ساتھ ہوگی-

ریل دانے جس کو مبارکی اور موتی جھرہ بھی کہتے ہیں: یہ کثرت پسینہ سے یا تیز گرم چیزوں
سے ہوتی ہے

علامات: نہایت باریک شفاف موتیوں جیسے دانے اکثر گلے اور چھاتی پر نکل آتے ہیں اور پہلے روز کے
دانے دوسرے روز اور دوسرے روز کے دانے تیسرے روز مرجھا جاتے ہیں- اور بخار اس میں بہت
کم ہوتا ہے۔

علاج: عناب- خاکسی- منقی یہ تینوں قدرے قدرے لے کر پکا کر مریض کو پلائیں اور برگ تلسی پچیس
عدد- مروارید ناسفتہ پچاس عدد ان کو پیس کر گولیاں پچیس بنا کر رکھ لیں ان کو صبح و شام اور بچے کو صرف
صبح عرق گاؤزبان سے کھلائیں مجرب ہے

مہاسے یعنی جس کو کیل کہتے ہیں: یہ جوانی میں عموماً ہوتا ہے اور اکثر ہاضمہ اور خون کی خرابی
سے ہوتا ہے۔

علامات: یہ چہرہ پر نوکدار دانے نکل آتے ہیں- سخت سرخ ہوتے ہیں پک جانے پر ذرا سی پیپ دبانے
سے نکل جاتی ہے۔

علاج: سفید گھونگچی روغن کنجد- میں پیس کر لگائیں یا نیم کی نمولی پانی میں گھس کر مہاسوں پر لگائیں
ہلدی- کف دریا دونوں پیس کر مہاسوں پر لگائیں یا چھوارے کی گٹھلی سرکہ میں گھس کر لگائیں

نسخہ خاص مجربات حافظ منظور احمد دافع مہاسے: سوڈا بائیکارب پانچ تولہ- گری بادام تیس
عدد- نشاستہ گندم دس تولہ- گل سرخ- کافور- مجیٹھ- مسور- زیرہ سفید- زیرہ سیاہ- ہلدی- لودھ-
صندل سرخ ہر ایک پانچ پانچ تولہ- زعفران دو تولہ- سب کو باریک پیس کر چھان کر تھوڑا سا لے کر پانی
میں ملا کر مہاسوں پر لگائیں-

نسخہ خاص حکیم محمد نور علی: گندھک زرد- منسل سوہاگہ سب ہم وزن لے کر زردی بیضہ مرغ
میں ملا کر مہاسوں پر لگائیں مجرب ہے-

نسخہ ابٹنا یعنی صفائی بدن: کھلی بادام نصف سیر- لوبان چھ ماشہ- قشر ریٹھہ تین چھٹانک ملا کر شیشی
میں رکھ لیں اور قدرے پانی ملا کر بدن پر ملیں نایاب چیز ہے-

نسخہ دوم: جو مقشر آدھ سیر- ہلدی- ناگر موتھا ہر ایک پانچ تولہ- چھلیرہ- کچور کچری ہر ایک چار تولہ

سب کو جدا جدا باریک پیس کر ملا کر رکھ لیں وقت استعمال قدرے روغن کنجد یا سرسوں اور قدرے پانی گرم ملا کر بدن پر ملیں عمدہ اپٹنا ہے

نسخہ انگریزی خوبصورتی بنائے: سوڈا بائیکارب۔ گل سرخ۔ کافور۔ مجیٹھہ۔ مسور زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ ہلدی لودھ صندل سرخ ہر ایک پانچ تولہ مغز بادام تیس تولہ۔ نشاستہ گندم دس تولہ سب کو جدا جدا پیس کر رکھ لیں وقت ضرورت قدرے لے کر اس میں قدرے پانی ملا کر چہرہ پر ملیں سب داغ رفع ہوں اور چہرہ صاف ہو

چھائیں یعنی سیاہ داغ رخساروں کے اسباب: گرمی اور تپش دھوپ سے اور عورتوں کو حیض کی خرابی سے ہوتا ہے۔

علامات: یہ عام بیماری ہے۔ چھوٹے چھوٹے سیاہی مائل بھورے چہرہ پر یہ فکر سے بھی ہو جاتے ہیں۔

علاج: لینولین سوپ سے ہاتھ منہ کو دھوئیں یا سیندور۔ تخم ترب۔ آرد باقلا۔ گل مصفر ہم وزن پیس کر پانی میں حل کر کے رخساروں پر لگائیں۔

داد اور چنبل کے اسباب: ہاضمہ کی خرابی اور میلا کچیلا رہنا اور کبھی آتشک وغیرہ مادہ خراب سے ہوتا ہے۔

علامات: جلد پر پہلے چھوٹے چھوٹے متفرق طور سے گلابی رنگ کے ابھار پیدا ہوتے ہیں۔ اور ان میں خارش بہت ہوتی ہے اور بعض دفعہ ایک جال جیسا معلوم ہوتا ہے۔ اور اس پر ایک چھلکا آجاتا ہے اور اس کے نیچے باریک باریک پھنسیاں ہوتی ہیں جس میں سے پانی بھی رسا کرتا ہے۔ اور چنبل وہ اور ایک دوسرے سے پھیلنے والی مرض ہے۔ داد پہلے پہل چھوٹے چھوٹے سرخ اور گول نشانوں کی شکل میں شروع ہوتی ہے۔ جو جلد کی سطح سے کسی قدر ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ اس جگہ درد اور خارش بہت ہوتے ہے

علاج: داد کے لئے روغن تارپین میں ذرا سا کافور و گندھک ملا کر روزانہ لگائیں داد رفع ہو۔

نسخہ خاص دافع چنبل: داد۔ آتشک و مصفی خون ہے۔ گندھک آملہ سار صاف آدھ پاؤ لے کر اس میں اکاون برگ پان بنگلہ کا رس ڈال کر خوب کھرل کریں اور ایک آہنی سیخ پر اس کو لگا دیں اور پھر اس پر قدرے روئی بھی لپیٹ دیں اور پھر اس پر قدرے تیل سرسوں بھی ڈالدیں اور آگ لگا کر ایک سرا نیچا پیالے میں کر دیں۔ اس میں سے تیل گرے گا۔ یہ تیل داد و چنبل پر دن میں دو دفعہ لگائیں اور مصفی خون و آتشک کیلئے دو تین بوند پتاشہ میں ڈال کر کھلائیں مجرب ہے

نسخہ داد مجربات مہنت: شنگرف۔ نیلا تھوتھا ہر ایک ڈیڑھ ماشہ گندھک آملہ سار مردار سنگ دس دس ماشہ پارہ تین ماشہ۔ مکھن گاؤ جو ایک سو ایک پانی میں دھویا ہو اس میں ملا کر صبح و شام داد پر لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ روغن۔ دافع چنبل مجربات شیخ غلام محی الدین: تیل سرسوں ایک پاؤ۔ لے کر اس میں کینچلی سانپ چار تولہ ڈال کر آگ پر خوب جلائیں پھر نیچے اتار کر نیلا چار تولہ باریک کی ہوئی ملا کر رکھیں صبح دوپہر شام۔ چنبل پر لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع چنبل مجربات دسوندھی مالی: مغز تخم بنولہ یعنی تخم کپاس تین چھٹانک۔ صابون دیسی جو تلی سے بنایا گیا ہو۔ دو چھٹانک نیلہ تھوتھا تین تولہ۔ کافور دیسی پانچ تولہ مکھن گائے کا جو ایک سو ایک پانی میں دھویا ہو بقدر ضرورت لے کر سب کو باریک کرکے ملا کر رکھ لیں اور صبح و شام لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع چنبل کہنہ مجربات ایک سیاح: لونہ کھار۔ ہڑتال زرد۔ نیلا تھوتھا۔ ہر ایک تولہ۔ شیر برادہ دو تولہ۔ روغن کنجد آٹھ تولہ۔ پہلے خشک دواؤں کو باریک کرکے پیتل کے برتن میں ذرا تیل اور شیر ڈال کر کانسی کے کٹورے سے رگڑیں اور شیر اور تیل ڈالتے جائیں جب تمام ختم ہو جائے سنبھال کر رکھیں اور لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع داد بطور تحفہ مولوی نجم الدین: گل عمدہ۔ تخم مولی ہر ایک تولہ تولہ نیلا تھوتھا چھ ماشہ ان کو مولی کے پانی میں کھرل کرکے لمبی لمبی گولیاں بنا کر رکھ لیں اور پانی میں گھس کر داد پر لگائیں چار روز میں فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ دافع داد مجربات میر احمد شاہ مرحوم: گندھک آملہ سار دو تولہ۔ رائی چار تولہ۔ رال ایک تولہ ان کو باریک پیس کر موصلی بنا کر رکھ لیں صبح و شام قدرے پانی میں گھس کر لگائیں۔

نسخہ دافع داد و خارش وغیرہ مجربات بابو فیروز الدین احمد: اکتیس پنجابی گندھک آملہ سار۔ سہاگہ۔ سیندور۔ مردار سنگ ہر ایک چھ چھ ماشہ لے کر پانچ تولہ ویسلین میں ملا کر لگائیں اور صبح گرم پانی سے دھو ڈالا کریں۔

نسخہ دافع داد گولیاں: مجربات جوگی گیان ناتھ صاحب دھنیا گوگل۔ سہاگہ۔ ہر دو ہم وزن پیس کر لیموں کے رس میں دو روز کھرل کرکے گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت ذرا پانی پتھر پر ڈال کر گھس کر داد پر لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع داد و خارش بدن مجربات مہنت جی۔ نسخہ مرہم مردار سنگ۔ ملتانی مٹی۔ نیلا تھوتھا۔ کھیوں کی میل یعنی ہنگھو ہر ایک چھ ماشہ۔ سانپ کی کینچلی تین ماشہ۔ سپاری کلاں سوختہ دو عدد اب سب کو پیس کر تیل سرسوں دس تولہ میں جلا کر سب کو خوب گھوٹ کر چند روز مرہم لگائیں اور یہ بنا کر بوٹی کھلائیں۔

نسخہ کھانے کا: عشبہ آدھ سیر لے کر اس کو دو سیر پانی میں پکائیں۔ جب تین پاؤ پانی رہ جائے تو چھان کر نو ماشہ سم الفار سفید کھرل میں ڈال کر تمام پانی کو کھرل کے ذریعہ خشک کرکے رکھ لیں۔

خوراک: چار چاول بھر دوائیں مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

نسخہ پینے والا۔ دافع خارش بدن: برگ حنا۔ چرائتہ ہر ایک تین ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ایک تولہ۔ ایک پاؤ پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح چھان کر قدرے شہد ڈال کر پلائیں۔ اور یہ بنا کر بدن پر لگائیں اور پھر دو گھنٹے بعد گرم پانی سے غسل کریں۔

نسخہ دافع خارش و داغ سیاہ وغیرہ: کو دور کرے۔ مکھن گاؤ چار تولہ۔ دودھ آک دو تولہ۔ مکھو را ڈیڑھ ماشہ ملا کر بدن پر مالش کریں چند روز میں فائدہ ہو مجرب ہے۔

نسخہ دافع خارش وپاں: جو انگلیوں کی جڑوں میں خارش اور باریک باریک پھنسیاں ہوتی ہیں۔ سائیں محمود علی شاہ دکھنی۔ تیل سرسوں پاؤ بھر لے کر اس میں کونپل مدار ایک مٹھی بھر اور ... تولہ ڈال کر جلائیں اور پھر گندھک آملہ سار نو ماشہ۔ نیلا تھوتھا تین ماشہ ملا کر نیچے اتار کر خوب ... رکھ لیں اور خارش پر لگائیں۔

نسخہ دافع خارش اجوائن: تخم حرمل ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ پیاز دو تولہ۔ آڑو روغن سرسوں ... میں دوائیں باریک کرکے روغن میں جلا کر خوب دستہ آہنی سے رگڑ کر دو تین دفعہ پاں خارش پر لگائیں۔

نسخہ حبوب موجیہ۔ دافع پھوڑا پھنسی خارش کو مفید: کتھہ سفید۔ ریوند خطائی ... چاکسو۔ نرکچور۔ بابچی ہر ایک ہم وزن لے کر باریک کرکے گولیاں۔ بقدر بیر جنگلی بنا کر صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے چند روز کھلائیں مجرب ہے۔

برص یعنی سفید داغ کے اسباب: یہ مرض کبھی موروثی ہو جاتا ہے اور کبھی عصبی ... مرض ہوتا ہے جس سبب سے قوت مغیرہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ اور کبھی یہ بال چرے سے بھی ہوتا ہے۔

علامات: جلد پر جا بجا سفید داغ پڑ جاتے ہیں۔ جو شروع میں چھوٹے اور پھر رفتہ رفتہ بڑھ جاتے ہیں۔

علاج: پہلے بلغم کے منضج و مسہل پلا کر تنقیہ کریں۔ اور سمندر سوکھ ایک تولہ۔ منڈی بوٹی دو تولہ سفوف کر چھ ماشہ سے نو ماشہ تک گائے کے گھی سے کھلائیں یا یہ گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ پوست ... ایک تولہ۔ تخم دھتورہ ڈیڑھ تولہ۔ مشک ایک ماشہ سب کو ادرک کے پانی میں خوب کھرل کرکے باجرے برابر گولیاں بنا کر ہر روز صبح ایک گولی بالائی سے کھلائیں۔

نسخہ مجربات باوا ہرنام سنگھ: بابچی۔ گندھک۔ گیرو۔ انبہ ہلدی۔ ہر ایک ہم وزن کھرل کرکے سفوف بنا کر بقدر دو ماشہ سے لے کر تین ماشہ پانی سے کھلائیں اگر اس کے کھانے سے بدن پر دھپڑ ... جائیں۔ تو پھر پابڑنگ باریک کرکے تین ماشہ پانی سے کھلائیں مجرب ہے۔ اور یہ نسخہ لگائیں۔ بابچی ... پاؤ۔ پارہ دس تولہ تھوہر کا دودھ قدرے قدرے ڈال کر پارہ کو اس میں خوب کھرل کرکے گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ پھر گولی کو پانی بارش یا سرکہ میں گھس کر صبح شام لگائیں دوسرے روز گرم پانی سے دھو کر اور ... کپڑے سے ذرا رگڑ کر لگایا کریں۔ نہائیت مجرب ہے

نسخہ کشتہ ہڑتال دافع اکیس امراض کیلئے: تو اکسیر ہے۔ ہڑتال ورقی ڈھائی تولہ لے کر تین روز خشک کھرل کریں اور پھر شیرہ تھوہر اور مروقہ کے ساتھ تین روز کھرل کریں پھر شیر مدار سے اور پھر شیرہ ... درخت سانجنہ۔ پھر شیرہ دودھی خرد میں تین تین روز نمبروار کھرل کرکے پھر تین روز شیرہ گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ پھر دس سیر لکڑی پلاس کی جلا کر راکھ بنائیں۔ جس قدر راکھ ہو اسکے تین حصہ کرکے ایک بڑی مٹی کی ہانڈی کو لیں جس کے نیچے ذرا مضبوط گل حکمت کی ہو۔ اس میں ایک حصہ راکھ کا بچھا دیں۔ پھر اس پر وہ ٹکیہ کاغذ میں لپیٹ کر رکھ دیں۔ باقی دو حصہ راکھ اوپر ڈال کر ہانڈی کا منہ بند کرکے گل حکمت کرکے خشک ہونے پر چولہے پر رکھ کر نیچے بیری کی لکڑیوں کی آگ آٹھ پہر جلائیں۔ پہلے آگ کم ہو۔ پھر ذرا تیز کرتے جائیں۔ ... آٹھ پہر ... ذرا ... کر دیں۔ پھر ...

ریتی اتار لیں اور اندر سے ہڑتال کشتہ نکلے گی۔ اسکو شیشی میں رکھ لیں اور ذیل کے بدرقہ سے مفصلہ ذیل امراض پر اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

خوراک: عدایک رتی تک ہے۔

1- برص سفید کیلئے چار چاول لے کر اسگند ناگوری ایک ماشہ کے ساتھ کھلائیں۔

2- جذام کیلئے چار چاول بھر زیرہ سیاہ ایک ماشہ سے کھلائیں

3- استسقا کیلئے دو چاول بھر ایک ماشہ سفوف فلفل سیاہ کے ساتھ کھلائیں۔

4- مرض جھولا: کیلئے دو یا چار چاول مناسب سمجھ کر دو ماشہ سفوف مگھاں اور سونٹھ کے ساتھ کھلائیں

5- بدن جلتا ہو تو پوست ہلیلہ زرد ایک ماشہ میں ایک چاول یا دو چاول ملا کر کھلائیں

6- درد سر اگر سخت ہو تو دو چاول بھر جو زبویہ ایک ماشہ کے ساتھ کھلائیں۔

7- بواسیر کیلئے دو چار چاول بھر پوست ہلیلہ زرد ایک ماشہ کے ساتھ کھلائیں۔

8- اگر تمام اعضا سخت درد کرتے ہوں تو دو چاول بھر پوست تیج بل کے ساتھ کھلائیں۔

9- عورتوں کی پرسوت کیلئے دو چار چاول بھر لے کر عاقرقرحا ایک ماشہ کے ساتھ کھلائیں۔

10- اگر کوئی خصہ جسم کا رہ گیا ہو حرکت نہ کرسکتا ہو۔ تو تین چار چاول بھر۔ ایک ماشہ بالنگ کے ساتھ کھلائیں۔

11- درد گردہ کیلئے دو تین چاول دو ماشہ۔ چھاچھ لودھ کے ساتھ کھلائیں۔

12- خارش اور خرابی خون کیلئے دو چاول بھر ملٹھی مقشر کے ساتھ کھلائیں۔

13- یرقان کیلئے دو چاول بھر جوز ایک ماشہ میں کھلائیں۔

14-15- پنڈروگ اور پیاک دل کیلئے۔ سفوف دودھی خرد ایک ماشہ کے ساتھ کھلائیں۔

16- اگن باد یعنی ہاتھ پاؤں ہمیشہ جلتے رہتے ہوں۔ تو دو چاول بھر قند سیاہ ایک ماشہ کے ساتھ کھلائیں۔

17- اگر جسم کا پوست اترتا ہو تو دو تین چاول بھر لے کر شکر سرخ کہنہ ایک ماشہ سے کھلائیں۔

18- دمہ کیلئے چار چاول بھر لونگ چار عدد کے ساتھ برگ پان میں کھلائیں

19-20- بھگندر و ناسور کیلئے چار چاول بھر لونگ چار عدد کے ساتھ برگ پان میں کھلائیں

21- سستی و نامردی و بند کشاد کیلئے تین چار چاول بھر لونگ چار عدد پان میں رکھ کر کھلائیں اور دودھ گھی کا استعمال ہر مرض میں مفید ہے۔

نسخہ دافع برص مجربات حکیم محمد عثمان خان: اجود۔ جمالگوٹہ۔ مجیٹھ۔ ہیرا کیس۔ تخم مولی۔ لنگ ہر ایک چھ ماشہ۔ گندھک آملہ۔ سار۔ ہڑتال ورقی۔ ہر ایک چار ماشہ۔ ان سب کو کوٹ پیس کر سرکہ میں گولیاں بنا کر رکھ لیں اور پھر سرکہ میں ہی گولی کو گھس کر صبح دوپہر شام داغوں پر لگائیں

انٹن پڑنے کے اسباب: دباؤ۔ رگڑ۔ تنگ جوتے پہننے کے باعث

علامات: عموماً پاؤں کے انگوٹھے یا چھوٹی انگلی کے جوڑوں پر جلد سخت ہو جاتی ہے۔

علاج: تنگ جوتے نہ پہنیں اور باریک ریتی سے اس جگہ کو درست دیں

بدن پر مسوں کا ہونا: جو باریک باریک خاردار دانے ہوتے ہیں ان کا یہ علاج کہ بعض [illegible]
باندھ دیا کرتے ہیں۔ اور ریا اوپر سرکہ میں پیس کر ان پر لگائیں اور کوئی خفیف مسہل میں دینا مفید ہے [illegible]
کا ضرور خیال رکھیں۔

بوائی پھٹنا: یہ سردی کے دنوں میں ہاتھ پاؤں کو پانی لگنے سے پھٹ جایا کرتے ہیں۔ اس سے سخت درد
ہوتا ہے۔

علاج: مازو۔ کتھ ہم وزن باریک کرکے بکری چربی میں ملا کر لگائیں اور گرد و غبار سے بچائیں

بودار پسینہ آنا: یہ سارے جسم میں لیکن خاص کر ہاتھ پاؤں بغلوں اور سیون وغیرہ میں آتا ہے۔

علاج: صندل سفید۔ زعفران۔ اگر۔ تگر۔ لودھ۔ خس۔ سب ہم وزن پیس کر بہ طرز ابٹنہ استعمال
کریں۔

بال جھڑنا کے اسباب: بعض دفعہ بخار وغیرہ کی گرمی اور بعض آتشک کی وجہ سے ہوتا ہے۔

علامات: سر کے یا داڑھی کے بال کسی کسی جگہ سے گر جائیں

علاج: سر کو لعاب خطمی یا بیسن سے دھوئیں اور روغن گل سرکہ میں ملا کر سر پر لگائیں یا بیضہ مرغ کا تیل
دن میں کئی دفعہ لگائیں بال پیدا ہو جائینگے

سفید بالوں کیلئے نسخہ خضاب: مازو سبز نو ماشہ۔ سنگ راخ دو ماشہ۔ نوشادر ایک ماشہ۔ ہلیلہ خرد
تین عدد۔ اول سنگ راخ کو خوب باریک کریں پھر مازو۔ اور ہلیلہ خرد کو تیل کنجد میں بھون لیں جب
کھیل ہو جائے۔ اور جلنے نہ پائیں تو پھر سنگ راخ کے ساتھ پیس لیں پھر نوشادر آخر میں ملا کر ہلیلہ خرد کے
پانی سے گوندھ کر بالوں پر لگا کر برگ ارنڈ کو یا جو کوئی بھی ملے باندھ لیں اور بعد ایک گھنٹہ کے دھو ڈالیں۔
عمدہ رنگ سیاہ ہو جائیگا۔ نایاب چیز ہے۔

نسخہ دوم خضاب: مازو بریاں بیس تولہ۔ ایک مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر اس میں برادہ سر
خوب باریک کیا ہوا۔ چار دام نوشادر ایک دام نیلہ تھوتھا ہیرا کسیس ہر ایک چار ماشہ سب کو جدا جدا باریک
پیس کر پھر ملا کر آب آملہ میں کھرل کرکے گولیاں بنا کر خشک کرکے رکھ لیں وقت ضرورت ہلیلہ خرد کے پانی
میں گھوٹ کر بالوں پر لگائیں اور اوپر سے کوئی نرم پتے باندھ دیں۔ رنگ عمدہ ہوگا ایک گھنٹے بعد کھول دیں

نسخہ سوم مجربات ایم عبدالحکیم ایبٹ آبادی: چونہ سفید بجھا ہوا چھ ماشہ۔ مردار سنگ ایک
تولہ۔ کھریا مٹی دو تولہ اول مردار سنگ اور کھریا مٹی کو باریک کرکے ایک چینی کی پیالے میں ڈالیں پھر ایک
کپڑا میں چونہ ڈال کر اس میں پانی ذرا ذرا ڈال کر انگلی سے ہلائیں اور پانی اتنا ڈالیں کہ کھریا مٹی اور مردار
سنگ کا لیپ سا قوام ہو جائے۔ پھر اسکو بالوں پر ایک گھنٹہ لگا کر بعد ایک گھنٹہ کے گرم پانی سے دھو ڈالیں۔
اور پھر کوئی تیل خوشبودار بھی لگا دیں عجیب سیاہ رنگ ہے۔

نسخہ انگریزی خضاب: ارجنٹ او نائیٹراس یعنی چاندی کا کشتہ ہے دس ماشہ پانی ڈھائی چھٹانک لے کر
ایک بوتل میں بند کرکے رکھیں اور اس پر نمبر ایک لکھ دیں۔ پھر دوسری بوتل میں لیکوار امونیا یعنی نوشادر
کا پانی تیس بوند۔ ست ماجو تین ماشہ۔ پانی ڈھائی چھٹانک۔ پھر دونوں بوتلوں میں سے برابر برابر لے کر

بالوں پر برش سے لگائیں۔ اگر کہیں جلد پر داغ ہو تو فوراً کپڑے سے صاف کریں۔ نہایت عمدہ رنگ ہے۔

نسخہ خضاب لاجواب: عرق لیموں نصف اونس۔ نائٹریٹ آف سلور ایک ڈرام عرق گلاب ایک اونس۔ گندھک آملہ سار نو ماشہ۔ پہلے گندھک کو باریک کرکے چھان کر عرق گلاب و عرق لیموں میں کھول کر کے ایک شیشی میں نائٹریٹ آف سلور ڈالدیں اور ہلا کر دھوپ میں چار روز رکھیں۔ بس یہ تیار ہے ضرورت کے وقت برش لگائیں خشک ہونے پر تیل کوئی لگائیں۔ رنگ نہایت عمدہ سیاہ ہوگا۔

نسخہ خضاب درجہ اول: لیکن کے کسی مزاج والے کے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ نقص عموماً تمام انگریزی خضابوں میں ہیں۔ میں تو ہمیشہ اسی وجہ سے انگریزی خضاب کا مخالف ہی رہا اور یہی چاہتا رہا کہ کوئی ایسا خضاب ملے جو تیل کی طرح سے مالش کیا جائے اور بال فوراً سیاہ ہو جائیں۔ لیکن ابتک کسی میں کامیابی نہ ہوئی۔ خیر یہ خضاب لوگ تیار کرکے بہت اشتہار دیتے ہیں۔ نسخہ یہ ہے:

پیرافینی لائن ڈائمین چار رتی PARAPHENVLINEDIAMIND

لائکر امونیا فورٹ آٹھ قطرے LQANMONIAFORT

عرق گلاب ڈھائی تولہ ان سب کو ایک شیشی میں ملا کر چند بار ہلانے سے یہ سب حل ہو جاتا ہے۔ پھر جب لگانا ہو۔ تو حسب ضرورت دوائی نکال کر اس کے برابر اسی وقت ہائیڈروجن پر آکسائیڈ PEROXID HYDROGEN ملا کر برش سے چہرے کو بچا کر بالوں پر لگائیں۔ اسی وقت بال سیاہ ہو جائیں گے۔ اگر داغ چہرے پر لگ جائے تو فوراً گیلے کپڑے سے پونچھ دیں یہ تاکید ہے۔ اول لگانے کے وقت بالوں کو صابون سے دھو کر چکنائی تیل وغیرہ کی دور کر دینی چاہیے۔

ناخن کا پتلا پڑ جانا یا ناخن کا موٹا پڑ جانا: اگر ناخن پتلا پڑ جائے۔ تو اس کو بہت بڑھنے نہ دیں فوراً کاٹ ڈالیں اور عرق گلاب میں ذرا پھٹکری حل کرکے لگائیں۔ اگر ناخن موٹا پڑ جائے۔ تو اس کا بھی یہی علاج کریں۔

چھیپ جھکو چھنب: بھی کہتے ہیں۔ یہ عموماً سینے و شکم و گردن و بازو وغیرہ پر ہوتے ہیں۔ علاج عرق مصفی خون اور شربت عناب ڈال کر پلائیں۔ گندھک آملہ سار۔ رال۔ سہاگہ۔ مصری کوزہ ہموزن لے کر پیس کر ملیں اور لیموں کا بھی ملنا ان کو رفع کرتا ہے۔

گنج کے اسباب: یہ مرض چھوت و کثافت و غلاظت وغیرہ سے ہوتے ہیں۔

علامات: بالوں کی جڑوں میں زردی مائل چھوٹے چھوٹے چھلکے پیدا ہو کر ہفتہ عشرہ میں گول گول کھرنڈ بن جاتے ہیں جن میں کھجلی ہوتی ہے۔ اور چوہوں جیسی بدبو آتی ہے۔

علاج: بالوں کو قینچی سے کترا دیں اور پھر کاربالک یا برگ نیم کے جوشاندہ سے دھوئیں اور یہ لگائیں۔ گندھک آملہ۔ طوطیا۔ مازو۔ برگ حناء۔ مردار سنگ۔ ہلدی۔ پوست انار۔ کمیلہ۔ سہاگہ ہر ایک چھ ماشہ باریک کرکے روغن سرسوں تین چھٹانک میں پکا کر لگائیں۔

باب پندرھواں

مردوں کے خاص امراض کا بیان علاج

حشفہ یعنی سپاری کی سوجن کے اسباب: یہ مرض اکثر غلاظت یا سوزاک کے باعث ہوتا ہے۔

علامات: سپاری میں سوزش اور ورم ہو جاتا ہے۔

علاج: پانی میں پھول ٹیسو یعنی کیسو کو جوش دے کر اس سے صاف کریں اور صندل سرخ۔ رسوت۔ مردار سنگ چھالیہ۔ گل ارمنی۔ برگ حنا خشک۔ ان کو پیس کر سبز مکو کے پانی میں حل کر کے ورم پر لگائیں۔

حشفہ یعنی سپاری پر پھنسیاں: باریک باریک پید اغلاظت سے ہو جاتی ہیں۔

علاج: کاربالک صابون سے یا برگ نیم کو جوش دے کر اس سے یا حقہ کے پانی کو نیم گرم کر کے اس سے دھوئیں اور مازو۔ گل ارمنی۔ مردار سنگ۔ رسوت ہم وزن پیس کر روغن گل میں ملا کر لگائیں۔ مجرب ہے۔

فوطوں کی سوجن: مرض آتشک و سوزاک اور میلہ کچیلا رہنے سے ہوتی ہے۔ اس سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج: پھول کیسو پانی میں جوش دے کر اس سے ٹکور کریں بفضل خدا سوجن رفع ہو

فوطوں کی رگوں کا پھول جانا: اس کا سبب کثرت مجامعت۔ قبض۔ امراض جگر ہے۔

علامات: فوطوں میں درد ہونا اور رانوں اور چڈوں تک درد کا جانا۔ اور ورم جانا ہے۔

علاج: لنگوٹ باندھنا چاہئے اور خفیف مسہل دیں

نسخہ لیپ: تخم خطمی۔ بزرکتان۔ گل بابونہ۔ تخم حلبہ۔ سب ہم وزن باریک پیس کر چربی گردہ بکری میں مل کر فوطوں پر لیپ کریں۔ مجرب ہے

فوطوں کی کھجلی کے اسباب: میلا کچیلا رہنا۔ گرم مصالحہ دار غذا کھانا۔ بواسیر و قبض دبالوں میں جوئیں پڑنا وغیرہ ہے۔

علامت: فوطوں کا سیاہ ہونا اور خارش بہت ہی زیادہ ہونا بلکہ کھجلا کھجلا کر زخم ہو جاتے ہیں

علاج: فوطوں کو گرم پانی سے صاف کریں اور کمیلہ۔ گندھک آملہ سار۔ مردار سنگ۔ سیماب ہم وزن پیس کر روغن سرسوں میں ملا کر طلا کریں۔ اور مسہل دیں۔ اس کی تاکید ہے

نوٹ۔ ایک نسخہ گنجینہ طبیب: حصہ اول میں ہڑتال کے تیل کا مجرب ہے۔

گرانی خصیہ جسکو فیل پا بھی کہتے ہیں: رومی مصطگی۔ شورہ قلمی۔ نمک سجی۔ لونگ تجی۔ نوشادر۔ موم۔ نمک لاہوری ہر اک دس دس تولہ۔ افیون۔ قرنفل ہر ایک ایک تولہ ان سب کو باریک کر کے زور د

[illegible] کے تیل نکال کر شیشی میں رکھیں اور مالش خصیوں پر کریں۔ اس سے اصلی حالت پر خصیے آ جاتے ہیں۔

جریان مذی یعنی سیلان مذی کے اسباب: یہ ہیں۔ تازہ یا مقعد کی خراش یعنی قبض یا سوزش یا ورم مثانہ وغیرہ ہے۔

علاج: قبض نہ ہونے دیں اور جو سبب نظر آئے اسکی دوا کریں۔ سفوف اسبغول۔ سفوف ثعلب۔ سفوف کما۔ یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا پانچ ماشہ یا لبوب کبیر پانچ سے سات ماشہ تک جس میں کشتہ قلعی ایک رتی ملا ہوا ہو عرق گاؤزبان پندرہ تولہ سے کھلائیں

نسخہ دافع مذی جسکو سردی: سے آتی ہو۔ عاقرقرحا۔ جائفل۔ جاوتری دارچینی لونگ۔ اسپند تل سیاہ افیون ہر ایک جدا جدا باریک پیس کر سب کو شہد میں ملا کر باریک باریک گولیاں بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: صبح سات ماشہ تین روز کھلائیں۔ اور پھر تین روز کے بعد صبح و شام نیم گرم دودھ ایک پاؤ سے کھلائیں۔

اگر مزاج میں گرمی ہے: تو ثعلب مصری چھ ماشہ اور تخم ریحان ایک تولہ پھر۔ دودھ گاؤ میں پکا کر قدرے مصری ڈال کر کھلائیں۔

بیان جریان منی و دھات پتلی

میرے عزیزو اس مرض میں حکما صاحبان پوری تشخیص کرنیکی کوشش نہیں کرتے۔ معمولی طور سے گرم و خشک یا سرد و خشک دوائیں غلیظ کرنے منی لکھ دیتے ہیں جس سے ناقص منی کیا گاڑھی ہو۔ قبض اگر پہلے سے رہتا تھا۔ تو اور زیادہ ان کے استعمال سے ہو جاتا ہے۔ اور پیشاب زیادہ سرخی لئے آنے لگ جاتا ہے۔ چاہئے تو یہ تھا۔ کہ حکیم صاحب پہلے معدہ کی صفائی کے لئے منضج پلا کر مسہل دیتے اور دماغ صاف کرنے کے لئے حب ایارج وغیرہ کھلاتے اور مثانہ واحلیل صاف کرنے کے لئے ادرار کی دوائیں پلاتے۔ پھر اور کوئی نسخہ تجویز کرتے یعنی اگر گرمی اور گرم دواؤں سے مرض ہو۔ تو سرد دوائیں استعمال کریں اندر اگر سردی اور سرد دواؤں سے ہو تو گرم دواؤں سے علاج کریں۔ اگر سردی سے یہ مرض ہو تو حب صنوبر دو گلی دونوں الگ الگ برتن میں ڈال کر بریاں کرکے ہر ایک تین تین تولہ انار کی کلی گلاب کے پھول تخم سنبھالو ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ تخم سداب دو تولہ سب کو باریک کرکے سات ماشہ ہر روز پانی سے کھلائیں اور چالیس روز تک برابر کھلائیں۔

نسخہ دافع جریان: سرعت انزال۔ رقت۔ کمزوری۔ دماغ ضعف دل۔ جگر و معدہ و درد ریح۔ نزلہ زکام۔ درد کمر۔ درد اعضاء۔ قوت باہ منی پیدا کرے۔ بھوک خوب لگائے کھانا ہضم کرے۔ جریان منی کے باعث جس کے ہاتھ پاؤں کانپتے ہوں ان کے لئے اکسیر ہے۔ ازراقی عمدہ موٹے لے کر سات روز پانی میں بھگوئیں۔ اور ہر روز پانی نیا بدل دیا کریں آٹھویں روز چاقو سے چھیل کر پھر اسکو درمیان سے چیر کر ایک درمیان سے پتہ نکلا کرتا ہے۔ اسکو بھی چاقو سے کھرچ ڈالیں پھر ان کو ایک باریک کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنا کر اتنے دودھ میں پکائیں کہ پوٹلی پر چار انگل کپڑے سے صاف کرکے ہاون دستے سے کوٹیں اور باریک کرکے شیشی میں رکھ لیں۔

خوراک: ایک چاول شہد میں ملا کر منقیٰ یا پان میں ڈال کر کھلائیں اگر اتنی مقدار سے گرمی نہ معلوم ہو تو پھر چاول سے زیادہ ایک رتی تک کھلا سکتے ہو۔ دودھ گھی کا خوب استعمال کرائیں عجیب چیز ہے۔

نسخہ دافع جریان جو گرم چیزوں: کے کھانے سے یا کسی اور گرمی ہونے سے اوپر لکھی ہوئی مرض ہوں تو ان کے لئے یہ سفوف اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

نسخہ: گوکھرو۔ موچرس اصلی بھوسی اسبغول ثعلب مصری پنجہ دار۔ پوست ڈوڈہ۔ الائچی خرد۔ مصطگی رومی ہر ایک تولہ تولہ۔ برگ کیکر۔ گل کیکر۔ گوند کیکر۔ پھل کیکر ہر ایک دو دو تولہ۔ سب کو پیس کر کھانڈ سترہ تولہ ملا کر رکھیں۔

خوراک: 9 ماشہ رات کو سوتے وقت یا چھ ماشہ صبح و شام دودھ گاؤ جوش دے کر سرد کر کے مصری ڈال کر پلائیں۔

پرہیز: ترش اور بادی اور تیل والی اشیاء سے ہے

نسخہ دوم: ثعلب مصری۔ موچرس۔ ست گلو۔ تالمکھانہ۔ بو چھلی۔ اندر جو شیریں۔ بیجبند۔ ستاور۔ اوٹنگن۔ کباب۔ موصلی سفید۔ موصلی سیاہ گوکھرو۔ بیلگری۔ مغز تخم کونچ ہر ایک تولہ تولہ۔ کتھ سفید ساڑھے سات ماشہ۔ مصری کوزہ پندرہ تولہ لے کر علیحدہ علیحدہ پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک بڑھا کر دودھ سے پھانک لیں

نسخہ سوم: اگر گرمی اور دھات پتلی سے جریان ہو مجربات حکیم میراں بخش۔ تخم مالکنگنی آٹھ حصہ۔ عاقر قرحا ایک حصہ نہائیت باریک کر کے مویز منقیٰ قدرے ملا کر گولیاں جنگلی بیر بنا کر رکھ لیں ایک گولی صبح ایک شام دودھ سے کھلائیں

نسخہ چہارم: دافع جریان و قبض وغیرہ مجربات حکیم صفدر علی شاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ بہیڑہ ہر ایک دو تولہ ان کو باریک کر کے بادام روغن ایک تولہ میں چرب کر کے تودری سفید۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ تالمکھانہ اندر جو۔ ثعلب مصری۔ گوند ڈھاک۔ بیجبند گجراتی۔ موصلی سنبل۔ تخم سروالی ہر ایک نو ماشہ پیس کر مصری کوزہ ترنجبین ہر اک پاؤ کا قوام کر کے دوائیں مذکور ملائیں اور پھر مغز بادام مقشر مغز بولہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک دو تولہ باریک کر کے ملائیں۔

خوراک: ڈیڑھ تولہ صبح ڈیڑھ تولہ شام کھلائیں نہائیت مجرب ہے

نسخہ پنجم مجربات سائیں محمد علی شاہ دکنی۔: ریش برگد یعنی داڑھی بڑ بھوسی اسبغول۔ تالمکھانہ۔ گوکھرو۔ ثعلب مصری ہر ایک دو تولہ خستہ خرما چار تولہ مصری کوزہ دیسی کھانڈ کی چودہ تولہ۔ ہر ایک دوا کو علیحدہ علیحدہ کریں سوائے بھوسی اسبغول کے پھر سب کو ملا کر ایک ایک تولہ کی اٹھائیس پوڑیا بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: صبح و شام ایک پڑیا ڈیڑھ پاؤ دودھ سے کھلائیں جریان رفع ہو مجرب ہے۔

نسخہ ششم دافع جریان جو منی کثرت خارج ہونے سے ہو: اور کمزور بہت ہو گئی ہو۔ اس کے لئے یہ معمولی اجزاء کا نسخہ درجہ اول ہے۔ ستاور۔ سنگ جراحت ہر ایک ڈھائی تولہ۔ مصری کوزہ دیسی

بلاؤ کو زان کو جدا جدا پیس کر ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: ایک تولہ صبح ایک تولہ شام پھانک کر اوپر سے دودھ گاؤ پی لیا کریں۔

غذا: چنوں کی روٹی گھی سے کھلائیں۔ چند روز کے استعمال سے پرانا جریان بھی رفع ہو گا مجرب ہے۔

نسخہ بلغم دافع جریان: بھوسی اسبغول۔ ست بروزہ ہر ایک پانچ تولہ رال سفید۔ مصطگی رومی۔ پوست بیلہ زرد ہر ایک تین تولہ۔ طباشیر۔ الائچی خرد۔ کشتہ قلعی کشتہ مرجان۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مصری پانچ تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر چھ ماشہ دودھ سے پھانک لیا کریں

نسخہ سہ دھاتا دافع جریان مجربات خاص حکیم محمد حسین: جست۔ قلعی۔ سکہ ان کو پگھلا کر پھر ہلدی۔ برگ سناکی ہر ایک تین تین چھٹانک باریک کر کے آہستہ آہستہ ڈالیں اور نیم کے ڈنڈے سے ہلاتے رہیں۔ پھر جب سفوف ختم ہو جائے تو پھر دہی میں کھرل کر کے ٹکی بنا کر دور رکھ دیں۔ اسی طرح سے سات آنچ ہر دفعہ دہی ملا کر دیں۔ رنگ زردی مائل سفید ہو گا۔

خوراک: ایک رتی سے دو رتی تک بالائی و مکھن میں کھلائیں۔ سرعت اور جریان کے لئے اکسیری چیز ہے

نسخہ دیگر چودھاتا دافع جریان و سرعت: جست۔ پارہ۔ قلعی۔ سکہ ہر ایک ایک تولہ ہلدی۔ برگ سنا کی ہر ایک بیس بیس تولہ باریک پیس کر چٹکی چٹکی سے خرچ کریں اور نیم کے ڈنڈے ہلاتے رہیں۔ پھر اس راکھ میں دہی ڈال کر کھرل کر کے دو پیالیوں میں آگ دیدیں اسی طرح سے سات آنچ دیں۔ خوراک ایک رتی سی دو رتی تک مکھن یا بالائی سے کھلائیں۔

نسخہ انجماد منی: مجربات جوگی نیپالی ہرن کے سینگ کی گلی کو ریتی سے باریک کر کے کھرل میں ہم وزن مصری کوزہ ڈال کر خوب کھرل کر کے رکھ لیں۔

خوراک تین ماشہ: بوقت صبح دودھ بکری سے کم از کم اکیس روز کھلائیں

نسخہ دوم منی گاڑھا کرے نسخہ خاص: برہمی سلاجیت ان دونوں کو باریک کر کے گولیاں جنگلی بیر خورد کے برابر بنا کر ایک گولی صبح عرق گلو کے ساتھ پھانک لیا کریں اور پھر ان کی کھیر بنا کر کھا لیا کریں۔ مغز بادام۔ مغز پستہ مغز کدو۔ مغز تربوز۔ مغز خیارین۔ مغز خربوزہ۔ گوکھرو۔ تخم کونچ۔ موصلی سیاہ۔ سونف۔ ثعلب مصری تالمکھانہ مغز تخم املی سب ہم وزن باریک پیس کر ایک تولہ دودھ گاؤ آدھ سیر میں ڈال کر پکائیں اور ایک چھٹانک گھی میں بھون کر مصری ملا کر تیسرے پہر کھلایا کریں مجرب ہے

نسخہ سوم: منی گاڑھا لائق تولید فرزند کے لئے مجرب ہے۔ ماش کی دال بیس تولہ لے کر ایک رات پانی میں بھگو کر چھلکا اس کا صبح صاف کر کے پھر قدرے دودھ ڈال کر اس کو پیس کر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ پھر نکال کر توڑ کر ذرا بادام روغن میں بریاں کریں۔ پھر مغز بادام۔ مغز چلغوزہ۔ مغز کدو۔ مغز خیارین۔ مغز مونگ پھلی الائچی خرد کا دانہ۔ پان کی جڑ۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ دو چند شہد اصلی ڈال کر رکھ لیں۔

خوراک: دو تولہ صبح دو تولہ تیسرے پہر دودھ سے کھلائیں

نسخہ درجہ اول دھات پشت چورن: جو جریان- احتلام- سرعت رقت کو دور کرے اور بدن میں طاقت و تازگی پیدا ہو- عجیب چیز ہے- طباشیر عمدہ سفید- دانہ الائچی خرد گوند ڈھاک- ست بہروزہ اصلی کمار ساز- بیجبند گجراتی- ست گلو اصلی خانہ ساز تودری سفید- ست سلاجیت اصلی- مغز تخم تمر ہندی آلمکھانہ گوند سنبل (موچرس)- ہر ایک چھ ماشہ- مصری کوزہ بارہ تولہ- اکسیر نقرہ دو تولہ ان سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کرکے پھر چھ چھ ماشہ پڑیا بنا کر صبح و شام اکیس روز برابر دودھ سے کھلائیں اس کے برابر کوئی نسخہ دھات درست کرنے والا نہیں ہے- اور بفضل خدا اس سے مادہ تولید پیدا کرنے کے قابل مرد ہو جاتا ہے- اور ہر مرض دھات کو روکتا ہے- نایاب چیز ہے

اکسیر نقرہ بنانے کی یہ ترکیب: ورق نقرہ چھ ماشہ- کہربا شمعی- صدف مروارید- شاخ مرجان بسد احمر اصلی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کو درجہ اول پتھر کا کھرل ہو- اس میں خوب کھرل عرق گلاب- عرق کیوڑہ ڈال کر کرکے خشک ہونے پر کام میں لائیں-

نسخہ دافع احتلام و دل دھڑکنے کو رفع کرے: طباشیر دانہ الائچی خرد- مغز کنول گٹہ- ثعلب مصری- تالمکھانہ- موصلی سفید- کتھہ عمدہ- کشتہ قلعی یہ سب ہم وزن باریک کرکے تین تین ماشہ کی پڑیا بنا کر صبح و شام دودھ سے کھلائیں مجرب ہے

نسخہ دوم دافع احتلام: بھوسی اسبغول- ست بہروزہ ہر ایک تولہ تولہ- رال- پوست ہلیلہ زرد- مصطگی ہر ایک سات ماشہ- الائچی خرد طباشیر کشتہ قلعی کشتہ مرجان ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک کرکے ہم وزن سب کے مصری کوزہ ملا کر سونے سے تین گھنٹے پہلے پانچ ماشہ دودھ کے ساتھ کھلائیں اور سونے سے پہلے پیشاب کرکے سو جایا کریں اور چت سونا بالکل منع ہے-

نسخہ دافع سرعت انزال: ثعلب مصری- [illegible] سنبل- بھوسی اسبغول- بیجبند- موصلی سفید- ہر ایک تین ماشہ- دار چینی- طباشیر- ہر ایک د[illegible] تی مصری چار تولہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملائیں- پھر پاؤ بھر گرم دودھ میں ذرا پکا کر کھلائیں مجرب ہے

نسخہ دافع سرعت و احتلام: تخم سرس سفید- چھالیہ بیجبند- گوند ڈھاک شکر سفید ہر ایک تولہ تولہ- شیر برگد چھ تولہ ملا کر سولہ گولیاں بنا کر رکھ لیں ایک گولی صبح ایک شام گائے کے دودھ سے کھلائیں مجرب ہے

نسخہ دافع سرعت جو گرم دواؤں یا گرم غذاؤں: سے ہو اور منی پتلی پڑ گئی ہو- اس کے لئے یہ گولیاں نہایت مفید ہیں- مغز تخم املی جو پانی میں بھگو کر نکالے ہوں- پونے دو تولہ تخم کاہو- تخم سنبھالو- دھنیا مقشر- گل انار جو کھلی نہ ہو- خشخاش- مغز بلوط- زیرہ گل گلاب- تخم خرفہ مقشر- تخم ایک ایک نو نو ماشہ- مائیں کلاں ایک تولہ دس ماشہ- مائیں خرد ایک تولہ تین ماشہ- مازو سبز کلاں چھ عدد- طباشیر کچی ہر جوزا سرو چار عدد کیری آم خشک چھلی کیکر خام خشک ہر ایک دو تولہ- چھال درخت مولسری چار تولہ ان سب کو علیحدہ علیحدہ چھان کر پھر پانی سے گولیاں باریک باریک بنا کر رکھ لیں-

خوراک: تین ماشہ نہار منہ دودھ گاؤ ڈیڑھ پاؤ سے کھلائیں- اگر دودھ موافق نہ ہو تو ٹھنڈے پانی سے کھلائیں مجرب نسخہ ہے

نسخہ حبوب **ممسک مجرب**: جائفل۔ عاقر قرحا ہر ایک ماشہ۔ افیون دو ماشہ۔ جند بید ستر۔ عنبر ہر ایک
ڈیڑھ ماشہ سب کو پانی میں پیس کر بقدر دانہ ماش گولیاں بنا کر رکھیں ضرورت کے وقت ایک گولی آدھ سیر دودھ
کے ہمراہ کھلائیں۔

نسخہ دوم: ممسک یعنی امساک اور سختی عضو کرے۔ شنگرف رومی۔ مازو سبز کلاں۔ ریگ ماہی۔ لونگ
ہر ایک چار ماشہ۔ کافور۔ دار چینی۔ ورق نقرہ ہر ایک ماشہ ماشہ سب کو باریک کرکے کسی عرق
سے گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھیں۔ وقت ضرورت دو تین گھنٹے پہلے جماع سے ایک یا دو گولی حسب برداشت
مزاج دودھ سے کھلائیں۔

نامردی یعنی سستی اعضاء تناسل اگر کوئی آدمی اچھی طرح سے جماع نہ کر سکے تو اسے نامرد کہا
جاتا ہے۔ نامردی کی کئی حالتیں ہیں۔ اور اس کے پیدا ہونے کے کئی سبب ہیں جنکی مختصر تفصیل ذیل میں
درج کی جاتی ہے۔

1۔ جلق مارنا 2۔ کثرت جماع کرنا 3۔ منی کا پتلا پڑ جانا 4۔ دل جگر دماغ کا کمزور ہونا۔ 5۔ معدہ کا خراب ہونا

تعریف **جلق مارنا**: یہ مرض آج بہت ہی زیادہ پھیل گئی ہے۔ خاص کر طالبعلموں اور بجرو لوگوں میں
زیادہ ہے۔ آلہ تناسل میں کسی ناجائز حرکت مثل مشت زنی یا بچہ بازی کرنے سے عضو کا کمزور ہو جانا۔
رگوں میں گندہ پانی کا جمع ہونا۔ اور پٹھوں کا سست ہو جانا۔ اور فعل جماع بالکل نہ کر سکنا یا ادھورا رہ جانا یہ
عام علامات ہیں۔ اور کثرت جماع سے اور منی پتلی سے اور دل جگر دماغ کمزور سے اور معدہ کی خرابی سے
مفصلہ ذیل علامات ہوتے ہیں۔ پیشاب کئی دفعہ اور جلن سے آنا۔ اور عضو تناسل کی جڑ کا باریک اور
ایک طرف کو ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ اور عضو کا چھوٹا ہونا اور رگیں پھول جانا۔ اور شہوت کا کبھی آنا۔ اور کبھی
جلد غائب ہو جانا۔ اور مریض کو کثرت احتلام اور جریان سرعت وغیرہ وغیرہ سب علامات ہو جاتی ہیں۔
خیالات پریشان طبیعت مغموم اور ہمت پست ہو جاتی ہے۔ کاروبار میں دل نہیں لگتا اور مریض اپنے آپ
میں شرمندہ رہتا ہے اور بدن بھی کمزور ہو جاتا ہے۔ رنگ زرد اور ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں۔ چہرہ بے
رونق اور آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ اور نظر بھی کمزور ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا
ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے اور حافظہ اور ذہن نہایت
ضعیف ہو جاتا ہے۔ اور سر بھی درد کرنے لگ جاتا ہے۔

علاج: جس وجہ سے یہ مرض ہوئی ہو اس کو ترک کرائیں اور سمجھ کر داخلی و خارجی دونوں دوائیں
استعمال کرائیں۔

نسخہ **پوٹلی دافع کمزوری عضو تناسل**: لونگ دار چینی ہر ایک تین ماشہ۔ عاقر قرحا جاوتری ہر ایک
چھ ماشہ۔ سفید کنیر کی جڑ کا پوست ایک تولہ۔ جائفل تین عدد۔ برادہ ہاتھی دانت دو تولہ۔ سب کو باریک
کرکے دو پوٹلیاں باریک کپڑے میں بنائیں۔ اور ایک چھوٹی دیگچی میں دودھ بھیڑ کا یا بکری کا ڈال کر اس پر
ایک باریک کپڑا باندھ کر اس پر دونوں پوٹیاں رکھ دیں۔ اور دیگچی کے نیچے آگ نرم جلائیں۔ تاکہ دودھ
کی بھاپ سے پوٹلیاں گرم ہوں اور پوٹلی سے عضو کو پندرہ بیس منٹ سینک کریں حشفہ کو چھوڑ دیں۔ پیڑو
اور رانوں کی جڑوں کو بھی سینک کریں۔ پانچ روز یہی پوٹلیاں کام دینگی۔ صرف وقت سینک کے پوٹلی

کھول کر اس کو ہلا کر دوبارہ باندھ دیں۔

نسخہ پوٹلی مجربات حکیم امام الدین: رائی۔ حرمل۔ مالکنگنی۔ کنجد ہر ایک دو دو تولہ لے کر باریک پیس کر ان کی دو پوٹلیاں بنا کر روغن کنجد ایک پاؤ لے کر نیم گرم میں ڈبو کر تمام ران و پیڑو و عضو تناسل پر کم از کم نصف گھنٹہ سینک دیا کریں اسی طرح تین روز تک تو یہی پوٹلیاں کام دیں گی۔ اگر تیل ختم ہو جائے۔ تو اور ڈال لیا کریں۔ کم از کم بارہ روز دوا کو استعمال کرنا چاہیے یعنی آٹھ پوٹلی کی دوا تیار ضروری کریں۔

نسخہ سوم پوٹلی مجربات ایک بازاری: برادہ دندان فیل اصلی برادہ دندان روہو مچھلی۔ انبہ ہلدی۔ نارجیل۔ کلونجی۔ مالکنگنی۔ فلفل سیاہ۔ عاقرقرحا۔ لونگ۔ حرمل۔ دارچینی ہر ایک تین تین تولہ لے کر سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر پھر گیارہ پوٹلیاں باریک کپڑے میں بنا کر رکھ لیں پھر ہر روز سات تولہ دودھ بھیڑ میں یا اگر یہ نہ ملے تو دودھ گاؤ یا بکری میں نیم گرم ہو۔ اس میں ڈبو کر اور مل کر پوٹلی کو حشفہ۔ اور سیون کو چھوڑ کر عضو اور رانوں کی جڑوں اور پیڑو پر سینک کم از کم نصف گھنٹہ دیں۔ پھر اس پوٹلی کی دوا کو عضو کے اوپر حشفہ اور سیون کو بچا کر باندھ دیں اور صبح گرم پانی جس میں تین چار تولہ پان کی جڑ ڈال کر پکایا ہو۔ اس سے دھوئیں مجرب ہے

نسخہ روغن جو نامرد کو مرد بنائے: اور انتشار بڑھائے مجرب حکیم قاضی محمد کرم حسین شرف روپی۔ سنکھیا سفید۔ جمالگوٹہ مقشر۔ ہڑتال ورقی۔ گندھک آملہ سار ہر ایک چھ ماشہ۔ سب کو جدا جدا پیس کر تھوڑے تیل تلوں کا ملا کر ایک کپڑا سفید موٹا ایک بالشت لے کر اس پر دوائیں لگا کر بتی بنا کر لوہے کی تار میں پرو کر ایک سرے میں آگ لگا کر اس سرے کو ایک لوہے کی پیالی میں جھکائیں تاکہ تیل اس بتی سے ٹپک کر پیالی میں گرتا جائے جب تمام جل جائے۔ پھر وہی پیالی کا تیل اس بتی پر ڈال دیں پھر جھکائیں۔ اسی طرح تین دفعہ عمل کے بعد جو تیل چوتھی دفعہ ٹپکے۔ اس میں ایک ماشہ کستوری اصلی اور ایک ماشہ زعفران ڈال کر کھرل کر کے شیشی میں رکھ لیں۔ اور اس شیشی کو زمین میں دفن کر دیں بائیسویں روز نکال کر انگلی پر ذرا لیپ کر کے دیکھ لیں کہ انگلی پر کچھ سختی اور ٹیڑھا پن ظاہر ہو۔ تو سمجھ لیں کہ یہ دوا اچھی ہے۔ اسوقت حشفہ اور عضو کے نیچے والا حصہ سیون کا چھوڑ کر ذرا لگا کر پان یا برگ ارنڈ یا کوئی اور نرم پتا رکھ کر سو جائیں۔ اسی طرح سے چند روز عمل کریں اور عضو کو گرم پانی سے دھوئیں۔

نسخہ دوم روغن بذریعہ فتیلہ مجربات حکمی محمد شریف: پارہ چار ماشہ۔ ہڑتال ورقی۔ منسل گندھک آملہ سار۔ سنکھیا زرد ہر ایک ماشہ ماشہ۔ گائے کا گھی۔ تین تولہ آٹھ ماشہ لے کر سوائے پارہ کے سب دواؤں کو باریک پیس کر کپڑچھان کر کے اس میں ملا کر اسکو کپڑے پر لگا کر لوہے کی تار لپیٹ کر ایک سرے کو آگ لگا کر کسی تھالی میں سرا نیچا کر کے روغن کو ٹپکائیں اور پھر اس روغن میں پارہ ایک لکڑی سے گھوٹ کر چار رتی کے قریب عضو پر ملیں اور اوپر برگ پان یا برگ ارنڈ یا بھوج پتر جو ملے باندھ کر سو جایا کریں۔ صبح گرم پانی سے عضو کو دھوئیں۔

نسخہ پٹی دافع کجی ہاتھرس وغیرہ مجربات مولوی الٰہی بخش مرحوم: دودھ ڈنڈا تھوہر۔ پانی آک نل ہر ایک ایک پاؤ دونوں کو ملا کر آدھ گز مربع دیسی کپڑا اس میں بھگو کر تر و خشک کریں۔ جب پانی پڑنے

میں جذب ہو جائے تو پھر آدھ سیر پانی امر بیل کا اور لے کر اس میں رنگ۔ دار چینی۔ بیر بہوٹی۔ خراطین۔
ہر ایک تولہ تولہ ڈال کر بارہ گھنٹے بھگو کر پھر جوش دیں۔ جب پانی تین چھٹانک رہ جائے۔ تو پھر اس کپڑے کو
رو غن کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت عضو کے کپڑے کا ٹکڑا کاٹ کر رات کو عضو پر باندھ دیں اور صبح
کو خواہ کھول دیں یا اسی طرح سے باندھے رکھیں۔ رات کو دوسری بدل دیں۔ اسی طرح سے چار پانچ روز
برابر عضو پر باندھیں تمام کجی وغیرہ درست ہو جائیگی۔

نسخہ سوم روغن فتیلہ مجربات مولوی الٰہی بخش مرحوم: دودھ ٹھنڈا تھوہر پانی امر بیل میں تر
کیا ہوا صرف آدھ گز لے کر پھر اس پر خراطین۔ عاقر قرحا۔ لونگ جائپھل۔ بیر بہوٹی ہر ایک چھ چھ ماشہ۔
چربی گردہ بکری۔ روغن کنجد ہر ایک پانچ پانچ تولہ میں ملا کر کپڑے پر لیپ کر کے بتی بنا کر ایک سرے کو
آگ لگا کر پیالی میں تیل کو ٹپکائیں اور پھر وہ تیل عضو پر لگا کر پان باندھ دیں۔ صبح کھول ڈالا کریں۔

نسخہ چہارم روغن فتیلہ مجربات حکیم سید محمد تقی: منسل۔ ہڑتال ورقی ہر ایک چار ماشہ۔
گندھک آملہ سار سم الفار سفید ہر ایک چھ ماشہ۔ رومی مصطگی دو ماشہ۔ باریک کر کے روغن گاؤ دو تولہ
میں ملا کر ایک کپڑے پر لگا کر فتیلہ بنا کر پیالی میں روغن ٹپکائیں۔ اور پھر اس روغن کو عضو پر ذرا لگا کر برگ
پان کو باندھ کر صبح کھولیں اور سرد پانی عضو کو نہ لگنے کی تاکید ہے۔

نسخہ اول طلا: دافع معلوق کجی لاغری وغیرہ سستی کو رفع کرے۔ عاقر قرحا ایک تولہ سندھور چھ ماشہ۔
جند بیدستر دو تولہ۔ ان کو جدا جدا باریک پیس کر چھان کر ایک کڑاہی میں ڈالیں اور اس میں روغن گاؤ۔ شیر
مدار ہر ایک آٹھ آٹھ تولہ ڈال کر نیم کی لکڑی سے جسکے منہ میں پیسہ لگا ہوا اس سے چوبیس گھنٹے برابر رگڑیں
اور پھر شیشی میں ڈال کر رکھ لیں استعمال رات کے وقت کپڑا موٹا ذرا گرم کر کے اس سے عضو کو ذرا
سینک دے کر یہ طلا ایک ماشہ گرم کر کے حشفہ اور سیون بچا کر مالش کریں اور اوپر پان یا برگ ارنڈ رکھ
کر کچے سوت وغیرہ سے باندھ کر سو جایا کریں۔ صبح کھول ڈالا کریں اور پھر اسی طرح مالش کرنے سے
تیسرے چوتھے روز اگر باریک باریک دانے نکل آئیں تو یہ اچھی علامت ہے پھر طلا نہ کریں۔ گھی گاؤ کا جلا
کر صبح اور ہر شام عضو پر لگائیں۔ تو وہ دانے رفع ہونگے پھر طلا لگانا شروع کریں۔ پھر دانے نکلیں گے۔ پھر
گھی جلایا ہوا لگائیں۔ تین دفعہ اس طرح سے کرنے میں خوب طاقت آجاتی ہے عجیب چیز ہے۔

نسخہ دوم لاغری: باریکی عضو۔ سستی وغیرہ اور خوبی زیادہ یہ کہ آسان اور آبلہ وغیرہ کوئی نہیں پڑتا ہے۔
شنگرف رومی سم الفار سفید۔ گندھک آملہ سار۔ ہڑتال ورقی مالکنگنی۔ زنجبیل۔ رتن جوت۔ میٹھا
تیلیہ۔ لونگ۔ کچلہ۔ جاوتری۔ دار چینی۔ زعفران۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ آب برگ مدار۔ آب برگ
ارنڈ۔ آب برگ دھتورہ۔ ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ جوان آدمی کے سر کے بال ڈیڑھ تولہ تیل کنجد
آدھ سیر۔ ان سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر پھر سب کو ملا کر ایک کڑاہی کلاں میں معہ تیل و پانی کے ڈال کر
آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل ہی رہ جائے۔ تو چھان کر شیشی میں رکھ لیں یہ تیل سرخ رنگ
[illegible] حشفہ اور سیون بچا کر دو تین رتی [illegible] پر مالش کر کے برگ پان یا برگ ارنڈ باندھ دیں کسی
[illegible] آبلہ وغیرہ نہیں ہوگا۔ اور فائدہ پورے طور سے دکھائیگا اور [illegible] رہنے کے لئے چربی
[illegible] تولہ اور روغن بیضہ مرغ سرہ پانچ تولہ بھی ملا لیں تاکید ہے۔

نسخہ سوم طلا مجرب مجربات بابو عبدالحق: [illegible] لونگ۔ [illegible] عاقر قرحا۔ [illegible]

ایک دو ماشہ- زعفران اصلی ایک ماشہ- ان کو آب ادرک میں خوب دو روز کھرل کر کے بارہ گولیاں تیار کر کے خشک کر کے رکھ لیں- استعمال اس طرح ہے کہ رات کے وقت ایک گولی ادرک کے پانی میں گھس کر عضو کے اوپر اوپر حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگائیں اور پھر اوپر برگ پان یا برگ ارنڈ یا برگ بھوج پتر رکھ کر باندھ کر سو جایا کریں- صبح کھول کر گرم پانی سے عضو کو دھو کر کپڑے سے فوراً صاف کر دیا کریں- اس طرح بارہ روز برابر استعمال کریں-

نسخہ چہارم طلا مجربات حکیم سید محمد تقی: زردی بیضہ مرغ ایک جائفل ایک عدد- زعفران ایک ماشہ- بیربہوٹی دو ماشہ عاقر قرحا دو ماشہ ان سب کو سوائے بیربہوٹی کے پیس کر پھر بیربہوٹی بھی ملا کر ایک کڑچھی میں ڈال کر املی درخت کی لکڑی کے کوئلوں پر نرم آگ پر پکائیں اور املی کی ہی لکڑی سے ہلائیں- جب تمام دوائیں مل جائیں گی تو تیل بالکل جدا ہو گا- اس وقت اس تیل کو لے کر شیشی میں ڈال کر رکھ لیں- ایک ہفتہ اس تیل کی مالش عضو پر کریں پھر ایک روز ناغہ کر کے پھر دو ہفتہ تیل کی مالش کریں-

نسخہ پنجم طلا مجربات حکیم دوست محمد خان مرحوم: خراطین خشک- جونک خشک بیربہوٹی ہر ایک تولہ تولہ عاقر قرحا تین ماشہ- سم الفار سفید دو رتی ان سب کو روغن بیضہ مرغ دو تولہ میں خوب کھرل کر کے رکھ لیں- پھر حشفہ اور سیون چھوڑ کر عضو پر مالش کر کے برگ پان باندھ دیں چند روز کے استعمال سے کل خرابیاں رفع ہو جائیں گی اگر ذرا ذرا برابر ہی عضو پر ہو جائے تو پھر طلا نہ کریں گھی جلا کر وہ گھی لگائیں- بریری رفع ہو گی پھر طلا کریں اس طرح تین دفعہ کریں اگر بریری نہ نکلے تو پھر دو ہفتہ حد تین ہفتہ میں آرام آجائے گا-

نسخہ ششم مجربات حکیم دوست محمد صالح: جوتری- عاقر قرحا- جائفل- لونگ- پوست بیخ کنیر سفید- پوست بیخ کنیر سرخ- بیربہوٹی- چربی شیر- چربی سانڈہ ہر ایک ہم وزن لے کر باریک پیس کر رکھ لیں- وقت ضرورت قدرے لے کر بھیڑ کے دودھ میں ذرا کھرل کر کے مرہم سی بنا کر ململ کے کپڑے پر لگا کر صرف عضو کے اوپر ہی لگائیں اور صبح اتار کر گرم پانی جس میں بنا کی جڑ دو تولہ پکائی ہوئی ہو- اس سے دھوئیں اسی طرح سے چند روز کے استعمال سے فائدہ ہو-

نسخہ ہشتم طلا مجربات ڈاکٹر محمد یوسف: دار چینی- مونگ- مالکنگنی صاف جاوتری ہر ایک چھ ماشہ- زعفران اصل ایک ماشہ- عاقر قرحا ایک تولہ- تل سیاہ ایک تولہ- زردی بیضہ مرغ تین عدد سب کو باریک کر کے روغن چنبیلی دس تولہ میں سب کو بارہ گھنٹے کھرل کر کے پھر پکائیں جب سب دوائیں سیاہ مائل ہو جائیں تو چھان کر اس تیل میں تخم حرمل- تخم رائی خورد- تخم ارنڈ ہر ایک دو تولہ ملا کر کھرل کر کے رکھ لیں اور عضو پر رات کے وقت مالش کر کے برگ ارنڈ یا برگ پان باندھ دیں- فربہی و درازی و سستی وغیرہ کے لئے بے نظیر ہے-

نسخہ نہم طلا مجربات حکیم دیوی دیال: سم الفار سرخ- سفید- زرد ہر ایک دو ماشہ- سم الفار سرخ ایک سرخ ہڑتال ورقی- شنگرف رومی کھونگچی سفید مقشر- زعفران ہر ایک تین ماشہ- دانہ الائچی کلاں پانچ ماشہ- دانہ الائچی کلاں پانچ ماشہ- جائفل کلاں ایک- مغز جمالگوٹہ- قسط تلخ- پوست بیخ کنیر سفید ہر

ایک دو تولہ۔ زردی بیضہ مرغ چالیس عدد اول کل خشک دواؤں کو باریک پیس کر پھر مغز جمالگوٹہ ملا کر بعد
اول زردی بیضہ مرغ میں کھرل کرکے بیر برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کرکے بذریعہ تپال جنتر تیل
نکال کر رکھ لیں۔ ہر روز بوقت شب قدرے عضو پر مالش کرکے برگ پان باندھ دیا کریں اور کھانے کے
لئے بھی اسی روغن کے ایک دو قطرے حسب برداشت پان میں یا حلوا میں کھلا دیا کریں۔ قوت باہ کے لئے
عجیب تیل ہے۔

نسخہ دہم طلا مجربات ڈاکٹر غلام جیلانی: جو تقویت باہ و اعصاب میں نہایت مجرب ہے:۔
گھونگچی سفید۔ لونگ۔ تخم دھتورہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ عاقرقرحا چھ ماشہ۔ بینگ نو ماشہ۔ مالکنگنی۔
پوست بیخ کنیر سفید۔ افیون خالص ایک ایک ساڑھے چار ماشہ جوتری تین ماشہ ان سب کو باریک کپڑ
چھان کرکے روغن چنبیلی ڈھائی تولہ میں ملا کر گولیاں بنا کر بذریعہ تپال جنتر شیشی میں تیل نکال کر رکھیں۔
اور رات کو روزانہ کچھ مدت ایک قطرہ عضو پر مالش کرکے برگ پان باندھ کر سو جایا کریں۔ صبح گرم پانی
سے عضو کو دھوئیں سرد پانی سے پرہیز۔

نسخہ یازدہم طلا: نہایت مجرب روغن ہے۔ اندری خرس یعنی ریچھ کا تازہ بیر بہوٹی تازہ۔ خراطین
کی ساف۔ دار چینی۔ انگوزہ درجہ اول اصلی۔ گھونگچی سفید۔ پوست بیخ کنیر سفید تخم دھتورہ سیاہ۔ ہر
ایک ہم وزن لے کر ذرا جو کوب کرکے شراب درجہ اول میں ایک دو روز تر کرکے پھر اس کا تیل شیشی میں
ڈالیں اور رات کو عضو پر طلا کرائیں اور اوپر برگ پان باندھ دیا کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے سب
شکایات پٹھوں کی رفع ہوگی۔ درجہ اول روغن ہے۔

نسخہ سیاہ لیپ: نہایت مقوی جو کم از کم ایک چلہ استعمال کرنے سے نہایت طاقت پٹھوں کو ہوتی ہے۔
ایک بڑا بینگن جو پختہ ہو کر زرد رنگ کا ہونے کے ساتھ ہو گیا ہو۔ لے کر اس میں چھپن مکھیاں داخل
کرکے اس بینگن کو سایہ میں خشک کریں۔ پھر روغن کنجد چالیس تولہ ایک کڑاہی میں ڈال کر اس بینگن کا
صاف کیا ہوا ڈالدیں اور خراطین خشک دس تولہ۔ جونک خشک۔ بیر بہوٹی ہر ایک تین تولہ لہسن مقشر ایک
تولہ اس میں ڈال کر سب کو جلائیں جب سب جل جائیں تو پھر آہنی دستہ سے گھوٹ کر باریک کریں۔
جب خوب باریک ہو جائیں۔ تو اسکو بوتل میں ڈال کر رکھ لیں اور اسکو عضو پر ذرا لگا کر مالش رات کو کرکے
برگ پان یا برگ ارنڈ باندھ دیا کریں۔ اور صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالا کریں مجرب چیز ہے۔ پرہیز سرد پانی
سے اور ترش و تیل والی اشیاء سے ہے۔

نسخہ اول طلا برائے درازی و موٹائی عضو کے لئے: نہایت مجرب روغن ہے۔ گھونگچی سفید
خراطین۔ بیر بہوٹی ہر ایک تولہ تولہ پوست بیخ مدار دو تولہ ان کو باریک پیس کر دودھ مدار ڈیڑھ تولہ میں
کھرل کرکے ایک موٹے کپڑے پر لگا کر خشک ہونے پر اسکو روغن گاؤ میں تر کرکے ایک آہنی سیخ پر لپیٹ
کر روشن کرکے سر نیچے کر دیں تاکہ روغن نکلے اور وہ روغن لے کر رکھ لیں اور عضو پر طلا کرکے برگ
پان اور کوئی نرم پتا باندھ دیا کریں۔ چند روز کے استعمال سے کوتاہی اور کجی بفضل خدا رفع ہوگی۔ اب
ذیل میں نسخے کھانے کے لئے تحریر کئے جاتے ہیں جن سے دوران خون ہو کر پٹھوں کو طاقت ہو۔

نسخہ اول خوردنی مقوی باہ درجہ اول: عاقرقرحا۔ بہمن سرخ بہمن سفید جوتری۔ خولنجان۔ جو زوا

بیج کونچ - تخم نیل - مصطگی رومی - طباشیر ہر ایک تولہ تولہ - دیسی کھانڈ کی مصری گیارہ تولہ آٹھ ماشہ - اور کشتہ ابرک ایک تولہ آٹھ ماشہ - سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کرکے شیشی میں رکھ لیں - اور صبح ایک کف دست یعنی آٹھ ماشہ دودھ سے پھانک لیا کریں - کم از کم پینتیس روز کھائیں اور یہ وزن پورے دنوں کے لئے کافی ہے - اور کشتہ ابرک اس طرح سے تیار کیا جاتا ہے - سفید یا سیاہ ابرک جس قدر تیار کرنا مطلوب ہو لے کر خوب کوٹ کر ایک کپڑے کی تھیلی میں معہ تہائی حصہ پوست دھان ڈال کر منہ تھیلی کا باندھ کر گرم پانی میں جوش دیں - پھر تھوڑی دیر کے بعد گرم پانی سے نکال کر چند آدمی مضبوط قوت دار اسکو زور سے ملیں تاکہ بجری ابرک کی باریک ہو کر سب پانی میں آجائے - پھر اس کو تہ نشین کرکے اوپر سے پانی آہستگی سے نتھار ڈالیں اور دھوپ میں خشک کریں - پھر جس قدر وہ تہ نشین ابرک ہو - اسکے ہم وزن پوست آملہ - ہلیلہ - بلیلہ کو پانی میں باریک پیس کر چند روٹیاں بنا کر انکے درمیان وہ ابرک رکھ کر اپلے جنگلی کچھ لے کر ان کے درمیان رکھدیں کہ تمام روٹیاں خوب چھپ جائیں اور پھر آگ لگا دیں سرد ہونے پر نکالیں اور ابرک کو لے کر پھر دوبارہ پوست ہلیلہ - بلیلہ آملہ کالے کر پانی میں پیس کر پھر ابرک روٹیوں میں رکھ کر آگ دیدیں - الغرض اسی طرح سے چند آگوں میں کشتہ بغیر چمک کے جب ہو جائے تو استعمال میں لائیں مجرب ہے -

نسخہ دوم حبوب مقوی اعضاء رئیسہ وغیرہ: مجربات قاضی احمد الدین - شنگرف رومی ایک تولہ کو بلادر - **مالکنگنی** - شہد - گھی - ہر ایک آدھ آدھ سیر لے کر ایک کڑاہی میں ان کو ملا کر ڈالدیں اور درمیان شنگرف کی ڈلی بھی رکھدیں اور نیچے دھیمی آنچ جلائیں یہاں تک کہ آگ اندر لگ جائے - پھر سرد ہونے پر شنگرف کو نکال لیں - بعض دوستوں کا تجربہ ہے - کہ اگر شنگرف کی ڈلی پر تین ماشہ افیون زردی بیضہ مرغ میں کھرل کرکے لگا کر پھر ان چیزوں میں رکھیں تو نہایت قوی ہوتی ہے پھر شنگرف لے کر اس کا وزن کریں برابر ایک تولہ ہی ہوگی پس جس قدر وہ ہو - اس کے برابر سم الفار سفید ڈال کر کے پانی میں خوب **سحق** کریں - پھر اس میں عنبر اشہب اصلی چار رتی - کستوری اصلی ڈیڑھ ماشہ - زعفران اصلی تین ماشہ - لونگ سالم - جائفل - ہر ایک پانچ ماشہ ابری کرکے ذرا شہد دیکر گولیاں بقدر مونگ برابر بنا کر ایک گولی صبح ہمراہ عرق بادیان کے نگل لیا کریں - اور دودھ گھی کا خوب استعمال کرائیں عجیب گولیاں ہیں -

نسخہ سوم مجربات مولوی محمد یار صاحب: دافع نامردی - سرعت انزال - قوت باہ وغیرہ اور دافع فالج لقوہ - رعشہ - درد مفاصل وغیرہ کو اکسیری دوا ہے - اول بھلانویں **مالکنگنی** - تخم حرمل ہر ایک پاؤ لے کر تینوں کو قدرے دودھ مدار یعنی آک سے تر کرکے ایک ہانڈی میں ڈالدیں جس کے نیچے چار پانچ سوراخ ہوں منہ بند کرکے بذریعہ پتال جنتر تیل نکال کر رکھلیں - پھر شنگرف رومی دو تولہ کی ایک ڈلی لیکر روغن مذکور میں تر کریں اور پھر اس پر چار عدد برگ مدار لپیٹ کر چکنی مٹی کا ایک انگل بھر موٹا لیپ کریں اور کوئلوں کی آگ میں ڈال کر پکائیں - جب غلولہ سرخ رنگ کو ہو جائے تو فوراً باہر نکال کر قدرے سرد ہونے پر توڑ کر دوبارہ روغن مذکور میں ڈال کر تر کرکے پھر چار عدد برگ مدار لپیٹ کر مٹی لگا کر آگ میں سرخ کریں - اس طرح سے چالیس دفعہ آگ دیں - شنگرف قائم النار کشتہ تیار ہو جائیگا - پھر دوچ کے دودھ میں کھرل کرکے خشک ہونے پر شیشی میں ڈال کر رکھ لیں -
خوراک معمولی کمزوری کے لئے: چار چاول اور نامرد کے ایک رتی لے کر پانچ تولہ مکھن یا بالائی

دودھ میں کھلائیں۔ اور دودھ گھی خوب استعمال کرائیں۔ کیونکہ کشتہ جات اکثر گرم خشک ہوتے ہیں۔ اس لئے دودھ گھی کا استعمال زیادہ کرنا چاہئے۔ ورنہ گرمی سے بخار ہو جاتا ہے۔

نسخہ چہارم: جس کے استعمال سے بوڑھے بفضل خدا جوان ہو جاتے ہیں آرد چھوہارہ۔ آرد ماش ہر ایک آدھ سیر۔ تخم تمرہندی دس تولہ۔ موصلی سنبل۔ تخم جامن۔ نخود بریاں مقشر ہر ایک دو دو تولہ۔ تالمکھانہ۔ موچرس۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مغز پنبہ دانہ۔ گوند ڈھاک۔ تودری سفید۔ بیج بند۔ چرچٹا الکھ۔ بیج اونٹ کٹایا۔ گوند کیکر۔ رومی مصطگی۔ تخم انجیر ولایتی ہر ایک نو ماشہ۔ تخم انیسوں دو ماشہ۔ گوند کیکر دو تولہ۔

ترکیب: تیار کرنے کی اس طرح سے ہے۔ کہ اول چھوہاروں کے ٹکڑے کرکے عرق کٹائی میں جس کو عام ستیاناسی کہتے ہیں جس میں زرد پھول نکلتا ہے۔ جس کا مفصل حال گنجینہ طبیب حصہ اول میں درج ہے۔ پھر اس کے عرق میں بھگو دیں۔ بعد تین روز کے اس کو نکال کر خشک سایہ میں کرکے پیس لیں۔ اور دال ماش کو دودھ گاؤ میں رات کو بھگو دیں صبح کو نکال کر صاف کرکے سایہ میں خشک کرکے پیس لیں۔ اور دونوں کو روغن زرد میں بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جائے تو سب کو باریک جدا جدا کرکے سب کو ملائیں۔ پھر ایک کڑاہی میں پانچ سیر پانی کنوئیں کا ڈالیں اور اس میں ایک پاؤ پارہ ڈال کر پکائیں۔ جب ایک سیر کے قریب پانی رہ جائے۔ تو چھان کر علیحدہ کریں۔ اور اس پانی میں سب دواؤں کے برابر مصری لے کر ڈال کر معجون کا قوام تیار کریں۔ اور اس میں خوشبو گلاب و کیوڑہ دے کر سب ادویات کو ڈال کر آگ سے اتار لیں۔ اور پھر اس میں مغز بادام مقشر۔ مغز پستہ۔ چرونجی۔ نارجیل ہر ایک دو تولہ۔ کشمش سرخ چار تولہ ڈال کر پانچ پانچ تولہ کے لڈو بنا کر رکھ لیں۔ وقت صبح ایک لڈو کھا کر اوپر سے آدھ سیر دودھ پی لیا کریں۔ اسی طرح سے 21 روز تک کھائیں۔

پرہیز: جماع اور ترش اشیاء اور سرخ مرچ سے ضروری ہے۔

نسخہ پنجم: اکسیر البدن جو نہایت عجیب چیز ہے۔ سم الفار مومیہ اس طرح کریں۔ کہ دو تولہ سم الفار سفید کی ڈلی لیکر پانچ تولہ۔ مغز ارنڈ میں دے کر بھوبل میں دبا دیں سم الفار مومیہ ہو جائے گا۔ اس کو رکھ لیں اور چاندی کا کشتہ اس طرح سے کریں۔

چاندی ایک تولہ کا پترہ بنا کر اسکو عرق کنوار میں دس گیارہ بجھاوے کر پھر اس کے پتر میں لپیٹ کر ڈھائی سیر کی آگ دے دو چاندی کشتہ ہوگی۔ اگر ایک آنچ میں نہ ہو۔ تو پھر اور پتر کنوار کے لیکر اس میں لپیٹ کر پھر دوسری آگ دیدیں کشتہ ضرور ہو جائے گا۔ ورنہ تیسری دفعہ میں تو ضرور کشتہ ہوگا۔ پترہ چاندی کا باریک ہونا ضروری ہے۔

پھر کشتہ چاندی یہ ایک تولہ۔ اور سم الفار مومیہ دو ماشہ۔ کستوری اصلی۔ دار فلفل ہر ایک تین ماشہ۔ زعفران اصلی۔ زنجبیل ہر ایک تولہ تولہ۔ عرق گلاب۔ عرق روح کیوڑہ میں ایک روز کھرل کرکے بقدر دانہ موٹھ گولیاں بنا کر ان پر ورق طلا لپیٹ کر شیشی میں رکھ لیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام دودھ سے کھلائیں اگر گرمی کرے تو صرف ایک صبح ہی کھلائیں۔ لیکن موسم سردی میں اکیس روز اگر کھلائیں تو تمام جسمانی طاقتیں بحال ہونگی۔ ان کے ساتھ دودھ گھی کا خوب استعمال کرانا ہوگا۔

پرہیز: بینگن- سرخ مرچ- تیل و ترش اشیاء سے ہے-
ضعف اور نزع کے وقت مریض کو ایک گولی کھلائیں تو مریض چارپائی پر اٹھکر باتیں کرنے لگ جاتا ہے- ان گولیوں کے مقابلہ میں دواء المسک وغیرہ کوئی شے ہی نہیں ہے-

نسخہ ششم: جو آدمی کو خوب طاقت دے- چالیس عدد خرمے لیکر ہر ایک خرمے میں ایک ایک ماشہ کوڑیہ لوبان پیس کر بھر دیں اور سوت کچے سے باندھ کر ایک سیر اصلی شہد میں بیس یوم ڈال کر رکھیں- پھر ایک خرما لیکر تین پاؤ دودھ میں اسکو پکائیں جب نصف دودھ خشک ہو جائے تو پہلے خرمے کو کھائیں اور اوپر سے دودھ پاؤ یا آدھ سیر جس میں دو تولہ شہد ڈالا ہو پی لیا کریں اسی طرح سے بیس روز برابر خرموں کا استعمال کریں لیکن موسم سردی کا ہو عجیب طاقت پیدا ہوتی ہے- اور مادہ تولید پیدا ہوتا ہے-

نسخہ ہفتم- نہایت مقوی باہ دافع سرعت وغیرہ: خرمے یعنی چھوارے اکیس عدد پانی چھلکہ مولی کا ایک سیر لیکر تین روز تر کرکے پھر چھواروں کو نکالیں اور اس پانی میں آرد گندم اس قدر ملائیں کہ سخت آٹا ہو جائے- پھر اس آٹے کو چھواروں پر لگا کر اپلوں کی راکھ گرم میں دبا کر پکائیں- اور پھر نکال کر اس آٹے کو اتار کر گھی میں بریاں کرکے باریک کریں اور پندرہ تولہ آٹا اور ایک چھوارہ ملا کر تین پاؤ دودھ میں پکا کر قدرے پھر مصری ڈالکر کھایا کریں- مجرب چیز ہے-

نسخہ ہشتم مقوی و دھات پشت و دافع جریان وغیرہ: سمندر سوکھ- سپاری- بیج بند- ہلدی خام- ثعلب مصری ہر ایک تولہ تولہ- مصری کوزہ پانچ تولہ ان کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر رکھ لیں- اور تین ماشہ کی پڑیاں بنا کر رکھ لیں- اور ایک پڑیا نہار منہ بیضہ مرغ کے ہمراہ پھانک لیں اور اوپر سے بمقدار ایک بیضہ مرغ گھی دودھ میں ملا کر پلائیں- اسی طرح اکیس روز برابر استعمال کرکے داد دیں نہایت مجرب نسخہ ہے-

نسخہ نہم مجربات پنڈت ٹھاکر دت: نہایت مقوی اور امساک پیدا کرے اور قبض کشا- تمام بلغمی بادی امراض حتی کہ دمہ گٹھیا وغیرہ کو دور کرے-

نسخہ: یہ ہے عنبر اصلی دو ماشہ- ایلوا چھ ماشہ- لوبان کوڑیہ ایک تولہ ایک ماشہ- کستوری اصلی ایک ماشہ چاروں کو اکٹھا عمدہ کھرل کرکے اس میں الکاہل یعنی سپرٹ اس قدر ڈالیں کہ جس سے قوام شربت کی طرح سے ہو جائے قریبا ڈیڑھ تولہ کے سپرٹ ہو جائے- پھر اسکو ایک شیشی میں ڈالکر منہ بند کرکے گرم ریت میں تھوڑی دیر کے لئے رکھ دیں- تمام دوائیں اس میں حل ہو جائیں گی- اس کو موٹے کپڑے کر اس کو کھلے منہ والی شیشی پر رکھ کر دوائیں حل شدہ کو چھان لیں اور پھر اس کو کسی اور شیشی میں بند کرکے رکھیں-

خوراک: چار پانچ بوند تیسرے پہر کو بالائی میں ڈال کر کھلائیں اور اوپر سے دودھ قدرے پلائیں اور مکھن گھی دودھ خوب استعمال کرائیں-

نسخہ دہم- اکسیر نہایت مقوی باہ مجربات ایک سیاح بیراگی: سم الفار سفید دو ماشہ- مرچ گول اکیس عدد- قرنفل دراز سالم چودہ ورق چاندی درمیانہ ایک سو عدد سب کو عمدہ کھرل میں ڈال کر

خوب کھرل کریں۔ پھر اس میں پانی کھنکل بوٹی کا ڈال کر کھرل کرکے خشک ہونے پر سفوف بنا کر شیشی میں رکھ لیں۔ بعد گذرنے چالیس روز کے خوراک ایک چاول بھر دودھ کی بالائی میں صبح کے وقت چند روز کھلائیں۔

غذا: دودھ چاول گھی، دال مونگ زیادہ کھلائیں عجیب دوا ہے۔ کم از کم اکیس روز دوا کا استعمال ضروری

نسخہ یازدہم۔ نہایت مقوی: ہر ایک مزاج والے کو مفید جس کی بڑی تعریف پیسہ اخبار مورخہ 24 مارچ 1923ء میں طبع ہو چکی ہے۔ برگد یعنی بروٹا جس کو بوہڑ بھی کہتے ہیں۔ اس کی داڑھی کا شیرہ ایک سیر۔ گوند چھوارہ آدھ سیر۔ ست سلاجیت اصلی قلمی ایک پاؤ۔ شیرہ جائفل ایک پاؤ۔ موم زرد کا روغن معرق در آتشہ دس تولہ۔ مصری کوزہ آدھ سیر ان سب کو دودھ گاؤ کے عرق میں ڈال کر دھیمی دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب سب ایک جان ہو جائیں تو سنبھال کر رکھیں۔

خوراک: دو رتی صبح دو رتی شام ایک ورق طلا میں لپیٹ کر دودھ گاؤ کے ہمراہ کھلائیں۔ اگر گرم مزاج ہے تو دودھ سرد سے اور اگر سرد مزاج والا ہے تو گرم دودھ سے چند روز کھلائیں۔ مجرب ہے۔

نسخہ دوازدہم نہایت مقوی ہر مزاج کے لیے۔ سفوف ہے: موصلی سفید، موصلی سیاہ، ستاور، ثعلب مصری، الائچی خرد، تالمکھانہ، مصطگی رومی، تخم ریحان، بہمن سفید، بہمن سرخ، ہر ایک دو دو تولہ۔ ابریشم مقرض، زر کنڈی ہر ایک تولہ تولہ۔ کشتہ لعل ڈیڑھ تولہ۔ جو برگ دسمہ، زرچوبہ یا برگ بھنگ میں کیا ہو۔ کوزہ مصری دیسی کھانڈ والی سب دواؤں کے ہم وزن ورق طلا بارہ عدد۔ ورق نقرہ چوبیس عدد سب کو باریک کرکے رکھ لیں۔

خوراک: صبح کے وقت چار ماشہ دودھ گاؤ کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

پرہیز: ترش اشیاء اور جماع سے۔

نوٹ: جو نسخہ آپ خود نہ تیار کر سکیں۔ وہ دواخانہ حاجی محمد اصغر علی اینڈ سنز لودیانہ سے تیار کرائیں۔ پہلے جوابی کارڈ یا ٹکٹ لفافہ میں بھیج کر قیمت کا فیصلہ کر لینا ضروری ہے۔

نسخہ مقوی دافع سستی جو بعد جماع ہو یعنی یہ معلوم ہو کہ جماع کیا ہی نہیں: مومیائی اصلی صاف، زعفران اصلی، جائفل، مصطگی رومی، دانہ الائچی خورد، جدوار خطائی، ہر ایک مثقال یعنی تین ماشہ چار رتی۔ مروارید ناسفتہ اصلی، مایہ شتر اعرابی، ورق نقرہ، تخم گزر، گوند کیکر، ہر ایک نیم مثقال، ورق طلا ایک عدد۔ مشک اصلی نصف ماشہ۔

ترکیب بنانے کی: پہلے مومیائی کو روغن بادام میں پگھلا کر باقی سب ادویہ کو باریک کرکے ملائیں اور اس میں عرق گلاب ڈال کر گولیاں بمقدار نخود بنا کر رکھ لیں۔ بعد جماع ایک یا دو گولی نیم گرم دودھ سے نگل لیں۔

آتشک یا باد فرنگ

آتشک ایک عام لفظ ہے۔ ہندی میں باد فرنگ اور پنجابی میں گرمی کہتے ہیں۔ اور ڈاکٹر لوگ سفلس کہتے ہیں۔ یہ مرض متعدی ہے۔ یہ کیڑا تمام مریضان آتشک کے ابتدائی زخم میں ان کے خون میں جلدی داغ دھبوں درد جوڑوں اور پھنسیوں میں منہ مقعد کے چٹوں وغیرہ میں ہوتا ہے۔

اسباب مرض: اصلی سبب تو اس مرض کا وہی کیڑا ہے جو مختلف طریق سے جسم انسان میں پہنچ کر اس مرض کو پیدا کرتا ہے۔ خاص کر مرض کی چھوت مجامعت سے ہی ہوتی ہے۔ بالخصوص زناکاری سے مرد سے عورت کو یا عورت سے مرد کو یہ ہوتا ہے۔ اور یہ مرض پیدائشی بھی بچہ کو ماں باپ کی طرف سے ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کی ماں بظاہر تندرست ہوتی ہے یعنی ظاہراً اس کو آتشک نہیں ہوتا ہے۔ مگر در حقیقت اندر ہی اندر مرض اس میں سرایت کر گیا ہوتا ہے۔ مجامعت سے اس مرض کا زہر تندرست کو لگ کر اگر تو یہ مرض پہلے اعضائے تناسل پر ظاہر ہوا کرتا ہے اور بعض اوقات انگلی، پیڑو، لب، رخسارے، زبان وغیرہ جس جگہ اس مرض کا مواد لگ جائے پہلے اس کا زخم وہیں نمودار ہو جاتا ہے۔ پھر تمام بدن میں سرایت کر جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے۔

یہ یاد رکھیں کہ آتشک کا مادہ جسم میں داخل ہوتے ہی علامات مرض پیدا نہیں ہوتی۔ بلکہ دس روز سے چالیس روز بعد نمایاں ہوتا ہے۔ لیکن چھوت لگنے کے اکثر چوبیس روز بعد علامات مرض ظاہر ہو جاتی ہیں۔

علامات آتشک۔ درجہ اول: مرض کی چھوت لگنے یعنی مواد کے جس میں داخل ہونے کے اکثر تین ہفتہ بعد اس مقام پر پہلے ایک سخت ابھار یا ایک سرخ پھنسی نکلتی ہے۔ جس کی جڑ سخت ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ بڑھ کر پھٹ جاتی ہے۔ اور ایک زخم بن جاتا ہے۔ اور اس کے آس پاس کی جلد کسی قدر اونچی ہو جاتی ہے۔ اور اگر زخم کو دبا کر دیکھیں تو بہت سخت معلوم ہوتی ہے۔ زخم میں درد اور مواد نہیں ہوتا۔ پھر پانچ سات روز بعد کنج ران کے غدود سخت ہو جاتے ہیں۔ اور یہ زخم عموماً اعضائے تناسل پر ہوا کرتا ہے۔ اور عورتوں میں اندام نہانی کے اندر کی طرف فم رحم میں ہوتا ہے اور اس مرض کے ڈیڑھ ماہ یا چھ ہفتہ بعد اس مرض کا دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔

علامات درجہ دوم: مریض بے چین اور کمزور ہو جاتا ہے۔ جسم پر گلابی رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں اور گوشت ہڈیوں میں درد ہونے لگتا ہے۔ جو رات کے وقت زیادہ ہوتا ہے۔ بخار بھی ہونے لگتا ہے۔ کبھی خفیف اور کبھی شدید کبھی نوبتی اور کبھی لازمی ہوتا ہے۔

گلابی رنگ کے داغ دانے پہلے چھاتی اور بازوؤں پر نکلتے ہیں۔ بعد کو ان کی رنگت سیاہی مائل تانبے کے ہو جاتی ہے۔ یہ دانے دو سے چار ہفتے تک رفتہ رفتہ تمام جسم پر نکلتے رہتے ہیں۔ پھر دو ماہ کے بعد مرجھا جاتے ہیں اور وہاں پر سیاہ سیاہ داغ رہ جاتے ہیں۔

اور آتشک کے درجہ سوم کی علامات کے ظاہر ہونے کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے۔ کیونکہ مریض کو بعض وقت علاج سے فائدہ ہو جاتا ہے۔ اگر علامات ہوں تو یہ ہوتے ہیں۔

علامات درجہ سوم: بدن پر گلٹیاں اور زبان و حلق، امعاء، اعصاب، دل، پھیپھڑے، جگر، تلی اور گردوں وغیرہ میں رات کے وقت درد سخت ہوتا ہے۔ تالو وغیرہ میں زخم ہو کر وہ گل جاتا ہے۔ کبھی ناک کا اندر گل کر ناک بیٹھ جاتا ہے۔ مریض لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اور جو آتشک موروثی یعنی پیدائشی ہے یعنی حمل ٹھہرتے وقت یہ مرض بذریعہ نطفہ والد کی طرف سے یا والدہ کی طرف سے ہو جاتا ہے۔ وہ دو ہفتے سے تین ہفتے بعد پیدائش علامات مرض کے ظاہر ہوتے ہیں۔ ابتدا میں بچہ موٹا تازہ اور تندرست معلوم ہوتا ہے۔ مگر جب علامات مرض کی ظاہر ہوتی ہے تو بچہ دبلا اور کمزور ہونا شروع ہوتا ہے اور اس کا بدن ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ اور تمام بدن پر بالخصوص چہرے پر جھریاں پڑ جاتی ہیں جس طرح سے بوڑھوں کو ہوتی ہیں۔ اور زکام ہوتا ہے اور ناک سے رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ دم رک رک کر آتا ہے۔ منہ اور حلق پر چھالے یا زخم پڑ جاتے ہیں۔ ناک کے اندر زخم ہو کر ہڈی خراب ہو جاتی ہے۔ لبوں، چوتڑوں اور مقعد کے گرد شقاق پیدا ہو جاتے ہیں اور مقام چھل جاتے ہیں۔ اور جسم پر گلابی رنگ کے دانے یا پھنسیاں یا آبلے پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور مرض سل بھی ہو جاتی ہے۔

علاج: جب مرض معلوم ہو تو پہلے منضج و مسہل سودا کا دے کر پھر جو کوئی نسخہ دینا ہو، دیں۔ اس کی تاکید ہے۔

نسخہ منضج: گل سرخ، گل بنفشہ، چرائتہ، شاہترہ، منڈی، گل گاؤزبان، اسطوخودوس، بادرنجبویہ، عناب ہر ایک پانچ ماشہ لے کر رات کو بھگو کر صبح مل چھان کر دو تولہ گلقند ملا کر پلائیں۔ یہ نو یا گیارہ روز تک نسخہ پلا کر پھر مسہل دیں۔

نسخہ دوم منضج: بادیان، گل بنفشہ، ہر ایک پانچ پانچ ماشہ۔ گلقند آفتابی تین تولہ۔ پانی آدھ سیر میں جوش کرکے جب نصف پانی رہ جائے چھان کر پلائیں۔

نسخہ اول جلاب دافع آتشک: گندھک مصفیٰ، پارہ مصفیٰ، مرچ سیاہ، سونٹھ، سہاگہ بریاں، ہر ایک ۱ تولہ۔ مغز جمالگوٹہ مدبر تین تولہ۔ ہر ایک کو باریک پیس کر کپڑ چھان کرکے رکھ لیں۔

خوراک: دو رتی اور مصری چھ ماشہ ملا کر ٹھنڈے پانی سے پھانک لیں۔ جتنے گھونٹ پانی کے پیو گے اسی قدر دست ہوں گے۔

نسخہ دوم جلاب جس سے بلغم، صفرا، سودا تینوں خلطوں کی صفائی ہوتی ہے اور بے ضرر جلاب ہے: مغز جمالگوٹہ مدبر، مغز تخم ارنڈ، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک سات ماشہ۔ سہاگہ بریاں، مرچ سیاہ، پھلاسول ہر ایک تین ماشہ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کرکے ملا کر ذرا کھل کریں اور گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر رکھ لیں۔

طریق استعمال: پہلے دو روز کھچڑی یا کنک یعنی گندم کا دلیہ مریض کو کھلائیں اور پھر صبح سات گولیاں ہونا کے لیے سرد پانی یا عرق گلاب سے نگل لیں پھر اسہال شروع ہو جائیں گے۔ جب اسہال خاطر خواہ آچکیں اور پیاس معلوم ہو تو شربت صندل ایک تولہ عرق گلاب بیس تولہ ملا کر پلائیں۔ پھر رات کو کھچڑی کھلائیں۔ اور دو روز برابر نرم غذا کھلائیں۔ یہ گولیاں درد شکم، بدہضمی قبض کے لیے بہت مفید ہے۔ درد شکم اور بدہضمی کے لیے دو گولیاں عرق سونف سے کھلائیں۔ اور قبض کے لیے ایک گولی رات کو پانی سے

کھلائیں۔ بہت مجرب ہے۔

جمالگوٹہ مدبر کرنے کی ترکیب: دس تولہ جمالگوٹہ کے مغز نکال کر ململ کے کپڑے میں نرم پوٹلی بنا کر بھینس کے گوبر میں جو دو تین سیر کے قریب ہو۔ ایک ہانڈی میں ڈال کر ذرا پانی بھی ڈال دیں اور پوٹلی بھی اور نیچے اس کے آگ جلائیں۔ جب پانی گوبر کا خشک ہو جائے تو پوٹلی کو نکال کر اس کو صاف کر کے پھر دوسرے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر چار سیر دودھ میں پکائیں۔ جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو پوٹلی نکال کر مغز جمالگوٹہ کے دو ٹکڑے کریں یعنی اس کے اندر ایک سفید پتی ہوتی ہے۔ وہ نکالیں اور پھر اس کو مٹی کے کورے برتن میں دو گھنٹے پیس کر رکھ چھوڑیں تاکہ تیل جمالگوٹہ کا اور بھی خشک ہو جائے۔ یہ جلاب گرم مزاجوں کو اچھا نہیں ہے۔ کیونکہ گرم مزاج والوں کو قے ہو جاتی ہے۔

نسخہ سوم جلاب لاجواب جو بلا تکلیف تینوں خلطوں کو نکالے اور گھبراہٹ یا قے وغیرہ مطلق نہ ہو۔ ہر موسم اور ہر مزاج میں موافق ہے۔ اگر منضج کے بعد استعمال کرایا جائے تو بہت ہی بہتر ہے: تربد یعنی تردی عمدہ، جلاپہ ہر ایک چار ماشہ۔ کتیرا گوند، رب السوس، سونٹھ ہر ایک تین رتی سب دوائیں باریک کر کے مغز بادام پندرہ۔ سونف سات ماشہ۔ مصری تین تولہ۔ ڈیڑھ پاؤ پانی میں گھوٹ چھان کر اس کے ہمراہ پھانک لیں۔ نہایت مجرب ہے۔

منضج: یہ ضرور دو تین روز پہلے پلا کر پھر جلاب پلائیں۔ اگر موسم گرمی ہے تو گھوٹ کر اور اگر موسم سردی ہے تو جوش دے کر پلائیں۔ سونف، الائچی خرد، بنفشہ، کاسنی ہر ایک چھ ماشہ۔ گلقند پانچ تولہ حسب دستور صبح و شام پلائیں۔

جس کسی کو قے آتی ہو تو: زہر مہرہ، تخم پپیتہ ولایتی، زیرہ دریائی ہر ایک ہموزن پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: ایک رتی بتاشہ میں کھلائیں۔ فوراً پہلی خوراک سے قے آنی بند ہو۔

نسخہ اول کھلانے کے لیے دافع آتشک۔ مجربات رسالدار محمد اسمٰعیل خان: مغز تخم جمالگوٹہ مقشر مدبر نو دانہ۔ خرما ہندی یعنی چھوارے ایک تولہ۔ مرچ سیاہ چھ ماشہ۔ مغز اخروٹ ڈیڑھ تولہ ان سب کو باریک کر کے رکھ لیں۔

خوراک: صبح چھ ماشہ پانی سے کھلائیں۔ دست خوب آئیں گے اور زخم خشک ہوں گے۔ جب دست خوب آ چکیں تو گوشت پاؤ جس میں سوا چھٹانک گھی ڈالا ہو اور خوب گلایا گیا ہو کھلائیں۔

نسخہ دوم۔ مجربات ایک کنجر جالندھری: سم الفار، رسکپور، دار چکنا، نیلا تھوتھا، مکی ہر ایک تولہ تولہ لے کر دو پیالوں میں جوہر اڑا کر پھر ادرک کے پانی میں گولیاں بقدر رتی رتی کے بنا کر رکھیں۔ جس کو مرض ہو پہلے کوئی جلاب دے کر پھر بالائی میں لپیٹ کر ایک گولی صبح کھلائیں اور

خوراک: دودھ، گھی، چاول سات روز اگر اور کوئی جلاب نہ ہو اور یہ خشک جوہر موجود ہوں۔ تو ایک رتی جوہر اور تین ماشہ ریوند ملا کر بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ دست خوب آ جائیں گے۔

نسخہ سوم۔ مجربات سید محمود علی شاہ دکھنی: سم الفار سفید، سہاگہ، نوشادر، قلمی شورہ ہر ایک دو تولہ۔ سب کو باریک کر کے ایک آبخورے میں بند کرے پانچ کپڑ مٹی خشک ہونے پر تین سیر کی آگ اپلوں

کا دے دیں۔ سرد ہونے پر دوا کو نکالیں۔ دوا وزن میں سوا تولہ یا دو تولہ زردی مائل نکلے گی تو درست ہے۔ اگر ذرا سی سیاہی اوپر ہو تو اس کو دور کر دیں۔ پھر یہ اکسیر تین ماشہ لے کر پچاس برگ پان عمدہ اور کتھہ گلابی عمدہ ایک تولہ ملا کر کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی صبح پہلے کوئی مرغن چیز کھلا کر اوپر سے دوا کو کھلائیں۔ اور سرخ مرچ سے پرہیز گھی خوب کھلائیں۔ تاکید ہے۔

نسخہ چہارم۔ داغ آتشک امیرانہ جس سے کسی قسم کی بھی تکلیف نہیں ہوتی ہے: ہر چہار اجوائن چھ ماشہ باریک پیس کر کوار گندل کا گودا ایک سیر چھٹنہ میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا کر بوقت صبح ایک گولی سرد پانی سے چند روز کھلائیں۔

غذا مرض اور پرہیز: سرخ مرچ اور ترش اور تیل والی اشیاء سے ضروری ہے۔

نسخہ پنجم۔ مجربات خان صاحب عبدالمجید خان جھجروالے: جلاب برائے آتشک پہلے کھلائیں۔ حب الملوک یعنی جمالگوٹہ مدبر گیارہ دانے۔ بیضہ مرغ ایک عدد۔ رسکپور چار ماشہ۔ ست ریوند چار ماشہ۔ ان تینوں کو باریک کر کے بیضہ مرغ میں سوراخ کر کے اس میں ڈال دیں۔ پھر گوگل پیسا چار ماشہ باریک کر کے اس کے منہ پر لگائیں۔ پھر پاؤ بھر آٹا اس انڈے پر چڑھا کر غلولہ بنا کر اپلوں کو جلا کر اس راکھ میں دبائیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے تو نکال کر سب کو پیس کر اس کی چار پڑیہ بنا کر رکھ لیں۔ ایک پڑیہ پھانک کر اوپر گوشت کا شوربہ جس میں گھی پاؤ ڈالا ہو' پلائیں۔ خدا کے فضل سے اول تو جلاب ہی سے فائدہ ہو گا ورنہ پھر یہ دوا تیار کر کے کھلائیں۔

نسخہ دوائی: لونگ ایک تولہ۔ رسکپور چھ ماشہ۔ ان دونوں کو باریک کر کے شہد اصلی ملا کر آٹھ گولیاں بنا کر صبح کو پہلے روز ایک گولی سر سے پھرا کر نام خدا پیچھے گرائیں۔ اور ایک گولی بوقت صبح حلوا میں لپیٹ کر نگل لیں۔ اور گوشت یا نخود کی دال کھلائیں۔ اگر زخم ہوں تو قدرے کھانے والی گولی سے لعاب دہن میں گھس کر زخموں پر لگائیں۔ سات روز میں شرطیہ آرام ہو۔ اگر خدانخواستہ منہ آ جائے تو پوست کیکر کو پانی میں پکا کر غرغرہ کریں۔ مجرب ہے۔

نسخہ دوم: سم الفار سفید چھ ماشہ۔ شنگرف رومی' رسکپور' دار چکنا' سفید کاشغری ہر ایک تولہ۔ گھونگھچی سرخ تین ماشہ۔ نیلا تھوتھا دو ماشہ ان سب ادویات کوٹ کر ایک آبخورے میں ڈال کر گل حکمت کر کے اس کے نیچے بیری کی لکڑی یا چیڑ کی لکڑی دو سیر دھوئیں سے بچ کر جلائیں۔ سرد ہونے پر دوا کو پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: چار چاول منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں۔ دودھ گھی کا استعمال خوب کریں۔

پرہیز: سرخ مرچ اور تیل والی اشیاء سے ضروری ہے۔

نسخہ ششم۔ مجربات مستری احمد بخش: طباشیر تین ماشہ۔ دانہ الائچی خرد چھ ماشہ۔ زنگار' کتھہ گلابی عمدہ ہر ایک دو ماشہ ان کو کھرل میں تین پاؤ پانی بارش یا دریا کا ایک دم ڈال کر کھرل کر کے خشک ہونے پر گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنا کر رکھ لیں۔ مریض پہلے کوئی جلاب لے کر پھر نو یا گیارہ روز برابر ایک گولی صبح باسی پانی سے نگل لیا کرے۔

غذا: گوشت' مرچ سیاہ اور گھی خوب ڈال کر کھلائیں۔ اگر مریض گوشت نہ کھائے تو نخود کی دال

کھلائیں۔

نسخہ ہفتم مجربات خواجہ احمد شاہ: برگ سناء ایک تولہ۔ کتھ عمدہ چھ ماشہ۔ مردہ سنگ چار ماشہ۔ نوز عمدہ دو ماشہ۔ سپاری چکنی ایک عدد۔ آرد گندم آدھ سیر۔ روغن زرد کھانڈ دیسی ہر ایک دس تولہ۔

ترکیب: اول دواؤں کو جدا جدا پیس کر رکھ لیں۔ اور آٹے کی ایک روٹی بنا کر اس پر نصف سنوف برگ سنا کا ڈالیں اور پھر نصف اس پر کتھ پھر نصف سپاری۔ پھر نصف مردہ سنگ پھر تمام نوتیار رکھ دیں۔ پھر اس پر باقی مردہ سنگ اور پھر سپاری پھر کتھ۔ پھر برگ سنا ڈال کر اس کا گولہ سا بنا لیں اور پھر پانچ سیر اپلے لے کر ان کو جلا کر راکھ بنا کر اس میں وہ گولا دبا دیں۔ ایک گھنٹے بعد وہ گولا نکال کر فوراً تمام دوائیں نکال کر پھینک دیں اور صرف آٹا کو لے کر اس میں گھی ڈال کر عمدہ طرح سے چوری بنا کر علی الصبح مریض کو کھلا دیں۔ اللہ تین روز میں آرام ہو۔

پرہیز: سرخ مرچ سے ضروری ہے۔

نسخہ ہشتم۔ مجربات فیروز الدین خان لیس یوٹ بلیر یعنی کالا پانی: ایک آدھ سیر کی روہو مچھلی لے کر اس کی دم اور سر کو کاٹ کر اس کا پیٹ صاف کر کے اس میں سم الفار سفید ایک تولہ کی ڈلی ڈال کر سی کر پھر اس کو تین پاؤ روغن زرد میں خوب کوئلہ کریں۔ پھر اس کوئلہ کو گھی سے نکال کر باریک پیس کر رکھ لیں۔ جس کو مرض ہو کوئی جلاب پہلے دے کر پھر ایک تنکہ دوا لے کر آدھ پاؤ مکھن تازہ میں رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے بکری کا گوشت خوب مرچ مصالحہ ڈال کر خوب گھی میں بریاں کر کے کھلائیں۔ تین چار روز میں مرض رفع ہو مجرب ہے۔

نسخہ نہم۔ مجربات ملک بابو نتھو خان: زنگار عمدہ ایک تولہ۔ برگ ارنڈ کا پانی ایک پاؤ میں کھرل خوب کر کے نخود برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی صبح اچار آم کے ساتھ کھلائیں۔ خدا کے فضل سے سات روز برابر دوا کے استعمال سے آرام ہو۔ گھی دودھ خوب کھلائیں۔ سرخ مرچ سے پرہیز ہے۔

نسخہ دہم مجربات حکیم محمد یار: کتھ گلابی، مردہ سنگ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ مغز جمالگوٹہ دس عدد۔ اول سوائے جمالگوٹہ کے دوسری دواؤں کو باریک کر کے مغز جمالگوٹہ ملا کر مرغ کے انڈے میں تھوڑا سوراخ کر کے سب کو ڈال دیں۔ اور خوب انڈے میں دوا ڈال کر ہلائیں۔ تاکہ زردی وغیرہ مل جائے۔ پھر منہ بند کر کے اس پر دو انگل موٹا آٹا لگا کر گرم بھوبھل میں دبائیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے تو آٹا دور کر کے انڈے میں سے دوا نکال کر باریک کر کے گولیاں نخود برابر بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک شام بالائی میں لپیٹ کر نگل لیں۔ گھی اور روٹی نخود کی خوب کھلائیں۔ اور گوشت مرغ کا شوربہ۔ نخود کا شوربہ گھی ڈال کر سیاہ مرچ کھلائیں۔ مجرب نسخہ ہے۔ اور جو نسخہ تیار کروانا ہو۔ وہ دواخانہ حاجی محمد اصغر علی اینڈ سنز لودیانہ سے تیار کرا سکتے ہیں۔

علاج بخار ہر قسم

یہ ضرور یاد رکھنا چاہیے کہ جب بخار ہو تو ضرور کوئی منضج پلا کر مسہل دے دینا چاہیے۔ اس سے

جا کسی غذا کا ہو گا وہ رفع ہو جاتا ہے۔ پھر جو دوا چاہیں۔ وہ استعمال کرائیں۔

نسخہ شربت جو ہر قسم کے بخار، ورم رحم، سدہ جگر، یرقان ورم احشا، وغیرہ کے لیے مفید: گل سرخ اصلی، تخم خرفہ، گل غافث ہر ایک پانچ تولہ۔ نیلوفر، تخم خطمی، گلو خشک ہر ایک چھ تولہ۔ تخم خیارین، تخم خربوزہ، سونف، گاؤزبان، شاہترہ، پوست بیخ کاسنی ہر ایک تین تولہ۔ پوست بیخ کبر ہر ایک ڈھائی تولہ۔ مکو، ملٹھی، منقہ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ بہیدانہ تین تولہ۔ عناب پچاس دانہ۔ برگ بانسہ چھ ماشہ۔ مصری سوا دو سیر میں حسب دستور شربت بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: چار تولہ صبح چار تولہ شام مفید ہے۔ اور نیز ہر قسم کے سفوف اور شربت وغیرہ کے نسخے گنجینہ عطاری میں درج کیے گئے ہیں وہاں سے ملاحظہ فرمائیں اور چند خاص نسخے درج ذیل ہیں۔

نسخہ دق سل مجربات محمد بخش سب انسپکٹر پولیس مرحوم: یہ نسخہ کئی جگہ تجربہ ہوا ہے۔ اکثر مفید ثابت ہوا ہے۔ ہڑتال ورقی پانچ تولہ لے کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک آبخورہ مٹی کا جس پر خوب مٹی کا لیپ کیا ہوا ہو اس میں نصف حصہ تک برگ مدار پختہ شدہ بھر کر وہ ٹکڑے ہڑتال کے اس پر رکھ دیں۔ اور پھر برگ مدار اوپر دے کر بھر دیں۔ اور منہ بند کرکے مٹی مضبوط لگا کر خشک ہوتے پر اس کے نیچے چار پہر لکڑی بیری کی آگ پہلے دھیمی پھر ذرا زیادہ جلائیں۔ سرد ہونے پر کشتہ ہڑتال نکال کر اس کے ہم وزن قلفل دراز ڈال کر کھلائیں۔ اور اوپر سے پانی یا قدرے عرق گاؤزبان پلا دینا چاہیے۔

خوراک: دودھ چاول بہتر غذا ہے۔

نسخہ بخار دیرینہ مجربات سردار نتھا سنگھ اوورسیر: ریوند چینی، جائفل، سونٹھ ہر ایک نو ماشہ۔ تخم دھتورہ دو تولہ تین ماشہ۔ ان کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر پھر ملا کر نخود برابر گولیاں ذرا شہد ڈال کر بنا کر رکھ لیں۔ اور صبح و شام پانی یا عرق سونف سے ایک ایک گولی کھلائیں۔ مجرب ہے۔

نسخہ دافع بخار دیرینہ مجربات لیس دفعدار پوٹ بلیر: ایک روہو مچھلی وزنی ایک سیر لے کر اس کا پیٹ صاف کرکے اس میں اجوائن دیسی ایک سیر کے قریب یعنی جس قدر آئے خوب اچھی طرح سے بھر دیں اور پھر پیٹ سی کر ایک دیگچی میں ڈال کر بند کرکے بیری کی لکڑی نیچے دوپہر تک نرم جلائیں۔ جس سے مچھلی جل جائے۔ تو پھر سب کو پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: صبح ایک ماشہ شام ایک ماشہ پانی سے مریض کو کھلائیں۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر پیٹ سے ایک چھپکلی جیسی مردہ نکلے گی۔ تو خدا کے فضل سے بخار کو آرام ہو جائے گا۔

نسخہ دافع بخار ہر قسم کے لیے مجربات شیخ غلام محی الدین: برگ مدار کی سفید لوئیں پانی میں دھو کر پھر اس پانی کو پکا کر خشک کرکے شیشی میں رکھ لیں۔ پتے اندازاً دس پندرہ سیر پر سے کچھ سفید سفید لئیں اتر آئیں گے۔

خوراک: جوان کے لیے صبح ایک رتی منقی یا شہد یا حلوا میں اسی طرح دوپہر کو پھر شام کو کھلائیں اور اوپر سے بادام سات پانی میں گھوٹ کر ذرا کر کے پلائیں۔ خدا کے فضل سے بخار جو کسی دوا سے نہ جاتا ہو اتر جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ عرق جو دیرینہ بخار کے رفع کرنے کے لیے اکسیر ہے۔ مجربات میر احمد شاہ: افسنتین عدد، برگ ہار سنگار سبز، امر بیل سبز ہر ایک بیس بیس تولہ۔ گلو سبز ایک سیر۔ خس، چرائتہ، خاکسی ہر ایک دس تولہ۔ بوزیدان دو تولہ۔ سورنجاں شیریں چھ تولہ۔ کلونجی صاف پانچ تولہ۔ شیر گاؤ پانچ۔ پانی سات سیر ان کو پہلے بھگو کر پھر دوسرے روز دس بوتل عرق کشید کریں اور

خوراک: عرق پانچ تولہ اور شربت نیلوفر، شربت بنفشہ، شربت عناب ہر ایک تولہ تولہ اور عرق گاؤزبان پانچ تولہ ڈال کر صبح پلائیں مجرب ہے۔

نسخہ سہ سالہ بخار کو دور کرے مجربات ایک سیاح: پوست بیخ کتائی خورد، گلو خشک جوکوب، سونٹھ ہر ایک سات ماشہ۔ اس کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ کے قریب پانی رہ جائے تو فلفل دراز ایک ماشہ ڈال کر پلائیں۔ چند روز کے استعمال سے بخار کو آرام ہو جاتا ہے۔

نسخہ تپ دق کو رفع کرے: استخوان سوختہ کبوتر جنگلی، طباشیر ہر ایک چھ ماشہ۔ دانہ الائچی خرد، جوکھار ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک کرکے پھر ملا کر اٹھارہ پڑیہ بنا کر رکھیں۔ ایک پڑیہ عرق گاؤزبان سے کھلائیں۔

نسخہ پرانا اور کئی قسم کے بخار کو یہ سفوف مجرب ہے: ست گلو خانہ ساز۔ طباشیر، دانہ الائچی خرد، ہر ایک چھ ماشہ۔ مصری کوزہ ڈیڑھ تولہ ملا کر پھر اس کی بارہ پڑیہ بنا کر رکھ لیں۔ اور صبح عرق یا شربت مناسب سے استعمال کرائیں۔

نسخہ ایسے تپ کے لیے جو مسہلات سے بھی نہ گیا ہو: ملٹھی مقشر چھ ماشہ۔ گلو سبز نو ماشہ۔ الائچی کلاں چھ عدد۔ ان کو کوٹ کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو رات کو شبنم میں رکھیں۔ صبح چھان کر مصری دو تولہ ڈال کر پلائیں۔

نسخہ دافع بخار بلغمی اور درد سر کہنہ ضعف باہ و کھانسی اور عورتوں کے مرض پر سوت کو مفید: شنگرف، گندھک آملہ سار، بچھناک، مرچ سیاہ، پیپل، سونٹھ، سہاگہ بریاں، نکچھکنی ہر ایک تین ماشہ ان کو باریک پیس کر چھان لیں پھر ادرک کے رس میں کھرل کرکے ایک ایک رتی کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی پان میں کھلائیں۔

نسخہ برائے بخار ہر قسم کو مفید: کونپل درخت کرنجوہ چار ماشہ مرچ سیاہ چھ دانہ ڈال کر گھوٹ کر پلائیں مجرب چیز ہے

نسخہ برائے بخار مرکب نزلہ: اصل السوس یعنی ملٹھی۔ بہیدانہ ہر چار ماشہ۔ گل بنفشہ۔ پرسیاؤ شاں ہر ایک پانچ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح جوش دے کر چھان کر اس میں شیرہ تخم خیارین چار ماشہ اور مصری ڈیڑھ تولہ ڈال کر پلائیں۔

نسخہ دافع تپ صفراوی اور موسمی کو مفید: تخم کاہو سات ماشہ۔ خشخاش پانچ ماشہ عرق گاؤزبان آٹھ تولہ میں شیرہ نکال کر تمر ہندی ڈھائی تولہ کا آب زلال ملا کر اور شربت بنفشہ چار تولہ۔ اسپغول ایک تولہ کے ساتھ پلائیں

نسخہ دوم: گلو خشک نو ماشہ۔ کاسنی۔ ملٹھی۔ سونف ہر ایک چھ ماشہ تخم خیارین چار ماشہ

نسخہ دافع تپ لرزہ مجربات محمد رضا احمد: زہر مہرہ خطائی طباشیر دانہ الائچی خرد ست گلو ہر ایک چھ ماشہ۔ کافور چار رتی۔ کونین دو ماشہ ان سب کو باریک پیس کر لعاب اسپغول سے گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ لیں چار گولی باری آنے سے پہلے ایک ایک گولی گھنٹے گھنٹے کے وقفہ سے کھلائیں بخار لرزہ سے بفضل خدا نہ ہوگا

نسخہ دافع تپ لرزہ مجربات میر احمد شاہ: سم الفار سفید۔ ایک ماشہ۔ کتھہ سفید عمدہ آٹھ ماشہ باریک پیس کر لعاب بہیدانہ میں گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنا کر رکھ لیں۔ بخار لرزہ آنے سے ایک گھنٹے پہلے بچہ مرغی کھلا کر یہ گولی نگل لیں بخار نہ ہوگا۔

نسخہ دافع بخار ہر قسم اور درد سر۔ مجربات حکیم ڈاکٹر شیر محمد خان سکنہ کوٹ محمد خان یہ دوا بخار چڑھے ہوئے میں دینے سے **طلسم** کا کام کرتی ہے۔ دانہ الائچی خرد۔ فنسٹین۔ اسپرین۔ ہر ایک دوا ہموزن بجز اول دانہ الائچی باریک پیس کر سب کو ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: چار پانچ چھ رتی تک پانی سے کھلائیں تو اسی وقت سر درد اور پیاس اور گھبراہٹ شروع ہو جاتی ہے۔ اور پھر بفضل خدا بخار بھی اتر جاتا ہے۔ مجرب ہے۔

نسخہ جیوب دافع بخار: ہر قسم کیلئے مفید مجربات حکیم و ڈاکٹر شیر محمد خان۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ لونگ آملہ سار۔ میٹھا تیلیہ مدبر۔ ساکہ بریاں ہر ایک تولہ تولہ شنگرف رومی مدبر دو تولہ۔ ان کو باریک پیس کر برگ پان یا آب ادرک سے کھرل کر کے مونگ برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں اور صبح ایک گولی یا دو گولی عرق سونف یا عرق گاؤ زبان یا شربت کوئی مناسب ملے تو اس سے کھلائیں بفضل خدا بخار رفع ہوگا

نسخہ دافع تپ تیا: نوشادر ایک تولہ۔ سیاہ مرچ چار تولہ کو شیرہ گھیکوار میں چار پہر کھرل کر کے نخود برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ جس روز باری نہ ہو۔ اس روز پوست ہلیلہ۔ بادیان۔ ہر ایک دو دو تولہ رات کو گرم پانی پچیس تولہ میں بھگو کر مل چھان کر صبح قدرے نمک ڈال کر پلائیں تاکہ پیٹ صاف ہو جائے۔ اور پھر باری والے روز پہلے صبح تین پتے بیری کے چبا کر تھوک دیں۔ پھر ایک دم تین گولیاں پانی کے ساتھ نگل جائیں اور ہر چار گھنٹے بعد اسی طرح گولیاں نگل لیں۔

نسخہ دافع تپ تیا: کیلئے پھٹکری کی کھیل ایک ماشہ کھلائیں مجرب ہے اور سرخ مرچ کو پیس کر ہاتھ کی درمیانی انگلی پر بخار چڑھنے سے ایک گھنٹہ پہلے خوب لگا دیں اور پانی سے تر رکھیں بحکم خدا بخار نہ ہوگا۔

بخار جس میں پسینہ نہ آتا ہو: سونف آدھ پاؤ لیکر توے پر اس کو ڈال کر بریاں کریں اور ایک کپڑے کھدر کیلے میں مصری قدرے ڈال کر اس کو بھوبھل میں دبا دیں اور پھر دونوں کو ملا کر رکھ لیں اور پھر تین تولہ گرم کر کے یہ سفوف بخار والے کو کھلائیں اس قدر پسینہ آئے گا۔ کہ تمام کپڑے تر ہو جائیں گے۔ پیشاب بھی کھل کر آئے گا اور پاخانہ بھی کھل کر آئے گا اور بخار اتر جائے گا اگر درد جوڑوں میں ہو تو وہ بھی رفع ہوگا

دوائی بمقابلہ فنسٹین جو بخار کی حرارت: کو جلد کم کر دیتی ہے۔ سنگ جراحت کو لے کر منڈی

نغفدہ میں رکھ کر ہنچ پٹ کی آگ دیدیں۔

خوراک: ایک رتی کسی بدرقہ سے کھلائیں مجرب ہے

نسخہ دافع بخار چوتھیئہ: مغز تخم پلاس۔ مغز کرنجوہ ہر ایک چھ ماشہ۔ ان کو باریک پیس کر گولیاں بقدر مرچ کے برابر تیار رکھ لیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کھلائیں۔

نسخہ دوم۔ بخار چوتھیئہ حکیم سید محمد عبد السلام پھٹکری بریاں سہاگہ بریاں۔ سنگھ بریاں۔ مرچ سیاہ ہر ایک تین ماشہ۔ گل ارمنی۔ گیرو۔ گل مختوم۔ ہرمچی ہر ایک ماشہ۔ گل نیلو فر۔ پوست خشخاش ہر ایک تین ماشہ پیس کر لعاب بہیدانہ میں گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ لیں۔ بخار چوتھیئہ والے کو چار گولیاں صبح چار دوپہر چار شام پانی سے کھلائیں۔ اور بخار تیئیہ والے کو تین صبح۔ تین دوپہر۔ تین شام کھلائیں اور بخار روزانہ والے کو دو گولی صبح دو دوپہر دو شام کھلائیں مجرب ہے

نسخہ کشتہ ابرک برائے تپ صفراوی و تپ کہنہ وغیرہ: ابرک سفید۔ پانچ تولہ لیکر اسے باریک باریک کتر کر پھر مولی کے پانی کے ساتھ کونڈی ڈنڈہ میں تین گھنٹے خوب گھوٹیں کہ ایک نغفدہ تیار بن جائے پھر پانچ تولہ گل خشک لیکر آدھ پاؤ پانی ڈال کر گھوٹ کر چھان کر اس میں قند سیاہ یعنی گڑ سات تولہ قلمی شورہ چدرہ تولہ ملا کر گھوٹ کر ایک کوزہ گلی میں ڈال کر آدھ پاؤ دہی بھی ملا کر دھوپ میں رکھیں ایک دن کے بعد منہ اس کا خوب مضبوط بند کرکے خشک ہونے پر ہوا بچا کر آٹھ سیر اپلوں کی آگ دیدیں۔ سرد ہونے پر پیس کر کپڑ چھان کرکے اس میں بیس حصہ پانی ملا کر آدھ گھنٹہ رکھ کر پانی نتھار لیں اسی طرح سات دفعہ عمل کریں تاکہ شورہ قلمی کا اثر نکل جائے پھر اس کو آگ میں خشک کرکے رکھ لیں۔

خوراک: ایک رتی دن میں تین دفعہ ہمراہ شربت بنفشہ سے کھلائیں مجرب ہے یہ کشتہ سوائے تپ سوداوی کے دیگر تمام اقسام تپ کیلئے مفید ہے

نسخہ خاص گولیاں دافع تپ ہر قسم جو دیرینہ ہو مجربات حیم مولوی محمد یار: کشتہ ابرک مذکور۔ اتمیں عمدہ۔ ست گلو اصلی خانہ ساز۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خرد۔ سلفٹ آف کونین ہر ایک تین ماشہ لیکر ان کو علیحدہ علیحدہ پیس کر سب کو ملا کر لعاب بہیدانہ یا گوند لیکر سے گولیاں بقدر نخود کلاں بنا کر ایک گولی صبح ایک شام شربت بزوری سے کھلائیں۔

نسخہ دافع بخار مبارکی کیلئے مجرب: مویز منقی سات دانہ۔ خوب کلاں ایک تولہ عناب نو دانہ ان کو ایک سیر پانی میں پکائیں جب پاؤ بھر پانی رہ جائے تو دن میں تین چار دفعہ کرکے پلائیں دانے مبارکی کے جلد نکل کر بخار دفع ہوگا۔ اور یہی نسخہ چیچک کیلئے بھی مفید ہے۔ اور شروع شروع میں مروارید ناسفتہ چاول اور برگ تلسی پچیس کھرل کرکے پچیس گولیاں بنا کر صبح ایک گولی عرق گاؤ زبان سے کھلائیں۔

باب سولہواں

مختلف مرضوں کے چیدہ چیدہ نسخے جو اکسیر کا حکم رکھتے ہیں۔

سفوف اکسیری دافع ہر امراض بدنی: مجربات حکیم حافظ محمد عبد الرحمن۔ یہ سفوف ہر مرض

کیلئے اکسیر ہے۔ ایک خوراک زیادہ سے زیادہ کھلائی جائے، اور سات روز پہلے کھلا کر دو روز کا ناغہ ضرور
ہے پھر ساتھ روز کھلا کر دو روز ناغہ ضروری ہے۔ اور یہ بھی تجربہ ہو گیا ہے۔ کہ فی خوراک سم الفار رتی کا
ایک سو پچیسواں حصہ مفید ہے۔ جو ہماری سفوف نمبر دوم کے نام سے کھلائیگی۔ اور ایک سفوف نمبر ایک
ہوگی جس میں سم الفارفی رتی کا پچیسواں حصہ ہو گا۔ ایک سفوف نمبر تین کہلائے گی جس میں سم الفارفی
رتی کا ہزاروں حصہ ہوا۔ کیونکہ سفوف نمبر دوم کا وزنی کھلانا شفائیہ وزن ہے اور اس میں ذرا بھی زہریلا
اثر نہیں ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے۔ کہ اس سفوف براہ راست معدہ امعاء پر فوراً اثر ہوتا ہے۔ اس لئے
آلات الغذا کے امراض میں نہائت سریع اور تیر بہدف ہے جس سے منٹوں میں فائدہ ظاہر ہو جاتا ہے۔
مثلاً صفراوی قے یا صفراوی دست جب آئیں صرف ایک خوراک رتی یا نصف رتی کھلائی فوراً اثر دکھاتی
ہے۔ مریض ہیضہ والے کو فوراً دینا فائدہ ہو۔ غذا کھانے کے بعد پیٹ میں درد ہو۔ اس کیلئے مفید۔
مالیخولیا اور جس قدر ضعف معدہ کے سبب سے امراض پیدا ہوں۔ ان سب کیلئے مفید۔ اور یہ دوا معدہ کو
طاقتور بنائے۔ اور خون کو صاف اور نیا پیدا کرے۔ یعنی فولاد سے بھی بڑھ کر ہے۔ بواسیر و نکسیر اور حیض
سے خون کم ہو گیا ہو۔ تو اس کیلئے بہت مفید ہے۔ اسکے استعمال سے چہرہ بفضل خدا سرخ ہو جاتا ہے۔ یہ
دوائی اکسیر کا کام دیتی ہے۔ اس سے جذام۔ برص۔ خنازیر۔ ہر خبیث مرض رفع ہوتے ہیں پھوڑے
پھنسیوں گندے زخموں کیلئے بھی عجیب چیز ہے۔ اور میعادی والے تپ جن میں دست شروع ہو گئے ہوں
اور مریض سخت کمزور ہو گیا ہو اس دوائی نمبر دوم کے استعمال سے فضل ہوتا ہے اور زچگی کے بخاروں میں
بلا خوف دوا کو دیں اور چھوٹے چھوٹے بچوں کو بھی بلا خطر یہ دوائی بہت تھوڑی مقدار میں استعمال کرائیں
اور ضعف باہ میں نہائت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔

نسخہ نمبر ایک: سم الفار سفید ایک ماشہ۔ گل سرخ اصلی دو ماشہ۔ کتھ سفید عمدہ دو ماشہ ان تینوں کو
خوب ہی کھرل کریں۔ پھر ان تینوں کے دو چند یعنی دس ماشہ۔ گل سرخ اصلی اور دس ماشہ کتھ سفید
خوب باریک پیس کر رکھ لیں۔ یہ سفوف نمبر ایک ہو گا۔ اگر مریض کو سفوف ایک رتی کھلاؤ گے تو فی
خوراک سم الفار پچیسواں حصہ رتی کو ہو گا۔ اگر اس سے کم دینا ہو تو نصف رتی دوا کھلائیں یا اس سے بھی
کم دوا کھلائیں۔ اگر سفوف اس سے کم مقدار خوراک سم الفار کا بنانا ہو۔ تو یہ سفوف نمبر ایک ایک ماشہ
لیکر اس میں دو ماشہ گل سرخ اصلی اور دو ماشہ کتھ سفید ملا کر بوتل میں رکھ لیں۔

خوراک: ایک رتی اگر کھلائیں۔ تو ایک سو پچیسواں حصہ سم الفار کا ہو گا۔ یہ دوا نمبر دوم کہلائے گی۔ یہ
درمیانہ درجہ ہے اس سے تیز اچھی نہیں ہے۔ البتہ اس سے کمزور نمبر سوم بھی بہت اچھی ہے۔ اگر نمبر
سوم بنانی ہو تو ایک تولہ سفوف نمبر دوم اور ساڑھے تین تولہ۔ گل سرخ اصلی اور ساڑھے تین تولہ کتھ
سفید ملا کر بہت ہی کھرل کرنا ضروری ہے۔ یہ سفوف نمبر سوم کہلائے گا اور خوراک ایک رتی میں ہزاروں
حصہ رتی کا سم الفار ہو گا یہ سفوف نمبر سوم سوائے فائدہ کے کبھی نقصان نہیں دیتا۔ یہ نہائت ضروری بات
یاد رکھنی چاہئے کہ دواؤں کو کھرل مثل غبار کے کرنا چاہئے کیونکہ اگر سم الفار باریک غبار نہ ہوا تو یہ جز
بھاری ہے۔ دواؤں سے علیحدہ شیشی میں ہو جاتا ہے۔ اس لئے تاکید ہے کہ کھرل بہت کیا جائے۔ اور یہ
بھی اجازت ہے کہ بجائے کتھ و گل سرخ یعنی گلاب کے کھانڈ یا میدہ بھی ملا سکتے ہیں۔
یہ سفوف کسی جوان کو زیادہ سے زیادہ ایک رتی اور کم عمر والے کو رتی سے کم کھلائی جاتی ہے۔ ہر حال میں

سفوف کی درجہ دوم ہی بہتر ہے۔ سو اسکو ہی استعمال کرانا چاہئے۔

نسخہ دافع ہر امراض چشم خاص کر دکھنے کو اکسیر ہے: مجربات حاجی الٰہی بخش
رسوت زرد اول پانچ تولہ پانی صاف تین پاؤ میں ڈال کر چھان لیں پھر اس میں مصری کوزہ عمدہ ڈھائی تولہ۔ پھٹکری سفید دس ماشہ۔ نیلا تھوتھا۔ پانچ ماشہ سب کو ملا کر نرم آگ پر پکا کر قوام سرمچو میں لگانے والا تیار کر کے رکھ لیں صرف ایک سلائی صبح و شام لگائیں۔

نسخہ انجن آنکھ دکھنے اور دھند کو رفع کرے: مجربات حکیم چند اسنگھ چکرورتی
کشتہ جست کافور دیسی۔ پھٹکری بریاں۔ ہر ایک تولہ۔ سمندر جھاگ چھ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ایک رتی پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت ایک تولہ عرق گلاب لیکر اس میں ایک یا دو ماشہ سفوف ملا کر رکھ لیں اور آنکھ میں صبح و شام دو دو بوند ڈالیں۔

نسخہ دافع بامنی پلک: مجربات قاضی جی۔ پہلے گدھے کی لید لیکر اس کا دھواں کٹورے یا تھالی میں لیویں۔ پھر اس میں کونپل نیم سبز۔ کونپل ڈیک سبز ہر ایک تولہ تولہ۔ الجون بقدر تولہ تولہ۔ افیون بقدر رواز نخود مکھن گاؤ پانچ تولہ ڈال کر ڈنڈا نیم جس میں پیسہ تانبہ عمدہ کا لگا ہو اس سے کھرل کر کے رکھ لیں پھر آنکھ میں لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع پھولا چشم: مجربات حکیم حافظ عبدالرحمن پارہ ایک تولہ۔ تیزاب گندھک چار تولہ۔ ایک پیالی چینی میں ڈالیں لیکن پہلے پیالی کے باہر گل حکمت مٹی کی کر لینی چاہئے۔ پھر اس پیالی کو کم از کم تین سیر کوکوں میں رکھ دیں اور دھوئیں سے بچیں یا جب پارہ کا کشتہ ہو جائے۔ سرد ہونے پر کشتہ سیماب سفید میدہ جیسا ہوگا۔ اور وزن میں تولہ سے زیادہ ہوگا۔ تو اس کو کھرل میں ڈال کر پیس کر پانی ڈال دیں اور دھوئیں۔ کم از کم گیارہ دفعہ پانی نیا ڈال کر دھوئیں تو یہ سفوف زرد رنگ کا ہوگا۔ یہ یاد رکھیں کہ جب تازہ پانی ڈالیں تو کم از کم دس منٹ ٹکا دیں تاکہ کشتہ سیماب تہ نشیں ہو جائے اگر ٹکایا نہ جائے گا۔ تو سب پانی کے ساتھ چلا جائے گا پس جس کے پھولا ہو صرف ایک سلائی آٹھویں روز ڈالیں خدا کے فضل سے تین چار دفعہ کے ڈالنے سے پھولا رفع ہوگا۔

نوٹ: اگر کشتہ سیماب برنگ زرد ایک تولہ لیکر اس میں طوطیا سبز بریاں چھ ماشہ۔ سرمہ سیاہ آٹھ تولہ ملا کر کھرل کر کے رکھ لیں۔ تو یہ ہر ایک مرض آنکھ کیلئے سرمہ مفید ہے۔

نسخہ دافع پھولا چشم: مجربات حکیم دولت رام۔ پھٹکری سفید۔ نو ماشہ۔ دیسی مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ نمک۔ سکہ پترہ کیا ہوا۔ گنج سبز۔ چینی بچی ہر ایک ہموزن لیکر کھرل خوب کر کے رکھ لیں۔ اور سلائی سے چند روز لگائیں پھولا چشم رفع ہو۔

نسخہ دافع پھولا چشم: مجربات حکیم غلام قادر۔ پھٹکری سفید بریاں۔ قلمی شورہ۔ نمک لاہوری۔ جوا کھار ہر ایک تولہ۔ کف دریا چھ ماشہ ان کو باریک پیس کر رکھ لیں اور سلائی سے صبح و رات آنکھ میں ڈالیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع پڑبال چشم: مجربات ملک عبدالرحیم پوسٹ مین۔ سیماب ایک تولہ۔ ہلکوی پانچ تولہ دونوں کو کھرل کر کے ایک کلیا میں بند کر کے دو سیر کی آگ دے دیں اور پھر اس راکھ کو پیس کر رکھ لیں۔ بال

آنکھ در سلائی سے برابر صبح شام دو دفعہ لگایا کریں۔ نہایت مجرب ہے۔

نسخہ سرمہ دافع ڈھلکہ و خارش و دھند چشم: مجربات محمد علی خوشنویس سفیدہ کاشغری دو تولہ۔ نیلا تھوتھا چار رتی ڈال کر خوب پیس کر رکھ لیں صبح و رات کو سونے کے وقت دو دو سلائی آنکھ میں لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ سرمہ امراض چشم خارش۔ دھند کو مفید: مجربات حکیم چند اسنگھ چکرورتی سکہ پانچ تولہ لیکر پگھلا کر تیل کنجد میں ساتھ بجھاؤ دیکر اس کا برادہ بنا کر کھرل میں ڈالیں اور سمندر جھاگ ڈھائی تولہ۔ سرمہ اصفہانی پانچ تولہ بھی شامل کر کے خوب کھرل کر کے آنکھ میں ڈالیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع ڈھلکہ چشم و زکام نزلہ و درد پیٹ: مجربات حکیم چند اسنگھ چکرورتی۔ ایلوا اصمہ پونے پانچ تولہ۔ سیاہ مرچ ساڑھے تین تولہ۔ اجوائن خراسانی دس ماشہ۔ سہاگہ سات ماشہ۔ سب کو پیس کر عرق گوار میں حل کر کے نخود برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی دودھ گرم سے یا عرق سونف سے بچہ کو کھلائیں۔

نسخہ دافع سرخی چشم: مجربات حکیم دولت رام قلمی شورہ دو ماشہ۔ سمندر جھاگ تین ماشہ۔ الائچی خرد بیج خرد۔ کشتہ جست ایک تولہ۔ ان کو خوب کھرل کر کے رکھ لیں اور سلائی سے آنکھ میں چند روز لگائیں۔

نسخہ حبوب عجیبات دافع آتشک: مجربات حکیم سید رضا حسین۔ سم الفار سفید تین ماشہ۔ پارہ نو ماشہ ان کو ملا کر آب لیموں میں نصف روز کھرل کر کے عاقرقرحا۔ رومی مصطگی ہر ایک نو نو ماشہ ملا کر ذرا کھرل کر کے گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنا کر رکھ لیں۔

خوراک تین گولی صبح اور دو گولیاں شام کھلائیں۔ اول شوربہ مرغن ضرور کھلائیں۔

پرہیز: ترش اشیاء اور سرخ مرچ سے ضروری ہے

نسخہ دافع آتشک بلا ضرر اور بلا پرہیز: مجربات ایک سیاح۔ شنگرف رومی آٹھ ماشہ۔ سپاری چکنی۔ الائچی خرد ہر ایک تین ماشہ۔ کتھہ سفید دس ماشہ۔ نیلا تھوتھا نو ماشہ سب کو باریک مثل سرمہ کر کے عرق لیموں ایک سو ایک میں خوب کھرل کریں کہ ایک لیس دار مادہ ہو جائے۔ پھر اس کی گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر رکھ لیں۔ اور کسی کو کیسا ہی آتشک ہو۔ ایک گولی صبح کے وقت مکھن یا حلوا میں رکھ کر نگل لیں۔ اور اس روز نان گندم خوب گھی سے چپڑ کر آم کے اچار کے ساتھ کھلائیں۔ اور شام کو ماش کی دال اور چاول کھلائیں۔ دوسرے روز پھر صبح ایک گولی کھلائیں اور ماش کی دال اور چاول کھلائیں اگر مچھلی مل جائے۔ تو وہ بھی کھلائیں۔ اور شام کو بھی کھلائیں۔ تیسرے روز پھر ایک گولی کھلائیں۔ اور کلہ بز خوب مصالحہ گھی ڈال کر دونوں وقت کھلائیں۔ چوتھے روز پھر گولی ایک کھلائیں اور بکری کا گوشت دونوں وقت کھلائیں کھا پانچویں روز میں بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

پرہیز: اس میں کچھ نہیں صرف دودھ نہیں پینا۔

اور اگر زخموں پر مرہم لگائیں تو اکسیر ہے۔ رال۔ کونپل درخت نیم۔ خر مہرہ زرد سوختہ کتھہ۔ سفید ہر ایک تولہ تولہ۔ روغن گاؤ۔ مردار سنگ تین ماشہ۔ پہلے کڑچھے میں روغن ڈال کر آگ پر رکھیں اس میں کونپل درخت نیم ڈالیں جب یہ بالکل جل جائیں تو پھر نیچے اتار کر باقی اشیاء باریک کر کے ڈالدیں اور

خوب گھوٹ لیں کہ برنگ سیاہ مرہم ہو جائے۔ پھر تمام رات اسی طرح سے رہنے دیں صبح کو باسی پانی سے
پچاس مرتبہ دھوئیں اور لگائیں مجرب ہے۔

مرہم دافع آتشک وجذام وغیرہ: مجربات پیر احمد شاہ کشمیری دو تولہ مردار سنگ لیکر شیرہ مسکہ گائے
پاؤ ڈال کر خوب سحق کرکے مرہم بنا کر ڈبی میں رکھ لیں اور لگائیں۔

پرہیز: نمک و ترش اشیاء اور مچھلی سے دودھ گھی خوب کھلائیں شنگرف۔ دار چکنا۔ رسکپور۔ ہر ایک
ڈیڑھ تولہ لیکر دو چھٹانک شراب برانڈی عمدہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر ایک پیالہ مٹی میں رکھیں۔ اور
دوسرا پیالہ اس پر اوندھا جوڑ کر خوب منہ کو کم از کم سات دفعہ گل حکمت کرکے چولہے پر رکھیں اور
دیوے جیسی آگ لکڑی بیری کی چار پہر جلائیں۔ سرد ہونے پر اوپر والے پیالہ میں جو جوہر ہو گئے ہونگے
ان کو علیحدہ رکھیں اور نیچے والے پیالہ کو جو فضلہ ہو گا وہ علیحدہ رکھیں نیچے والا فضلہ کھانسی دمہ والے کو
چاول کھلانا مفید ہے۔ اور اوپر والے جوہر حلوا قدرے میں ایک تنکہ ڈال کر صرف سات روز کھلائیں
کیسا بھی آتشک ہو گا۔ خدا کے فضل سے آرام ہو گا۔ غذا روٹی میٹھی گھی کے ساتھ کھلائیں مجرب ہے۔
دوا کھلانے کے بعد بڈنڈی بوٹی دو ماشہ۔ اور مرچ سیاہ تین دانہ پانی میں گھوٹ کر صبح تین روز پلا دیں تا اس
سے گرمی دوا کی رفع ہو۔

نسخہ بدن صاف کرنا جو آتشک: کے داغوں سے پڑے ہوں۔ پاکھڑیاں یعنی آم خشک ایک پاؤ پانی
میں رات کو بھگو دیں۔ صبح تخم کرفس چھ ماشہ باریک پیس کر عرق لیموں میں پیس کر روغن چنبیلی میں ملا کر
بدن پر ملیں۔ جہاں جہاں داغ ہوں۔ پھر اس پاکھڑیوں کے پانی سے غسل کریں۔ اسی طرح چند روز دوا
استعمال کریں تو داغ رفع ہونگے۔

نسخہ دافع بہرہ پن: تیل آلوائل جس کو تیل زیتون کہتے ہیں۔ دس حصے۔ اور تیل تارپین ایک حصہ ملا
کر کان میں رات کو چند قطرے ڈالا کریں مجرب چیز ہے۔

نسخہ پینے والا دافع برص: مجربات مولوی عبد الحمید۔ بابچی۔ کلونجی۔ عناب۔ انجیر کابلی۔ مویز ہر
ایک پانچ پانچ تولہ لیکر ان کو جو کوب کرکے رکھ لیں۔ اور چھ ماشہ یہ دوا لیکر پانی میں رات کو بھگو دیں اور پھر
چھان کر شہد قدرے ڈال کر پئیں۔

پرہیز: سرخ مرچ اور ترش اشیاء سے ضروری ہے۔ بادی اشیاء اور دودھ اور دہی سے بھی ہے۔ گھی
خوب کھلائیں۔ مجرب ہے۔ اور کوئی دوا اوپر داغوں کے بھی ضرور لگائیں۔ جو بیان مرض برص میں ہم لکھ
چکے ہیں۔

نسخہ دافع بخار و درد پیٹ شورہ قائم النار: مجربات خاکی شاہ۔ شورہ قلمی دو تولہ کو کڑاہی میں ڈال
کر۔ جب شورہ پگھل جائے تو پھر اور ایک ڈالیں اسی طرح سے نو پورے ڈال کر کریں۔ اور پھر
اس سب کو پیس کر رکھ لیں۔ بخار والے کو ایک رتی کھانڈ یا بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں۔ اور اوپر سے عرق گاؤ
زبان و شربت بنفشہ پلائیں۔ اور پیٹ کے درد والے کو ایک ماشہ کھانڈ میں رکھ کر پانی سے کھلائیں مجرب
ہے۔

نسخہ دافع تپ دق یعنی پرانے بخار: کو رفع کرے۔ مجربات حکیم چنداس قلمی شورہ۔ مرچ سیاہ ہر

یک دو تولہ۔ اول مرچ سیاہ کو باریک پیس کر رکھ لیں پھر کڑچھے لوہے میں قلمی شورہ ڈال کر اس پر قدرے
قدرے مرچ کی چٹکی دے کر لوہے کی سیخ سے ہلاتے جائیں۔ جب تمام مرچ صرف ہو جائے تو کڑچھے کو نیچے
اتار کر اس میں نوشادر چھ ماشہ باریک پیس کر ملا دیں اور شیشی میں رکھ لیں۔

خوراک پانچ چھ رتی پھانک کر اوپر سے گلو خشک۔ اجوائن دیسی ہر ایک چھ چھ ماشہ پانی میں گھوٹ کر
چھان کر پلا دیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع دق وسل: مجربات رلا دت یہ نسخہ بخار۔ کھانسی۔ تپدق کے واسطے بہت مفید لیکن پہلے اور
دوسرے درجہ کو تو فائدہ دے گا۔ اگر تیسرے درجہ میں پہنچ گیا ہو اور طاقت نہ ہو تو پھر فائدہ نہ کرے گا۔
ہڑتال ورقی ڈھائی تولہ لے کر اس کو عمدہ کھرل میں ڈال کر جل پیپل بوٹی کے اس میں کھرل کریں پھر موتی کے
سیپ برابر ہیں جن کے منہ آپس میں مل جائیں۔ کھرل شدہ ہڑتال کو ان دونوں کے اندر لیپ کر کے ان
کے منہ ملا کر اوپر اچھی طرح سے مٹی کی کپڑ دتی کر کے سکھا کر بارہ سیر اپلوں کی آگ میں رکھ دیں۔ سرد
ہونے پر نکال لیں اور پیس کر شیشی میں رکھیں۔

خوراک: ایک پاؤ دو رتی مکھن یا بالائی میں صبح و شام کھلائیں۔ اگر بلغم کی زیادتی کی وجہ سے مکھن یا
بالائی موافق نہ ہو تو گاؤ زبان یا پانی سے کھلائیں مجرب چیز ہے

نسخہ دافع بخار تپیہ۔ مجربات ہرنام سنگھ۔ نمک لاہوری۔ نوشادر۔ گیرو۔ ہموزن پیس کر رکھ لیں

خوراک: بخار سے پہلے ایک ماشہ یہ اور قدرے کھانڈ ملا کر پھانک لیں اور اوپر سے قدرے پانی پئیں۔

نسخہ دافع بخار چوتھیہ۔: مجربات نانک چند وکیل۔ مشک کافور دیسی۔ ہینگ ہر ایک تین ماشہ۔ کونین
ایک رتی سب کو پیس کر گوند میں حل کر کے دانہ موٹھ برابر بنا کر رکھ لیں دو گولی صبح شربت بزوری سے
کھلائیں۔

نسخہ دافع بخار چوتھیہ: گھوڑے کا پر قدرے گڑ میں ملا کر باری آنے سے پہلے کھلائیں مجرب ہے۔ یا
اپلی آک یعنی مدار اور قند سیاہ یعنی گڑ ہموزن خوب باریک پیس کر ان کی آٹھ گولیاں بنا کر رکھ لیں۔
ایک گولی روز پانی سے کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع بواسیر ہر قسم: مجربات بادا ہر نرائن سنگھ مرحوم۔ پھول گیندا آدھ پاؤ۔ رسونت عمدہ پانچ
تولہ۔ مولی کا پانی دو سیر۔ سپاری دس تولہ۔ ہلیلہ خرد۔ پانچ تولہ۔ کتھہ گلابی عمدہ ڈھائی تولہ سب کو باریک
پیس کر پانی میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ نخود بنا کر باسی پانی سے کھلائیں ترش و بادی اشیاء سے پرہیز

نسخہ دافع بواسیر و قبض کشا: مجربات حاجی محمد حسین مرحوم۔ رسوت عصارہ ریوند۔ ایلوا۔ گل
سرخ۔ مغز بادام۔ سقمونیا۔ ہر ایک تولہ تولہ فلفل سیاہ تین ماشہ ان کو باریک پیس کر گودہ گوار میں کھرل
کر کے گولیاں بقدر بیر بنا کر رکھ لیں دو گولی ہمراہ دودھ رات کو نگل کر سو جایا کریں۔

نسخہ دافع بواسیر ہر قسم: نر کچور۔ مغز نیم۔ رسوت ہموزن لیکر عرق کوکڑ چھدی میں کھرل کر کے
گولیاں بقدر بیر بنا کر رکھ لیں۔ صبح و شام ایک گولی پانی سے نگل لیا کریں۔ دودھ گھی خوب استعمال
کریں مجرب ہے۔

نسخہ دافع بواسیر ہر قسم: مجربات حکیم چرنداس۔ کونپل بکائن۔ پھل بکائن۔ تخم نیم۔ عرض معلی ہر ایک تولہ تولہ سب کو باریک کرکے ایک تولہ رسوت کو پانی میں حل کرکے اس پانی سے گولیاں بقدر بیر بنا لیں۔ ایک گولی صبح چار تولہ روغن زرد سے کھلائیں۔ اور ایک گولی پانی میں گھس کر مسوں پر لگائیں بفضل خدا چند روز میں بواسیر رفع ہو۔

پرہیز: ترش اشیاء گرم و سرخ مرچ سے ہے۔

نسخہ دافع بواسیر ہر قسم: مجربات بادا ہرنام سنگھ۔ چاکسو۔ رسوت۔ ہموزن باریک کرکے برگ کو چھدی یا گل داؤدی کے پانی میں گولیاں کھرل کرکے بقدر نخود بنا کر رکھ لیں ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام صرف تین روز پانی سے کھلائیں مجرب ہے

نسخہ دافع پیچش خاص: مجربات حکیم مول چند۔ پوست خشخاش۔ دو تولہ۔ سونٹھ تین ماشہ۔ سونف کے چاول۔ کھیرا گوند اسپغول نیم بریاں ہر ایک تولہ تولہ سوائے اسپغول کے باقی سب کو پیس کر اور پھر ملا کر ایک ایک ماشہ کی پڑیا بنا کر لعاب بہدانہ تین ماشہ سے صبح و شام کھلائیں مجرب ہے

نسخہ دافع پیچش:۔ مجربات حکیم نور الحسن سونف کے چاول۔ دھنیا کے چاول۔ گوند کتیرا ہر ایک چھ چھ تولہ سب کو پیس کر رکھ لیں اور تین تین ماشہ دودھ خام سے دن میں پانچ دفعہ کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع ہر امراض پیٹ مثلاً بد ہضمی و ڈکار درد وغیرہ: کیلئے مفید۔ قلمی شورہ۔ نوشادر۔ سہاگہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ قلمی چونہ دس تولہ۔ اس کو باریک کرکے ایک بوتل میں پانی ڈال کر دھوپ میں تین روز رکھیں پھر مقطر کرکے اس پانی کو رکھ لیں۔ اس پانی کے تین قطرے ایک تولہ سادہ پانی میں ملا کر پلائیں۔ فوراً درد پیٹ بد ہضمی وغیرہ و خراب ڈکار کو رفع کرے مجرب ہے

نسخہ دافع جریان و سیلان الرحم وغیرہ: مجربات بادا گوربچن سنگھ سکہ۔ دانہ الائچی۔ طباشیر۔ گل گلاب اصلی ہر ایک تولہ تولہ۔ مصری کوزہ چار تولہ۔ پہلے سکہ کو کھرل میں ڈالیں پھر الائچیاں پھر طباشیر۔ پھر گل گلاب پھر مصری ڈال کر خوب کھرل کرکے شیشی میں رکھ لیں۔

خوراک: ڈیڑھ ماشہ ہمراہ مکھن کھا کر اوپر سے دودھ پی لیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع جریان و احتلام و سرعت انزال و مغلظ منی: مجربات حکیم فیروز الدین۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ چاندی ہر ایک دو دو ماشہ۔ سمندر سوکھ۔ بیجبند تخم سروالی۔ تخم بھنگ ہر ایک پانچ پانچ تولہ کو جدا جدا باریک کرکے رکھ لیں۔

خوراک: تین ماشہ ہمراہ دودھ کھلائیں۔

نسخہ سفوف مغلظ منی: مجربات بادا رام سرنداس۔ ثعلب مصری پنجہ دار تالمکھانہ صاف۔ موصلی سفید موصلی سیاہ اصلی۔ ستاور۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خرد ہر ایک دو دو تولہ ان سب کے ہموزن مصری کوزہ ملا کر سب کو باریک کرکے رکھ لیں

خوراک: صبح ایک تولہ دودھ سے پھانک لیا کریں

نسخہ درجہ اول دافع جریان: مجربات مسٹر شیدا تخم املی۔ تخم سرس۔ ان کو بھگو کر مقشر کرکے خوب

دیا کر پیر درخت بڑ میں تر کرکے گولیاں بقدر بیر بنا کر صبح شام ایک گولی دودھ سے چند روز کھلائیں۔
پرہیز جماع اور ترش اشیاء سے ہے

نسخہ جلاب خاص: مجربات شیخ غلام محی الدین۔ گندھک آملہ صاف۔ پارہ صاف۔ ہڑتال ورقی۔ میٹھا تیلیہ صاف۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ جمالگوٹہ مدبر ساڑھے پانچ تولہ ان پانچوں کو خوب ایک دن کھرل کرکے پھر اس میں پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ۔ سونٹھ عمدہ ہر ایک چھ ماشہ بھی ڈال کر پھر ایک دو ہفتے برابر خوب کھرل کرکے رکھ لیں۔

خوراک: چار رتی حلوا میں رکھ کر صبح کھلائیں اور مدد کیلئے گلقند چار تولہ عرق سونف سے کھلائیں اور جب دست آنے شروع ہو جائیں تو ہر دست کے بعد دس عدد بادام ٹھنڈے پانی میں رگڑ کر پلا دیا کریں دست خوب آئیں گے جب دست بند کرنے ہوں تو پھر بادام رگڑ کر نہ پلائیں اور پھر دہی کی لسی کرکے یا چاء گرم پلا دیں۔ دست نہ آئیں گے۔ اور پھر کھانے کیلئے رہا یعنی سوزی ذرا گھی میں بریاں کرکے اس کا حریرہ سا بنا کر پلائیں اور رات کو نرم غذا کھلائیں نہائت عمدہ چیز ہے۔

نسخہ جلاب جو طبی کانفرنس دہلی کے اجلاس 1919ء کراچی: میں مولوی حاجی حکیم محمد مدنی نے اپنا مجرب پیش کیا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مغز جمالگوٹہ جس کا پتہ نکالا ہو (صاف کرنے کی ضرورت نہیں ہے) ہموزن دن کو ہاون دستہ میں چار گھنٹہ کوٹ کر پھر کھرل خوب کرکے سیاہ چیز جب ہو جائے۔ تو نخود برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں اور وقت ضرورت دس بارہ گولیاں دینے سے سات آٹھ دست ہو جاتے ہیں۔ ڈبہ اورام الصبیان بچہ کو بھی گولی کھلائی مفید ہے۔

نسخہ روغن برائے جلاب درجہ اول: مجربات سید۔ حب السلاطین یعنی جمالگوٹہ مدبر چھ تولہ۔ جائفل۔ جوتری لونگ سالم۔ اجوائن پوربی۔ مرچ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ باؤبڑنگ۔ سونٹھ ہر ایک تین تولہ ناریل کچا جو دودھ والا ہو تین عدد ان سب کو باریک کرکے ایک قلعی شدہ دیگچی میں دودھ ناریل کا ڈالدیں اور تمام اشیاء باریک کی ہوئی بھی ڈال کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب سب ادویہ جل جائیں اور تیل ہی باقی رہے اس کو چھان کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت کھانڈ قدرے لیکر اس پر یا شہد یا عرق لیموں پر جتنے دست لینے ہوں اتنے قطرے ڈال کر پی لیں عجیب جلاب ہے۔

نسخہ جلاب مجربات حکیم مولوی محمد یار: جمالگوٹہ کا مغز نکال کر گوبر بھینس میں پکائیں لیکن یہ یاد رکھیں کہ کپڑے میں باندھ کر گوبر میں تین گھنٹے پکائیں۔ پھر اسکو نکال کر اس کا پتہ درمیان سے دور کرکے ایک آہنی توا پر قدرے گھی ڈال کر بریاں کریں یہاں تک کہ سرخ ہو جائیں پھر یہ مغز پانچ تولہ۔ مغز کرنجوہ آٹھ تولہ مغز بادام پانچ تولہ۔ گوند کتیرا ڈیڑھ تولہ چاروں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر پھر سب کو ملا کر خوب کھرل کرکے گولیاں بقدر کنار صحرائی بنا کر رکھ لیں وقت ضرورت دو تین گولیاں جوان آدمی کو دودھ یا خالص پانی سے کھلائیں۔ اگر قے سے نکل جائے تو مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھلائیں دست خوب آتے ہیں۔

نسخہ گوہر جلاب: مجربات حکیم مولا بخش۔ دائمی قبض کیلئے لاثانی اور پیٹ میں مروڑ نہیں ہوتے بعد اسہال طبیعت بہت خوش رہتی ہے۔ اور گرمی بھی محسوس نہیں ہوتی ہے۔ ایلوا زرد۔ جلاپا۔ سقمونیا۔ عصارہ ریوند۔ رومی مصطگی ہر ایک تولہ تولہ۔ سونٹھ۔ مرکی۔ مغز جمالگوٹہ مدبر ہر ایک چھ ماشہ تمام ادویات

کو باریک کرکے ہمراہ پانی نخود برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ رفع قبض کیلئے ایک گولی بوقت سونے کے ہمراہ دودھ سے کھلائیں صبح دست کھل کر ہو جاتے ہیں۔ اگر جلاب لینا ہو۔ تو پانچ سات گولیاں ہمراہ عرق بادیان سے کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ جلاب درجہ اول: مجربات ماسٹر تجمل حسین جوناگڑھ۔ سقمونیا۔ شبرم۔ ہر ایک تین ماشہ۔ گلقند اصلی گلاب چھ ماشہ۔ دونوں دواؤں کو باریک کرکے گلقند میں ملا کر رکھ لیں

خوراک: جوان کو دو ماشہ کھلائیں اور اوپر مدد دستوں کے لئے بادام آٹھ عدد۔ گل بنفشہ چھ ماشہ گھوٹ کر پلائیں۔ ہر دست کے بعد برابر گھوٹ کر پلاتے رہیں دست برابر آتے رہیں گے۔ جب نہ پلاؤ گے دست رک جائیں گے۔ پھر نرم غذا کھائیں نسخہ جلاب۔ مجربات بابو غلام حید پوسٹماسٹر۔ جالگوٹ مدبر ساڑھے چار تولہ گندھک آملہ سار مدبر۔ ساڑھے چار تولہ۔ گندھک آملہ۔ سار مدبر۔ سہاگہ۔ زنجبیل۔ فلفل گرد۔ فلفل دراز۔ ہلیلہ زرد۔ آملہ۔ بلیلہ ہر ایک تولہ لیکر سب کو باریک پیس کر گوند کیکر سے گولیاں بیر بنا کر رکھ لیں وقت ضرورت ایک دو گولی استعمال کریں دست آجاتے ہیں یہ نایاب چیز ہے۔

نسخہ دافع جوئیں سر دپیٹو وغیرہ: مجربات حکیم غلام جیلانی۔ کندش خردل۔ قسط تلخ۔ تخم سوئی ہر ایک ماشہ ماشہ سب در روغن گل پانچ تولہ میں پکا کر پھر تین ماشہ سیماب اس میں حل کرکے بالوں پر لگائیں جوئیں سب مر جائیں گی۔ اور قدرے پھٹکری اور سہاگہ پانی میں ملا کر اس سے غسل کرنا بھی مفید ہے۔

نسخہ دافع جلودھر: مجربات بابو تھا سنگھ۔ لوہار کی دکان پر اہیرن کے قریب لوہا کوٹتے وقت جو چھلکے لوہے کے گرا کرتے ہیں وہ جمع کرکے باریک پیس کر رکھ لیں اسکے ہموزن کھانڈ ملا کر صبح چھ ماشہ پانی سے ایک ہفتہ برابر کھلائیں بفضل خدا پیٹ درست ہو گا۔

نسخہ دافع استسقاء تپ دق کشتہ قلعی مقوی۔ مجربات شیخ غلام محی الدین۔ قلعی صاف سیماب صاف ہر ایک ڈھائی تولہ کھرل دونوں کا کریں۔ اور پھر اس میں آٹھ تولہ قلمی شورہ ڈال کر کھرل کریں۔ پھر ایک کوزہ گلی میں جو نصف خالی رہے ڈال کر منہ بند خوب کرکے چار سیر اپلوں کی آگ دیدیں تمام آبخورہ بھر جائے گا۔ تو اس کو پانی میں ڈال کر دھو ڈالیں۔ تاکہ شورہ کا اثر نکل جائے۔ اس کا خیال رکھیں تاکید ہے۔
خوراک ایک رتی مکھن یا بالائی سے کھلائیں مجرب ہے

نسخہ دافع جلودھر یعنی پیٹ میں پانی پڑ جانے کے لئے مجربات حاکم علی۔ ریوند چینی چار ماشہ۔ کلر جس کورہ جو دھوبی کپڑوں کے دھونے کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ دو تولہ آدھ سیر پانی میں بھگو کر مقطر اس کا لیکر اول ریوند چینی کا سفوف پھانک کر اوپر سے پانی کو پی لیں اسی طرح چند روز کے استعمال سے پیٹ کا سب پانی نکل جائے گا

نسخہ دافع چوہا ناک کیلئے: مجربات حکیم چند سنگھ چکرورتی چاول ساٹھی ایک تولہ اس کو خوب دودھ مدار میں تر کرکے پھر خشک کریں اور پھر کسی کڑچھے میں ڈال کر بریاں سرخ کریں جلنے نہ پائیں۔ پھر اس میں رسکپور ایک ماشہ ڈال کر پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔ قدرے نسوار صبح کے وقت لیں۔ اور کوئی مقوی دماغ حریرہ پئیں مجرب نسوار ہے

نسخہ دافع چوٹ: مجربات حکیم دیو راج۔ ہالوں۔ السی مردار سنگ۔ ایک ایک تولہ۔ میدہ لکڑی چھ

ہلد- ہلدی تجی- ہر ایک دو دو ماشہ- مغز بادام سات عدد- ان سب کو پانی میں رگڑ کر چوٹ والی جگہ پر لیپ کریں مجرب ہے-

نسخہ روغن دافع چوٹ: کھلہ- لونگ- سورنجاں تلخ ہر ایک تولہ- مالکنگنی پانچ تولہ- ان کو آدھ سیر پانی میں اسقدر پکائیں- کہ صرف ڈھائی تین چھٹانک پانی رہ جائے- پھر چھان کر اس میں ایک پاؤ روغن کنجد ڈال کر پکائیں- کہ پانی سب جل جائے- اور تیل ہی رہ جائے- تو اس تیل کی مالش صبح شام کرکے اوپر روئی باندھیں

نسخہ دافع چنبل: مجربات میاں کریم بخش مرحوم مردار سنگ- نیلا تھوتھا نوشادر- سپاری- صدف دریائی ہر ایک تولہ تولہ باریک پیس کر چھان کر رکھ لیں- صبح شام قدرے پانی میں گھول کر داد پر لگائیں مجرب ہے-

نسخہ دافع چنبل مجربات ملک عبدالرحیم پوسٹ مین:- سیماب ایک تولہ- برگ دھتورہ پانچ عدد- لیکر کھرل کرکے ایک کلیا میں بند کرکے دو سیر کی آگ دیدیں پھر اس راکھ کو لیکر اس میں تیل سرسوں ڈالیں دس تولہ ملا کر حل کرکے صبح شام لگائیں-

نسخہ دافع چنبل: مجربات باوا ہرنام سنگھ تیل سرسوں اصل دس تولہ لیکر پکاؤ- جب جوش آئے تو دودھ آک پانچ تولہ ڈال دو اور خوب پکاؤ پھر اس میں سندور نیلہ تھوتھا- کتھہ عمدہ ہر ایک تولہ ڈال کر نیچے اتار کر رکھ لیں صبح و شام لگائیں بفضل خدا چنبل فوراً رفع ہو گا مجرب ہے-

نسخہ حافظ کو بڑھائے: مجربات حکیم حافظ عبدالرحمن- زعفران اصلی تین ماشہ- ملٹھی مقشر چار تولہ- گوکھرو یعنی بھکڑہ- برہمی بوٹی- ستاور ہر ایک دو تولہ ان سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کرکے پھر سب کو ملا کر بارہ پڑیا بنا کر رکھ لیں ایک پڑیا رات کو دودھ میں ڈال کر چار پانچ منٹ گرم کرکے پی لیں- اسی طرح سے کم از کم چوبیس یوم دوا استعمال کرکے فائدہ ملاحظہ فرمائیں نہائیت مجرب ہے

نسخہ دافع خنازیر: گلاب اصلی- دانہ الائچی خرد ہر ایک پانچ تولہ ان سب کو باریک کرکے شہد میں ملا کر تین تین ماشہ کی گولیاں بنا کر رکھ لیں- صبح کے وقت پانی سے ایک گولی کھلائیں- اور اوپر لیپ یہ گلٹیوں کے کریں- ایک عدد کنڈیرنا یعنی جھاڑ چوہا جس پر کنڈے ہوتے ہیں- اسکو تیل سرسوں میں جلا کر خوب اسکو حل کرکے وہ لگائیں تو گلٹیاں رفع ہو جاتی ہیں

نسخہ دافع خنازیر: مجربات حکیم کرم چند ایک ہزار پا یعنی کھنکھجورہ لیکر اسکو سایہ میں خشک کرکے اس میں دو تولہ قند کہنہ ڈال کر گولیاں بقدر ماش بنا کر رکھ لیں بوقت صبح ایک گولی دودھ گاؤ یا بکری سے کھلائیں کم از کم چالیس روز برابر کھلائیں-

پرہیز: ترش بادی اور تیل والی اشیاء سے ہے

نسخہ دافع خارش بدن: خواہ پھنسیاں ہو گئی ہوں مجربات حیدر علی خان_ گندھک آملہ سار- نیلہ تھوتھا ہر ایک تولہ تولہ- پھٹکری- اجوائن دیسی- کتھہ سفید ہر ایک پانچ تولہ- باپچی- رال- ہر ایک دس تولہ- مردار سنگ تین تولہ ان سب کو باریک کرکے ایک چھٹانک تارامیرا میں ڈال کر رکھ لیں- بدن پر لگا

کر دو تین گھنٹے بعد غسل گرم پانی سے کر لیا کریں چند روز کے بعد خارش رفع ہو جائے گی۔ مصفی خون کوئی
دوا بھی پینی چاہئے اس کی تاکید ہے۔

نسخہ دافع خارش کان کیلئے: آب بیخ سوسن۔ آب برگ حرمل۔ سرکہ دیسی۔ آب برگ جیسی سب
ہموزن لیکر دو تولہ روغن سرسوں خالص میں ڈال کر پانی کو جلا کر تیل کو صاف کر کے رکھ لیں اور کان میں دو
قطرے ڈالیں تو پندرہ روز میں خارش کان رفع ہو گی

نسخہ دافع پاؤں: جو خارش انگلیوں میں ہوتی ہے۔ اور ذرا ذرا سی پھنسیاں بھی نکل آتی ہیں مجربات حاجی
خدا بخش۔ ہڑتال ورقی۔ رال سفید ہر ایک تولہ۔ نیل تھوتھا دو رتی۔ تیل کنجد یا تیل سرسوں پانچ تولہ،
سب کو پیس کر رکھ لیں اور تین روز برابر لگائیں اور پھر چوتھے روز دھو ڈالیں مجرب ہے

نسخہ دافع چیچک: مجربات مولوی عبدالکریم سیاح کرکے پختہ کو خشک کرے ہموزن پوست سنگترہ لیکر ملا کر
چیچک کے داغوں پر لگائیں اور نیم گرم دودھ سے اس جگہ کو دھوئیں تو چند روز میں داغ رفع ہو جائیں گے
مجرب ہے۔

نسخہ دافع داد: مجربات شیخ عبدالحق۔ کف دریا۔ صابون۔ سجی۔ چونہ پھٹکری۔ کتھہ۔ سفید عمدہ۔
نوشادر۔ ہر ایک ہموزن لیکر باریک پیس کر آب لیموں میں ملا کر داد پر لگائیں۔ دو تین روز میں فائدہ
دیکھائے۔

نسخہ دافع درد گردہ:۔ مجربات حکیم دیوی دیال۔ تخم کسنبہ یعنی پولیاں تخم کھیرا۔ پھکڑہ۔ ہر اک چھ
چھ ماشہ کو پانی میں گھوٹ کر چھان کر اس میں دو ماشہ سنگ یہود بھی گھس کر صبح پلائیں۔ اور پھر دوپہر کو پھر
شام کو دن میں تین دفعہ پلائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع ریگ: گردہ و مثانہ وغیرہ۔ مجربات حکیم محمد علی آزاد۔ حجر الیہود۔ سنگ سرماہی۔ سہاگہ
بریاں۔ پھٹکری بریاں۔ نوشادر۔ نمک مولی۔ کانچ۔ زیرہ سفید۔ ریوند چینی۔ تخم شبت۔ تخم ترب۔ دانہ
ہیل کلاں۔ شورہ قلمی۔ جو اکھار اصلی۔ کباب چینی ہر ایک چھ ماشہ۔ مصری عمدہ ساڑھے سات تولہ سب
کو باریک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

خوراک: تین ماشہ شام پانی سے یا شربت بزوری سے کھلائیں۔ فوراً پیشاب لائے اور ریگ گردہ و مثانہ
کے درد کو رفع کرے

نسخہ دافع درد گردہ:۔ مجربات حکیم امام الدین۔ قلمی شورہ۔ مرچ سیاہ۔ ہموزن باریک کر کے جلائیں
اور پھر مریض کو صبح دو رتی کھلا کر اوپر سے کچی لسی دودھ کی پلائیں چند روز میں آرام ہو مجرب ہے۔

نسخہ حبوب دافع درد ریح:۔ مجربات مستری احمد بخش۔ ایک خرما لیکر اس میں ہینگ جس قدر بھری
جائے بھر کر ذرا آٹا دیکر بھوبل میں دبا دیں۔ پھر اس سے نکال کر اس میں ایلوا دو ماشہ سونٹھ عمدہ آٹھ ماشہ ملا
کر نخود برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں ایک گولی صبح گھی سے نگل لیں۔ اسی طرح چند روز کے استعمال سے درد
ریح رفع ہو

نسخہ حبوب دافع درد سر جو سردی سے ہو: مجربات میر احمد شاہ مرحوم اکسٹریکٹ حائی اس لیونین

Extract Nyosiamus Iuinine ہموزن فیکر ملا کر گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنا کر رکھ لیں۔

خوراک ایک گولی رات کو پانی سے کھلائیں چند روز میں آرام ہو

نسخہ دافع درد پسلی و درد پیٹ و بخار و درد سینہ وغیرہ: مجربات حکیم چندا سنگھ چکرورتی۔ مغز ب الملوک یعنی جمالگوٹہ بغیر مدبر ڈھائی تولہ تخم کڑو پانچ تولہ۔ ان دونوں کو عرق لیموں میں خوب کھرل کرکے نخود برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ دو یا ایک یا نصف گولی عمر کا خیال کرکے عرق سونف یا کھانڈ۔ یا دودھ سے کھلائیں اور بخار والے کو خاصکر شربت بنفشہ و نیلوفر سے کھلائیں۔

نسخہ زیادتی پیشاب کو روکے: مجربات میر احمد شاہ مرحوم فلفل سیاہ دو ماشہ۔ زنجبیل تین ماشہ۔ کندر۔ سعد۔ بلوط۔ قسط شیریں فلفل دراز ہر ایک پانچ ماشہ۔ شہد اصلی ساڑھے سات تولہ ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: رات کو چھ ماشہ دودھ سے کھلائیں مجرب ہے

نسخہ دافع پرانا سوزاک و جریان: مجربات حکیم محمد علی آزاد ہڑتال گئودنتی۔ پارہ گجراتی شاخ مرجان عقیق یمنی۔ صدف مروارید۔ پوست بیضہ مرغ۔ ورق نقرہ ہر ایک تولہ تولہ۔ سب کو آب دودھی سبز میں ایک پہر کھرل کرکے دودھی ہی کی ٹکیاں میں رکھکر ایک آبخورہ گلی میں بند کرکے پانچ سیر اپلوں کی آگ دیدیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پھر کھرل کرکے آگ دیدیں اسی طرح سے تین آگ دیدیں۔ پھر تین آگ گنوار میں کھرل کرکے دیدیں اس کے بعد تین آگ نہ جس کو کنکھی بوٹی کہتے ہیں کھرل کرکے اسی کے نغدہ میں رکھ کر آگ دیدیں بس دوا تیار ہے۔ پیس کر شیشی میں رکھ لیں

خوراک: دو رتی سے ایک ماشہ تک مکھن میں ڈال کر کھلائیں برسوں کا مرض رفع ہو۔

پرہیز: سرخ مرچ اور بادی گرم اشیاء سے ضروری ہے

نسخہ حبوب دافع سوزاک: مجربات حکیم حید شاہ_ گندہ بروزہ مدبر۔ ایک تولہ۔ آرد نخود بریاں۔ آرد جو۔ آرد گوکھرو۔ آرد سنگھاڑہ ہر ایک چھ ماشہ۔ کشتہ سیپ۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ مرجان ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ بہیدانہ گجراتی۔ جفت بلوط ہر ایک ڈھائی ماشہ۔ روغن کباب چینی انگریزی دس بوند۔ ان سب کو باریک پیسکر بقدر بیر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی صبح ایک شام پانی سے کھلائیں

پرہیز: ترش اور تیل والی اور بادہ اشیاء سے ضروری ہے

نسخہ دافع سوزاک: مجربات حاجی الٰہی بخش_ تالمکھانا۔ ست بروزہ خانہ ساز۔ الائچی خرد۔ طباشیر۔ رودھنی۔ کباب چینی ہر ایک تولہ تولہ۔ مصری کوزہ چھ ماشہ سب کو باریک کرکے ایک تولہ پھانک کر اوپر سے دودھ پی لی اس طرح سے چند روز استعمال کریں

نسخہ دافع سوزاک قرحہ: مجربات جوگی گیان ناتھ_ رال سفید۔ بروزہ صاف خانہ ساز۔ کتھا گوند۔ دانہ الائچی خرد ہر ایک دو تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ پیسکر چھ چھ ماشہ کی پڑیا بنا کر رکھ لیں۔ بوقت صبح ایک پڑیا لیکر اس میں قدرے کھانڈ ملا کر نصف دودھ نصف پانی ملا کر پھانک لیا کریں۔

پرہیز: ترش اور تیل والی اشیاء سے

سفوف دافع سوزاک: مجربات سائیں دکھنی_ پھٹکری ایک تولہ۔ ست ملٹھی نو ماشہ۔ ان کو پیس کر

اس کی چودہ پوڑیہ بنا کر رکھ لیں ایک پڑیا صبح دودھ اور پانی کی لسی بنا کر کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ پچکاری دافع سوزاک قرحہ: مجربات برار مرزا اور زی کوہ شملہ۔ کتھہ عمدہ۔ [illegible]
رسونت عمدہ ایک تولہ۔ پھٹکری سفید ایک ماشہ۔ برگ نیم پانچ تولہ ان سب کو ایک شب پانی میں بھگو کر
چھان کر اس سے پچکاری دو دفعہ دن میں کریں۔

نسخہ دافع سنگرہنی یعنی پرانے دستوں کو بند کرے۔ مجربات مولوی حکیم ہدایت اللہ۔ سیماب ایک
تولہ کو کٹھالی میں ڈال کر اس پر تیزاب گندھک تین تولہ قطرہ قطرہ کرکے ڈالیں تاکہ تمام تیزاب خشک ہو
جائے۔ تو پھر شیشی میں رکھ لیں۔

خوراک: نصف چاول مکھن میں کھلائیں دودھ گھی کا خوب استعمال کرائیں

پرہیز: ترش بادی اشیاء سے

نسخہ دافع سگ دیوانے کاٹے کو مفید: مجربات حکیم چرنداس صاحب۔ کچلہ دو تولہ کو تین روز پانی
میں بھگو کر پھر اس کا پوست صاف کرکے چاقو سے باریک باریک چاول کا مکر روغن گاؤ میں بریاں کریں پھر
فلفل دراز۔ مرچ سیاہ سونٹھ ہر ایک چھ چھ ماشہ ڈال کر کھرل کرکے چنے برابر گولیاں بنا کر رکھ دیں۔ وقت
ضرورت ایک گولی پانی سے چند روز جسکو کتے نے کاٹا ہو کھلائیں زہر رفع ہو۔

نسخہ سانپ کے کاٹے کا: مجربات حافظ نور محمد۔ بیر بہوٹی کو آک کے دودھ میں تر کرکے رتی رتی بھر
گولیاں بنا کر ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام پانی سے کھلائیں

نسخہ دوم مجربات سردار رتن سنگھ: مور کے پر چلم میں رکھ کر سانپ کے کاٹے ہوئے کو پلائیں
بفضل خدا زہر رفع ہو۔

نسخہ دافع طحال: مجربات قاضی۔ کوڑی زرد پانچ تولہ۔ اجوائن دیسی نو ماشہ۔ مرچ سیاہ چھ ماشہ۔ نمک
سیاہ چھ ماشہ۔ ان کو عرق لیموں چھ تولہ میں خوب کھرل کرکے مٹر برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ہر روز صبح کو
ایک گولی نگل لیا کریں۔ لیکن پہلے قدرے مصری کھا لیا کریں۔ بفضل خدا دو ہفتہ میں آرام ہوگا۔

نسخہ دافع طحال جس کو تاپ تلی کہتے ہیں۔: کوار گندل کے دو تین پتے لیکر ان کے دو ٹکڑے
کرکے اس پر نوشادر پیس کر ایک ٹکڑے پر تھوڑا بچھا دیں اور دوسرا ٹکڑا اوپر رکھکر دھاگے سے قدرے
باندھ کر دھوپ میں لٹکا دیں۔۔ اور نیچے اسکے پیالی چینی کی رکھ دیں۔ اس میں سے پانی ٹپکے گا۔ اسکو شیشی
میں رکھ لیں۔

خوراک: چار پانچ بوند کھانڈ میں کھلائیں۔ چند روز میں طحال رفع ہوگا۔

نسخہ دافع طحال: مجربات پنڈت ٹھاکر دت۔ نوشادر۔ قلمی۔ شورہ۔ ایلوا سہاگہ۔ کشتہ مرجان ان پانچوں
کو باریک پیس کر قدرے قدرے سرکہ ڈال کر کھرل کریں تاکہ چار تولہ سرکہ صرف ہو جائے اور پھر
گولیاں بقدر دو دو رتی بنا کر رکھ لیں ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام آب سرد سے کھلائیں مجرب ہے۔

طلا برائے کمزوری عضو و دافع درد ہر قسم: روغن مالکنگنی۔ روغن موم خالص۔ روغن جوز
ہائل۔ روغن تارپین ہر ایک پانچ پانچ تولہ۔ روغن لونگ ایک تولہ۔ ان سب کو ملا کر عضو تناسل پر ملیں۔

اور درد کی جگہ مالش کرکے کپڑا لپیٹ دیں۔

نسخہ طلا خاص الخاص: جو ہر طرح سے کمزور مرد کیلئے تیر بہدف ہے۔ مجربات بابو محمد حسن۔ روغن مالکنگنی اصلی۔ روغن جمالگوٹہ اصلی۔ روغن بادام اصلی روغن تارچینی خالص۔ روغن بیضہ بلخ۔ روغن ارنڈی۔ ہر ایک تولہ تولہ کستوری اصلی چھ ماشہ۔ ان سب کو ملا کر رکھ لیں۔ درجہ اول طلا ہے۔ اگر کسی نے اپنے ہاتھ سے یا کثرت جماع سے اپنے آپ کو برباد کیا ہو اور عضو لاغر کو طہ کمزور بالکل ہو گیا ہو۔ تو اسکی مالش کرکے پان باندھ لیا کریں۔ یہ خیال رہے کہ آگے حشفہ اور نیچے سیون کو دوانہ لگے اور اس طلا سے زرا زرا بریری ضرور نکلے گی۔ اس سے خراب رطوبت سب نکل جائے گی اور آدمی مرد کامل ہو جائے گا۔ یہ بھی یاد رہے کہ بغیر بریری نکلے عضو کو ایسے مریض کو فائدہ پورے طور پر نہیں ہوا کرتا۔ یہ نسخہ بہت تجربہ شدہ ہے۔

نسخہ ضماد البرق: مجربات حکیم سید نظیر حسین یہ طلا نہایت قابل تعریف ہے۔ اسگند ناگوری۔ انبہ ہلدی۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ افیون خام ہر ایک نو نو ماشہ بیخ نرگس۔ پوست بیخ مدار۔ بیر بہوٹی ہر ایک چھ عدد۔ ایک روز کامل دردبول خر یہ کھرل کرکے خشک کر لیں اور سات حصے کرکے اک حصہ دردبول خر میں حل کرکے ضماد کریں۔ خدا کے فضل سے ایک ہفتہ استعمال سے نہایت زیادہ طاقت ہوگی۔

نسخہ طلا ملزذ درجہ اول۔: کستوری۔ عطر فتنہ۔ عطر موتیا۔ عطر گلاب۔ عطر جوئی۔ کافور دیسی۔ ہموزن سب کو ملا کر شیشی میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت قدرے عضو پر لگا کر تماشہ لذت کا دیکھیں۔

نسخہ فربھی و درازی کیلئے بینظیر۔ مجربات ایک دوست رئیس ریاست پٹیالہ: بلخ کے انڈے کا تیل نکال کر اس میں ایک عدد سرطان اور تین ماشہ بیر بہوٹی ڈال کر آگ پر پکا کر رکھ لیں اور عضو پر مالش کریں چند روز میں مراد حاصل ہوگی۔

نسخہ روغن طلسمی دافع فالج: لقوہ۔ وجع مفاصل۔ درد ریاحی وغیرہ۔ مجربات حکیم محمد علی آزاد۔ تخم حرمل بیس تولہ تخم ارنڈ ساٹھ تولہ نیم کوفتہ۔ کچلہ سات تولہ۔ موصلی سفید دو تولہ۔ موصلی سیاہ پانچ تولہ۔ اجوائن دیسی پندرہ تولہ۔ روغن کنجد سیاہ تیس تولہ۔ اجوائن خراسانی دو تولہ۔ انیسوں تین تولہ۔ برگ سبز مدار یعنی آک پانچ عدد۔ برگ سانجنہ دس تولہ۔ برگ سبز حرمل پندرہ تولہ۔ مالکنگنی دس تولہ۔ ایک برتن میں ڈال کر تیل بذریعہ پتال جنتر نکالیں۔ اور اس تیل کی مالش کریں۔ مجرب ہے

نسخہ حبوب دافع وجع مفاصل: مجربات حکیم محمد علی آزاد۔ اذراقی مدبر چار تولہ۔ مرچ سیاہ چار تولہ۔ ان دونوں کو آب برگ نیم بوٹی دس تولہ میں کھرل کریں جب پانی خشک ہو جائے تو پھر آب ادرک تین تولہ میں کھرل کرکے گولیاں بقدر مونگ بنا کر شیشی میں رکھ لیں۔

اول یہ سفوف جو بلغم کو مسہل کے ذریعہ خارج کرے تیار کرکے تین چار روز کھلا کر پھر گولیاں ایک سے دو تک صبح کھلائیں۔ نسخہ یہ ہے۔ مغز ارنڈ سرخ کے ہوں تو درجہ اول ہے آٹھ تولہ۔ شیر گاؤ ایک سیر لیکر دودھ کو پکائیں اور پھر ملائی کو اتار لیں اور پھر سرد ہونے پر اس دودھ میں باریک مغز تخم ارنڈ کئے ہوئے۔ ڈال کر اس کو چھاچھ ترش کا جامن لگا کر دوسرے روز اس دہی کو کپڑے میں ڈال کر ٹپکائیں اور اس پنیر کو پھر برتن میں ڈال کر خوب دھوپ میں رکھ کر خشک کرکے پیسکر شیشی میں رکھ لیں۔

خوراک: صبح چار ماشہ پانی گرم سے پھانک لیا کریں۔

نسخہ دافع فیل پاء: مجربات جوگی گیان ناتھ۔ مائیں کلاں بکری کی مینگنی۔ کرم کلہ کی راکھ۔ مینھی کا آٹا۔ تخم مولی۔ تخم ترہ تیزک۔ سب کو ہموزن لیکر روغن زیتون میں ملا کر ورم کی جگہ لیپ کریں۔ اور کھانے کے لئے ترپھلہ چار تولہ۔ تربد سفید ایک تولہ۔ نمک لاہور چھ ماشہ۔ ان کو باریک پیسکر بوقت صبح نیم گرم پانی سے چھ ماشہ کھلائیں۔ یہ نسخہ مجربات سے ہے۔

نسخہ دافع فیل پاء: مجربات عبدالحمید۔ مریض کو اونٹ کا پیشاب ورم پر ملنا چاہئے۔ اور بعد میں مینگنی اونٹ ہی لیکر پیشاب میں حل کر کے ورم پر لیپ کریں نہایت مجرب ہے۔

نسخہ حبوب قبض کشا المکیہ: مجربات میر احمد شاہ مرحوم۔ ایلوا عمدہ گل سرخ اصلی دیسی۔ ہر ایک تولہ۔ رومی مصطگی دیسی چھ ماشہ۔ فلفل سیاہ تین ماشہ۔ مغز بادام گیارہ عدد ان کو پیسکر گودہ کوار میں ملا کر گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت رات کو دو تین گولی پاؤ دودھ سے نگل لیں عمدہ قبض کشا دوا ہے۔

نسخہ سفوف قبض کشا ریحانی: مجربات حکیم محمد حسین۔ رومی مصطگی چھ ماشہ۔ تربد موصوف سفید ایک تولہ۔ زنجبیل عمدہ چھ ماشہ۔ مصری کوزہ دو تولہ باریک پیسکر رکھ لیں۔

خوراک: پانچ ماشہ ہمراہ پانی کے پھانک لیا کریں

نسخہ دوم سفوف: چاول سونف۔ چار تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد دو تولہ۔ سناء کی ایک تولہ۔ نمک لاہوری چھ ماشہ ان کو باریک کر کے رکھ لیں بوقت رات سونے کے پانچ چھ ماشہ پانی سے پھانک لیا کریں۔

نسخہ حبوب قبض کشا مجربات میر احمد شاہ: مرحوم۔ پوست ہلیلہ زرد گل سرخ اصلی۔ ریوند چینی۔ تروی سفید۔ برگ سناء جس میں ایک بھی ٹہنی نہ ہو ہر ایک دو دو تولہ نمک لاہوری ایک تولہ۔ ان سب کو باریک پیسکر عرق سونف بارہ تولہ میں خوب کھرل کر کے بقدر نخود گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ وقت حاجت دو چار گولیاں پانی سے کھلائیں قبض رفع ہوگی۔

نسخہ دافع قے و دست مجربات میر احمد شاہ: عرق گلاب ایک تولہ۔ دانہ الائچی خرد۔ بادیان۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ پودینہ خشک نو ماشہ۔ زہر مہرہ دو ماشہ۔ فلفل سیاہ ایک ماشہ۔ نرکچور ساڑھے چار ماشہ ان کو ایک پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر چھان کر ذرا ذرا پلائیں مجرب ہے۔ دست اور قے فوراً بند ہو جائیں گے۔

نسخہ دافع بکھرالی: مجربات باوا بھیم سنگھ۔ مین پھل۔ زہبی دونوں کو پیس کر بکھرالی پر لگائیں فوراً بکھرالی تحلیل ہو جائے گی۔

نسخہ دافع کھانسی نزلی و کوکڑ کھانسی: خشک کھانسی کو مفید مجربات حکیم داد۔ ملٹھی مقشر پانچ ماشہ۔ طباشیر زہر مہرہ خطائی ہر ایک چار ماشہ شکر تیغال۔ خشخاش سفید۔ رب السوس۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ پوست انار شیریں۔ الائچی خرد۔ کافور اشنگی۔ مغز بادام مقشر۔ مغز کدو شیریں۔ شاخ گوزن سوختہ۔ راکھ برگ کیلہ ہر ایک تین ماشہ۔ گوند ببول دو ماشہ۔ گوند کھیرا۔ زعفران ہر ایک ماشہ ماسہ شکر سفید ڈھائی تولہ۔ سب کو باریک کر کے ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: ذرا ذرا دن رات میں چار پانچ دفعہ چبائیں

نسخہ کالی کھانسی اور نزلہ والی کھانسی کیلئے مفید: مجربات میر احمد شاہ مرحوم۔ چاول سونف ایک تولہ۔ نمک سیاہ چھ ماشہ۔ گودہ گوار چار تولہ۔ برگ گاؤ زبان دو تولہ کو پانی پانچ تولہ میں بھگو کر لعاب نکال کر سب کو شامل کرکے کھرل کریں اور گولیاں بقدر نخود بنا کر منہ میں کئی دفعہ رکھیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع تر کھانسی و خشک کھانسی _ صرف ڈھسکہ کھانسی کو مفید۔: مجربات حکیم محمد ابراہیم۔ فلفل دراز سوا تولہ۔ فلفل ڈیڑھ تولہ۔ پوست کیکر ڈھائی تولہ۔ لونگ بارہ تولہ۔ ہلیلہ زرد خرد چار تولہ۔ سونف صاف پانچ تولہ نمک سات قسم سترہ تولہ۔ گودہ کوار ایک پاؤ۔ یہ سب ایک آبخورے میں ڈالکر منہ خوب بند کرکے دس پندرہ سیر کی آگ دیدیں سرد ہونے پر باریک کرکے تر کھانسی کو ایک چاول اسی طرح پانی سے دیدیں۔ اگر خشک کھانسی ہو تو شہد میں ایک چاول۔ اگر اسی طرح سے صرف ڈھسکہ ہی ہوتا ہو تو خالی پان میں ایک چاول ڈالکر کھلائیں۔ مجرب ہے۔

نسخہ لعوق دافع خشک کھانسی: نہایت مجرب حکیم محمد علی مرحوم۔ گل بنفشہ ایک تولہ۔ عناب پانچ دانہ۔ ملٹھی مقشر۔ برگ گاؤ زبان ہر ایک پانچ ماشہ۔ سپستان بیس دانہ۔ مویز منقیٰ نو دانہ۔ پوست خشخاش سالم درمیانہ ایک عدد۔ ان کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیں جب ایک چھٹانک پانی رہ جائے تو مل چھان کر رکھ لیں۔ پھر مغز بادام نو دانہ۔ مغز کدو۔ مغز تربوز۔ مغز یارین ہر ایک پانچ ماشہ۔ خشخاش سفید چھ ماشہ مصری ایک پاؤ کا قوام کرکے کتیرا۔ رب السوس۔ گوند کیکر ہر ایک تین ماشہ بھی ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: صبح و شام تولہ سے دو تولہ تک چٹائیں

نسخہ دافع کھانسی جو موسم سرما میں ہو: مجربات حکیم مولانا مولوی فیروز الدین _ مرکی اکثول [illegible] بقدر نخود بنا کر رکھیں۔

خوراک: ایک رتی سے ایک ماشہ تک کھانڈ ملا کر اوپر سے عرق سونف پئیں

نسخہ کشتہ سنگجراحت دافع خون: خواہ کسی جگہ سے آتا ہو۔ کشنیز سبز ایک سیر لیکر اس کا نغدہ کر اس میں سنگ جراحت یعنی سیل کھڑی چار تولہ کی ڈلی رکھ کر پندرہ سیر کی آگ اپلوں کی دیدیں۔ پھر سرد ہونے پر نکال کر اس کے نصف گل ارمنی ملا کر کھرل کر کے رکھیں۔ جس کو خون خواہ کسی جگہ سے آتا ہو۔ مثلاً زیادہ خون حیض یا بواسیر۔ یا نکسیر وغیرہ تو اس کو ایک رتی سے ایک ماشہ تک کھلائیں مجرب ہے۔

کشتہ سنکھ . جو فقیر لوگ بجایا کرتے ہیں۔ مجربات بابا سنت سنگھ۔ سنکھ کو لیکر ایک آبخورہ مٹی میں گوار ڈالکر سونہ بند کر کے دس پندرہ سیر اپلوں کی آگ دیدیں۔ ہر قسم کے درد اور کھانسی کو دو رتی سے ایک ماشہ تک بتاشہ میں ڈالکر کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ کشتہ شنگرف: دافع آدھرنگ۔ گٹھیا۔ استسقاء۔ امساک۔ قوت باہ۔ ضیق النفس سرد مزاج کو مفید۔ شنگرف رومی ایک تولہ لیکر تین تولہ دودھ مدار میں کھرل کر کے گولی بنائیں پھر اس گولی پر چار تولہ سوت دیسی یعنی ہاتھ کا کتا ہوا لپیٹ کر اس پر گل حکمت کر کے خشک ہونے پر چار سیر اپلوں کی آگ دیدیں کشتہ شنگرف ہوگی۔

خوراک: نصف رتی ایک۔ حقی میں ڈالکر کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ کشتہ شنگرف رومی: دافع درد کمر و پشت اور مقوی دل۔ دماغ۔ معدہ پٹھوں کیلئے درجہ اول ہے۔ شنگرف رومی ایک تولہ لیکر دودھ مدار یعنی آک میں آٹھ پہر کھرل کر کے دودھ کو ختم کریں۔ پھر ایک ٹکی کف دست کے برابر بنا کر اس کو دھوپ میں کم از کم پندرہ روز خشک کر کے اس پر سوت دیسی سات تولہ لپیٹ کر گولہ بنائیں اور اس گولہ کو ہوا سے بچا کر آگ اسکو دیدیں سرد ہونے پر اس ٹکی کو لیلیں جو سفید رنگ کا کشتہ ہوگا۔ پھر کشتہ مذکور چھ ماشہ۔ مومیائی درجہ اول اصلی ڈیڑھ تولہ۔ ورق طلا در میانہ چالیس عدد ان کو روح سونف میں کھرل کر کے مرچ سیاہ برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں صبح و شام ایک ایک گولی دودھ سے کھا کر ملاحظہ فرمائیں غذا دودھ گھی خوب استعمال کریں عجیب چیز ہے۔

کشتہ عقیق مقوی دل: عقیق ایک تولہ۔ برگ سرس ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اپلوں کی آگ دیدیں کشتہ سفید ہوگا۔ خوراک دو رتی ہمراہ شربت صندل یا اور کوئی مفرح شربت یا عرق گاؤزبان سے کھلائیں

نسخہ کشتہ فولاد مقوی باہ وغیرہ: مجربات بابا ہرنام سنگھ۔ برادہ فولاد درجہ اول پانچ تولہ لیکر اس میں سیماب پانچ ماشہ ڈالکر اس میں دو بیضہ مرغ کی زردی کھرل کر کے ایک کلیا میں بند کر کے دو سیر اپلوں کی آگ دیدیں۔ سرد ہونے پر نکالکر پھر سیماب پانچ ماشہ دیگر اور زردی بیضہ مرغ دو عدد میں کھرل کر کے آگ دیدیں۔ اسی طرح سے اسی آگ پوری دیں۔ پھر اس فولاد کا وزن کر کے فی تولہ کے حساب سے ایک ماشہ سم الفار سفید ڈالکر زردی بیضہ مرغ دو عدد دیگر کھرل کر کے آگ دو دو سیر کی ہی دیدیں۔ اسی طرح سے بیس آگ دیکر پھر شیشی میں بند کر کے کچھ روز پانی میں رکھدیں۔ اور پھر کام میں لائیں

خوراک: دو چاول تک مکھن یا بالائی میں

غذا: خوب مرغن کھلائیں۔ عجیب چیز ہے۔

کشتہ مروارید: مفرح اور لطیف مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ مولد منی اور خون رتھوکنے کے مرض کو
دور کرے۔ بدن موٹا کرے

خوراک: دو چاول سے دو رتی ہے
مروارید لیکر کپڑے میں ڈالکر پوٹلی بنا کر ایک برتن میں دودھ گائے ڈالکر لٹکائیں اور نرم آنچ پر دو تین گھنٹے
پکائیں پھر کھرل میں ڈالکر اس کو سفوف بنائیں یہ کشتہ کہلاتا ہے۔ اور بعض اسکو کھرل کرکے عرق کیوڑہ ڈالکر
ٹکیاں بنا لیتے ہیں۔ اور پھر ایک چھٹانک گاؤزبان لیکر باریک پیس کر ایک چھٹانک عرق دودھ بھتل میں نغدہ
بنا کر اس میں وہ ٹکیاں رکھ کر گل حکمت کرکے دس سیر اپلوں کی آگ دیدیں سرد ہونے پر نکال کر پیس کر رکھ
لیں۔

نسخہ کشتہ منور مقوی باہ وغیرہ: مجربات ایک سیاح۔ منور درجہ اول پندرہ تولہ جوکوب کرکے سرکہ
نیما خالص میں بھگو دیں۔ دوسرے روز سرکہ گرا کر اسکو پانی سے دھو کر پھر اسکو سرکہ میں بھگو دیں۔ اسی
طرح تین دفعہ تر کریں اور دھوئیں پھر اس میں سے بارہ تولہ وزن کرکے سم الفار ایک تولہ۔ سیماب ایک
تولہ کھرل میں ڈال کر تین گھنٹے گائے کے پیشاب میں کھرل کرکے ٹکی بنائیں اور ایک آبخورے میں ڈال کر
دس سیر اپلوں کی آگ دیدیں۔ جب سرد ہو جائے تو نکال کر پھر اس میں سم الفار تولہ۔ سیماب تولہ ڈال کر
گائے پیشاب سے تین گھنٹے کھرل کرکے آبخورے میں بند کرکے آگ دیدیں۔ اسی طرح سے پندرہ آگ
پوری کریں۔
پھر پندرہ تولہ تیھیلہ لیکر پانی میں بھگو کر اس سب کو کھرل کرکے آگ دیدیں پندرہ آگ پوری کریں۔
پھر دودھ کھوار کا لیکر تین گھنٹے کھرل کرکے آگ دیدیں اسی طرح اس میں پندرہ آگ پوری کرکے پھر باریک
پیس کر شیشی میں رکھ لیں

خوراک: ایک چاول بالائی میں رکھکر نگل لیا کریں

غذا: دودھ گھی کا استعمال خوب کریں۔ اس کام میں سم الفار۔ پینتالیس تولہ اور سیماب پینتالیس تولہ اور
تیھیلہ دو سیر تیرہ چھٹانک اور اوپلے انچھ من پانچ سیر خرچ ہونگے

کشتہ مرجان مفرح دل: شاخ مرجان ایک تولہ۔ گل سرخ پہاڑی پانچ تولہ کے درمیان رکھ کر گل
حکمت کرکے دس سیر کی آگ دیدیں کشتہ سفید ہوگا۔

خوراک: دو رتی مکھن یا کسی مناسب خمیرہ سے کھلائیں

نسخہ کشتہ خام: سے بدن خراب ہو اس کیلئے مفید مجربات حکیم چرنداس برگ نکو سبز۔ برگ رام تلسی ہر
ایک تولہ تولہ پانی میں گھوٹ کر پلائیں اسی طرح سات یا دس روز تک پلائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع مسان بچہ یعنی جو بچے سوکھ جاتے ہیں: مجربات حکیم عبدالمجید مرحوم۔ جوان بکرے
کی گھنڈی نالی ایک لیکر اس کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے توا پر رکھ کر راکھ کر لو۔ جب راکھ ہو جائے تو اسکے
ہموزن طباشیر۔ دانہ الائچی خرد میں کھرل کرکے شیشی میں رکھ لیں

خوراک: بجھ کر ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک برابر صبح سات روز بچے کو کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع مرگی مجربات سیاح دکھنی: پھول سنبھالو تین تولہ۔ برگ سنبھالو۔ فلفل سرخ ہر ایک تولہ ان کو خوب کھرل کر کے اسکی گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی صبح ایک شام تین روز تک برابر کھلائیں۔ بچہ کو اگر دوا کھلائی ہو تو بجائے فلفل سرخ سے اجوائن دیسی ملا کر گولیاں بنا کر صبح و شام ایک ایک کھلائیں۔

نسخہ دافع ام الصبیان یعنی مرگی: مجربات بابا ہرنام سنگھ۔ پودینہ خشک پوست ہلیلہ زرد۔ تربد سفید ہر ایک ۱/۲ تولہ لیکر باریک پیس کر رکھ لیں۔ ایک سال کے بچے کو ایک ماشہ اور دو سال کے بچے کو دو ماشہ دیں۔

دافع مرگی نسوار: مجربات حکیم زاہد خان۔ ڈنڈا دار سبز رنگ کا شل پتنگے کے ہوتا ہے۔ جو مدار یعنی آک کے بوٹے پر ہوتا ہے وہ لیکر سر اس کا کاٹ ڈالیں۔ اور اسکے پیٹ میں مرچ سیاہ سالم جس قدر سما سکے ڈالکر خشک کر کے رکھ لیں وقت دورہ مرگی قدرے ناک میں ڈال کر پھوک مار دیں کہ نسوار دماغ میں چڑھ جائے مجرب ہے۔

نسخہ مرہم ہر قسم کے زخموں کیلئے: مجربات پیر احمد شاہ کشمیری۔ گندہ بروزہ تازہ ایک تولہ۔ موم اصلی چھ ماشہ۔ تیل سرسوں دو تولہ یا مکھن گاؤ دو تولہ ڈالا جائے۔ تو بھی بہتر ہے۔ ان سب اشیاء کو آگ پر رکھ کر پگھلائیں۔ اور پھر نیلا تھوتھا۔ سہاگہ ہر ایک دو ماشہ۔ سندور۔ سنگ جراحت۔ پھٹکری ہر ایک چار ماشہ۔ شنگرف رومی۔ زنگار۔ مردار سنگ ہر ایک چھ ماشہ ان سب کو باریک پیس کر پھر سب کو خوب کھرل کر کے رکھ لیں اور جہاں زخم ہو اسکو لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ مرہم زمبک: جو انگریزی پیٹنٹ مرہم ہے دافع چاقو وغیرہ سے کٹنے رگڑ۔ آگ یا تیزاب سے جلنے۔ زہر دار ہر قسم کے زخموں۔ داغ۔ ورم۔ بلی کی نوچ۔ کتے کے کاٹنے۔ داد۔ خارش۔ چنبل۔ بھڑ کے کاٹنے۔ مکڑی وغیرہ کے پھرنے سے جو آبلے پڑ گئے ہوں۔ مہاسے۔ چھائیاں۔ خنازیر۔ گرمی سے جھلسنا۔ لبوں کی سوزش) لبوں کا پھٹنا۔ ہاتھ پاؤں کا پھٹنا۔ سردی لگنا۔ درد پاؤں۔ پاؤں سے پسینہ آنا وغیرہ وغیرہ کیلئے مفید ہے۔

نسخہ پھوڑا ناٹنگ کو دور کرے: پوست ریٹھہ۔ مین پھل۔ دیسی صابون مکھیوں کی بیٹھ یہ سب ہموزن پیس کر رکھ لیں اور وقت ضرورت جس قدر زخم ہو اتنا کپڑا کا ٹکڑا اس پر ذرا پانی میں حل کر کے زخم پر لگائیں یہ خود بخود جب اترے تو دوسرا پھاہا لگائیں مجرب نسخہ مرہم ہے

نسخہ پھوڑا موگلی کیلئے مرہم: زنگار چھ ماشہ۔ ملتانی مٹی ایک تولہ۔ شہد اصلی میں مرہم بنا کر صبح و شام لگائیں۔

منجن ہر امراض دندان کو مفید: مجربات الٰہ بخش۔ یہ منجن لوگوں میں بہت تیار کر کے فروخت ہوتا ہے۔ عاقر قرحا چار تولہ۔ تمباکو دیسی۔ سیاہ مرچ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ پھٹکری دو تولہ کھریا مٹی صاف پانچ تولہ۔ کافور دیسی ایک تولہ۔ سب کو خوب باریک پیس کر شیشی میں رکھ لیں اور صبح و شام دانتوں پر ملیں

نسخہ دافع درد کمر وستی کو مفید: مجربات مولوی عبدالحمید دہلوی سم الفار۔ کتھہ سفید۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خرد ہر ایک ہموزن لیکر عرق ادرک میں خوب دو تین روز کھرل کرکے گولیاں بقدر ماش بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی صبح دودھ سے نگل لیا کریں۔

غذا: مرغی خوب کھلائیں۔ بادی اور ترش اشیاء سے پرہیز۔

نسخہ دافع درد کمر: مجربات حکیم نور الحسن۔ مغز تخم ارنڈ پانچ تولہ کو بادام روغن خالص میں بریاں کرکے برابر کے ہموزن کشتہ فولاد عمدہ لیکر کھوار کے گودہ میں کھرل کم از کم چالیس گھنٹے کرکے نخود برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام دودھ سے کھلائیں مجرب ہے

نسخہ دافع درد کمر و مقوی: آرد سپاری۔ آرد گندم۔ ہلدی سونف۔ ہر ایک پاؤ۔ کھانڈ عمدہ دیسی ایک سیر چار چھٹانک۔ گھی ڈیڑھ سیر۔ تمام کو باریک کرکے اول آٹے کو گھی میں بریاں کرکے پھر سب کو درجہ بدرجہ ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: صبح تین تولہ سے پانچ تولہ تک کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ ملذذ عجیب و غریب: تخم رائی۔ عاقر قرحا۔ بیر بہوٹی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران اصلی فلفل دراز۔ کباب چینی ہر ایک۔ تین ماشہ سب کا تیل نکال کر عضو پر لگائیں

نسخہ دافع سہلب یا کدو دانہ: مجربات میر احمد شاہ صاحب مرحوم۔ بابونگ صاف باریک کرکے اگر تین روز رات کو دہی سے چند روز کھایا جائے تو مجرب ہے۔ اس سے پیشاب سرخ آنے لگتا ہے فکر نہیں ہے۔

غذا دودھ چاول نسخہ منجن گوشت خورہ دندان: کو مفید مجربات سنت بھیم سنگھ سپاری ایک۔ مازو۔ بھلانوہ چار عدد۔ اول بھلانوہ اور سپاری کو ایک کوزہ گلی میں بند کرکے جلائیں۔ اور مازو کو روغن زرد میں بریاں کریں۔ لیکن جلائیں نہیں۔ پھر سب کو ملا کر پیس کر دانتوں پر ملیں مجرب ہے۔

نسخہ مقوی دماغ و دافع کھانسی نزلہ دیرینہ: کیلئے اکسیر مجربات حکیم محمد عبدالرحمٰن۔ مغز گوسفند یعنی بکری دو سالہ فربہ جو ہو پانچ عدد میں میدہ گندم آٹھ چھٹانک ڈالکر آٹے کی طرح سے خوب گوندھ کر روٹیاں بنائیں۔ اور کسی کھلے برتن میں چار سیر گھی ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور ان روٹیوں کو اس میں چھوڑ دیں۔ تاکہ وہ سرخی مائل ہو جائیں۔ ان کو نکال کر پھر مل کر پھر روٹی بنا کر پھر گھی میں سرخ جب سرخ ہو جائے۔ تو اس کو نکال کر پھر گوندھ کر پھر ٹکی بنا کر پھر گھی میں ڈالیں اس دفعہ آگ بہت نرم رکھیں۔ کیونکہ ٹکیاں سب گھی میں گھل جائیں گی۔ اور جھاگ بہت اٹھے گی۔ پس جب گھی میں تمام ٹکیاں گھل جائیں تو تمام میں دو سیر عمدہ دیسی کھانڈ کا قوام جو پہلے بنا کر علیحدہ تیار رکھا ہوا۔ اس میں ڈال کر نیچے آگ سے اتار لیں۔ اور اس میں مغز بادام اور ناریل باریک ہر ایک پاؤ اس میں ڈالدیں۔ بس تیار ہے۔ برام میں ڈالکر رکھ لیں

خوراک: صبح پانچ تولہ کھلائیں۔ دائمی نزلہ رفع ہو۔ اور دماغ کو طاقت ہو۔

نسخہ معجون مقوی دماغ: مجربات سنت بھیم سنگھ سیاح۔ چاول کشنیز چاول سونف۔ مغز بادام ہر ایک سولہ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں آٹھ تولہ۔ مویز منقیٰ گیارہ تولہ۔ طباشیر نقرئی چار تولہ مصری عدد سوا سیر۔ گھی گاؤ اڑتالیس تولہ۔ پانی قدرے اول گھی میں سونف و کشنیز۔ الائچی۔ طباشیر باریک کرکے بریاں کریں اور بادام مقشر کرکے باریک کتر لیں۔ پھر قدرے پانی ڈال کر مویز منقیٰ کو خوب باریک پیس کر مصری کا قوام کر اس میں وہ مویز گھوٹے ہوئے ڈالدیں اگر باقی کچھ گھی ہو وہ بھی اور تمام چیزوں کو خوب ملا کر آگ سے نیچے اتار کر رکھ لیں۔

خوراک: رات کو سونے کے وقت چار تولہ کھا کر سو جایا کریں۔ نہائیت مجرب ہے اس سے بافراغت پاخانہ آجایا کریگا۔ اور دماغ کو خوب طاقت ہوگی۔

نسخہ مقوی دماغ وغیرہ: مجربات حاجی محمد حسین مرحوم۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ پستہ۔ ستاور ہر ایک پانچ تولہ باریک کرکے اس میں برادہ اسبغول ایک تولہ شامل کرکے رکھ لیں۔

خوراک: چھ ماشہ پھانک کر اوپر سے دودھ جلیبیاں ڈالکر پلائیں نہائیت مقوی چیز ہے

نسخہ مقوی دماغ: مجربات بابو عبدالحق۔ زردی بیضہ مرغ اکیس عدد نخود بریاں۔ خشخاش۔ مغز بادام۔ مغز پستہ ہر ایک تیس تولہ۔ لاکھ پیپل پانچ تولہ مصری کوزہ۔ روغن گاؤ ہر ایک پچاس تولہ۔ ترکیب پہلے انڈوں کو پانی میں جوش دیکر اس کی زردی لیکر پھر گھی میں سب کو ترتیب دیکر رکھ لیں۔

خوراک: صبح بارہ تولہ ہر روز کھلائیں مقوی دماغ ہے

نسخہ مقوی دماغ: مجربات حکیم حسن احمد تخم ریحان۔ ثعلب مصری۔ سبوس اسبغول ہر ایک تین ماشہ۔ دار چینی ایک ماشہ۔ الائچی خرد تین عدد۔ مصری تین تولہ۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ روغن گاؤ پانچ تولہ میں ملا کر صبح کھلائیں نہائیت مقوی دماغ چیز ہے۔

نسخہ سفوف مقوی دماغ: مجربات حکیم لطیف اللہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ خرد خرد ہر ایک پانچ تولہ۔ کشنیز خشک دس تولہ۔ مغز بادام مقشر بیس تولہ سب کو باریک کرکے ملا کر رکھ لیں بوقت رات سوتے کے ایک تولہ ہر روز کھلائیں۔

نسخہ خمیرہ بادام مقوی دماغ و اعضاء رئیسہ: مجربات بابو عبدالحق مغز بادام ایک پاؤ۔ خشخاش ایک سیر۔ تخم الائچی خرد و کلاں تین ماشہ۔ اول خشخاش اور بادام کو بھگو دیں اور باداموں کا چھلکا اتار کر رکھ لیں اور خشخاش کا شیرہ بنا کر آگ پر جوش دیں جب وہ پھٹ جائے تو اسکی بالائی اوپر سے اتار ڈالیں اور پھر اسکو روغن زرد میں بریاں خوب کریں اور پھر بادام بھی باریک کرکے اس میں ڈال کر بریاں کریں۔ پھر اس میں حسب ضرورت مصری ڈال کر ملا کر رکھ لیں اور صبح پانچ تولہ تک کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ خاص درجہ اول مقوی: مجربات مبارکمند مرحوم کھریا اصلی طباشیر اصلی ہر اک تین ماشہ۔ بہمن سفید۔ برگ گاؤ زبان ہر ایک نو ماشہ۔ ابریشم مقرض چار ماشہ۔ گل گاؤ زبان چار رتی۔ ورق طلا۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ماشہ ورق نقرہ دو ماشہ۔ مصری کوزہ دو تولہ نو ماشہ کے قوام میں سب کا سفوف بنا کر ڈال کر

گولیاں بقدر ڈیڑھ ماشہ بنا کر خواہ پانی یا دودھ سے کھلائیں نعوظ بہت ہوتا ہے۔ ہاں پہلے دفقوں اور مروارید۔ کو عرق کیوڑہ و عرق گلاب میں تین روز خوب کھرل کر کے خشک ہونے پر باقی دواؤں کا سفوف کیا ہوا بھی ملائیں

نسخہ حبوب مقوی باہ: مجربات پنڈت ٹھاکر دت۔ دار چینی لونگ جائفل۔ خولنجان۔ زعفران۔ روغن سم الفار سفید ہر ایک چھ ماشہ۔ کستوری اصلی۔ افیون خالص۔ مروارید ناسفتہ اصلی ہر ایک تین ماشہ لیکر سب کو خوب کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ اور کھانا کھانے کے ایک گھنٹے بعد ایک ... گولی ... دس بوند ڈالکر پی لیں کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال کے بعد ملاحظہ فرمائیں

نوٹ: ترکیب روغن سم الفار بنانے کے۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ زعفران اصلی تین ماشہ دونوں کو خوب باریک پیس کر دو سیر دودھ گاؤ میں اس قدر پکائیں کہ صرف ایک سیر دودھ رہ جائے۔ تو پھر جامن لگا کر دہی جم جائے گا۔ تو صبح اسکو بلو کر مکھن نکالیں۔ اور اس مکھن کا گھی بنا کر کام میں لائیں۔ اور باقی کو رکھ چھوڑیں۔

نسخہ سفوف مغلظ دافع سیلان منی و مقوی باہ: مجربات شیخ عبدالحق ولد رضا محمد کمپوڈر کوئٹہ۔ گوکھرو کلاں۔ مغز کنول گٹہ۔ پوست بیخ کیکر۔ تالمکھانہ بیجبند۔ بہو پھلی۔ تخم سروالی۔ گوند ڈھاک ہر ایک تین تولہ کھانڈ دیسی عمدہ سب کے ہموزن باریک کرکے رکھ لیں بوقت صبح ایک کف دست پھانک کر اوپر سے دودھ پلائیں۔ اس سے منی گاڑھا ہوگی مجرب ہے۔

نسخہ دوم: چھوارے۔ نخود بریاں یعنی چنے بھنی ہوئے ہر ایک پاؤ پاؤ پیس کر عرق پیاز سے گھوندھ کر اخروٹ کے برابر لڈو بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: ایک لڈو صبح ایک شام کھلائیں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ چھواروں کو معہ گٹھلی کے کوٹ کر استعمال کریں۔

مقوی ناشتہ جس کو پنجیری کہتے ہیں: موصلی سیاہ۔ موصلی سفید ثعلب مصری تودری سرخ تودری زرد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل۔ ستاور ہر ایک تولہ مغز کدو۔ مغز خیارین۔ پستہ ہر ایک دو تولہ۔ مغز بادام۔ مغز نارجیل۔ چاول کشنیز ہر ایک پانچ تولہ۔ کشمش۔ بادیان ہر ایک دس تولہ۔ آرد گندم ایک سیر۔ روغن گاؤ ڈیڑھ سیر۔ کھانڈ ڈھائی سیر۔ اول آرد گندم کو گھی میں بریاں کر کے پھر سب کو ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: پانچ تولہ ہے نہائیت مقوی چیز ہے

نسخہ حبوب مقوی و ممسک درجہ اول: مجربات عالی جناب حکیم محمد خان مرحوم دہلوی جند بید ستر۔ سلاجیت۔ زعفران اصلی۔ سہاگہ چوکیہ۔ جاوتری دار چینی۔ اندر جو شیریں۔ مویز منقی۔ طباشیر۔ ریگ ماہی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ کستوری اصلی۔ عنبر اشہب اصلی ہر ایک نصف ماشہ۔ عاقر قرحا۔ مغز بادام شیریں تودری خرد۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تخم خیارین۔ دانہ الائچی خرد۔ جائپھل۔ قرنفل۔ سلارس۔ ستاور۔ ثعلب مصری۔ مغز تلی مینڈھا ہر ایک تولہ تولہ۔ اجوائن خراسانی افیون خالص گوند ببول ہر ایک دو تولہ۔ مائیں خرد۔ مائیں کلاں۔ مغز سرو بیج مغز سرماہی مغز سر کنجشک نر ہر ایک تین ماشہ ان سب کو باریک کرکے ایک

یا دو یعنی جتنے ناریلیوں میں آ سکے بھر کر منہ بند کر کے اس پر گندم لگا کر پانچ سیر دودھ گائے میں ڈال کر
پکائیں اور جب کھوا بن جائے۔ تو ناریل کو لیکر معہ اندر والی دواؤں کے خوب باریک پیس کر گولیاں
نخود بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی دودھ سے چند روز کھائیں اور تماشہ ملاحظہ کریں اور جو کھوا ہے۔ وہ کوئی
دوسرا شخص تھوڑا تھوڑا کر کے کھا سکتا ہے۔

نسخہ حبوب مقوی باہ: مجربات کرم الٰہی۔ سم الفار سفید۔ سیاہ مرچ۔ لونگ سالم۔ گل سرخ اصلی
کتھہ سفید ہر ایک چھ ماشہ۔ نوشادر۔ چار ماشہ ان سب کو عرق گلاب میں خوب کھرل کر کے پھر گولیاں از
باجرہ کلاں بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: ایک گولی صبح یا رات پہلے مرغن غذا کھلا کر دودھ سے نگل لیں سات روز استعمال کریں اور پھر
کا تماشہ دیکھیں۔

نسخہ مقوی درجہ اول: مجربات ایک دوست رئیس پٹیالہ۔ گندھک آملہ سار۔ پارہ صاف۔ شنگرف
ہر ایک چھ ماشہ۔ ہڑتال ورقی۔ سم الفار سفید ہر ایک تین ماشہ۔ کتھہ عمدہ نو ماشہ ان کو دو سوپان کے پانی
میں کھرل کر کے مسور کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں ایک گولی صبح کچھ مرغن کھلا کر اوپر سے دودھ پلا دیں
گیارہ روز کے استعمال سے طاقت خوب ہو جاتی ہے۔ دودھ گھی کا خوب استعمال کریں۔

پرہیز: ترش اور بادی و تیل والی اشیاء سے

نسخہ سفوف مقوی و مغلظ منی وغیرہ: مجربات حکیم سنیاسی خدا بخش۔ ثعلب مصری پنجہ دار۔
موسلی سفید عمدہ ہر ایک دو تولہ۔ ستاور۔ تخم اوٹنگن۔ سونٹھ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ الائچی خرد۔ گوند
ڈھاک شقاقل مصری۔ کیکر گوند۔ بھوسی اسبغول چکنی چھالیہ۔ تودری سفید۔ تالمکھانہ ہر ایک تولہ اکر
طباشیر چھ ماشہ کشتہ قلعی تین ماشہ آرد سنگھاڑہ۔ آرد تخم املی ہر ایک نو نو ماشہ۔ مصری کوزہ چار تولہ ان
سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر چودہ پڑیا بنا کر رکھ لیں ایک پڑیا صبح دودھ سے پھانک لیا کریں۔ مجرب
ہے۔

نسخہ حلوا مقوی: مجربات حکیم سید محمد شفیع خلف میر احمد شاہ مرحوم۔ دودھ گاؤ چار سیر قند دیسی ایک سیر
شقاقل مصری۔ ستاور (دانہ الائچی خرد ہر ایک تولہ تولہ۔ خرما۔ کھیل مکھانہ ہر ایک چار تولہ مغز بادام مقشر
پانچ تولہ۔ مغز پستہ تین تولہ مغز تخم چرونجی دو تولہ۔ گھی دس تولہ۔ ورق نقرہ پانچ عدد۔ ورق طلا دس عدد
اول ورقوں کو عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے رکھ لیں۔ پھر جدا جدا ہر چیز کو کوٹ کر چھان لیں اور خرموں کو اور
مکھانوں کو بھی کوٹ کر چھان لیں۔ پھر دودھ لے کر نرم آگ پر پکائیں جب تری ذرا باقی ہو۔ اس میں قند
ڈال کر پکائیں جب قند حل ہو جائے۔ پھر تمام ادویات اور گھی ڈال کر سفوف الائچی اور سفوف ورقوں ڈال
کر حل کر کے آگ سے نیچے اتار کر رکھ لیں۔

خوراک: صبح ایک تولہ سے تین تولہ تک دودھ سے یا بغیر دودھ سے کھلائیں جملہ اعضاء و قوی کو
مجرب نسخہ حلوا کا ہے۔

نسخہ طاقت جو جماع: کے بعد کھانے سے فوراً ہو جاتی ہے۔ برادہ عود ہندی۔ رومی مصطگی ہر ایک تین
ماشہ۔ تخم بینگن ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر شہد میں مرچ برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں بعد جماع دو گولی

سے چار گولی تک دودھ سے نگل لیں فوراً اصلی طاقت پھر عود کر آئیگی۔

نسخہ مقوی و مغلظ منی: مجربات سید شبیہ الحسن۔ دودھ گاؤ دو سیر۔ مغز بادام مقشر پانچ تولہ۔ چاروں مغز اڑھائی تولہ۔ مغز پستہ۔ اسگند ہر ایک ڈھائی تولہ۔ ستاور ایک تولہ۔ اول دودھ کا کھوا کر کے جملہ دواؤں کو باریک کر کے ملا کر رکھ لیں وقت ضرورت ایک تولہ صبح ایک تولہ شام کھالیا کریں۔

نسخہ امساک کرے اور مقوی باہ: مجربات عبدالمجید خان۔ برگ بھنگ ایک ماشہ۔ افیون خالص گل ارمنی۔ رومی مصطگی۔ عاقرقرحا۔ شنگرف رومی ہر ایک تین تین ماشہ سب کو باریک پیس کر بیس عدد گولیاں شہد میں بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی دودھ گاؤ کے ساتھ جماع سے دو گھنٹے پہلے کھلائیں۔ اگر پاس لے دودھ پلائیں یہ تاکید ہے۔

نسخہ دافع سرعت: نہائیت مجرب حکیم محمد یوسف۔ تخم ریحاں۔ عاقرقرحا۔ ہر ایک پانچ تولہ کھانڈ دیسی دس تولہ۔ ان کو باریک پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: چھ ماشہ ہمراہ شہد کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ ممسک مقوی۔: چھالیہ۔ شہد اصلی۔ زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ لونگ سالم چھ ماشہ۔ کافور دیسی ڈیڑھ ماشہ۔ جائفل ایک عدد۔ افیون خالص پانچ ماشہ ان سب کو کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ لیں جماع سے ایک گھڑی پہلے ایک گولی دودھ سے نگل لیں۔

نسخہ ممسک و مقوی: مجربات حاجی محمد حسین۔ رسوت عمدہ پکا کر صاف چار تولہ لے کر باریک کرے جست ایک تولہ پگھلا کر اس میں قدرے قدرے ڈال کر ہلا کر کشتہ کریں پھر اس کشتہ کو دہی میں کھرل کر کے قدرے آگ دیدیں اس طرح سے سات آگ دیدیں پھر اس کشتہ کی گولیاں قدرے شہد ملا کر مسور برابر بنا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت دو گھڑی کام کے ایک گولی دودھ سے کھا کر تماشہ دیکھیں۔

نسخہ مقوی و ممسک: مجربات منت پورن داس۔ فلفل سیاہ۔ زعفران گوند چھوارہ۔ الائچی خرد ہر ایک دو ماشہ۔ افیون کابلی دس ماشہ۔ کشتہ قلعی تین ماشہ ورق نقرہ ساٹھ عدد ان کو باریک پیس کر بقدر ضرورت شہد ملا کر گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ لیں اور ایک گولی دودھ سے دو گھنٹہ پہلے کھا کر تماشہ دیکھیں۔

نسخہ غذا مقوی باہ مولد منی دافع درد کمر مقوی گردہ: مجربات شیخ عبدالحق ولد رضا محمد کمپونڈر انڈے۔ دودھ گائے گھی گائے روغن پستہ ہر ایک پاؤ پاؤ لے کر ملا کر اس قدر پکائیں کہ ان کا ایک پاؤ رہ جائے پھر اس کو شیشی میں ڈال کر رکھ لیں

خوراک: صبح کے وقت دو تولہ کھلائیں چند روز کے کھانے سے سب مرضوں کو دفع کرے۔

نسخہ مقوی مستورات کیلئے: خاص کر اور دیگر آدمی کیلئے بھی مفید ہے۔ مجربات مولوی عبدالمجید۔ اسگند ناگوری موصلی سفید دکھنی مرچ ہر ایک پانچ تولہ لیکر باریک کر کے ایک سیر دودھ گاؤ میں اس قدر پکائیں کہ تمام کھوآ ہو جائے پھر دیسی کھانڈ ایک پاؤ کا قوام کر کے اس میں وہ کھوآ ملا کر رکھ لیں صبح کے وقت ایک تولہ سے دو تولہ

نسخہ پوٹلیاں مقوی: مجربات ہرنام سنگھ۔ وید بیر بہوٹی۔ خراطین۔ اسگند ناگوری۔ زرد چوب۔ آنبہ

ہلدی۔ نخود بریان چھ چھ ماشہ انکو پیس کر روغن گل میں چوب کرکے اور پوٹلیاں باریک کپڑے میں ڈال کر کسی لوہے کے برتن پر رکھ کر گرم کرکے رانوں اور پیڑو کو سینک دیں۔ چند روز کریں۔ پوٹلیاں ہر روز نئی لیا کریں۔

نسخہ پٹی برائے سستی عضو: جو ہاتھ یا دغیرہ سے خراب ہوا ہو مجربات حکیم حاجی غلام علی۔ اول موم و روغن گاؤ ملا کر نیچے سیون میں لگا دیں۔ پر پوکھر مول چار تولہ۔ لونگ سالم ایک تولہ دونوں کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ اس میں سے چھ ماشہ لے کر پیشاب گاؤ میں حل کرکے کپڑے پر لگا کر عضو پر لگائیں اور اوپر روئی بھی رکھ دیں اور باندھ دیں۔ پھر شام کو کھول کر پھر دوبارہ لگائیں اور روئی رکھ کر باندھ دیں۔ اگر عضو پر نکل آئیگا۔ پھر اس پر روغن گاؤ چار تولہ۔ لونگ دو تولہ جلا کر دو دن بار بار لگائیں تاکہ زخم اگر کوئی ہو گیا ہو تو اچھا ہو جائے۔ جب یہ دوا استعمال کریں۔ تو زردی بیضہ مرغ ایک۔ روغن گاؤ چار تولہ۔ آب پیاز چار تولہ ان کو ملا کر کھالیں پکانا نہیں ہے۔

نسخہ نسوار دافع درد سر و لیپ دافع درد سر: مجربات حکیم چندا سنگھ چکرورتی۔ لیپ دافع درد سر۔ مرچ سیاہ سات عدد لیکر پتھر پر اسکو ڈال کر باریک کرکے بیٹھا تیلیہ کی گٹھی سے ذرا رگڑ کر پیشانی پر لیپ کریں۔ اور یہ نسوار بھی لیں مفید ہے۔ کافور دیسی۔ مرچ بھورنی ہر ایک چھ ماشہ۔ نوشادر۔ پھٹکری ایک تولہ پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔ آنکھ دکھتی ہو تو یہ نسوار بھی لینی مفید ہے۔

نسخہ نسوار دافع درد سر: زکام۔ نزلہ شقیقہ۔ آنسو بہنا۔ سرخی چشم ہچکی۔ فالج۔ لقوہ۔ بخار فصلی و ملیریا خواہ کسی قسم کا ہو چوتھیہ۔ بخار طاعون۔ اس دوا کے سونگھنے سے رفع ہو نکچھکنی۔ کائپھل۔ تخم ریٹھا۔ جٹاماسی یعنی بلی لوٹن۔ الائچی سفید۔ یہ سب بموزن علیحدہ علیحدہ باریک کپڑچھا کرکے رکھ لیں اور وقت ضرورت نسوار کریں۔

نسخہ دافع ہیضہ بد ہضمی: مجربات حکیم چندا سنگھ چکرورتی۔ قرنفل یعنی سالم لونگ۔ نمک سونچر یعنی سیاہ۔ فلفل دراز یعنی مگھاں بموزن لے کر پیس کر رکھ چھوڑیں وقت ضرورت سفوف تین ماشہ اور شہد ایک یا دو تولہ ملا کر صبح کھلائیں اور پھر اسی مقدار دوپہر کو اور اسی مقدار شام کو کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ دافع یرقان و اکسیر جگر: قلمی شورہ تین ماشہ۔ نوشادر چھ ماشہ۔ ریوند خطائی ایک تولہ۔ ان کو باریک پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ شربت بزوری کھلائیں۔

باب 17 ستارھواں

ضمیمہ صنعت حرفت

ذخیرہ

معلومات صنعت و حرفت

خداوند کریم کا ہزار شکر ہے۔ کہ **گنجینہ طبیب حصہ چہارم** کے ساتھ چند صنعت و حرفت کے مجرب نسخے بھی احباب کی فرمائش پر درج کیے گئے ہیں۔ کیونکہ ہر ایک دولتمند اور غریب شخص کو ہر وقت یکساں اسکی ضرورت رہتی ہے۔ اور غریب کسی نہ کسی ہنر سے روٹی کما سکتے ہیں۔ یہ بھی ایک بات سمجھ لیں کہ اگر اہل **یورپ صناع** نہ ہوتے تو انہیں مال دنیا میں فروخت کی کہاں ضرورت پڑتی اور اگر تمام دنیا میں اپنا اسباب ساخت فروخت کو نہ نکلتے تو آج برصغیر میں عروج اقبال کس طرح سے حاصل ہوتا۔

پس جس بات کی آج ہمارے ملک میں ضرورت ہے وہ **صنعت و حرفت کے پھیلانے کی:** ہے سامنے بھی اس خیال کو مد نظر رکھ کر جو میرے یا میرے احباب کے پاس کوئی مجرب ترکیب کسی چیز کے تیار کرنیکی تھی اسکو حاصل کر کے قلمبند کر دیا ہے تاکہ اہل ملک اس کتاب سے فائدہ اٹھا کر دو پیسے کا کام کر کے اپنے بال بچوں کو پالیں اور یہ بھی یاد رکھیں۔ کہ جو چیز تیار کریں۔ وہ اگر خدانخواستہ خراب ہو جائے۔ تو یہ نہ سمجھ لیں کہ نسخہ غلط ہو۔ دوبارہ پھر ہوشیاری سے کوشش کریں۔ سب نسخے درست ہیں۔ اگر کسی ترکیب میں کوئی نقص رہ گیا ہو۔ تو آپ مہربانی کر کے اس کی اطلاع دیں تاکہ آئندہ اڈیشن میں اسکی اصلاح کی جائے۔

مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے کہ آجکل جس قدر **صنعت و حرفت** کے رسالہ لوگوں نے طبع کیے ہیں۔ وہ برائے نام ہنر لکھے ہیں کیونکہ بعض نسخوں میں ایسے اجزا لکھے ہیں۔ جو تمام ملنے مشکل ہیں اگر بالفرض مل گئے تو پھر اس کا بنانا بھی بہت عقلمند شخص کا کام ہے۔ خیر ہم نے اس امر کا بڑا لحاظ رکھا ہے کہ جو نسخے درج کیے وہ سب آسان درج کیے ہیں کہ حاجت مندان سے فائدہ اٹھا کر خاکسار کو دعاء خیر سے یاد فرمائیں۔

رقیمہ طالب دعا۔ حاجی محمد اصغر علی لودیانوی جولائی 1926ء

(1) انڈوں کو گندہ ہونے سے بچانے کی ترکیب

اگر انڈے بہت دن رکھنے ہوں۔ تو انڈوں پر موم یا رال یا چربی یا چونہ حل کیا ہوا یا لعاب گوند یا روغن زیتون وغیرہ لگا کر پھر نمک خوردنی جو بالکل باریک ہو۔ اس میں دبا دیں۔ عرصہ تک انڈے خراب نہیں ہوتے تجربہ شدہ ترکیب ہے۔

(2) نسخہ آگ پیدا ہو

سفید پوٹاش پانچ تولہ کھانڈ دیسی دس تولہ ان کو جدا جدا شیشی میں رکھ لیں وقت ضرورت قدرے قدرے سفوف کو ملا کر کاغذ پر ڈال کر اس میں لوہے کی سیخ قدرے تیزاب گندھک یا تیزاب شورہ ڈالنا فوراً آگ پیدا ہو جائے گی۔

(3) بائیسکل کے پہیوں کے ٹائر جوڑنے کا سیمنٹ

چپڑا لاکھ ایک اونس۔ گندھک پینتالیس گرین۔ گٹاپرچا ایک اونس۔ سیندھور۔ پینتالیس گرین پہلے لاکھ اور گٹاپرچا کو باہم آگ پر گلائیں پھر گندھک اور سیندھور ڈالیں اور ہلاتے جائیں اور جس جگہ لگانا ہے گرم گرم لگائیں۔ مضبوط جوڑ ہو گا۔

(4) ٹائر جوڑنے کا سیمنٹ

مصطگی رومی ڈیڑھ اونس۔ کلوروفارم دو اونس۔ انڈیا ربڑ 15 گرام۔ پہلے کلوروفارم اور انڈیا ربڑ کو باہم ملائیں پھر مصطگی باریک کر کے ملائیں۔ پھر دو روز تک بنا کر رکھ چھوڑیں۔ اسکے بعد استعمال کریں۔ نہایت عمدہ مضبوط سیمنٹ ہے۔

(5) بال سیاہ کرنے کی گولیاں بنانا

ہلیلہ سیاہ سات تولہ۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ۔ نوشادر ساڑھے سات تولہ۔ ہیراکسیس ایک تولہ سنگ رچ نحاسی ساڑھے تیرہ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک کر کے لوہے کے برتن میں آملہ کے پانی سے بھگو دیں۔ پھر دو روز کے بعد ان کو خوب گھوٹ کر گولیاں سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں وقت ضرورت مناسب گولیاں آملہ کے پانی میں بھگو کر بالوں پر لگا کر برگ ارنڈ یا بھوج پتر یا برگ انجیر باندھ دیں تھوڑے عرصہ بعد کھول کر دھوئیں اور کوئی تیل بالوں پر لگائیں عمدہ سیاہ رنگ چمکدار ہو گا۔

(6) بمبئی کا حلوا بنانے کی ترکیب

اکثر بڑے شہروں میں تہواروں کے موقعہ پر کانچ کے چھوٹے چھوٹے گلاسوں میں یا کٹوریوں میں بنا کر فروخت کر کے معقول فائدہ اٹھاتے ہیں۔ کیونکہ اس پر خرچ کم آتا ہے۔ ترکیب اس طرح سے ہے۔ چائنا گراس جس کو چینی گھاس کہتے ہیں یہ سوداگروں کے ہاں سے عام مل جاتا ہے۔ یہ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ ایک تولہ لے کر پانی ڈیڑھ سیر سفید کھانڈ حسب مرضی شیریں کرنے کے لئے ڈالیں۔ پہلے پانی میں میٹھا ڈالیں اور کوئی رنگ بھی ذرا ڈال کر اس میں چائنا گراس چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے بھی ملائیں اور نرم آگ پر پکائیں اور ہلاتے جائیں یہاں تک کہ چائنا گراس بالکل مل جائے۔ تو پھر اس کو گلاسوں میں ڈال کر جمالیں اور بازار میں فروخت کریں عمدہ مزیدار چیز ہے۔ اور چائنا گراس بڑے بڑے سوداگروں سے عام دستیاب ہو جاتا ہے۔

(7) بندوق کی نالیوں کو بھورا رنگ کرنے کی ترکیب

پہلے نالیوں کو خوب دھو مانج کر موٹے کپڑے سے رگڑ ڈالیں چونا اور کھریا مٹی ملنے سے بھی خوب صاف ہو جاتی ہیں۔ پھر اس پر کلورائیڈ آف انٹی مونی لیکر روغن زیتون میں گوندھ کر رکھ لیں اور ذرا

پیلوں کو گرم کر کے پھر یہ مرکب برش سے پھیر دیں۔ اگر ذرا جلدی کرنا ہو تو اس میں تین یا چار قطرے تیزاب شورہ ڈال دیں ہاں اگر اسی رنگ پر وارنش کرنا ہو تو یہ تیار کر کے اسپنج سے پھیر دیں۔ نہایت عمدہ وارنش ہے۔ چپڑا لاکھ پانچ تولہ۔ دم الاخوائن ساڑھے دس ماشہ اسپرٹ آف وائن دو سیر۔ اول لاکھ کو باریک کر کے اسپرٹ میں ڈال دیں۔ اور دم الاخوائن بھی ڈال دیں کچھ عرصہ کے بعد ہلا دیا کریں۔ اور حل ہونے پر کام میں لائیں۔

(8) برقی فیتہ بنانا

جس کے گلے میں ڈالنے سے بچے کے دانت آسانی سے نکلتے ہیں۔ جست کی باریک تار اور تانبے کی تار دونوں کو بٹ دے کر اسی طرح سے تین بر بنا کر سیاہ مخمل میں عمدہ طرح سے لپیٹ کر بچے کے گلے میں ڈالیں پلی لگنے سے بچاتے رہنا چاہیے۔

(9) بیت کی بنی ہوئی کرسیوں کو صاف کرنا

کرسیوں کی نشست گاہ اگر ڈھیلی اور بدرنگ ہو گئی ہو تو گرم پانی ایک سیر میں واشنگ سوڈا سات تولہ ڈال کر اس سے بیت کو دھوئیں اور ہوا میں سوکھنے کے لئے رکھ دیں خوب صاف اور کسی جائے گی۔

(10) بوتلوں پر خوشنما رنگدار مہر لگانے والا مصالحہ

گلرین جلاٹین ہر دو ہموزن لے کر آگ پر آہستہ آہستہ گاڑھا کریں اور پھر بوتلوں پر کاک لگا کر اس میں دو تین دفعہ غوطہ دیں۔ نہایت عمدہ منہ بند ہو جائے گا اس پر جو چاہیں مہر بھی لگا دیں۔

(11) بٹن وغیرہ بنانے کے لئے ایک سنہری دھات بنانا

پیتل ایک چھٹانک لے کر اس میں ایلومینیم چھ ماشہ پگھلائیں دھات سونے کے رنگ جیسی ہو جائے گی۔ اس سے جو چاہیں بنائیں

(12) پیتل کی اشیاء کو صاف کرنا

تیزاب شورہ ایک حصہ تیزاب گندھک نصف حصہ دونوں کو ملا کر رکھ لیں اور اس میں پیتل کی شے کو غوطہ دے کر فوراً میٹھے پانی سے دھو کر لکڑی کے برادہ سے خوب مانج ڈالیں۔

(13) پیتل کو جلدی صاف کرنا

شورہ کا تیزاب لے کر قدرے پانی میں ملا کر پیتل پر ملیں پھر سادہ پانی سے دھو ڈالیں اور کپڑے سے خشک کر دیں۔ پیتل صاف ہو جائے گا۔

(14) پیتل پر قلعی چڑھانا

کریم آف ٹارٹار تین پونڈ۔ قلعی کا برادہ چار پونڈ (پانی دو گیلن سب کو ملا کر اسٹیل والے برتن میں آدھ گھنٹہ تک ابالیں پھر جس شے پر قلعی چڑھانی ہو اس کو صاف کر کے اس میں ڈال دیں عمدہ قلعی چڑھ جائے گی۔

(15) پرانی زری یا گوٹے سے چاندی نکالنا

زری یا پرانے گوٹے کو جلا کر راکھ کو تیزاب نمک یا تیزاب گندھک میں گوندھیں اور کوئی گھنٹے کے بعد اس تیزاب میں اتنا ہی اور پانی ڈال کر تانبے کے ٹکڑے اس میں ڈال دیں۔ کچھ عرصہ بعد ان ٹکڑوں کے ساتھ چاندی چمٹ جائے گی پھر ان کو نکال کر چاندی اتار کر پانی سے دھو ڈالیں۔

(16) طریق دوم

زری یا پرانے گوٹے کو کسی لوہے کے برتن میں ڈال کر کوئلوں پر جلائیں اور راکھ کو باریک پیس کر پانی میں گھول کر لکڑی کے کاٹھروں میں مقطر کر کے چاندی کا سفوف نکال کر کٹھالی میں سہاگہ دے کر چاندی نکالیں۔

(17) پیتل لوہے تانبے اور چاندی پر نام کھودنے کی ترکیب

جس چیز پر نام کھودنا ہو۔ اس جگہ کو خوب صاف کریں اور پھر اس جگہ موم کی ایک پتلی تہ جما دیں پھر کسی باریک چیز سے اس موم کی تہ تک حروف صاف کریں یعنی حرفوں کی تہ میں موم بالکل نہ رہے پھر اس جگہ پر گندھک کا تیزاب ڈال دیں اور چار پانچ گھنٹے پڑا رہنے دیں۔ پھر دھو ڈالیں حروف کندہ سب نکل آئیں گے اسی طرح سے جس چیز پر چاہیں حروف کندہ کریں۔

(18) نسخہ پوڈر و عرق بال صفا

اگر عرق بنانا ہو تو پہلے ایک پیالے میں ایک تولہ بیریم سلفائیڈ دوا جو انگریزی سفوف ہے ڈالدیں اور اس پر چار تولہ خوب جوش شدہ پانی ڈال کر ہلا دیں۔ جب پانی سرد ہو جائے اور دوا نیچے تہ نشین ہو جائے تو اوپر سے مقطر پانی شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔۔ جس جگہ کے بال صاف کرنے ہوں اس جگہ روئی سے وہ عرق لگائیں اور تھوڑی دیر بعد دھو ڈالیں بال صاف ہو جائیں گے۔

اگر پوڈر بنانا ہو: تو بیریم سلفائڈ ایک تولہ۔ نشاستہ ایک تولہ۔ اور زنک سلفائڈ ایک تولہ ملا کر رکھ دیں وقت ضرورت قدرے پانی میں گھول کر بالوں پر لگائیں اور کچھ دیر بعد دھو ڈالیں بال صاف ہونگے

(19) نسخہ سیاہی پریس جلٹین کے بنے ہوئے کے واسطے

اودا میجنٹا سیاہی ایک حصہ پانی سات حصہ الکوہل شراب ایک حصہ سب کو ملا کر اس سیاہی سے کاغذ پر لکھ کر جلٹین کے بنے ہوئے چھاپہ خانہ پر جما دیں اور پھر فوراً اس کاغذ کو اٹھا لیں۔ کاغذ پر جو لکھا ہوگا۔ وہ جلٹین پر اتر آئے گا۔ پھر نمدار کاغذ اس پر رکھ کر اٹھاتے جائیں۔ جو لکھا ہوگا وہ چھپتا چلا جائے گا۔

(20) پتھری ہتھیار تیز کرنے کی

اس قسم کی پتھریاں بازاروں میں اچھی قیمت پر فروخت ہوتی ہیں۔ اس پر چاقو استرے چھریاں وغیرہ تیز ہوتی ہیں۔ سیمنٹ۔ چینی کے ٹکڑے۔ کرنڈ پتھر۔ ان کو بہت ہی باریک کر کے کپڑ چھان کریں۔ اور پانی میں حل کر کے جس قسم کی پتھری بنانی ہو اس قسم کے سانچوں میں بھر کر خشک ہونے دیں۔ جس وقت خشک ہو جائے تو یہ بالکل پتھر معلوم ہوگا۔ اسکو ھر کسی پتھر پر گھس کر صاف کر لیں۔ مقبول عام ہے۔

(21) پوٹین الماریوں میں شیشہ لگانے کے لئے بنانا

کھڑیا مٹی کو خوب باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے اس میں حسب ضرورت میٹھا تیل یعنی تلوں کا تیل ملا کر گوندھ لیں۔ اس سے شیشہ اور لکڑی کے جوڑ پر لگائیں۔

(22) پوٹین مرمت لکڑی کیلئے بنانا

پی اینٹ لیکر اسکو آپس میں گھس کر اس میں سریش کا قوام ملا کر لئی جیسی بنا کر جس جگہ کسی تختے وغیرہ میں شگاف آیا ہو اس جگہ اسکو لگا کر خشک ہونے پر ہموار ریگ مال سے کر لیں۔ جگہ صاف بیداغ ہو جائے گی۔

(23) مصالحہ خوشبودار پان میں ڈال کر کھانے والا

چونہ بجھا ہوا ڈھائی تولہ۔ کتھہ عمدہ پانچ تولہ۔ الائچی خرد دس تولہ۔ سپاری دو تولہ سرد چینی ایک تولہ۔ زعفران تین ماشہ۔ ملٹھی۔ جاوتری۔ عاقر قرحا ہر ایک چھ ماشہ کستوری چار رتی۔ عرق پان دو تولہ سب شامل کر کے سفوف رکھ لیں اور وقت ضرورت صرف پان میں قدرے یہ سفوف اور چھالیہ حسب مرضی ڈال کر کھائیں منہ خوب خوشبو سے معطر ہو گا۔

(24) نسخہ دوم مصالحہ پان خوشبودار

چونہ عمدہ بغیر بجھا ہوا چار تولہ لیکر ایک چھٹانک بھر دودھ گاؤ میں ڈال کر منہ برتن کا بند کر دیں۔ کچھ عرصہ بعد چونہ پھول کر مثل آٹے کے ہو جائے گا۔ پھر سرد ہونے پر اس میں کتھہ صاف کیا ہوا بارہ تولہ ملائیں اور دانہ الائچی خرد۔ اور ست پیپر منٹ بھی کچھ ملا کر شیشی میں رکھ لیں اور استعمال کریں۔

(25) تمبول بہار بنانا

الائچی خرد۔ جائفل۔ سپاری چکنی جاوتری ہر ایک تولہ تولہ۔ مصطگی رومی پیپر منٹ ہر ایک دو دو ماشہ۔ کتھہ سفید چھ ماشہ۔ صندل مناسب ذرا سا مندرجہ بالا تمام چیزوں کو عرق پان میں خوب کھرل کر کے پھر ذرا سا عطر صندل ملا کر چھوٹی چھوٹی ڈبیوں میں ڈال کر فروخت کریں

(26) تمبول بہار بنانا ترکیب دوم

رومی مصطگی ایک تولہ۔ زعفران۔ چونہ۔ جائفل ہر ایک تین ماشہ۔ عطر کیوڑہ الائچی خرد۔ کتھہ خرد۔ چکنی سپاری ہر ایک چھ ماشہ۔ پان عمدہ قسم پچیس۔ ان سب کو خوب باریک پیس کر قدرے روغن گاؤ ملا کر ایک نرم قوام رکھ کر چھوٹی چھوٹی خوبصورت ڈبیوں میں بند کر کے فروخت کریں خوراک نصف رتی پان میں کھلائیں منہ خوشبودار ہو گا۔

(27) تمبول بہار نسخہ سوم

رومی مصطگی۔ دانہ الائچی خرد۔ سپاری چکنی ہر ایک چھ ماشہ۔ جائفل چار ماشہ ان کو عرق گلاب درجہ اول میں خوب کھرل کر کے عطر کیوڑہ قدرے ملا کر موم کی طرح سے قوام کر کے ڈبیوں میں بند کر کے فروخت بازار کریں۔

(28) تارکول لوہے کی اشیاء پر لگانے کا ...ہ بنانا

رال ایک ...ر۔ چربی۔ ...ٹے پسے ہوئے ہر ایک آدھ سیر ...جل آدھ پاؤ۔ اول ایک مٹی کے برتن میں رال ڈ... کر چولہے پر رکھیں جب رال پگھل جائے تو اس ...چربی ملائیں جب ...ہ باہم مخلوط ہو جائیں۔ تو پھر سوف کوئلہ اور کاجل ملا کر نیچے اتار کر ٹکیاں یا ...یاں بنا ...کھ لیں استعمال جب کرنا ہو۔ تو لوہے کی چیز کو گرم کر کے اس پر تارکول کو پھیر دیں وہ سب سیاہ ہو جائیں گی۔

(29) ٹھپوں کیلئے مصالحہ جس سے کپڑے چھاپے جاتے ہیں

رال سفید ایک سیر دس چھٹانک۔ سریش عمدہ۔ سفیدہ ہر ایک ساڑھے تین سیر السی کا تیل آدھ سیر پانی تین سیر اول سریش کو پانی میں گلا کر گاڑھا کریں۔ اور رال کو علیحدہ تیل میں گلائیں۔ اور پھر رال میں تھوڑا تھوڑا سریش ڈال کر حل کرتے جائیں جب سب ایک جان ہو جائے تو پھر سفیدہ ...ے یا باریک چونہ جو چاہیں ڈالیں۔ لیکن سفیدہ سب سے عمدہ ہے کیونکہ ملائم اور صاف ہو جاتا ہے۔ قوام کاریگر اپنی مرضی کے موافق رکھتے ہیں۔ وقت استعمال گرم کر لیا کریں۔ عجیب مصالحہ ہے

(30) چاندی کو تانبے سے الگ کرنا

بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے تو ایک حصہ تیزاب گندھک ...ور ...یک ...ہ تیزاب شورہ باہم ملا کر اس میں وہ دھات کی چیز جو آپس میں ملی ہوئی ہے ڈال دیں اور ذرا نرم آگ پر وہ برتن رکھ دیں۔ کچھ دیر کے بعد وہ شے گل جائے گی۔ تو اس میں تھوڑا سا نمک لاہوری باریک کر کے ڈال دیں۔ پس تھوڑی دیر کے بعد چاندی نیچے بیٹھ جائے گی اس وقت تیزاب کو علیحدہ نکال کر پھر چاندی کو سادہ پانی سے تین چار دفعہ دھو ڈالیں۔ جو حصہ تانبہ کا ہو گا۔ وہ الگ ہو کر نکا ...ائے گا۔

(31) سونا کو چاندی یا تانبہ سے الگ کرنا ہو

نمک کا تیزاب خالص لیکر اس میں وہ شے ڈا...یں تانبا یا چاندی تو گل جائے گی۔ سونا ابھی قائم رہے گا اس کو ترکیب مذکورہ بالا سے نکال لیں۔

(32) چاندی کی سطح پر سے سونا اتارنا

قدرے سہاگہ پانی میں حل کر کے جہاں پر سونا لگا ہو اس جگہ لگا دیں۔ اور قدرے باریک گندھک آملہ سار بھی ڈال دیں اور پھر آگ میں خوب گرم کر کے پانی میں بجھاؤ دیدیں۔ اور باہر نکال کر کپڑے سے دھو ڈالیں۔ سونا سب پانی میں اتر جائے گا۔ پھر پانی کو مقطر کر لیں یا آگ پر خشک کر لیں۔ اور سونے کو چرخ دیدیں

(33) چوہے کے سوراخوں کو بند کرنا

اگر کسی جگہ چوہا سوراخ بار بار کھول لیتا ہو۔ تو پھر پلاسٹر آف پیرس جو انگریزی دوا ہے اسکے ساتھ شکستہ کانچ کے ٹکڑے لبیڈ کر چوہے کے سوراخوں میں بھر دیں تو چوہے اسکو کھول نہیں سکیں گے۔

(34) چھری چاقو کے دستے جوڑنے والا مصالحہ

چھری چاقو کے دستوں کو خواہ وہ ہڈی کے یا سینگ کے یا لکڑی کے ہوں جڑ جاتا ہے۔ موم ایک تولہ۔

رال ۲ تولہ۔ پلاسٹر آف پیرس یا اس کے بجائے اینٹوں کا چورا یعنی اینٹ گھسائی ہوئی ایک تولہ سب کو آگ پر نرم گرم کر کے جوڑیں۔

(35) چینی اور شیشی کے برتن جوڑنے کا مصالحہ

لاکھ چپڑا عمدہ شربتی رنگ ساڑھے آٹھ اونس کو اسپرٹ ریکٹی فائڈ چھ اونس میں نرم آنچ پر حل کر کے رکھ لیں اور اس سے جو چیز ٹوٹی ہوئی جوڑنا چاہیں جوڑیں مضبوط جوڑ ہو جاتا ہے۔

(36) چائے کی سفری ٹکیاں بنانا

دو تولہ چاء عمدہ رنگدار اور خالص دودھ گائے کا آدھ سیر اور خالص پانی دو چھٹانک ڈال کر جوش دیں یہاں تک کہ چاء خوب پک جائے پھر اسکو چھانکر اس کا کھوا بنا کر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک کریں وقت ضرورت پانی گرم کر کے ایک پیالی میں ایک ٹکیا ڈالدیں اور مصری ڈال کر پئیں۔ اگر ٹکیاں شیریں والی بنانی ہوں تو کھوا میں مناسب مقدار سکرین ڈال کر پھر ٹکیاں بنائیں۔ سکرین ست مصری کا ہے۔

(37) چوہوں کا دفعیہ

کاگ (جو بوتلوں کے منہ جس سے بند کرتے ہیں) کے ٹکڑے کاٹ کر گھی میں تل لیں جہاں چوہے ان کو کھائیں گے فوراً مر جائیں گے۔

(38) چہرہ کی صفائی کے لئے ملائی پومیڈ تیار کرنا

موم زرد تین اونس۔ تیل زیتون دس اونس۔ لیمن گراس آئیل چار ڈرام عطر گلاب بارہ بوند۔ عطر نیروی بارہ بوند تھیوبرما آئیل تین اونس۔ اول موم کو تھیوبرما آئیل میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پگھلا کر آگ سے نیچے اتار کر سرد ہونے پر باقی تمام عطروں کو ملا کر شیشیوں میں رکھ لیں۔ بعد حجامت کے اسکو چہرہ پر ملیں تو جلن رفع ہو جاتی ہے۔ اور چہرہ پر نرمائی آجاتی ہے۔

(39) نسخہ دیگر سنگھار گلیسرین بنانا

یہ چیز ولایت سے آکر کے بہت فروخت ہوتی ہے۔ جو ذیل کی ترکیب سے بہت ارزاں گھر میں تیار ہوتی ہے گلیسرین بارہ اونس۔ صابون عمدہ سفید تین اونس۔ روغن بادام صاف چھ پونڈ۔ تھایم آئیل دو ڈرام۔ برگمٹ آئیل یعنی پوست نارنگی کا تیل چار ڈرام۔ عطر گلاب ایک ڈرام۔ پہلے گلیسرین میں صابون ملائیں پھر سب کو ذرا ذرا ڈال کر حل کر کے شیشوں میں بھر لیں۔ اور چہرے پر ملنے سے رنگ خوشنما ہوتا ہے۔

(40) چھ رنگ ایک ہی بوتل میں دکھانا

ایک مخروطی بوتل میں مفصلہ ذیل رنگ جس ترتیب سے لکھے جاتے ہیں ڈالیں یہ آپس میں ملتے نہیں ہیں اول گندھک کا تیزاب نیل سے نیلا رنگا ہوا۔ دوم کلوروفارم۔ سوم گلسرین جو کارامیل سے ہلکی نارنجی ہو۔ چہارم۔ روغن ارنڈ جو بجیٹھ کے ذریعہ سرخ رنگا ہوا ہو۔ پنجم الکوحل چالیس فیصدی والی جو انیلائن سبز رنگ سے رنگی ہو۔ ششم۔ کاڈلیور آئیل جس میں روغن تارپین ایک فیصدی کا ملا ہو ڈال کر رکھیں۔

(41) خوشبودار اور کم خرچ بالا نشین تیل بنانا

آج سینکڑوں قسم کے تیل سر میں لگانے والے آپ نے دیکھے ہوں گے۔ لیکن یہ تیل بفضل خدا سینکڑوں تیلوں سے اول ہے کیونکہ اس تیل میں چکناہٹ ہے اور تیلوں میں چکناہٹ نہیں کیا سبب ہے۔ وہ مٹی کے صاف تیل سے بناتے ہیں۔ خیر صاف تلوں کا تیل ایک سیر۔ صندل کا تیل تین تولہ۔ سنترہ کا تیل۔ روغن بادام ہر ایک پانچ تولہ رتن جوت ایک تولہ پہلے تیل کو لیکر اس میں رتن جوت ڈال کر پکائیں۔ جب رنگ چڑھ جائے پھر چھانکر باقی دیگر تیل ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔ درجہ اول تیل ہو گا۔

(42) خوشبودار اگر کی بتیاں بنانا

ناگر موتھا۔ تیزپات۔ خس۔ نرکچور۔ عود ہر ایک چار ماشہ۔ مصطگی۔ چھل چھلیرا۔ برادہ صندل سرخ ہر ایک تولہ تولہ۔ برادہ صندل سفید چار تولہ۔ مشک کافور چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر بانس کی باریک باریک تیلیوں پر گوند کے پانی میں ملا کر لگائیں اگر سیاہ اور سستی کرنی ہو۔ تو کچھ کپاس کے کوئلے کر کے انکو پیس کر ملائیں۔

(43) خوشبودار سفوف کمرے میں رکھنے کیلئے

کستوری۔ عنبر ہر ایک رتی۔ زعفران تین ماشہ۔ پھول گلاب۔ پھول مولسری۔ ناگر موتھ۔ جائفل۔ لونگ۔ جاوتری۔ بالچھڑ۔ کپور کچری۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ الائچی کلاں۔ دار چینی۔ ہر ایک تولہ۔ روغن صندل۔ روغن چنبیلی۔ روغن بادام ہر ایک دس دس بوند سب کو پیس کر ملا کر ایک باریک کپڑے کی تھیلی میں ڈالکر سی کر کمرے میں رکھیں تمام کمرہ خوشبو مہکتا رہے گا۔

(44) خوشبودار خمیرہ تمباکو بنانے کی ترکیب

اگر۔ بالچھڑ۔ کپور کچری۔ ناگر موتھ۔ چھڑیلہ۔ لونگ۔ دانہ الائچی سفید۔ گل سرخ اصلی ہر ایک تین تولہ۔ صندل سفید سات تولہ سب کو باریک کر کے عرق گلاب ایک پاؤ میں بھگو دیں اور پھر پانچ سیر تمباکو بنا کر اس میں یہ ملا کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر پانچ روز کسی جگہ دفن کر دیں۔ پھر نکال کر استعمال کریں۔ درجہ اول اور خوشبودار تمباکو ہو گا۔

(45) خوشبودار سپاریاں بنانا

یہ سپاریاں اب بہت دوکاندار بنا کر خوبصورت ڈبیوں میں بند کر کے فروخت کرتے ہیں اسلئے نسخہ تحریر کیا جاتا ہے کہ آپ بھی فائدہ اٹھائیں۔ سپاری ایک سیر لیکر باریک کاٹ کر ایک سیر دودھ گاؤ میں بھگوئیں۔ جب دودھ نصف خشک ہو جائے تو سپاریوں کو صاف کر کے خشک اچھی طرح سے کریں۔ پھر ان میں عطر گلاب ایک تولہ۔ پیپر منٹ آئل دس تولہ ڈالکر خوب اچھی طرح سے ملائیں اور ڈبیوں میں بند کر کے رکھ لیں۔ نہایت خوشبودار سپاریاں ہوں گی۔

(46) خوشبودار ٹکیہ

عطر گلاب۔ عطر موتیا۔ عطر حنا۔ عطر خس ہر ایک تولہ۔ مشک نافہ چھ ماشہ۔ دانہ الائچی سفید صاف چالیس تولہ۔ اگر باریک کیا ہوا پانچ تولہ۔ موم سفید دس تولہ ان سب کو باریک پیسکر ٹکیہ بنا کر کپڑوں میں

جی۔ تمام کپڑے خوشبودار ہو نگے۔

(47) خوشبودار عطر کی ڈبیاں بنانا

موم اصلی آدھ پاؤ۔ روغن کنجد یعنی تل نصف تولہ ڈالکر آگ پر پگھلائیں اور اس میں عمدہ عطر
کیوڑہ جو عطر ڈالنا ہو آگ کے نیچے اتار کر ڈالیں۔ اور ان ادویات کو پیسکر عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے
ملائیں۔ زعفران۔ الائچی کلاں۔ الائچی خرد ہر ایک چھ ماشہ جوتری ایک تولہ نہایت عمدہ خوشبو ہو جاتی
ہے۔

(48) خراطین یعنی گنڈوؤں سے تانبا نکالنا

بہت سے کینچوے سکھا کر مٹی سے صاف کرکے تیزاب گندھک میں حل کرکے تہ نشین ہونے پر اسکو
تیزاب سے جدا کرکے ماء الحیات یعنی شہد۔ گھی۔ سہاگہ ہموزن ملا کر تین روز پڑے رکھیں پھر چرخ دیکر
تانبہ نکالیں۔

(49) دودھ ہضم کرنے کی گولیاں

چونہ قلعی ان بجھ آدھ سیر کو سوا سیر پانی میں تین دن بھگو رکھیں۔ پھر اس مقطر پانی کو چھان لیں تاکہ
ذرا بھی شائبہ چونے کی تہ آجائے۔ پھر سوڈا بائی کاربناس سوا دو تولہ۔ سلفیٹ آئرن پونے دو تولہ۔ سب کو
خوب کھرل کریں اور مرچ سیاہ برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی دودھ سے نگل لینی چاہئے شیر خوار
بچوں کو تخمہ یعنی بد ہضمی میں ماں کے شیر میں قدرے گھسکر پلائیں مجرب ہے۔

(50) نسخہ ریگ مال بنانے کا

کانچ کو پیس کر پکائی ہوئی سریش میں ملا کر موٹے جاذب کاغذ پر جما دیں۔ خشک ہونے پر کام میں
لائیں۔ یہ لکڑی کے صاف کرنے کے لئے اور چیتل اور پتھر صاف کرنے کے لئے کام آتا ہے۔ اس میں
باریک اور موٹے ہونے کے درجہ ہوتے ہیں جس قدر کانچ باریک پیا ہو گا اسی قدر باریک پالش کرے گا
اگر سخت اشیاء کے لئے مثلاً لوہا صاف کرنے کے لئے ریگ مال بنانا ہو تو اسکو بجائے کانچ کے لوہ چون
چھڑک کر خشک کیا جاتا ہے۔ تو یہ لوہا صاف کرنے کے کام آتا ہے۔ زرگھان لوہاروں کے کام بہت آتا ہے۔

(51) نقشہ نویسوں کے کار آمد رنگ کی ٹکیاں بنانا

مصری کوزہ تین تولہ۔ گوند کیکر پانچ تولہ ان دونوں کو شراب برانڈی میں ڈال کر رکھ دیں اور ہلاتے
رہیں جب یہ دونوں اشیاء شراب برانڈی میں حل ہو جائیں۔ تو پھر اوپر سے تمام شراب نکال ڈالیں۔ تاکہ
ذرا بھی شراب نہ رہے ورنہ رنگ پھٹ جائے گا۔ پھر اس حل شدہ میں جو رنگ چاہو ملا کر ٹکیاں بنا کر
خشک کریں۔ اور ان پر جو نام لکھنا ہے یا مارکہ لگانا ہے۔ لگا کر فروخت کریں۔

(52) زنگ آلودہ لوہے کے اوزاروں کو صاف کرنا

لیموں کا رس اور لاہوری نمک ملا کر لوہے کے زنگ آلود ہتھیاروں پر لگا کر دھوپ میں رکھیں۔ اور
بعد گزرنے دو گھنٹے کے مونج سے رگڑیں اوزار صاف ہو نگے۔

(53) سائیکل کیلئے تیل بنانا

تلی دھولی ہوئی کا تیل عمدہ صاف یا اسپرم آئیل آٹھ حصہ۔ پیرافین آئیل دو حصہ کافور ایک حصہ
ان کو قدرے گرم کرکے ملا کر ٹین کے ڈبوں میں بھر کر رکھ لیں

(54) خالص سونے سے ٹانکا الگ کرنا

کسی اینمل برتن میں نمک کا تیزاب ڈالکر اس میں ٹانکے والا زیور ڈالدیں اور پھر نرم آگ پر ذرا دو
دیں چند منٹ میں پہلے ٹانکا تمام گل جائے گا۔ اس وقت خالص سونے کو علیحدہ نکال کر دھو لیں۔

(55) سوڈا واٹر سفر کیلئے بنانا

سوڈا بائی کاربونیٹ پچاس گرین۔ ٹارٹرک میں گرین۔ ان دونوں کو جدا جدا باریک پیس کر پڑیاں
علیحدہ علیحدہ بنا کر رکھ لیں وقت ضرورت جدا جدا گلاسوں میں پانی ڈال کر حل کرکے پھر دونوں کو ایک گلاس
میں کریں اسی طرح سے جوش دیگا۔ فوراً پی لیں۔ اگر میٹھا بنانا ہو تو پڑیہ سوڈا بائی کاربونیٹ میں گلاس جتنی
کھانڈ ملا کر رکھ لیں۔

(56) سن سن کی مانند خوشبودار گولیاں یا ٹکیاں بنانا

ملٹھی مقشر ایک تولہ۔ عاقر قرحا آٹھ ماشہ۔ ست پیپر منٹ چھ ماشہ۔ مصری کوزہ سات ماشہ مشک
ایک رتی۔ ان کو خوب باریک پیس کر عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے کسی رکابی میں جما کر چورس ٹکڑے ذرا
ذرا کاٹ کر خشک کرکے شیشی میں رکھ لیں یہ آواز کو صاف اور منہ کو خوشبودار اور دل و دماغ کو فرحت بخشے
اور خشکی اور خراش حلق کو رفع کرے بعض اس کو پان میں رکھ کر کھاتے ہیں۔ حافظ کو تیز کرے۔ عجیب
چیز ہے۔

(57) شیشے کو دھات سے جوڑنے کا مصالحہ

کاسٹک سوڈا ایک حصہ۔ رال تین حصہ۔ پانی پانچ حصہ سب کو پکا کر ایک قسم کا صابون تیار کریں۔ اور
اس کے نصف سفیدہ یا پلاسٹر آف پیرس ملا کر کام میں لائیں۔ اگر لیمپ کا مہرہ یا دوات کا ڈھکن والا حصہ
جوڑنا ہو تو صرف پلاسٹر آف پیرس کو پانی میں حل کرکے جوڑ لیں عمدہ جڑ جاتا ہے۔

(58) شیشوں کو عمدہ طرح سے صاف کرنے کی ترکیب

اگر شیشے کو صاف کرنا ہو تو ململ کے کپڑے میں صابون گلیسرین کا ایک ٹکڑا باندھ کر پانی میں بھگو کر شیشے
پر پھیریں تاکہ جھاگ پیدا ہو جائے۔ پھر گیلے گیلے پر چاک مٹی پسی ہوئی شیشی پر لگا دیں۔ پھر کسی موٹے
کپڑے سے صاف کر دیں۔ شیشہ نہایت صاف ہو جاتا ہے اور بعض شیشے کے داغوں کو اسپرٹ وائن لگا کر
صاف کرتے ہیں۔

(59) سیاہی بوٹ کے واسطے بنانی

کاجل عمدہ آدھ پاؤ۔ نیلا تھوتھا۔ کسیس ہر ایک تین ماشہ۔ روغن تل یعنی روغن کنجد تین تولہ۔
سرکہ عمدہ ایک پاؤ۔ کھانڈ پانچ تولہ کی چاشنی بنائیں اور سب کو ملا کر رکھ لیں۔ بوٹوں پر لگائیں عمدہ سیاہی
ہے۔

(60) بلو بلیک رنگ پوڈر بنانا

نیل ولایتی۔ مازو کلاں عمدہ۔ سوڈا بازاری رنگ والا ہر ایک ہموزن لیکر خوب باریک پیس کر پوڈر بنا کر رکھ لیں اور ڈبیوں میں ڈال فروخت کریں

(61) سرخ سیاہی کا پوڈر بنانا

رنگ چوڑا۔ پھٹکری سرخ۔ گوند لیکر ہر ایک پاؤ۔ پانی آدھ سیر اول لاکھ چوڑا کو لیکر پانی میں ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب پکنے لگ جائے تو اس میں پھٹکری باریک کر کے ڈالدیں۔ اور پھر کپڑے سے چھانکر اس میں گوند بھی باریک کر کے وہ بھی ڈالدیں اور سب کو خشک کر کے پوڈر بنا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت پانی لے کر اس میں سفوف ڈال کر کام میں لائیں عمدہ سرخ سیاہی کام دیگی۔

(62) نسخہ بلو بلیک رنگ پوڈر یعنی سفوف

تریھلہ یعنی آملہ۔ بلیلہ۔ بلیلہ۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ کسیس سوا تولہ۔ گوند ڈھاک سوا تولہ۔ نیلہ رنگ دو تولہ۔ سب کو باریک پیس کر اس میں نیلہ تھوتھا تین ماشہ ملا کر رکھ لیں۔ اور وقت ضرورت اسکو پانی میں گھول کر کام میں لائیں

(63) سرکہ۔ گڑ کا بنانا

گڑ دس سیر لیکر ایک من پانی اور اس میں چونہ قلعی ان بجھ۔ پھٹکری سفید۔ نمک لاہوری ہر ایک پانچ تولہ۔ نوشادر دو تولہ۔ کلونجی دس تولہ باریک پیس کر ملا کر کسی گرم جگہ چالیس روز رکھیں۔ سرکہ نہایت عمدہ تیار ہو گا۔

(64) نسخہ دوم

کشمش تین سیر کو گرم پانی میں بھگو کر ایک دو گھنٹے بعد صاف کر کے کسی روغنی برتن میں بیس سیر پانی ڈال کر اس میں چار سیر گڑ ملا کر ہر روز ہلائیں دس روز کے بعد نمک سانبھر پانچ تولہ۔ پھٹکری سرخ دو تولہ۔ کاہی دس تولہ ڈالدیں اور چالیس روز کے بعد مقطر کر کے کام میں لائیں۔ سرکہ بہت عمدہ تیار ہو گا۔

(65) نسخہ سرکہ مجربات حکیم مولوی امام الدین پاکپٹنی

شکر تری آٹھ سیر۔ کشمش ڈھائی سیر۔ پانی ایک من۔ پھٹکری سفید۔ نمک طعام یعنی لاہوری۔ سلیخہ ہر ایک چار چار تولہ۔ کلونجی پاؤ بھر برتن مستعملہ میں سب کو ڈال کر منہ مٹی سے بند کر کے گرم جگہ میں رکھدیں اور ہر روز لکڑی سے ہلا دیا کریں اور سرخ مرچ بارہ عدد بھی ڈالدیں اسے سے کرم نہیں پڑا کرتے تک پچیس روز میں درجہ اول سرکہ تیار ہو جاتا ہے۔

(66) صابر کا چمڑا اگر میلا ہو تو اسکو صاف کرنا

قدرے سوڈا گرم پانی میں ملا کر اسپنج سے صابر پر تمام لگا کر دو گھنٹے بعد قدرے سوڈا و صابن گرم پانی میں حل کر کے اس سے صابر کو دھو ڈالیں بالکل صاف صابر ہو جائے گا۔ صابر سادہ پانی میں دھونے سے خراب ہو جاتا ہے۔

(67) کانچ کی بوتلوں کو صاف کرنا

بھی کو پانی میں ڈال کر پکائیں اور اس سے بوتلوں کو صاف کریں۔ اگر بوتل بہت خراب ہو۔ تو پھر پانی میں قدرے تیزاب گندھک یا تیزاب نمک ڈال کر اس سے صاف کریں۔

(68) پرانے سکوں کو صاف کرنا

اگر سکوں پر مٹی زنگار اور چکنائی لگی ہو تو سوڈا بازاری قدرے لیکر پانی میں حل کر کے اس میں سکے ڈال کر آگ پر جوش دیکر صاف کر کے پھر شورہ کا تیزاب ایک حصہ پانی دس حصہ ملا کر اسے بھگو کر رکھیں پھر چند منٹ بعد سادہ پانی سے دھو کر کپڑے سے صاف کر کے دھوپ میں خشک کریں۔ یا سوڈا کاسٹک پانی میں گرم کر کے اس پانی میں ڈالدیں۔ تو بھی سکے صاف ہونگے۔

(69) ایلومینیم کے برتنوں کو صاف کرنا

قدرے سوڈا کاسٹک یا تیزاب گندھک پانی میں ڈال کر اس سے برتنوں کو صاف کریں۔ یا سوجی گندم کو برتنوں پر مل کر صاف کریں یا کپڑے دھونے والے صابن سے صاف کریں۔

(70) تانبے کا خراب شدہ زیور درست کرنا

گندھک کا تیزاب نو ماشہ پانی پاؤ بھر میں ملا کر زیور کو اس میں ڈال کر چند لمحہ کے بعد نکال کر دوسرے پانی سے صاف کر کے بعد ازاں چاندی محلول یعنی نٹریٹ آف سلور کو پانی میں حل کر کے اس میں زیور کو غوطہ دیں زیور از سر نو عمدہ ہو جائے گا

(71) جست کے برتنوں کو صاف کرنا

قدرے نمک کے تیزاب میں پانی ملا کر جست کے برتن پر روئی سے ملکر دھو ڈالیں برتن صاف ہو گئے۔

(72) چاندی کے زیور جڑاؤ یا بغیر جڑاؤ صاف کرنے کی ترکیب

اول آلو لیکر اس کو چھیل کر پانی میں جوش دیکر اس پانی میں زیور ڈال دیں تھوڑی دیر کے بعد نکالیں زیور صاف ہو جائے گا۔ اور اسی طرح کسٹے لیکر پانی میں ابال کر اس میں زیور بغیر جڑاؤ ڈالیں۔ ہر چیز چاندی کی صراف ہو جاتی ہے۔ پھر اس کو قلعی چونہ میں ڈال کر جلا دیں۔

(73) چاندی کی صراحی اندر سے صاف کرنے کی ترکیب

قدرے پوٹاس لے کر اس میں پانی ملا کر وہ صراحی میں ڈال کر خوب ہلائیں۔ صراحی بہت عمدہ طرح سے صاف ہو جائے گی۔

(74) گلٹ شدہ چوکٹوں کو صاف کرنا

اگر گلٹ شدہ چوکٹے خراب ہو گئے ہوں۔ تو ان کے صاف کرنے کے لئے اسفنج سے اسپرٹ آف وائن گرم ذرا کر کے ڈبو ڈبو کر چوکٹے پر پھیریں تو صاف چوکٹے ہو جاتے ہیں

(75) سوڈا کاسٹک جو صابون بنانے کے کام آتا ہے بنانا

واشنگ سوڈا جو عام بازار میں فروخت ہوتا ہے۔ جس کو کاربونیٹ آف سوڈا کہتے ہیں ایک پونڈ لیکر کسی کڑاہی یا چینی کے برتن میں معہ پانی دس پونڈ ڈال کر دس پندرہ منٹ ہلائیں۔ اور پھر چھوڑ دیں کہ پانی نتھر جائے۔ ایک دوسری کڑاہی یا برتن چینی کا لیکر اس میں چونا ان بجھا دو پونڈ اور پانی دس پونڈ ڈالکر ملا کر علیحدہ رکھ دیں۔ چوبیس گھنٹے بعد صاف مقطر لیکر پھر اسکو ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی خشک ہو جائے۔ پھر وہی چیز سوڈا ہے۔ اسکو ہاتھ نہ لگائیں۔ کسی بند چیز میں ڈال دیں۔ ورنہ نمی سے پانی ہو جایا کرتا ہے۔

(76) تیل سرسوں کو صاف کرنا

تیل کنجد یعنی تل اور تیل نارجیل کے صاف کرنے کی چنداں ضرورت نہیں البتہ تیل سرسوں کو صاف کرنا چاہئے کیونکہ اس کا تیل زرد ہے۔ خیر بیس سیر تیل سرسوں تیزاب گندھک قریباً دو چھٹانک اور چکنی باریک پسی ہوئی ایک چھٹانک ملا کر چند منٹ تک خوب لکڑی سے ہلا کر چھوڑ دیں۔ پھر تین روز کے بعد تیل اوپر سے نتھار لیں۔ تمام میل نیچے بیٹھی ہوئی رہ جائے گی۔

(77) تیل مچھلی کو صاف اور بے بو کرنا

پوست درخت شاہ بلوط ایک پاؤ لیکر ایک سیر پانی میں جوش دیکر اس پانی کو چھانکر دو پانی چار سیر تیل مچھلی میں ڈال کر آگ پر خوب پکائیں کہ پانی تمام جل جائے۔ باقی صرف تیل ہی رہ جائے پھر اس تیل کو کپڑے سے چھان لیں۔ تیل صاف بے بو ہو جائے گا۔

(78) نسخہ دیسی صابون جو جھاگ بہت دے

کاسٹک سوڈا ایک پاؤ لیکر اس میں پانی ایک سیر ڈال کر کسی کڑاہی میں بھگو دیں پھر تیل کنجد یعنی تلوں ایک سیر لیکر کڑاہی میں ڈالیں اور ایک پاؤ میدہ۔ اور سفوف پوست ریٹھہ پانچ تولہ بھی تیل میں ملا کر پھر اس میں ذرا ذرا کاسٹک والا پانی ڈال کر ہلاتے جائیں دس پندرہ منٹ سے زیادہ نہ ہلائیں۔ پھر کسی سانچے میں ڈال کر جما دیں اوپر کسی بوری سے ڈھکدیں صابون عمدہ کپڑے صاف کرنے کے لائق ہو جائے گا اور جھاگ بھی خوب دیگا۔

(79) نسخہ دیسی صابون جو سستا تیار ہو

سوڈا کاسٹک ایک پاؤ۔ میدہ عمدہ آدھ پاؤ۔ سنگجراحت ایک پاؤ۔ پانی ایک سیر۔ تیل سرسوں ایک سیر سوڈا سلیکیٹ ایک تولہ پہلے سوڈا کاسٹک کو ایک سیر پانی میں بھگو دیں۔ پھر اس میں سوڈا سلیکیٹ ملا دیں اور ایک برتن میں تیل ڈالکر اس میں میدہ اور سنگ جراحت بھی ہاتھ سے خوب ملائیں ہاں اگر تیل میلا ہو۔ تو اس کو پہلے تیزاب سے صاف ضرور کر لیں۔ خیر پھر جب تیل میں میدہ وغیرہ ملا چکیں تو اس میں تھوڑا تھوڑا سوڈا کاسٹک والا پانی ڈال کر ہلاتے جائیں اور پھر سانچوں میں جما دیں صابن تیار ہے۔

(80) نسخہ دیگر صابن ظہوری کپڑے دھونے کا

سوڈا کاسٹک نمبر 72 x 71 چار سیر۔ پانی تیرہ سیر۔ سوڈا سلیکیٹ دو سیر تیل سرسوں سترہ سیر۔ تیزاب

گندھک آدھ پاؤ- میدہ سفید عمدہ ڈھائی سیر- ترکیب بنانے کی اس طرح سے ہے- کہ سوڈا کاسٹک کو دو سیر پانی میں بھگو دیں اور تین سیر پانی میں سوڈا سیلیکیٹ بھگو دیں- اور تمام تیل میں تیزاب گندھک ڈال کر چند منٹ ہلا کر اس کو نکا دیں- تمام میل تیل کے نیچے بیٹھ جائے گی- پھر دوسرے روز اوپر سے تیل کو نتھار کر اس میں میدہ کو خوب حل کریں اور پھر سوڈا کاسٹک والا پانی دہار باندھکر ڈالتے جائیں اور ہلاتے جائیں- جب تمام پانی ڈال چکیں تو پھر سوڈا سیلیکیٹ والا پانی ڈالیں اور حل کر کے سانچے میں ڈالکر جمائیں نہایت عمدہ صابن کپڑے صاف کرنے والا تیار ہو جائے گا-

(81) شال پشمینہ کو دھونا

صابن پاؤ بھر لیکر اس کو باریک کتر کر آدھ سیر پانی میں خوب جوش دیں جب گاڑھا ہو جائے تب اس میں تین چمچے اسپرٹ آف ٹرپن ٹائن یعنی روغن تارپین اور ایک چمچہ تیزاب برادہ بارہ سنگا ملا دیں- اور خوب اس کی جھاگ اٹھا کر شال کو اسمیں خوب مل کر پھر سرد پانی میں جھولیں اور جب بالکل صابن کا پانی نکل جائے تو پھر قدرے نمکین پانی جھول کر کسی ڈورے پر ڈال دیں- تاکہ خشک ہو جائے- جب خشک ہو جائے- اور ذرا سفید اور کرنی ہو- تو شال کو چارپائی پر تان کر نیچے گندھک کی دھونی ذرا دیں- شال سفید ہوگی- لیکن گندھک سے کمزور کپڑا ہو جاتا ہے-

(82) اونی کپڑے پر پان کا داغ دور کرنا ہو

تو اس داغ پر کبوتر یا مرغی کی بیٹھ تازہ لگائیں اور خشک ہونے پر برش سے اتار ڈالیں- اور دوبارہ پھر بیٹھ لگا کر صابن سے دھو ڈالیں-

(83) اونی کپڑے پر سے سیاہی کا داغ دور کرنا

تو ایک انڈے کی زردی میں چند قطرے تیزاب گندھک کے ڈال کر ملا کر داغوں پر لگا کر خوب ملیں اور گرم پانی سے دھو ڈالیں

(84) روئی کے کپڑے پر سے چکنائی کے داغ ہٹانے ہوں

تو اس داغ پر عرق لیموں ڈالیں جب خشک ہو جائے تو پھر عرق لیموں ڈالیں اور پھر فوراً صابن سے دھو ڈالیں-

(86) سیاہ مخمل کو صاف و درست سلوٹوں سے کرنا

مخمل پر جتنی سلوٹیں پڑی ہوں سب ہاتھ سے نکال ڈالیں پھر پانی میں قدرے نوشادر ملا کر گرم کریں اور بھاپ مخمل کو سیدھی طرح دیں تھوڑی دیر کے بعد برش کر کے الٹی طرف سے استری کریں اور پھر ہوا میں خشک ہونے کو رکھ دیں-

(87) ریشمی کپڑے سے چکنائی دور کرنا

چاک اور چونہ ہر دو ہموزن لیکر باریک کر کے اسپرٹ آف وائن یا برانڈی شراب میں ملا کر بتیاں بنائیں بوقت ضرورت بتی کو چکنائی والی جگہ خوب رگڑ کر برش سے صاف کریں- چکنائی دور ہوگی- یا روغن تارپین خالص لیکر گرم پانی میں ملا کر اس سے دھوئیں یا ایتھر لیکر ایمونیا گمنتھیا اور زردی بیضہ

میں ملا کر داغوں کو صاف کریں

(88) ریشمی کپڑے سے سیاہی کا داغ دور کرنا

اگر داغ ابھی گیلا ہو فوراً دھو ڈالیں۔ اگر خشک ہو گیا ہو تو پیپل کی راکھ اور سرکہ صاف ملا کر داغ پر
لگا کر صابن سے دھو ڈالیں داغ دور ہو جائے گا

(89) ریشمی کپڑے کو دھونا

آدھ پاؤ ریٹھا لیکر انکو چھیل کر ایک سیر پانی میں کتر کر ڈالدیں اور چوبیس گھنٹے کے بعد پانی کو مقطر کریں
اس میں کپڑے کو چند بار غوطہ دیں پھر ذرا ہاتھ میں دبا کر بغیر نچوڑنے کے کسی ڈور پر اسی طرح سے کھول کر
ڈالدیں۔

(90) سفید اطلس یا پھولدار ریشمی کپڑا صاف کرنا

ریشمی روئی کو باریک پیس کر چھانکر اس میں لاجورد ملائیں اور اسکو داغ پر ملکر جھاڑ دیں ہاں یہ یاد
رکھیں کہ لاجورد کو پہلے تین چار پانی سے دھو ڈالنا چاہئے تاکہ کچا رنگ نکل جائے۔

(91) لیس کی بیلیں صاف کرنا

لیس کو پہلے ہلکی گرم استری کریں پھر روغن زیتون کا ہلکا پوچارہ دیکر صابن کے پانی میں پاؤ گھنٹہ تک
ڈبو دیں پھر نکال کر نیم گرم پانی میں صاف کر کے خشک کریں پھر ہلکی استری سے مل نکالیں

(92) کلابتون یعنی زری اور لیس کو صاف کرنا ہو

اسپرٹ آف وائن میں ریٹھوں کے چھلکے کا جھاگ بہت تھوڑا ملا کر اس سے صاف کریں یا برانڈی
شراب میں آلو چھلے ہوئی کا ملیدہ اور پوست ریٹھہ خوب ملا کر لیس پر برش سے ملیں یا روئی موٹی کا گودا گرم
گرم لیکر اس میں ہلدی ملا کر سنہری لیس پر ملیں اور بغیر ہلدی رو پہلی لیس پر ملیں تو عمدہ صاف ہو

(93) ریشمی بیل ہر قسم کی صاف کرنا

ایک بوتل لیکر اس پر بیل کو خوب اچھی طرح سے لپیٹ کر قدرے صابن پانی میں گھول کر اس میں بھگو
دیں کچھ مدت بعد صاف پانی سے دھو ڈالیں۔ اگر اس سے صاف عمدہ نہ ہو۔ تو پھر کھانڈ کا شربت بنا کر
ریٹھوں کا چھلکا رس میں ملا کر اس میں جھاگ نکال کر اس میں غوطہ دیکر پھر صاف پانی میں غوطہ دیکر
قدرے گوند پانی میں ملا کر اس میں غوطہ دیدیں اس سے کلف آجائے گی خشک ہونے پر اتار کر استری
کریں۔

(94) پٹرول سے ہر قسم کی دھات اور ریشمی کپڑا

صاف ہو جاتا ہے۔ یہ خیال رہے کہ آگ سے بہت بچانا چاہئے۔ آگ اس پر دور سے دوڑتی ہے۔
اس لئے آگ بہت دور رکھی جانی چاہئے

(95) طلسمی سانپ بنانا

آپ نے دیکھا ہو گا کہ جاپان سے ایک کاغذوں کی ڈبیوں میں بتیاں باریک آتی ہیں۔ اگر اس میں سے

ذرا سا لیکر اس کو دوبے سلائی لگا دی جائے۔ تو وہ ایک سانپ سا نمودار ہو جاتا ہے۔ سو وہ اس طرح سے بنایا جاتا ہے۔ کہ انگریزی دوا فروشوں سے مرکری سلفو سائی مانٹڈ Mercury Sulphocy Made لیکر قدرے گوند کے پانی میں حل کر کے بتیاں بنا کر خشک کر کے رکھ لیں۔ اور ڈبوں میں اپنے نام سے بند کر کے فروخت کریں۔

(96) فولاد کو باریک کرنا

اگر ریتی سے رگڑا جائے تو بہت مشکل سے رستا جاتا ہے اور خرچ بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے آسان ترکیب یہ ہے کہ فولاد آگ میں سرخ کر کے سرد پانی میں بجھائیں چار پانچ بار بجھا کر کوٹتے جائیں خدا کے فضل سے چند لمحہ میں باریک کوٹنے سے ہو جاتا ہے

(97) کانچ کی اشیاء میں سوراخ کرنا

سخت آبدار عمدہ لمبا برما سے چھید یعنی سوراخ نکل آتا ہے۔ برما تیزی سے چلانا اور اوپر کا ہاتھ نرم رکھنا چاہئے اور سوراخ والی جگہ تارپین کا تیل قدرے کافور ملا کر لگانا چاہئے اس طرح سے سوراخ جلد نکل آتا ہے۔

(98) کانچ کی اشیاء پر گلٹ کرنا

یہ تاکید ہے کہ کانچ کو میل و چکنائی سے خوب صاف کر کے پھر اس طرح سے گلٹ کریں

1۔ پہلے وارنش اس طرح سے تیار کریں۔ کہ تیل السی کا لیکر اس کے برابر گوند سندرس پیس کر تھوڑا تھوڑا ملائیں جب گوند مل جائے تو روغن تیار سمجھیں۔ وقت استعمال قدرے تارپین کا تیل ملا کر پتلا کر لیں۔ اور برش سے گلاس یا رکابیوں پر بیل بوٹے بنا کر ذرا آگ کے پاس رکھدیں۔ پھر اس پر سونے کا ورق یکساں جما کر سرد کر کے اس کو ذرا گھونٹ دیں۔ اگر ورق نہیں لگانا تو پھر سنہری پوڈر لگا کر سرد کریں۔

(99) کافور کی مالا بنانا

کافور لیں ڈیڑھ تولہ۔ موصلی سفید ڈھائی تولہ ان دونوں کو باریک پیس کر ملا کر ایک کھرل میں دودھ بھینس کا ڈالکر کھرل کر کے گاڑھا ہونے پر گولیاں بنا کر دھاگہ میں پرو لیں۔ یہ مالا موسم وبائی میں خصوصاً طاعون اور ہیضہ میں اپنے پاس رکھنی مفید ہے۔

(100) کپڑے پر نشان لگانے والی سیاہی بنانا

کاسٹک سلور ایک تولہ کو پانی سادہ دس تولہ میں حل کر کے اس میں مناسب گیرو گھس کر اور کاجل عمدہ بنا کر شامل کر کے شیشیوں میں بند کریں۔ اور اس سے نشان جو لگادیں گے وہ دھونے سے نہیں مٹے گا۔

(101) کتاب کا منہ یعنی ورق سنہری کرنا

جس کتاب کا منہ یعنی ورق سنہری کرنے ہوں اسکو شکنجہ میں خوب کس کر ورقوں کو کاٹ کر اور اس پر ریگ مار بھی پھیر دیں۔ تاکہ وہ جگہ بالکل صاف ہو جائے۔ پھر اس پر انڈے کی سفیدی اور گل ارمنی ملا کر برش سے پھیر دیں اور اوپر سونے کے ورق چپکا دیں۔ جب بالکل خشک ہو جائے پھر مہرہ یعنی عقیق سے خوب گھوٹ ڈالیں نہایت عمدہ چمکدار کاغذوں کا منہ ہو جاتا ہے اس کام کیلئے ایک نقلی سنہری ورق بھی

ولایتی بن جاتے ہیں۔

(102) گلٹ خشک کرنے کا سفوف

نمک۔ نوشادر۔ پھٹکری۔ شورہ قلمی۔ ہر ایک نصف نصف تولہ لیکر باریک پیس کر ایک چینی کی مضبوط پیالی جس کے نیچے گل حکمت کیا ہو۔ ڈالکر آگ پر رکھ دیں اور پچاس عدد ورق چاندی کے اوپر رکھ دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد وہ سب گلابی رنگ ایک سفوف تیار ہو جائے گا۔ اس کو شیشی میں رکھ لیں۔ اگر کسی پیتل یا تانبے کے برتن پر گلٹ کرنا ہو۔ تو اس کو کھٹائی سے صاف کر کے ذرا سا یہ سفوف ملکر گھوٹہ پھیر دیں۔ عمدہ گلٹ ہو گا۔

(103) لمپ میں دھواں نہ ہو

عمدہ طرح سے برنر یعنی مہرو کو سوڈا والے پانی میں ابال کر برنر کو خوب صاف کریں۔ تاکہ کوئی سوراخ بند نہ رہے اور بتی کو تیز سرکہ میں بھگو کر اس کو اچھی طرح سے دھوپ میں خشک کر کے لمپ میں ڈالیں تو پھر دھواں نہ دیگا۔

(104) لیبل ولفافوں کے جوڑنے کا مصالحہ

گوند کیکر۔ نشاستہ ہر ایک چار ماشہ کھانڈ دانہ دار دو ماشہ انکا سفوف بنا کر رکھ لیں وقت ضرورت ذرے پانی میں پکا کر جس جگہ لگانا ہو گرم گرم لگائیں۔

(105) لیبل وغیرہ چپکانے کے لئے گوند تیار کرنا

جلاٹین دو حصہ۔ کوزہ مصری ایک حصہ۔ پانی دو حصہ۔ تینوں کو ملا کر ہلکی آنچ پر پگھلائیں اور شیشیوں میں بھر کر رکھ لیں اور کام میں لائیں

(106) لوہے پر نام کھودنا

جس لوہے کی چیز پر نام لکھنا ہو اسکو صاف کر کے اس پر موم پھیر دے۔ پھر جو کچھ لکھنا ہو۔ لوہے سے لکھیں تاکہ موم تمام حرفوں پر سے نکل جائے۔ پھر شورہ کا تیزاب قدرے پانی ملا کر اسپر لگا دیں چند منٹ بعد پھر دھوئیں حروف کندہ ہو جائیں گے۔

(107) لوہے اور سکہ کی اشیاء کو جوڑنا

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ جب دو ایسے اشیاء کو جوڑنا ہو۔ ایک دھات سخت اور دوسری نرم ہو تو پہلے سخت دھات کی چیز کے کناروں کو گرم کریں اور پھر نرم دھات کو اس سے ملا کر تیزاب جو ذیل میں تحریر ہے اس سے تر کر کے لگائیں۔ یعنی تیزاب نمک میں جست کے اسقدر ٹکڑے ڈالیں جسقدر ضرورت ہو اور وہ اس میں گل جائے۔ تو بوتل میں سنبھال کر رکھ لیں [illegible] گرم کر کے تیزاب میں غوطہ دیکر نوشادر کا سفوف چھڑک کر قلعی کا ٹکڑا گھس کر لوہے کی [illegible] دیں تاکہ پختہ جڑ جائے گا۔ اسی طرح سے لوہے اور جست کی شے بھی جڑ سکتی ہے اور اس طرح سے پیتل یا تانبہ کو جست یا سکہ سے جوڑ لیں۔

(108) قلعی یا سکہ کی ٹوٹی ہوئی شے کو جوڑنا ہو

تو یہ بہت کاریگری کا کام ہے۔ کیونکہ ایسا کوئی ٹانکہ نرم نہیں جو ٹانکہ فورا قلعی یا سکہ کے گلنے سے
پہلے گل جائے۔ کیونکہ یہ دھات سب سے زیادہ نرم گداز ہونے والی ہے۔ اس لئے استادوں نے نہایت
عمدہ اور آسان طریق نکالا ہے۔ کہ جو شے ٹوٹی ہو اسکے دونوں کناروں کو آگ پر سینک کر اور پھر تیزاب
نمک میں ڈبو کر ملا دیں اور اوپر سے تیز گرم کیا ہوا کاویا جس کی یہ شکل ہوتی ہے اور یہ اکثر کاریگروں کے
پاس ہوتا ہے پھیر دیں اگر کاویا نہ ہو تو کوئی لوہے کی سیخ چوڑی گرم کر کے پھیر دیں۔ پس اس جگہ سے

ملا کر زم آنچ سے گلائیں اور شیشوں میں رکھ لیں۔ وقت ضرورت اگر بہت گاڑھا ہو جائے تو اسپرٹ آف
وائن میں گلا کر جوڑ پر لگائیں۔

(115) چینی اور بلور و شیشے کا جوڑنا

میدا کو پانی میں گوندھ کر پیڑا بنائیں اور پھر اس کو ہاتھ میں لے کر پانی میں آہستہ آہستہ ملیں۔ تاکہ میدہ
کا دودھ نکل جائے اور ایک لیسدار فضلا زردی مائل باقی رہ جائے پھر اس میں قدرے چونا آب نارسیدہ
خوب ملا کر جوڑ پر لگا کر خشک کریں۔

(116) منہ دیکھنے کے لئے شیشے پر پانی چڑھانا

ایک صاف پتھر کی سل لے کر اس پر رانگ یعنی ورق شیشے جتنا بچھا کر کسی نرم کپڑے یا روئی سے ورق
کو خوب صاف کریں۔ تاکہ کوئی شکن اس ورق پر نہ رہے۔ پھر اس ورق کے ایک کنارے پر پارہ گرادیں
اور روئی سے آہستہ آہستہ پارہ کو ورق پر پھیلا دیں پکڑتا ہے وہ پکڑے اگر کسی جگہ ورق پر پارہ نہ پھیلا ہو تو
اس جگہ آہستہ آہستہ روئی سے پارہ پھیلا دیں پھر آہستہ سے شیشہ صاف کیا ہوا۔ اس قطعی کے ورق پر
رکھیں اور تھوڑی دیر کے لئے چھوڑ دیں۔ پھر ایک سرے سے شیشہ اٹھا کر کھڑا کریں۔ تاکہ جس قدر پارہ
زائد ہو وہ تمام بہہ کر نکل جائے۔ پھر ایک کاغذ جو شیشے سے ذرا بڑا ہو اس کی پشت پر لگا دیں اور پھر اس کو
چوکٹا لگا کر تیار کریں۔ یہ مشق کے متعلق ہے پہلے ایک دو دفعہ یہ ضرور خراب ہو گا۔

(117) مکھی مار کاغذ تیار کرنا

عموماً مکھی مار کاغذ زہر دار دواؤں سے تیار ہوتے ہیں لیکن یہ ترکیب بغیر زہر دار رکے ہے کہ ایک
برتن پتھر یا ابنعل کا لے کر اس میں تیل السی ڈالیں اور ایک بڑا دیگچہ یا کڑاہی کے نیچے آگ جلائیں کہ پانی
گرم ہو کر تیل السی گاڑھا لیسدار ہو جائے اس میں قدرے مصری یا گڑ اور قدرے رال پیس کر ملا دیں
اور اس کو کاغذ پر ذرا ذرا لگا کر دیکھتے جائیں کہ قوام عمدہ گاڑھا ہو گیا ہے یا نہیں جب گاڑھا ہو جائے۔ تو
پچکاری میں بھگوئے ہوئے کاغذ خشک شدہ پر لیپ کریں بس وقت ضرورت میز پر رکھیں۔

(118) موم خراب کو صاف سفید کرنا

خراب میلی موم کو ایک بڑے برتن میں پگھلا کر بحساب فی سیر ایک چھٹانک نائٹریٹ آف سوڈا پھر
تھوڑا تھوڑا مرکب پانی یعنی تیزاب گندھک ایک حصہ پانی دس حصہ ملا کر ڈالتے جائیں اور کفچے سے موم کو
ہلاتے رہیں پھر اور گرم پانی ڈال کر برتن کو بھر دیں جب سرد ہو جائے تو موم کو نکال کر پھر دوبارہ سادہ پانی
میں گرم کر کے صاف کریں۔

(119) نسخہ مہر کی سیاہی بنانے کا

جس رنگ کی سیاہی مہر لگانے کی بنانی ہو۔ وہ رنگ لے کر اس میں آٹھ گنا گلسرین اور آٹھ گنا
اسپرٹ آف وائن ملا کر سیاہی تیار کر کی شیشیوں میں بند کریں اور کام میں لائیں۔

(120) مسی دانتوں کے لئے عجیب و غریب

تھوڑے مازو لے کر ان کو پانی میں خوب

پیس لیں تاکہ ایک گاڑھا قوام ہو پھر اس قوام میں صاف کپڑا یعنی لتھ تر کر کے خشک کریں۔ اگر پان کھانے کے بعد یہ کپڑا ذرا سا دانتوں پر ملیں تو دانتوں کے اندر نہایت عمدہ مسی کا رنگ ہو جاتا ہے اور کیس وغیرہ کے مضر اثر سے محفوظ دانت رہتے ہیں۔ لاگت نسخہ پر کم ہے۔

(121) مسمریزم کی انگوٹھی تیار کرنا

چپڑا لاکھ۔ سنگ مقناطیس ایک جز۔ کاجل تیل سرسوں کا نصف جز۔ اول لاکھ کو گرم کر کے پھر دونوں چیزوں کو ملا دیں اور کسی انگوٹھی کے نگینہ میں بھر دیں اور سطح کو بالکل ہموار اور صاف کریں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ انگوٹھی میں لوہے کا جز نہ ہو پھر اس انگوٹھی کو کسی بچے کو دکھلا کر جو چاہیں بات دریافت کریں عجیب حیرت انگیز انگوٹھی ہے۔

(122) نگینوں پر رنگ کرنے کی ترکیب

جھوٹے اور کم قیمت کے زیورات میں جو نگینے رنگدار لگائے جاتے ہیں ان میں اس طرح سے رنگ کیا جاتا ہے پختہ بروزہ لے کر اس میں جو رنگ کرنا ہو ملا کر آگ پر گرم کریں اور پھر اس کی لمبی لمبی بتیاں بنا کر رکھ لیں وقت ضرورت اس نگینے کو آنچ پر لوہے کا کوئی ٹکڑا کر کے اس پر رکھ کر گرم کریں۔ اور نگینہ کے ایک طرف جو نیچے رہتا ہے اس طرف وہ رنگ والی بتی پھیر دیں نہایت خوشنما رنگ ہو جاتا ہے۔

(123) نیلا تھوتھا دیسی

کسی برتن میں برادہ تانبہ ڈال کر اس میں ترشی دہی اس قدر ڈالیں کہ وہ چھپ جائے اور دھوپ میں رکھ دیں۔ خشک ہونے پر دہی کا نیلا تھوتھا ہو جائے گا

(124) نیلا تھوتھا سے تانبا نکالنا

نیلے تھوتھے کو باریک پیس کر کسی برتن میں بچھا دو اور اوپر باریک کپڑا دے کر پوست ہلیلہ سیاہ و ہلیلہ زرد باریک پیس کر قدرے اوپر بچھا دیں اور پھر آہستہ پانی ڈال دیں۔ پھر چھتیس گھنٹے کے بعد اوپر سے پانی اور چھلکا ہٹا کر تلے سے تانبا نکال لیں۔

(125) نقل اتارنے والے سیاہی بنانا

سرخ معجنار رنگ سوا تولہ لے کر بیس اونس پانی میں گلا دیں پھر اس میں دس ڈرام کیکر کا گوند ملا دیں نہایت عمدہ سیاہی نقل اتارنے والے تیار ہو جاتی ہے۔

(126) نقل اتارنے کے لئے کاغذ جس کو کاربن پیپر کہتے ہیں بنانا

یہ وہی کالے رنگ یا اودے رنگ کا کاغذ ہے جو تار گھر یا ڈاکخانوں میں استعمال ہوتا ہی۔ موم ایک حصہ چربی جو ملے چھ حصہ سیاہی کاجل کی بقدر ضرورت لے کر سب کو ملا کر خوب اچھی طرح سے ملا کر بذریعہ کپڑا ملا لیں اور پھر کسی گرم کمرے میں اس کو لٹکا کر سکھا لیں۔

(127) نکل ہلینڈ آئرن یعنی سفید دھات بنانی

لوہا ایک جز نکل دس جز۔ جست۔ تانبا ہر ایک بیس جز ان سب کو کٹھالی میں ڈال کر چرخ دیں عمدہ

سفید دھات بن جائے اس سے زنجیریں چمچے سفید رہنے والے تیار کریں۔

(128) کھلونے یا کوئی اور چیز بنانے کے پتھر جیسا مصالحہ بنانا

چونا قلعی باریک کر کے چھان کر پانچ تولہ لیلو' پھر اس میں سریش ایک تولہ گلا کر بروزہ خشک تین چار ماشہ بھی ڈال کر سب کو گرم گرم ملائیں اور جو بنانا ہو گرم گرم بنائیں ورنہ پھر سخت ہو جائے گا۔

(129) قلعی کا عمدہ پوڈر برائے گلٹ بنانا

قلعی ایک تولہ لے کر اس کو باریک کتر کر نمک کے تیزاب میں گلائیں اور پھر نو ماشہ اس میں سیماب یعنی پارہ لائیں تو یہ مرکب تیار ہے اور بغیر آگ جس برتن پر چاہیں ملیں لیکن برتن بہت صاف ہونا چاہئے۔

(130) چھوٹی چھوٹی اشیاء کو قلعی کرنا

پانی ایک سیر میں گندھک کا تیزاب پانچ تولہ اور نوشادر ایک تولہ ڈالدیں۔ جب یہ مرکب تیار ہو جائے تو اس میں چھوٹی چھوٹی اشیاء جو قلعی کرنی ہو ڈال دیں اور گرم کریں تاکہ سب میل اتر جائے پھر ایک کڑاہی میں قلعی بہت سی ڈال کر پگھلائیں اور دوسری طرف ایک جالیدار کڑچھا میں وہ اشیاء ڈال کر کوئلوں پر رکھیں کہ وہ خوب گرم ہو جائیں۔ پھر اس پر باریک کیا ہوا نوشادر چھڑک دیں۔ جب اس کا دھواں نکل چکے تو اس چھچی کو معہ اشیاء کے اس پگھلائی ہوئی قلعی میں ڈال دیں اور فوراً نکال لیں اور عمر ذرے نوشادر چھڑک کر نیچی اوپر ہلا کر سرد پانی میں ڈال دیں۔ پس قلعی عمدہ ہو جائے گی۔ اس طرح سے چھوٹی اشیاء پر جلدی اور عمدہ قلعی ہو جاتی ہے۔

(131) گھاس کو مختلف رنگوں میں رنگنا

سرخ رنگ۔ بازار سے انگریزی سرخ رنگ لے کر پانی میں ڈال کر ابال کر گھاس کو اس میں بھگو دیں۔

سبز رنگ۔ بازار سے انگریزی رنگ لے کر سرکہ میں حل کر کے اس میں گھاس کو بھگو دیں۔

زرد رنگ۔ ہلدی کو پانی میں پکا کر اس میں گھاس کو چند مرتبہ بھگوئیں خشک کریں۔

سیاہ رنگ۔ سیاہی لے کر اس میں بھگوئیں یا پہلے بقم کا رنگ رنگین سرخ ہو گا پھر اس کو پانی میں حل کر کے ابال لیں۔

رنگ۔ گندھک کا تیزاب محلول کر کے تیل ذرا ڈال کر آگ پر گرم کر کے گھاس کو بھگو دیں۔

اس بناوٹی گلدستوں میں رنگ کر لگائے جاتے ہیں اس طرح سے گھاس کی حالت خراب نہیں ہوتی۔

(132) بغیر بیٹری کے پیتل یا تانبہ یا چاندی پر ملمع چڑھانا

سونا عمدہ پانچ حصے۔ تیزاب شورہ ایک حصہ۔ تیزاب نمک ستر حصے پانی چودہ حصے ان سب کو ملا کر ایک چینی کی پیالی میں رکھیں اور سونے کو بھی ان سب میں ڈال دیں۔ جب سرخ اور زردی مائل دھواں نکلنا بند ہو جائے پھر اس کو بڑے برتن میں ڈال کر پانی پانچ حصے سے چھ حصے تک ڈالیں اور دو گھنٹے تک جوش دیں اور سرد کر کے رکھ لیں۔ جس چیز پر ملمع کرنا ہو اس کو عمدہ طرح سے صاف کر کے ایک تار کے ذریعہ سے اس پانی میں لٹکا دیں اور پانی کے نیچے ذرا آگ جلائیں جب چیز پر عمدہ طرح سے ملمع ہو چڑھ جائے تو

اس چیز کو پانی سے دھو کر جلا دیں یہ بغیر بیڑی کے درجہ اول گلٹ کا کام ہے۔ اگ بیڑی سے گلٹ کرنا ہو تو سالہ گلٹ منگوا کر دیکھ لیں۔

(133) موم بتی بنانے کی ترکیب

ایک صندوق خانے دار بنا کر اس میں موم بتی کے سانچے چن دیں اور سب سانچوں میں ایک ایک فٹ تک سوراخ کیا ہو۔ نیچے سے اوپر تک درمیان میں لٹکا دیں۔ سانچی کا اوپر کا سرا باریک ہو پھر مرکب چربی پگھلی ہوئی اس میں ڈال دیں اور سرد ہونے پر نکال کر کار بکسوں میں بند کریں۔ مصالحہ موم بتی بنانے کا۔ چونا آدھا پاؤ۔ کھڑیا مٹی پانچ تولہ کرکے دو سیر پانی میں خوب حل کرکے پھر تہ نشین کرکے پانی کو مقطر کریں اور اس پانی کی چربی ایک پاؤ ڈال کر جوش دیں اور پھر باریک کپڑے میں چھان کر چربی کو علیحدہ کریں۔ اس طرح دو چار دفعہ پانی میں پکانے سے چربی خستہ ہو جاتی ہے۔ جب چربی کو موم بتی کے لئے پگھلانا ہو تو اس وقت قدرے کافور ڈال دینا چاہئے۔

(134) نسخہ جات متعلقہ رنگ سازی لکڑی لوہا وغیرہ

روغن پکانے کے لئے سب سے پہلے ایک عمدہ ہانڈی بنوا کر اس کے پیندے پر دوبارہ عمدہ گوبر مٹی کو ملا کر اسکا لیپ کرکے خشک کرکے کام میں لانی چاہئے۔

اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ جب روغنی سندرس یا بروزہ وغیرہ پکانا ہو تو ہانڈی میں ڈال کر پگھلائیں اور پگھلا کر نیچے اتار کر اس میں تیل السی کا ڈالا جائے تو تھوڑا ڈالیں اور لوہے کی بیچ سے ہلا کر منہ ہانڈی کا بند کر دیں۔ پھر تھوڑا ڈالیں۔ پھر منہ بند کر دیں اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ روغن کھلے میدان میں پکائیں چھت کے نیچے نہ پکائیں۔

(135) روغن بہروزہ برائے وارنش لکڑی کے لئے پکانا

ایک مٹی کی ہانڈی جس میں ڈھائی تین سیر پانی آجائے لیکن اس کے نیچے مٹی کا لیپ کرکے خشک ہونے پر اس میں ایک سیر بہروزہ ڈال کر چولہے پر رکھیں اور آگ جلائیں کہ بہروزہ خوب اچھی طرح سے پگھل کر جوش کھائی تو اس وقت ہانڈی کو چولہے سے نیچے اتار لیں اور ذرا ٹھنڈا کر لیں اتنا بھی ٹھنڈا نہ ہو جائے کہ جم جائے تو اس میں ایک سیر مٹی کا تیل ڈال کر خوب ہلائیں اور پھر آگ پر رکھ کر نرم آگ کریں۔ اگر تیز ہو جائے گی تو آگ مٹی کے تیل کو لگ جایا کرتی ہے۔ اس لئے بڑی ہوشیاری سے کھلی جگہ پکانا چاہئے۔ خیر آہستہ آہستہ پکائیں جب تین چار جوش آجائیں تو پھر اس کو نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان کر رکھ لیں۔ یہ روغن ولایتی وارنش کی طرح سے نہایت عمدہ چمکدار تیار ہو جاتا ہے۔

(136) روغن رال برائے وارنش لکڑی وغیرہ کے لئے

مذکورہ بالا ترکیب کی طرح مٹی کی ہانڈی مضبوط لے کر اس کے نیچے مٹی کا لیپ کرکے اس میں رال ایک سیر ڈال کر چولہے پر نرم آگ سے پکائیں۔ جب رال پگھل جائے تو ہانڈی جو چولہے سے اتار کر اس میں روغن سرسوں سوا بوتل ڈال کر لوہے کی بیچ سے خوب ہلا کر پھر ذرا پکا کر چھان کر رکھیں عمدہ روغن رال ہے۔ اگر رال ایک سیر اور بہروزہ خشک دو سیر ہانڈی میں پکائیں اور پھر تیل السی ایک سیر ڈال کر پکائیں پھر روغن مٹی بارہ بوتل ڈال کر خوب حل کرکے رکھ لیں یہ روغن بہروزہ رال مرکب کہلائے گا۔

نہایت کم خرچ روغن ہے۔

(137) روغن سندرس برائے وارنش لکڑی وغیرہ کیلئے بنانا

ترکیب مذکورہ بالا کی طرح سے سندرس دو سیر یا جس قدر تیار کرنا ہو ہانڈی میں ڈالیں اور بہت نرم آگ ہانڈی کے نیچے جلائیں۔ جب سندرس اچھی طرح سے پگھل جائے تو ہانڈی کو نیچے اتار کر پانچ دس منٹ کے بعد اس میں تیل تارپین چار بوتل ڈالکر خوب ہلائیں اور چھان کر رکھ لیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں۔

(138) وارنش مصطگی والا بنانے کی ترکیب

تیل السی تین سیر لے کر کسی بڑے برتن میں جو کھلے منہ کا ہو ڈال کر چولہے پر رکھیں اور نرم آگ جلائیں اور تیل پر جو میل آئے وہ کفچے سے اتار کر لے جائیں جب تیل صاف ہو جائے پھر نیچے اتار کر کپڑے میں چھان کر رکھیں۔ وقت ضرورت رنگ میں ملا کر جس جگہ لگانا ہو لگائیں۔

(139) وارنش چھڑیوں کیلئے

السی کا پکا ہوا زرد رنگ کا تیل پانچ اونس۔ سندرس پاؤ روغن تارپین نصف چین پہلے سندرس کو لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب حرارت سے نرم ہو جائے تو پھر اس میں تیل السی ڈالدیں اور ہلا کر آگ سے اتار کر سرد کریں پھر روغن تارپین قدرے قدرے کر کے ملائیں۔ یہ وارنش لکڑی پر جلد سوکھ جاتا ہے۔

(140) لکڑی پر لگانے والا لاکھ کا روغن بنانا

مصطگی رومی پانچ تولہ چپڑا لاکھ اٹھارہ تولہ۔ شراب برانڈی بیس تولہ۔ اول لاکھ چپڑا پگھلا کر اس میں مصطگی باریک شدہ ملا کر شراب برانڈی ایک بوتل میں ڈال کر چار پانچ روز دھوپ میں رکھ دیں تاکہ سب اجزاء عمدہ طرح سے ایک جان ہو جائیں پھر جس لکڑی سے چاہیں خفیف سا رنگ دے کر اس پر پھیر دیں نہایت عمدہ وارنش چمکدار ہوگا۔

(141) نسخہ وارنش لکڑی کیلئے اسپرٹ کا

ایک بوتل اسپرٹ شراب کی لکڑی پر کوئی بھی ہلکا رنگ سریش میں ملا کر پھیریں۔ خشک ہونے پر پھر وارنش پھیر دیں۔ روغن خوب چمکدار ہوگا۔

(142) چمڑے کیلئے سیاہ وارنش بنانا

ہڈی کا کاجل۔ گوند کیکر۔ السی کا تیل ہر ایک دو دو چھٹانک۔ سریش ڈھائی تولہ۔ پانی میں گلا کر پانی نصف بوتل ان سب کو ملا کر نرم آنچ پر پکائیں اور گھوٹتے جائیں جب گاڑھا ہو جائے تو بوتلوں میں ڈال کر رکھ لیں۔

(143) وارنش مچھلی پکڑنے کی ڈور کیلئے بنانا

ڈور مضبوط کرنے کے لئے ڈور کو السی کے تیل میں ڈال کر پکائیں کہ کچھ ڈور میں جذب ہو جائے۔

(144) وارنش نالی کی ٹوپی کے لئے

سوا تولہ لاکھ سیاہ عمدہ قسم کی باریک پیس کر پانچ تولہ، ریکٹیفائیڈ اسپرٹ بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں اور کاگ عمدہ لگائیں۔ دو تین روز میں لاکھ پگھل کر سب حل ہو جائے گی۔ پھر برش سے دھوپ میں رکھ کر لگائیں۔ نہایت عمدہ وارنش ہے۔

(145) وارنش برائے جلد سازوں کے بنانا

لاکھ چپڑا چار تولہ۔ مصطگی رومی ایک تولہ۔ سندرس چار تولہ۔ وینس ٹرپن ٹائن ڈیڑھ تولہ۔ ان سب کو ایک پیالہ میں ڈالیں اور پھر ایک کڑاہی میں ریت ڈال کر اس پر رکھ کر پکائیں۔ تاکہ سب دوائیں حل ہو جائیں۔ پھر چھان کر رکھ لیں اور کام میں لائیں۔

(146) چاک لیٹ وارنش بنانے کی ترکیب

ہرمجی عمدہ ایک پاؤ لے کر کسی پتھر پر خوب باریک پیس کر اس میں کاجل ایک تولہ ملا کر روغن بروزہ آدھ پاؤ ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت مٹی کا تیل یا تارپین کا تیل ملا کر استعمال کریں۔

(147) ٹین کے کھلونوں اور برتنوں کے لئے وارنش

دم الاخوائین دو ڈرام۔ چپڑا لاکھ تین اونس۔ ہلدی باریک کی ہوئی ایک اونس۔ ایکٹیفائیڈ اسپرٹ ایک پینٹ میں ملا کر آگ کی نرم حرارت پر گلائیں اور بوتل میں ڈال کر رکھ لیں عمدہ وارنش چمکدار تیار ہو جاتی ہے کام میں لائیں۔

(148) سادہ یا رنگدار تصویروں یا قطعوں پر وارنش کرنا

یاد رکھیں کہ جس تصویر یا قطعے پر وارنش کرنی ہو تو پہلے اس پر ایک پوچارا ہلکا سا جلاٹین کا دے کر خشک کریں۔ پھر اس پر عمدہ سفید وارنش جو ملے تیل تارپین میں حل کر کے برش سے جلدی جلدی پھیر دیں۔ عمدہ چمکدار کاغذ ہو جاتا ہے۔

(149) چھتری کی ڈنڈیوں پر چڑھانے کی وارنش

تارپین کا تیل تین حصہ۔ مردہ سنگ باریک پسا ہوا ایک حصہ۔ السی کا تیل تین حصہ۔ ان سب کو ملا کر آگ پر پکائیں۔ تاکہ سب ایک جان ہو جائیں۔ تو پھر برش سے لگائیں۔

(150) پرانا روغن دروازوں یا دوسری اشیاء سے اتارنا

قدرے کاسٹک سوڈا ایک گیلن پانی میں ڈال کر پکائیں اور اس کو بذریعہ برش پرانے روغن پر لگائیں۔ پندرہ یا بیس منٹ بعد کند چھری یا جھاویں کھردرے سے کھرچ دیں، روغن صاف ہو گا۔

(151) وارنش والے برشوں کے صاف کرنے کی ترکیب

جو برش وارنش والا صاف کرنا ہو اس کو مٹی کے تیل یا تارپین کے تیل میں بھگو دیں اسی تیل میں ملیں برش عمدہ طرح سے صاف ہو گا۔

(152) لکڑی کے رنگنے کا عجیب عرق پختہ اور چمکیلا

تیزاب ایکوا فارٹس یعنی شورہ گندھک کا مرکب تیزاب آدھ سیر لے کر اس میں ڈھائی تولہ۔ قلعی کے پترے باریک کر کے ڈالیں اور نوشادر چھ ماشہ بھی ڈال کر کاگ بوتل پر دے کر ایک طرف کو رکھ دیں اور دن میں ایک دو دفعہ بوتل کا کاگ اتار کر ہلا دیا کریں۔ اگر بند کاگ بوتل کو ہلاؤ گے تو دھوئیں سے بوتل پھٹ جائے گی۔ جب قلعی اور نوشادر تیزاب میں بالکل حل ہو جائیں تو اس میں جو نسا رنگ ملا کر لکڑی پر لاؤ گے رنگ پختہ اور چمکیلا ہو جائے گا۔

(153) لکڑی وغیرہ پر رنگ وارنش کرنے کی ہدایات

سب سے پہلے وارنش یا رنگ جو تیار کرنا ہو وہ کریں یا بازار سے خریدنا ہو وہ خریدیں پھر جس چیز پر رنگ وارنش کرنا ہو اس کو مرمت وغیرہ سریش میں اینٹ کا برادہ کر کے مرمت کریں اور خشک ہونے پر صاف چھری کریں۔ جس کو رنگ ساز اپنی اصلاح میں ہی مارنا کہتے ہیں۔ جب چیز صاف ہو جائے تو پھر سریش ماہی میں وہ رنگ اور وارنش ملا کر اس جگہ پھیریں۔ جب خشک ہو جائے تو پھر ہی مار کر صاف کریں۔ پھر اس پر اصلی رنگ کا ایک پوچھارہ دیدیں اور خشک ہونے پر وارنش پھیردیں۔ اگر معمولی روغن کرنا ہو تو پھر بہروزہ یا رال سندرس کا اپنا بنایا ہوا پھیردیں۔ یہ بھی معلوم ہو کہ وارنش کا ڈبہ عام بازار میں مل جاتا ہے۔ اور اسی طرح سے سفیدہ بھی ولایتی تیار کیا ہوا بھی مل جاتا ہے اور اسی طرح سے ہر ایک رنگ بازار سے باکفایت مل جاتے ہیں۔ اگر گھر بنانے ہوں تو اس سے بنائیں۔

(154) سفید رنگ بنانے کے لئے

سفیدہ کاشغری ایک پاؤ لے کر سل پر بٹے سے آہستہ آہستہ تھوڑا پانی ڈال کر یہاں تک پیسیں کہ گاڑھا ہو جائے اور انگلی اوپر اٹھانے سے لیسدار بن کر اٹھے۔ پھر روغن رال یا روغن بہروزہ یا سندرس کوئی مل کر کے گرہ بنا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت قدرے تیل تارپین میں یا مٹی کا ڈال کر نرم کر کے کام میں لائیں۔

(155) زرد رنگ بنانا

ہڑتال زرد کو لے کر اس کو خوب پیس کر کوئی تیار کردہ روغن ملا کر رکھ لیں اور مطابق ترکیب بالا استعمال کریں۔ نہایت عمدہ زرد رنگ ہو جاتا ہے۔

(156) مونگیا رنگ بنانا

پیوڑی یعنی زرد رنگ کی مٹی کو خوب پیس کر اس میں قدرے ولایتی نیل ملائیں اور مطابق ترکیب بالا استعمال کریں اگر اور کوئی رنگ بنانا ہو تو وہ رنگ بازار سے لے کر پیس کر مطابق ترکیب بالا استعمال کریں۔

(157) سنہری رنگ بنانا

سنہری پوڈر یعنی جس کو برونز کہتے ہیں۔ یہ کاغذ کی پڑیوں میں بڑھیا سے بڑھیا آتا ہے وہ لیکر پہلے وارنش کی چیز پر پھیر کر پھر روئی سے یہ پوڈر گرا دیں یا عمدہ صاف سفید وارنش میں ملا کر لگائیں۔

چمکدار ہو جاتا ہے۔

(158) سلیٹی رنگ بنانا

توسفیدہ میں قدرے کاجل ملا کر جس حالت پر رکھنا ہے رکھ کر استعمال کریں۔ عمدہ سلیٹی رنگ ہوگا

(159) آسمانی رنگ بنانا

سفیدہ آدھ سیر لیکر اس کو ترکیب مذکورہ بالا سے پیسکر اس میں ڈیڑھ تولہ ولایتی نیل ملا دیں۔ اگر اس سے شوخ کرنا ہو تو نیل زیادہ کریں۔ اگر ہلکا کرنا ہو تو کم ڈالیں اور پھر تینوں روغنوں میں سے جو چاہیں ڈال کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت تیل تارپین یا مٹی ملا کر استعمال کریں۔

(160) بھورا رنگ بنانا ہو

گل انار چار چھٹانک خوب ذرا ذرا پانی ڈال کر پیس لیں اور اس میں دو تین تولہ کاجل ملائیں۔ اور پھر تینوں روغنوں میں سے کوئی روغن ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت تیل تارپین یا تیل مٹی کا ملا کر استعمال کریں۔

(161) زنگاری رنگ بنانا

زنگار چار چھٹانک لیکر خوب پیس کر پھر اس میں روغن سندرس ڈال کر گولا بنا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت مٹی کا تیل ڈال کر نرم کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت استعمال کریں۔

(162) شنگرفی رنگ بنانا

شنگرف ایک پاؤ۔ مصطگی صاف ایک پاؤ ان دونوں کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ اور کوئی روغن ملا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت تیل مٹی کا یا تیل تارپین کا ملا کر استعمال کریں۔

(163) سبز رنگ بنانا

ہڑتال زرد ایک پاؤ خوب باریک پیس کر اس میں نیل ولایتی پانچ ماشہ پیسیں پھر کوئی روغن مل کر رکھ لیں اور وقت ضرورت تیل مٹی یا تیل تارپین کا ملا کریں۔

(164) زیورات دھونے کا صابن بنانا

زیوروں کے دھونے کا صابن ابھی تک عام بازار میں نہیں نکلا۔ آپ تیار کر کے مارکیٹ میں نکالیں۔ نہایت مقبول عام ہوگا۔

نسخہ یہ ہے: تیس درجہ کا سوڈا چالیس حصے۔ تیل ناریل پچیس حصے ٹرپولی پانچ حصے۔ سفید سیہ۔ کریم آف ٹار ٹار۔ پھٹکڑی ہر ایک ڈھائی حصہ ان سب کو ملا کر جوش دیکر صابن کا قوام بنائیں اور سانچوں میں بھر کر ٹکیاں بنا کر بکسوں میں بند کر کے لیبل خوبصورت لگا کر فروخت کریں۔

(165) طلسماتی یعنی جادو کی انگوٹھی بنانا

یہ وہی انگوٹھی جادو اور حاضرات کی ہے۔ جس کی قیمت بعض بعض اشتہاروں میں سوا روپیہ۔ ڈھائی روپیہ۔ پانچ روپیہ رکھی ہوتی ہے۔ یہ دو قسم کی تیار ہوتی ہے۔ درجہ اول گرہن کے روز آٹھ دھات سے

اور درجہ دوم عام ایک پیتل کی انگوٹھی نگینے والی تیار کر کے مصالح ذیل اس نگینہ میں بھر دیں۔ پھر اس نگینہ پر ذرا انگلی لگا کر کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی کو غسل دیکر دکھائیں۔ اس میں جن اور پریاں وغیرہ دکھائی دیں گی۔ اس وقت جو بات اس سے دریافت کی جائے گی۔ پورا پورا جواب ہر قسم کا مل جاتا ہے۔

مصالحہ نگینے میں بھرنے کا یہ ہے: برادہ جست۔ نیلا تھوتھا۔ سندرس۔ گندھک ہموزن یا اس مل سے سمجھ لیں کہ یہ ہر ایک ایک ماشہ اور لاکھ چپڑا عمدہ چار ماشہ اور بہروزہ خشک ایک تولہ۔ اول ایک لوہے کے کڑچھے میں ذرا باریک کر کے بہروزہ ڈالیں۔ اور کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب بہروزہ پگھل جائے تو پھر باقی تمام دوائیں باریک کی ہوئی اس میں ڈال کر ملا کر گرم گرم انگوٹھی کے نگینے میں بھر دیں۔ انگوٹھی تیار ہے۔ یہ مصالحہ بہت انگوٹھیوں کے لئے ہے۔ نگینہ تو مٹر کے دانے برابر بنانا کافی ہے۔

(166) مٹی کے برتنوں پر لگانے والا پختہ روغن بنانا

اگر آپ مٹی کے برتنوں پر روغن کیا ہوا دیکھتے ہوں گے وہ اس طرح سے بنایا جاتا ہے۔ سوہاگہ۔ سیسہ ہموزن ملا کر ایک حصہ اور کانچ باریک ایک حصہ پانی میں حل کر کے برتنوں پر لگا کر خشک ہونے پر بھٹی میں رکھ کر تیز آگ دیدیں عمدہ روغن ہو جاتا ہے۔

(167) خوشبودار شربت گرمیوں کیلئے

سکرین دس گرین۔ روح کیوڑہ عمدہ دو بوند۔ رکٹی فائد اسپرٹ نصف اونس میں ملا کر شیشی میں رکھ لیں۔ بوقت ضرورت ایک پانی کا گلاس لیکر اس میں دس بوند ڈالیں۔ عمدہ شیریں گلاس ہو جائے گا۔ اور جس طرح سے چاہیں فروخت کریں۔

(168) چرمی یعنی چمڑے کے سامان کو صاف کرنا

پہلے چمڑے کو ذرا گرم پانی سے جس میں قدرے سرکہ ڈالا ہو۔ کپڑے سے بھگو کر اس سے چمڑے کو صاف کریں۔ پھر بیضہ مرغ کی سفیدی ذرا پھینٹ کر ایک چمچہ تارپین کا تیل ملائیں اور کپڑے سے چمڑے پر لگا کر صاف کریں۔

(169) برقی گلوبند نباتاتی

کرل ایک بڑا درخت ہے۔ جو عام مشہور ہے۔ اس میں پھلیاں لمبی لمبی سیم کی طرح سے لگتی ہیں۔ جب یہ پھلیاں پکنے کو آئیں تو اس کے بیج دھاگہ میں پرو کر دوہری مالا سی بنا کر بچے کے گلے میں ڈالیں اور قدرت خدا کا مشاہدہ کریں۔ دانت جلد اور باسانی نکل آتے ہیں۔

(170) گھی بناوٹی بنانا

دودھ بھینس پانچ سیر مٹی کے برتن میں ڈال کر گرم کریں اور اس میں روغن کنجد یعنی تلوں کا تیل ایک سیر ڈالدیں اور خوب پکا کر دہی کو جاگ لگا کر پھر اس کو رڑک کر مکھن نکال کر گھی بنائیں بس گھی بناوٹی تیار ہے۔

(171) دہی فوراً جم جائے

ایک سیر دودھ لیکر کسی برتن میں رکھ کر اس میں ایک تولہ انجیر جنگلی کا دودھ ملا دیں۔ دودھ فوراً جم جاتا ہے اور ذائقہ میں کسی طرح کا فرق نہیں۔

گنجینۂ طبیب

حصہ پنجم

مصنف

اصغر علی لدھیانوی

ناشر

ادارہ کتاب الشفاء

2075، کوچہ چیلان، دریا گنج نئی دہلی-110002

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دیباچہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

یہ امر تو مخفی نہیں کہ ہر انسان کو مشکلات دینی و دنیاوی حائل ہوتی ہیں۔ اور اس کا حل کچھ تو عالم اسباب میں توفیق الٰہی اور ہمدردوں کی امداد اور سعی کامل سے ہو جاتا ہے اور باقی امور ایسے ہیں جن میں انسان بالکل عاجز اور درماندہ ہو کہ بجز فیض مولا یا امداد غیبی وہ مشکلات حل ہونی ناممکن ہیں۔ حق تعالیٰ جل شانہ نے اپنے فضل و کرم سے بندوں کو ایسے ایسے علم عطا فرمائے ہیں جن کے ذریعہ سے مشکلات دنیوی بآسانی رفع ہو سکتی ہیں۔ اور تمام دنیا کے عجائبات روشن ہو سکتے ہیں۔ اس امر میں ہر مذہب کے لوگ متفق ہیں۔ افسوس کہ بہت لوگ ایسے گزر چکے ہیں جو کہ اپنے سینے میں اچھی اچھی معلومات لے گئے یا اگر خاص نظر توجہ کسی پر ہوئی تو اس کو مستفیض کیا۔ لیکن عام اشخاص اس فیض سے محروم رہ گئے۔ باعث آنکہ۔

ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد

امابعد ناظرین والا تمکین اور شائقین و نکتہ سنجان ہنر ہین پر ظاہر و ماہر ہو کر فقیر حقیر سراپا تقصیر بندہ حاجی محمد اصغر خلف حاجی جھنڈو مرحوم لودیانوی نے ۱۹۰۴ء میں ایک کتاب بنام گنجینہ طبیب علم حکمت میں طبع کرائی وہ خدا کے فضل و کرم سے اس قدر مقبول ہوئی کہ اب وہ آٹھویں دفعہ طبع ہوئی ہے۔ بلکہ حصہ دوم بھی جس میں بوٹیوں کے نقشے ہیں سہ بارہ طبع ہو گیا ہے اور اس کی مانگ چاروں طرف سے ہے لیکن جب سے گنجینہ طبیب طبع ہوئی اور لوگوں کو مفید ثابت ہوئی جبھی سے میرے احبابوں نے مجھ کو مجبور کر رکھا تھا کہ جو علم ہمزاد کا آپ کو آتا ہو اور چند فالنامے وغیرہ بھی چھپا کر لوگوں متمتع فرما دیں لیکن میں ہمیشہ تجدید ارادہ ہی کرتا تھا کہ اچھا کبھی دیکھا جاوے گا مگر اب مجھ کو میرے خاص احبابوں نے بہت ہی مجبور کیا کہ زندگی کا کچھ بھروسہ نہیں اس پر بندہ نے رسالہ لکھنے کے لئے قلم اٹھائی ہے خداوند کریم سے امید ہے کہ جس طرح میری کتاب گنجینہ طبیب ہر دو حصہ عام ملکوں میں مفید ثابت ہوئے ہیں اسی طرح سے یہ کتاب جس کا نام کلید نوشتہ قسمت رکھ

ہے۔ اس میں ہمزاد کے تابع کرنے کا قاعدہ علم نجوم کے قاعدے 'فالنامے' گروہ نامہ 'چور معلوم کرنے کا قاعدہ 'چند نقطے علم قیافہ 'ہاتھ کی ریکھا دیکھنے کے نقشے' کامل خواب نامہ حضرت یوسف علیہ السلام 'چند شعبدے چند مجرب نسخے ہونگے۔ امید ہے کہ اس کتاب سے ہر شخص اپنا مطلب دلی نکال کر فائدہ اٹھائیں گا۔ ناظرین پر واضح ہو کہ بندہ نے جو کچھ اس کتاب میں درج کیا ہے۔ وہ اپنی ۲۵ سالہ عمر کا پیدا کردہ ذخیرہ ہے اور آپ یہ بھی خیال فرما سکتے ہیں کہ اس فن کے حاصل کرنے میں جو جو تکلیفیں اور خرچ میں نے اٹھائے ہونگے وہ آج بلا محنت آپ پر باصرار احباب ظاہر کرتے ہوں کہ جو کام کریں وہ مطابق طریقہ کریں۔ تا کہ ایسا نہ ہو کہ وہ غلط ہو جاویں۔ امید ہے کہ کام ہونے پر بندہ کو دعائے خیر سے ضروری یاد فرمائیں گے۔ اور اگر کہیں سہو یا غلطی پائیں تو عالی حوصلگی کے کام میں لا کر اصلاح فرمائیں گے۔ یہ رسالہ اب تیسری دفعہ طبع ہوا ہے۔

رقمیہ خاکسار بندہ حاجی محمد اصغر خلف حاجی جھنڈو مرحوم لودیانوی ۱۹۱۴ء

باب اوّل

علم ہمزاد جس سے ہر قسم کا کام اور راز معلوم ہو سکتا ہے

اس علم کی نسبت موجودہ زمانہ کے لوگوں کے خیالات میں بہت کچھ تغیر و تبدل ہو گیا ہے اور عموماً لوگ بباعث عدم واقفیت اور تیزی طبع سے بد اعتقادی ظاہر کرتے ہیں۔ مگر قدیمی علوم ابھی تک نیست و نابود نہیں ہوئے۔ اور دنیا میں ہزاروں علوم موجود ہیں جو گردش زمانہ کے باعث تنزل کی حد پر پہنچ کر پھر دوبارہ رواج پا رہے ہیں کیونکہ آج کل اہل یورپ کی حیرت انگیز ایجادوں کو دیکھ کر آجکل کے لوگ علوم راز کے شائق ہوتے چلے جاتے جا رہے ہیں جس سے امید پڑتی ہے کہ اہل ہند کے قدیمی علوم کا باغ جو خشک ہو رہا ہے۔ وہ پھر سر سبز ہو کر شیریں ثمر دینے والا ہے اور مجھے خیال ہوا کہ شائقین کی خاطر کچھ اس علم کے راز لکھوں جو قدیم الایام سے چلے آئے ہیں۔ اور ہر مذہب و ملت کے لوگ اس کے قائل ہیں۔ لہذا ہم وہ آسان طریقہ تحریر کرتے ہیں جس سے طالب بآرام بہت جلد اپنے مطالب کو حاصل کرے گا۔

تسخیر ہمزاد

آدمی کا جسم خاکی جو نظر آتا ہے یہ اصل میں اصلی انسان کا گھر ہے اور اس میں وہ مفید ہے اسی جسم کثیف کے اندر جو جسم لطیف ہے وہی اصل انسان ہے جو لوگ اس کے راز سے واقف ہیں

وہ اپ خاکی جسم کو چھوڑ کر باہر نکل جاتے ہیں اور آناً فاناً جہاں چاہتے ہیں وہاں چلے جاتے ہیں۔
قرب و بعد کے حالات نیک و بد سے آگاہ ہو جاتے ہیں۔ اور پوشیدہ خبروں کو معلوم کر لیتے ہیں۔
ہزاروں کوسوں کی خبریں چشم زدن میں معلوم کر لیتے ہیں غرضیکہ ہمزاد جو ایک دوست ان کا ہے
ہر وقت ان کے ساتھ رہتا ہے اور کوئی دوسرا ناواقف شخص اس کے حالات سے آگاہ نہیں ہوتا۔
ہر وقت فرمانبرداری کے لئے حاضر اور ہر ایک حکم بجا لانے کے لئے کمربستہ رہتا ہے عامل ہمزاد
صاحب کشف اور روشن ضمیر ہو جاتا ہے پس شائقین کو چاہئے کہ اگر ان کو دلی شوق ہو تو مندرجہ
ذیل ترکیب پر عمل کریں۔

ترکیب عمل

۱۔ ایک کمرہ علیحدہ معین کر کے اس کو خوب صاف کریں اور دیوار و پر پلستر خوب کر کے سفیدی خوب کرائیں علیحدہ کر دے مراد یہ ہے کہ وہاں دوسرا کوئی نہ جائے۔

۲۔ عمل پورنماشی سے شروع کریں۔ پورنماشی سے مراد یہ ہے کہ جب چاند کی ۱۴ تاریخ ہو۔

۳۔ پھر رات گزرنے پر عامل غسل کر کے بالکل برہنہ اس کمرے میں بطرف قبلہ شریف منہ کر کے چوکڑی مار کر بیٹھ جائے جیسا کہ آگے تصویر میں دکھلایا گیا ہے۔

۴۔ اور ایک فتیل سوز جلا کر اپنے پشت پس رکھیں تاکہ اپنا سایہ سامنے دیوار پر صحیح صحیح پڑے۔

۵۔ یہ بھی یاد رہے کہ بیٹھتے وقت خوشبویات کی خوردے لیویں اور جب کچھ کھائیں تو سب سے پہلے یہ مقرر رکھیں کہ اس میں سے قدرے زمین پر گرا دیں اور زبان سے کہیں کہ یہ ہمزاد کا حصہ ہے۔

۶۔ جب بیٹھ جائیں تو اس سایہ کو ٹکٹکی باندھ کر بنظر غور ایک گھنٹہ کامل دیکھیں اور اپنی نظر کا خیال سایہ کی پیشانی پر رکھیں۔ اور جب نظر میں تکان پیدا ہو اور پلک گرنے لگے تو فوراً اپنی نظر کو اوپر سر کی طرف اٹھائیں اور پھر نیچا پیشانی پر کریں۔ اس طرح سے اپنا تمام سایہ مکان عمل میں محیط نظر آئے گا۔ اور کبھی غائب کبھی ظاہر بھی سایہ ہو گا۔ اور عجیب و غریب رنگہائے رنگ کے اشکال نظر آئیں گے۔ مگر عامل کو مستقل مزاجی سے بلاخوف و خطر اپنی مشق کو دن بدن زیادہ کرتا چلا جانا چاہئے۔ اور اپنے خیالات کو منتشر ہونے دیں۔ اور یکسوئی قلب سے سانس کی زیر بالا حرکت کو مد نظر رکھ کر اپنے سایہ کو خوب توجہ سے دیکھیں۔ جب سایہ حقوقی نظر آنے لگے اور یہاں تک مشق بڑھ جائے کہ جس وقت ذرا سی نظر اٹھائے تو سایہ بھی اونچا نظر آئے۔ پس اس درجہ پر پہنچ کر پھر اپنے سایہ کو قوت خیالی اور آزادی سے اوپر سے نیچے کو اتاریں۔ اور پھر اپنے قریب مقابل لانے کی کوشش کریں۔ ہر روز کی توجہ اور مشق سے یہ حالت ہو جائے گی کہ وہ سایہ ایک صورت میں بالمقابل ہو کر عامل سے گفتگو کرے گا۔ اور دوسرے شخص کو معلوم نہیں ہو گا۔ اس وقت تمام امر باطنی جو دریافت کریں بتلائے گا۔ اور عامل کی تمام ضروریات کو پورا کرے گا۔ اور وہ حکم میں رہے گا۔

۷۔ یہ بھی یاد رہے کہ جب عمل شروع کریں اس وقت کمرے میں کوئی اور نہ ہووے اور دوران عمل کبھی ناغہ نہ کریں۔ برابر چند روز مشق کرکے پورا کریں۔ یہ تاکید ہے کہ اگر کوئی آکر باہر سے آواز دے تو جواب بھی نہ دیں۔

۸۔ ہمیشہ پاک صاف رہنا چاہئے اور بطور تماشہ کے ہمزاد سے کام لینا نہیں چاہئے۔

۹۔ یہ تصویر نشست گاہ کی دکھائی جاتی ہے اس طرح سے بیٹھیں اور مشق کریں۔

باب ۲ دوم

قاعدہ علم نجوم جس کو رمل بھی کہتے ہیں

یہ وہ معتبر علم ہے جس کے جاننے والے گذشتہ و حال اور مستقبل کے حالات بتا دیتے تھے لیکن اب اس زمانہ میں نہ تو ایسے عامل ہیں اور نہ ہی یقین کرنیوالے شائقین لوگ ہیں مدت سے خیال تھا کہ میں اس علم کی کچھ اصلیت جو مجھ کو استادوں سے حاصل ہوئی ہے صاف صاف آسان طریقہ میں لکھ کر ہدیہ ناظرین کروں۔ تاکہ عوام الناس ان لوگوں کے ڈھکوسلوں سے جو گلی کوچوں میں "رمل فال دیس" کی آوازیں دیکر اس علم کو بدنام کرتے پھرتے ہیں۔ یہ بالکل پیدا کرنے کا بہانہ ہے ورنہ جو اس علم کو پورے طور پر جانے گا وہ دن میں صرف ایک دو دفعہ دیکھیگا اور دوسرے نیک وبد تاریخ دن اور وقت کا خیال کرے گا۔ پس انہی باتوں کو سوچکر خاکسار چند ایک قاعدے مختصر تحریر کرتا ہے امید ہے کہ اگر شائقین اس کو اچھی طرح سے یاد کریں گے تو فائدہ عظیم اٹھائیں گے۔

یہ بھی لکھنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ یہ علم حضرت دانیال پر خدائے جلشانہ نے اتارا اور جس سے انہوں نے اپنی قوم کو ان کا حال آئندہ بتلا کر ان کو مسلمان کیا۔ اور پھر حضرت دانیال سے ارمیا کو ملا۔ اور پھر ارمیا سے شعیا کو اور پھر ان سے لقمان حکیم کو پھر ان سے حضرت داؤد علیہ السلام تک درجہ بدرجہ ملتا گیا۔ اور اس علم کو زیادہ پوشیدہ اس لئے کرتے آئے ہیں کہ جاہلوں کے ہاتھ پڑنے سے اول تو خراب ہوگا۔ اور دوسرے عقیدہ میں فرق پڑے گا۔ خیر مجھے امید ہے کہ جو شخص اس پر مشق کرنا چاہے اول تو وہ اپنا چال چلن درست کرے۔ اور اچھا دن اور اچھی ساعت دیکھ کر فال دیکھے تو فائدہ اٹھائے گا۔

اول۔ اس علم کا مدار چار لفظوں پر ہے۔ آتش۔ باد۔ آب۔ خاک ÷

دوسرے۔ اس علم کی سولہ شکلیں ہیں جو انہیں چار لفظوں سے مرتب ہیں اور ان کا نام معہ شکل کے

یہ ہیں ÷
(۱) لحیان (۲) حمرہ (۳) نصرۃ الخارج (۴) بیاض (۵) قبض الخارج (۶) اجتماع (۷) عتبہ الخارج (۸) انکیس (۹) عقلہ (۱۰) قبض الداخل (۱۱) فرح (۱۲) نصرۃ الداخل (۱۳) نقی الخد (۱۴) عتبہ الداخل (۱۵) طریق (۱۶) جماعت تیسرے مفصلہ ذیل تاریخوں میں اپنا سوال نہ نکالنا چاہئے۔ اور نہ ہی کوئی نیا کام شروع کرنا چاہئے۔ اس کے فائدے ہیں ÷

جنوری کی ۱۔ ۲۔ ۴۔ ۶۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۲۰ فروری کی ۱۔ ۷۔ ۱۷۔ ۱۸۔ مارچ کی ۱۴۔ ۱۶۔ اپریل کی ۱۷۔ ۱۸۔ ۲۰۔ مئی کی ۷۔ ۸۔ جون کی ۷۔ ا۔ جولائی کی ۷۔ اگست کی ۱۰ اور ۲۱۔ ستمبر کی ۱۰۔ ۱۸ اکتوبر کی ۶ نومبر کی ۶۔ ۱۰ دسمبر کی ۶۔ ۱۱۔ ۱۵ ÷

چوتھے۔ زائچہ قرعہ سے بھی دیکھا جاتا ہے۔ اور نقطوں سے بھی لیکن ہم نقطوں سے درج کرتے ہیں جس میں ذرا بھی تکلیف نہیں اور جہاں چاہا دیکھ لیا ÷

پانچویں۔ فال دیکھنے سے پہلے عامل کو سائل سے یہ کہہ دینا چاہئے کہ میں یہ سولہ سوال سناتا ہوں تو جو فال نکلوانا چاہتا ہے ان سولہ سوالوں میں سوال کرنا ÷

سوال مفصلہ ذیل ہیں

۱۔ کیا میرے دل کی مراد بر آئے گی ؟
۲۔ کیا اس کام میں جو میں کر رہا ہوں۔ یا کرنا چاہتا ہوں بہتر ہے یا نہیں ؟
۳۔ کیا میں اپنے مقدمہ میں کامیاب رہوں گا ؟
۴۔ کیا مجھے پردیس میں یا اپنے دیس میں رہنا ہو گا ؟
۵۔ کیا بچھڑا ہوا مسافر آکر ملے گا یا نہیں ملے گا ؟
۶۔ کیا مرا مال مجھے مل جائے گا یا نہیں ملے گا ؟
۷۔ کیا یہ دوست دوستی کا نباہ کرے گا ؟
۸۔ کیا مجھے یہ سفر کرنا پڑے گا یا نہیں کرنا پڑے گا ؟
۹۔ کیا یہ شخص میری طرف دل سے محبت رکھتا ہے یا نہیں ؟
۱۰۔ کیا یہ شادی مجھے مبارک ہو گی یا منحوس ہو گی ؟
۱۱۔ کیا مجھے اچھی بیوی ملے گی یا اچھا خاوند ملے گا ؟
۱۲۔ کیا میرے یا اس کے لڑکا ہو گا یا لڑکی ہو گی ؟
۱۳۔ کیا بیمار شفا پاویگا یا نہیں ؟
۱۴۔ کیا

۱۵۔ کیا آج کا دن مجھے اچھا گزرے گا یا برا؟

۱۶۔ کیا میرے خواب سے معلوم ہوتا ہے؟

چھ۔ سوال سے جواب نکالنے کا یہ قاعدہ بالکل آسان ہے جو تحریر کرتا ہوں۔ اور ایک طریقہ ذرا مشکل ہے۔ وہ پھر کبھی تحریر کرونگا۔ وہ اصلی رمل کا ہے۔

سب سے پہلے عامل کو باوضو ہونا چاہئے۔ اور ایک سوال مندرجہ مذکور سوالات میں سے جو حسب حال ہو دل میں لیکر اور خدا کا نام یعنی سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا پڑھ کر ایک کاغذ یا ریت پر ایک سانس میں چار سطریں لفظوں کی بغیر شمار اس طرح دیکر پھر دیکھیں۔ کہ کیا شکل پیدا ہوگی۔ اس طرح

....

.... سب مل کر یہ شکل پیدا ہوئی

.... اس کا نام قبض الداخل ہے

مثال کے طور پر ایک سوال

ایک شخص آپ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میرا ایک سوال ہے آپ زائچہ ڈال کر مجھ کو جواب دیکھ دو۔ تو آپ نے طریق مذکور نقطے ڈال کر ایک شکل قائم کی۔ اس میں فرض کرو بطور مثال کہ شکل یہ یعنی قبض الداخل ہی نکل آئی پھر آپنے کل ۱۶ سوال جو صفحہ ۷، ۸ میں ہیں سنائے اور جو ان کا سوال تھا اس کا نمبر دیکھ لیا یعنی اس نے سوال کیا۔ کہ میرے دل کی مراد پوری ہوگی یا نہ۔ یہ تو سوال نمبر اول ہے۔ پس زائچہ میں شکل قبض الداخل معلوم ہوئی اور سوال اول۔ تو پھر ہم نے نقشہ کامل صفحہ میں جو ہے دیکھا کہ شکل قبض الداخل کہاں ہے اور اس کے سامنے نمبر اول کے کونسا حروف تہجی لکھا ہوا ہے۔ تو (ب) معلوم ہوا پھر حروف تہجی ب کا نقشہ نمبر ۲ دیکھا جو صفحہ ۱۲ پر ہے اور اس میں شکل قبض الداخل دیکھی تو معلوم ہوا کہ سوال کا جواب اس کے آگے یہ لکھا ہے کہ فی الحال ترک کیجئے جو آپ کی خواہش ہے پوری نہ ہوگی بس یہ جواب سنا دو۔ اور اسی طرح سے جو زائچہ سنانے کے وقت شکل پیدا ہو۔ اور سوال کا نمبر ہو۔ فوراً نقشہ کامل اول دیکھ کر حروف تہجی دیکھ لو۔ پھر حروف تہجی کو حروف تہجی کے نقشہ میں وہ شکل زائچہ والے کی دیکھ کر جواب بتلا دو۔ نقشے حروف تہجی ۱۶ عدد آگے صفحہ ۲۶ تک لکھدئے ہیں۔ یہ فالنامہ بہت آسان طریقہ سے درج کر دیا ہے امید ہے کہ آپ فائدہ اٹھائیں گے۔

نقشہ کامل صفحہ ۱۰ میں ہے اور صفحہ ۱۱ سے نقشے حروف تہجی کے ہیں

نقشہ حروف تہجی الف

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	آپ کی جو خواہش ہے تھوڑے دنوں میں پوری ہو گی
قبض الداخل	آپ تکلیف اور غم اٹھائیں گے
نقی الخد	آپ جو کام کریں وہ احتیاط سے کریں ورنہ تکلیف اور رنج اٹھائیں گے
اجتماع	قیدی مر جاؤ گے اور دوست بہت غم کریں گے
انکیس	اس وقت بفضل خدا بچ جاؤ گے آئندہ تیار رہو
بیاض	ایک خوبصورت آزاد لڑکی ہو گی
عتبۃ الداخل	آپ کی شادی ایک نیک عورت یا مرد سے ہو گی
نصرۃ الداخل	آپ اگر اس سے شادی کریں گے تو آپ کے بہت دشمن ہو گے
نصرۃ الخارج	آپ اس کی محبت سے علیحدہ رہیں کیونکہ اس کی محبت سچی نہیں
عتبۃ الخارج	آپ اس سفر سے باز آئیں کیونکہ اس میں کوئی فائدہ نہیں
حمرہ	آپ دونوں میں سچی اور حقیقی دوستی ہے
قبض الخارج	اچھے کام میں خدا آپ کی مدد کرے گا گھبرائیں نہیں
عقلہ	وہ مسافر خیریت خوش و خرم گھر واپس آئے گا
فرح	جس جگہ آپ مقیم ہیں وہاں سے آپ علیحدہ نہ کیے جائیں گے
لحیان	آپ کا جو مال چوری ہو گیا وہ نہ ملے گا
جماعت	آپ دعا مانگیں خدا رحم کرے کیونکہ تقدیر آپ کی اچھی نہیں

نقشہ حروف تہجی ب

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	آپ کے لئے جو بہتری ہو گی وہ دوسرے لوگ بھی چاہیں گے
قبض الداخل	فی الحال ترک کیجئے جو آپ کی خواہش ہے پوری نہ ہو گی
نقی الخد	آپ پر کوئی صاحب احسان یا عنایت کرے گا
اجتماع	آپ کے ایسے بھی دشمن ہیں جو فریب دیکر آپ کا نقصان کریں گے
انکیس	بڑی وقت کے بعد رہائی یا معافی ہو گی

بیاض	مریض کی موت عنقریب ہے
عتبۃ الداخل	لڑکا بفضل خدا پیدا ہو گا۔ اور باعلم ہو گا
نصرۃ الداخل	اس شادی سے تنگی دور ہو گی۔ شادمانی سے زندگی بسر ہو گی
نصرۃ الخارج	آپ کیلئے یہ شادی نہایت مبارک ہو گی
عتبۃ الخارج	آپ کی محبت دلی اور مخلصانہ ہے
حمرہ	اس سفر میں خدا آپ کی مدد کرے گا
قبض الخارج	جو دوست جھوٹے یا دغاباز ہوں ان سے الگ رہو
عقلہ	آپ کا مال جو چوری گیا ہے یکایک بفضل خدا مل جائے گا
فرح	کسی کی محبت اسے گھر نہیں آنے دیتی
لحیان	آپ کا رہنا اس جگہ کب ہے دوسری جگہ جانے کے لئے تیاری رکھو
جماعت	دیکھ بھال کر کام کرو تمہیں فائدہ نہ ہو گا

نقشہ حروف تہجی ج

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	بفضل خدا آپ کو بڑا نفع ہو گا
قبض الداخل	آپ کی تقدیر گردش میں ہے توبہ اور استغفار پڑھو
نقی الخد	اگر آپ کی خواہش بری نہیں تو پوری ہو جائے گی
اجتماع	دوستوں کے درمیان صفائی اور امن رہے گا
انکیس	آپ ہوشیار رہیں مصیبت درپیش ہے خدا فضل کرے
بیاض	قیدی کے لئے رہائی یا کچھ معافی مشکل ہے
عتبۃ الداخل	انشاء اللہ تعالیٰ بیمار کو صحت ہو گی۔ اور زندگی خوشی سے گزرے گی
نصرۃ الداخل	خدا کی قدرت سے لڑکی ہی ہو گی
نصرۃ الخارج	وہ شخص زیادہ روپیہ والا نہیں۔ متوسط درجہ کا ہے
عتبۃ الخارج	یہ شادی منحوس ہے۔ اس کو ہرگز نہ کیجئے۔
حمرہ	اس شخص سے محبت نہ کرو۔ ورنہ برباد ہو گے
قبض الخارج	وہ شخص آ نہیں سکتا۔ کیونکہ وہ بیمار ہے
عقلہ	وہ دوست وفادار ہے۔ اس پر جو بھروسہ کرو بہتر ہے
فرح	امید بالکل نہ رکھئے کہ گم ہوئی چیز پھر ملے گی۔

لحیان	آپ سفر نہ کریں کیونکہ آپ کو کچھ فائدہ نہ ہوگا
جماعت	آپ کی تقدیر میں جہاں آپ رہتے ہو وہاں رہنا بہتر لکھا ہے

نقشہ حروف تہجی د

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	پردیس میں آپ خاطر خواہ دولت کمائیں گے
قبض الداخل	آپ کو اس کام میں خوب نفع ہوگا۔ خوب جانفشانی سے کریں
نقی الخد	جو آپ کو آجکل دکھ ہے اس کے عوض خدا آرام دے گا
اجتماع	اپنے ان خیالوں کو بدل ڈالو نہیں تو تنگدست ہو کر تکلیف اٹھاؤ گے
انکیس	یہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ کا مقصد حاصل ہونے میں رکاوٹیں ہیں
بیاض	آج کا ارادہ پورا نہ ہوگا۔ دل سے خیال دور کرو
عتبۃ الداخل	قیدی اب کی دفعہ پھر چھوٹ جائے گا
نصرۃ الداخل	مریض دیر تک بیماری میں مبتلا رہے گا۔ آخر شفا ہوگی
نصرۃ الخارج	خوبصورت اور فرمانبردار لڑکا پیدا ہوگا
عتبۃ الخارج	وہ شخص بے شک غریب ہے لیکن ایماندار ہے
حمرہ	یہ شادی بہتر ہے اس کے بعد فارغ البالی ہوگی
قبض الخارج	آپ کا مال کچھ خرچ کرنے اور محنت اٹھانے سے مل جائے گا
عقلہ	آپ کا فائدہ ہوگا اگر ہوشیاری سے سفر کرو
فرح	وہ سچا نہیں کیونکہ جو وہ کہتا ہے کرتا نہیں
لحیان	آپ ایسے آدمی سے کیوں محبت کرتے ہیں جو آپ کی شکایتیں دوسروں کے پاس کرے
جماعت	آپ ملنے کی امید مت رکھیں جو بچھڑ گیا ہے

نقشہ حروف تہجی ہ

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	وہ مسافر اس قدر جلد نہ آئے گا۔ جیسا آپ کا خیال ہے
قبض الداخل	اپنے عزیزوں میں رہنا فائدہ مند ہے

نقی الخد	ابھی وہ چیز نہیں ملے گی جس کی خواہش ہے
اجتماع	۱۲ اپنے دوستوں میں رہو تو اچھے رہو گے اور خدا سے دعا طلب کرو
عقلہ	آپ کی مرادیں ایک دوست کے ذریعے سے بر آئیں گی
بیاض	آپ کے ایسے دشمن بھی ہیں جو آپ کو تکلیف دیں گے
عتبۃ الداخل	خبردار رہو ایک دشمن آپ کے پھنسانے کی کوشش کر رہا ہے
نصرۃ الداخل	قیدی رہائی نہیں پائے گا۔ اس لئے فکر بہت کرتا ہے
نصرۃ الخارج	کچھ فکر نہ کریں مریض شفا پائے گا
عتبۃ الخارج	اس کی ایک لڑکی ہوگی جو کنبے میں عزت پائے گی
حمرہ	آپ کا ساتھی آوارہ ہوگا اور ذلت اٹھائے گا
قبض الخارج	یہ شخص بات کا پکا ہے۔ اس لئے عزت کے قابل ہے
عقلہ	اس کا پیار اوروں کے لئے سچا اور آپ کے لئے جھوٹا ہے
فرح	اس سفر کو ملتوی کرو۔ ورنہ کسی مصیبت میں پھنس جاؤ گے
لحیان	اس شادی کرنے سے آپ تنگ ہوں گے عقل کرنی چاہئے
جماعت	چوری جو مال چلا گیا ہے۔ وہ ہاتھ نہ آئے گا

نقشہ حروف تہجی و

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	آپ کا مال انشاء اللہ تعالیٰ مل جائے گا ہمت نہ ہاریں
قبض الداخل	اس کے اختیار میں نہیں ورنہ وہ ضرور واپس آجائے
نقی الخد	پردیس میں آپ کو آرام اور دولت ملے گی
اجتماع	ذرا صبر کرو قسمت میں خدا کے فضل سے معقول دولت ہے
عقلہ	ابھی آپ کی کامیابی میں بہت رکاوٹیں ہیں
بیاض	آپ کی یہ خواہش بالفعل فضول ہے
عتبۃ الداخل	آپ کو رنج اور خوف کا سامنا ہے
نصرۃ الداخل	آپ کے لئے یہ دن منحوس ہے اپنے ارادے بدل ڈالیں
نصرۃ الخارج	قیدی کو انشاء اللہ رہائی اور کامل آزادی ہوگی
عتبۃ الخارج	مریض کو شفا ہونی ذرا ناممکن نظر آتی ہے
حمرہ	اس کے ایک خوبصورت لڑکا پیدا ہوگا

قبض الخارج	بیشک سفر کر جاؤ کوئی رنج یاد کھ انشاء اللہ نہ ہوگا
عقلہ	آپ کا ارادہ تمہارے آرام میں خلل ڈالے گا
فرح	اس کی بیقدری نہ کرو۔ کیونکہ اس کی محبت سچی اور قدیمی ہے
لحیان	اس کو اچھا آدمی ملے گا اور اقبال زیادہ ترقی پر ہوگا
جماعت	اس دولت اور دوست پر کبھی بھروسہ نہ کرو۔

نقشہ حروف تہجی ز

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	ہر ایک بات میں یہ دوست تمہارے دوسرے دوستوں سے اچھا ہے
قبض الداخل	آپ اس نقصان پر صبر کریں خدا فائدہ دے دیگا
نقی الخد	مسافر اچانک انشاء اللہ واپس آجائے گا
اجتماع	اپنے بال بچوں میں رہو۔ پردیس میں نقصان اٹھاؤ گے
انکیس	آپ کو ان کاموں سے کچھ فائدہ نہ ہوگا
بیاض	خداوند کریم کا آپ پر فضل و کرم ہوگا
عتبۃ الداخل	بالکل کسی قسم کا خوف نہیں ہے
نصرۃ الداخل	آپ اپنے دشمنوں سے نجات پائیں گے
نصرۃ الخارج	آپ کو مصیبت اٹھانی پڑے گی
عتبۃ الخارج	اس قیدی کی مرنے سے ہی رہائی ہوگی
حمرہ	خدا کے فضل و کرم سے مریض کو شفا ہوگی
قبض الخارج	اس محبت سے بچنا بہت ہی بہتر ہے
عقلہ	بدبختی تمہارے ساتھ ہے اس کا ٹلنا ذرا مشکل ہے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ
فرح	یہ شادی نہ کریں اس سے بہت تکلیف اٹھانی پڑے گی
لحیان	لڑکی ہی پیدا ہوگی لیکن عموماً بیمار رہا کرے گی
جماعت	تھوڑے سفر پر جاؤ گے اور فوراً کسی وجہ سے واپس بلوائے جاؤ گے

نقشہ حروف تہجی ح

شکل معہ نام	سوال کا جواب

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	آپکے جو جو ارادے ہیں بفضل خدا سفر کرنیسے پورے ہونگے
قبض الداخل	آپ کے دوست ظاہر کچھ ہیں اور باطن میں دشمنی کرتے ہیں
نقی الخد	ہرگز امید نہ رکھو کبھی تم کو نہ ملے گا
اجتماع	اس کو ایک خاص کام ہے اس لئے وہ واپس نہیں آسکتا
انکیس	آپ کو پردیس میں جانے سے فائدہ ہوگا
بیاض	اس کام سے باز رہو ورنہ نقصان اٹھاؤ گے
عتبۃ الداخل	آپ کی امید فضول ہے کامیابی نہ ہوگی
نصرۃ الداخل	جو آپ چاہتے ہیں وہ انشاء اللہ مل جائے گا
نصرۃ الخارج	اب آپ کا ستارہ گردش سے نکل جائے گا
عتبۃ الخارج	آپ کے دن خوشی کے آگئے ہیں خدا کا شکر کرو
حمرہ	وہ قیدی کچھ مدت قید رہ کر رہائی پائے گا
قبض الخارج	اگر آپ خوش رہنا چاہتے ہیں تو اس سے شادی نہ کرو
عقلہ	اس کے لڑکا تندرست اور ہوشیار پیدا ہوگا
فرح	چند دنوں تک آپ کی شادی ہم پلہ سے ہوگی
لحیان	بفضل خدا مریض کو جلد شفا ہوگی
جماعت	یہ محبت حقیقی ہے تا بہ زیست قائم رہے گی

نقشہ حروف تہجی ط

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	لوگ آپ سے حسد کریں گے کیونکہ اسکو آپ سے محبت ہے
قبض الداخل	آپ کو سفر کی تکلیف اٹھانے میں کوئی فائدہ نہیں
نقی الخد	آپ کا دوست وفادار ہے جیسا آپ کا خیال ہے
اجتماع	آپ کو مال کسی شخص کی مدد سے ملے گا
انکیس	وہ بھی خوشی اپنے گھر جلد واپس آئے گا
بیاض	دوسرے شہروں میں اگر جاؤ تو آپ کو دولت ملے گی
عتبۃ الداخل	آپ کو خوب نعمتیں ملینگی خدا سے دعا مانگو
نصرۃ الداخل	آپ دعا مانگو خدا فضل کرے ورنہ ایک مصیبت آنیوالی ہے
نصرۃ الخارج	جیسا کہ آپ کے دل میں خیال ہے آپ کو کامیابی ہوگی

عتبۃ الخارج	جو مصیبت پیش ہے یہ آپ روک سکتے ہیں
حمرہ	اپنے دشمن سے ہوشیار رہو یہ آپ کو نقصان دیں گے
قبض الخارج	آپ کی شادی ایسے سے ہو گی جس سے نقصان اٹھائیں گے
عقلہ	خدا مریض کو دوبارہ زندگی بخشے گا
فرح	اس کے ایک نہایت خوبصورت لڑکی ہو گی
لحیان	جو فکر قیدی کا ہے وہ بفضل خدا جلد رفع ہو گا۔
جماعت	اس شادی سے آپ کی مرادیں پوری نہ ہو نگی

نقشہ حروف تہجی

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	بہت مصیبتوں کے بعد آپ کو آرام ضرور ملے گا
قبض الداخل	آپ کا دوست وفادار اور جان نثار ہے کیونکہ اس کو آپ سے سچی محبت ہے
نقی الخد	آپ اس سفر میں خدا کی عنایت سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں گے
اجتماع	اس شخص کی دوستی پر اعتماد نہ کرو
انکیس	چور کو سزا ضرور ہو گی لیکن مال آپ کو نہ ملے گا
بیاض	مسافر ابھی تھوڑی مدت چھپا رہے گا
عتبۃ الداخل	پردیس میں آپ کو خاطر خواہ روپیہ ملے گا
نصرۃ الداخل	ابھی آپ کو کامیابی نہ ہو گی
نصرۃ الخارج	آپ خاطر خواہ کامیاب ہو نگے
عتبۃ الخارج	ان ارادوں کو بدل لو پھر آپ کو فائدہ ہو گا
حمرہ	ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دشمن اپنا وار کرنیوالا ہے
قبض الخارج	اس کے لڑکا پیدا ہو گا
عقلہ	قیدی چھوٹ جائے گا
فرح	جو بیمار ہے وہ مر جائے گا
لحیان	صبر کرو خدا کے فضل سے مالا مال ہو گے
جماعت	آپ کو اچھا جوڑا ملنا ذرا مشکل ہو گا

نقشہ حروف تہجی ک

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	آپ کا جوڑا بہت ہی خوبصورت ملے گا
قبض الداخل	آپ طرح طرح کی مصیبتوں میں یہ شادی کر کے مبتلا ہو جائیں گے
نقی الخد	یہ محبت چند روزہ ہے کوئی گل کھلائیگی
اجتماع	مسافرت میں آپ کو بڑی تکلیف اٹھانی پڑے گی
انکیس	آپ یقین کریں اس شخص کی محبت سچی ہے
بیاض	آپ کا مال چوری جائے گا لیکن چور کو سخت دکھ اٹھانا پڑے گا
عتبہ الداخل	مسافر باہر سے بہت کچھ روپیہ پیدا کر کے لائے گا
نصرۃ الداخل	اگر آپ اپنے شہر میں رہیں تو خوب فائدہ اٹھائیں گے
نصرۃ الخارج	برائے نام آپ کو نفع ہوگا
عتبہ الخارج	رنج اور مصیبت اٹھانی پڑے گی
حمرہ	جو دل میں خواہش ہے وہ پوری ہوگی
قبض الخارج	بیماری کو بفضل خدا شفا ہوگی
عقلہ	خواہ دشمن مخالفت ہی کرے کام آپ کا بن جائے گا
فرح	قیدی بہت مدت تک قید میں رہے گا
لحیان	آپ کو کسی جگہ سے روپیہ ملے گا
جماعت	اس کے ایک لڑکی پیدا ہوگی

نقشہ حروف تہجی ل

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	اس کے ایک لڑکا پیدا ہوگا جو بڑے اقبال والا ہوگا
قبض الداخل	جو ڈیدار وڑا مشکل سے اور روپیہ خرچ کر کے ملے گا
نقی الخد	یہ شادی آپ کو نہایت ہی مبارک ہوگی
اجتماع	وہ شخص (مرد و عورت) آپ کا ہونا اسوقت ضروری سمجھتے ہیں
انکیس	اس سفر سے آپ کو فائدہ عظیم ہوگا

بیاض — اس پر بہت اعتبار نہ کرنا چاہیے

عتبہ الداخل — آپ کی گئی ہوئی چیز کسی نہ کسی وقت مل جائے گی

نصرۃ الداخل — مسافر کا واپس آنا اس کے چال چلن سے ذرا مشکل معلوم ہوتا ہے

نصرۃ الخارج — دوسرے شہروں میں آپ کو بڑا فائدہ ہوگا

عتبہ الخارج — فائدہ کی امید رکھنا بالکل فضول ہے

حمرہ — جتنی آپ کو امید ہے اس سے زیادہ فائدہ ہوگا

قبض الخارج — ایک شخص قیدی پر رحم کرکے اس کو چھوڑ دیگا

عقلہ — آپ کو کسی شادی میں بلوایا جائے گا

فرح — آپ کو بد قسمتی کی شکائت کرنے کا موقعہ نہ ملے گا

لحیان — آپ کو بڑی کامیابی بفضل خدا ہوگی

جماعت — بیمار کا تندرست ہونا مجھ کو نظر نہیں آتا

نقشہ حروف تہجی م

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	اب تو بیمار اچھا ہو جائے گا لیکن جلد پھر مر جائے گا
قبض الداخل	اس کے لڑکی ہوگی
نقی الخد	آپ کی شادی کسی بڑے خاندان میں ہوگی
اجتماع	آپ کو اس شادی سے بالکل فائدہ نہ ہوگا
عکیس	اس کی محبت سچی ہے آپ کو معلوم ہو جائے گا
بیاض	اپنے شہر سے باہر نہ جاؤ
عتبہ الداخل	یہ شخص سچا دوست ہے
نصرۃ الداخل	چوری کا مال ہرگز نہ نکلیگا
نصرۃ الخارج	مسافر ضرور آئے گا لیکن چند روز کی دیری ہے
عتبہ الخارج	دوسرے شہر میں عورتوں سے بچو ورنہ نقصان ہوگا
حمرہ	وہ چیز بفضل خدا مل جائے گی جس کی توقع نہیں ہے
قبض الخارج	آپ پر جو گردش تھی وہ عنقریب دور ہونیوالی ہے
عقلہ	جو کچھ پروردگار نے دیا ہے اس پر صبر و شکر کرو
فرح	عنقریب رنج و غم دور ہو جائیں گے

لحیان	آپ کو بڑی کامیابی ہوگی جس سے دل خوش ہوگا
جماعت	یہ ہرگز نہ چھوڑیگا جب تک موت نہ آوے

نقشہ حروف تہجی ن

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	قید سے خوشی خوشی رہائی ہوگی
قبض الداخل	بیمار شاید ہی راضی ہووے
نقی الخد	اس کے لڑکا پیدا ہوگا اور بڑا مسرور ہوگا
اجتماع	اس کو ایک نیک جوڑا بفضل خدا ملے گا
انکیس	اس شادی میں دیر نہ کرو نہایت مبارک ہے
بیاض	اس سے اچھا آپ کا کوئی دوست نہیں
عتبة الداخل	آپ بالکل بیفکر ہو کر سفر کریں اور اپنا کام کریں
نصرة الداخل	آپ کا وہ دوست نہیں بلکہ وہ خفیہ دشمن ہے
نصرة الخارج	جو کچھ آپ کا گم گیا ہے وہ مل جائے گا
عتبة الخارج	پردیس گیا ہوا واپس نہ آئے گا
حمرہ	کسی غیر عورت کے ذریعہ آپ کو دولت ملے گی
قبض الخارج	آپ بہت جلد خوشخبری سنیں گے
عقلہ	اب نحوست کے دن دور ہونگے خوشی آنے والی ہے
فرح	یہ دلیل فضول ہے ابھی قسمت نحوست میں ہے
لحیان	آپ کو جو نفع ہوگا دوسرے کھا جائیں گے
جماعت	آج کل مصیبتیں چاروں طرف سے گھیر رہی ہیں

نقشہ حروف تہجی س

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	آج آپ کی خوشی میں خوشی ہوگی
قبض الداخل	بیمار کے اچھا ہونے میں شک ہے
نقی الخد	مریض کو بفضل خدا آرام ہوگا اور وہ عرصہ تک جیئے گا

اجتماع	اس کے دو لڑکیاں پیدا ہونگی
انکیس	ایک دولتمند شخص سے آپ کا ملاپ ہوگا
بیاض	شادی جلدی کرو اس میں آپ کا فائدہ ہے
عتبۃ الداخل	وہ شخص آپ کو دل وجان سے چاہتا ہے
نصرۃ الداخل	دوسرے شہروں میں جاکر آپ روپیہ خوب کمائیں گے
نصرۃ الخارج	یہ دوست روپیہ پیسہ سے بھی زیادہ قدر کرنے کے لائق ہے
عتبۃ الخارج	آپ کا گم ہوا جو مال ہے شاید ملے
حمرہ	وہ بہت بیمار ہے اس لئے آنہیں سکتا
قبض الخارج	جو کچھ دل میں ہے وہ بفضل خدا مل جائے گا
عقلہ	خوش ہو اب تمہارے دن نحوست کے نکل گئے ہیں
فرح	اتنا زیادہ اپنی خوش قسمتی پر بھروسہ نہ کرو
لحیان	اپنے وطن میں ہی صبر کرکے رہو خدا برکت دیگا
جماعت	آج ہوشیار رہو ایسا نہ ہو کہ کسی ناگہانی بلا میں پھنس جاؤ

نقشہ حروف تہجی ع

شکل معہ نام	سوال کا جواب
طریق	دوستوں میں خوش وخرم رہکر دن بسر کرو
قبض الداخل	آج کا دن نحس ہے
نقی الخد	آئندہ اس کو بڑی عزت ملے گی
اجتماع	ہوشیار رہو بیمار کو صحت نہ ہوگی
انکیس	اس کے ایک لڑکا پیدا ہوگا لیکن بڑا ضدی ہوگا
بیاض	جوڑا تو دولت مند ملے گا۔ لیکن بد مزاج ہوگا
عتبۃ الداخل	اس کے ساتھ اگر آپ شادی کریں گے تو آرام اٹھائیں گے
نصرۃ الداخل	اس آدمی کی آپ سے اندرونی بہت محبت ہے
نصرۃ الخارج	بلا کسی خوف کے آپ سفر کریں
عتبۃ الخارج	وہ شخص دغاباز ہے اس پر اعتبار نہ کرو
حمرہ	آپ کا مال ایک عجیب طریقہ سے مل جائے گا
قبض الخارج	اب آپ شان وشوکت سے زندگی بسر کریں

عقلہ — آپ دوسرے شہر میں اپنی زندگی کو خوش و خرم گزاریں گے

فرح — آپ کو معقول فائدہ ہوگا اگر ایمانداری سے کام کیا جائے

لحیان — مسافر جلد آجائے گا

جماعت — جو کچھ آپ کو پروردگار نے دیا ہے اس پر صبر کرو

باب سوم

فالنامہ

یہ فالنامہ بفضل خدا نہایت ہی درست ہے سائل کو چاہئے اگر وہ مسلمان ہے تو اول آخر درود شریف چند بار اور الحمد شریف چند بار پڑھ کر ارواح پیغمبران کو بخشے اگر وہ ہندو ہے تو خدا کا دھیان کر کے اپنی انگشت شہادت (انگوٹھے کے پاس والی) آنکھ بند کر کے خانہائے مفصلہ ذیل میں رکھے پس جس خانے میں انگلی آوے۔ اس کی تشریح خانوں کے نیچے جو عبارت ہے ملاحظہ فرمائیں انشاء اللہ تعالیٰ جواب کا سوال پورا ملے گا۔ واللہ اعلم بالصواب

نقشہ خانے جس پر انگلی رکھنی چاہئے مفصلہ ذیل ہے

آدم	صالحؑ	موسیٰ	زکریا	عیسیٰ	خضرؑ	شعیبؑ
ذوالقرنین	ہودؑ	یحییٰ	یوشعؑ	دانیالؑ	الیاسؑ	نوحؑ
محمد رسول اللہ	اسحاقؑ	ہارونؑ	شیثؑ	عزیرؑ	یعقوبؑ	یوسفؑ
داؤدؑ	ابراہیمؑ	یونسؑ	اسمٰعیلؑ	سلیمانؑ	ایوبؑ	لوطؑ

جواب مفصلہ ذیل

۱۔ حضرت آدم علیہ السلام اے شخص جو نیت تیرے دل میں ہے انشاء اللہ خاطر خواہ بر آوے گی فکر نہ کر لیکن کچھ صدقہ کسی قسم کا کر

۲۔ حضرت صالح علیہ السلام اے شخص جس کو تو ملنا چاہتا ہے وہ بہت جلد تجھ سے ملے گا۔

۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اے شخص مبارک ہو تجھ کو تیرے دشمن مقہور ہو نگے جس طرح حضرت موسیٰ علیہ نے فرعون پر نصرت حاصل کی تھی اسی طرح تو بھی اپنے دشمن پر فتحیاب ہو گا۔

۴۔ حضرت ذکریا علیہ السلام اے شخص گھبرا نہیں دشمنوں پر اعتبار نہ کر کام ہو گا۔

۵۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام اے شخص جلدی مت کر کام تیرا ہونیوالا ہے خدا سے دعا کر اور کچھ صدقہ دے۔

۶۔ حضرت خضر علیہ السلام اے شخص خدا تجھ کو شاد کرے گا۔ نماز روزہ میں شاغل رہو اور صدقہ ماش سیاہ دیا کر۔

۷۔ حضرت شعیب علیہ السلام اے شخص جو نیت دل میں کی ہے یہ ہونیوالی نہیں۔ بہتری کی خداوند کریم سے التجا کر۔

۸۔ حضرت ذوالقرنین علیہ السلام اے شخص جو تو کام کرنا چاہتا ہے بیشک خدا کا نام لے کر شروع کر اور اپنا پہنا ہوا کوئی کپڑا صدقہ کر دے۔

۹۔ حضرت ہود علیہ السلام اے شخص جو تو کرنا چاہتا ہے جلدی کر انشاءاللہ تیرا خاطر خواہ کام ہو گا۔

۱۰۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام اے شخص مبارک ہو تیرا کام اچھا ہو گا

۱۱۔ حضرت یوشع علیہ السلام اے شخص کسی بزرگ سے تیری محبت ہو گی۔ اور پھر اس کے ذریعہ سے تیرا خوب کام ہو جائے گا۔

۱۲۔ حضرت دانیال علیہ السلام اے شخص تیرے دشمن مغلوب ہونگے۔ اور جو تو چاہتا ہے پورا ہو گا۔

۱۳۔ حضرت الیاس علیہ السلام اے شخص گھبرا نہیں تو دشمنوں کے پھندے

ہی آجائے تو بھی کچھ نقصان نہ ہوگا جبکہ خداوند کریم کی مہر تجھ پر ہے۔

۱۴۔ حضرت نوح علیہ السلام اے شخص روزگار تیرا درست ہو۔اور غم تیرے دور ہوں خدا سے دعا مانگا کر۔

۱۵۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اے شخص تیری سب مرادیں حاصل ہوں روزی میں فراخی ہو اور رنج دور ہوں کوئی مصیبت بفضل خدا نہ رہے۔

۱۶۔ حضرت اسحٰق علیہ السلام اے شخص پروردگار تیرے پر رحمت کرے اور بلا سے محفوظ رکھے۔اور تمام کام تیرے بآسانی ہوں۔

۱۷۔ حضرت ہارون علیہ السلام اے شخص آگاہ ہو کہ تھوڑے دنوں میں مراد تیری حاصل ہوگی جلدی مت کرو ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔

۱۸۔ حضرت شیث علیہ السلام اے شخص فکر نہ کر سب رنج تیرے دور ہوتے۔اور خداوند کریم اپنی رحمت سے سب مشکلیں حل کر دیگا۔

۱۹۔ حضرت عزیر علیہ السلام اے شخص مبارک ہو کہ تیرے سب مطلب پورے ہوگئے۔

۲۰۔ حضرت یعقوب علیہ السلام اے شخص تو کسی بات میں مشغول ہے کچھ خیال نہ کر اسی بات سے تیرا مقصد پورا ہوگا مگر جلدی نہ کر ایسا نہ ہو کہ کام خراب ہو جائے۔

۲۱۔ حضرت یوسف علیہ السلام اے شخص فال تیری نہایت بہتر ہے تیری مرادیں بر آئیں گی۔

۲۲۔ حضرت داؤد علیہ السلام اے شخص جلدی نہ کرو ورنہ تو پریشان ہوگا۔

۲۳۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اے شخص جو نیت تیری ہو حاصل ہوگی۔ اور نام تیرا نیک ہوگا۔اور دشمن تیرے دور ہونگے۔

۲۴۔ حضرت یونس علیہ السلام اے شخص جو نیت تیری ہے قابل پذیر نہیں ہے تو صدقہ دے تاکہ خدا تجھ پر رحم کرے۔

۲۵۔ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اے شخص چند روز صبر کر جو نیت تیری ہے حاصل ہوگی اور دشمنوں پر فتحیاب ہوگا۔

۲۶۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اے شخص جو بات تیرے دل میں ہے ہرگز نہ ہوگی۔ البتہ کچھ صدقہ دے تاکہ تیری مراد حاصل ہو۔

۲۷۔ حضرت ایوب علیہ السلام اے شخص اس نیت سے درگذر ہو ورنہ خرابی میں پڑے گا صبر کرنا بہتر ہے۔

۲۸۔ حضرت لوط علیہ السلام اے شخص جلدی نہ کرو ورنہ خراب ہوگا اور خود پسندی بہتر نہیں ورنہ بدنام ہوگا۔

فالنامہ دوم

یہ فالنامہ مجھ کو ایک سیاح نے ریاست جونا گڑھ ملک کاٹھیاواڑ میں عطا کیا تھا جب میں ولاول میں سومنات مندر دیکھنے جارہا تھا۔ یہ فالنامہ نہایت ہی صحیح میں نے دیکھا ہے۔ پس دیکھنے والے کو چاہیے کہ خدا کا نام لے کر اور اپنا مطلب دل میں رکھ کر انگوٹھے کے پاس والی انگلی ذیل کے کسی خانے میں رکھے پھر مطابق نمبر کے جواب ملاحظہ فرمائے خدا کے حکم سے جواب باثواب ملے گا۔

الله	معز	حمید	ودود	دلیل
علیم	باسط	لطیف	ھادی	ارحمن
ثابت	ربائیل	اسرائیل	اجبرائیل	میکائیل
امواکیل	لومائیل	عزرائیل	انتمائیل	تنکفیل

جواب مفصل یہ ہے

جو آپ کا دلی مطلب ہے بفضل خدا جلد پورا ہوگا اور روپیہ بھی ملے گا۔ اور روزگار کی اگر خواہش ہے تو وہ بھی کسی کے وسیلہ سے پوری ہو جائے گی تسلی کے لئے دیکھو تمہارے چہرے پر تل ہے۔

۳۔ منحوس دن تو آپ کے گزر گئے اور مراد پوری ہوگی ماہ بھادوں سے خوشی حاصل ہوگی۔ فرزند پیدا ہوگا۔ یا خدا کا وظیفہ کیا کر۔ اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو تمہارے کان پر یا نیچے برابر ایک تل ہے۔

۳۔ آپ کو بھائیوں اور بیٹیوں سے بہت خوشی حاصل ہوگی اور کچھ روپیہ بزرگوں کا ملے گا ماہ کنوار میں بہت ہی فائدہ ہوگا اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو تمہاری بھوں پر تل ہے۔

۴۔ خدا چاہے مطلب آپ کا جلد پورا ہوگا مگر دشمنوں کا کہنا نہ ماننا چاہئے کیونکہ وہ تم پر غالب ہیں اور کسی کی بدگوئی نہ کرو۔ ورنہ اچھا نہ ہوگا اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو تمہاری پسلی پر تل ہے۔

۵۔ دن آپ کے اچھے آئے ہیں مطلب دل کا پورا ہوگا۔ چند روز میں بطرف دکھن کے روزگار بھی ہوگا اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو تمہارے سینہ پر تل ہے۔

۶۔ جو ارادہ ہے وہ پورا ہوگا۔ روزگار بھی مل جائے گا۔ اور لڑکا بھی پیدا ہوگا۔ اگر تسلی نہ ہو تو چھاتی پر تل دیکھ لو۔

۷۔ آپ کا سوال نیک ہے زمین سے دولت ملے گی اور کسی شخص سے ملاقات ہوگی اور کسی عورت سے ملاپ ہوگا اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو آپ کے شکم پر تل ہے

۸۔ مطلب آپ کا پورا نہ ہوگا دن آپ پر سختی کے ہیں نقصان اٹھاؤ گے اور ماہ کاتک سے البتہ خوشی ہوگی۔ اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو تمہارے پاؤں پر تل ہے۔

۹۔ سوال آپ کا نیک ہے لڑکا پیدا ہوگا اور ارادہ دلی بھی حاصل ہوگا دشمن سے بچنا چاہئے اور فکر نہ کرو خدا فضل کرے گا اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو تمہاری ٹانگ پر تل ہے۔

۱۰۔ جو آپ کا مطلب ہے حاصل ہوگا۔ ماہ ساون یا ماگھ میں اچھے دن آوینگے۔ اس میں تم کو خوشی ہوگی اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو تمہارے سینہ پر تل ہے۔

۱۱۔ سوال نیک ہے دولت تمہارے ہاتھ آئے گی اور خوشی طرح بطرح کی دیکھو گے۔ اگر تسلی نہ ہو۔ تو دیکھ لو تمہارے گلے پر تل ہے۔

۱۲۔ سوال اچھا نہیں جو تو چاہتا خلاف عقل ہے ہرگز پورا نہ ہوگا۔ ماہ چیت سے دن اچھے ہونگے اور ایک آدمی غیر سے ملاقات ہوگی۔ اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو تمہارے ماتھے پر یا آنکھ کے نیچے خال ہے۔

۱۳۔ مطلب پورا نہ ہوگا کیونکہ رنج میں گرفتار ہو۔ خدا کی یاد کرو۔ رنج رفع ہوگا اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو تمہارے گھٹنے پر تل ہے۔

۱۴۔ اے شخص لڑکا پیدا ہوگا اور کسی عورت سے ملاقات اور ایک راہ میں روزگار بھی بطرف دکھن یا پچھم کے ملے گا۔ اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو کہ تمہارے پیشاب کی جگہ یا چانگ پر تل ہے۔

۱۵۔ اے شخص مراد تیری حاصل ہوگی اور کسی کے ذریعہ سے بطرف پورب پچھم کے روزگار بھی ہوگا۔ اور چند روز کے عرصہ تک اگر بیوی حاملہ ہے تو بچہ بھی پیدا ہوگا اگر تسلی نہ ہو تو دیکھو کمر پر تل ہے۔

۱۶۔ جو ارادہ روزگار کا کرتے ہو خلاف عقل ہے کیونکہ دن گردش میں ہیں ابھی تین سال صبر کرو اور خدا سے دعا مانگو دور کرم کرے اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو تمہارے ہاتھ پر تل ہے

۱۷۔ جو آپ نے سوچا ہے اس سے خوشی ہوگی اور ماہ اساڑھ یا پھاگن میں اس سے بھی زیادہ خوشی حاصل ہوگی اگر تسلی نہ ہو تو دیکھو تمہارے ناف پر تل ہے۔

۱۸۔ خدا چاہے دو ماہ میں روزگار بھی ہوگا اور طرف دکھن یا پچھم سے سوداگری میں فائدہ ہوگا اور لڑکا پیدا ہوگا۔ اور خراب عورت سے ملاقات ہوگی۔ اور تسلی نہ ہو تو دیکھ لو تمہاری ران پر تل ہے۔

۱۹۔ جو روپیہ آپ کا باہر ہے خدا کے فضل سے جلد ملے گا اور جو بیماری کا فکر ہو علاج کراؤ خدا شفا دیگا۔ اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو آپ کے پاؤں پر تل ہے۔

۲۰۔ بیشک جو ارادہ سفر کا ہے اس میں فائدہ ہوگا۔ اور کسی شخص سے ملاقات ہوگی اور ارادہ پورا ہوگا اگر تسلی نہ ہو تو دیکھ لو تمہاری کوک پر تل ہے "تمام شدہ"

گردنامہ

اس گردنامہ کو روز نیک اور ساعت نیک میں کاغذ پر لکھ کر چرخہ میں اکیس روز بندھا رکھو اور دن میں چرخہ کو تین چار دفعہ الٹا گھماؤ اور پھر بعد اکیس یوم کے چکی میں باندھو اور الٹا گھماؤ اور پھر کھول کر درخت میں باندھ دو تاکہ ہوا اسے لے۔ پردیس گیا ہوا جہاں پر ہوگا بقرار ہو کر بفضل خدا واپس اپنے مقام پر آئے گا۔

باب چہارم

آسان طریقہ چور معلوم کرنے کا

احھاون سمجھ کر جن جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو [illegible] کو ایک جگہ بالترتیب مشرق سے مغرب کی لین میں بٹھلا دیں اور اس وقت ملاحظہ فرمائیں کہ کس قدر گھڑی اور پل ون چڑھا ہوا ہے اس کو صحیح طور سے دریافت کر کے اس گھڑی اور پل کو دس سے ضرب کر کے حاصل ضرب میں بارہ عدد قانون کے اور شامل کر کے پھر ان کو پانچ سے ضرب دینا چاہئے اور پھر حاصل ضرب میں پندرہ اور قانون کے شامل کر کے تمام کو پندرہ پر تقسیم کر دیں۔ پھر جو خارج قسمت ہو اس کو پھر تین میں ضرب دیکر حاصل ضرب کے مجموعہ کو نصف کریں۔ اور پھر بالترتیب مشرق سے شروع گنتی کر کے دیکھیں کہ کونسے شخص پر ختم ہوتی ہے جس شخص پر وہ اعداد ختم ہونگے وہی شخص بحکم خدا چور ہوگا۔ مجرب ہے بارہا دفعہ کا آزمودہ ہے۔

باب پنجم

چند نکتہ علم فریالوجی یعنی علم قیافہ

اس علم کے ذریعہ سے اکثر لوگ انسانی جسم کے ظاہری اعضاء اور ان کی بناوٹوں سے آدمی کی خوش خلقی و بد خلقی امیری۔ غریبی وغیرہ سب معلوم کر لیتے ہیں میں نے اس علم میں بڑی بڑی کتابیں نظر سے گزاریں۔ ان سب کا لب لباب جو میں نے اخذ کیا ہوا تھا پیش ناظرین کیا جاتا ہے۔

یہ بات یاد رہے کہ جس شخص میں یہ پانچ مندرجہ ذیل علامتیں ہونگی۔ وہ شخص خلیق نیک عادت ہوگا۔ اور اپنوں اور بیگانوں میں عزت پائے گا۔

اول پیشانی بڑی اور پر گوشت ہموار اور چمکتے ہوئے خطوط وغیرہ ہوں تو اچھا ہے۔

دوم آنکھیں رسیلی نمناک اور جھلک مارتی ہوئیں بڑی بڑی اور خوبصورت قابل تعریف ہیں

سوم چہرہ ایسا بشاش کہ دوسرا بھی تمیز کرے کہ یہ خوش ہے اور رنج بھی چہرہ وارد نہ ہو۔

چہارم آواز دلکش یعنی ایسی کہ جس سے بات کی جائے وہ خوش ہو جائے۔

پنجم جسم کی حرکت پاؤں سے چلنے یا ہاتھ کے ہلانے وغیرہ میں آہستگی اور متانت سے ہے۔

برخلاف اس کے کہ جس شخص میں مندرجہ ذیل چھ باتیں ہونگی۔ وہ بد خلق اور بد اطوار ہوگا
اور نہ عزت ہوگی۔

اول جسم بھدا ڈول دبلا پتلا | چہارم زبان چرب ری
دوم پیشانی مکدر غبار آلودہ اور شکن دار | پنجم جلدی جلدی پاس پاس قدم رکھ کر چلنا
سوم آنکھیں نیچے کو جھکی ہوئیں اور غصہ بھری ہوئی | ششم چلتے وقت خود بخود بڑبڑاتے جانا

باب ششم

علم سامدرک

اس علم کا عمدہ طرح سے سمجھنا ذرا مشکل ہے لیکن مشق لازمی ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ
اگر عورت کا ہاتھ دیکھنا ہو تو بایاں اور مرد کا دایاں دیکھنا چاہئے اور بارہ برس کے سن تک اعتماد ہاتھ
دیکھنے کا نہیں ہے کیونکہ اتنے عرصہ میں لکیریں مٹتی اور نئی پیدا ہوتی رہتی ہیں اور یہ بھی قدرت پر
وردگار ہے جیسا کہ سب بنی نوع میں ایک دوسرے کا کوئی ہم شکل ہے اسی طرح ایک ہاتھ کی ریکھا
یعنی لکیریں دوسرے ہاتھ سے ملتی ہیں۔

نقشہ ریکھا ہاتھ

یہ خوب اچھی طرح سے یاد رکھیں کہ صاف اور زیادہ خطوط رستے ہاتھ میں دلیل محنتی کی

ہے۔ اور بڑا ہاتھ باریک بینی و دستکاری کی دلیل ہے۔ بہت بڑا ہاتھ تعصب کی دلیل ہے۔ چھوٹا
ہاتھ تیزی عقل حرص کی علامت ہے۔ سخت ہاتھ دلیل محنت اور فساوی کی ہے۔ نرم ہاتھ دلیل
چالاکی و سچائی زیادہ سخت ضدی جلد نہ لچکنے والا ہاتھ اچھا ہے۔ رنگ گورا خود غرض گرہ دار ہاتھ
رنج دلیل ایمانداری نوکدار کثر مزاج تند۔ لمبی انگلیاں شکی۔ چھوٹی انگلیاں عقلمند نیچا کف دست
بدکاری۔ نیچی کف فضول خرچ۔ سرخ رنگ مالداری زرد زانی۔ سیاہ و سفید۔ بہتر نیلی شرابی پشت
دست سخت۔ مرد منحوس بڑا انگوٹھا بہتر۔ لمبا عقیل۔ چھوٹا بیوقوف۔ موٹی اور سخت انگلیاں دلیل
سخت مزاجی۔ لمبی پتلی عقلمند طویل العمر نوکدار تماشبین۔ ناخون چوڑا سادہ مزاج ہے۔ تنگ ناخون
علامت فساوی۔ گول ناخن فاضل ہو۔ چھوٹا نامرد ہے عقل۔ ناخون پر سفیدی دلیل مصیبت۔
زردی رنج ہو۔ سرخی اعلیٰ رتبہ۔ پہلے پور میں اگر ستارہ کا نشان ہو تو زانی ہو۔ دوسری میں دو کراس
دلیل بھری ہے تیسری میں ایک کراس رنڈوا ہو۔ انگوٹھے کے درمیان لکیریں کٹتی ہوں تو مالدار ہو
ہو۔ امیں اگر سرو کا نشان ہو تو امیری کی علامت ہے فی انگشت چار چار لکیریں بہتر ہوتی ہیں۔ چاروں
انگلیوں پر لکیروں کی میزان ۱۳ ۔ ۱۷ ۔ خراب ۱۸ ۔ ۲۱ بہتر ابتدائے انگشت میں گول لکیروں کو چکر
کہتے ہیں ایک اور دو اور تین انگلیوں میں چکر دلیل اچھے کی ہے۔ چار میں دلیل علم ساتھ غریبی کے
پانچ اور چھ میں علامت شوقی۔ سات میں اچھا آٹھ میں بیوقوف نو اور دس میں اچھا نشان سکھ فقیری
کا۔

ہاتھ میں سیدھا خط بر اشامیں نکلتا خط میں عمدہ ہیں۔ ہر ایک ہاتھ میں تین خط ضروری
ہیں ایک عمر کا دوسرا عورت کا تیسرا عقل کا پہلی پور تک لکیروں والی کی عمر سو برس کی ہو۔ ٹوٹی ہوئی
بیماری کی علامت ٹکڑے ٹکڑے عورت سے لڑائی دوسری شاندار دلیل اولاد بالکل سیدھی دلیل
ٹوٹ دوسرے اچھے خط سے خط ملنا عورت سے اتفاق تیسرے پوری اور سیدھی بہتر ہے کلائی کے
پاس سے سیدھا خط بڑی انگلی تک نہایت عمدہ ہے ٹوٹا ہوا کم عمدہ دوہرا بالکل خراب کلائی کی طرف
چھوٹا مثلث ہو تو والدین چھوڑ کر مر جائے لکیر گول دوسری انگلی سے تیسری انگلی تک دلیل عیاشی
ہے چھنگلیاں کی جڑھ کی لکیریں تعداد عقد بتلاتی ہیں اس کے قریب اولاد کی لکیریں ہیں موٹی لکیر بیٹا
پتلی لکیر بیٹی چھوٹی اور کٹی ہوئی مر جانا بتلاتی ہیں۔ بچوں کی انگشت میں موٹی لکیریں بھائی اور پتلی
لکیریں بہنیں بتاتی ہیں۔ ہر مقامات پر نشان کراس اور زنجیر اور جزیرہ دائرہ خراب
ہے مربع اور مثلث اچھا ہے مچھلی آنکس ہاتھی مندر پہاڑ کنول
نوبت عمدہ انگشت ہیں جو کہ کا نشان اچھا ہے صاف اور سیدھی کلائی کی لکیریں اچھی پشت پر انگشت
کے تین خطوط سے طفولیت و جوانی اور بڑھاپا ظاہر کیا جاتا ہے۔ اگر انگلی خرد کے نیچے اور دکھ دیکھا کے
نشان ملے ہوئے ظاہر ہوں تو ایک سو برس کی عمر جانو جس شخص کے ہاتھ کے پنجہ کی جڑھ سے شروع
ہو کر [illegible] بیچ [illegible] چھوٹی انگلی کے مول تک چل کر اور وہ رہتا ہو۔ تو وہ شخص کئی قسم کے

روزگار کرکے دولت حاصل کرتے اور شہر میں چندے دکھ سکھ بھوگ کرتا ہے اور بڑے کنبے والا ہو،
زندگی بسر ہے۔ چھوٹی انگلی کی جڑ کے نیچے جو لمبی ریکھا دوسری انگلیوں کو چلی گئی ہے اس سے انسان
کی زندگی کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔ یعنی چھوٹی انگلی سے چل کر چوتھی انگلی کی جڑ تک ہو کر کامل ریکھا
حاصل ہوئی ہو تو ایک سو سال کی عمر جانو اور اگر بیچلی تک ہو تو ۷۵ سال اگر چھوٹی کی جڑ سے بیچلی تک ہو
تو ۳۸ سال کی عمر ہو۔ ایک خط حیات ہے اگر یہ خط صاف گہرا ہو تو زندگی خوش بسر ہو۔ اگر یہ خط بھی
دوہرہ ہو تو عیش و عشرت سے زندگی بسر ہو۔ اگر انگوٹھے پر خط سرو شجر سا معلوم ہو تو وہ مالدار ہوگا۔
اور اگر انگوٹھا اندر کو جھکا ہوا ہو تو وہ لالچی ہوگا۔ اگر باہر کو جھکا ہوا ہو تو فیاض ہوگا۔ اگر انگوٹھے کے
ساتھ والی انگلی کے نیچے ایک اچھا خط بنا ہو۔ تو وہ جو کام کریگا انجام کو پہنچے گا دس انگلیوں میں جو چکر
ہوتے ہیں۔ ان کی خاصیت حسب ذیل ہے۔

نظم

ایک انگلی پر اگر چکر بنا ہوا ہے سکھی
خاص کر انگشت سبابہ میں ہووے گا سکھی
دو اگر چکر ہوں عزت ملے اور علم بھی
تین سے دولت ملے اور چار سے مفلسی
پانچ سے ہو زن پرست اور چھ سے عیاشی
سات سے راحت ملے اور آٹھ سے ہووے دکھی
نو حکومت دس سے ہو صاحب ولایت آدمی
سکھ یا چکر کی ہے غالب نشان برتری

غرضیکہ سامدرک کا حال مختصر درج کردیا ہے کبھی انشاء اللہ تعالیٰ پورا پورا بھی ایک رسالہ
مبتدی کے لئے لکھوں گا۔ اور ایسا تحریر کرنے کا ارادہ ہے کہ نقشے فوٹو میں ہوں۔ جس سے مبتدی
عمدہ طرح سے ہر مرد اور عورت کا دیکھ کر فوراً حال معلوم کرلیویں۔

باب ہفتم

خواب نامہ حضرت یوسف علیہ السلام

یہ خواب نامہ بڑی کوشش سے ایک قلمی کتاب سے لیا ہوا تھا۔ اپنے احباب کی فرمائش پر

اسے بھی درج رسالہ کیا جاتا ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ خواب کسی نیک آدمی کو کہے اور عام لوگوں کو نہ بتلائے۔ اور بزرگوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ عموماً صبح صادق کا خواب درست ہوتا ہے اور یہ بھی یاد رکھیں کہ اگر کسی کو خواب بتلانا ہو تو طلوع آفتاب کے بعد اور اور رات کو ابر و آندھی میں نہ بتلائے۔

خواب ردیف الف

ردیف الف خواب	تعبیر خواب
ذات خدا کو دیکھنا	مومنوں کو فرحت ہو نصیب جنت ہو۔ غم سے آزادی ہو
انبیا علیہم السلام کو دیکھنا	سرداری پائے یا دفینہ کہیں کا ہاتھ آئے
اصحاب کبار کو دیکھنا	برکت حاصل ہو۔ بڑے دین داروں میں شامل ہو
آئمہ معصومین علیہم السلام کو دیکھنا	دنیا میں دولت یار ہو عاقبت میں بیڑا پار ہو
اولیاء اور ابدال کو دیکھنا	دلیل اقبال ہے موجب زیادتی نیکی اقبال ہے
اژدہا آسمان پر دیکھنا	بلائے سخت نازل ہو۔ رنج و پریشانی حاصل ہو
ابر آسمان پر دیکھنا	بادشاہ حاکم مہربان ہو۔ یا حکیم یا عالم فیض رساں ہو
اخروٹ یا اخروٹ پانا	سوداگری میں نفع کثیر پائے یا کوئی گماشتہ یا شریک اچھا ہاتھ آئے
اذان بے وقت دینا	ظلم اور جفا کا پیشہ کرے اور ہر ایک پر بد اندیشہ کرے
اندھے کو دیکھنا	ایماندار بے ایمان ہو جائے مگر جلد اپنے کئے پر پشیمان ہو جائے
ازار یا ازار بند دیکھنا	عورت نئی ملے۔ شادی ہو اور غم سے آزادی ہو
اشرفی پانا	فرزند ارجمند ہو یا نفع تجارت سے بہرہ مند ہو
اونچی جگہ پر چڑھنا	رتبہ بلند ہو نہایت خرومند ہو
اناج خشک کھانا	مفلسی میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو
انار شیریں پانا	معشوق سے شربت وصال پائے یا مریض ہو شفا پائے ہو
انار ترش کھانا	دوستوں سے ترش روئی حاصل ہو نیکی کرے تو برائی حاصل ہو
انار کا درخت دیکھنا	اگر بے نوکر ہو نوکر ہو جاوے۔ یا بیوی بار لائے
انجیر کھانا	مال حلال سے مالا مال ہو حاصل دولت لازوال
انجیر کا پتہ دیکھنا	باعث پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے
آواز خوش سننا	اگر دہنی جانب سے سنے تو قرآن شریف حفظ یاد کرے اور اگر بائیں جانب سے سنے تو قرآن شریف پڑھا ہوا بھول جائے
اپنے تئیں اندھا دیکھنا	نیک کاموں سے چشم پوشی رہے بد کاموں سے ہم آغوشی رہے

اندھیارا دیکھنا	حاکم وقت پر آفت آئے یا غم فرزند اٹھائے
انگشتری پہنے ہوئے دیکھنا	کسی معشوق سے ہم آغوش ہو نہایت گرم جوش ہو
اونچی جگہ سے اترنا	عہدہ بڑا جاتا رہے غم اور غصہ کھاتا رہے
انگشتری سے نگینہ گرا ہوا دیکھنا	حکومت سے خالی ہو رنج و وبال جانی ہو
آسمان دیکھنا	مرتبہ بلند ہو یا فرزند ارجمند ہو
آب جاری دیکھنا	کسی بڑے کام میں پیش ہو مفید پیش ہو
آب شور دیکھنا	جلد رنج میں مبتلا ہو قید فرنگ کا سامنا ہو
انگور کا عرق پینا	اگر متقی ہو شرابی ہو جائے نہایت خرابی ہو جائے
آولا کھانا	موجب حیرانی ہے باعث پریشانی ہے
آندھی دیکھنا	ملال پیش ہو سفر درپیش ہو
آلو بخارا کھاتے دیکھنا	مرض میں مبتلا ہو آفت کا سامنا ہو
آگ جلا کر کچھ پکانا	نفع بے حساب ہو فضول خرچ سے اجتناب ہو
آگ کھانا	مال حرام کھائے مگر بہت پریشانی اٹھائے
آب مکدر دیکھنا	غم و اندیشہ لاحق ہو مبتلائے فکر لواحق ہو
آب مصفا دیکھنا	صحبت بزرگ فائدہ مند ہو اور فتنہ و فساد بند ہو
اپنے تئیں قتل کرتے دیکھنا	درازی عمر کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے
انسان کا گوشت کھانا	مال حرام کھائے پریشانی اٹھائے
ارگن باجہ سننا	افسر فوج ہو نہایت اوج ہو
اسپ سے گرتے ہوئے دیکھنا	عہدہ سے معزول ہو۔ نہایت ملول ہو
اشتر پر سوار ہونا	سفر حج پیش آئے۔ نعمت پیش پائے
آم کھانا	اولاد حاصل ہو اگر مفلس ہو تو تونگروں میں شامل ہو
آلت تناسل دیکھنا	کسی محل سے توسل ہو ثبات متمول ہو
بزرگان دین کو دیکھنا	خیر و برکت کی دلیل ہو امید عنایت رب جلیل ہے

خواب ردیف ب

بادشاہ کو غیر مشہور جگہ دیکھنا	اس جگہ جائے زراعت برباد ہو جائے
بال سر کے کٹے دیکھنا	قرض دار ہو تو قرض ادا ہو جائے یا سفر حج پیش آئے
بادشاہ کو عنایت کرتے دیکھنا	دولت و نعمت پائے۔ توقیر و عزت بڑھ جائے
بازو ٹوٹا دیکھنا	بھائی یا عزیز کا رنج اٹھائے۔ ملال و غم پیش آئے

خواب	تعبیر
بادشاہ کو غصہ میں دیکھنا	غم و اندیشہ کی نشانی ہے قدرے قسمت کی سرگردانی ہے
بجلی دیکھنا	کوئی بلا سخت نازل ہو رنج و مصیبت شامل ہو
برف گرتی دیکھنا	اگر موسم ہو زیادتی مال اقبال ہو ورنہ رنج و ملال ہے
باران رحمت برستے دیکھنا	غلے کی ارزانی ہو خدا کی مہربانی ہو
بوس کنار دیکھنا	باعث پریشانی ہے اندیشہ کی نشانی ہے
باغ کو دیکھنا	اگر سبز دیکھے موجب دولت ہے اگر خشک دیکھے باعث کلفت ہے
بادام کھانا یا دیکھنا	دولت سے سرور ہو کلفت دور ہو
بال اپنے سفید دیکھنا	دلیل زیادتی عمر و حرمت ہے سبب ازدیاد خیر و برکت ہے
بچہ مرغ دیکھنا	فرزند ارجمند ہو رنج بند ہو
بادل کو چھوٹا ہوا دیکھنا	تونگر کو نقصان مال ہے مفلس کو جان کا وبال ہے
بدر بلی کا پنجہ مارنا	بیماری کی علامت ہے کم عمری کی دلالت ہے
پانی کا بلبلہ دیکھنا	گھر میں شادی ہو غم سے آزادی ہو
بردہ بیچتے دیکھنا	افلاس کی نشانی ہے موجب رنج و حیرانی ہے
بردہ خریدنا	حاصل سرور ہو فکر دور ہو گو کہ رنجور ہو
بچھونا زمین پر بچھانا	عمر دراز ہو اور راحت باز ہو
برنج دیکھنا یا کھانا	رنج دور ہو سرور ہو
برو انگور دیکھنا	علم دین میں نقصان ہو کمال پشیمان و حیران ہو
بالائی کھانا	کہیں سے بالائی مال ملے مگر جلد ملال سامنے آئے
ذات دیکھنا	عورت کو خوشی سرور ہو۔ مرد نہایت رنجور ہو
بیمار آپ کو دیکھنا	عبادت میں خلل ہے رنج بر محل ہے۔
بلبل دیکھنا	حاکم سے نفع کی دلیل ہے مگر قلیل ہے
بھیڑیو دیکھنا	بادشاہ ظالم حاکم ہو
باز دیکھنا	دشمن کو صید کرے

خواب ردیف پ

خواب	تعبیر
پھر اٹھا دیکھنا	نیک کاموں کی طرف طبیعت مائل ہو اور دولت ملے۔
پارہ ہاتھ میں دیکھنا	روپیہ کثیر ہاتھ آئے مگر جلد صرف ہو جائے
پان کھانا	مجلسوں میں سرخرو ہے نہایت باآبرو ہے
پسینہ بدن سے جاری دیکھنا	مفلس کو فرحت ہو۔ دولت مند کو کلفت ہو

پاخانہ پھرنا	حصول علم سے خالی ہو مگر مالزم زمرہ مالی ہو
پیسا پڑا پانا	غم کی نشانی ہے نہایت حیرانی ہے
پاؤں زمین پر مارنا	مصیبت میں مبتلا ہو۔ رنج کا سامنا ہو
پنجہ کشادہ دیکھنا	تنگدستی و حیرانی ہو نہایت پریشانی ہو
پری یا پرستان کو دیکھنا	حصول علم عرفان ہو یا وصول بزم سلطان ہو
پاؤں دیکھنا	سفر پیش ہو۔ رنج پیش ہو
پہلو دیکھنا	عورت خوبصورت ہاتھ [illegible]
پیشاب خون کا کرنا	پیٹ میں لڑکا مر جائے یا عارضہ سخت آئے مگر تدبیر سے اچھا ہو جائے
پیاسا آپ کو دیکھنا	حرص بڑھے نیک کاموں میں خلل پڑے
پچھوا ہاتھ میں دیکھنا	روپیہ بہت پائے یا دو شہوار ہاتھ آئے
پیوندی بیر کھانا	فرزند دلبند ہو یا رتبہ بلند ہو
چیڑ نتے دیکھنا	بدکاموں میں مشہور ہو نہایت مغرور ہو
تیر نشانے پر مارنا	امید بر آئے احمقوں میں حرمت پائے
پنجرات دیکھنا	قید میں مبتلا ہو رنج کا سامنا ہو
پروانہ دیکھنا	روبکار حاکم میں مبتلا ہو پریشانی کا سامان ہو
پہننے کا کپڑا اتارا دیکھنا	افلاس شمول ہو تردد حصول ہو
پھول دیکھنا	کسی گل رو پر عاشق ہو مبتلا فعل فاسق ہو
پوری کھانا	غیب سے روزی پائے نعمت اچھے چکھنے میں آئے
پنیر کھانا	رنج و مصیبت میں مبتلا ہو پریشانی سوا ہو
پوت دیکھنا	دشمن پر غالب آئے نیک نامی دنیا میں پائے
تیتر دیکھنا	دلیل اقبال۔ موجب زیادتی اموال ہے
پستان دیکھنا	عورت ملے یا اولاد ہو دولت سے دل شاد ہو عورت کو اپنی طرف مائل پائیں سبب زیادتی شہوت سے زن مطیع ہو یا باعث الفت ہو

خواب ردیف ت

تکیہ پانا	بزرگی حاصل ہو۔ بزرگوں میں شامل ہو
تل چبانا	چوری میں مبتلا ہو گرفتاری کا سامنا ہو
تنور دیکھنا	دلیل نعمت ہے ترقی دولت ہے
تابوت اپنا دیکھنا	موجب زیادتی زندگانی ہے سبب ازدیاد کامرانی ہے

خواب	تعبیر
تار کھینچنا	سبب پریشانی ہے موجب حیرانی ہے
ٹڈی دیکھنا	لشکر کی سرداری پائے تنخواہ بیش ہاتھ آئے
تنزیل کسی اپنی دیکھنا	گناہوں سے استغفار کرے خدا اس کا بیڑا پار کرے
تاج دیکھنا یا پانا	اگر بزرگ سے پائے تارک الدنیا ہو جائے اگر بادشاہ سے پائے حکومت ہاتھ آئے
تنبور بجانا	عہدہ پلٹن کا پائے یا سامان شادی کا پیش آئے
تھیلا دیکھنا	بیوی اچھی پائے یا خدمت گذار اچھا ملے
ثریا دیکھنا	مملکت و ملک ہاتھ آئے انجم سپاہ ہو خلق کر پناہ ہو
تیر پڑنا	مریض شفا پائے تندرست ہو بیمار ہو جائے
تبسم کرنا	رنج پیش آئے غم پیش پائے
تعویذ پانا	آسیب سے آسیب پائے مگر بعد عرصہ کے اچھا ہو جائے
تار گلے میں پہننا	نیک کاموں سے استغفار کرے آرائش دنیا حسب کرے
ثور دیکھنا	کشتکاری کی نشانی ہے۔ یا پریشانی آنی ہے
تخت دیکھنا یا تخت پر بیٹھنا	حاکم ہو یا بادشاہ ہو۔ راحت خاطر خواہ ہو
تھوک منہ سے بہنا	دلیل محنت ہے
ٹٹو پر سوار ہونا	سفر تجارت پیش آئے مگر نفع بیش پائے
تمر خام دیکھنا	خام گوشت کھائے جس کام کو شروع کرے وہ نا تمام رہ جائے

خواب ردیف ج

خواب	تعبیر
جنگل ہرا دیکھنا	رنج و فنا ہو مسرت کا سامنا ہو اور خشک دیکھے تو اس کے برعکس ہو
جراحت بدن میں دیکھنا	حاصل صحت و مسرت ہو اور افزونی دولت و حشمت ہو
جھنڈا زرد دیکھنا	عارضہ سخت میں ماندہ ہو۔ بیماری حد سے زیادہ ہو
جہاد کرنا	دنیا میں وقار ہو۔ عاقبت میں بیڑا پار ہو
جنازہ دیکھنا	فرزند خوش نصیب پیدا ہو یا کسی معشوق پر شیدا ہو
جھنڈا سرخ دیکھنا	خوشی حاصل ہو۔ مسرت شامل ہو
جھنڈا ہرا دیکھنا	عمر دراز ہو۔ اور راحت باز ہو
جہاز دیکھنا	سفر حج پیش آئے مفارقت عزیز و خویش پائے
جوتا تنگ پہننا	جورو جنگ کرے۔ نہایت بہ تنگ کرے۔
جھنڈا سفید دیکھنا	بڑے ایمانداروں میں شامل ہو۔ درجہ ابراروں کا ملے

جھنڈا سیاہ دیکھنا	سردار لشکر کفار ہو نہایت جفاکار ہو
جواہر دیکھنا	علم سے بہرہ یاب ہو۔ جہل سے اجتناب ہو
جونک دیکھنا	عارضہ میں مبتلا ہو۔ رنج و تعب کا سامنا ہو
جھنڈا سبز دیکھنا	سفر جو درپیش ہو سفر پیش آئے مگر جان سلامت لائے
جوں دیکھنا	ضعیف و حقیر ہو ہر ایک کی آنکھ میں حقیر ہو

خواب ردیف چ

چاند دیکھنا	بادشاہ یا عالم یا حکیم ہو یا بزرگ عاقل فہیم ہو
چاندنی چھٹکی دیکھنا	فراخی نعمت ہو۔ کشادگی معیشت ہو
چقندر کو اڑتے دیکھنا	بلا اور غم سے رہائی پائے غم مبدل بشادی ہو جائے
چھینکنا	جس مطلب میں شک ہو وہ بے شک ہو
چھال کسی درخت کی کھانا	ہلاکت میں مبتلا ہو۔ ہلاکت کا سامنا ہو
چادر دیکھنا	عورت خوش اسلوب ملے۔ نہایت مرغوب ملے
چراغ روشن دیکھنا	عمر بڑی ہو۔ اولاد ہو یا شادی کرے بیوی ملے گھر آباد ہو
چاندی گلاتے دیکھنا	مال مشقت سے ہاتھ آئے لیکن صرف نہ کر سکے برباد ہو جائے
چاند گہن دیکھنا	حاکم وقت پر آفت سخت آئے یا غلہ گراں ہو جائے
چتر دیکھنا	حکومت و ریاست پائے دولت بے حد ہاتھ آئے
چوہا دیکھنا	عورت بد صورت بد سیرت پائے رنج و غم اٹھائے
چوکھٹ چومتے اپنے کو دیکھنا	زن مرید ہو فاسق شدید ہو

خواب ردیف ح

حرم شریف دیکھنا	خداوند کریم کی طرف سے عفو تقصیر ہو مجلسوں میں توقیر ہو دنیا میں راحت پائے
حمام میں جانا اور غسل کرنا	صحت حاصل ہو مصیبت دور ہو
حمام کو سرد اور بے آب دیکھنا	عورت خراب ملے۔ نہایت ناصواب ملے
حمام عورت کا مانا	فعل زنا میں مبتلا ہو۔ رسوائی کا سامنا ہو
حلال کرنا جانور کا	کلہ خرچ زیادہ ہو حاکم وقت سے فائدہ ہو
حلوا کھانا	علم اکتساب کرے۔ جہل سے اجتناب کرے
حق تعالیٰ کو حساب کرتے دیکھنا	گناہ معاف ہو۔ صاحب داد و انصاف ہو
حوض دیکھنا	خیر و برکت کی علامت ہے۔ مژدہ کی بشارت ہے

حقہ پینا	مرض سے آرام ہو۔ معشوق سے ہم کلام ہو
حمام میں نہانا	عورت سے ہم بستر ہو۔ دشمن جل کر خاکستر ہو
حیض سے پاک ہو کر غسل کرنا	مغفرت کی دلیل ہے صحت ہو اگر علیل ہے
حور دیکھنا	جنت نصیب ہو۔ دعا مجیب ہو

خواب ردیف خ

خربوزہ کھانا	دولت چندے ہاتھ آئے مگر جلد جواب پائے
خانہ باغ آپ کو دیکھنا	مرض سقیم سے افاقہ پائے یعنی بیماری سے شفا پائے
خندق کرتے دیکھنا	فسق وفجور سے محفوظ رہے روپیہ دنعمت سے بھرپور ہو
خچر پر سوار ہوتے دیکھنا	مالک خچر کی عورت سے خیانت کرے ہر ایک کو شماتت کرے
خوشہ پانا	سفر کرے یا کیسہ دریائے یا کنیز دوشیزہ ہاتھ آئے
خرما تازہ دیکھنا	زیارت حرمین نصیب ہو جو دعا کرے مجیب ہو
خندق تاریک میں تنہا ہونا	بیماری سے گور بھانکے یا افلاس سے خاک پھانکے
خچر کا گوشت کھانا	عورت چھنال کا مال پائے حرام میں خرچ ہو جائے
خیمہ دیکھنا	قوت زیادہ ہو۔ سواری ملے اگر پیادہ ہو
خر پر سوار دیکھنا	رسوائی کی نشانی ہے۔ پشیمانی پیش آتی ہے۔

خواب ردیف د

دانت اپنے گرتے دیکھنا	بیماری کی علامت ہے باعث ہلاکت ہے صدقہ دے
دانت سونے چاندی کے دیکھنا	عمر دراز ہو اور راحت باز ہو۔ یہ بغیر گرنے دانت کے ہے
درخت پھولوں کا دیکھنا	روپیہ بےشمار پائے یا معشوق نوبہار ہاتھ آئے
دروازہ عالیشان دیکھنا	عورت نیک پائے یا کوئی سرکار زدی ہاتھ آئے
دوات دیکھنا	روسیاہی حاصل ہو۔ شرمساری شامل ہو۔ صدقہ کرو
درخت میوہ دار دیکھنا	دلیل برخورداری دلی ثمرہ دیکھنا دلیل خواری ہے
درخت پر چڑھتے آپکو دیکھنا	مرتبہ بلند پائے یا حاکم سے فائدہ اٹھائے
دودھ ان جانوروں کا جو حلال ہیں	روزی حلال پائے۔ اور اگر بالعکس ہے۔ عورت بدکار سے واپ ہو
داڑھی اپنی سیاہ دیکھنا	اقبال جوان رہے۔ دولت سے شادمان رہے
داڑھی نوچتے دیکھنا	بیوی سے جوتی بیزار ہو۔ نہایت بیزار ہو
دیو کو دیکھنا	اگر خوشرو ہو مرتبہ بلند پاوے۔ علم معرفت حاصل ہو
دریا دیکھنا	سفر پیش آئے مگر تندرست خدا گھر پہنچائے

دیوانہ دیکھنا فکر میں مبتلا ہو۔ آفت کا سامنا ہو

دوشالہ پانا امیر سے عزت پائے یا زن مالدار ہاتھ آئے

دانت اپنے اکھاڑنا بیٹے کو نامہ عاق دے یا جورو کو طلاق دے

دانت سیاہ لکڑی یا موم کا دیکھنا آثار ہلاکت ہے باعث مصیبت ہے صدقہ دے خدا فضل کرے

دریا سے پار ہونا تحصیل علم سے فراغت ہو۔ رنج مبدل بہ راحت ہو

دریا میں آپکو ڈوبتے دیکھنا نیک کاموں سے کنارا کرے برے کاموں میں جا پڑے

دھواں دیکھنا فتنہ وفساد اٹھے دوستوں میں غبار ہو۔ ہر ایک کی نظر میں حقیر ہو

دودھ عورت کا دیکھنا اگر منکوحہ ہے تو الفت بڑھائے اور اگر غیر منکوحہ ہے فائدہ پہنچے

دختر پیدا ہوتے دیکھنا اگر عورت دیکھے پسر ہو اور اگر مرد دیکھے دختر ہو

دوزخ کے عذاب میں گرفتار اپنے تئیں دیکھنا جورو بد صورت بد سیرت ملے۔ تنگ کرے

دوزخ میں آپ کو دیکھنا سفر بصورت سقر پیش آئے مگر بعد مدت دراز کے فضل ہو

دلدل دیکھنا مال سے مالا مال ہو۔ ترقی دولت اقبال ہو

دل دیکھنا دل دلوں میں شمار ہو یا یہ تدبیر متلاشی درم و دینار ہو

خواب ردیف ڈ

داڑھی گھنی دیکھنا تونگر کو زیادتی مال ہو مفلس کو خدا پسر یا دختر دے

داڑھی کے بال چڑھے دیکھنا خجالت و پشیمانی لاحق ہو۔ رنج و مصیبت علائق ہو

ڈول دیکھنا اگر خالی دیکھے ڈانواں ڈول ہو

داڑھی خضاب کرتے دیکھنا آرائش دنیا کی نشانی ہے انجام میں حیرانی ہے

خواب ردیف ذ

ذکر خدا کرتے دیکھنا اگر مسجد میں دیکھے عابد ہو اگر لب دریا مرشد کامل بنے

ذاکرین مرثیہ خوان کو پڑھتے دیکھنا سبب دافع ملال ہے۔ غم حسین وہ غم جس کا کھانا حلال ہے

خواب ردیف ر

رسی دیکھنا راہ دین ہاتھ آئے خلقت راہ راست بتلائے

رکابی دیکھنا خدمتگار معقول ملے نعمت بے اندازہ پائے

رات کا دیکھنا گردش زمانہ سے صدمہ اٹھائے ساری قلعی کھلجائے

ران دیکھنا	مشکل پیش آئے اور گھبرائے مگر جلد حل ہو جائے
رنگ اور حصے دیکھنا	توپخانہ میں ملازم ہونے کی دلیل ہے
ران دیکھنا	عورت ملے شادی ہو پریشانی دور ہو
روغن دیکھنا	اگر سیاح ہو سفر سے صحیح سلامت پھرے
رود دیکھنا	صاف ہونے کی نشانی ہے دولت و حکومت ہاتھ آئے
روزینہ مقرر ہونا	بے نوکر ہو نوکر ہو جائے اگر نوکر ہو ترقی ہو جائے
روزے رکھتے دیکھنا	آرزوئے دل بر آئے اور مشکل حل ہو جائے
رسی دیکھنا	دشمن کا مرانی ہے باعث شادمانی ہے
روشن دیکھنا	دوستوں سے فائدہ اٹھائے دولت دنیا ہاتھ آئے
رسی کو بل دینا	سفر پیش ہو رنج و مصیبت پیش ہو
روشنی دیکھنا	رہنما اچھا ملے۔ ترک راہ ضلالت کی نشانی ہو
رونا	خوشی کی نشانی ہے گناہ سے توبہ کرے
روپے دیکھنا	تجارت کرنے میں نفع اٹھائے
رفو کرنا	خلائق کا پردہ پوش رہے مکروہات زمانہ سے جلد خوش رہے
رخسار دیکھنا	اگر حسین ہو قدر رو جاوہ سمجھائے معشوق اچھا پائے
رباب دیکھنا	پریشانی اٹھائے صدمہ پائے
رشوت دینا	خلق میں بدنام ہو بدنامی طشت ازبام ہو
رنج دفع ہونا	دفع مرض کی نشانی ہے اللہ کی مہربانی ہے
روباہ دیکھنا	مکاری کی علامت ہے پیش آئی ضلالت ہے صدقہ دے
ریچھ دیکھنا	کالی بلا نازل ہو رنج و تعصب حاصل ہو
راکھ دیکھنا	راحت کی نشانی ہے۔ مگر قدرے پشیمانی ہے
روزن دیکھنا	معشوق عیار ملے۔ محبوبہ مکار ملے
رانی دیکھنا	مصیبت میں مبتلا ہو۔ لاچاری ہموار ہو

خواب ردیف ز

زکوٰۃ دینا	تجارت میں نفع ہو۔ فکر و تردد دفع ہو
زراعت دیکھنا	رزق میں برکت ہو۔ اگر مفلس ہو حاصل مسرت ہو
زنجیر دیکھنا	محاسبہ میں مبتلا ہو۔ پریشانی کا سامنا ہو
زنجیر ہاتھ میں دیکھنا	گناہ میں آلودہ ہو۔ مصیبت میں اندوہ ہو

زنبور دیکھنا	دشمن سے مقابلہ ہو باہم مقاتلہ ہو
زمین کھود کر پانی پینا	مشقت روزی پائے۔ رات دن غم غصہ کھائے
زہر کھانا	غم و غصہ اٹھائے۔ پریشانی اٹھائے
زندہ کو مردہ دیکھنا	جس کو دیکھے اس کی ترقی حیات ہو دور آفات ہو
زمزم کا پانی پینا	زہد و تقویٰ کی نشانی ہو فکر و تردد سے نجات ہو
زبان سے لعاب گرتے ہوئے دیکھنا	مرض کی نشانی ہے صعوبت پیش آئی ہے صدقہ دے
زاہد کو دیکھنا	دین کے کاموں میں قوت ہو
زینہ پر چڑھنا	رتبہ بلند ہونے کی علامت ہے۔ ترقی کی بشارت ہے
زلف بنانا	عشق میں مبتلا ہو۔ فراق کا سامنا ہو
زہرہ دیکھنا	حور شمائل پر دل مائل ہو۔ ہر وقت فکر لاطائل ہو
زمین پر ہتا ڈالنا	ایسی وقعت حاصل ہو کہ دنیا میں نام ہو
زمین کھدی میں آپکو گاڑتے دیکھنا	سفر پیش یا موت آئے۔ رنج و ضعف آپ اٹھائے
زنار دیکھنا	کافر سے نفع ہو۔ پریشانی دفع ہو
زمین کا زلزلہ دیکھنا	کوئی غنیم اس ملک پر چڑھائی کرے۔ حاکم وقت سے لڑائی کرے
زندہ کو مردہ دیکھنا	جس کو دیکھے اس کی ترقی حیات ہو۔ دور آفات ہو

خواب ردیف س

سر اپنا بڑا دیکھنا	سرداری لشکر کی پائے فتوح غیب کی ہاتھ آئے
سانپ کا گوشت کھانا	مال دشمن کا پائے خرچ بیجا صرف ہو جائے
ستارہ روشن دیکھنا	ترقی اقبال ہے حصول دولت لازوال ہے
سر کسی جانور کا کھانا	احمق سے منفعت نہایت ہو
سگ دیکھنا	افلاس کمال ہو۔ اہل و عیال سے ملال ہو
سر اپنا کٹا دیکھنا	عہدہ جاتا رہے غم و غصہ کھاتا رہے
سور دیکھنا	نوکری کافر کی کرے فسق و فجور میں مبتلا رہے
سولی دیکھنا	ظلم حاکم میں گرفتار ہونا۔ اور بہت بیمار ہونا
سرمہ لگانا	پیغمبر شریعت ہونیکی علامت ہے مژدہ غیبی کی بشارت ہے
سانپ کو پکڑے دیکھنا	دشمن پر حملہ آور ہو۔ نہایت فضل وارد ہو
ستارہ ٹوٹتے دیکھنا	غم فرزند اٹھائے یا مال چوری جائے

سر میں تیل خوشبودار یا غیر خوشبودار ڈالنا	اگر خیادار ہے زیب وزینت کی علامت ہے
سر اپنا ننگا دیکھنا	نقصان مال اٹھائے یا فریاد آگے حاکم کے جائے
سانپ اپنی گود میں دیکھنا	لڑکا موذی ہو تکلیف پہنچائے
سانپ سے بات خوش سننا	دشمن سے نفع ہو تردد و ملال دفع ہو
سرسوں دیکھنا	نفع تجارت میں کثیر ہو۔ عنایت رب قدیر ہو
سر کے بال کٹے دیکھنا	قرضدار ہو۔ کنج عسرت سے رہا ہو

خواب ردیف ش

شکر چکھنا	حلاوت ایمان کی چاشنی پائے یا دیدار کھلائے
شطرنج کھیلنا	معاملات سلطنت میں خوض کرنے کی ضرورت ہے
شعلہ آتش دیکھنا	محاسبہ شاہی میں گرفتار ہو۔ نہایت خوار ہو
شوربا کھانا	صحت کی علامت ہے
شکار کھیلنا	بادشاہ کا مصاحب بنے یا حکومت کہیں کی ہاتھ آئے
شملہ پہننا	بے نوکر ہو تو نوکر ہو جائے یا مال سے تونگر ہو جائے
شیطان کو بصورت زن دیکھنا	کار مکار میں غفلت کرے صحبت عورتوں میں رات دن ہو
شیر دیکھنا	راحت بازدے حاکم کا ہمراز ہے
شیشہ دیکھنا	صدمہ پہنچے دل چور ہو۔ نہایت رنجور ہو
شیر اژدہا باندھنا	پرورش اہل وعیال کرے جمع مال ومنال کرے
شمع دیکھنا	سردار لشکر ہو یا ہادی ورہبر ہو
شہد دیکھنا و کھانا	چاشنی ایمان سے بھر جائے۔ مریض ہو صحت پائے
شام دیکھنا	غم فرزند اٹھائے صدمہ پر صدمہ پائے
شتر بے مہار دیکھنا	بدکاری بیباک ہو آخر کو غمناک ہو
شیطان کو اپنا فرمانبردار دیکھنا	دولت حرام کی پائے۔ دنیا میں بدنام ہو جائے

خواب ردیف ص

صندل دیکھنا	شادی ہو خانہ آبادی ہو یا کوئی مشہور شریک دور ہو
صابن دیکھنا	صفائی قلب حاصل ہو۔ اگر مریض ہو آرام ہو
صراحی دیکھنا	مئے عشرت سے معمور ہو۔ دولت دنیوی سے مسرور ہو
صاحب مال کی صحبت میں جانا	امید دلی بر آنے کی نشانی ہے سبب حصول کامرانی ہے

صندوق دیکھنا	غلام یا کنیز و خیر خواہ پائے بہت عیش و آرام اٹھائے
صراف دیکھنا	برے بھلے کے پہچاننے میں شناخت حاصل ہو
صحرا دیکھنا	سفر دور و دراز پیش آئے یا مجنون ہو جائے
صیاد دیکھنا	مکر و حیلہ اختیار کرے یا وکالت کرے۔ مختار کہلائے
صدقہ دینا	اگر دے پائے نجات۔ اگر لے تو سخت بلا میں مبتلا ہو
صومعہ دیکھنا	رہنما کہلائے۔ راہ اچھی آدمیوں کو بتلائے

خواب ردیف ض

ضامن کرنا	جس کی ضمانت کرے اس سے نفع پائے بہت فائدہ اٹھائے
ضیافت کھانا و کھلانا	جس کے یہاں کھائے وہ ذائقہ قربت چکھائے۔ سخی مشہور ہونے کے نفع گناہ سے استغفار کرے

خواب ردیف ط

طہارت کرنا	بیمار کو صحت ہو۔ محتاج کو فلاحت ہو
طاؤس دیکھنا	عورت نازنین پائے معشوق اچھا ہاتھ آئے
طوفان دیکھنا	نقصان مال ہو یا صرف اہل و عیال پر وبال ہے
طرہ دیکھنا	علم کی دولت پائے یا سردار قبیلہ ہو جائے
طلسم دیکھنا	عجائبات عالم کی سیر کرے یا سیاہی میں قدم دھرے
طواف کرنا	گناہ سے استغفار کرے
طاش دیکھنا	فراغت کی علامت ہے امیروں کی دلالت ہے
طوطے دیکھنا	صلاح و فلاح کی نشانی ہے قسمت میں بڑی شادمانی ہے
طویلہ بڑا دیکھنا	کثرت اہل و عیال ہو یا ترقی مال و منال ہو

خواب ردیف ظ

ظالم دیکھنا	برے کام کی پاداش میں مبتلا ہو۔ غم کا سامنا ہو
ظلم کرنا	بدنام مشہور ہو صعوبت میں گرفتار مجبور ہو

خواب ردیف ع

عرق بدن سے ٹپکنا	اگر بیمار ہو آرام پائے یا کوئی کام خراب کرنے میں ندامت اٹھائے
عناب دیکھنا	مرض سے صحت پائے۔ معشوق یا قوت لب ہاتھ آئے

عطر لگانا	دنیا میں حرمت ہو۔ عورت پاکیزہ سے صحبت ہو
عندلیب دیکھنا	علم شعر و سخن میں مشہور ہو حاصل سرور ہو
عمارت دیکھنا	دلیل امارت ہے سبب فلاحت ہے
عمامہ باندھنا	امامت کرے امام کہلائے نفع امامت سے اٹھائے
عطار دیکھنا	اہل قلم میں ملازم ہو۔ یا سفر کا عازم ہو
عصا دیکھنا	غلام یا ملازم اچھا پائے۔ نفع اس سے اٹھائے

خواب ردیف غ

غبارہ دیکھنا	عیش و عشرت کی نشانی ہے
غوطہ لگانا	فکر و اندیشہ سے نجات پائے
غربال دیکھنا	فکر اہل و عیال میں مبتلا ہو۔ ملال کا سامنا ہو
غول جانوروں کا دیکھنا	حکومت اور سرداری کی دلیل ہے
غسلہ دیکھنا	سفر پیش ہو۔ رنج پیش ہو۔ دوستوں میں ملال ہو
غسل خانہ دیکھنا	موت کی نشانی ہے راہ سفر آخرت جلد پیش آنی ہے
غسل کرنا	بیماری سے صحت ہو جائے یا سفر کرے خیریت گھر آوے
غوری دیکھنا	نعمت غیر مترقبہ پائے طعام لذیذ کھانے میں آئے
غرفہ دیکھنا	عشق میں مبتلا ہو فراق کا سامنا ہو
غالب آپکو دشمن پر دیکھنا	نفس امارہ پر غالب ہو۔ دولت دنیوی کا طالب ہو

خواب ردیف ف

فیروزہ دیکھنا	دشمن پر فتحمند ہو۔ اگر بے اولاد ہو فرزند ارجمند ہو
فرشتوں کو جوق در جوق دیکھنا	چوری سے مال کا نقصان ہو نہایت حیران و پریشان ہو
فوارہ دیکھنا	دل کو سرور ہو رنج کافور ہو خزانہ غیب سے پائے امیر کہلائے
فربہ جانور پانا	احمق سے نفع پائے پریشانی دفع ہو جائے
فرشتگان مقرب دیکھنا	مرتبہ بلند ہو خلق اس سے مستفید ہو
فرشتوں کے ساتھ آپکو اڑتے دیکھنا	درجہ شہادت کا پائے۔ پریشانی دنیا سے لجائے
فصد کھلوانا	مرض سے صحت پائے بیماری سے تندرست ہو جائے
فالودہ پینا	مریض ہو صحت پائے مفلس ہو متمول ہو جائے

خواب ردیف ق

قرآن شریف لکھنا	روزی اکل حلال سے پائے۔ بڑا پرہیزگار کہلائے
قرآن شریف پڑھنا	نیک کام کرنے کی دلیل ہے نہایت عنایت رب جلیل ہے
قبا پہننا	دولت زیادہ ہونے کی علامت ہے
قدم رسول ﷺ دیکھنا	زیارت حرمین شریفین یا مدینہ منورہ نصیب ہو
قربانی کرنا	قرض دنیوی سے نجات ہو۔ ترقی حیات ہو
قوس قزح دیکھنا	غلے کی ارزانی ہو۔ اللہ کی مہربانی ہو
قلم دیکھنا	فن کو خوشنویسی میں طاق ہو۔ شہرہ آفاق ہو
قلعہ دیکھنا	دشمن سے نجات ہو
قفل کھولنا	امید بر آنے کی نشانی ہے اور بند کرنا باعث حیرانی ہے
قسم کھانا	روزی کم ہو۔ بہت غم ہو
قسم کھلوانا	خیانت مایہ ہو شماتت ہمسایہ ہو
قافلہ دیکھنا	سوداگری میں نفع بہت پائے یا سفر حج کا پیش آئے
قصاب دیکھنا	ظلم ظالم میں گرفتار ہو تو حالت گفتار ہو
قبر دیکھنا	ترقی عمر کی دلیل ہے اور اگر مریض ہے عمر اس کی قلیل ہے
قلمدان پانا	عہدہ وزارت پائے نامی امیر کہلائے
قے کرنا	مرض سے تندرست ہونے کی علامت ہے
قد اپنا کوتاہ دیکھنا	فتنہ عالم مشہور ہو تکلیف دہی خلق میں بدنام نزدیک و دور ہو
قرنفل دیکھنا	علم حکمت سیکھنے کی نشانی ہے یا رنج و راحت پیش آتی ہے
قمقمہ دیکھنا	عیش و عشرت کی دلیل ہے مگر زندگی قلیل ہے
قید ہو جانا	فتنہ و فساد میں مبتلا ہو رنج و الم کا سامنا ہو
قینچی دیکھنا	دوست سے ملال ہو دولت کا زوال ہو

خواب ردیف ک

کعبہ شریف کا طواف کرنا	خدمت والدین کی کرنے کی بشارت ہے
کوہ قاف کی سیر کرنا	وارث سلطنت ہو ہفت اقلیم کی بادشاہت ہو
کرتا پہننا	علم اور فضل سے حصول اکتساب کرے
کوا دیکھنا	اگر [illegible] دیکھے خیریت مسافرت سے واپس آئے
کرم کھانا	تنگی نشانی ہے پریشانی پیش آتی ہے

خواب	تعبیر
کیچڑ میں گرنا یا پھنسنا	قرضداری کی نشانی ہے صعوبت میں مبتلا ہو
کوزہ دیکھنا	عورت پاکیزہ پائے راحت ان سے مزے اڑائے
کرن پھول دیکھنا	ترقی مال کی دلالت ہے زیور بنوانے کی علامت ہے
کشتی پار ہوتی دیکھنا	غنچہ آرزو کھلے مراد دلی بر لائے
کوڑیاں دیکھنے	تکلیف رساں خلائق ہو محتاج نان شبینہ ہو
کرم شب تاب دیکھنا	قسم جواہرات سے پائے عورت اچھی ہاتھ آئے
کوا دیکھنا	زیادتی عصیان کی نشانی ہے انجام میں بدنام اور پریشانی ہے
کڑھی کھانا	دوستوں سے ترش روئی ہو محبوب سے بدخوئی ہو
کلاہ ہی پہننا	پلٹن میں ملازم ہو جائے اور اگر ملازم ہو عہدہ سرداری پائے
کسمہ کا کھیت دیکھنا	ہم چشموں میں سرخرو ہو تولد دختر نیک خو ہو
کھچڑی کھانا	مرض کی علامت ہو بیماری کی شکایت ہو
کشتی کو ڈوبتی یا خشک زمین پر دیکھنا	سخت مصیبت میں گرفتار ہو نہ کوئی یار ہو
کمر بندھنا	سفر دور دراز پیش آئے مگر دولت بے شمار لائے
کھرپا دیکھنا	تکلیف معیشت پیش آتی ہے صعوبت مصیبت اٹھانی ہے
کرم کلہ دیکھنا	دستر خوان کشادہ ہو ہر ایک کو فائدہ ہو
کمند دیکھنا	عشق میں کسی معشوق کے گرفتار ہو
کباب کھانا	ماندگی رفع ہو تکلیف و رنج دفع ہو
کپڑا دھوتے دیکھنا	گناہ سے پاک ہو کبھی نہ غمناک ہو
کمان دیکھنا	عورت کو فائدہ ہو مرد کو غم زیادہ ہو
کانٹے چبھتے دیکھنا	دشمن پر خروج کرے اللہ اس کا عروج کرے
کشتی کرنا	مشقت کی نشانی ہے قسمت میں مصیبت و سرگردانی ہو
کافور دیکھنا	روپیہ بہت پائے یا عارضہ تقوی کا اٹھائے
کشتی دیکھنا	رنج و اندوہ دور ہو حاصل سرور ہو سفر کی علامت ہے
کنول جلانا	خلائق کو نادم کرے اطاعت خداوند کریم کرے
کرن آفتاب کی دیکھنا	بادشاہ دمساز ہو اور راحت باز ہو
کنوئیں میں گرنا	رنج کا ظہور ہو تکبر و نحوست دور ہو
کفن پہننا	مہم سخت پیش آتی ہے مگر آخر کو حصول کامرانی ہے
کباب بھونا	سوختگی رنج و مصیبت کی دلیل ہے سمجھے اگر عقل ہے

خواب ردیف گ

گھوڑا دیکھنا	حکومت وریاست پائے عہدہ بڑا ہو جائے
گندم ہاتھ میں لیتے دیکھنا	دولت حرام پائے مصرف بیجا ہو جائے
گدھا دیکھنا	سخاوت میں مشہور ہو مثل شیطان مغرور ہو
گھاس دیکھنا	سرسبزی کی نشانی ہے۔ سبب حصول کامرانی ہے
گرجنا بادل کا دیکھنا	غضب شاہی میں گرفتار ہو۔ نہایت تباہ و خوار ہو
گولر یا گولر کا گل دیکھنا یا منہ	دولت و نعمت زیادہ ہو تجارت میں فائدہ ہو۔
گھی دیکھنا	چرب زبانی میں مشہور ہو اگر تجارت کرے نفع ضرور ہو
گدھی کا گوشت کھانا	مال ناحق کا غصب کرے اس کی یاد اس میں غضب پڑے
گورخر کا شکار کرنا	محسن اقربا و خویش ہو یا دشمن پر غلبہ پڑے
گلاب دیکھنا	معشوق گلبدن پائے یا کار نیک کرے خلق میں اچھا کہلائے
گونگا دیکھنا آپ کو	افلاس کی نشانی ہے پریشانی پیش آتی ہے
گرب دیکھنا	ایذا رسانی خلق کرنے کا ہر لحظہ خیال ہو
گدھے پر آپکو دیکھنا	سفر کرے اگر منہ جانب مغرب ہے
گدھی پر سے اتر پڑنا	سخاوت دور ہو دولتمند ضرور ہو
گدھی کا دودھ پینا	تجارت میں نفع ہو تردد بیماری دفع ہو
گرز مارنا	ہم چشموں میں ذلیل ہو اگر بیمار ہو آرام پائے
گوہر جواہر کا دیکھنا	علم اور فضل سے مالامال ہو
گورستان دیکھنا	غربت اور پشیمانی کی دلیل ہے یا ایسے کے نوکر ہو جیسے محاصل قلیل ہے
گوہر دیکھنا	حاکم یا سردار سے نفع ہونے کی دلیل ہے
گرم پانی پینا	عارضہ تپ میں ماندہ ہو پینے کو جوشاندہ ہو
گاجر کھانا	قوت باہ زیادہ ہو ممسک سے فائدہ ہو
گھر زمین پر بنانا	تولد فرزند ہو یا دختر ارجمند ہو یا کوئی کتاب تصنیف کرے
گھر میں غیر کے داخل ہونا	جس کے گھر میں داخل ہو اس کی عورت سے خیانت کرے

خواب ردیف ل

لوح دیکھنا	اگر لکھی دیکھے حالات آئندہ سے مطلع ہو جائے
لباس سیاہ پہننا	کثرت معصیت میں گرفتار ہو نہایت ذلیل ہو
لسن و پیاز خریدنا	کسی امر کے نوکر ہونے کی دلالت ہے

بیڑم ہاتا چھنی کمان — عورت سے نہایت نفرت ہو
لیو دیکھنا — دشمن سخت سے مقابلہ ہو
لباس نیلا پہننا — حج نصیب ہو دعا مجیب ہو
لعل دیکھنا — فرزند ارجمند کی بشارت ہے یا عورت خوبصورت ملے گی
لحم دینا — عورت کو مطیع کرے اللہ اس کا مرتبہ رفیع کرے
لونڈے چڑے کھانا — مردمان بازاری سے ہم صحبت رہنے کی دلیل ہے
لومڑی دیکھنا — عورت مکار ملے جان تنگ کرے
لباس زرد پہننا — مرض یرقان میں گرفتار ہو نہ طاقت رفتار ہو
لباس دھانی پہننا — مقدس ہونے کی بشارت ہے کار خیر کرنے کی اشارت ہے
لباس سفید پہننا — گناہوں سے پاک ہے مگر فکر دینا ہے غمناک رہے
لباس سرخ پہننا — کار راز پیش ہو مہم درپیش ہو
لباس گیروا پہننا — تہمت دنیا میں سہے یا قید فرنگ میں رہے

خواب ردیف م

میوہ بکثرت مدت سے دیکھنا — رحمت ایزدی نازل ہو فضل خداوندی شامل ہو
مور دیکھنا — سلطنت کہیں کی پائے یا حکومت ہاتھ آئے
مسجد دیکھنا — دلیل خیر و برکت ہے سبب دفع شر و آفت ہے
مکھی دیکھنا — مرض جراحت میں مبتلا ہو تکلیف کا سامنا ہو
مونگا دیکھنا — معشوق سرخ لب پائے رات دن مزا اڑائے
مرغابی دیکھنا — حاکم سے فائدہ مند ہو نہایت خردمند ہو
منبر پر چڑھنا — رتبہ بلند ہو یا کوئی رشتہ دار دولتمند ہو
موزہ اتارنا — جورو کو طلاق دے یا بیٹے کو نہ عاق دے
موتی پرونا — فن انشاء میں طاق ہو۔ شہرۂ آفاق ہو
منارہ دیکھنا — حاکم کا ہمراز ہو اور راحت باز ہو
مردے کو آتے — مقیم سفر کرے مسافر گھر آئے محبوس خلاصی پائے
اپنے پاس دیکھنا — بیمار تندرست ہو جائے
مرغ کو اذان دیتے دیکھنا — ذی کمالوں کی معدود سے خواری ہے بے کمالوں کی گرم بازاری ہے
موتی کی لڑی دیکھنا — حافظ قرآن شریف ہو ایک امام کا ثنا خوان ہو
مسواک کرنا — راست گوئی کی عادت ہو نیکوکار و نیک خصلت ہو

مسہری دیکھنا	عمر کم ہے موت جلد آنے کی نشانی ہے توبہ کر نہیں تو پریشانی ہے
میخ دیوار میں گاڑنا	نوکری استحکام سے ہاتھ آئے مالک کے دل میں جگہ کرے
مکتب خانہ دیکھنا	حاکم کی خدمت میں پیش ہو

خواب ردیف ن

نبی کریم ﷺ کو دیکھنا	مراد دینی و دنیوی ہاتھ آئے۔ انجام بخیر ہو جائے
نماز پڑھنا	گناہ معاف ہو صاحب اوصاف ہو
نقارہ بجانا	ملک نیا پاک ہو جائے یا حکومت ہاتھ آئے
نیزہ دیکھنا	افسر فوج ہو نہایت اوج موج ہو
نارنج دیکھنا	ماندہ ہونے کی علامت ہے مگر بعد رنج کے راحت ہے
ناک کٹی دیکھنا	مال مشقت سے پائے مگر جلد محتاج ہو جائے
ناک سے خون بہتے دیکھنا	افلاس کی نشانی ہے ذلت پیش آتی ہے
ناریل دیکھنا	شادی ہو غم سے آزادی ہو یا تولد فرزند ارجمند ہو
نیم دیکھنا	اگر کھائے مرض سے صحت پائے اگر شاخ نیم ہلائے تو آتشک ہو جائے
ناخن تراشنا	قرض دور ہو حاصل بے حد سرور ہو
ناچ دیکھنا	رنج دور ہو حاصل سرور ہو اور جو خود ناچے عورت منہ زور ملے
نرگس دیکھنا	معشوق عاشق مزاج ملے غنچہ مہر و الفت کھلے
ناک اپنی بڑی دیکھنا	شہوت زیادہ ہو عورت سے بد کار سے فائدہ ہو

خواب ردیف و

وضو کرنا	راست کرداری کی دلیل ہے نہایت عزت رب جلیل سے
وصلی دینا	حاکم کی طرف سے میر محلہ یا چودھری ہو
وعظ کرنا	خلق کو نصیحت کرے بدکرداروں کو فضیحت کرے
[illegible] اتارنا	مریض ہو تندرست ہو جائے تندرست ہو بادشاہی ملے
وظیفہ پڑھنا	برے کام سے چشم پوشی کرے نیک کام سے خوشی کرے

خواب ردیف ہ

ہرن دیکھنا	دختر نیک اختر پیدا ہو یا کسی معشوق پر دل شیدا ہو
ہار پہننا	شادی ہو غم سے آزادی ہو

ہدیہ بھیجنا	جس کو پہنچے اس سے محبت ہو نہایت الفت ہو
ہنسنا	غم کی دلیل ہے مگر قلیل ہے
ہوا پر آپ کو اڑتے دیکھنا	فن وکالت میں حاذق ہو جائے شہرہ آفاق ہو جائے
ہوا تند دیکھنا	جہاں دیکھے اس زمین پر آفت آئے
ہنڈول دیکھنا	زن مہربان پائے عیش کا سامان بہم ہو جائے
ہدہد دیکھنا	حاکم رحمدل کا ملازم ہو یا سفر آخرت کا عازم ہو
ہاتھی دیکھنا	بلا سخت نازل ہو اگر تجارت کرتا ہے نفع قلیل حاصل ہو

خواب ردیف ی

ید بیضا دیکھنا	ہاتھ کشادہ ہو دولت زیادہ ہو
یاقوت پانا	مال و دولت پانے کی نشانی ہے سب حصول کامرانی ہے
یاسمین پانا	عورت خوبصورت ملنے کی بشارت ہے غم دور ہونے کی اشارت ہے
یو پانا	عورت چالاک ملے نہایت بے باک ملے

باب ہشتم

شعبدات نادرہ کے بیان میں

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ شعبدات کو تاثیرات فلکیہ سے نسبت نہیں فقط چالاکی اور چند اشیاء کے مرکب سے ایک حیرت انگیز اثر پیدا ہوتا ہے۔ شعبدہ بازوں کو اکثر لوگ جادوگر کہتے ہیں۔ اس رسالہ میں ہندو بھی چند شعبدے قلمبند کرتا ہے۔ اگر شائقین ہوشیاری اور صفائی سے کریں گے تو دیکھنے والے حیران ہو جائیں گے۔

درخت سے آگ برسنا اور بھوت وغیرہ بیان کرنا یہ شعبدہ اندھیری رات میں دکھانا چاہئے اور ذیل کی چیزوں کی راکھ کر کے پوٹلی بنا کر اپنے پاس چھپا رکھے اور دیا سلائی بھی رکھے لیکن تماشہ دیکھنے والوں کو کہے کہ ذرا سی آگ اور گوگل لادو پس آپ اسی طرح سے کچھ پڑھ کر دھونی دیکر پھر وہاں سے اٹھ کر اس طرف کی مخالف جاؤ جس طرف آگ نکلتی ہے اور پھر نظر سے غائب ہو کر فوراً دوسری طرف جا کر آہستہ سے اس پوٹلی کو آگ دیا سلائی سے لگا کر وہ پوٹلی درخت پر ڈالدو۔ اور پھر فوراً اسی طرف چلے آؤ جس طرف پہلے تھے اور آدمیوں میں آجاؤ۔ اور کہو کہ عمل تو میں پڑھ چکا

ہوں۔ امید ہے کہ کوئی بھوت آجائے گا اور آگ برسنگی چاروں طرف دیکھتے رہو۔ پس دس بارہ منٹ بعد آگ برسنی آہستہ آہستہ شروع ہو جائے گی نہایت قابل دید نظارہ ہے پوٹلی درخت پیپل کی لکڑی درخت پلاس یعنی ڈھاک کی لکڑی جلا کر ان کو پیس کر ایک پوٹلی خوب کس کر باندھ لو پھر اس میں ایک گز لمبا ڈورا باندھ دو اور اس میں ایک وزن بھی باندھ دو۔ تاکہ جب درخت پر ڈال جائے تو وہ نیچے نہ گرے اور ایک طرف کپڑے میں آگ لگا دو شکل پوٹلی معہ ڈور اور وزن یہ ہے۔

شعبدہ دوم قدرے ہیرا کسیس لیکر خوب باریک کر کے پانی میں ملا کر کسی کا منہ دھلواؤ جب وہ دھو چکے تو فوراً وہ رومال دو کہ منہ صاف کرے جب منہ پر پھیریگا تو منہ سیاہ ہو گا رومال کو پہلے مائیں پھل کا سفوف کر کے پانی ڈالکر اس میں تر کر کے خشک کیا ہوا ہونا چاہیے

شعبدہ سوم پیپل کی ڈاڑھی لے کر اس کو افیون میں تر کر کے سایہ میں خشک کر رکھو۔ جس کو اس کا دھواں دیا جائے گا۔ وہ مجنوں کی طرح باتیں کریگا اس کا اثر کچھ عرصہ تک رہے گا۔

شعبدہ چہارم شراب دو آتشہ اعلیٰ قسم کی لے کر اس میں قدرے کافور حل کر کے اس میں کپڑا تر کر لو اور پھر اس کپڑے کو آگ لگا دو۔ آگ لگ جائیگی لیکن کپڑا نہ جلے گا۔

شعبدہ پنجم ایک کالا سانپ مار کر اس کے منہ میں دو چار بولہ یعنی پنبہ دانہ ڈال کر زمین میں ذرا مٹی ڈال کر بو دو تاکہ وہ دانے اگیں غرضیکہ وہ پانی دیتے رہو۔ جب اس میں روئی آئے اور دانہ پڑ جائے تو دانہ اور روئی کو سنبھال رکھو اگر اس روئی کی بتی مکان میں جلائی جائے تو سب مکان میں سانپ ہی سانپ نظر آئیں گے۔ اگر دانہ منہ میں رکھا جائے تو وہ آدمی بشکل سانپ نظر آئے گا۔

شعبدہ ششم بھادوں یا کنوار میں بروز اتوار یا منگل کو ایک نر مینڈک مار کر اس کے منہ میں مٹی بھر کر اس میں چند دانے ماش عمدہ کے ڈال کر زمین میں اس طرح سے گاڑے کہ مینڈک کا منہ اوپر رہے اور پانی برابر دیتے رہو تاکہ پودا پیدا ہو اور پھل آئے پس پھر ان دانوں کو اتوار یا منگل کے روز پھلیوں میں سے نکال کر سنبھال رکھو جب کسی کو تماشہ دکھانا ہو تو بازار میں جو کوئی ٹوکرہ بینگن کا لاتا ہو اس میں دو دانے ڈالدو تو پھر وہ بینگن خود بخود ٹوکرہ سے اچھلنے لگیں گے۔

شعبدہ ساتواں طلسمی سانپ کا مصالحہ پوٹاسیم ڈی کرومیٹ ۲ حصہ پوٹاسیم نائٹریٹ ایک حصہ سفید چینی نہایت ہی باریک ۲ حصہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ چھان کر بتیاں بنا کر سنبھال رکھیں بتی میں سے قدرے آگ پر اگر ڈالیں تو مصنوعی سانپ بن جائے گا۔

باب نہم

چند مجرب نسخہ دافع امراض جن کی آجکل سخت ضرورت ہے

ا۔ **دافع نامردی** سفید کیر کی جڑ ۲ تولہ گھونگچی سفید ۲ تولہ مٹھاجیلہ ۲ تولہ زیرہ سفید ۲ تولہ سب کو بارایک کپڑ چھان کرکے پانچ سیر دودھ میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکادیں اور اس کو جاگ لگا کر جمادیں اور مکھن نکالیں اور اس مکھن کا پھر گھی بنا کر ہر روز دو رتی سے چار ماشہ مطابق برداشت طبیعت دودھ میں ڈال کر ہر روز پیا کریں اور گھی کو آلہ تناسل پر اچھی طرح مالش کرکے برگ ارنڈ یا بندھ دو تو چاہے رگوں پٹھوں کی کمزوری دور ہو مجرب ہے۔

۲۔ **دیگر** دودھ بھینس دس سیر مالکنگنی ایک سیر جاوتری لونگ زراوند گول زعفران ہر ایک تولہ زنجبیل ۸ تولہ سب کو جو کوب کرکے دودھ میں ڈال کر نرم آنچ پر پکا کر ترکیب مذکورہ بالا کی طرح مکھن نکال کر سنبھال لیں پھر بوقت صبح ۳ تولہ روغن میں آرد نخود ۳ تولہ بریان کرکے شہد ۵ تولہ میں پانی یا دودھ ڈال کر تیل بنا کر کھائیں خدا اچھا ہے قوت زیادہ ہو ذہن وعقل میں ترقی ہو یہ تیل چھ ماہ تک اچھا رہتا ہے۔ پھر خراب ہو جاتا ہے۔ اور لگانے کے لئے صرف مالکنگنی کا تیل بذریعہ پتال جنتر نکال کر اس کی مالش کریں نامردی دور ہو۔

۳۔ **طلا خاص دافع نامردی** ایک ڈلی سم الفار سفید ۲ تولہ کو سات روز شیر آک میں تر کر رکھیں بعد سات روز کے نکال کر اس ڈلی کے ساتھ مسکہ گاؤ ۵ تولہ ڈال کر تین دن خوب کھرل کرکے اس کو ایک چینی کی اکالی میں ڈال کر ایک طرف نیچا کرکے دھوپ میں رکھیں تاکہ روغن علیحدہ ہو جائے۔ پس اس روغن میں حساب تولہ روغن کے زعفران مشک دو دو رتی لونگ جوتری جائفل عاقر قرحا بیر بھوٹی ہر ایک ماشہ ماشہ سب کو ملا کر ایک روز کھرل کریں اور سنبھال رکھیں پھر حشفہ اور نیچے سیون کو چھوڑ کر دو چار قطرہ لگا کر اور بھوج پتر اور کپڑا لپیٹ دینا چاہیے اسی طرح بعد آٹھ پہر کے پھر روغن لگائیں۔ دھونا نہیں ہے۔ اور باندھیں تین چار روز یا ہفتہ کے بعد بلا ورد ذرا ذرا سرخ پت نکلیں گی۔ اس دن ایک ہی دفعہ طلا مذکور لگاؤ۔ پھر نہ لگاؤ صرف گھی جلا کر صاف لگانا بہتر ہے نہایت مجرب ہے۔

نسخہ **آتشک** صد برگ جس کا پھول سنہری مائل ہو اس کا پانی نکال کر اسم الفار سفید چھ ماشہ کو خوب چار پہر کھرل کرکے غلولہ بنائیں اور پھر ایک کوزہ گلی میں آدھ پاؤ پانی برگ مذکور کا ڈال کر وہ غلولہ ڈال کر خوب مضبوط سمپٹ کرکے خشک کریں پھر تین سیر پاتھ اپلے جلا کر جب دھواں نکل

چلے تو اس میں وہ کوزہ رکھ دیں جب سرد ہو نکال لیں تو تین ماشہ کشتہ نکلے گا۔ یہ نہ سمجھیں کہ یہ الفار کا فضلہ رہ گیا۔ یہی اکسیر ہے خبر پہلے مریض کو کوئی جلاب دے دینا چاہئے۔ پھر ایک چاول یا اکسیر اور ایک رتی سفوف پوست درخت نیم وتھ سفید ایک رتی وکتیرا ایک رتی سب کو ملا کر مسکہ گاؤ چھ ماشہ میں رکھ کر نگل لیں اوپر سے دو تولہ مسکہ اور کھلا دیں۔

پرہیز نمک و ترشی سے ضروری ہے صرف روٹی نخود گھی سے کھلائیں ایک ہفتہ دوا کھلائیں چاہے بالکل جڑ سے بیماری دور ہوگی یہ یاد رہے کہ صبح پہلے قدرے روٹی کھا لینی چاہئے پھر دوا کھائیں خالی معدہ دوا نہیں کھانی چاہئے۔

نسخہ دافع سوزاک بہروزہ تر ایک سیر دانہ الائچی کلاں ۵ تولہ رومی مصطگی چار تولہ ان دونوں کو جو کوب کر کے بہروزہ میں ملا کر بذریعہ پاتال جنتر تیل نکال کر ہر روز بوقت صبح باسی پانی میں پہلے روز ۱ بوند دوسرے روز ۲ بوند غرضیکہ سات روز بڑھائیں خدا چاہے کتنی مدت کا مرض ہو دور ہو گا اگر قرحہ ہو ذیل کی پچکاری استعمال کریں۔

نسخہ پچکاری دافع سوزاک طوطیا بریان ۱ ماشہ پھٹکری بریان ۱ ماشہ افیون خام ۲ رتی تینوں کو ۱۲ چھٹانک پانی میں ڈال کر خوب ہلا لیں اور دن میں تین دفعہ پچکاری کریں خدا چاہے ایک ہی ہفتہ تک آرام ہو گا اور کھانے کی دوا بھی کوئی کھائیں۔

۱۔ **نسخہ دافع جریان** سمندر سوکھ چھ ماشہ پیس کر اس میں ہموزن کھانڈ ملا کر بوقت صبح دودھ سے چند روز کھائیں خدا چاہے جریان دور ہو اور دودھ میں تولہ پکا کر پینا مقوی باہ ہے۔

۲۔ **نسخہ** تخم املی کو پانی میں بھگو کر اس کا مغز نکالکر اس کے دو چند مصری ملا کر خوب کوٹیں یہاں تک کوٹیں کہ وہ موم کی طرح نرم ہو جائے۔ تو پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح شام ہر روز ایک گولی کھلائیں مجرب ہے۔

۳۔ **نسخہ** اجوائن خراسانی ایک رتی قدرے شہد میں ملا کر چند روز کھلائیں مجرب ہے۔

نسخہ ملذذ دوا امساک ہو عقر قرحا زنجبیل دار چینی کباب چینی ہموزن لیکر۔ خوب باریک پیس کر گوندھ لو اور گلاب میں گوندھ کر گولیاں بقدر سیاہ مرچ بنا کر ایک گولی لعاب دہن سے آلہ پر لگائیں اور ایک منہ میں رکھیں لذت فریقین کو ہوگی۔

نسخہ امساک ایک جائفل کلاں لیکر اس کی ڈنڈا تھوہر کے درخت کے موٹے تنے میں شگاف کر کے جائفل کو اس میں ڈال دو یہاں تک پڑا رہے کہ چالیس دن ہو جائیں پھر نکالکر پیس کر اس میں شہد قدرے ملا کر گولیاں بقدر ماش بنا لو جس روز امساک کا تماشہ دیکھنا ہو ایک گولی دو گھنٹے پیشتر کھا کر تماشہ دیکھو نہایت مجرب ہے۔

نسخہ ادرار حیض سادہ نوشادر ۶ ماشہ بادیان ۶ ماشہ مرکی ۶ ماشہ ہیراکسیس ۶ ماشہ کونین ولایتی

۲ماشہ کافور ڈیڑھ ماشہ کوٹ پیس کر شہد میں حل کر کے گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر صبح شام پانی یا دودھ سے دو گولیاں استعمال کریں خدا چاہے حیض باقاعدہ آئے گا اور کسی طرح کا درد بھی نہ رہیگا۔

نسخہ سیلان رحم مجرب المجرب ہے سیماب ایک تولہ نوشادر ایک تولہ گندھک آملہ سار ایک تولہ قلعی ۲ تولہ اول قلعی کو پگھلا کر پارہ میں ڈالیں اور فوراً کھرل کرنا شروع کر دیں پھر قدرے پانی میں چار تولہ نمک پسا ہوا ڈال کر بیس منٹ کھرل کر کے صاف کریں بعد ازاں گندھک آملہ سار و نوشادر ملا کر خوب کھرل کریں پھر ایک شیشی کپڑ وتی شدہ آتشی میں ڈال کر سات سیر کوئیلہ کے درمیان وہ شیشی رکھ دیں اور منہ کو کیلوں سے باہر کھلا رہے اور نالی میں کوئی سیخ آہنی بھی پھیرتے رہیں تاکہ دھواں منہ میں بند نہ ہو جائے صرف دوپہر تک آگ کافی ہے پس ٹھنڈا کر کے شیشی کو توڑ کر دوائی نکال لیں اور سنبھال رکھیں خوراک پھل کیلے کے ساتھ ایک رتی یا آملہ کے پانی کے ساتھ برابر سات روز صبح کھلائیں اور جریان منی اور قوت باہ کے واسطے میں دینا مفید ہے

نسخہ جس کے بچے سوکھ جاتے ہوں یہ یاد رکھنا چاہیے کہ جب حمل ہو جائے تب سے یہ دوا عورت کو پانچ چھ ماہ برابر مطلق مزاج کے ۴ یا ۵ ماشہ سے دس ماشہ تک حسب مزاج دودھ سے کھلائیں اور پرہیز جماع اور گرم اشیاء وغیرہ سے رکھیں

نسخہ یہ ہے مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ عقر قرحا ۳ ماشہ زہر مہرہ ۶ ماشہ مغز بخ عقربی ابہود ۶ ماشہ چرا ۶ ماشہ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ جاوتری ۶ ماشہ جائفل ۶ ماشہ تج ۶ ماشہ بہمن سرخ ۹ ماشہ سیاہ ۹ ماشہ براوہ صندل ۹ ماشہ تخم خرفہ ۹ ماشہ بیخ انجبار ۹ ماشہ مصطگی رومی ۹ ماشہ زنجبیل ایک تولہ صندل سرخ ایک تولہ مغز تخم تربوز ایک تولہ تباشیر عمدہ ایک تولہ دارچینی ۶ ماشہ اول مروارید کو عرق گلاب میں خوب کھرل کریں پھر دیگر ادویہ خوب باریک کر کے روغن گاؤ پانچ تولہ میں مرغن کر کے سب کو ملا کر شہد ۱۵ تولہ کھانڈ ۱۰ تولہ میں مخلوط کر کے سنبھال رکھیں

نسخہ معجون قبض کشا یہ اعلیٰ قسم کا معجون ہے اگر بوقت خواب ایک تولہ ہمراہ دودھ سے کھا لیا جائے تو صبح بافراغت پاخانہ آجائے گا کسی طرح کی تکلیف نہ ہوگی مغز بادام ۴ تولہ گل سرخ اصلی چار تولہ مویز منقے چار تولہ سنا مکی صاف چار تولہ نسوت ۲ تولہ گل قند ۲۰ تولہ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر گلقند میں ملا کر معجون سنبھال رکھو اور بوقت خواب قدرے کھلاؤ خدا چاہے چند روز میں قبض دور ہوگی

نسخہ حبوب دافع قبض عصارہ ریوند تخم حنظل ایلوا زرد پوست ہلیلہ زرد ہر ایک چار تولہ ہنشہ عمدہ تین تولہ شہد دس تولہ گوگل ایک تولہ اول گوگل کو قدرے پانی میں گھول کر پھر سب ادویات کا سفوف کر کے مع شہد کے ملا کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر رکھیں اور چند روز رات کو ایک یا دو گولی پانی سے نگل لیں بفضل خدا ایک ہفتہ قبض خواہ کتنی مدت کی ہو دور ہوگی۔

گنجینۂ طبیب

حصہ ششم

مصنف

اصغر علی لدھیانوی

ناشر

ادارہ کتاب الشفاء

2075، کوچہ چیلان، دریا گنج نئی دہلی۔110002

المعروف

یونانی دواسازی

مصنفہ

اصغر علی لدھیانوی

ناشر

اداره کتاب الشفاء

2075، کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔110002

نام کتاب	گنجینۂ عطاری المعروف دوا سازی
مؤلف	اصغر علی لدھیانوی
ایڈیشن	۲۰۰۰ء
تعداد	چھ سو
مطبع	ایس۔ ایچ۔ آفسیٹ پریس نئی دہلی
قیمت	۹۰ روپے Rs. 90/=

:- تقسیم کار :-

اعجاز پبلشنگ ہاؤس

2861، کوچہ چیلان، دریا گنج، نئی دہلی۔110002

AIJAZ PUBLISHING HOUSE

2861, Kucha Chelan, Darya Ganj,
New Delhi-110002, Ph.: 3253268

فہرست مضامین گنجینہ عطاری المعروف دوا سازی یونانی

صفحہ

مضامین گنجینہ عطاری

مضامین گنجینہ عطاری

صفحہ

مضامین گنجینہ عطاری

صفحہ

مضامین گنجینہ عطاری

صفحہ

باب ششم جس میں دو فصلیں ہیں

☆

تمام شد

دیباچہ

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علی رسولہ و الہ و اصحابہ اجمعین

بعد حمد و ثنا کے احقر خادم الحکماء حاجی محمد اصغر علی خلف حاجی جھنڈو مرحوم ساکن لودھیانہ عرض پرداز ہے کہ خدا کا شکر ہے کہ میری تصنیف و تالیف کردہ دوسری کتابوں سے لوگوں نے فائدہ اٹھا کر مجھ کو مجبور کیا کہ ایک کتاب فن دوا سازی کے متعلق سلیس اردو میں طبع کرائی جائے تاکہ پبلک کو فائدہ ہو۔

جس طرح سے انگریزی طب نے اپنے گھر اور مرکز سے باہر نکل کر جس قدر ترقی اور ہر دلعزیزی حاصل کی ہے وہ بیان سے باہر ہے۔ اس ترقی کی سب سے بڑی وجہ دوا سازی مجھ کو معلوم ہوئی ہے افسوس ہے کہ ہمارا دیسی طریق علاج جو زمانہ دراز سے مستقل طور پر شفا بخش اور سریع الاثر رہا ہے جس کو تمام اہل دنیا نے مانا ہوا ہے لیکن صرف کمی اس بات کی ہے کہ ہمارے دوا ساز یعنی عطار صاحبان اکثر علم طب سے ناآشنا ہیں اور اسی سبب سے کوئی دوا پوری تسلی بخش نہیں ملتی اور نہ ہی پورا نسخہ تیار ہوتا ہے اور یہی سبب ہے کہ فائدہ بھی پورا نہیں ہوتا۔

سو ان باتوں کو دیکھ کر میرے احبابوں نے مجھ کو مجبور کیا کہ ایک کتاب فن دوا سازی یعنی مکمل عطاری میں تحریر کروں۔ جس سے ہر ایک دکاندار کو ہر قسم کا شربت عرق۔ معجون۔ جوارش۔ لعوق۔ خمیرہ وغیرہ کل مرکب دواؤں کے باقاعدہ نسخے ملیں اور کسی چیز کے بنانے میں ان کو مشکل پیش نہ آئے۔

سو الحمد للہ اب یہ چند اوراق میں پیش کرتا ہوں۔ جو مجھے امید ہے کہ خاص نظر سے دیکھ کر اور فائدہ اٹھا کر اس خاکسار کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

اس کتاب کا نام گنجینہ عطاری المعروف فن دوا سازی رکھا ہے۔ اس کتاب میں ہر ترکیب آسان اور مکمل عام فہم درج کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور ہر نسخہ نہایت مجرب حکمائے متقدمین و متاخرین اور زمانہ حال کے اطباء نامدار کے زیر مطب کے ہیں۔ اور بہت نسخے ایسے ایسے درج کر دیئے گئے ہیں جو خاکسار نے بڑی جانفشانی اور زر کثیر صرف کر کے حاصل کئے تھے۔ الغرض اس کتاب کو اپنی طرف سے نہایت مکمل کیا ہے۔ تاکہ پھر دوسری کتاب دیکھنے کی ضرورت نہ پڑے اور ہر دکاندار جو چیز تیار کرنا چاہے وہ فوراً دیکھ کر تیار کرلے۔

اس کتاب کو سات بابوں میں منقسم کیا گیا ہے

باب اول جس میں آٹھ فصلیں ہیں **فصل اول** اوزان ادویہ **فصل دوم** دوا سازی اوزار **فصل سوم**۔ اختراعات ابتدائے مرکبات **فصل چہارم** بیان اوقات لینے ادویات اور مدت بقائے قوت ان کی ہیں۔ **فصل پنجم** بیچ قواعد بنانے دوا کے مفرد کے۔ دوائے مفرد سے بغرض لطافت یا بقائے قوت یا جودت تاثیر کے **فصل ششم** بیچ قواعد اصلاح اور تدبیر اجزائے مفرد کے۔ **فصل ہفتم** بنانے ایسی ادویہ کے جس کی کیفیت صالحہ سریع الاثر والی ہے **فصل ہشتم** دستورات بنانے ایسی

ادویہ کے جس کی ماہیت و کیفیت دیر تک قائم و باقی رہے۔

باب دوم : جس میں چھ فصلیں ہیں **فصل اول** تیزاب **فصل دوم** سکنجبین **فصل سوم** شربت **فصل چہارم** اچار **فصل پنجم** عرقیات ہر قسم **فصل ششم** ماء الاصول و ماء اللحم۔

باب سوم جس میں ستارہ فصلیں ہیں **فصل اول** اطریفلات **فصل دوم** انوشدارو **فصل سوم** ایارجات **فصل چہارم** قسم ادویات جماوات، نباتات، حیوانات۔ **فصل پنجم** برشعثا **فصل ششم** جوارشات **فصل ہفتم** لیغے طلاوجات ہر قسم **فصل ہشتم** ہر قسم کے خمیرہ جات **فصل نہم** دیاقوزہ **فصل دہم** دواء المسک **فصل یازدہم** زرعونیات **فصل دوازدہم** گل قند **فصل سیزدہم** لبوب لعوق **فصل چہاردہم** مفرحات **فصل پانزدہم** مربہ جات **فصل ششدہم** معاجین یعنی سدہ کھولنے والیاں **فصل ہفدہم** یاقوتی۔

باب چہارم :۔ جس میں دو فصلیں ہیں **فصل اول** حبوب یعنی گولیاں **فصل دوم** اقراص یعنی قرص۔

باب پنجم :۔ جس میں پانچ فصلیں ہیں۔ **فصل اول** سفوفات **فصل دوم** سعوطات **فصل سوم** نسوار **فصل چہارم** کحل **فصل پنجم** مسی ہر قسم۔

باب ششم :۔ جس میں دو فصلیں ہیں۔ **فصل اول** روغنیات **فصل دوم** مرہم۔

باب ہفتم :۔ لغات ادویہ جس میں اکثر الفاظ گنجینہ عطاری کے نسخوں کے حل ہیں۔ تاکہ ہر دواساز کو نسخہ تیار کرنے میں مدد ملے اور نسخہ آسانی سے تیار ہو جائے یہ لغات بڑی محنت سے تیار کر کے درج کی گئی ہے۔

امید ہے کہ یہ گنجینہ عطاری آپ صاحبان کی مہربانی سے زیادہ مقبول ہو کر سب کو اپنا خود گرویدہ کرے گی۔ اور بہت جلد پھر طبع ہونے کی نوبت آئے گی۔ آپ نے جس قسم کا نسخہ تیار کرنا ہو۔ اس کو دیکھ کر تیار کریں اور مولف کو دعائے خیر سے یاد فرما کر مشکور کریں۔

حاجی محمد اصغر علی لودھیانوی

باب اول

جس میں آٹھ فصلیں ہیں

فصل اول

نقشہ اوزان ادویہ

نام وزن	کیفیت	نام وزن	کیفیت
چاول	۸ خشخاش کے برابر	ایک پونڈ	ساڑھے سات چھٹانک یعنی ۳۷ تولہ
رتی سرخ	۸ چاول کی ہوتی ہے	درم	۳ ماشہ ۳ رتی کا ہوتا ہے
ماشہ	۸ رتی کا ہوتا ہے	درہم	۸ جو بھر کا ہوتا ہے
تولہ	۱۲ ماشہ کا ہوتا ہے	دام	ایک تولہ آٹھ ماشہ کا ہوتا ہے
چھٹانک	پانچ تولے کی ہوتی ہے	مثقال	۴ ماشہ ۳ رتی کا ہوتا ہے
سیر شاہی	۲۱ ماشہ کا ہوتا ہے	ٹانک یا ٹنک	۴ ماشہ برابر کا ہوتا ہے
سیر انگریزی	۸۰ تولہ کا ہوتا ہے	آثش	چار ٹانک یعنی ۱۶ ماشہ برابر ہے
من	۴۰ سیر کا ہوتا ہے	بھلی	۱۴ ماشہ کے برابر ہوتا ہے
رطل	۳۴ تولہ ساڑھے چار ماشہ کا ہوتا ہے	دینار	ایک مثقال شرعی یعنی ساڑھے چار ماشہ
		دانگ یا دانق	طب ۳ رتی بموجب شرع
پیسہ	۶ ماشہ ۳ رتی جو کوریہ کا پیسہ ہوتا ہے	ارزہ	ایک چاول کے برابر ہے
		اوقیہ	ساڑھے سات مثقال ہے
ایک گرین	نصف رتی کے برابر	استار	ساڑھے چار مثقال کا ہے
۳۲ گرین	دو ماشہ برابر	باقلا	ساڑھے سات رتی کا ہے
ایک ڈرام	۶۴ گرین یعنی ۴ ماشہ بھر	حبہ	دو جو کے برابر ہے
[illegible] اونس	ڈھائی تولہ کے برابر	قیراط	تین رتی بعض چار رتی کہتے ہیں
۱۶ اونس	چالیس تولہ کے برابر	کزر	اکیس تولہ چار ماشہ کا کہتے ہیں

فصل دوم

دوا سازی و اوزار

اکثر یونانی دوا ساز یعنی عطار بیٹھ کر نسخہ تیار کرتے ہیں۔ تاہم ہر ایک احتیاط نسخہ سازی میں پوری پوری ہونی چاہیے۔ اور نسخہ بناتے وقت بہت بات چیت نہ ہونی چاہیے۔ ایسا نہ ہو کہ نسخہ بنانے والے کی توجہ باتوں کی طرف ہو جائے اور نسخہ میں کوئی اور دوا پڑ جاوے یا وزن کم زیادہ ہو جاوے۔ یا کوئی زہردار دوا سہواً پڑ جاوے۔ جس کا خمیازہ مریض کو اٹھانا پڑے۔ نسخہ بناتے وقت اس بات کا خیال بہت رکھنا چاہیے کہ کوئی غلطی نہ ہووے۔ ایک بڑے کاغذ پر نسخہ جدا جدا اجزا رکھ کر دوبارہ دیکھ کر پھر اکٹھے

کرنے چاہئیں اور جہاں تک ہو سکے وزن پورا پورا ہر دوا کا ڈالیں اور پھر مریض کو اچھی طرح سے بتا دیں کہ آیا اس کو پکانا یا بھگونا یا گھوٹ کر دینا ہے اور یہ بھی احتیاط رکھیں کہ جب کوئی نسخہ بنانے لگیں تو اس میں دیکھ لیں کہ کوئی دوا زہردار جو ہے اس کا وزن تو درست طبیب نے لکھا ہے۔ ایسا تو نہیں کہ غلطی میں زیادہ لکھا گیا ہو۔ اس بات کا ضرور عطار کو یاد کر لینا چاہیے۔ اور دکان میں دو (۲) ترازو ہونے چاہئیں ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا، رتی ماشہ تولہ وزن کرنے والا اور ایک ایسا گلاس جس سے ارقوں کا وزن ہو جاوے۔ ایک ہاون دستہ کلاں ایک خورد۔ ایک کھرل اور دو تین کند چھریاں، دوا کے کترنے اور نکالنے کے لئے اور چھلنی تاروں کی اور برتن قلعی دار پکانے کے لئے اور چینی کے پیالے بھگونے کے لئے اور کپڑا دیسی دواؤں کے چھاننے کے لئے، دو پیک چھوٹی، بڑی بھپکا عرق کھینچنے کا اور جوہر اڑانے کے لئے پیالے جن کے کنارے ایک دوسرے کے اندر آ جائیں اور چمچی۔ تولیہ، صابون۔ پوڑیاں باندھنے کے لئے کاغذ اور دھاگہ اور قلم، دوات وغیرہ کل مذکور بالا چیزیں لازمی دواخانہ میں رکھنی ضروری ہیں۔

فصل سوم

اختراعات ابتدائے مرکبات

سفوف: اس کا موجد حکیم بقراط کا شاگرد دستقی نوس ہے جس نے سب سے پہلے چند دواؤں کے اجزاء کو علیحدہ علیحدہ کوٹ چھان کر بنایا تھا اور یونان میں خوب شہرت حاصل کی۔ بعد ازاں ہند میں منراج نیپالی نے اس کو رواج دیا وید ملک اور تراکھنڈ میں پیدا ہوا تھا۔ اور چورن بھی اسی کا نام رکھا۔ اور اس کے بعد جگرناتھ نامی ملک کشمیر میں پیدا ہوا۔ اس نے دھاتوں کو کشتہ کر کے سفوف بنایا۔ غرض سفوف سے یہ ہوتی ہے کہ فعل ہاضمہ میں جلد اثر کر کے کیموس کے ذریعے جگر میں پہنچ جاوے۔

حب یعنی گولی موجد اس کا باتفاق حکماء افلاطون ہیں اور یہ بنادق، شیاف، قرص مثلث سب قسم کی گولیوں کی قسمیں ہیں۔ ایک روایت ہے کہ دھاتریہ جس سے ابتداء علم وید ک کی ہے۔ اولاً پارہ کی گولیاں بنائیں اس کا نام گومار رکھا اس سے فائدہ بہت ہوا۔ تو پھر اس نے اور اجزاء لے کر گولیاں بنائیں۔

غرض حب یعنی گولی بنانے کی یہ ہے کہ اثر دوا کا دیر تک رہتا ہے اور دوا بد ذائقہ معلوم نہیں ہوتی اور بغیر تکلیف آسانی سے نگل کر معدہ میں جاتی ہے۔ بعض گولیوں پر مصری یا نشاستہ ذائقہ بدلنے کے لئے لگا دیا کرتے ہیں۔ اس کا کچھ ہرج نہیں ہے۔ بعض گوند کے ذریعے چاندی سونے کے ورق بھی خوبصورتی کے لئے چڑھا دیتے ہیں۔ یہ بھی طبیب اور عطار کو یاد رکھنا چاہیے کہ جب بھی دوا زہریلی کم خوراک کی گولیاں بنانی ہوں تو اس میں کوئی ایسی دوا زیادہ مقدار کی ملا دینی چاہیے جس سے تاثیر زائل نہ ہو۔ اور پھر کسی لعاب دار مانند گوند یا بہیدانہ کے ملا کر گولیاں بنانی چاہئیں۔ مثلاً سنکھیا جس کی خوراک خشخاس کے برابر تک ہے تو ایسے وقت میں کوئی دوا مثلاً کتھہ، ریوند چینی یا نشاستہ یا گل سرخ ملا کر گولیاں بنا سکتے ہیں۔

معجون: موجد اس کا سقراطس یعنی سقراط ہے۔ اور بعض نے ریو جالس لکھا ہے کہ اس نے چند دواؤں کو کوٹ کر اس میں شہد ملایا تھا۔ پھر اور ترکیبیں ہوئیں اور باعتبار قوام و تاثیرات کے اسمائے جداگانہ بشکل خمیرہ۔ مفرح لعوق کے ہوا۔ اور ہندوستان میں دھاتیر بید سے معجون بنانا شروع ہوا۔

شربت: اکثر کا اتفاق اس پر ہے کہ فیثا غورث نے شربت بنایا۔ مگر شیخ الرئیس بو علی نے لکھا کہ صرف سکنجبین فیثا غورث نے تیار کی اور شربت کو بطلیموس نے بنایا۔ اول سب تر دواؤں کو نچوڑ کر اس میں شیرینی کا قوام کیا گیا تھا۔ پھر خشک دواؤں کو پکا کر اس سے بنانے لگے اور دوہرن پال نامی بید نے سات قسم کے کاڑھے بنا کر شربت بنایا۔

مرہم: موجد اس کا بقراط ہے۔ اس کی قوت بہت عرصہ تک رہتی ہے اور جس میں روغن زیتون نہ ڈال دیا جاوے تو اس کی قوت کبھی بھی ساقط نہیں ہوتی' جس میں گوند ملی ہو اس کی قوت بیس برس تک اور جس میں چربی ہووے وہ ایک سال تک اچھی رہتی ہے۔

سرمہ اس کو فیثا غورس نے واسطے سلطان ارسطندون والئے صقلیہ کے بنایا۔

فصل چہارم

بیان قسم ادویات اور مدت بقائے قوت ان کی میں

عمدہ طریقہ تو یہ ہے کہ جس شہر کی پیداوار عمدہ ہو۔ وہی استعمال کی جاوے اور اس امر کا دریافت کرنا ان کتابوں سے چاہیے جس میں ادویہ مفردات کا بیان ہے یا سیاح ہوشیار لوگوں سے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ مکان مرطوب میں اور گرم جگہ دھوپ میں اور گرد و غبار میں دوا رکھنے سے خراب ہوتی ہے۔ دوا کی تین قسمیں ہیں (۱) جمادات۔ (۲) نباتات (۳) حیوانات۔ یہ اس طرح سے پیدا ہیں :-

جمادات: وہ چیز ہے کہ جن کا نہ درخت ہو اور نہ جاندار ہو۔ اس کے لینے کے لئے کوئی وقت مقرر نہیں کیا گیا۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ ایام بہار میں لیا جائے اور اس کی قوت کبھی زائل نہیں ہوتی ہے۔ البتہ کہنہ ہونے سے قوت ذرا کم ہو جاتی ہے۔

[illegible] کا درخت چند سال تک

خراطین یعنی کینچوے جس کو گنڈوے کہتے ہیں۔ دوسری قسم مثل ریگ ماہی اور سرطان وغیرہ تیسرے بعض عضو کسی حیوانات مثلاً جند بید ستر، تخم ماہی، نیازہ ریچھ اور ان کے خشک کرنے اور رکھنے کی خاص احتیاط چاہیے کہ کیڑے نہ پڑ جائیں اور بدبو نہ دیدے۔

فصل پنجم

بیچ تیار کرنے دوا مفردے بغرض لطافت یا بجائے قوت یا دیرپا قوت کے اور زیادہ یا کم مقدار میں رکھی جائے۔

رُب: کسی چیز کا عرق لے کر یا کسی جز کو پیس کر چھان کر پانی میں پکا کر گاڑھا کرکے رکھ لیں یہ رب ہے۔

عصارہ: کسی دوا کو پکا کر چھان کر اس کو کسی برتن میں ڈال کر خشک دھوپ میں کرکے رکھ لیں وہ عصارہ کہلاتا ہے۔

ست: صرف لکڑی یا جڑ کا تیار ہوتا ہے۔ اول ان کو کچل کر پانی اس کا نچوڑ کر کپڑے میں چھان لیں اور پھر کسی برتن میں ڈال کر رکھ دیں۔ تھوڑی دیر بعد اس میں روئی یا پشم کے بالوں کی بتی لگا دیں تاکہ اوپر کا پانی نکل جائے اور جو چیز نیچے تہ نشین ہو جائے تو پھر اس کو دھوپ میں خشک ہونے دیں یہ ست ہوگا۔

کھار یعنی نمک: جس چیز کا کھار یعنی نمک بنانا ہو اس کو اول جلا کر پھر اس راکھ کو پانی میں گھول کر وہ پانی بتی پکا کر لے لیں۔ اسی طرح دو تین دفعہ راکھ میں نیا پانی ڈال کر بتی سے نکالیں تاکہ وہ خشک ہو جائے پس اس کو نمک یا کھار کہیں گے۔

فصل ششم

بیچ قواعد اصلاح اور تدابیر جس سے مضرت نہیں رہتی اول اصلاح جمادات

مروارید: کو گائے کے دودھ میں جوش دے کر پھر پانی سے دھو کر کھرل کریں۔

صدف: یعنی سیپ اور مرجان بیخ مرجان کو گل حکمت کرکے آگ دیویں کہ رنگ ان کا سفیدی مائل ہو جاوے۔ آگ خوب زیادہ ہووے۔

عقیق۔ یاقوت۔ یشب: کو آگ میں گرم کرکے عرق بید مشک یا پانی میں بجھا دیں۔ چکری کو آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں تاکہ پگھل کر پھر خشک ہو جاوے۔

خبث الحدید: کو سات مرتبہ آگ میں گرم کرکے سرکہ میں بجھا دیں۔ پھر ایک ہفتہ تک سرکہ میں بھگو کر رکھیں۔ پھر اس کو روغن گاؤ میں صلایہ یعنی کھرل کرکے پانی میں گھول دیں جو کچھ تہ نشین ہووے اس کو سات مرتبہ پانی سے دھو ڈالیں۔

پارہ: کو چالیس مرتبہ موٹے کپڑے میں نصف پانی ڈال کر نچوڑ لیں یا اینٹ کا کھرل بنا کر اس

میں ڈال کر کھرل کر لیں یہ بھی بہتر تدبیر ہے یا نمک و سرکہ قدرے قدرے ڈال کر کھرل کر لیں تو صاف ہو گا۔

بیروزہ: ایک ہانڈی میں نصف پانی ڈال کر اس پر ایک کپڑا جو چھدرا ہووے باندھ کر اس پر بیروزہ رکھ کے اس کو سرپوش سے بند کر دیں اور ہانڈی کو آگ پر رکھ دیں کچھ عرصہ میں پانی کی گرمی سے بیروزہ ٹپک کر ہانڈی میں گر جائے گا۔ پھر نیچے اتار کر کپڑے کو صاف کریں اور ہانڈی سے بیروزہ نکال کر دوبارہ نیا پانی ہانڈی میں ڈالیں اور پھر کپڑا باندھ کر اس پر بیروزہ وہی ڈال کر سرپوش کو بند کر کے آگ پر رکھیں۔ اسی طرح چار پانچ پانی پکائیں۔

گندھک: ترکیب مذکور کی طرح سے ایک برتن دودھ گاؤ ڈالیں اور اوپر کپڑا باندھ کر گندھک ڈالیں اور پھر اس پر ایک الٹا توا رکھیں کہ گندھک سے ذرا اونچا رہے۔ اس آہنی توا پر کوئلوں کی آگ کر دیں۔ گرمائش سے گندھک پگھل کر نیچے دودھ میں چلی جائے گی۔ اسی طرح جتنی دفعہ کر کے ڈالتی ہو کریں اس کو اسنتزال کرنا بھی کہتے ہیں۔ عام کام کے لئے تو صرف ایک دفعہ ہی کرنا کافی ہے۔

توتیا: توتیا کو لے کر پانی میں ڈال کر کھرل کریں اور پھر وہ پانی ڈال کر دھو ڈالیں۔ سات دفعہ پانی میں کھرل کر کے دھو لیں۔

مردار سنگ: ترکیب مذکور بالا کی طرح کھرل میں ڈال کر پانی سے کھرل کریں اور دو تین روز پڑا رہنے دیں کسی کسی وقت ذرا ہلا دیا کریں۔ پھر تیسرے روز اوپر سے پانی گرا دیں۔ نیا پانی ڈال کر دھو کر تہ نشین کر لیں۔

ہڑتال: اس کو ریزہ ریزہ کر کے ایک کلیا میں ڈال دیں اور اوپر ٹھکری سے منہ بند کریں۔ لیکن اس ٹھکری پر باریک سوراخ کریں اور پھر اس کلیا کو ذرا گل حکمت کر کے خفیف آگ پر رکھ دیں۔ جب دھواں سفید نکلنا شروع ہو تو فوراً نیچے اتار کر سرد کر دیں۔

سنگ سرمہ کو خواہ روئی میں لپیٹ کر آگ میں رکھ دیں۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے نکال لیں۔ یا سرمہ پر بکری کے گردے کی چربی لپیٹ کر آگ میں رکھ دیں۔ جب دھواں ختم ہو جائے اور سرمہ سرخ ہو جائے تو نکال کر شیر گاؤ میں بجھا دیں یا پانی میں کھرل کر کے تہ نشین کر کے کام میں لائیں۔

نمک: ایک دیگچی میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے آگ پر رکھیں۔ جب تک اس کا چٹخنا موقوف نہ ہو جائے آگ پر برابر رکھیں۔

سجی: اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ یہاں تک کہ اس کا رنگ بدل جاوے۔

سنگ بصری: اس کو آگ میں سرخ کر کے چند مرتبہ عرق گلاب یا آب جفرات یعنی دہی کا عرق لیموں میں بجھا دیں۔

چونہ و مٹی: پانی میں گھول کر چھان کر تہ نشین کر لیویں اور کام میں لائیں۔

اصلاح دوم نباتات

افیون کو پانی یا عرق گلاب میں تر کر کے پکا کر چھان لیں پھر پکا کر گاڑھا کر لیں۔

ازاراقی یعنی کچلہ پہلے تین روز پانی میں بھگو دیں۔ ہر روز پانی تبدیل کر دیا کریں۔ پھر دودھ گاؤ میں جوش دے کر اس کا پوست اتار کر تیز چاقو سے اس کے چاول بنائیں۔

حب السلاطین یعنی جمال گوٹہ: سالم جمال گوٹہ لے کر ایک تھیلی میں ڈال کر گدھے کی لید میں پانی ملا کر یا بھینس کے گوبر میں اس کو ذرا پکائیں۔ پھر دہی میں جوش دے کر پھر اس کے اوپر کا چھلکا اتار کر اس کے دو ٹکڑے کریں اس کے درمیان سفید جھلی ہوتی ہے نکال لیں۔

ایلوا کو لے کر شلجم یا بہی یا گندر میں رکھ کر کپڑا لپیٹ کر آٹا لگا کے آگ میں رکھ دیں تاکہ ایلوا تک گرمی پہنچ جاوے۔ پھر اس کو آگ سے نکال کر رکھ لیں اور ایلوا بھی جدا کریں۔

بلادر یعنی بھلاواں: دو چھریا کڑچھے گرم میں دو ٹکڑے کر کے دبا دیں تاکہ جو تیل شہد جیسا نکلے وہ نکل جاوے۔ کیونکہ یہی چیز مضر ہے۔ اکثر مغز اخروٹ یا کنجد یعنی تلوں کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

بھنگ یعنی قنب کو گرد و غبار سے صاف کر کے آب نانخواہ یعنی اجوائن میں تر کر کے خشک کریں پھر روغن گاؤ ذرا لگا کر مٹی کے برتن میں ڈال کر رکھیں پھر جس کام میں چاہیں باریک پیس کر استعمال فرمائیں۔

تربد: اس کا پوست چاقو سے اتار دیں اور ایک بیچ میں مغز ہوتا ہے اس کو بھی نکال کر کام میں لائیں۔

حب النیل یعنی کالا دانہ: کڑچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں کہ رنگ اور بو تبدیل ہو جائے روغن ہر قسم کو پانی سرد میں ملا کر جدا کریں صاف ہو جاتا ہے۔

عفص یعنی مازو: روغن گاؤ میں اس قدر بریاں کریں کہ شق ہو جائیں اور جلیں نہیں۔

غاریقون: میں ریشہ سخت ہوتے ہیں ان کو خوب مل کر موٹے کپڑے میں چھان کر استعمال کریں۔

گوکھرو یعنی بھکڑا: خورد و کلاں شیر گاؤ میں تر کر کے پھر اس کو خشک کر لیویں۔

لک یعنی لاکھ: پانی میں ڈال کر جوش دیکر تہ نشین کر لیں پھر اور پانی ڈالیں۔ پھر تہ نشین کریں اسی طرح تین دفعہ کریں صاف ہو جائے گا۔

ہلیلہ سیاہ: روغن گاؤ میں بریاں کریں کہ پھول کر اس کا رنگ مائل بہ سرخی ہو جاوے۔

سوم حیوانات

ابریشم کو قینچی سے کاٹ کر صاف کر کے کڑچھے میں ذرا بریاں کر کے پھر لوہے کے ہاون ستے میں ڈال کر خوب کوٹ کر چھانیں اور کام میں باریک کر کے لائیں۔

بال کو صابون کے پانی میں جوش دیں بالکل صاف کر کے قینچی سے کاٹ کر کام میں لائیں۔
پوست بیضہ مرغ پانی میں قدرے نمک گھول کر پھر انڈوں کے چھلکے دو روز بھگو دیں پھر ان کے اندر ایک جھلی ہوتی ہے اس کو نکال کر پھر کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر گل حکمت کر کے کسی برتن پکانے والی آوی میں رکھ کر آگ دے دیں۔
سرطان یعنی کیکڑا نر سے مادہ بہتر ہے علامت شناخت کی یہ کہ پیٹھ پر سوزن لگائیں اگر رطوبت سفید نکلے تو مادہ ہے اس کی ٹانگیں اور اندر کی آلائشیں دور کر کے گل حکمت کر کے تنور میں اتنا عرصہ رکھیں کہ خشک ہو جائے جلے نہیں۔
شاخ گوزن یا اور کوئی چیز اس قسم کی گل حکمت کر کے جلانی چاہیے۔ مگر معالجات خارجی میں جلانا نہیں چاہیے۔

فصل ہفتم

بنانے ایسے ادویہ کے جس کی کیفیت صالحہ سریع الزوال ہے

قاعدہ خیساندہ بنانے کا جس کو نقوع کہتے ہیں۔ دوائیں جو پھول پتے ہوں یا تخم اور چوب ہو اس کو نیم کوب کر کے نیم گرم پانی میں تر کر کے اس کا آب زلال لے کر یا خفیف مل کر چھان لیں۔
قاعدہ جوشاندہ بنانے کا جس کو مطبوخ و طبیخ و مغلی بھی کہتے ہیں۔ دواؤں کو خیساندہ کی طرح پانی میں تر کر کے صبح کو جس قدر مناسب پانی رکھنا ہو پکائیں اور چھان کر کام میں لائیں۔
قاعدہ شیرہ بنانے کا دواؤں کو پانی کے ساتھ پیس کر چھان لیں اگر شیرہ مغزہائے تخم روغن دار کا ہو تو احتیاط چاہیے کہ روغن کپڑے کو نہ لگ جائے۔
قاعدہ ماء القرع وغیرہ یعنی کدو یا کسی اور پھل کا پانی لینا ہو تو اول اس پر کپڑا لپیٹ کر مٹی لگائیں اور خشک کر کے گرم آگ میں دبا دیں۔ پھر نکال کر نچوڑ کر کام میں لائیں۔
قاعدہ ماء الاصول دواؤں کی جڑ یعنی بیخ کاسنی و بیخ بادیان کو نیم کوب کر کے بیس گنا پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو خفیف جوش دیویں جب چہارم حصہ پانی باقی رہے تو چھان کر بوتل میں رکھیں۔
قاعدہ ماء اللحم یعنی عرق گوشت یہ بھی دو طریقوں سے بنایا جاتا ہے۔ کمزور آدمی کے ہضم کے لئے دینا مفید ہے۔ گوشت و الائچی کشنیز و نمک، مرچ سیاہ ڈال کر جوش کریں۔ جب گوشت گل جاوے کام میں لاویں۔

فصل ہشتم

دستورات بنانے ایسی ادویہ کے کہ جنکی ماہیت و کیفیت دیر تک قائم رہے۔

اس میں انوشدارو، گل قند، رب میوہ جات، شربت میوہ جات، معجون، مفرح، اطریفلات، یاقوتی، سفوف، لعوق، جوارش، ماء اللحم وغیرہ کا بیان لکھنا تھا۔ لیکن مناسب یہی سمجھا کہ جس جگہ نسخے ان کے لکھے جائیں تو پہلے شروع میں ان کا طریق تیار کرنے کا بھی مفصل لکھ دیا جائے تاکہ تیاری کے وقت زیادہ تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔

باب دوم

جس میں چھ فصلیں ہیں

فصل اول
بیان تیزاب بنانے میں

تیزاب دو طریق سے تیار ہوتا ہے۔ ایک انگریزی دوسرا دیسی ہم دونوں طریق کا بیان کرتے ہیں۔ چونکہ انگریزی طریق دیسی تیزاب کے حق میں مفید ہے۔

ترکیب انگریزی: شکل ذیل میں (الف) لوہے کا ایک سٹینڈ بناؤ جس میں ایک گول حلقہ (ب) ہووے اور اس میں ایک بوتل دوا ڈال کر جو اسی کام کے لئے ہوتی ہے رکھ دو جیسا شکل (ج) سے ظاہر ہے اور ایک برتن زمین پر شکل (س) رکھ دو۔ اور ان دونوں کے درمیان ایک کانچ کی نلی (ص) بوتل اور برتن سے ملا دو پھر جو بوتل (ج) سٹینڈ (ب) پر رکھی ہوتی ہے اس کے نیچے ایک لیمپ (ط) رکھ دو اور بوتل (ج) میں جو دوائیں ہیں ان کو سینک لگے گا۔

اس حرارت سے بخارات اٹھ کر نلی (ص) سے گزر کر شکل (س) برتن کانچ جو سرد پانی میں جمع ہو جائے گا۔ یہی تیزاب اس چیز کا کہلائے گا۔ برتن کو بہت سرد رکھنا ضروری ہے۔ تاکید ہے۔

ترکیب دوم طریق دیسی: اول دو برتن مٹی کے جس طرح سے نقشہ میں دکھائے گئے ہیں۔ جو ایک برتن کا منہ دوسرے میں آجائے ایسا کمہ کر بنوانا چاہیے۔ یہ تاکید ہے۔

پھر ایک برتن میں جس کی گردن پتلی ہو دوائیں تیزاب نکالنے والی ڈالیں اور دوسرا برتن جس کی گردن ذرا کھلی ہے۔ اس برتن کی گردن پر چڑھا دیں۔ جیسا کہ نقشہ سے ظاہر ہے۔ یہ برتن خواہ مٹی کے ہوں یا شیشے کے ہوں۔ لیکن جو آگ پر چڑھے اس کو گل حکمت کریں۔

دوا پتلی گردن والے میں ڈالنی چاہیے پھر ان کو اس طرح سے ملا دینا ہے کہ پتلی گردن والی میں دوائیں ڈال کر چولہے پر رکھیں۔ اور دوسرا برتن نیچے رکھیں اور چولہے میں نرم آگ جلائیں اور اخیر جا کر آگ تیز کر دیں تاکید ہے۔ اور دوسرے برتن پر پانی ڈال کر سرد رکھیں۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جب معلوم کرنا ہووے کہ اب سب دواؤں کا تیزاب نکل آیا ہے کہ نہیں، تو دوا والے مٹکے یعنی برتن میں باریک سوراخ یہاں سے کریں اگر دھواں نہیں ہے تو سب تیزاب نکل چکا ہے۔ اگر دھواں ہے تو تیزاب باقی ہے۔ یہ شناخت ہے وہاں پر مٹی لگا دیں۔

اب تیزاب کے نسخے لکھے جاتے ہیں

نسخہ تیزاب شورہ: خالص قلمی شورہ لے کر باریک پیس کر جس طریق سے تیزاب نکالنا ہے نکال لیں۔

نسخہ دوم: شورہ ایک جز تیزاب گندھک ایک جز۔ دونوں کو پیس کر جس طریق سے چاہو تیزاب نکالو۔ یہ تیزاب زردی مائل ہے اور اگر تھوڑی سی آنچ دے دیں تو درست ہو جاتا ہے اور چاندی کو گلانے اور تانبہ صاف کرنے کے لئے یہ تیزاب نہایت عمدہ ہے۔

نسخہ تیزاب نمک: شیشہ نمک لاہوری لیویں یا نمک سانبھر لے کر برتن میں ڈال کر تیزاب نکالیں۔ یہ تیزاب نمک کا کہلائے گا۔

نسخہ دوم: خواہ نمک اور تیزاب گندھک دونوں ملا کر تیزاب نکالیں۔

نسخہ تیزاب فاروقی: شورہ قلمی تین حصہ، ہیرا کسیس، ایک حصہ دونوں اشیاء ملا کر مٹکے یا بوتل میں ڈالیں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ سفوف اتنا مٹکے یا بوتل میں ڈالیں جو نصف برتن خالی رہے یہ تاکید ہے۔ دوسرا برتن اس کے ساتھ ملا کر گل حکمت کر کے چولہے پر رکھیں۔ اور دوسرے تیزاب والے برتن کو سرد رکھیں یہ تاکید ہے۔ جب تک تیزاب نکلتا رہے گا اس وقت تک مٹکے میں سے آواز آئے گی اور دھواں زرد رنگ کا نکلتا رہتا ہے۔

نسخہ دوم: شورہ قلمی، پھٹکری سفید، نوشادر، ہر ایک مساوی وزن لے کر پیس کر دونوں طریقوں میں سے جو پسند ہو اس سے تیزاب نکالیں۔

نسخہ سوم: شورہ قلمی سیر بھر، پھٹکری سفید، ہیرا کسیس ہر ایک آدھ سیر طوطیا گجراتی آدھ پاؤ سب کو پیس کر اس سے تیزاب نکالیں۔

نسخہ تیزاب گندھک: شورہ قلمی ایک پاؤ، گندھک آدھ پاؤ، پیس کر جس طریق سے چاہیں تیزاب نکال لیں۔

نسخہ دوم: شورہ قلمی ایک پاؤ، گندھک ایک پاؤ بھی ملا کر تیزاب لیا جاتا ہے۔

نسخہ تیزاب مرکب: شورہ قلمی، نمک، پھٹکری عمدہ تینوں ہم وزن باریک کر کے تیزاب

تیزاب بہت ہی تیز ہوتا ہے جو پتھر کی چیز کو بھی گلا دیتا ہے۔

نسخہ دوم: گندھک، کسیس، نوشادر، سفیدی بیضہ مرغ سب ہم وزن خوب باریک پیس کر ہالینی قرع میں ڈال کر تیزاب لے لیویں۔ جو پہلی دفعہ تیزاب آوے پھر اسی نفلہ میں ملا دیں۔ پھر تیزاب ٹپکائیں۔ اسی طرح برابر سات مرتبہ تیزاب کو ٹپکائیں پھر تیزاب کا وزن کر کے اس کو آگ پر رکھ کر دو حصہ خشک کریں۔ باقی جو رہے وہ درجہ اول کا تیزاب ہو گا۔ اگر پھر پارہ کو تانبہ کی کٹوری بنی قلعی شدہ رکھ کر اس پر تیزاب کا قطرہ قطرہ چوا دیں تو کچھ تیزاب صرف کے بعد پارہ قائم ہو گا۔

نسخہ تیزاب ماء الراس: چونہ ان بجھ ایک سیر، سجی گلابی عمدہ ایک سیر، دونوں کو ملا کر ایک کر کے سات (۷) حصہ کریں۔ ایک حصہ لے کر اس میں دس سیر پانی ڈال کر بھگو دیں اور لکڑی سے کئی دفعہ ہلا دیا کریں۔ تین روز کے بعد یعنی چوتھے روز اس کو پکائیں جب ایک سیر پانی جل جائے تو چولہے سے اتار کر سرد ہونے پر بتی لگا کر پانی ٹپکائیں پھر اس پانی میں ایک پڑیا چونہ، سجی ڈال کر پھر پکائیں اسی طرح برابر ساتوں دفعہ پڑیا ڈال کر پھر اس قدر پکائیں کہ پانی سیر تین پاؤ رہ جائے پھر بتی لگا کر رکھیں۔ یہ تیزاب درجہ اول ہے۔

اسی تیزاب کو بالوں میں ملا کر اس کا خون تیرہ بعض استاد بناتے ہیں۔

فصل دوم

سکنجبین بنانے میں

لفظ سکنجبین مرکب ہے: یہ شربتوں سے علیحدہ شربت ہے۔ اس کو قدیمی حکماء نے ایجاد کیا ہے خاص کر سکنجبین حکیم فیثاغورث کی ایجاد ہے۔ شہد اور سرکہ سے ہی ملا کر بنائی تھی۔ بعد از اں حکیم بقراط نے نام سکنجبین رکھا اور حکیم جالینوس نے بھی اس کا نام سکنجبین ہی رکھا۔ چونکہ سکنجبین کے زیادہ مفید ہونے پر شیخ الرئیس نے بجائے شہد کے شکر اور سرکہ ملا کر بنایا۔ تاکہ جو سرکہ میں خشکی ہے اس کی اصلاح شکر سے ہووے۔

سکنجبین: کی کئی قسمیں ہیں جو ہر ایک موسم اور مزاج کے لحاظ سے تجویز کی جاتی ہیں۔ کبھی سرکہ کی بجائے لیموں، نارنج کا پانی کبھی املی کا پانی کبھی سیب ترش، کبھی بہی ترش کا پانی بھی دے دیا جاتا ہے۔

القصہ ایک ہزار دو سو ساٹھ (۱۲۶۰) قسم کے طریق اور نام سے سکنجبین ہے۔ مگر چھ سو قسم کا اتفاق سب حکماء کا ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ شکر یعنی کھانڈ گرم و تر دوسرے درجہ میں ہے اور اکثر برودت و خشک دوسرے درجہ میں ہے۔ بعض نے سرکہ کو سرد و خشک تیسرے درجہ میں لکھا ہے۔ خیر سکنجبین میں سرکہ کا وزن مساوات سے کم چاہیے۔ اور اس کی تیاری میں برتن یا تو چاندی کا ہو یا تانبے کا قلعی دار عمدہ ہو۔ مگر آج کل تو ایلومینیم یا لوہے چینی کے برتن خوب ملتے ہیں۔ نیز چند مشہور نام سکنجبین کے یہاں لکھے جاتے ہیں اور باقی شربت کے باب میں درج کیے جائیں گے۔ یاد رہے کہ جس شربت میں سرکہ یا کوئی ترش پانی ڈال دیا جائے گا تو وہ سکنجبین کہلائے گی۔ مثلاً

شربت بزوری میں اگر سرکہ چوتھائی ڈال دیا جائے تو وہ پھر سکنجبین بزوری کہلائے گی۔

نسخہ سکنجبین سادہ: اول شکر یعنی کھانڈ دیسی ڈھائی پاؤ یا شہد لے کر اس میں سرکہ اصلی ایک پاؤ ملا کر نرم آگ پر رکھ کر اس کا قوام شربت تیار کریں تو یہ سکنجبین تیار کریں تو یہ سکنجبین سادہ کے نام سے کہلائے گی۔

فوائد و خواص: غلبہ صفرا، حرارت جگر، تشنگی، قے وہن کو رفع کرے اور پیشاب کا ادرار کرے، رگوں کا سدہ کھولے۔ اس سکنجبین کا نام سکنجبین سرکہ بھی کہا جائے گا۔

نسخہ سکنجبین لیموں: سرکہ خاص، عرق لیموں ایک ایک سیر، کھانڈ یا مصری ڈیڑھ سیر مع پانی ڈال کر قوام شربت کا بنائیں۔ اور بوتلوں میں ڈال کر رکھیں یہ سکنجبین لیموں کہلائے گی۔

فوائد و خواص: مقوی معدہ و جگر ہے اور خلط صفرا و بلغم کو معدہ سے بذریعہ قے نکالے۔

نسخہ سکنجبین بزوری بارد: پوست تخم کاسنی دو تولہ، تخم خیارین، تخم خربزہ، ہر ایک ڈیڑھ تولہ ان سب کو جوکوب کر کے سرکہ اصلی ڈیڑھ پاؤ اور پانی آدھ پاؤ ڈال کر بھگو دیں بعد گزرنے چوبیس گھنٹے کے جوش دے کر مل چھان کر پھر اس میں ایک پاؤ کھانڈ ملا کر قوام تیار کریں۔

فوائد و خواص: جگر کے سدے کھولے۔ تپ گرم، استسقا اور تشنگی کو رفع کرے اور پیشاب کا ادرار خوب ہو اور کمی حیض کے لئے بھی مفید نسخوں میں استعمال ہوتی ہے۔

نسخہ سکنجبین حار: سرکہ عمدہ پینتیس (۳۵) تولہ پانی کنوئیں کا ستر (۷۰) یا اسی (۸۰) تولہ، پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کرفس ہر ایک چھ چھ تولہ۔ سونف۔ انیسوں، تخم کرفس ہر ایک دو دو تولہ لے کر ذرا جوکوب کر کے سرکہ اصلی اور پانی وزن مذکور ڈال کر چوبیس (۲۴) گھنٹے بھگو کر پھر جوش دیں۔ جب چھٹا حصہ پانی وغیرہ کا رہ جائے تو پھر مل اور چھان کر اس میں پینتیس (۳۵) تولہ کھانڈ ملا کر قوام کھانڈ یا مصری کی جگہ شہد ہی کا قوام ذرا سا پانی ڈال کر بناتے ہیں۔ قوام کے وقت جھاگ اتارتے رہنا چاہیے اور سب کو ملا کر سکنجبین کا قوام بنائیں۔ بعض زعفران کی پوٹلی بھی ڈالتے رہیں۔

فوائد و خواص: پیاس کو اور بلغمی بخاروں کو رفع کرے۔ جگر طحال کے سدے کھولے اور معدہ کو بلغم سے صاف کرے اور صفراء کو رفع کرے۔

نوٹ: یہ بھی یاد رکھیں جہاں محض سکنجبین بزوری لکھا ہووے وہاں اس سے مراد سکنجبین حار ہی سمجھ لینا چاہیے۔

نسخہ سکنجبین بزوری معتدل: تخم کاسنی۔ رازیانہ، تخم کرفس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، تخم خیارین، تخم خربزہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ بیخ یعنی جڑ کاسنی پوست بیخ رازیانہ ہر ایک دو تولہ ان سب کو جوکوب کر کے سرکہ اصلی تیز چھ تولہ پانی سادہ چودہ چھٹانک میں چوبیس گھنٹے برابر بھگو کر پھر جوش دے کر مل چھان کر اس میں کھانڈ یا مصری ایک سیر ڈال کر قوام بنا کر بوتلوں میں بھر کر رکھ لیں۔ اس کے فوائد مذکورہ بالا سکنجبین حار کی طرح سے ہیں۔

نسخہ سکنجبین افتیمونی: تربد سفید، برگ گاؤ زبان، بسفائج جس کو ہندی والے کنگالی بھی

کہتے ہیں، افتیمون یعنی آکاس بیل، پرسیاؤشاں، تخم کاسنی، برگ تلسی جس کو فرنجمشک بھی کہتے ہیں، بادر نجبویہ یعنی بلی لوٹن ہر ایک چھ چھ ماشہ، گل قند پانچ تولہ، ان سب کو سرکہ خالص آدھ سیر یعنی ۴۰ تولہ، اور پانی سادہ ایک پاؤ یعنی ۲۰ تولہ میں چوبیس گھنٹے بھگو کر جوش دے کر مل چھان کر اس میں آدھ سیر کھانڈ یا مصری ملا کر قوام بنا کر رکھیں۔

فوائد و خواص: مالیخولیا، مرگی، جنون وغیرہ کو رفع کرنے میں عجیب ہے۔

نسخہ سکنجبین افتیمونی مرکب: یہ سکنجبین ماء الجبن میں پلائی جاتی ہے اس کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے:

بیخ یعنی جڑ کاسنی، بادیاں یعنی سونف، تخم اجمود یعنی اجوائن ہر ایک نو ماشہ، تخم خیارین پونے دو تولہ، تخم کاسنی، آکاس بیل خشک ہر ایک دو تولہ، یہ کپڑے میں باندھ کر ڈالیں۔ بسفائج یعنی کنگھال ۴ تولہ سب کو جوکوب کر کے سرکہ اصلی اور پانی سادہ آدھ آدھ سیر میں بھگو کر جوش دیکر پوٹلی اکاس بیل والی نکال کر پھر ایک اور جوش دے کر مل چھان کر آدھ سیر کے قریب پانی کا اندازہ ہونا چاہیے پھر اس میں آدھ سیر ہی کھانڈ یا مصری ملا کر قوام کریں۔

خوراک: ڈیڑھ تولہ سے دو تولہ تک

فوائد و خواص: تحریر کر چکے ہیں کہ ماء الجبن کے وقت استعمال کی جاتی ہے۔

نسخہ سکنجبین کسنتین: افستین ایک پاؤ، سرکہ اصلی تین پاؤ میں چوبیس (۲۴) گھنٹے بھگو کر پھر جوش دے کر مل چھان کر اس میں تین پاؤ کھانڈ کا قوام کر کے رکھیں۔

فوائد و خواص: درد معدہ صفراوی کو رفع کرے اور جگر کو بھی درست کرے۔

نسخہ سکنجبین ریوندی: ریوند چینی عمدہ پانچ تولہ کو جوکوب کر کے ایک کپڑے کی تھیلی میں ڈال کر ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں اور پھر اس کو خوب پکائیں کہ اثر ریوند کا نکل آئے اور جب آدھ سیر کے قریب پانی رہ جائے تو مل چھان کر مصری یا کھانڈ ڈیڑھ پاؤ اور سرکہ اصلی بارہ تولہ ڈال کر قوام بنا کر رکھ لیں۔

فوائد و خواص: یرقان، درد سر، تپ محرقہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ دوم سکنجبین ریوند: ریوند چینی عمدہ سات تولہ کو جوکوب کر کے کپڑے کی تھیلی میں ڈالیں اور تخم کاسنی ہر ایک سوا تولہ، سونف دیسی، انیسون ہر ایک نو نو ماشہ، مغز خربزہ تین تولہ مغز خیارین یعنی کھیرے، ککڑی کے تخم سات (۷) تولہ، سب کو جوکوب کر کے بدستور سابق دو (۲) سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے مل چھان کر بارہ (۱۲) تولہ سرکہ اصلی انگوری اور ایک سیر کھانڈ یا مصری ڈال کر قوام بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: جگر و معدہ و دل کی حرارت کو رفع کر کے جگر کے سدے کھولے۔ تپ صفراوی، تپ محرقہ اور سختی معدہ کی رفع کرے۔ ہاضمہ کو قوی کر کے بھوک پیدا ہو، پیشاب کی رکاوٹ کو کھولے۔

نسخہ سکنجبین رمانی: انار ترش کا پانی' انار شیریں کا پانی' ہر ایک تین تولہ' آب زرشک پندرہ تولہ' اصلی چھ تولہ' عرق گلاب عمدہ تیس (۳۰) تولہ' کھانڈ یا مصری سوا سیر ڈال کر قوام بنائیں۔

فوائد و خواص: معدہ جگر تیز تپ اور پیاس کو بجھائے۔

خوراک: چار یا پانچ تولہ

نسخہ سکنجبین سفرجلی سادہ: بہی میوہ لے کر اس کا پانی دو (۲) سیر کوٹ کر نکالیں اور جوش دیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو اس میں ایک پاؤ سرکہ اصلی اور شہد ایک سیر یا مصری ڈال کر قوام تیار کریں۔

خوراک: پانچ تولہ سے سات تولہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ' جگر کو قوت دے۔ بھوک لگائے کھانا ہضم ہو۔

نسخہ سکنجبین سفرجلی مرکب: بہی میوہ کا پانی ایک رطل یعنی ساڑھے چونتیس تولہ مصطگی رومی' سنبل' لونگ' ہر ایک درم یعنی ساڑھے تین ماشہ کھانڈ یا مصری ایک رطل۔ اول ایک دیگچہ میں بہی کا پانی ڈال کر لونگ کی پوٹلی بنا کر اور دیگر دوائیں ڈال کر پکا کر چھان کر قوام بنائیں۔

فوائد و خواص: معدہ' جگر کی گرمی رفع کرے پیاس کو مٹائے۔ بخار کو رفع کرے۔

نسخہ سکنجبین عنابی: اکاس بیل ۴ ماشہ' عناب پچاس عدد' ان سب کو نیم کوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح جوش دیں کہ نصف پانی رہ جائے۔ مل چھان کر اس میں سرکہ انگوری نو تولہ' عرق گلاب چھتیس ۳۶ تولہ' کھانڈ یا مصری تین پاؤ ڈال کر قوام بنائیں۔

خوارک: دو تولہ سے چار تولہ۔

فوائد و خواص: خونی ہر قسم بیماریوں کے مفید ہے۔

نسخہ سکنجبین فواکی: کوکنار یعنی پوست خشخاش جس کو ڈوڈا کہتے ہیں پندرہ ۱۵ تولہ لے کر چوبیس گھنٹے پانی آدھ سیر میں بھگو دیں اور مل کر چھان کر اس پانی میں زرشک تیس تولہ ڈال کر بھگو دیں۔ پھر دوسرے روز اس کو مل کر چھان کر اس میں انار شیریں' انار ترش' بہی میوہ' برگ چوکر' ترنج' سنگترہ' شہتوت' سب کا پانی تیس ۳۰ تولہ' پوست ساق بھی ۳۰ تولہ بھگو کر چھان لیں اور سب کو ملا کر آگ پر رکھیں اور جھاگ اتارتے جائیں اور مصری چار سیر ڈال کر قوام بنائیں اور پھر قوام کے وقت ڈھائی تولہ کافور دیسی باریک کر کے ملا دیں اور بوتلوں میں رکھیں۔

خوراک: تین تولہ قدرے عرق گلاب ملا کر پلائیں۔

فوائد و خواص: طاعون' خناق گرم اور صفراور خونی امراض کو رفع کرے۔

نسخہ سکنجبین مسہل بلغم: سرکہ انگوری ۳۰ تولہ' شہد اصلی ۳۰ تولہ ان کو پکا کر قوام بنائیں اور اس میں تخم سم کا مغز تین تولہ باریک کر کے ملا کر رکھ لیں۔ پانچ روز کے بعد استعمال کریں۔

قسم دوم: سرکہ جنگلی پیاز کا تین پاؤ، کھانڈ یا مصری ہر دو کو نرم آنچ پر رکھ کر جوش دیں۔ پھر اس میں ۲۲ ماشہ مغز تخم تسم۔ نسوت سفید مقشرہ ہر جو کوب کر کے پوٹلی میں باندھ کر جوش دیں کہ اس کا اثر نکل آئے پھر پوٹلی نچوڑ کر پھینک دیں اور قوام شربت کا بنائیں۔ خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک۔

نسخہ سکنجبین مسہل سودا: شہد اصلی ڈھائی پاؤ سرکہ انگوری اصلی ڈھائی پاؤ۔ دونوں کو جوش دے کر اس میں سقمونیا ڈیڑھ تولہ باریک کر کے ملا دیں۔

خوراک: کھانا کھانے سے پہلے دو تولہ چاٹ لیں۔

نسخہ سکنجبین ہر سہ اخلاط: تخم شاہترہ، جڑ کاسنی، تخم کاسنی، گل سرخ اصلی ہر ایک ڈھائی ڈھائی تولہ سب کو جو کوب کر کے سرکہ اصلی دو سیر اور پانی سادہ ایک سیر میں بھگو دیں اور جوش دیں کہ چہارم حصہ پانی کا رہ جائے صاف کر کے ڈھائی سیر کھانڈ کا قوام تیار کر لیں۔

خوراک: ڈھائی تولہ قدرے عرق گلاب ملا کر پلائیں۔

نسخہ سکنجبین وردی: گل سرخ اصلی یعنی گلاب کے پھول بہاری، عرق گلاب، سرکہ انگوری، ہر ایک سیر، انار کے پھول ڈیڑھ پاؤ سب کو تین روز بھگو کر جوش دے کر چھان کر پھر اس میں کھانڈ یا مصری تین پاؤ کا قوام کر کے رکھیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: صفراوی دستوں کو روکے اور خسرہ چیچک نکلنے کے بعد مفید ہے۔

نسخہ سکنجبین ہندبائی: کاسنی سبز کا پانی بقدر سوا سیر کو چند جوش دے کر تہ نشین کر کے چھان کر سرکہ اصلی سوا پاؤ مصری یا کھانڈ تین پاؤ ڈال کر قوام بنا کر رکھیں۔

فوائد و خواص: جگر کی گرمی اور تپ اور درد سر کو مفید ہے۔

خوراک: چار تولہ سے چھ تولہ تک۔

نسخہ سکنجبین صبری: تخم کاسنی، تخم کشوث، گل سرخ اصلی، تخم شاہترہ، ہر ایک دس ۱۰ درم، سرکہ اصلی عمدہ پانچ رطل، پانی کنوئیں کا دو رطل، سب کو بھگو کر اس قدر پکائیں کہ پانی دو رطل رہ جائے پھر کھانڈ دو سیر ڈال کر قوام کریں اور صبر اصلی تین اوقیہ پیس کر اس میں ملا کر رکھیں۔

خوراک: دس ۱۰ درم عرق گلاب و سادہ پانی ملا کر پلائیں

فوائد و خواص: معدہ کو صفرا سے پاک کرے اور درد معدہ جو صفرا سے ہو اور درد معدہ گرم کو بھی رفع کرے۔

فصل سوم

ہر قسم شربت بنانے کے میں

اگرچہ ہر پینے والی چیز کو شربت کہتے ہیں، جس میں پانی شامل ہو لیکن اصطلاح میں شربت ایک یونانی مرکب ہے جو اطبائے یونانیوں کی ایجاد ہے۔ اور بعض طبیبوں کے سر سہرہ باندھتے ہیں بہر حال شربت ایک قدیم ایجاد ہے۔ زمانہ مابعد میں ویدک اور انگریزی طب نے بھی اس مرکب کو سیرپ کے نام سے اور ویدک میں شرکرادت کے نام سے جاری کیا ہوا ہے۔

چونکہ بعض مریضوں کو سفوف اور گولیوں کا کھانا مشکل ہونے کے باعث شربت ایجاد ہوا تاکہ ہر طرح سے آسان پیا جاوے۔ اور بعض محض تفریح کی غرض سے خوش ذائقہ شربت بنا کر پیتے ہیں

شربت بنانے کی بہت سی ترکیبیں ہیں۔ بعض دواؤں کو جو کوب کیا جاتا ہے اور بعض کا جوشاندہ، اور بعض کو پوٹلی اور بعض کے جوہر لئے جاتے ہیں۔ اور بعض میں چولہے پر ہی دوائیں ڈالی جاتی ہیں اور بعض کو چولہے سے اتار کر ڈالا جاتا ہے۔

علیٰ ہذا بعض شربتوں کی چاشنی نرم اور بعض کی سخت رکھی جاتی ہے مفصلہ ذیل طریقہ بنانے کا تحریر ہے۔

یہ بھی ضروری یاد رکھنا چاہئے کہ اگر شربت بطور ادویہ تیار کرنا ہے تو اس کے وزن میں ذرا بھی کمی بیشی نہ ہونی چاہیے۔ اگر شربت بطور تفریحاً استعمال کرنے کے لئے تیار کرنا ہے تو اجزاء میں کمی بیشی کا کوئی نقصان نہیں ہے۔ مثلاً شربت کیوڑہ، شربت صندل، جو زیادتی حرارت کے رفع کرنے کے واسطے ایام گرما میں تیار ہوتا ہے۔ یا شربت بادام یا شربت سنگترہ وغیرہ

عام طریق تیاری شربت ہر قسم

جن جن دواؤں کو ملا کر شربت بنانا منظور ہو۔ ان کو کم از کم ایک رات بھر ضرور پانی میں بھگو دینا چاہئے۔ اگر دوائیں سخت ہیں تو ان کو ذرا کوٹ کر پانی میں بھگوئیں۔ پھر بارہ گھنٹے بعد ان کو جوش دے کر مناسب مقدار قوام کے جب پانی رہ جائے تو مل چھان کر پھر اس میں کھانڈ یا مصری ڈال کر قوام شربت کا تیار کریں۔

تیاری قوام کی ایک شناخت یہ بھی ہے کہ تھوڑا سا قوام لے کر انگوٹھا اور اس کے پاس والی انگلی کو مل کر دیکھیں کہ تار کھنچ جائے اور چپکے اور جلد انگلی سخت ہو تو درست جان لیں

دوسری بات یہ بھی یاد رکھیں کہ ایک شربت بوتل کے لئے ایک پاؤ پانی اور تین پاؤ مصری چاہیے۔ اگر اس سے کم مصری ہو گی تو شربت کا قوام پتلا ہوگا اور جلد سڑ کر خراب ہو گا

بعض شربت پھلوں کے عرق سے تیار کیے جاتے ہیں۔ مثلاً شربت سیب، بہی، انار، فالسہ وغیرہ اور جب قوام تیار ہو جاتا ہے تو اس کو چولہے سے اتار کر خوشبو کیوڑہ وغیرہ ڈال دیتے ہیں

شربت فواکہات ترش

انار ترش، انگور ترش، آلو بخارا، املی، زرشک، آملہ، لیموں یا کوئی اور ترش ہوئی سے جب ضرورت کوئی ترش میوہ بھی نچوڑ کر کپڑے میں چھان کریا اگر کوئی چیز پانی نہیں دیتی تو اس کو سادہ پانی میں بھگو کریا گھوٹ کر چھان کر پھر مصری میں ڈال کر قوام بنائیں یہ بھی شربت ہو گا

شربت فواکہات شیریں

تمام شیریں میوہ جات کا عرق نکال کریعنی جس کا شربت بنانا ہو اس میں تین گنا کھانڈ یا مصری ڈال کر قوام بنائیں۔ یعنی اگر پاؤ پانی ہے تو تین پاؤ مصری یا کھانڈ ہونی چاہیے۔ مثلاً سیب، بہی، امرود، انگور، انناس۔ سنگترہ وغیرہ

نوٹ: شربت کے قوام بنانے کے لئے اگر مصری صاف لیں تو بہتر ہے ورنہ کھانڈ لیکر صاف کرلیں۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ شربت کی طاقت ایک سال تک بہتر رہتی ہے بشرطیکہ عمدہ طرح سے بند ہو یہ بھی یاد رکھیں کہ جن شربتوں کے نسخوں میں مویز منقی۔ زعفران۔ کستوری۔ گل سرخ۔ زرشک۔ گوند کتیرا۔ گوند کیکر۔ برگ سنائی۔ سقمونیا۔ آنولہ اگر۔ تگر۔ عود، عناب۔ تخم ہر قسم اور جڑیں وغیرہ ہوں تو ان سب کو عمدہ طرح سے دیکھ لینا چاہیے کہ سب چیزیں اصلی ہوں کوئی نقلی نہ ہووے اور ہر پھول ہر ایک اصلی ہووے اور ڈوڈی اور سبز حصہ نہ ہوں

سقمونیا کو صاف کر کے کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر پکائیں۔ آملہ۔ ہلیلہ کی گٹھلیاں یعنی تخم نکال دینا چاہیے اور منقی کے تخم بھی نکال دینے چاہئیں۔ گوندوں کو باریک پیس کر قوام کو اتار کر ملانا چاہیے۔ زعفران اور کستوری کو عرق گلاب یا عرق کیوڑہ میں پیس کر ڈالنا چاہیے۔ صندل اگر۔ تگر۔ وغیرہ کو عمدہ پتھر پر گھس کر پھر شربت بنائیں۔ یا برادہ کر کے بنائیں۔ جڑوں اور تخموں کو اداکوٹ کر بھگوئیں۔ برگ سنائی کو ٹہنی سے صاف کر کے پیس کر جدا روغن بادام یا روغن گاؤ میں چرب کر کے ملانا بھی ضروری ہے۔ خطمی کو اوپر سے چھیل کر جوکوب کرلیں۔ نسوت سفید ہو۔ توڑ کر دیکھ لیں اور اس کو بھی اوپر سے چھیل کر روغن میں بریاں کرلیں اور پھر کام میں لائیں۔ ابریشم کو قینچی سے کتر کر اس کے اندر سے کیڑے وغیرہ نکال کر صاف کر کے بھگوئیں اور لسوڑیاں یعنی سپستان کو جوکوب کر کے بھگونا چاہیے۔

شربتوں کے علیحدہ علیحدہ نسخے ردیف وار

نسخہ اول شربت ابریشم: ابریشم خام صاف قینچی سے کترا ہوا، دس تولہ بادرنجبویہ یعنی بلی لوٹن ایک تولہ ان کو پانی تین پاؤ میں بھگو کر پھر پکا کر چھان کر عرق گلاب ایک پاؤ مصری ڈھائی پاؤ کا قوام کریں اور پھر سنگ یشب چھ ۲ ماشہ، مروارید ناسفتہ دو ۲ ماشہ، عرق کیوڑہ میں خوب حل کر کے ملائیں اور صندل سفید، عود خام مصطگی رومی ہر ایک سات ۷ ماشہ کا سفوف بھی ملائیں

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک

فوائد و خواص: مقوی دل و دماغ درجہ اول شربت ہے۔

نسخہ دوم شربت ابریشم: ابریشم خام صاف کترا ہوا اٹھارہ (۱۸) تولہ، عرق گلاب تین پاؤ میں دو دن رات بھگو کر جوش دیں کہ نصف پانی جل جائے تو مل چھان کر عرق بید مشک ڈیڑھ پاؤ ابریشم مقرض یعنی کترا ہوا ساڑھے چار تولہ ڈال کر پکائیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو مل چھان کر مصری یا کھانڈ تین پاؤ ڈال کر قوام بنائیں اور عنبر کستوری چار چار رتی عرق گلاب یا کیوڑہ میں کھرل کر کے قوام میں ملائیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ۔

فوائد و خواص: درد سر اور سر چکرانا کو مفید ہے۔

نسخہ سوم شربت ابریشم: ابریشم صاف مقرض اٹھائیس ۲۸ تولہ، عرق گلاب، عرق بیدِ مشک ہر ایک تین تین پاؤ میں ایک رات دن بھگو دیں اور اس میں دار چینی، زرنباد، لونگ ہر ایک تین تین ماشہ، صندل سفید کا برادہ پونے چار تولہ بھی ڈال دیں۔ دوسرے روز خوب جوش دیں جب آدھا پانی رہ جائے مل چھان کر صاف کریں۔ پھر اس میں پانی سیب و امرود، انار شیریں کا ہر ایک تین تین چھٹانک ملائیں اور کپڑے کی پوٹلی میں زعفران تین ماشہ، کستوری، ڈیڑھ ماشہ، عنبر اشہب ڈیڑھ ماشہ باندھ کر دیگچی میں ڈال دیں اور آگ پر رکھیں۔ پوٹلی کو دبا کر نچوڑتے جائیں تاکہ سب عرق نکل آئے پھر پوٹلی نکال کر اس میں مصری یا کھانڈ ایک سیر ڈال کر قوام کریں اور سرد کر کے بوتلوں میں ڈالیں۔

خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

فوائد و خواص: تقویت اعضائے رئیسہ دل و روح کے لئے درجہ اول ہے۔

نسخہ چہارم شربت ابریشم: سادہ ابریشم گیارہ تولہ دو سیر دس چھٹانک عرق گلاب میں دو دن و رات بھگو کر جوش دیں کہ سوا سیر پانی رہ جائے۔ اس کو چھان کر اس میں کھانڈ یا مصری ایک سیر سات چھٹانک ڈال کر قوام بنائیں۔ آخر قوام میں عنبر چھ رتی اور مشک سوا دو ماشہ پیس کر ملا دیں اور بوتلوں میں رکھیں۔

خوراک: نو ماشہ سے دو ماشہ تک۔

فوائد و خواص: تمام علتوں سوداوی اور بلغمی دل کی بیماریوں کو مفید ہے۔

نسخہ پنجم ابریشم ریانی: ابریشم خام پندرہ تولہ کو لے کر عرق گلاب میں بھگو دیں۔ اور برتن کا منہ بند کر کے جوش دیں۔ اور پھر اس میں برگ گاؤ زبان۔ تخم بالنگو یعنی رام تلسی ڈال کر جوش دے کر اس میں شربت سیب وغیرہ شامل کر کے کھانڈ یا مصری زیادہ کر کے شربت بنا کر نیچے اتار دیں اور مروارید ناسفتہ دو ماشہ، مونگے کی جڑ دو ماشہ اور گلاب اور بید مشک میں کھرل کر کے ملا کر بوتل میں رکھ لیں۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: خون بواسیر کو فوراً بند کرے۔ نہایت مقوی دل، مفرح ہے۔

شربت اسطوخودوس: ملٹھی مقشر یعنی چھلی ہوئی سترہ ماشہ گل بنفشہ، گلاب کے پھول ہر ایک دو تولہ، اسطوخودوس، ہنسراج یعنی پرسیاؤشاں عود صلیب، برگ گاؤزبان۔ تخم سونف تخم اجمود یعنی تخم کرفس۔ تخم خطمی ہر ایک تین تولہ مویز منقی چھ تولہ پستان یعنی لسوڑیاں تیس ۳۰ عدد سب کو جوش دیں۔ پھر سوا سیر مصری یا کھانڈ میں شربت بنائیں۔

خوراک: تین تولہ سے پانچ تولہ تک گرم پانی سے۔

فوائد و خواص: دماغ کی سب سرد بیماریوں اور سانس کی تنگی اور بے ہوشی کو رفع کرے۔

نسخہ دوم اسطوخودوس: اسطوخودوس دو تولہ ملٹھی مقشر تخم خطمی ہر ایک ڈیڑھ تولہ، گل بنفشہ ایک تولہ، مویز منقی یعنی منقی کے تخم نکالے ہوئے ساٹھ دانے، عناب عمدہ تیس ۲۳ دانہ پستان یعنی لسوڑیاں چالیس دانہ سب کو جوکوب کر کے تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم حصہ پانی رہ جائے۔ تو مل چھان کر اس میں شہد اصلی ایک پاؤ کھانڈ آدھ سیر یعنی چالیس ۴۰ تولہ ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: کھانسی بلغمی و تپ اور سانس کی تنگی اور سینے کو بلغم سے صاف کرے۔

شربت اصل السوس یعنی ملٹھی: ایک رطل یعنی چونتیس تولہ لے کر اس کو چھیل کر جوکوب کر کے پانی میں بھگو دیں۔ چوبیس گھنٹے بعد جوش دے کر چھان کر کھانڈ یا مصری دو رطل ڈال کر قوام کر کے رکھیں۔

خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

فوائد و خواص: کھانسی کو رفع کرے خشونت حلق و آواز کو صاف کرے۔

شربت اصول: جڑ کبر کا چھلکا، جڑ اجمود، جڑ کاسنی، جڑ سونف ہر ایک نو تولہ، تخم اجمود، سونف دیسی، منقی جس کے تخم نکالے ہوں چالیس دانہ انجیر ولائتی بیس دانہ عاقر قرحا، سوا تولہ، بادیان، بالچھڑ، ملٹھی ہر ایک ڈھائی تولہ سب کو جوکوب کر کے تین سیر پانی میں جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے تو مل چھان کر سوا سیر کھانڈ یا مصری ڈال کر شربت تیار کریں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: ریاح کو توڑتا ہے۔ غلیظ مواد وں کا منضج اور سددوں کو کھولے معدے کے فضلوں کو نکالے پیشاب کی رکاوٹ رفع ہووے۔ سوء القنیہ اور استسقاء کو نافع ہے۔

نسخہ دوم اصول: سونف کی جڑ کا چھلکا۔ اجمود کی جڑ کا چھلکا۔ کاسنی کی جڑ کا چھلکا ہر ایک ڈیڑھ تولہ تخم اجمود۔ سونف۔ کاسنی ہر ایک تولہ۔ مویز منقی دو تولہ انجیر زرد بیس عدد، کبر کی جڑ کا چھلکا۔ بالچھڑ، اسارون، مینھ ہر ایک سات ماشہ۔ ان سب کو خوب پکا کر چھان کر شربت بنائیں

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک

فوائد و خواص: استسقاء و مدر فضلات وغیرہ کو مفید ہے۔

شربت اعجاز: عناب تیس دانہ' سپستان ساٹھ دانہ' اصل السوس مقشر' تخم خبازی' تخم خطمی' گل نیلوفر' گل بنفشہ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ' بہیدانہ چھ ماشہ' صمغ عربی یعنی گوند کیکر نو ماشہ' ایک سیر پانی میں خیساندہ اور جوشاندہ بنا کے تین پاؤ کھانڈ یا مصری میں قوام بنائیں اور ۹ ماشہ کتیرا گوند باریک کر کے ملائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: تپ دق اور کھانسی کو رفع کرے معتدل ہے۔

شربت افتیمون: افتیمون دو تولہ کو کپڑے میں باندھ کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور ملیں کہ تمام پانی میں اثر آ جائے۔ پھر اس پانی کے برابر کھانڈ یا مصری ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: درد سر سوداوی کے لئے نافع ہے' صفرا اور سودا کو دست کے راہ نکالے۔

شربت افسنتین: افسنتین سوا تولہ' تخم کرفس یعنی اجمود تیرہ ماشہ' تخ نیم کوب سات ماشہ' ان کو دس چھٹانک پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی باقی رہ جائے مل چھان کر کھانڈ یا مصری دو پاؤ ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: گرم و خشک سدہ کھولے۔ ریاح رفع کرے۔ حیض جاری کرے اور مقوی معدہ تپ کو دور کرے مصفی خون بھی ہے۔

شربت آلو بالو: یہ ایک پھل کا نام ہے۔ بوزن ایک رطل یعنی پینتیس تولہ لے کر اس کو چار گنا پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی پانی جل جائے تو چھان کر اس میں دو چند کھانڈ یا مصری ڈال کر قوام بنائیں

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: ریگ مثانہ کو پیشاب کے ساتھ خارج کرے۔ گرم تر ہے

شربت آلو بخارا: آلو بخارا پچاس ۵۰' تمر ہندی' اصلی چار تولہ' تخم خربوزہ' تخم کاہو' پوست یعنی چھلکا' ترنج ہر ایک تولہ یہ سب آدھ سیر پانی میں ایک شب بھگو دیں صبح جوش دے کر اور صاف کر کے اس میں ڈھائی پاؤ کھانڈ یا مصری ڈال کر قوام بنائیں

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک

فوائد و خواص: صفراوی اور سوداوی بخار کو دفع کرے اور پیاس کو بجھائے

شربت آملہ: آملہ خشک ڈھائی تولہ کو ایک رطل عرق گلاب میں بھگو دیں اور ... دو ماشہ' مو ... ایک ماشہ ڈال کر جوش دیں پھر مل چھان کر صاف کر ... کھانڈ یا مصری ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ۔

فوائد و خواص: بھوک لگائے اور معدہ کو قوت دیوے۔ مقوی قلب۔ مزاج سرد خشک

شربت انار شیریں: انار شیریں کا پانی ایک سیر، سیب کا پانی جو کوٹ کر نکالا ہو تین چھٹانک، مصری یا کھانڈ ایک پاؤ پکا کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے پانچ تولہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ اور جگر کی گرمی کو رفع کرے۔ پیاس کو بجھائے۔ گرم تپوں کو رفع کرے۔

شربت انار ترش: انار ترش کے دانوں کا پانی ایک سیر، آملہ اگر ہر ایک چھ ماشہ، پودینہ دو تولہ، گل سرخ اصلی پندرہ ماشہ، پہلے خشک دواؤں کو باریک پیس لیں پھر چھان کر کے آب انار میں ملائیں۔ پھر کھانڈ یا مصری آدھ سیر ڈال کر شربت کا قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار ماشہ تک۔

شربت انار میخوش: یعنی انار کھٹا و میٹھا ملا ہوا ہو۔ انار شیریں اور انار ترش کے دانوں کا پانی نصف نصف سیر اور پودینہ سبز کا پانی تین چھٹانک سب کو ملا کر کھانڈ یا مصری ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: ایک تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ و جگر اور دل کو تقویت دیوے ہچکی اور کھٹے ڈکاروں کو بند کرے۔

شربت انجبار: انجبار ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کو جوکوب کر کے ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو دیں۔ اور پھر جوش دیں کہ نصف پانی رہ جائے۔ چھان کر اس میں کھانڈ یا مصری سات تولہ ڈال کر قوام بنائیں

خوراک: ایک تولہ سے پانچ تولہ تک۔

فوائد و خواص: ہر قسم خون روکنے کے لئے عجیب شربت ہے۔

نسخہ دوم انجبار: جڑ انجبار دو تولہ پوست انار شیریں۔ حب الآس ہر ایک ایک تولہ، صندل سفید نو ماشہ۔ ان سب کو ایک سیر پانی میں بھگو کر پھر جوش دے کر کہ نصف پانی رہ جائے چھان کر جدا رکھیں۔ اور برگ کیکر کو کوٹ کر ذرا پانی دے کر گرم کر کے اس کا پانی نکال کر چار تولہ شامل کر کے سب برابر پانی کے کھانڈ یا مصری میں ملا کر قوام بنائیں

خوراک: ایک تولہ سے چار تولہ تک

فوائد و خواص: پیشاب یا پاخانہ یا قے کے ساتھ خون آتا ہو تو یہ پلانا مفید ہے۔ بواسیر اور زیادتی خون حیض کو بھی روکے۔ مزاج سرد اور خشک ہے

شربت انجیر: کابلی انجیر تین چھٹانک، پانی پونے پانچ سیر میں ڈال کر جوش [illegible]

قریب رہ جائے۔ پھر اس میں دار چینی۔ پان کی جڑ۔ بالچھڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، زعفران ۲ رتی۔ ایک چھلی میں ڈال کر جوش دے کر خوب ملیں۔ اور کھانڈ یا مصری آدھ سیر اور شہد اصلی ڈیڑھ پاؤ شامل کرکے قوام بنائیں۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔

شربت اناس: اناس کو چھیل کو کوٹ کر اس کا پانی لیویں۔ اور اس پانی کے برابر کھانڈ یا مصری ڈال کر قوام کریں۔ اور آخیر میں قدرے عرق بید مشک و عرق گلاب بھی ڈال دیں

خوراک: تین تولہ۔

فوائد و خواص: خفقان، ہول دل، وحشت و جنون سب کے لئے مفید ہے

شربت املی یعنی املی: عمدہ املی یعنی املی بیج اور ریشہ سے صاف آدھ سیر، زرشک ۵ تولہ۔ دونوں کو ایک سیر پانی میں تر کریں۔ مل چھان کر سوا سیر کھانڈ یا مصری کا قوام بنائیں

خوراک: تین تولہ سے پانچ تولہ تک صبح کے وقت

فوائد و خواص: ملین طبع و مسکن صفرا۔ معدہ کو تقویت دے قے اور غثیان رفع کرے۔

شربت املتاس مرکب: گاؤزبان، پرسیاؤشاں، ہر ایک پندرہ ماشہ، لسوڑیاں چالیس دانہ، انجیر زرد دس دانہ، عناب عمدہ تیس دانہ، ملٹھی یعنی اوپر سے چھیلی ہوئی ڈھائی تولہ ان سب کو جوکوب کرکے سوا سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی رہ جائے تو صاف کرکے اس پانی میں گودہ املتاس پانچ تولہ ڈال کر بھگو کر خوب ملیں اور پھر چھان کر اس میں روغن بادام ڈھائی تولہ، کھانڈ یا مصری نصف ملا کر شربت کا قوام کریں۔

خوراک: چار تولہ سے چھ تولہ تک۔

فوائد و خواص: سانس کی تنگی کو رفع کرے۔ اور سینہ کو نرم اور کھانسی کو رفع کرے۔

شربت املتاس مفرد: گودہ املتاس پندرہ ۱۵ تولہ تین پاؤ پانی میں بھگو کر مل چھان کر تین پاؤ کھانڈ ملا کر قوام بنائیں۔

خوراک: تین تولہ سے پانچ تولہ تک

فوائد و خواص: طبع نرم کرے اور سینہ کو صاف اور سانس کی تنگی کو درست کرے۔

شربت اندرائن: جس کو حنظل، اور پنجابی میں تمہ کہتے ہیں، یہ چار تولہ، جڑ چار تولہ ان کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں آدھ سیر کھانڈ یا مصری ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: ڈھائی تولہ سے پانچ تولہ تک۔

شربت بالچھڑ: بالچھڑ دس ۱۰ تولہ کو دو سیر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح جوش دیں جب نصف پانی جل جاوے۔ تو چھان کر ایک سیر کھانڈ یا مصری ڈال کر شربت کا قوام تیار کرلیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: درد جگر، طحال، معدہ، پرانے تپ کو مفید ہے

شربت بادر نجبویہ: عرق بادر نجبویہ ایک رطل یعنی ۴۰ تولہ لے کر اس میں دو رطل کھانڈ یا مصری ملا کر قوام کر کے رکھیں۔ ہاں یہ یاد رہے کہ اگر تازہ بادر نجبویہ نہ ہو تو پھر دس پانچ تولہ لے کر دو سیر پانی میں بھگو کر اس کا عرق لیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: گرم و خشک، مقوی قلب، مفرح طبع، دافع سودا و خفقان سرد ہے

شربت بزوری سرد: خربوزہ، کھیرے، ککڑی کے بیج یعنی تخم ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کاسنی کی جڑ اڑھائی تولہ سب کو جو کوب کر کے سوا سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے مل چھان کر اڑھائی پاؤ کھانڈ یا مصری ڈال کر شربت بنائیں

خوراک: تین تولہ سے چار تولہ۔

فوائد و خواص: گرم تپوں میں دینا اور جگر، گردہ، مثانہ اور گرم مریضوں کے لئے مفید ہے۔

شربت بزوری گرم: سونف، تخم اجمود، جڑ اجمود۔ ہر ایک تولہ تولہ سونف کی جڑ کا چھلکا۔ تخم کاسنی ہر ایک دو تولہ۔ کاسنی کی جڑ کا چھلکا تین تولہ۔ ایک پوٹلی میں اور باقی دواؤں کو ذرا مت دو سیر پانی میں آٹھ پہر بھگو رکھیں۔ پھر جوش دیں کہ نصف پانی رہ جائے مل چھان کر ایک سیر کھانڈ یا مصری ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: سرد امراض و جگر و گردہ کو مفید ہے۔

شربت بزوری معتدل: سونف، تخم خربوزہ، تخم کاسنی۔ ہر ایک دو تولہ۔ جڑ سونف و کاسنی ہر ایک تین تولہ۔ سب کو جو کوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو کر پکائیں۔ جب تین پاؤ پانی رہ جائے تو مل چھان کر تین پاؤ کھانڈ ڈال کر تیار کریں۔

خوراک: تین تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: تپ اور امراض گردہ اور دل جگر کو مفید ہے۔

شربت بزوری مرکب: تخم کدو، تخم خربوزہ، تخم کرفس، سونف ہر ایک دو تولہ، بادیان، تخم خطمی، خطمی، مقشر، گاؤ زبان، ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب کو جو کوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی جل جائے تو مل چھان کر اس پانی کے ہم وزن کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: پرانے تپ اور یرقان کو رفع کرے۔ بول اور حیض کو جاری کرے اور گردہ کی ریگ کو نکالتا ہے۔ جگر اور طحال کے سدے نکالے۔

نسخہ دوم شربت بروزی مرکب: گل سرخ یعنی گلاب اصلی کے پھول چار تولہ' برگ سنائی ڈھائی تولہ' منسراج جس کو پرسیاؤشاں کہتے ہیں دو تولہ' سونف دیسی تخم کاسنی' گاؤزبان' سکوٹ یعنی تخم امربیل' ہر ایک دو تولہ' جڑ کاسنی' کھیرے ککڑی کے بیج سوا تولہ' کشوث کو پوٹلی میں باندھ کر باقی دواؤں کو ذرا کوٹ کر دس گنا پانی میں بھگو دیں۔ پھر جوش دیں نصف پانی رہ جائے تو اس کے ہم وزن کھانڈ ملا کر قوام کریں اور تیار ہونے پر ریوند چینی دو ۲ تولہ' باریک پیس کر شربت میں ملا دیں اور بوتلوں میں ڈالیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: قبض کو رفع اور طبع کو نرم کرے۔

شربت بنفشہ: بنفشہ دس تولہ لے کر پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی جل جائے تو مل چھان کر اس پانی میں دس تولہ بنفشہ اور ڈال کر پھر پکائیں جب پانی تین سیر رہ جائے پھر مل چھان کر اس میں دس تولہ بنفشہ اور ڈال کر پھر پکائیں۔ جب پانی دو سیر رہ جائے تو اس میں چار سیر کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک

فوائد و خواص: کھانسی اور گرم تپوں کو نہایت مفید' طبع کو نرم کرے اور خون کے جوش کو ہٹائے۔

نسخہ دوم شربت بنفشہ: گل بنفشہ' برگ بنفشہ ہر ایک دس تولہ ان کو ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو مل چھان کر ہم وزن مصری یا کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: درد ریح' درد پسلی' درد سر و بخار سب کو مفید ہے۔

نسخہ سوم شربت بنفشہ مرکب: گل بنفشہ چھتیس ۳۶ تولہ' ملٹھی مقشر جوکوب' بیدانہ خشخاش' تخم خطمی ہر ایک ڈیڑھ تولہ' کتیرا- بہی دانہ- ہر ایک نو ماشہ سب کو سوائے کتیرا کے جوکوب کر کے پانچ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تین سیر پانی رہ جائے مل چھان کر دو سیر کھانڈ ڈال کر قوام کریں اور کتیرا باریک کیا ہوا ملائیں۔

خوراک: صبح پونے چار تولہ آش جو میں ملا کر پلائیں اور رات کو ڈھائی تولہ لے کر لعاب اسپغول سے پینا چاہیے۔

فوائد و خواص: درد سینہ' درد پہلو' درد گردہ' درد مثانہ' درد سر' اور سینہ کے درد کو رفع کرے' پیشاب کھل کر آوے۔

شربت سفایج ساذج: سفایج نو تولہ کو لے کر جوکوب کر کے دو سیر پانی میں بھگو دیں پھر جوش دیں کہ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو چھان کر اس کے برابر کھانڈ یا مصری ملا کر قوام کریں پھر دو تولہ شہد بھی شامل کر دیں۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: گرم و خشک ہے بلغم کو تر کرے اور اخلاط سوختہ اور سودا کو معدہ سے نکالے۔

شربت بہی: ایک سیر بہی پھل کا پانی کوٹ کر نچوڑ لیں اور ایک سیر زرشک کا پانی ان دونوں کو ملا کر دو سیر کھانڈ ڈال کر جوش دیں۔ جب قوام شربت کا ہو جائے تو اتار کر بوتلوں میں بھر لیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک

فوائد و خواص: صفراوی درد سر کو جو حرارت سے ہو فائدہ بخشتا ہے۔

نسخہ دوم شربت بہی: ایک پاؤ بہی پھل کا پانی۔ مائیں کلاں۔ پوست آملہ ماہ۔ گل انار ہر ایک تولہ تولہ کو اول علیحدہ آدھ سیر پانی میں جو کوب کر کے جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی رہ جائے تو صاف کر لیں۔ پھر آب بہی کو ملا دیں اور کھانڈ تین پاؤ ملا کر قوام تیار کریں۔

خوراک: تین تولہ سے پانچ تولہ تک چاٹ لیں۔

فوائد و خواص: ضعیف معدہ کو طاقت دے، خونی دستوں کو بند کرے۔

شربت بیل گری: بیل گری پھل کا گودا ایک پاؤ لے کر آدھ سیر پانی میں جوش دے کر مل چھان کر ایک پاؤ رکھیں پھر اس میں ایک پاؤ کھانڈ ملا کر قوام تیار کریں۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک

فوائد و خواص: معدہ کو طاقت دے، دستوں کو بند کرے۔

شربت تربد: پانچ تولہ تربد سفید مدبر کو نیم کوب کر کے اور پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر عرق گلاب میں ذرا پکائیں۔ اور پھر ایک پاؤ کھانڈ ملا کر قوام بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: ڈیڑھ تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: طحال کھانسی کو رفع کرے، بلغمی اخلاط کو خارج کرے۔ مزاج گرم خشک

نسخہ دوم شربت تربد: تربد یعنی نسوت مدبر ایک پاؤ کوٹ کر دو سیر عرق گلاب میں ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو اس کو چھان کر کھانڈ یا مصری ایک سیر ڈال کر شربت کا قوام بنائیں۔ پھر اتار کر سقمونیا تین ماشہ زعفران ڈیڑھ ماشہ۔ زنجبیل چار رتی باریک پیس کر ملا لیں۔

خوراک: چار تولہ سے پانچ تولہ تک

فوائد و خواص: صفرا اور بلغم کا مسہل کرے۔

ترکیب: مدبر کرنے تربد یعنی نسوت کی یہ ہے کہ تربد کو لے کر پہلے چھلیں پھر اس کو ذرا جوکوب یعنی ٹکڑے کریں۔ پھر بادام روغن میں چرب کر کے ڈالنی چاہیے۔

نسخہ سوم تربد: تربد سفید مدبر پچیس ۲۵ تولہ، سونٹھ پانچ تولہ ہر دو کو اس قدر پانی میں بھگو دیں کہ پانی چار انگل اونچا دوا سے ہو، تین روز برابر تر کریں۔ چوتھے روز اس کا پانی لے کر علیحدہ

رکھیں۔ پھر اور اتنا ہی پانی ڈال دیں اور تیسرے روز پھر اس پانی کو نتھار لیں۔ اسی طرح سے تین چار دفعہ پانی لے لیں تاکہ تہ میں ذرا بھی اثر نہ رہے۔ پھر اس تمام پانی کو جوش دیں کہ اندازاً ایک سیر پانی رہ جائے تو اس میں ایک سیر کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں اور سقمونیا بھی تین ماشہ ڈالیں۔

خوراک: چار تولہ سے پانچ تولہ تک۔

فوائد و خواص: بلغم کا مسہل کرے۔

نسخہ شربت ترنجبین: ترنجبین کو قدرے پانی سے اول دھو کر پھر اور پانی ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ جس قدر پانی ہو اس میں کھانڈ ڈال کر شربت بنائیں۔

خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

فوائد و خواص: گرم تر طبیعت کو نرم کرے اور پیاس بجھائے۔ نیز صفرا کو بذریعہ اسہال خارج کرے۔

نسخہ دوم شربت ترنجبین: ترنجبین صاف میں ۲۰ تولہ۔ عناب عمدہ بیس ۲۰ دانہ۔ لسوڑا پچاس ۵۰ دانہ۔ خشخاش۔ ملٹھی مقشر ہر ایک چھ ماشہ۔ تخم مورد پندرہ ۱۵ ماشہ۔ جو مقشر پونے چار تولہ۔ پرسیاؤشاں نو ماشہ۔ تخم خطمی اکیس ۲۱ ماشہ۔ انجیر زرد تیس دانہ۔ سب کو سوائے ترنجبین کے ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی جل جاوے تو مل چھان کر ترنجبین ملا دیں۔ اور چھ ماشہ بادام روغن اور سوا تولہ کتیرا گوند باریک پیس کر ملا دیں اور شربت کا قوام کریں

خوراک: ایک تولہ صبح و شام آش جو کے ساتھ۔

فوائد و خواص: موسم گرما میں بہت مفید' دل جگر کی حرارت بجھائے۔ سل 'کھانسی' بخار' امراض سینہ سے خون آنے کو روکے۔ عجیب شربت ہے۔

شربت ترنج: پوست ترنج یعنی چھلکا تازہ لے کر اس میں سے حسب ضرورت پانی نچوڑ کر اس کے ہم وزن کھانڈ ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

فوائد و خواص: مقوی معدہ۔ دل کو فرحت دیوے۔

نسخہ دوم شربت ترنج برگ: یعنی ترنج کے پتے ایک سو پچیس لے کر آدھ سیر پانی میں کچل کر ڈال کر جوش دیں۔ تاکہ آدھ پاؤ پانی رہ جائے چھان کر اس میں ڈیڑھ پاؤ کھانڈ ملا کر قوام کریں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: مقوی دل اور معدہ' ضعف و خفقان کو رفع کرے۔

شربت تربوز: عمدہ بڑے سرخ تربوز کا پانی ایک سیر لے کر اس میں ایک سیر کھانڈ ڈال کر شربت بنائیں۔

خوراک: تین تولہ سے چھ تولہ تک۔

فوائد و خواص: صفراوی بخار کے لئے اکسیر ہے۔

شربت تنبول: پان بنگلہ یا اور کوئی عمدہ پان لے کر ان کو کوٹ کر ایک سیر پانی نکالیں، اور آدھ سیر کھانڈ ملا کر شربت کا قوام بنائیں اور آخر میں زعفران، لونگ، جوتری، الائچی خورد، ہر ایک تین ماشہ باریک کر کے ملائیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک

فوائد و خواص: مقوی اعضائے رئیسہ اور مفرح ہے۔

شربت جامن: عمدہ سوئی جامن لے کر اس کا پانی ایک سیر نچوڑ کر اس میں آدھ سیر عرق گلاب ملا کر جوش دیں اور جو اوپر جھاگ آئے گی اتار کر صاف کریں۔ پھر کھانڈ آدھ سیر ڈال کر شربت کا قوام کر کے رکھیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: اسہال خونی اور معدے اور پیچش، بواسیر اسہال کو مفید ہے۔

شربت جھاؤ: نرم نرم جھاؤ کے پتے ایک سیر لے کر دو سیر پانی ڈال کر نرم آگ پر جوش دیں تاکہ اچھی طرح سے عرق نکل آئے۔ جب پانی آدھ سیر رہ جائے چھان کر اس میں آدھ سیر کھانڈ ڈال کر شربت بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: تلی کے رفع کرنے کے لئے یہ درجہ اول شربت ہے۔

شربت حب الآس: تخم حب الآس یعنی مورد پانچ تولہ کو جوکوب کر کے صندل سفید، گلاب میں پسا ہوا ڈھائی تولہ خشخاش سفید پونے دو تولہ، سب کو رات بھر ایک سیر پانی میں تر رکھ کر صبح جوش دیں جب تہائی پانی رہ جائے صاف کر کے ڈیڑھ پاؤ کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: دست بند کرنے کے لئے یہ شربت اکسیر ہے۔

شربت خشخاش: سالم پوست خشخاش بمعہ خشخاش کے جس میں افیون نہ نکالی ہو۔ پانچ تولہ لے کر دو سیر پانی میں توڑ کر بھگو دیں پھر صبح جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو چھان کر اس میں کھانڈ آدھ سیر ڈال کر شربت بنائیں۔

خوراک: ڈیڑھ تولہ سے لے کر دو تولہ تک۔

فوائد و خواص: نزلے کو جو حلق سینے اور پھیپھڑے پر گرے اس کو روکتا ہے خواہ پانی ڈال کر پلائیں یا چاٹ لیں۔

نسخہ دوم شربت خشخاش: پوست خشخاش پندرہ عدد۔ گل بنفشہ۔ گل گاؤزبان۔ گل نیلوفر۔ گاؤزبان ہر ایک تولہ تولہ۔ ملٹھی مقشر ایک تولہ۔ عناب۔ لسوڑا دس دس دانہ سب کو ایک سیر پانی میں بھگو کر پھر جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو مل چھان کر ہم وزن کھانڈ ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

فوائد و خواص: ہر قسم کی کھانسی و نزلہ وغیرہ کو مفید ہے۔

نسخہ سوم شربت خشخاش: پوست خشخاش سالم پانچ تولہ۔ برگ بھنگ، تخم کاہو ہر ایک نو تولہ کو ایک سیر پانی میں خوب جوش دیں۔ جب پانی آدھ سیر رہ جائے تو مل چھان کر لعاب اسپغول چھ تولہ شامل کر کے اور کھانڈ آدھ سیر ڈال کر قوام بنائیں اور اخیر میں پیس کر زعفران تین ماشہ شامل کریں۔

خوراک: تین ماشہ سے نو ماشہ تک ذرا ذرا چاٹیں یا قدرے پانی میں ڈال کر پلائیں۔

فوائد و خواص: کھانسی جو بہت زیادہ آتی ہو اس کو مفید ہے۔

شربت خسک: یعنی گوکھرو جس کو پنجاب میں بھکڑہ کانٹے والا کہتے ہیں۔ سبز گوکھرو پانی آدھ سیر خواہ خرد ہو خواہ کلاں اگر سبز کا موسم نہ ہو تو پھر خشک گوکھرو جو کوب کر کے ان سے دوگنا پانی ڈال کر جوش دیں جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو برابر کی کھانڈ ملا کر قوام شربت کا کر کے رکھیں۔

خوراک: تین تولہ سے چار تولہ تک

فوائد و خواص: مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ درد کمر، استسقاء اور قولنج کو مفید پیشاب کا اور ادرار کرے۔

شربت خبث الحدید: لوہے کی میل کا برادہ پانچ تولہ، جڑ سونف، زنجبیل یعنی سونٹھ، تخم کرفس، انیسون، زیرہ سیاہ۔ پودینہ خشک، دار چینی، دھنیا خشک، بالچھڑ، ناگرموتھا ہر ایک، ایک تولہ لے کر دو سیر پانی میں جوش دیں اور جب ڈھائی پاؤ پانی رہ جائے تو برابر کی کھانڈ ڈال کر شربت کا قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک بوقت صبح پلائیں۔

فوائد و خواص: ہاضمہ کو درست کرے، معدہ کو طاقت دیوے۔ ریاحی بواسیر کو دور کرے۔

شربت دینار: گل سرخ اصلی۔ تخم کاسنی۔ ہر ایک دو تولہ۔ پوست جڑ کاسنی چار تولہ گل نیلوفر۔ برگ گاؤ زبان۔ ہر ایک، ایک تولہ۔ تخم کشوث ڈیڑھ تولہ۔ قند سیاہ یعنی گڑ تین پاؤ۔ تخم کشوث کے

علاوہ باقی سب دواؤں کو دو سیر پانی میں ڈال دیں اور تخم کشوث کی پوٹلی بنا کر ڈالیں اور جوش

علاوہ باقی سب دواؤں کو دو سیر پانی میں ڈال دیں اور تخم کشوث کی پوٹلی بنا کر ڈالیں اور جوش

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: اخلاط فاسدہ کو خارج کرے۔ اور تپ کو دفع کرے۔ امراض جگر، درد شکم، درد مثانہ کر دفع کرے۔ جلندھر کو مفید ہے۔

نسخہ دوم شربت دینار: امربیل کا پانی ایک سیر۔ زرشک کا پانی۔ لیموں کا پانی سیب کا پانی۔ ہر ایک پاؤ سب کو آگ پر جوش دیں۔ جب جھاگ آئے تو اس کو اتار لیں۔ پھر اس میں کھانڈ ڈیڑھ

ہر ڈال کر قوام کریں۔

خوراک: تین تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: بدنی عفونتوں اور تپوں۔ سدوں۔ اور جگر و رحم و شکم و مثانہ کی کل بیماریوں کو رفع کرے اور پیاس کو بجھائے۔

نسخہ سوم شربت دینار: تخم و جڑ کاسنی۔ گل سرخ اصلی۔ زرشک۔ ہر ایک سوا تولہ ریوند چینی۔ نو ماشہ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے مل چھان کر ہم وزن کھانڈ ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: مذکورہ بالا۔

نسخہ چہارم شربت دینار: تخم کشوث ڈیڑھ تولہ کو پوٹلی میں ڈالیں۔ مغز تخم کھیرا۔ ککڑی خربوزہ۔ گلاب کے پھول۔ گاؤزبان۔ سونف دیسی۔ انیسوں۔ پوست بیخ۔ اجود۔ جڑ گندیل ہر ایک ڈھائی تولہ، لسوڑیاں۔ عناب ہر ایک سو سو عدد۔ منقیٰ دانے نکالے ہوئے۔ تخم کاسنی اجوائن دیسی۔ جڑ سونف۔ ہا پلہڑ۔ ناگر موتھا۔ کوٹھ تلخ و شیریں دو دو تولہ۔ گل قند آفتابی چھیالیس ۴۶ تولہ۔ سرکہ انگوری پچاس تولہ سب کو سات سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھا حصہ پانی رہ جائے مل چھان کر کھانڈ دس چھٹانک اور سرکہ وغیرہ ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: وہی جو اوپر تحریر ہیں۔

شربت ریوند: ریوند چینی تین تولہ۔ تربد سفید۔ سفائج یعنی کھنکالی۔ غاریقون ہر ایک تولہ۔ تخم کاسنی چار تولہ۔ سونٹھ چھ ماشہ سب کو بدستور سوا سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی تین پاؤ رہ جائے تو برابر کی کھانڈ ملا کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: تلی اور جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔

شربت زرشک: زرشک چالیس ۴۰ تولہ۔ گل سرخ اصلی ڈھائی تولہ۔ عناب ساٹھ دانہ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں پھر مل چھان کر کھانڈ آدھ سیر ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: جملہ گرم اور خونی بیماریوں کو مفید ہے۔

نسخہ دوم شربت زرشک: ایک پاؤ زرشک لے کر دو سیر پانی میں بھگو دیں پھر جوش دیں کہ نصف پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں آدھ سیر کھانڈ ڈال کر قوام شربت بنائیں

خوراک: تین تولہ سے چار تولہ تک

فوائد و خواص: معدہ اور جگر کو طاقت دے۔ معدہ اور پیاس کو بجھائے۔

شربت زوفا: زوفا خشک ، ملٹھی ، مقشر ہر ایک ڈیڑھ تولہ ۔ پرسیاؤشاں کرفس ہر ایک چھ ماشہ انجیر زرد دس عدد ۔ منقی چالیس دانہ ۔ میتھی نو ماشہ ۔ گل قند چھ تولہ ان کو پانی دو سیر میں جوش دیں ۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر کھانڈ آدھ سیر ڈال کر شربت بنالیں

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک ۔

فوائد و خواص: گرم خشک ۔ تپ بلغمی ۔ کھانسی کو دفع کرے ۔

نسخہ دوم شربت زوفا: زوفا ۔ ملٹھی مقشر ۔ خشخاش ہر ایک ڈیڑھ تولہ عناب تیس دانہ انجیر زرد بارہ دانہ ۔ لسوڑیاں خشک ساٹھ دانہ ۔ گل بنفشہ نو ماشہ ۔ تخم خطمی خبازی ہر ایک تولہ پرسیاؤشاں تیں ماشہ ان سب کو جوکوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر آدھ سیر کھانڈ ڈال کر شربت بنائیں ۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک چاٹیں یا پانی ڈال کر پلائیں ۔

فوائد و خواص: نزلہ ، کھانسی شدید و ضیق النفس ، زکام وغیرہ سب کو مفید ہے

نسخہ سوم شربت زوفا: زوفا ۔ پرسیاؤشاں ۔ گل بنفشہ اجوہ ۔ میتھی سونف دیسی ہر ایک پندرہ ۱۵ ماشہ ۔ انجیر خشک پندرہ دانہ ۔ منقی میں ۳۰ دانہ تخم نکالے ہوئے ان سب کو جوکوب کرکے سوا دو سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے تو کھانڈ ایک سیر ملا کر شربت کا قوام بنائیں ۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک ۔

فوائد و خواص: مذکورہ بالا ۔

نسخہ چہارم شربت زوفا: زوفا ۔ ملٹھی مقشر ہر ایک ڈیڑھ تولہ پرسیاؤشاں ۔ کرفس ۔ سونف ۔ ہر ایک چھ ماشہ ۔ انجیر زرد دس دانہ ۔ مویز منقی تخم نکالے ہوئے چالیس دانہ ۔ میتھی نو ماشہ ۔ گل قند ڈیڑھ تولہ سب کو جوکوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب تہائی حصہ پانی کا رہ جائے مل چھان کر تین پاؤ کھانڈ ملا کر شربت کا قوام کریں ۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک

فوائد و خواص: تپ ۔ کھانسی ۔ دمہ کو مفید ۔

شربت زیرہ سفید: زیرہ سفید چودہ ماشہ ۔ مصطگی رومی دس دانہ ۔ انار دانہ ترش پانچ تولہ ۔ ان سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر کھانڈ آدھ سیر ڈال کر شربت بنائیں ۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک ۔

فوائد و خواص: گرم و خشک ہے قے اور جی متلانا اور بلغم کو خارج کرتا ہے

شربت سکر: دار چینی ۔ سونٹھ ہر ایک اٹھارہ ۱۸ ماشہ ۔ الائچی خورد کلاں ہر ایک ست ماشہ ۔ لونگ ساڑھے تین ماشہ ان کو کوٹ کر اس کو ساڑھے تین سیر پانی میں پکائیں ۔ جب پانی پاؤ

رہ جائے تو اس میں آدھ سیر کھانڈ یا مصری ڈال کر قوام کریں۔ اس وقت زعفران بھی باریک کر کے ڈالیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: گرم و خشک ہے سرور لائے۔ رطوبت معدہ اور بلغم کو رفع کرے۔ سرد مزاج کو بہت مفید ہے۔

شربت سماق: سماق ایک پاؤ کو دو سیر پانی میں بھگو کر چھ گھنٹے کے بعد مل چھان کر اس میں ایک پاؤ کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

فوائد و خواص: سرد و خشک ہے قے و حمی کو روکے معدہ کو طاقت دے۔

شربت سنا: برگ سنا جو ڈنڈیوں سے صاف ہو۔ ساڑھے چار تولہ۔ گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ گاؤ زبان۔ برگ گاؤ زبان۔ گل نیلو فر۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ عناب ولائتی بیس دانہ۔ آلو بخارا ایک سو عدد۔ لسوڑیاں چھ دانہ۔ تخم خیارین نیم کوفتہ اکیس دانہ۔ تخم کاسنی نیم کوب چودہ ماشہ۔ ترنجبین صاف سترہ تولہ۔ اس میں دو سیر پانی یا عرق گلاب۔ بید مشک عرق نیلو فر ملائیں۔ اور پھر آدھ سیر کھانڈ یا مصری ڈال کر شربت تیار کریں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: گرم و خشک۔ یہ جلاب ہے۔

شربت سیب: پانی سیب کا تیرہ ۱۳ تولہ لے کر کھانڈ یا مصری سات سات تولہ میں قوام کریں۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: گرم و خشک طبیعت کو فرحت دیتا ہے۔ دل و جگر، معدہ اور روح کو طاقت دیتا ہے۔ خفقان کو رفع کرے۔

شربت سلیخہ یعنی تج: سلیخہ یعنی تج نو تولہ۔ افسنتین سترہ تولہ۔ تخم اجمود نو تولہ۔ ان کو جوکوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں جب ایک سیر پانی رہ جائے تو چھان کر ایک سیر ہی کھانڈ ملا کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ کی سردی و تری کو نافع ریحوں اور قولنج کو رفع کرے

شربت شاہترہ: پانی شاہترہ پندرہ تولہ میں پوست ہلیلہ زرد املی ہر ایک سو دس تولہ۔ آلو بخارا تیس دانہ۔ عناب لسوڑیاں ہر ایک پچاس پچاس دانہ۔ تخم کشوث گیارہ تولہ۔ زیرہ گلاب پندرہ تولہ۔ گل بنفشہ دو تولہ۔ گل نیلو فر ۳۰ عدد ان سب کو جوکوب کر کے شاہترہ کے پانی میں کچھ اور پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب پاؤ پانی رہ جائے تو آدھ سیر کھانڈ ڈال کر قوام کا شربت بنائیں

خوراک: ڈھائی تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ اور جگر کو تقویت دے۔

شربت شفاء: لسوڑیاں۔ گل نیلوفر۔ عناب ہر ایک نو تولہ سب کو جو کوب کر کے [illegible]
پانی میں پکائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو ہم وزن کھانڈ ملا کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک

فوائد و خواص: درد سینہ۔ درد ریح۔ کھانسی۔ درد پسلی۔ ذات الجنب۔ تپ صفراوی سب
کے لئے مفید ہے۔

شربت شہد: شہد اصلی چھتیس ۳۶ تولہ کو آٹھ گنا پانی دریائی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں
تاکہ جھاگ جو ہو وہ اتر جائے پھر اس میں لونگ۔ مرچ سیاہ۔ قلفجن۔ سونٹھ۔ مصطگی۔ عاقرقرحہ
پودینہ ہر ایک چھ ماشہ لے کر جو کوب کر کے کپڑے میں پوٹلی بنا کر ڈالیں اور نرم نرم پکائیں اور
پوٹلی کو چمچہ سے دبا دبا کر عرق نکالتے جائیں۔ جب گاڑھا ہونے لگے تو پوٹلی کو خوب نچوڑ کر نکال
دیں۔ اور شربت کا قوام کر کے عنبر چار رتی ڈالیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: فالج رعشہ۔ ہر دو بلغمی امراض کو مفید ہے۔

شربت شیشم: برادہ شیشم آدھ سیر کو لے کر ڈھائی سیر پانی میں ایک رات تر کر کے صبح
جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو اس میں شاہترہ چار تولہ ڈال کر جوش دیں۔ جب [illegible]
حصہ پانی رہ جائے تو صاف کر کے آدھ سیر مصری ملا کر قوام بنائیں اور پھر برگ [illegible]
سورنجان۔ مرچیا گند ہر ایک پونے تین تولہ سب کو باریک پیس کر اس میں ڈال دیں

خوراک: ایک تولہ۔

فوائد و خواص: مرض خفقان و جنون سب کو مفید ہے

شربت شہتوت: سیاہ رنگ کے شہتوت لے کر ان کا پانی نچوڑیں۔ اندازاً پونے [illegible] تولہ
اور اس میں کھانڈ یا مصری چھتیس ۳۶ تولہ ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: امراض گلو۔ خناق۔ قے۔ وغیرہ میں چٹانا مفید ہے۔

شربت شیرخشت: شیرخشت عمدہ۔ آب سیب۔ آب بہی۔ ہر ایک تین تولہ۔ آب شہتوت
سات ماشہ۔ ان کو بھگو دیں اور خوب ملیں۔ اور آدھ [illegible] کھانڈ ملا کر قوام بنائیں تیاری قوام پر
سقمونیا ساڑھے تین ماشہ۔ کافور ایک رتی ڈال کر اتار لیں

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: طبیعت کو نرم کرے۔ گرم بخار اور حرارت کو تسکین دے۔

شربت صعتر: یعنی ہندی میں جس کو ساتر کہتے ہیں۔ سونٹھ۔ اجوائن دیسی۔ صعتر۔ گل سرخ

املی۔ دھنیا۔ پودینہ بستانی ہر ایک نو ماشہ۔ منقی بغیر تخم بیس دانہ۔ ان سب کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ڈیڑھ پاؤ پانی رہ جائے تو چھان کر بوتل میں ڈالیں۔

خوراک: سات تولہ یہ پانی اور دو تولہ مصری اور کنویں کا گرم پانی قدرے اس کر پلائیں۔

فوائد و خواص: قولنج اور ریحی مادہ اور رکھے ڈکاروں اور تپ ہائے بلغمی کو مفید ہے

شربت عسل: شہد کے شربت کو کہتے ہیں۔

شربت عناب: عناب عمدہ دس تولہ لے کر ایک سیر پانی میں بھگو دیں۔ پھر اس کو جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں پاؤ بھر کھانڈ ملا دیں۔ قوام کا شربت بنائیں

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: طبیعت کو اعتدال پر لانے' خون اور صفرا کی تیزی کو کم کرے۔ خام اور غلیظ اخلاط کو پختہ کرے۔ سوزش جگر اور کھانسی کو فائدہ دے۔

نسخہ دوم شربت عناب: عناب عمدہ پچاس دانہ۔ انجیر بیس دانہ۔ لسوڑیاں پچاس دانہ۔ تخم خطمی۔ گاؤ زبان۔ تخم خبازی ہر ایک دو تولہ۔ میتھی' سونف' زوفا ہر ایک سوا تولہ۔ گل بنفشہ۔ ملٹھی مقشر۔ پرسیاؤشاں۔ گل خطمی۔ بہی دانہ۔ گل نیلوفر۔ ہر ایک ڈھائی تولہ سب کو دس گنے پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو مل چھان کر ہم وزن کھانڈ ملا کر قوام کریں۔ اور پھر گوند کیکر و گوند کتیرا ہر ایک ڈیڑھ تولہ باریک کر کے ملائیں۔

خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ نیم گرم پانی سے۔

فوائد و خواص: کھانسی زکام کو مفید۔ سینہ کو نرم کرے۔

نسخہ سوم شربت عناب: عناب بیس دانہ۔ لسوڑیاں پچاس دانہ۔ منقی تخم نکالے ہوئے پونے چار تولہ۔ ملٹھی مقشر پونے چار تولے۔ جو مقشر یعنی اوپر کا پوست اتارا ہوا ہو سوا تولہ۔ بہی دانہ ایک تولہ۔ کتیرا تین ماشہ۔ پوست خشخاش' بنفشہ ہر ایک سوا تولہ۔ انجیر دس دانہ زوفا نو ماشہ ہنسراج یعنی پرسیاؤشاں نو ماشہ۔ سونف کی جڑ ایک تولہ سب کو جوکوب کر کے اڑھائی سیر پانی میں ایک رات بھگو دیں اور صبح جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے مل چھان کر اس کے برابر کھانڈ ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: زکام۔ کھانسی۔ اور سینہ کو نرم کرے اور جوش خون کو رفع کرے۔

نسخہ چہارم شربت عناب: عناب چالیس دانہ۔ گل نیلوفر۔ گل سرخ اصلی۔ گل گاؤ زبان ہر ایک چار تولہ سب کو اڑھائی سیر عرق گلاب اور ایک سیر عرق بید مشک میں منہ دیگچی کا بند کر کے جوش دیں۔ جب نصف [illegible] پانی رہ جائے تو اس میں ترنجبین صاف' شیر خشت کھانڈ ہر ایک چھتیس ۳۶ تولہ ڈال کر [illegible] کا قوام بنائیں۔

خوراک۔ [illegible] تولہ سے چھ تولہ تک۔

فوائد و خواص: امراض جو خون کے جوش سے عارض ہوں۔ اور دل اور جگر میں گرمی کا زور ہو یا خون میں کسی طرح کا فساد ہو اس کے لئے شربت عناب مرکب درجہ اول ہے۔

شربت عنصل: بیخ نرگس دس تولہ کو لکڑی کے ہاون دستہ سے کوٹ کر اس میں چالیس ۴۰ تولہ پانی ڈال کر خوب پکائیں۔ پھر جب ایک تہائی پانی جل جائے تب اس میں ڈھائی حصہ مصری یا کھانڈ ملا کر شربت کا قوام کریں۔

خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

فوائد و خواص: گرم خشک ہے۔ پرانی کھانسی اور ضیق النفس کو مفید ہے۔

شربت عود: آملہ مقشر۔ عود ہندی دو دو تولہ۔ لونگ مصطگی۔ جائفل ہر ایک نو ماشہ۔ ان سب کو نیم کوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ بھر پانی رہ جائے تو پھر عرق گلاب ملائیں۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: گرم و خشک ہاضم مقوی معدہ ہے۔

شربت غورہ: جس کو شربت انگوری بھی کہتے ہیں۔ انگوروں کو نچوڑ کر ان کا آدھ سیر پانی لے کر اس میں ڈیڑھ پاؤ کھانڈ ملا کر شربت کا قوام تیار کریں۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: گرم و تر ہے۔ طبیعت کو خوش کرے اور باہ کو طاقت بخشے۔

شربت فریاد رس: پرسیاؤشاں۔ صندل سفید گاؤزبان ہر ایک چار تولہ۔ سونف ملٹھی مقشر۔ جڑ خطمی۔ گل سرخ۔ پوست خشخاش۔ دانہ خشخاش ہر ایک دو تولہ۔ منقی پچاس دانہ سب مل کو چھان کر ڈیڑھ سیر کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: نزلہ تپ کھانسی کو رفع کرے۔

شربت فودنج: فودنج یعنی پودینہ کا پانی نو تولہ۔ رائی سرخ نو تولہ۔ ہڑ کی باریک ساڑھے چار ماشہ۔ آب انار ترش چھتیس ۳۶ تولہ۔ آب خالص پانچ سیر۔ سب کو ملا کر جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو ڈھائی سیر کھانڈ ملا کر قوام شربت کا بنائیں۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: بھوک پیدا کرے معدہ کو بلغم سے پاک کرے۔

شربت فالسہ: پختہ فالسہ کو پانی یا گلاب میں مل کر عرق بقدر ایک سیر لے لیں۔ پھر اس میں دو چند شکر ڈال کر قوام کریں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: قے صفراوی اور جی متلانے کو مفید ہے۔

شربت قلت: قلت یعنی کلتھی پونے چار تولہ۔ پوست بیخ کبر۔ پرسیاؤشاں ہر ایک پونے دو

تولہ۔ تخم ہیلون سات تولہ، تخم گاجر جنگلی۔ سب کو دس گنا پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جاوے تو مل کر چھان کر اس کے ہم وزن کھانڈ ملا کر قوام کریں۔

خوراک: گرم مزاج والے کو پانچ تولہ شیرہ مغز خیارین دو تولہ سے اور سرد مزاج والے کو پانچ تولہ گرم پانی سے۔

فوائد و خواص: گردہ و مثانہ کی ریگ پتھری کو نکالے۔

شربت کاسنی: برگ کاسنی سبز کے پتے لے کر ان کو کوٹ کر پانی نچوڑیں اور بقدر اٹھارہ تولہ اور اس میں کھانڈ اٹھائیس تولہ ڈال کر شربت کا قوام بنائیں اور آخیر وقت میں عرق لیموں دو تولہ ڈال دیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ کو طاقت دے۔ تپ صفراوی کو ہٹائے اور جگر کو طاقت بخشے۔

شربت کاکنج: تخم کرفس۔ انیسون۔ برگ گاؤزبان۔ گوکھرو یعنی بھکڑہ ہر ایک نو ماشہ۔ پرسیاؤشاں۔ گل بنفشہ ہر ایک چھ ماشہ۔ کاکنج ڈیڑھ پاؤ۔ بطریق مذکورہ بالا قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ۔

فوائد و خواص: پرانے سوزاک اور مثانہ کے قرحہ کو مفید ہے۔

شربت و کشوت: تخم کشوت جس کو امرلتہ بھی کہتے ہیں۔ تخم خیارین یعنی کھیرے ککڑی کے بیج۔ تخم خربوزہ۔ بیج کشوث۔ پھول کشوث۔ لوبیا سرخ۔ مکو ہر ایک ڈھائی تولہ۔ گل سرخ اصلی۔ گاؤزبان۔ گل زبان۔ تخم گاجر جنگلی ہر ایک دو تولہ۔ اسطوخودوس۔ تخم شاہترہ۔ ہر ایک پونے دو تولہ۔ پرسیاؤشاں۔ زوفا خشک جنگلی پودینہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ کاسنی کی جڑ۔ کاکنج کے بیج ہر ایک تولہ۔ سرکہ انگوری پرانا ایک بوتل۔ شیرخشت۔ ترنجبین ہر ایک پندرہ تولہ۔ اول شیرخشت اور ترنجبین کو پانی میں تر کر کے چھان لیں اور کشوث کے پھول و جڑ اور تخم ایک پوٹلی میں باندھیں باقی سب اشیاء کو جوکوب کر کے دو سیر پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی ترنجبین اور سرکہ ڈالا اور اس میں سوا سیر ملا کر شربت کا قوام کریں۔

خوراک: دو تولہ سے پانچ تولہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ کو طاقت دیوے۔ جگر کے سدے کھلے۔ حیض کی تکلیف کو رفع کرے جوڑوں کے درد کو رفع کرے۔

نسخہ شربت کشوت: تخم کشوت دس تولہ پوٹلی میں باندھیں۔ شاہترہ گل بنفشہ گاؤزبان۔ ستارو یعنی افستین۔ گل سرخ اصلی ہر ایک ڈھائی تولہ۔ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے مل کر صاف کر کے دس تولہ ترنجبین مل کر ملائیں اور کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چھ تولہ تک۔

فوائد و خواص: ایام ماہواری میں کسی قسم کی تکلیف ہو اس کے لئے مفید ہے حیض

جاری کرے۔

شربت کمونی: زیرہ سیاہ۔ انیسوں۔ کندر۔ پودینہ ہر ایک چھ تولہ۔ سعتر۔ سونف دیسی۔ اجوائن دیسی۔ ہر ایک تین تولہ۔ سب کو ملا کر جوکوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب اصل رہے تو صاف کر کے ہم وزن کھانڈ ملا کر قوام کریں۔

خوراک: ڈھائی تولہ۔

فوائد و خواص: معدہ کو قوت دے ہچکی، متلی کو روکے۔

شربت کیوڑہ: سونف کی جڑ۔ عناب۔ اصلی صاف منقی ہے۔ گل کیوڑہ۔ سونف ہر ایک اٹھارہ تولہ۔ سب کو جوکوب کر کے اس میں صندل سرخ و صندل سفید تین تین تولہ اور بالچھڑ، گل سرخ اصلی ہر ایک نو ماشہ کو لے کر چار سیر پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ دو سیر پانی رہ جائے تو آب انار شیریں و انار ترش، سرکہ ہر ایک دس تولہ ڈال دیں۔ پھر کھانڈ ڈھائی سیر ڈال کر شربت کا قوام کریں، آخر میں زعفران۔ کافور دیسی۔ نو نو ماشہ بھی ملا دیں۔ ہاں اگر تازہ پھول کیوڑہ کے نہ ملیں تو پھر روح کیوڑہ ہی دو چند وزن ڈال کر کام میں لائیں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: خسرہ چیچک وغیرہ نکلنے کے بعد جو گرمی ہوتی ہے اس کے رفع کرنے کے لئے درجہ اول شربت ہے۔

شربت گاؤ زبان: گل گاؤ زبان، برگ گاؤ زبان۔ ہر ایک دس تولہ کو تین سیر پانی میں نرم آگ پر پکائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں ڈیڑھ سیر کھانڈ ملا کر قوام بنائیں۔

خوراک: ڈھائی تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: خفقان اور مالیخولیا کو رفع کر کے دل اور قلب کو فرحت دیوے۔

نسخہ دوم شربت گاؤ زبان: گاؤ زبان عمدہ سبز رنگ کا دس تولہ لے کر ایک سیر پانی میں رات بھر تر رکھیں صبح کو جوش دے کر مل چھان کر ایک سیر کھانڈ ملا کر شربت بنائیں

خوراک: تین تولہ سے پانچ تولہ تک۔

فوائد و خواص: جو اوپر تحریر ہیں۔

نسخہ سوم شربت گاؤ زبان مرکب: گل گاؤ زبان سات تولہ، گل بنفشہ پونے چار تولہ، بادرنجبویہ یعنی بلی لوٹن۔ ہڑ زنگی یعنی ہلیلہ کلاں سیاہ۔ اکاس بیل۔ بسفائج۔ اسطو خودوس ہر ایک ڈھائی تولہ۔ سب کو جوکوب کر کے دو سیر پانی میں بھگو کر صبح جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو مل چھان کر ڈیڑھ سیر کھانڈ ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: مالیخولیا۔ وسواس۔ سودا۔ خفقان۔ ضعف دل کو مفید ہے۔

نسخہ چہارم شربت گاؤ زبان: برگ گاؤ زبان۔ گل گاؤ زبان۔ بادرنجبویہ یعنی بلی لوٹن ہر

ایک بیس تولہ۔ ان کو تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے مل چھان کر دو سیر کھانڈ ڈال کر قوام کریں۔

خوراک: تین تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: مذکورہ بالا۔

شربت گلاب: پتیاں گلاب اصلی آدھ سیر لے کر نو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب سات سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر آدھ سیر اور پھول گلاب ڈالیں۔ پھر جوش دیں جب پانچ سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں پانچ سیر کھانڈ ملا کر شربت تیار کریں۔

خوراک: تین تولہ سے چھ تولہ سرد پانی سے۔

فوائد و خواص: صفرا کا مسہل ہے۔ مرکب تپوں میں مفید۔

نسخہ دوم شربت گلاب: پھول گلاب اصلی آدھ سیر کو دو سیر پانی میں دو سیر عرق گلاب کشید شدہ میں بھگو کر جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے مل چھان کر شہد یا کھانڈ سوا سیر ڈال کر شربت تیار کریں۔

خوراک: پانچ تولہ سے سات تولہ اگر جلاب لینا ہو تو سکنجبین سرکہ بھی ملا کر پلائیں پھر جس قدر سرد پانی پئیں اسی قدر دست آئیں گے۔

نسخہ سوم شربت گلاب: عرق گلاب سہ آتشہ ڈیڑھ پاؤ۔ برگ سنائی صاف سات تولہ لے کر ایک سیر پانی میں جوش کریں۔ جب پاؤ بھر پانی رہ جائے تو یہ عرق گلاب بھی ملائیں اور کھانڈ آدھ سیر ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: چار تولہ سے چھ تولہ تک سرد پانی ملا کر پلائیں۔

فوائد و خواص: سودا۔ صفرا۔ بلغم کا مسہل ہو۔

شربت گوڑہل: گوڑہل کے پھول ایک سو لے کر اس کو ڈیڑھ پاؤ عرق لیموں میں چار پہر تک رکھیں۔ پھر کھانڈ ایک سیر کا قوام کر کے اس میں ملا کر کسی بڑی شیشی میں ڈال کر منہ بند کر کے کسی اور سرد پانی میں بوتل پانچ روز رکھیں کہ پانی سرد ہو جب جوش کھا چکے تو پھر اس کو چھان کر دوسری بوتلوں میں بھر لیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: وحشت جنون میں مفرح ہے رنگت بشرہ کو نکھارے معدہ اور اعضاء کو طاقت دے۔

شربت گلو: گلو تازہ چھ تولہ کو جو کوب کر کے چار تولہ پھول نیلوفر۔ چار تولہ پھول گلاب اصلی سب کو ملا کر ڈیڑھ سیر پانی میں خوب جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے تو سہ چند کھانڈ ملا کر قوام کریں۔

خوراک: تین تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: پرانے تپ و کھانسی کو رفع کرے۔

شربت گندنا: گندنا۔ پودینہ پہاڑی۔ پودینہ باغی۔ بلی لوٹن یعنی بادر نجبویہ۔ دونا مروا۔ کرنجوا۔ اجبل۔ پرسیاؤشاں۔ بابونہ جنگلی۔ جو کھار۔ سداب۔ سونف دیسی۔ گاؤ زبان۔ اجمود۔ مورو جنگلی۔ ناگر موتھ۔ انیسون کی جڑ۔ عود صلیب۔ بیخ۔ ہر ایک سوا دو تولہ۔ منقی کباب۔ کوٹھ شیریں۔ تگر۔ عقر قرحا۔ بلیلہ یعنی بچ۔ الائچی کلاں۔ ہر ایک دو تولہ سب کو دس گنے پانی میں جو کوب کرکے ایک رات بھگو کر پھر جوش دیں جب پانی نصف رہ جائے تو اس سے ڈیڑھ وزن کھانڈ ملا کر قوام شربت کا بنائیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: رحم کو گرم اور اس کی سرد ریحوں کو تحلیل کرے۔ سدہ کھولے اور کل رحم کی بیماریوں کو رفع کرے۔ حیض جاری کرے عقیمہ کے لئے معین حمل ہے۔

شربت گل منڈی: گل منڈی ایک پاؤ لے کر ڈیڑھ سیر پانی میں چوبیس گھنٹے بھگو کر جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو مل چھان کر ہم وزن کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: تین تولہ سے چار تولہ۔

فوائد و خواص: ضعف بصر اور رطوبت دماغ کو صاف کرے۔

شربت لیموں: جو فوراً بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ درد سر اور خون کے غلبہ کو نافع ہے۔ کھانڈ پونے چار تولہ۔ پانی سات تولہ۔ عرق لیموں ڈیڑھ تولہ ملا کر پلائیں۔

نسخہ دوم شربت لیموں: کھانڈ دو سیر کو صاف کرکے قوام کا شربت بنائیں جو قوام آنے پر ہووے تو عرق لیموں میں ۲۰ تولہ تھوڑا تھوڑا کرکے ڈالتے جائیں تاکہ پھر قوام اصلی پر آجاوے فوراً اتار لیں۔

خوراک: تین تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: جگر کو طاقت دیوے۔ پیاس۔ جلن۔ یرقان حمّی اور قے صفراوی رفع کرے۔

شربت مرکب: گل بنفشہ گل نیلوفر۔ گاؤ زبان۔ ہر ایک دو تولہ۔ بنفشہ چار تولہ۔ صندل سفید ایک تولہ۔ گلو سبز ایک تولہ ان سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں مغز کدو۔ مغز کھیرہ۔ آب انار ترش پانچ تولہ۔ کھانڈ تین پاؤ ملا کر قوام کریں۔

خوراک: تین تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: تپ خفیف پرانے کے لئے اس کا استعمال کرانا مفید ہے۔

شربت مویز منقی: منقی بغیر بیج کے سوا دو سیر لے کر تین پاؤ پانی میں بھگو دیں پھر صبح سوا دو سیر پانی ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ پھر ان کو مل چھان کر تھوڑی دیر چھوڑ دیں کہ فضلہ ذرا تہ نشین ہو جاوے پھر اوپر سے پانی سب لے کر اس میں کباب چینی۔ لونگ۔ دار چینی۔ بالچھڑ۔ جاوتری۔ جائفل۔ کندر۔ مصطگی۔ ہر ایک ایک ماشہ کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈال کر جوش دیں

تاکہ خوب اثر پوٹلی کا نکل جاوے۔ پھر خوب نچوڑ کر پوٹلی نکال ڈالیں۔ اور کھانڈ مطابق پانی ڈال کر رکھ لیں۔

خوراک: چار تولہ سے چھ تولہ تک۔

فوائد و خواص: سرد مزاجوں کو اور بوڑھوں کو موافق ہے۔ معدہ گردہ اور مثانہ کو گرم کرے مقوی ہے۔ حافظہ کو قوت دیتا ہے اور اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔

شربت نارنج: آب نارنج تازہ ایک سیر میں تین پاؤ کھانڈ سفید ڈال کر قوام کریں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: بھوک کھولے اور تفریح دل اور رفع حرارت کے لئے درجہ اول یہ شربت ثابت ہوا ہے۔

شربت نیلوفر: گل نیلوفر چھتیس ۳۶ تولہ کو پانچ سیر پانی میں جوش دیں جب تین سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر تین سیر کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں۔

خوراک: چار تولہ سے چھ تولہ تک۔

فوائد و خواص: درد صفراوی کو مفید ہے۔

شربت ورد: گلاب کے شربت کو کہتے ہیں۔ نسخہ سوم شربت گلاب جو ہے وہی شربت ورد ہے۔

شربت ہلیون: یعنی ناگدون کے بیج سات تولہ لے کر ایک سیر پانی میں جوکوب کر کے جوش دیں۔ جب پانی کا تیسرا حصہ رہ جائے تو مل چھان کر کھانڈ دس چھٹانک ڈال کر قوام شربت کا کریں۔

خوراک: دو تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: بدن کو فربہ کرے اعضائے رئیسہ کے افعال کو جوش میں لائے۔ بوڑھوں کے لئے مفید ہے۔

فصل چہارم

سرکہ جات میں

سرکہ: اکثر شیریں اشیاء کا بنایا جاتا ہے۔ مثلاً انگور۔ کشمش۔ جامن۔ خرما۔ انجیر۔ تاڑی نیکر وغیرہ اور بعض جو اور چاولوں سے بھی بناتے ہیں اور مختلف تاثیرات کا ہوتا ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ مثلاً سرکہ انگوری بنانا ہووے تو انگور کا پانی یا سالم کچل کر ایک مٹی کے گھڑے میں یا چینی کے بڑے بیام میں ڈال دیں۔ وزن میں ساڑھے بارہ سیر ہووے۔ پھر اس میں تند تیار سرکہ بھی سوا سیر ڈال دیں۔ برتن کا منہ بند کر کے دھوپ یا گرم جگہ رکھ دیں تاکہ اس میں جالا وغیرہ پڑ جائے۔ پھر اس کو چھان کر رکھ لیں۔ یہ سرکہ انگوری کہلائے گا۔ ہمیشہ بنانے میں وہی برتن

کام میں لائیں۔

نسخہ دوم یکشکر یعنی رس گنا: عمدہ رس گنا بیس سیر لے کر ایک مٹکے میں ڈال کر گرم جگہ یا دھوپ میں رکھ دیں کہ پھر اس میں جوش آ جاوے تو پھر کوئی تیار سرکہ دو سیر اور نمک لاہوری دو چھٹانک ڈال کر چند روز دھوپ میں رکھیں۔ پھر چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔ یہ دیسی سرکہ درجہ اول ہو گا۔

نسخہ سوم: کشمش ڈھائی سیر۔ شکر آٹھ سیر ہر دو کو ایک من دریا کے پانی میں ڈال کر گرم جگہ برتن رکھیں۔ اور اس میں پھٹکڑی سفید چار تولہ۔ نمک لاہوری چار تولہ۔ کلونجی ایک پاؤ بھی ڈال دیں۔ ہر روز لکڑی سے خوب ہلا دیا کریں۔ یہ چالیس روز میں سرکہ تیار ہو جائے گا۔ پھر اس کو چھان لیں اور اگر اسی عمل میں پھر دوبارہ پانی ڈال کر رکھ دیں تو سرکہ پھر تیار ہو سکتا ہے۔

نسخہ چہارم: قند کہنہ یعنی گڑ پرانا ایک سیر کو چھ سیر پانی میں گھول دیں۔ اور اس میں نمک لاہوری۔ عاقر قرحا۔ سمندر جھاگ تولہ تولہ۔ مرچ سرخ چھ ماشہ۔ سرکہ رس کا یا ولائتی بوتلوں والا پچیس تولہ بھی ڈال دیں اور سب اشیاء باریک کر کے ڈالیں اور دھوپ میں رکھ دیں کہ جوش خوب آ جائے۔ عجیب سرکہ ہو جاتا ہے اور اس میں بعض چھ ماشہ لہسن کو بھی کوٹ کر ڈال دیا کرتے ہیں۔

نوٹ: بعض صاحب پانی کو جوش دے کر چھان کر مثلاً اگر ایک سیر پانی ہے تو گندھک کا تیزاب یعنی سلفیورک ایسڈ پانچ تولہ کو ملا کر رکھ لیا کرتے ہیں اور اس کو سرکہ کہہ کر فروخت کرتے ہیں لیکن یہ کوئی سرکہ نہیں کہلاتا۔ ایک تیزاب کا پانی ہے۔

فصل پنجم

عرقیات بنانے میں

عرق: تر دواؤں کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیتے ہیں۔ اور خشک دوا کو بھگو کر پھر اس کا پانی نچوڑ لیتے ہیں۔ یا اسی طرح سے لیموں وغیرہ کو کاٹ کر نچوڑتے ہیں تو اس کو عرق کہتے ہیں۔ مگر یہ عام ہے خاص عرق وہ کہلاتا ہے جو بذریعہ قرع انبیق کشید ہو۔ عرق کشید کرنے میں ایک دیگچہ ذرا کشادہ منہ کا چاہیے۔ ایک نکا بانس کا ایک تانبہ کی لمبی گردن کی صراحی جس میں عرق جمع ہو اور بعض انگریزی طریق کے قرع انبیق سے عرق نکالتے ہیں۔ اب ہم سب برتنوں کے نقشے اگلے صفحے پر آپ کی آسانی کے لئے بنا دیتے ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔ جو عرق نکالنے میں ضروری ہیں

ترکیب عرق نکالنے کی: جس دوا کا عرق نکالنا ہو۔ اس کو ایک شب پانی میں بھگوئیں۔ پھر ایک دیگ میں ڈال کر خفیف جوش دیں۔ پھر خواہ بانس والی نالی لگا کر خواہ انگریزی طریق والا قرع انبیق لگا کر عرق نکالیں یہ آپ کی مرضی ہے اور یہ یاد رکھنا چاہیے کہ عمدہ عرق نکالنے کے لئے یہ قاعدہ ہے کہ اگر دوائیں خشک ہوں تو ایک حصہ دوائیں اور ان میں پانچ حصہ پانی ہونا چاہیے۔ یعنی ایک سیر دوائیں اگر ہوں تو پانچ سیر پانی ڈال کر بھگو کر پھر عرق کشید کرنا چاہیے۔

اگر تر دوائیں ہیں تو اس میں ڈیوڑھا پانی ڈالیں۔ اور عرق کھینچ لیں۔

عرق ابریشم: ابریشم مٹی وغیرہ سے صاف قینچی سے کترا ہوا بیس تولہ بادرنجبویہ یعنی بلی لوٹن۔ گل گاؤ زبان۔ برگ تلسی۔ برادہ صندل سفید۔ ہر ایک چار تولہ بہمن سرخ بہمن سفید۔ عجزیات۔ پان کی جڑ۔ ہر ایک دو تولہ۔ گل گلاب تین تولہ۔ جاوتری۔ دار چینی۔ الائچی کورد ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ زعفران چھ ماشہ۔ برگ پان کلاں۔ عرق بید مشک۔ عرق گلاب۔ آب بہی۔ آب امرود۔ ہر ایک سیر سب کو دیگ میں ڈال کر خفیف جوش دے کر پھر قرع انبیق لگا کر عرق نکالیں۔
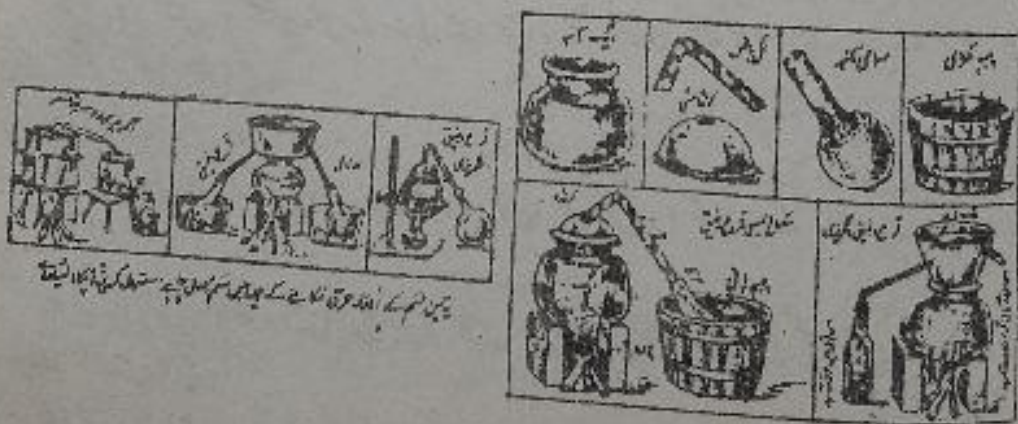
خوراک: تین تولہ سے چھ تولہ تک۔

فوائد و خواص: مقوی قلب و اعضائے رئیسہ ہے۔

عرق اجوائن: اجوائن صاف ایک سیر لے کر اس میں پانچ سیر پانی ڈال کر ایک رات بھگو

رکھیں۔ صبح قرع انبیق لگا کر عرق کھینچ لیں۔

خوراک: ایک تولہ سے پانچ تولہ تک۔

فوائد و خواص: ریحوں کو تحلیل کرے سدہ کھولے۔ سینہ کو رطوبتوں سے پاک کرے۔ ہچکی کو ہٹا دے۔ معدہ جگر اور ہاضمہ کو طاقت دیوے۔

عرق اجوائن مرکب: اجوائن دیسی صاف آدھ سیر۔ اسگندھ ناگوری بیس تولہ ہر دو کو جوکوب کر کے تین سیر پانی میں ایک رات بھگو کر صبح اس میں آدھ سیر لہسن چھیل کر ذرا کوٹ کر ڈال کر عرق کھینچ لیں۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔ ہاضمہ کے لئے بعد طعام دو تولہ پلائیں۔

فوائد و خواص: پٹھوں اور بلغمی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔

عرق اسطوخودوس: پانچ سیر اسطوخودوس لے کر بیس سیر پانی میں دو دن تر رکھ کر بدستور عرق کھچوائیں۔

خوراک: تین تولہ سے پانچ تولہ تک۔

فوائد و خواص: سدوں کو کھولتا ہے۔ دماغ کو قوت دیتا ہے۔ نزلہ اور خلطوں کی عفونت دماغی رفع کرتا ہے۔

عرق افتیمون: اکاس بیل جس کو افتیمون بھی کہتے ہیں۔ پندرہ تولہ بلی لوٹن۔ اسطوخودوس۔ گاؤ زبان۔ ہر ایک چار تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ ہر ایک پانچ تولہ مویز منقی۔ آلو بخارا سیاہ ہر ایک چالیس دانہ ان سب کو دس سیر پانی میں ڈال کر عرق نکالیں۔

خوراک: چار تولہ سے چھ تولہ تک۔

فوائد و خواص: وسواس و جنون' مالیخولیا اور سوداوی امراض کو نافع ہے۔

عرق افسنتین: افسنتین جس کو ہندی میں ستارد' ور بجتری کہتے ہیں۔ ایک سیر لے کر چار سیر پانی میں بھگو کر عرق نکلوائیں۔

خوراک: دس پندرہ تولہ۔

فوائد و خواص: اگر پیاس مریض کو ہو تو پلائیں مرض استسقاء کے لئے سب عرقوں سے مفید ہے۔

عرق بادیاں: سونف دیسی پانچ سیر کو پچیس سیر پانی میں ڈال کر عرق کھینچ لیں اور ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔

فوائد و خواص: سدوں کو کھولے۔ پیشاب جاری کرے۔ ریاح اور رطوبتوں کو تحلیل کرے۔ ہیضہ بلغمی وغیرہ کو مفید ہے۔

خوراک: دس پندرہ تولہ۔

عرق پودینہ: پودینہ عمدہ تازہ لے کر اس کو چھ گنا پانی میں بھگو کر عرق نکالیں۔

خوراک: پانچ ۵ تولہ سے دس تولہ۔

فوائد و خواص: کھانا ہضم کرے۔ غلبہ صفرا کو تسکین بخشے۔ یرقان۔ طحال اور استسقا کو مفید ہے۔

عرق چرائتہ: چرائتہ عمدہ دو سیر کو چھ گنا پانی میں دو روز بھگو کر بدستور عرق کھینچ ائیں۔

خوراک: تین تولہ سے چار تولہ تک۔

فوائد و خواص: خون کو صاف کرے۔ کھجلی' خارش' جذام اور جلد کے کل مرضوں کو نافع۔ جگر کے ورم۔ معدہ اور تپ کو مفید۔

عرق چوب چینی: عمدہ چوب چینی تیس ۳۰ تولہ۔ گل گاؤ زبان۔ برگ گاؤ زبان۔ لونگ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ ہر ایک سترہ تولہ کو عرق گلاب میں پیس لیں۔ گل سرخ اصلی پوست اترج۔ شقاقل مصری۔ ہر ایک ساڑھے سات تولہ۔ دار چینی بالچھڑ ساڑھے آٹھ تولہ۔ تخم ریحان پودینہ۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ منقیٰ بیجوں سے صاف تیس تولہ۔ سورنجان۔ تیزپات۔ ثعلب مصری بہمن۔ اگر۔ تگر۔ ان سب کو عرق گاؤ زبان۔ عرق بید مشک۔ سب دواؤں کے برابر ڈال کر بھگو دیں۔ پھر پانچ گنا پانی بھی ڈال کر عرق نکالیں۔

خوراک: دس تولہ تک۔

فوائد و خواص: امراض سوداوی مثل توحش۔ خفقان۔ ضعف قلب کے لئے بعد حتیہ نافع ہے۔ تقویت اعضائے رئیسہ کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت اور ہاضمہ درست کرتا ہے

عرق چہار: اجوائن دیسی۔ سونٹھ۔ بادیان۔ صعتر۔ پیچ۔ دار چینی۔ ہم وزن لے کر آٹھ گنا پانی میں ڈال کر عرق نکال لیں۔

خوراک: دس پندرہ تولہ۔

فوائد و خواص: ریحوں کو تحلیل کرے۔ معدہ کے سرد دردوں اور قولنج کو مفید ہے۔

عرق شاہترہ: شاہترہ تر و تازہ لے کر اس کو کچل کر پانچ گنے پانی میں بھگو کر عرق کشید کریں۔ اگر خشک ہو تو ایک دن رات پانی میں تر کر کے عرق نکالیں۔

خوراک: تین تولہ سے چار تولہ۔

فوائد و خواص: سوداوی و صفراوی امراض کو مفید ہے۔

عرق کاسنی: کاسنی تازہ آدھ سیر لے کر ان کے پتوں کو دھو کر اس میں دو سیر پانی ڈال کر عرق نکالیں۔

خوراک: پانچ تولہ سے دس تولہ تک۔

فوائد و خواص: حمی اور معدہ کی جلن کو رفع کرتا ہے۔ جگر کے سدے اور پیشاب کا اوردار کرے۔ یرقان استسقا کو مفید ہے۔

عرق گاجر مرکب: گاجر اندر کی ہڈی سے صاف چار سیر۔ اذخر کی یعنی گندھیل۔ تیزپات۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ طالیس پتر۔ زرنچور۔ ہر ایک تولہ۔ بجیٹھ۔ تخم شلغم کھنکالی۔ ہر ایک چودہ تولہ۔۔ انیسوں نوماشہ۔ لونگ ایک تولہ۔ سب کو جوکوب کر کرے عرق گلاب۔ عرق بید مشک۔ دو سیر ڈال کر سب کو بھگودیں۔ پھر عرق کشید کرلیں۔

خوراک: پانچ تولے سے آٹھ تولہ صبح وشام۔

فوائد و خواص: مقوی دل۔ مقوی اعضائے رئیسہ نہایت مفرح ہے۔

عرق گاؤزبان: گاؤزبان عمدہ ایک سیر لے کر ایک تھیلی میں ڈال کر آٹھ سیر پانی میں بھگو کر عرق نکالیں۔ اس عرق کو نہایت نرم آگ پر نکالنا چاہیے۔

خوراک: پندرہ بیس تولہ۔

فوائد و خواص: سرسام۔ جنون۔ خفقان۔ مالیخولیا۔ دل و دماغ اور قلب کو فرحت دیوے۔

عرق گل منڈی: گل منڈی تازہ جو صبح کے وقت اکھاڑی ہووے دو سیر۔ اس میں بارہ سیر پانی ڈال کر عرق نکالیں۔

خوراک: پانچ تولہ صبح شربت عناب اور عرق گاؤزبان سے پئیں۔

فوائد و خواص: دل و دماغ معدہ کو طاقت دے۔ خنازیر اور پھنسیوں۔ پھوڑوں اور تمام اعضاء کے ورموں اور رحم و اندام نہانی کی بیماریوں و یرقان۔ زردی چہرہ اور جلن پیشاب صفرا کی تیزی کو دفع کرے۔ چہرے کا رنگ صاف ہو۔

عرق گلاب: اصلی گلاب کی تازہ پتیاں تین سیر لے کر اس میں تین سیر پانی ڈال کر عرق نکالیں۔ یہ عرق ایک آتشہ ہوا۔ دو آتشہ بنانا ہو تو پھر یہ عرق لے کر اس میں تازی پتیاں پھول کی ڈالیں۔ اور عرق نکالیں تو یہ دو آتشہ کہلائے گا۔ اگر عرق ذرا کم ہو گیا ہو تو پانی ڈال کر عرق نکالیں۔

خوراک: حسب ضرورت دوسری دواؤں کے ساتھ ملا کر۔

فوائد و خواص: مفرح دل و دماغ و معدہ۔ جملہ قوائے بدنی کو تقویت دیتا ہے۔

عرق نیلوفر: نیلوفر کے پھول تازہ لے کر اس سے دوگنا پانی ڈال کر عرق نکالیں۔ اور کام میں لائیں۔

فوائد و خواص: دردِ سر گرم۔ تپ دق صفراوی و خونی۔ تپ دق۔ درد پسلی وغیرہ کو مفید ہے۔

نوٹ: جس چیز کا چاہو اسی طریق سے عرق نکل سکتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ اگر پانی زیادہ ہوگا اور دوا کم جس کا عرق نکالنا ہے تو وہ عرق کمزور ہوگا۔ اس لئے ضروری ہے کہ دوا کافی مقدار میں ہو اور پانی مناسب ہووے۔ اور نرم آگ پر کھینچا جاوے۔

فصل ششم

ماء الاصول وماء اللحم بنانے میں

نسخہ اول ماء الاصول: اجوائن کی جڑ۔ سونف کی جڑ۔ اذخر یعنی گندھیل کی جڑ۔ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ تخم اجوائن۔ انیسون۔ سونف ہر ایک تولہ۔ اذخر۔ بالچھڑ۔ حب بلسان۔ پکھان بید۔ تگر ہر ایک چھ ماشہ۔ عود بلسان۔ بہمن سفید۔ مید لکڑی۔ ہر ایک تین ماشہ۔ حرمل کے بیج۔ بیج۔ ہر ایک نو ماشہ۔ منقی کے بیج نکال کر بیس عدد سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں جب سوا سیر پانی رہ جائے تو صاف کرکے بوتلوں میں رکھ لیں۔

خوراک: بارہ تولہ میں روغن بادام چھ ماشہ ڈال کر پلائیں۔

فوائد و خواص: لقوہ۔ فالج۔ استرخا۔ استسقا کو مفید ہے۔

نسخہ دوم: عشبہ۔ سورنجان شیریں۔ سفائج۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ برادہ شیشم۔ شاہترہ۔ چوب چینی۔ ہر ایک چار تولہ۔ عناب ولائتی پچاس دانہ۔ منڈی۔ چرائتہ۔ گل سرخ اصلی ہر ایک تین تولہ۔ گل گاؤ زبان پانچ تولہ۔ ان کو ایک دیگچی میں چار بوتل پانی ڈال کر آٹھ پہر بھگو دیں۔ پھر دو بوتل عرق گاؤ زبان ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب دو تین بوتل پانی رہ جائے تو مل چھان کر رکھ لیں۔

خوراک: دو تولہ صبح شام قدرے مصری ڈال کر پلائیں اور گھی خوب کھلائیں تاکید ہے۔

فوائد و خواص: دافع آتشک وجع مفاصل اور مصفی خون ہے۔

نسخہ سوم: اجوائن کی جڑ۔ سونف کی جڑ۔ کاسنی کی جڑ۔ کبر کی جڑ۔ منقی ہر ایک ڈھائی تولہ۔ مجیٹھ۔ بہمن سفید۔ سورنجان ہر ایک نو ماشہ۔ عناب۔ لسوڑیاں۔ انجیر ہر ایک پندرہ عدد۔ مصطگی سوا تولہ۔ سب کو جوکوب کرکے ایک سیر پانی میں پکائیں۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے چھان کر رکھیں۔

خوراک: دس تولہ صبح' دس تولہ شام پلائیں۔ غذا مرغن کھلائیں۔

فوائد و خواص: درد مفاصل اور درد نقرس اور درد پشت کے لئے مفید ہے۔

نسخہ چہارم: سونف کی جڑ۔ اجوائن کی جڑ۔ کاسنی کی جڑ۔ ہر ایک سوا تولہ۔ تخم خربوزہ۔ هنراج۔ منقی۔ کلتھی۔ انجیر ولائتی۔ لسن ہر ایک نو ماشہ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو چھان کر رکھیں۔

خوراک: پانچ تولہ ہمراہ معجون حجر الیہود۔ ساڑھے چار ماشہ کے ساتھ دیں۔

فوائد و خواص: گردہ و مثانہ کی پتھری کو پھوڑ کر نکالتا ہے۔

صاحبان اہل بصیرت و حکمائے اہل دانش جانتے ہیں کہ ماء اللحم ایک عجیب عرق ہے کہ قوائے انسان کے لئے اکسیر ہے۔ مگر اس کی طویل ترکیب اور کثیر لاگت ایسی ہے کہ سوائے ذی ثروت اصحاب کے ہر کسی کو اس کے بنانے کا حوصلہ نہیں پڑتا۔ اس لئے میں نے یہ نسخے نہایت

سہل اور موثر اور کم لاگت اور سہل الحصول لکھے ہیں۔ جن کو ہر ایک تیار کر کے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ورنہ نسخے تو اس کے بیشمار ہیں۔ لیکن لاگت بہت ان پر آتی ہے اور بنانے میں بھی دقت پیش آتی ہے۔

نسخہ اول ماء اللحم: چوب چینی۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ بادر نجبویہ۔ گل منڈی۔ برگ گاؤ زبان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ دار چینی۔ الائچی خورد۔ چھڑیلہ۔ ناگر موتھ ہر ایک تین تولہ۔ گل سرخ۔ گل بنفشہ۔ گل گاؤ زبان۔ خس۔ چنا بانسی۔ عشبہ مغربی۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ جائفل جاوتری ہر ایک چھ ماشہ۔ انگور۔ سیب۔ بہی۔ ناشپاتی۔ ہر ایک تیس عدد۔ گوشت بز جوان۔ گوشت تیتر۔ گوشت بٹیر۔ گوشت کبوتر۔ ہر ایک سیر۔ برگ پان پانچ سو ۵۰۰ عدد۔ ان کو سات روز عمدہ قلعی دار دیگ میں پانی ڈال کر بھگو دیں پھر عرق نکالیں۔

خوراک: جوان کو دو تولہ سے پانچ تولہ تک، بچہ کو تین ماشہ سے ایک تولہ تک۔

فوائد و خواص: مقوی اعضاء و مقوی باہ۔ دافع امراض سوداوی، جسم کو فربہ کرتا ہے

نسخہ دوم ماء اللحم: گوشت بز جوان۔ ڈھائی سیر کا قیمہ۔ گوشت مرغ جوان فربہ تین عدد۔ گنجشک نر پچیس ۲۵ عدد اور اس میں پانی تین ۳ سیر جس میں لوہا بجھایا ہو ڈال دیں۔ اور تین سیر پانی چاندی بجھایا ہوا اور تین سیر پانی جس میں سونا بجھایا ہو ہر ایک چیز بیس مرتبہ بجھائی جا چاہیے۔ پیاز سفید کا پانی آدھ پاؤ۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ کباب۔ چینی ہر ایک نو ماشہ۔ زعفران پانچ ماشہ۔ ان سب دواؤں کو پیس کر گوشت پکائیں اور دیگ میں ڈال کر پانی سب ڈال دیں اور منہ دیگ کا بند کر کے ذرا نرم آگ پر پکائیں تاکہ گوشت گل جائے پھر اس میں ذیل کی دوائیں ڈالیں۔ بہمن سفید۔ زرنباد۔ درونج عقربی۔ بادر نجبویہ۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ صندل سفید۔ فرنجمشک ہر ایک دو تولہ۔ پودینہ برگ گاؤ زبان۔ دار چینی۔ جائفل۔ پوست اترج ہر ایک تولہ۔ عنبر اشہب نو ماشہ۔ بالچھڑ، پھول نارنج ہر ایک نو ماشہ ان سب کو کوٹ کر ملائیں۔ اور عرق گلاب۔ عرق بید مشک۔ آب سیب۔ آب مرزنجوش ہر ایک دو سیر دیگ میں ڈالیں۔ اور عنبر اشہب اور کستوری بھی ڈالنی ہو تو پوٹلی بنا کر نیچے نال کے منہ میں لٹکائیں تاکہ عرق اس کو لگ کر بوتل یا برتن میں جائے۔

خوراک۔ فوائد و خواص: مذکورہ بالا ہیں۔

نسخہ سوم ماء اللحم: گوشت بز جوان لے کر چربی سے صاف کر کے سات ۷ سیر۔ کبوتر دس عدد۔ بٹیر چالیس عدد۔ مرغ جوان دو عدد۔ تیتر چار عدد۔ گنجشک خانگی یا دشتی جو ملے پچاس عدد۔ اور ذیل کی دوائیں پوٹلی میں ڈالیں۔ دار چینی۔ پانچ تولہ۔ قرنفل ایک تولہ۔ الائچی کلاں۔ تیج پات۔ ہر ایک ساڑھے سولہ تولہ۔ پیاز سالم پاؤ بھر دیگ میں ڈالیں۔ اور منہ بند کر کے نرم نرم جوش دیں کہ گوشت گل جائے پھر اس کو کپڑے میں چھان کر دیگ میں ڈالیں۔ اور پوٹلی میں بذ زعفران تین ماشہ، دانہ الائچی سفید چھ ماشہ کوٹ کر باندھیں اور منہ قرع انبیق پر لٹکائیں۔

خوراک: چار تولہ سے آٹھ تولہ۔

فوائد و خواص: مقوی قلب۔ فربہی بدن و نافع تپ پرانے کو ہے۔

نسخہ چہارم ماء اللحم: گوشت کبوتر ایک عدد۔ گوشت چڑیا آٹھ عدد۔ گوشت بچہ مرغ۔ گوشت بکری ہر ایک نصف سیر سنبل الطیب۔ صندل سفید ہر ایک دو تولہ گل گلاب اصلی ایک پاؤ۔ مغز تخم چاروں ایک پاؤ۔ سیب ایک پاؤ۔ انگور نیم پاؤ۔ انار نیم پاؤ۔ پودینہ۔ کاسنی دھنیا۔ ہر ایک پانچ تولہ دانہ الائچی کلاں ڈھائی تولہ۔ پانی بارہ سیر اول دیگچہ میں گوشت چربی سے صاف کر کے ڈالیں۔ اور چھ سیر پانی ڈال کر منہ آٹے سے دیگ کا بند کر کے آٹھ پہر نرم آگ پر پکائیں۔ پھر اس کو چھان کر دوسری دواؤں کو جو کوب کر کے سب میوہ جات کو ڈال کر باقی پانی چھ سیر جو ہے ڈال کر بھگو دیں۔ پھر ترکیب مذکورہ بالا سے عرق ساڑھے تین بوتل نکال لیں۔

خوراک: تین تولہ صبح پلائیں۔

فوائد و خواص: مقوی اور زود ہضم ہے۔

نسخہ ماء العسل: شہد اصلی پاؤ بھر۔ پانی آدھ سیر ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی ایک تہائی خشک ہو جائے تو اتار لیں اگر حرارت زیادہ کرنی ہو تو سونٹھ۔ پیپل۔ لونگ۔ زعفران۔ مصطگی۔ ہر ایک تین ماشہ پوٹلی میں باندھ کر ڈالیں اور پھر بطریق مذکورہ بالا کھینچ لیویں۔ یہ ماء العسل اکثر دواؤں کے بدرقوں میں مستعمل ہے۔

باب سوم

جس میں سترہ فصلیں ہیں

فصل اول

اطریفلات

یاد رکھنا چاہئے: اطریفل ایک قدیم مرکب ہے۔ جو اکثر ہڑ۔ بہیڑہ۔ آملہ اجزا سے مرکب ہے۔ اور بعض ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ آملہ۔ بلیلہ پانچ مرکب سے اطریفل بناتے ہیں۔ بعض حدیثوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دوا آسمانی ہے۔ جب کہ موسیٰ بن عمران نے شکایت کی پروردگار کی اپنے پیٹ کے عوارض سے تو اس وقت انہیں یہ اطریفل بنانا بتلایا گیا۔ اور بعض ہندی طبیبوں نے اس نام کو اپنے ناموں سے مشتہر کیا ہے۔ اہل سنت والجماعت کی حدیثوں سے یہ بھی بات ثابت ہوتی ہے۔ کہ سوال کیا گیا آنحضرت ﷺ سے کہ اطریفل کونسی دوا ہے۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اطریفل بنایا جاتا ہے۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی۔ آملہ۔ بلیلہ ہم وزن کو کوٹ کر چھان کر اور روغن گاؤ میں چرب کر کے دو چند یا سہ چند شہد ڈال کر اور یہ کل جسمانی بیماریوں کے لئے ہے سر درد ہر قسم اور دماغی مرض ہر قسم جس میں دھنیا بھی زیادہ کیا ہووے اور اس کا استعمال ہمیشگی کیا جاوے تو مالیخولیا۔ سکتہ۔ فساد فکر رفع ہو اور خونی بیماریوں۔ بلغمی خلطوں اور رطوبتوں ریحوں سے فائدہ پہنچاتا ہے۔ معدہ کے لئے اطریفل نہایت مفید ہے۔ غذا ہضم ہو کر خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ غرض اطریفل کے فائدے بہت ہیں۔ ذیل میں اب وہ اطریفلوں کے نسخے لکھے جاتے ہیں جو جس نام سے مشہور ہیں۔

نسخہ اطریفل اسطوخودوس: پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک ڈھائی تولہ سب کو کوٹ پیس کر روغن بادام میں جو بقدر نو تولہ کے ہو۔ چرب کرے کشمش سرخ چھ تولہ اور شہد سب دواؤں کے ہم وزن سے سہ چند ڈال کر رکھ چھوڑیں۔ چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

فوائد و خواص: طبیعت کو صاف کرے اور دماغ کو طاقت دیوے۔ دماغی امراض رفع ہوں۔

نسخہ اطریفل افتیمون: پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ نسوت چھلی ہوئی۔ سناکی۔ افتیمون یعنی اکاس بیل۔ کنکالی۔ بچی۔ بسفائج ہر ایک تین ماشہ۔ سونف رومی۔ انیسوں۔ نمک ہندی ہر ایک چھ ماشہ [illegible]۔ سب کو کوٹ کر چھان کر روغن بادام سات تولہ میں چرب کر کے سہ چند شہد میں گوندھیں اور چالیس روز بعد استعمال میں لائیں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک۔

فوائد و خواص: سوداوی۔ بلغمی۔ بیماریوں کو نافع ہے۔ بالوں کی سیاہی قائم رکھے۔

نسخہ اطریفل اکبر: پوست ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ کلتھی۔ مرچ سیاہ۔ پیپل۔ ہر ایک سوا تولہ۔ سونٹھ۔ تج۔ پیپلا مول۔ جوتری۔ شقاقل۔ ہر ایک نو ماشہ۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ اندرجو۔ انار دانہ۔ جنگلی ہر ایک چھ ماشہ۔ بہمن سفید نو ماشہ۔ کنجد یعنی تل سفید مقشر۔ مصری ڈھائی تولہ۔ سب کو پیس کر سہ چند شہد میں ملا کر چالیس روز رکھیں پھر استعمال کریں۔

خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

فوائد و خواص: سردی معدہ۔ ریاحی بواسیر کو رفع کرے رنگ کو نکھارے اور باہ کو ترقی دے۔

نسخہ اطریفل سادہ: پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک دس دس تولہ لے کر باریک پیس کر سب کو سہ چند شہد میں ملا کر دو مہینے رکھیں۔ بعد گزرنے دو ماہ کے پھر استعمال کریں۔

خوراک: حسب ضرورت دو تولہ۔

فوائد و خواص: معدہ و دماغ کی تقویت اور ہضم طعام، اخراج بلغم کا کرے۔

نسخہ اطریفل صغیر: اوپر والے نسخے کے سب اجزاء دو دو تولہ کو باریک کر کے روغن گاؤزبان یا بادام روغن میں چرب کر کے دو چند شہد میں گوندھ کر چالیس روز پڑا رکھیں۔ پھر استعمال کریں۔

خوراک: سات ماشہ سے سترہ ماشہ تک۔

فوائد و خواص: تقویت دماغ کی کرے گی۔ رنگ بشرہ کو نکھارے۔ استرخاء مقعد اور بواسیر کو مفید ہو۔

نسخہ اطریفل زمانی: پوست۔ ہڑ زرد۔ گل بنفشہ ایلوا دھو کر صاف کیا ہوا۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ تربد سفید چھلی ہوئی۔ کشنیز یعنی دھنیا ہر ایک سات تولہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ۔ گل سرخ اصلی۔ نیلوفر۔ طباشیر ہر ایک دو دو تولہ۔ صندل سفید۔ گوند کتیرا۔ ہر ایک سوا تولہ سب کو کوٹ چھان کر شہد ستر تولہ میں تمام سفوف چرب شدہ ملائیں اور اطریفل تیار کریں اور چالیس روز رکھ کر اس کے بعد استعمال کریں۔ اگر دست دلانے ہوں تو:۔

خوراک: ڈیڑھ تولہ سے سوا دو تولہ تک۔ اگر ہیضی دیگر امراض دماغی کے لئے کھانا ہے تو چار ماشہ سے نو ماشہ تک کھلائیں۔

فوائد و خواص: صفراء اور بلغم اور سودا کا مسہل ہے۔ معدہ اور دماغ کو صاف کرنے ہیضی اس کی قاطع نزلات دماغی ہے۔ مالیخولیا مراقی کو اور قولنج کو رفع کرے۔

نسخہ اطریفل کبیر: پوست ہلیلہ زرد اور پوست ہلیلہ کابلی۔ بلیلہ آملہ ہر ایک پونے دو تولہ۔ تخم اجمود۔ پیپلا۔ اجوائن۔ صعتر ہر ایک تین تین تولہ۔ بالچھڑ۔ دانہ الائچی کلاں۔ بیج: ایک ساڑھے

دس ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ ناگیسر۔ دار چینی۔ نوشادر۔ نمک لاہوری۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ خبث الحدید یعنی لوہے کی میل نو ماشہ کو کوٹ چھان کر روغن بادام بارہ تولہ میں چرب کر کے سہ چند وزن شہد میں اطریفل تیار کریں۔

خوراک: نو ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک۔

فوائد و خواص: تقویت دماغ کر کے سودا کی اصلاح کرے ریاحی بواسیر اور ضعف معدہ کو خاص کر رفع کرے۔

نسخہ اطریفل کشنیزی: پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک چار تولہ۔ دھنیا خشک کے چاول نکالے ہوئے۔ آٹھ تولہ سب کو کوٹ چھان کر حتی پانچ تولہ، تخم نکال کر اس میں کوٹ لیں اور پھر دو چند شہد میں ملا کر اطریفل بنائیں۔

خوراک: سات ماشہ سے سوا تولہ تک۔

فوائد و خواص: مذکورہ بالا۔

نسخہ دوم: دھنیا مقشر یعنی چاول نکالے ہوئے پانچ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست آملہ۔ پوست ہلیلہ۔ سب کو کوٹ کر پیس کر روغن گاؤ میں چرب کر کے دو چند شہد ملا کر پندرہ روز کے بعد استعمال کریں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ کو طاقت دے اور درد کان و آنکھ کے دردوں کو رفع کرے۔

نسخہ سوم: پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ۔ کشنیز خشک کے چاول ہر ایک تین تین تولہ سب کا سفوف بنا کر روغن بادام یا روغن گاؤ میں چرب کر کے نیم رطل شکر سفید و شہد کا قوام کر کے سب کو ملائیں۔

فصل دوم

انوشدارو

انوشدارو کی وجہ تسمیہ یہ کہ یہ ہاضم ہے اور بعض اس کو پنج نوش کہتے ہیں۔ کیونکہ اس میں پانچ دوائیں ہیں۔ غرضیکہ یہ معجون ہے اور مشہور اس نام سے ہے اور قدیم ہند کے حکما کی ترکیب سے ہے۔ سرد مزاجوں کے ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور بعد تنقیہ اگر اس کو مالیخولیا مراقی میں دیا جائے۔ تو اسے نفع ہوتا ہے۔ مرگی کو مفید۔ شیخ الرئیس کا قول ہے کہ اس معجون میں کسی طرح سے کسی بھی خرابی نہیں ہے۔ خواہ کھانا کھانے سے پہلے یا بعد میں کھائیں۔ ہند کے طبیب بخار میں خواہ گرم ہو یا سرد استعمال کیا کرتے ہیں۔ یہ بعد گزرنے چالیس ۴۰ روز کے استعمال کرنا چاہیے اس کو کھا کر سکنجبین یا شربت بنفشہ پینا بھی مفید ہے۔

نسخہ انوشدارو سادہ: لونگ۔ بالچھڑ۔ بہمن سرخ۔ بلی لوٹن۔ تگر ہر ایک نو ماشہ بہمن

سفید۔ ناگر موتھا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ گل گاؤ زبان۔ ہر ایک سوا تولہ۔ گل گلاب اصلی ڈیڑھ تولہ۔ لودی سرخ۔ تج۔ مصطگی۔ بڑی الائچی۔ کشنیز۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ جوتری۔ زعفران۔ جائفل۔ دانہ الائچی خورد۔ ہر ایک تین ماشہ۔ عنبر اصلی ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب: پہلے آملہ چالیس تولہ کو چار گنا پانی میں پکائیں۔ جب تہائی پانی رہ جائے تو سرد کر کے خوب مل چھان کر اس میں جاوا کی کھانڈ جس کو قند کہتے ہیں قدرے گلاب کے عرق میں حل کر کے جھاگ اتار کر عنبر اس میں حل کر کے جوشاندہ آملہ میں ملا کر قوام بنائیں اور سب دوائیں مذکور باریک کر کے ڈالیں۔ اگر اور بھی قوی کرنا ہو تو سونے چاندی کے ورق تین تین۔ ور ناسفتہ یعنی موتی دو ماشہ۔ کیوڑہ میں پیس کر اور برگ تلسی بھی چھ ماشہ ڈالیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک ہر مرض مذکور کے لئے مفید ہے۔

نسخہ دوم: انوشدارو سادہ: پوست بیرون پستہ۔ پوست آملہ۔ دھنیا مقشر۔ طباشیر۔ ہر ایک سوا تولہ۔ پھول گلاب پونے دو تولہ۔ مصطگی رومی۔ لونگ۔ بالچھڑ ہر ایک نو ماشہ۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ تالیس پتر۔ جاوتری زعفران۔ جائفل۔ پوست اترج۔ تج۔ بابونہ۔ ہر ایک چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند مصری کا قوام کر کے ان دواؤں کی معجون بنا رکھیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ اور کل اعضاء کو طاقت بخشے۔ کھانا ہضم کرے۔

نسخہ انوشدارو لولوی: گل گلاب اصلی دو تولہ۔ تمر۔ تج۔ ناگر موتھ۔ لونگ مصطگی رومی۔ بالچھڑ۔ پوست آملہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست بیر ا۔ خبث الحدید۔ دانہ الائچی کلاں۔ برادہ صندل سفید۔ جائفل۔ عنبر۔ موتی بچے۔ ہر ایک نو ماشہ۔ ورق چاندی ہر ایک چار ماشہ۔ کستوری۔ ڈیڑھ ماشہ۔ شہد مصری سب دواؤں کے برابر ملا کر اور آخر میں ورق ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ۔

فوائد و خواص: واسطے تقویت معدہ اور دل کے لئے عجیب چیز ہے۔

انوشدارو مرکب: آدھ سیر آملہ کے پانی کا قوام لے کر اس میں برادہ صندل سفید۔ زرنب گل سرخ۔ گل سیوتی۔ زرشک۔ پوست ترنج۔ ست گلو ہر ایک تولہ تولہ۔ دانہ الائچی سفید چھ ماشہ۔ گوند ببول۔ گوند کیرہ۔ پوست بیرون۔ پستہ ہر ایک نو نو ماشہ۔ زعفران اصلی تین ماشہ پیس کر سب کو ملائیں۔

فوائد و خواص: تقویت معدہ و دل' دماغ و نزلہ بخار کہنہ کو رفع کرے۔

انوشدارو قابض: ناگر موتھ ڈھائی تولہ۔ پوست بیرون پستہ۔ زرشک بیدانہ۔ تمر صندل سفید۔ تخم خرفہ۔ گاؤ زبان۔ کشنیز۔ طباشیر لونگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گل سرخ اصلی۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک تین تولہ۔ دار چینی۔ بالچھڑ۔ تالیس پتر الائچی خورد۔ چھڑیلہ۔ زعفران۔ کستوری۔ عنبر گلنار فارسی۔ اقاقیا ہر ایک تولہ تولہ سیب۔ تج پات۔ فرنجمشک۔ مغز بیل۔ رال۔ گوند کیرا۔ نشاستہ۔ دانہ مرچ۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ آملہ صاف چالیس تولہ۔ جڑ مونگہ ڈیڑھ تولہ۔ جائفل۔ زراوند۔ جوتری۔

دانہ الائچی کلاں۔ ہر ایک دو ماشہ۔ شہد ڈیڑھ سیر۔ گلاب عرق ایک بوتل۔ مصری ڈیڑھ سیر میں قوام کرکے ملا کر رکھ لیں۔

فوائد و خواص: معدہ کو قوی کرے اور دستوں کو روکے۔ عجیب چیز ہے۔

فصل سوم۔ ایارجات

یہ یاد رہے کہ ایارج معرب ہے ایارہ کا اور ایارہ کے معنی نیک مسہل کے لئے جاتے ہیں۔ بعض حکماء کا قول ہے کہ ایجاد کرنے والا اس دوا کا ایارج روفس تھا۔ خیر بعد میں اکثر حکماء نے اس نسخہ میں سے ایلوا۔ حنظل۔ جمال گوٹہ وغیرہ کو مضر سمجھ کر نکال دیا۔ اور اس کی بجائے جوشاندے اور سفوف اور حبوب ایجاد کیں۔ اور بعض نے اس کے استعمال کی دلیری کی اور ظاہر کر دیا کہ ایارج کا استعمال بہ نسبت سفوف اور حبوب کے بہتر ہے۔ کیونکہ مواد کو بدن سے نکالتا ہے اور مطبوخ جوشاندے اور سفوف وغیرہ ان سے ضعیف ہیں۔ اور انہوں نے اس بات کا فیصلہ کیا ہے کہ خوراک ایارج کی چودہ ماشہ تک ہے اور اس اصلاح کی وجہ کہ یہ معدہ میں زیادہ دیر نہ ٹھہرے فوراً معدے سے نکل جائے۔ اسی وجہ سے گرم پانی کے ساتھ یا جوشاندہ افتیمون یا عرق کے ساتھ کھانا تجویز کیا ہے۔

واضح ہو کہ ایارج میں جزو اعظم صبر یعنی ایلوا ہے پس اسے دھونے کا طریق یہ ہے کہ ایلوا ستر تولہ اور ہالچھڑ۔ چراتہ۔ عود بلسان۔ دار چینی تگر۔ مصطگی رومی۔ حب الآس۔ حب بلسان۔ تج۔ جوتری۔ شگوفہ۔ اذخر۔ جائفل ہر ایک چودہ ماشہ سب کو کوٹ پیس کر پانی میں ایک دن تر رکھ کر کپڑے میں چھان لیں اور اس پانی کو ٹھہرائیں کہ ایلوا نیچے تہ نشین ہو جاوے اور اوپر سے پانی گرا دیں۔ اور پھر ایلوا کو کام میں لائیں۔

ترکیب دوم: ایلوا بقدر ضرورت لے کر افتیمون کے پانی میں حل کرکے چھان کر بدستور تہ نشین کرکے خشک کرکے کام میں لائیں۔ یہ آسان ترکیب ہے۔

یہ یاد رکھیں کہ ایلوا کو دھونے سے اس کی قوت زیادہ بڑھ جاتی ہے اسی طرح سے سقمونیا بھی دھو کر ڈالیں۔

نسخہ ایارج فقیرا: کوڑ حنظل جس کو اندرائن یا تمہ بھی کہتے ہیں پونے چار تولہ بغیر تخم کے جو۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ کندر ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ زعفران۔ مرکی۔ ایلوا زرد۔ اشق۔ حاشا۔ یعنی جنگلی پودینہ۔ ہر ایک چار ماشہ۔ سقمونیا دھویا ہوا سوا دو تولہ۔ عصارہ افسنتین نو ماشہ سب کو کوٹ پیس کر کوگل کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔

خوراک: نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

فوائد و خواص: دماغ کے تنقیہ کے لئے درجہ اول ہے۔

نسخہ دوم: اسطوخودوس سوا تولہ۔ مصطگی رومی نو ماشہ۔ شگوفہ اذخر عصارہ افسنتین یعنی ستارو۔ عصارہ غافث اگر عصارہ غافث نہ ملے تو اس کے بدل سماق کے تخم سے چند ڈالیں۔ یہ

دوائیں ہر ایک ساڑھے سات ماشہ۔ انار کی جڑ کا چھلکا نو ماشہ۔ بالچھڑ۔ دار چینی۔ تگر۔ تج۔ عود بلسان۔ حب بلسان زعفران ہر ایک چھ ماشہ۔ ایلوا زرد سب دواؤں کے برابر سب کو باریک کوٹ چھان کر ایلوا کے پانی میں ملا کر قرص یعنی ٹکیاں بنا کر رکھیں وقت ضرورت کام میں لائیں۔ یہ ایارج اکثر مسہل کے نسخوں میں کام آتا ہے۔

فوائد و خواص: پرانے تپوں کو زائل کرتا ہے۔ جگر معدہ اور طحال کا تنقیہ کرتا ہے۔

نسخہ سوم: زعفران۔ عصارا غافث ہر ایک چھ ماشہ۔ شگوفہ اذخر۔ دار چینی۔ تگر۔ جز اذخر۔ ریمی۔ جائفل مصطگی۔ تج۔ عود بلسان۔ بالچھڑ۔ جوتری۔ ہر ایک نو ماشہ ایلوا دھلا ہوا پانچ تولہ سب کو پیس کر حسب مقدار شہد میں بطور معجون تیار کر کے رکھیں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھلانا مفید ہے۔

فوائد و خواص: معدہ کو غلاظت سے پاک کرتا ہے اور معدہ، جگر، طحال کے سدے کھولتا ہے۔

ایارج فیقرا بارد: پوست ہلیلہ۔ نسوت سفید۔ روغن بادام میں چرب کی ہوئی۔ گل بنفشہ ہر ایک ساڑھے تین تولہ۔ ایارج فیقرا تین تولہ۔ گل سرخ تخم کاسنی ساڑھے سترہ ماشہ۔ گوند کیرا۔ سقمونیا بریاں۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سب کو پیس کر شیشی میں رکھ لیں۔

خوراک: ساڑھے دس ماشہ اوپر سے پانی جس میں ترنجبین حل کی ہووے۔

فوائد و خواص: سب گرم بیماریوں سر کو مفید اور کان و درد دانت کو بھی مفید ہے۔

نسخہ دوم: گوند کیرا ساڑھے تیرہ ماشہ۔ نمک لاہوری سوا پانچ ماشہ۔ گل سرخ اصلی۔ سونٹھ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ تخم حنظل ایک تولہ۔ سقمونیا چودہ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی ساڑھے سترہ ماشہ۔ افیون۔ اسطوخودوس ہر ایک پونے دو تولہ۔ ہلیلہ زرد دو تولہ۔ نسوت۔ ایارج فیقرا ہر ایک تین تولہ پیس کر رکھ لیں۔

فوائد و خواص: دماغ کو صاف کرے۔ درد سر کی سب قسموں کو جو سبب بلغم اور صفراو سودا کے عارض ہو نافع ہے۔ معتدل مزاج ہے۔

فصل چہارم۔ آچار

آچار دو طرح سے ڈالا جاتا ہے۔ ایک پانی میں یا سرکہ میں۔ دوسرے تیل میں۔

آچار آم: آم کچے بڑے بڑے لے کر اس کے دو یا چار ٹکڑے کر کے اس کے اندر کی گٹھلیاں یعنی مغز نکال ڈالو اور اب اس میں قدرے کلونجی و سونف برابر برابر لے کر بھر دو اور نمک حسب ذائقہ باریک کر کے ڈال دو اور تھوڑی سی مرچ سرخ باریک کر کے اور تھوڑی مرچ سیاہ بھی سالم ڈالیں۔ پھر دھوپ میں رکھ دیں۔ چوتھے روز تیل سرسوں خالص اس قدر ڈالیں کہ آموں کے اوپر دو انگل کھڑا ہو جائے اور بعض تخم میتھے بھی قدرے ڈال دیا کرتے ہیں۔

آچار لیموں: لیموں کا عرق ایک برتن میں بقدر ضرورت اس میں نمک باریک کر کے

ڈالیں۔ پھر اس میں چند لیموں ڈالیں اور منہ برتن کا بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ ایک ہفتہ بعد اچار تیار ہے۔ بعض عرق لیموں کی جگہ سرکہ میں لیموں ڈال دیا کرتے ہیں۔

گاجر کا آچار: بڑی بڑی گاجریں لے کر اور چیر کر اس کی قاشیں بنائیں اور اس کو ایک بڑے برتن میں رکھ کر اس پر باریک نمک مرچ بقدر ذائقہ ملا دیں اور گاجروں کا چالیس ۴۰ حصہ تخم رائی بھی پیس کر ڈالیں اور منہ برتن کا بند کر کے رکھ دیں۔ چند روز بعد کھائیں۔

ترکیب دوم: گاجروں کو کاٹ کر خفیف پانی میں ابال کر سرد کریں اور علیحدہ رکھیں۔ پھر مرچ۔ نمک۔ ہلدی۔ رائی ڈالیں اور پانی اس قدر ڈالیں کہ گاجروں کے اوپر ایک بالشت پانی ہو۔ یہ پانی خوب جوش دے کر ڈالنا چاہیے۔ یہ اچار بہت ہاضم اور ذائقہ دار ہوتا ہے۔

نوٹ: اسی طرح سے جس کسی چیز کا آچار ڈالنا ہو ڈال لینا چاہیے۔ آچار ڈالتے وقت یہ خیال ضرور رکھیں کہ پانی دھوپ میں رکھ کر خشک کریں اور کبھی کبھی اچار کو دھوپ میں رکھ دیا کریں۔

فصل پنجم

برش یا برشعشا

برشعشا: اس کی تعریف میں حکماء نے بڑے بڑے مبالغے تحریر کیے۔ جس سے ایک میں نقل کرتا ہوں کہ حکیم جالینوس نے حکایت کی ہے کہ میں نے ایک دوا کو خواب میں دیکھا وہ کہتی ہے کہ میں فیلن رومی طرطوس کی انبساط سے ہوں اور منفعت میری اس شخص پر بھی پہنچتی ہے کہ جس کو موت ہلاک کرنے والے دردوں سے آگئی ہو۔ ورد عظیم اور حلک مرضوں اور درد قولنج شدید میں مقدار مناسب ایک دفعہ دینی مفید ہے اور جو کھلائے مجھ کو پیشاب کی دشواری اور گردے اور مثانہ میں پتھری ہو اور بہت تکلیف ہو زائل کردیتی ہے۔ تلی اور سر کے دردوں کو اور نزلوں کو رفع کرتی ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس کا نام فاز عباس اس لئے ہے کہ اس میں سات جز ہیں۔ اور اس کے سات ہی حرف ہیں۔ مثلاً ف سے مراد فلفل سفید ہے۔ الف سے افیون۔ اور ز سے زعفران اور ع سے عاقر قرحا اور ب سے بزرالبنج اور الف دیگر سے افربیون یعنی فرفیون اور س سے سنبل الطیب یعنی بالچھڑ ہے۔

نسخہ برشعشا ابوالبرکات: یہ نسخہ سب نسخوں سے بہتر ہے اور ہر قسم کے زہروں کو دور کرنے والا قائم مقام تریاق کے ہے۔ پرانا زکام۔ نزلہ۔ اور درد سر' درد اعضاء' درد ریشہ یعنی پٹھوں کا' پیچش اور دست اور قولنج اور بندش پیشاب' درد سر اور استسقاء اور درد رحم اور بند ہو جانے حیض اور تقطیر البول وغیرہ ہر ایک مرض کو مفید ہے۔ بالچھڑ۔ زراوند طویل۔ شگوفہ اذخر ہر ایک دو تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ تخ بنج۔ پیپل۔ پھٹکان بید ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ افیون پونے چار تولہ۔ زعفران ساڑھے چار ماشہ۔ سونف رومی۔ اجمود کے بیج۔ اجوائن خراسانی۔ تگر ہر ایک پانچ تولہ سات ماشہ۔ مرچ سیاہ آٹھ تولہ۔ مجیٹھ کوٹھ ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پودینہ۔ سونٹھ۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر روغن گل پانچ تولہ سات ماشہ میں چرب کریں۔ اور شہد صاف کیے ہوئے میں' جو ایک سیر نو تولہ ہووے' ملاکر بطور معجون تیار کرکے چھ مہینے غلہ جو میں دفن کرنے کے بعد استعمال کریں۔

خوراک: ڈھائی رتی گرم پانی سے۔

نسخہ دوم: بقول حکیم بو علی سینا اس طور سے ہے۔ مرچ سفید اجوائن۔ خراسانی۔ بھنگ کے تخم۔ زعفران ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ افیون پونے چار تولہ۔ فرفیون۔ بالچھڑ۔ عاقر قرحا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شہد صاف بقدر ضرورت لے کر اس میں سب کو ملائیں اور چھ ماہ تک رکھ چھوڑیں اس کے بعد استعمال کریں۔

خوراک: بقدر نخود ہے۔

فوائد و خواص: مذکورہ بالا جو لکھے گئے ہیں۔

نسخہ سوم: بیخ داؤد اطاکی مرچ سیاہ۔ اجوائن خراسانی ہر ایک پانچ تولہ۔ افیون ڈھائی تولہ۔ زعفران پونے دو تولہ۔ اندر جو۔ بالچھڑ ہر ایک پانچ تولہ۔ عاقر قرحا۔ فرفیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد صاف کیے ہوئے میں گوندھ کر بطور معجون تیار کریں۔ چھ ماہ بعد استعمال کریں۔

خوراک: بقدر نخود۔

نسخہ چہارم: سب دوائیں نسخہ مذکور سوم کے وزن کے برابر لیں اور اس میں جند بید ستر ساڑھے چار ماشہ زیادہ کریں اور معجون کی طرح تیار کریں۔

خوراک: زیادہ سے زیادہ ایک رتی تک۔

نسخہ برش: زکام اور نزلہ و تیرگی چشم۔ درد آواز گوش و لقوہ۔ فالج اور رعشہ مرگی و سبات و نسیان۔ مالیخولیا و یرقان و ضعف اعصاب و استرخائے نشہ و بلاوت ذہن و گندگی دہن و سیلان لعاب دہن و سعال و نزف دم و اوجاع بلغمی و ضعف معدہ و جگر و انواع استسقاء و سرعت انزال کو مفید اور فاد زہر سموم کا ہے۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ بزرالبنج ہر ایک چار چار تولہ۔ افیون خالص۔ مصری کوزہ ہر ایک دو دو تولہ۔ زعفران کشمیری ایک تولہ۔ سنبل الطیب۔ عاقر قرحا ہر ایک تین تین ماشہ

سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر پھر ملا کر سب کے سہ چند شہد اصلی کف مار کر رکھیں۔ اور تین مہینے زیر غلہ جو میں برتن دبا دیں اور پھر استعمال کریں۔

خوراک: دو رتی سے ایک ماشہ تک۔

نوٹ: اس دوا کی قوت پانچ برس تک رہتی ہے۔

فصل ششم — جوارشات

یہ یاد رہے کہ لفظ جوارش معرب ہے لفظ گوارشک کا جس کے معنی فارسی میں گوارندہ کے ہیں۔ اور ہضم غذا تمام نہیں ہوتا۔ مگر اس چیز سے جو گرمی پہنچانے والی ہو اور قاطع غیر اخلاط جو معدہ میں چپکی ہوں۔ اس لئے جوارش اس کا نام اس لئے رکھا گیا کہ اس میں وہ دوائیں ہیں جو معدہ کی اصلاح کرتی ہیں۔ ہضم کی مددگار اور قاطع خلطوں کی اور محلل ریاح اور رطوبت کی ہیں اور نیز لازم ہے کہ جوارش کی دواؤں کو بہت باریک نہ پیسا جائے بلکہ دردری رکھیں تاکہ وہ جلد معدہ سے نہ گزر جائیں بلکہ دیر تک معدہ میں قرار پکڑیں اور اپنا عمل خوب کریں۔ جوارش اور معجون میں یہ فرق ہے کہ اس میں دوائیں دردری رکھی جائیں اور کسی طرح آگ پر نہ چڑھایا جائے۔ صرف کھانڈ یا شہد کا قوام کر کے نیچے اتار کر نیم گرم میں دوائیں ملائیں اور سخت رکھنی چاہئیں۔

نسخہ جوارش ابہل: ابہل یعنی حاوبیر ایک پاؤ کوٹ لیں اور نصف سیر شہد کا قوام کر کے اس میں ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: ایک ماشہ چند روز کھلائیں۔

فوائد و خواص: بواسیر۔ کھانسی۔ پرانی اور حیض بند کو جاری کرے۔

نسخہ جوارش آملہ: مربہ آملہ۔ مربہ ہلیلہ۔ ہر ایک پانچ عدد۔ مربہ سیب۔ مربہ بہی شقاقل مصری ہر ایک چھ ماشہ۔ جفت بلوط تین ماشہ۔ ببول کی گوند گھی میں بھنی ہوئی۔ ابریشم خام قینچی سے کترا ہوا۔ ہر ایک چھ ماشہ گل سیوتی۔ پوست بیرون پستہ۔ گاؤزبان۔ زیرہ گلاب ہر ایک چار ماشہ۔ سونی ناسفہ تین ماشہ۔ عنبر ایک ماشہ۔ اترج کا چھلکا چار ماشہ۔ ورق طلا تیس ۳۰ عدد۔ ورق چاندی پچاس ۵۰ عدد۔ سب کو کوٹ کر مصری آدھ پاؤ کے قوام میں ملائیں۔

خوراک: چھ ماشہ ایام حمل میں بھی اور بعد ولادت بچہ پھر ہر روز کھائیں۔ محافظ جنین و مقوی ہے۔

نسخہ دوم۔ جوارش آملہ: آملہ تخم سے صاف کیا ہوا سات تولہ۔ دارچینی کوکھرو مصطگی رومی۔ پوست بیرون پستہ۔ ابریشم خام قینچی سے کاٹا ہوا۔ اگر ہر ایک سوا تولہ زرشک صاف دو تولہ سب کوٹ کر رکھ لیں۔ پھر مربہ ہلیلہ چھپن ۵۶ تولہ گرم پانی سے دھو کر تخم نکال کر عرق گلاب ایک سیر میں ڈال کر پکائیں پھر مل چھان کر کھانڈ نصف سیر کا قوام کرکے سب دوائیں ملائیں اور ورق سونا اور چاندی ہر ایک چار ماشہ۔ عنبر تین ماشہ۔ عرق گلاب میں حل کرکے بھی شامل کریں اور چینی کے برتن میں رکھیں۔

خوراک: دو ماشہ سے چار ماشہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ کو طاقت بخشے کھانا ہضم ہو۔ رطوبت فاسد کو خشک کرے۔ دل کو فرحت اور طاقت دے۔ سودا۔ وسواس۔ خفقان رفع ہو۔ اور مثانہ کے قرحوں کو نفع دے۔

نسخہ جوارش آملہ سادہ: سماق کا پانی۔ لیموں کا پانی ہر ایک پانچ تولہ۔ کھانڈ نصف سیر میں قوام کریں۔ پھر اس میں پوست آملہ ڈھائی تولہ۔ اگر خام نو ماشہ۔ گل گاؤزبان ایک تولہ۔ مصطگی رومی۔ دارچینی۔ ابریشم۔ زیرہ گلاب ہر ایک چھ ماشہ سب کو کوٹ کر قوام ملائیں۔

خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

نسخہ جوارش بزوری: سونف دیسی۔ زیرہ سیاہ۔ انیسوں۔ زیری سیاہ۔ تخم گاجر جنگلی۔ اجمود۔ اجوائن دیسی ہر ایک ڈیڑھ تولہ ان سب کو چوبیس گھنٹہ سرکہ انگوری میں بھگو کر خشک کریں۔ پھر سونٹھ۔ دارچینی۔ پیپل ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ہینگ اصلی ایک ماشہ سب کو کوٹ کر قوام میں ملائیں اور ہینگ کو پہلے قدرے گھی میں بھون لیں۔

خوراک: پانچ ماشہ ہے۔

فوائد و خواص: ہاضمے کو قوت دیتی ہے۔ قولنج کے سدے کھولتی ہے اور ریحوں کو تحلیل کرتی ہے۔

نسخہ جوارش بلادر: ہلیلہ۔ آملہ۔ ہر دو گٹھلی سے صاف ہلیلہ سیاہ۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ تولہ۔ کلونجی نو تولہ۔ مرچ سیاہ۔ زیتون کا گوند۔ سونٹھ۔ پیپل ہر ایک نو ماشہ۔ کباب چینی اور شیرہ

بلادر، ہر ایک دو تولہ۔ سب کو کوٹ کر شیرہ بلادر میں ملا کر روغن کنجد سے چرب کریں اور کھانڈ سفید ایک پاؤ کا قوام کر کے گرم گرم میں سب دوائیں ملا کر سرد کر لیں اور ہاتھوں کو روغن یا گھی سے چرب کر کے نو ماشہ کی گولیاں بنا کر رکھیں۔

خوراک: ایک گولی ٹھنڈے پانی میں گھول کر پلائیں۔

فوائد و خواص: یہ ہیں کہ یہ جوارش سب دماغی امرض کو رفع کرتا ہے اگر کوئی برابر ایک سال تک ہر روز اس کو کھاوے تو بال سفید کو سیاہ کرے۔

پرہیز: دودھ اور ترش اشیاء سے ضروری ہے۔ گھی خوب کھانا چاہیے ترشی کو ہاتھ بھی نہیں لگانا چاہیے۔ یہ تاکید ہے ورنہ ورم ہو جاتا ہے۔

نسخہ دوم۔ جوارش بلادر: مرچ سیاہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ ہر ایک تولہ تولہ۔ جند بید ستر چھ ماشہ۔ پوست ترنج۔ شہد بلادر۔ یعنی بھلانواں۔ کوٹھ تلخ۔ رائی سفید۔ ناگر موتھا ہر ایک تین تولہ سب کو کوٹ کر روغن گاؤ اور شہد بلادر میں چرب کر لیں۔ پھر اصلی شہد سہ چند جھاگ مار کر ملائیں اور بند کر کے چھ ماہ رکھ چھوڑیں بعد چھ ماہ استعمال کریں۔

خوراک: چھ ماشہ تک۔

فوائد و خواص: نسیان کو رفع کرتی ہے۔ حافظہ اور ذہن کو ترقی دیتی ہے۔ رنگ کو صاف کرتی ہے۔ بوڑھوں اور بلغمی مزاجوں کے موافق ہے۔

پرہیز: دغیرہ مذکورہ بالا جو لکھا گیا ہے۔

نسخہ سوم۔ جوارش بلادر: مرچ سیاہ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ سونٹھ ڈھائی تولہ۔ پیپل نو ماشہ۔ شقاقل سوا تولہ۔ مغز اخروٹ۔ کنجد یعنی تل چھلے ہوئے۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ بھلانواں یعنی بلادر چھلکا اترا ہوا۔ پانچ تولہ۔ اول بھلانواں کو کسی کپڑے میں باندھ کر کوٹ لیں اور تین تولہ روغن کنجد یعنی تلوں میں خوب تلیں کہ بھلاواں کا اثر تیل میں آجاوے۔ پھر سب دواؤں کو کوٹ کر اس تیل میں چرب کریں اور پھر کھانڈ جاوا کا قوام کر کے رکھیں۔ بعد گزرنے تین ماہ کے استعمال کریں۔

خوراک: تین ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

فوائد و خواص: یہ عجیب و غریب بے ضرر جوارش بلادر ہے۔ بدن کو فربہ کرے۔ بواسیر و طحال کو رفع کرے۔ کھانا ہضم کرے اور بھوک خوب لگائے۔ اگر اس کو گرم کر کے کنج ران پر لگائیں۔ تو صفرا کو دستوں کی راہ خارج کرے۔ اگر ناف پر ضماد کریں تو سودا کو نکالے۔ اگر در کیمنی ورتھی گاہ پر ضماد کریں تو بلغم کا اخراج کرے۔ اور جب دست بند کرنا چاہو تو ٹھنڈے پانی سے اس ضماد کو دھو ڈالیں دست فوراً بند ہوں گے۔

نسخہ جوارش جالینوس: مرچ سفید۔ کوٹھ پیپل۔ ناگر موتھ۔ عود بلسان۔ سونٹھ۔ تخم جرانیہ۔ دار چینی۔ تج۔ الائچی خورد۔ بالچھڑ۔ تگر۔ مورو کے بیج۔ زعفران۔ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ مصطگی رومی۔ سوا تولہ۔ مصری شہد سہ چند کا قوام کر کے دوائیں کوٹ کر ملائیں اور دس روز کے

جد کھائیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے سوا تولہ تک۔

فوائد و خواص: اعضا کو قوت دے اور منہ میں خوشبو پیدا کرے۔ قوت بڑھائے۔ دماغی کو رفع کرے۔ رنگ نکھارے۔ بلغمی دستوں کو بند کرے۔ درد سر۔ کھانسی بلغمی کو مفید۔ بواسیر نقرس۔ جھیب دار کو ہٹائے۔ مثانہ کی پتھری کو توڑے۔ بالوں کی سیاہی کو قائم رکھے۔ اگر کوئی شخص ۴۰ روز بلاناغہ اس کو کھائے تو جملہ امراض سے محفوظ رہے۔

نسخہ جوارش جائفل: جائفل جاوتری۔ لونگ۔ دار چینی۔ بالچھڑ۔ ناگر موتھ۔ آملہ۔ دانہ الائچی سفید۔ ہر ایک تولہ تولہ سب کو کوٹ کر سہ چند شہد یا مصری کے قوام میں ڈالیں۔

خوراک: چھ ماشہ۔

فوائد و خواص: معدہ کو قوت دے۔ کھانا ہضم کرے۔ حافظ بڑھائے۔ بواسیر کو رفع کرے۔ چہرے کو خوش رنگ کرے۔

جوارش جلالی: تج۔ بالچھڑ ہر ایک پانچ ماشہ۔ زیرہ سیاہ۔ مدبر سرکہ میں۔ پودینہ خشک۔ اگر۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سیاہ مرچ۔ تگر۔ شقاقل ہر ایک تولہ۔ مصری ایک پاؤ کو عرق گلاب ڈیڑھ پاؤ قوام کر کے رکھ لیں۔

خوراک: چھ ماشہ۔

فوائد و خواص: اعضائے رئیسہ کی طاقت کو بڑھائے۔ ضعف گردہ کو زائل کرے۔ معدہ کو طاقت دیوے۔ بھوک بڑھائے عجیب چیز ہے۔

نسخہ جوارش حب الاس: حب الاس۔ پوست کابلی ہرڑ۔ پوست بہیڑا۔ پوست آملہ۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ مرچ سیاہ۔ پپل۔ سونٹھ۔ ہر ایک ڈھائی ماشہ۔ تج۔ الائچی خورد۔ لونگ۔ حب بلسان۔ مصطگی رومی ہر ایک تین ماشہ۔ کالی زیری۔ انیسوں۔ زیرہ سیاہ۔ بالچھڑ۔ دانہ الائچی کلاں۔ کوٹھ۔ جائفل۔ اجوائن۔ اجمود۔ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ تیزپات ایک ماشہ سب کو کوٹ کر پندرہ تولہ شہد صاف کیے ہوئے ہیں بدستور قوام تیار کریں۔

خوراک: دو رتی سے چار رتی۔

فوائد و خواص: بدہضمی کے باعث جو دست آتے ہوں۔ ان کو روکے۔

نسخہ جوارش حب القطن: حب القطن بنولوں کو کہتے ہیں۔ مغز بنولہ ڈیڑھ تولہ۔ اندرجو شیریں۔ مغز تخم صنوبر۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ ہر ایک نو ماشہ۔ تیزپات۔ پلی لونٹی۔ زرنجور۔ گل گاؤزبان۔ خصیۃ الثعلب۔ دار چینی۔ لونگ۔ کلونجی۔ زعفران۔ سونٹھ۔ الائچی خورد و کلاں۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ عنبر دو رتی۔ سب کو کوٹ کر سہ چند شہد کے قوام میں تیار کر کے رکھیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک۔

فوائد و خواص: یہ جوارش حکیم جالینوس کی ایجاد کی ہوئی ہے۔ اعضائے رئیسہ کی طاقت کو بڑھاتی ہے جس کو کمال مایوسی ہو جاوے۔ اس کا استعمال کرے فائدہ ہو۔ گردہ مثانہ کی پتھری

پھوڑے تنگی سانس اور پرانی کھانسی کو چند روز میں رفع کرے۔

نسخہ جوارش شین: تخم اجود۔ تخم گاجر۔ تخم سویہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ لونگ مصطگی رومی۔ اگر بزی۔ ہر ایک تین ماشہ سب کو کوٹ کر سہ چند شہد کے قوام میں تیار کریں۔

خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ۔

فوائد و خواص: معدہ کو قوت دے۔ بلغم کو ہٹائے۔ منہ سے رال ٹپکنے کو روکے۔ منہ کو خوشبو دار کرے۔ بدن کی سردی کو زائل کرے۔ شکم کے کیڑے مارے۔ ریحوں کو توڑے۔ گردے کو قوی کرے۔ مثانہ کو ریگ سے پاک کرے۔ کھانا ہضم ہو۔ بواسیر دفع ہو۔ اور یہ بھی لکھا ہے کہ تعجب ہے اس آدمی سے کہ دس عورتیں رکھتا ہو اور جوارش کو ہر سال میں سات روز بقدر نو ماشہ کھاتا ہو۔ اور پھر وہ اپنی کمزوری کی شکایت کرے۔ عجیب جوارش مقوی باہ ہے۔

نسخہ جوارش خولنجاں: مرچ سفید۔ خولنجان۔ تج۔ ہر ایک چھ ماشہ ناگیسر۔ دار چینی۔ الائچی سفید۔ ہر ایک نو ماشہ۔ قلفل ڈیڑھ تولہ۔ سونٹھ دو تولہ۔ تخم اجود تین ماشہ انیسوں۔ زیرہ سیاہ مدبر سرکہ میں کیا ہوا۔ کالی زیری۔ طالیس پتر ہر ایک تین ماشہ تک سب کو باریک پیس کر کے کھانڈ ملا کر قوام تیار کریں۔

خوراک: تین ماشہ تک۔

فوائد و خواص: ریحوں کو تحلیل کرے۔ کھانا ہضم ہو۔ اور منہ کو خوشبو دار کرے۔ جگر کی سردی اور شدت کو رفع کرے۔

نسخہ جوارش دار چینی: دار چینی عمدہ دو تولہ کو باریک کر کے کھانڈ تین پاؤ کا قوام عرق گلاب میں کر کے ملائیں۔ برفی کی طرح سے جمائیں پھر اس کے ٹکڑے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے کاٹ کر رکھیں۔

خوراک: تین ماشہ تک۔

فوائد و خواص: دل' معدہ' جگر اور گردہ سب کو طاقت دیوے۔ بھوک پیدا کرے اور دردوں کو بھی رفع کرے۔

نسخہ جوارش زرعونی: تخم ہلیون۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ شقاقل۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ عقرقرا۔ اندر جو۔ ہر ایک سوا تولہ سونٹھ۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم مولی۔ تخم بھنگ۔ تخم گندنا۔ جزبان۔ جائفل۔ دار چینی۔ پیپل۔ بچ۔ ہر ایک نو ماشہ تخم اوٹنگن ڈھائی تولہ سب کو شہد میں باریک کر کے ملا کر قوام بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: تین ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

فوائد و خواص: از حد مقوی اعضاء رئیسہ ہے اور مقوی معدہ ہے۔

نسخہ دوم جوارش زرعونی: الائچی خورد۔ سونٹھ۔ مصطگی رومی۔ دار چینی۔ پان کی جڑ۔ عاقر قرحا۔ لونگ۔ اگر۔ زعفران سب کو پیس کر آٹھ تولہ مصری میں قوام کر کے ملائیں۔

خوراک: تین ماشہ سے چھ ماشہ۔

فوائد و خواص: سرعت کو رفع کرے۔ نہایت طاقت ہووے۔

نسخہ سوم۔ جوارش زرعونی خاص الخاص: تخم کرفس۔ تخم گزر۔ تخم مولی۔ تخم شبت۔ رازیانہ۔ تخم نانخواہ۔ مغز خربوزہ۔ تخم باڈرنگ۔ بیخ کرفس۔ زعفران۔ مصطگی رومی۔ عود خام۔ بسباسہ۔ قرنفل۔ کبابہ۔ فلفل دراز ہر ایک تولہ۔ عنبراشہب چھ ماشہ۔ شہد اصلی سہ چند میں قوام بنا کر رکھ لیں۔

فوائد و خواص: مقوی باہ وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔

نسخہ جوارش زعفرانی: لونگ۔ اگر۔ زعفران۔ عاقر قرحا۔ پان کی جڑ۔ دار چینی۔ سونٹھ۔ الائچی خورد۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مغز بادام شیریں ایک تولہ سب کو کوٹ کر آٹھ تولہ مصری کے قوام میں تیار کریں۔

خوراک: تین ماشہ سے پانچ ماشہ۔

فوائد و خواص: طاقت پیدا کرے۔ عارضہ سرعت رفع ہو۔ فرحت اور سرور بخشے۔

نسخہ جوارش زنجبیل: سونٹھ یعنی زنجبیل عمدہ پانچ تولہ۔ گوند ببول۔ الائچی خورد ہر ایک ڈھائی تولہ۔ دار چینی۔ لونگ ہر ایک سوا تولہ۔ جائفل۔ زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ جوتری۔ نشاستہ۔ ہر ایک تولہ۔ کھانڈ یا مصری چھبیس تولہ کے قوام میں ملا کر تیار کریں۔

خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ اور آنتوں کے ضعف کو رفع کرتی ہے۔ کھانا ہضم کرے۔ ہیضہ کو رفع کرے۔ دستوں کو بند کرے۔ غلیظ ریحوں اور بلغم اور رطوبت معدے سے صاف کرے۔

نسخہ جوارش سلیمانی: تخم کونچ۔ اندرجو۔ کباب چینی۔ تخم شلغم۔ تره تیزک۔ جرجیر۔ عاقر قرحا۔ بائیں کلاں۔ تخم گاجر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ ماہی روبیاں۔ سقنقور۔ ہر ایک چھ ماشہ سب کو کوٹ کر روغن بیضہ مرغ دو تولہ میں چرب کر کے شہد کے قوام میں جوارش تیار کریں۔

خوراک: ڈیڑھ ماشہ سے دو ماشہ مرغ کے انڈے کی زردی نیم برشت کے ہمراہ۔

فوائد و خواص: تقویت باہ کے لئے مفید۔

نسخہ جوارش صندل: صندل سفید۔ صندل سرخ ہر ایک سوا تولہ ان کو عرق گلاب میں پیس کر تخم خرفہ۔ طباشیر دھنیا خشک۔ پوست پستہ ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران مصطگی رومی۔ ہر ایک تین ماشہ۔ ورناشہ۔ لربا۔ کشتہ مرجان یعنی مونگہ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ شہد کے قوام میں جوارش بنا کر رکھیں۔

خوراک: تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک۔

فوائد و خواص: جگر دل و معدہ کو طاقت بخشے اور خفقان کو رفع کرے۔

نسخہ جوارش طباشیر: طباشیر عمدہ ڈھائی تولہ۔ گل گلاب ڈھائی تولہ۔ مصطگی رومی ڈیڑھ تولہ۔ مغز تخم ساق چھ ماشہ۔ گلنار۔ الائچی بڑی ہر ایک تین ماشہ۔ سب کو کوٹ پیس کر شہد دو چند میں

قوام کرکے رکھیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ کی حرارت اور پیاس بجھائے اور بھوک لگائے۔ معدہ کو طاقت بخشے۔

نسخہ جوارش عاجی: عاج یعنی برادہ ہاتھی دانت۔ تخم سلارس۔ مصطگی رومی۔ بالچھڑ۔ دار چینی۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشے۔ پوست ترنج زرد۔ ناگر موتھہ۔ اگر خام۔ ناگیسر۔ لونگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گل سرخ اصلی۔ عود۔ تیزپات۔ ہر ایک نو ماشہ۔ کستوری اصلی ڈیڑھ ماشہ۔ ہر دوا کوٹ کر مصری اور شہد کے قوام میں تیار کریں۔

خوراک: چار ماشہ سے نو ماشہ تک۔

فوائد و خواص: استقرار حمل کے لئے بے نظیر جوارش ہے۔ حیض سے فارغ ہو کر چند روز کھلانا مفید ہے۔

نسخہ جوارش عطائی: تخم ہلیون یعنی ناگدون۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز سفید۔ تخم ترمرا۔ تخم خربوزہ۔ کونج سویہ۔ تودری سرخ۔ سفید زرد بہمن سرخ و سفید۔ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ دار چینی۔ ترج۔ سونٹھ۔ خولنجان۔ شقاقل۔ الائچی کلاں و خورد ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ ترنجبین سب دواؤں سے سہ چند لیکن اول ترنجبین کو ایک سیر گائے کے دودھ میں بھگو دیں۔ پھر جوش دے کر حل چھان کر پکائیں اور گاڑھا کریں۔ پھر سرد کرکے سب دواؤں کا سفوف ملا کر جوارش بنائیں۔

خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک دودھ تازہ بھینس کا لے کر استعمال کریں۔

فوائد و خواص: تولید منی کرے۔ دماغ اور گردوں کو مضبوط کرے۔

نسخہ جوارش عود: عود یعنی اگر نازی ڈھائی تولہ۔ زعفران۔ الائچی کلاں۔ جوتری۔ جائفل۔ مصطگی رومی۔ بالچھڑ ہر ایک چھ ماشہ۔ ترج۔ پوست اترج۔ طباشیر۔ پیپل۔ ابریشم مقرض یعنی قینچی سے کاٹا ہو۔ عناب خشک یعنی تپچی بوٹی خشک۔ لونگ۔ گاؤزبان طالیس پتر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ برگ سمی پانچ تولہ۔ زنجبیل ڈھائی تولہ سونٹھ۔ دار چینی سونف۔ ہر ایک ایک تولہ مشک کستوری چار رتی سب کو باریک کرکے سہ چند وزن میں شہد بدستور تیار کریں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ۔

فوائد و خواص: ہاضمہ اور معدہ کو قوت دیوے بھوک پیدا کرے۔ بلغم رفع کرے۔

نسخہ دوم جوارش عود: اگر ہندی یعنی عود مصطگی رومی۔ لونگ نشاستہ۔ جوتری ہر ایک ڈھائی تولہ۔ جائفل الائچی بڑی۔ بالچھڑ۔ ترج ہر ایک ایک تولہ۔ اترج کا چھلکا ڈھائی تولہ۔ زعفران نو ماشہ۔ سونٹھ چھ ماشہ مصری نصف سیر کا قوام کرکے ملائیں۔

خوراک: چار ماشہ سے چھ ماشہ۔

فوائد و خواص: مذکورہ بالا ہیں۔

جوارش فوفل: فوفل یعنی سپاری جس کو چھالیہ کہتے ہیں عمدہ بیس ۲۰ عدد کو جو کوب کرکے

دو روز دودھ میں تر رکھیں۔ پھر نکال کر خشک کریں۔ پھر اس میں الائچی خورد۔ سویہ لونگ ہر ایک نو ماشہ۔ اگر صندل سفید۔ کباب چینی۔ دھنیہ خشک ہر ایک چھ ماشہ سب کو ایک روز عرق گلاب میں تر رکھ کر خشک کرکے کوٹ لیں اور ان کے دو چند شہد اور قدرے دودھ ڈال کر جھاگ مار کر قوام بنا کر معجون بنائیں اور پھر اس کو برفی کی طرح سے جما کر اور چاندی کے ورق لگائیں اور ٹکڑے ٹکڑے کاٹ لیں۔

خوراک: حسب برداشت نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ اور دل کو طاقت دیوے دانتوں کو مضبوط کرے۔ منہ کو خوشبودار کرے۔ دستوں کو بند کرے۔ کھانا ہضم کرے عجیب جوارش ہے۔

جوارش فودنج: بالچھڑ۔ مرچ سیاہ۔ پودینہ پہاڑی۔ تخم اجمود۔ اجوائن دیسی۔ انیسوں۔ کلونجی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ گلنار۔ کندر۔ ہر ایک سوا دو تولہ سب کوٹ کر شہد کے قوام میں جوارش بنائیں۔

خوراک: تین ماشہ سے پانچ ماشہ گرم پانی سے کھلائیں۔

فوائد و خواص: معدہ کو گرم اور قوی کرے ہچکی اور تپ چوتھیہ کو روکے اور پرانے بلغمی بخاروں کو زائل کرے۔

نسخہ جوارش کمونی: زیرہ سیاہ مدبر اکیس تولہ۔ مدبر اس طرح کہ ایک رات سرکہ میں زیرہ کو بھگو کر خشک کریں۔ سونٹھ بارہ تولہ۔ مرچ سیاہ نو تولہ۔ جوا کھار ڈھائی تولہ سب کو باریک کر کے سہ چند شہد میں قوام کریں۔

خوراک: تین ماشہ سے ایک تولہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ کی سردی ہچکی اور کھٹے ڈکار اشتہا کلبی۔ کثرت بلغم۔ بلغمی اور سوداوی تپ سب کے لئے مفید ہے۔

نسخہ دوم۔ جوارش کمونی: زیرہ سیاہ مدبر چھپن ۵۶ تولہ نو ماشہ۔ مرچ سیاہ نو تولہ۔ سونٹھ۔ برگ سداب خشک ہر ایک بارہ تولہ۔ دار چینی۔ بچ۔ حب بلسان۔ مصطگی رومی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سب کو کوٹ کر بدستور سہ چند شہد کے قوام میں جوارش بنائیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ۔

فوائد و خواص: درد معدہ۔ ضعف معدہ۔ درد مفاصل و نقرس وغیرہ کو مفید۔

نسخہ جوارش کندر: صندل سفید۔ کندر۔ گل ارمنی۔ دار چینی۔ گلنار۔ پرسیاؤشاں گوند ببول۔ خشخاش۔ داکھ موٹا۔ سونف دیسی۔ زیرہ سیاہ۔ تخم ریحاں۔ سونٹھ۔ گاؤزبان۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ ہر ایک تولہ۔ پوست خشخاش چھ ماشہ۔ سب کو کوٹ پیس کر سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: نو ماشہ۔

نسخہ سوم۔ جوارش کندر: کندر۔ سعد۔ بلوط۔ قسط شیریں۔ فلفل دراز۔ ہر ایک دس دس

ماشہ۔ فلفل سیاہ چار ماشہ زنجبیل چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر شہد پند رہ تولہ میں قوام بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: چار ماشہ سے چھ ماشہ تک رات کو دودھ سے کھلائیں۔

فوائد و خواص: زیادتی پیشاب کو فوراً روکنے کے عجیب نسخہ ہے۔

نسخہ جوارش لولو: لولو چنی موتی بچے۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک تین ماشہ۔ سونٹھ۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک تولہ۔ زرنبور۔ اجوود درونج۔ بیت۔ بج ہر ایک چھ ماشہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ ہر ایک نو ماشہ۔ دار چینی سوا تولہ۔ کھانڈ دیسی سب کے ہم وزن قوام بنا کر ملائیں۔

خوراک: سوا دو ماشہ۔

فوائد و خواص: معدہ و اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔ خصوصاً شکم۔ بچہ اور حالت رحم کی اصلاح کرے اور شکم میں بچے کی حفاظت کرے۔ اسقاط حمل ہونے کو روکے۔ مجرب نسخہ ہے۔

نسخہ جوارش مصطگی: مصطگی رومی۔ اگر۔ زعفران۔ لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ اندر جو۔ بج اذخر۔ دار چینی۔ سونٹھ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ کندر۔ الائچی۔ سفید۔ چھریلہ چودہ ماشہ مشک چھ رتی۔ سب کو باریک کر کے مصری اور شہد دونوں دس تولہ اور پانی کی جگہ عرق گلاب ڈال کر قوام کریں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ۔

فوائد و خواص: معدہ اور جگر کو قوی کرے۔ اور اعضائے رئیسہ میں قوت عظیم پیدا کرے۔ جماع سے پرہیز کر کے چار پانچ روز جوارش کھائیں اور طاقت کا حال دیکھ لیں۔

نسخہ جوارش مفرح: گل گلاب ڈیڑھ تولہ۔ ناگر موتھ ایک تولہ۔ لونگ۔ مصطگی رومی۔ بالچھڑ۔ مگر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ بج۔ طالیس پتر۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ جوتری۔ الائچی۔ کلاں۔ جائفل ہر ایک تین ماشہ سب کو بدا جدا کوٹ کر رکھ لیں۔ آملہ گٹھلی سے صاف چودہ تولہ۔ ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی حصہ پانی رہ جائے مل چھان کر صاف کریں۔ اور سب سفوف ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ۔

فوائد و خواص: خوشی پیدا کرے۔ رنج و غم دل سے ہٹائے بدن اور معدہ کو طاقت دیوے رنگ و رخساروں کو خوش کرے۔

نسخہ جوارش نفیس: گلاب کے پتے بالکل صاف ڈھائی تولہ۔ صندل سفید۔ اگر۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ دار چینی۔ ایک تولہ مصطگی رومی چھ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر شربت گلاب میں ہی ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ۔

فوائد و خواص: مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ ہاضمہ کو قوی کرے۔ ہر ایک مزاج کے موافق ہے۔

نسخہ جوارش ہلیلہ: پوست ہلیلہ کابلی۔ نسوت۔ سفید چھلی ہوئی۔ ہر ایک بقدر دو تولہ

باریک کرکے روغن بادام میں چرب کر کے سونٹھ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ طالیس پتر ہر ایک تولہ۔ ناگیسر چھ ماشہ تیزپات تین ماشہ۔ دارچینی۔ بالچھڑ ہر ایک نو ماشہ سب کو باریک کر کے کھانڈ سہ چند میں قوام کرکے جوارش بنائیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ۔

فوائد و خواص: بھوک لگائے کھانا ہضم کرے بواسیر کو فائدہ ہو۔ ریحوں کو توڑے۔

فصل ہفتم

نسخے حلواجات ہر قسم

ترکیب حلوا اردو یعنی ماشی: دال ماش چھلی ہوئی گائے کے دودھ میں بھگوئیں پھر اس کو سایہ میں خشک کرکے رکھیں اور تخم املی بریاں۔ موصلی سفید۔ آرد سنگھاڑہ سب ہم وزن لے کر رکھ لیں۔ صبح ڈھائی تولہ سفوف یہ لے کر گھی ڈھائی تولہ میں بریاں کرکے شکر سفید ڈھائی تولہ کا قوام کرکے ملائیں اور مغز بادام کشمش وغیرہ چھ چھ ملا کر کھلائیں مقوی ہے۔

حلوا انڈوں کا بنانا: انڈے بیس عدد لے کر ان کو ابال کر زردی لیں اور زردی کے دو حصہ گھی دو حصہ کھانڈ لیں۔ اول گھی کو گرم کرکے ذرا سرد ہونے دیں۔ پھر اس میں زردی انڈوں کی ملا کر خوب ملائیں۔ پھر کھانڈ ملائیں۔ پھر کشمش بادام۔ کھوپہ۔ پستہ۔ چلغوزہ۔ اخروٹ کی گری ملائیں۔ اور ثعلب مصری پنجہ دار۔ بہمن سفید و سرخ۔ الائچی خورد شقاقل ستاور ہر ایک تین تین ماشہ باریک کرکے ملا کر رکھیں۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک ہے۔

فوائد و خواص: مقوی باہ و مقوی دماغ و مقوی معدہ و مقوی جگر اور مقوی ضعف بصر ہے۔

حلوا بادام گوند: نشاستہ عمدہ پندرہ تولہ۔ کھویا دودھ پونے دو سیر۔ گوند ببول پانچ تولہ۔ مصری ڈھائی سیر۔ بادام مقشر آدھ سیر۔ پستہ عمدہ دس تولہ۔ بالائی دودھ میش یا گاؤ ایک سیر۔ گھی عمدہ تازہ سوا دو سیر۔ اول گوند کو پھر بالائی۔ کھویا۔ نشاستہ۔ کو گھی میں بریاں کرکے پھر سب کو ایک جگہ جمع کرکے قوام کھانڈ میں ڈالیں پھر مغز بادام وغیرہ بھی ڈال دیں اور پکا کر رکھ لیں۔

خوراک: ڈھائی تولہ سے پانچ تولہ تک کھلائیں۔

فوائد و خواص: تقویت دماغ اور گردوں کے لئے اور مولد و مغلظ منی اعلیٰ درجہ کا ہے۔

حلوا تقویت: میدہ گندم نصف سیر کو لے کر نصف سیر گھی میں بھونیں اور چاشنی شہد تین پاؤ جو عرق گاجر سے بنایا ہو۔ ڈال کر پکائیں۔ اور مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ مغز نارجیل۔ مغز بادام ہر ایک دو تولہ۔ شقاقل۔ بہمن سرخ۔ تخم گاجر۔ ہر ایک ایک تولہ ان کو کوٹ کر ملائیں اور مشک بھی قدرے دے دیں۔ حسب برداشت طبیعت خوراک ہے۔

فوائد و خواص: مقوی جسم درجہ اول ہے۔ اگر عرق گاجر نہ ملے تو پھر عرق گاؤ زبان

ڈالیں۔

حلوا سوہن: عمدہ گندم یعنی گیہوں تین سیر لے کر اس کو پانی میں بھگو دیں اور اس کو اگا لیں پھر اگی ہوئی گندم کو خوب پیس کر شیرہ نکالیں۔ اگر دودھ میں پیس کر شیرہ نکالیں تو بہت ہی افضل ہے۔ پھر اس کو چھان کر اس میں ڈیڑھ سیر میدہ گندم کا بھی ڈال کر ملائیں اور آگ پر رکھ کر ہلائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور پھر اس میں گھی اور کھانڈ اور شہد ایک ایک سیر ڈالیں۔ پھر ہلاتے جائیں تھوڑی دیر بعد ایک سیر گھی اور ڈال دیں اور ہلاتے جائیں۔ جب گھی تمام چھوڑ دیوے۔ اور رنگ سرخ ہو جائے پھر اس میں مغز بادام مقشر۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ مغز اخروٹ سب جو کوب نارجیل باریک کتر کر دانہ الائچی خورد۔ دار چینی۔ جاوتری۔ زعفران ہر ایک دو تولہ۔ ثعلب مصری تخم گاجر۔ کتیرا گوند۔ تخم اوٹنگن۔ تخم کونچ ہر ایک چار تولہ باریک پیس کر اتار کر ملا دیں۔ اور کسی برتن میں جما دیں سوہن حلوہ تیار ہو گا۔

خوراک: پانچ تولہ تک۔

فوائد و خواص: خون بکثرت کرے۔ درد کمر کو رفع کرے اور قوت بدنی اور پٹھوں کو محکم کرے۔

حلوا دار چینی: اول میدہ گندم ایک پاؤ لے کر اس کو ایک پاؤ گھی میں خوب بھون لیں۔ پھر مصری ایک پاؤ کو عرق گلاب۔ عرق بید مشک۔ عرق گاؤزبان میں حل کر کے اس میں چھوڑ دیں۔ اور نرم آنچ پر پکائیں۔ جب بستہ ہو جاوے تو دار چینی سوا دو تولہ باریک کر کے ملائیں۔ زعفران نو ماشہ۔ مشک چار رتی۔ عنبر دو رتی۔ عرق گلاب۔ میں پیس کر داخل کر دیں۔ اور پکائیں کہ گھی چھوڑ دے تو اس کو اتار کر قدرے گھی کسی برتن کو لگا کر اس میں ڈالیں اور مغزیات تھوڑے تھوڑے بھی ڈال کر اوپر دبا دیں۔ حلوا تیار ہے۔

خوراک: تین تولہ سے چار تولہ۔

فوائد و خواص: دل کی بیماریوں کے لئے بہت مفید ہے۔

حلوا گاجر: موٹی موٹی گاجریں چھیل کر تراش کر ہڈی نکال دیں۔ اور ان کے ٹکڑے کر کے عرق گلاب میں اور پانی میں پکائیں کہ خوب ایک جان ہو جائیں۔ پھر ان کو خوب باریک پیس کر رکھ لیں۔ پھر کھانڈ مناسب مقدار کی لے کر اس کی چاشنی بنا کر اس میں گاجروں کو ڈال دیں۔ اور مشک عنبر۔ زعفران۔ وغیرہ میں ڈال کر خوب حل کریں۔ اور مغزیات مثل بادام پستہ چلغوزہ حسب مرضی لے کر باریک پیس کر ملا کر رکھ دیں۔

خوراک: بقدر برداشت

فوائد و خواص: پیشاب کھولے اور اعضاء رئیسہ کو قوت دیوے۔ جگر کے سدے اور گردہ مثانہ کی پتھری کو نکالتا ہے۔ کھانسی سرد کو بھی مفید ہے۔

نسخہ دوم۔ حلوا گاجر: گاجریں صاف دو سیر۔ شیر گاؤ دو سیر میں ڈال کر نرم آگ پر خوب پکائیں۔ پھر آدھ سیر روغن گاؤ میں خوب بریاں کریں کہ دودھ کی رطوبت سب جذب ہو جاوے۔

پھر مغز چلغوزہ کی آدھ پاؤ۔ مغز بادام شیریں۔ مغز نارجیل پانچ پانچ تولہ لیں۔ اور باریک کر کے ملائیں۔ اور قوام کھانڈ ایک سیر میں داخل کریں اور حلوا بنائیں۔

خوراک: مناسب سمجھ کر کھلائیں۔

فوائد و خواص: مقوی باہ مفرح طبع و مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔

نسخہ حلوا مرغ: گوشت جوان مرغ تین سیر۔ الائچی خورد۔ دار چینی کشنیز ہر ایک ایک تولہ۔ پیاز آدھ پاؤ داخل کر کے ایک برتن میں منہ خوب بند کر کے پکائیں۔ اور سرد کریں پھر اس کو مل چھان کر اس میں ایک سیر مصری یا کھانڈ ملا کر قوام کریں۔

خوراک: طبیعت کے مطابق استعمال کریں۔

فوائد و خواص: تقویت باہ اور بدن کو فربہ اور خوش رنگ کرے۔

حلوا نخود یعنی چنوں کا: چنے بھنے ہوئے پانچ تولہ باریک کر کے تیل بنولوں کا تین تولہ لے کر اس میں بریاں کریں۔ پھر دو عدد پوست ڈوڈہ پانی میں بھگو کر اس پانی میں پانچ تولہ مصری ڈال کر قوام بنا کر دودھ کی بالائی آدھ پاؤ ڈال کر پکائیں۔ اور حلوا بنائیں اور شام کے چار پانچ بجے ہر روز تازہ بنا کر کھلائیں۔ پیاس لگے تو دودھ پلائیں۔

فوائد و خواص: ریاح کو رفع کرے۔ مقوی باہ ہے۔ مقوی دماغ۔ دافع نزلہ اور کھانسی ہے۔

حلوا مغلظ منی: شیر گاؤ چار سیر کا کھوا بنائیں۔ اور شکر سفید ملا کر خوب سخت کریں۔ پان کی جڑ۔ ستاور۔ شقاقل۔ اسگندھ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ خرما چھ تولہ۔ کھیل کھانہ دو تولہ۔ مغز بادام۔ مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ چرونجی ہر ایک تین تین تولہ باریک پیس کر ملائیں۔

خوراک: ڈیڑھ تولہ صبح کھلائیں۔

فوائد و خواص: مغلظ منی اور مقوی باہ ہے۔

حلوا دافع سرعت انزال: ترنجبین سفید مصری ہر ایک نو نو تولہ شہد اٹھاراں ۱۸ تولہ۔ شیر گاؤ دو سیر میں مخلوط کر کے کھویا بنائیں۔ اور پھر اس میں بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ مغز تخم کونچ ہر ایک ایک تولہ۔ شقاقل۔ ستاور۔ مغز بادام مغز چلغوزہ۔ پستہ ہر ایک تین تین تولہ۔ کچور۔ جوتری ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ زعفران قدرے باریک کر کے ملائیں۔

خوراک: دو تولہ سے تین تولہ تک بوقت صبح کھلائیں۔

فوائد و خواص: مغلظ۔ دافع سرعت۔ درد گردہ و مثانہ و مقوی باہ ہے یہ نسخہ نایاب ہے۔

فصل ہشتم۔ خمیرہ جات

نسخہ خمیرہ ابریشم: ابریشم خام صاف نو تولہ کو پانی خالص تین پاؤ جس میں لوہا گرم کر کے اکیس ۲۱ مرتبہ بجھایا ہو بھگو دیں۔ پھر جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے مل چھان کر صاف کریں۔

اس میں ڈیڑھ سیر مصری قوام کر قوام خمیرہ کے لئے بنائیں اور ٹھنڈا کر کے خولنجان۔ مصطگی رومی۔ تج ہر ایک دو دو تولہ زعفران ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک پیس کر اس میں ملا دیں۔

خوراک: ایک تولہ تک علی الصبح خواہ عرق گاؤزبان یا دودھ گاؤ سے۔

فوائد و خواص: دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔

نسخہ خمیرہ اسطوخودوس: بلی لوٹن۔ دھنیا خشک۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک تولہ۔ ناگر موتھ۔ برگ تلسی ہر ایک چھ ماشہ۔ صندل سفید۔ عود ہر ایک چھ ماشہ۔ عنبر اشہب۔ زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ عرق گاؤزبان آدھ سیر۔ مصری چالیس تولہ میں قوام کر کے سب دواؤں کو ملا دیں۔

خوراک: تین ماشہ۔

فوائد و خواص: مقوی معدہ۔ مقوی دماغ اور مفرح دل ہے۔

نسخہ خمیرہ بنفشہ: گل بنفشہ۔ گل سرخ۔ گل گاؤزبان۔ تین تین تولہ۔ کھانڈ ڈیڑھ پاؤ عرق گلاب آدھ سیر میں پکا کر خوب مل چھان کر قوام خمیرہ تیار کریں۔

خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

فوائد و خواص: سینہ اور حلق کھانسی گرم۔ تپ وغیرہ سب کو مفید ہے۔

نسخہ دوم۔ خمیرہ بنفشہ: گل بنفشہ چھتیس ۳۶ تولہ کو سوا سیر کھانڈ میں خوب ملیں اور پھر عرق گلاب ذرا ذرا ڈال کر تر کر کے خوب ملیں اور مرتبان میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں۔ ہفتہ عشرہ میں خمیرہ تیار ہے۔

خوراک: دو تولہ سے ڈھائی تولہ تک۔

فوائد و خواص: سینہ کی بیماریوں کی اور درد ریح وغیرہ کو رفع کرے صفرا کا مسہل ہے۔

نسخہ خمیرہ خشخاش: خشخاش سفید۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز پستہ۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ ہر ایک تولہ۔ دانہ الائچی سفید نو ماشہ۔ عود ایک ماشہ۔ زعفران نصف ماشہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ کہربا۔ مغز نارجیل ہر ایک تولہ۔ مغزوں کو علیحدہ باریک کریں۔ دوسری دواؤں کو علیحدہ۔ پھر شربت بنفشہ۔ شربت گاؤزبان۔ شربت اسطوخودوس ہر ایک چار تولہ مصری چھ تولہ۔ عرق بید مشک اٹھارہ تولہ سب شربتوں کو ملا کر قوام کریں اور پھر سب دواؤں کا سفوف ڈال کر خمیرہ تیار کریں۔

خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

فوائد و خواص: نزلہ۔ درد سر۔ کھانسی۔ تقویت دل و دماغ۔ باہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ خمیرہ صندل: برادہ صندل سرخ۔ انائچی خورد۔ الائچی کلاں۔ خشخاش۔ مجر۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ریوچینی۔ طالیس پتر۔ لونگ ہر ایک تولہ تولہ قدرے جوکوب کر کے ایک سیر عرق گلاب ... تر رکھیں۔ دوسرے روز جوش دیں جب تیسرا حصہ پانی کا رہ جائے مل چھان کر اس میں سیب کا پانی۔ عناب کا پانی۔ بہی زرشک۔ گنے کا پانی پانچ پانچ تولہ ملا دیں۔ اور حسب اندازہ کھانڈ کا قوام کر کے اس میں مصطگی رومی۔ طباشیر۔ ابریشم مقرض۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ تین ماشہ۔ باریک

پیس کر اور صندل سفید ایک تولہ کو عرق گلاب میں کھرل کر وہ بھی ملا کر خمیرہ تیار کر کے رکھیں۔

خوراک: ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

فوائد و خواص: ضعف جگر۔ خفقان اور خونی دستوں کو مفید۔ پرانے بخاروں کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ دوم۔ خمیرہ صندل: برادہ صندل سفید۔ ساڑھے سات تولہ عرق گلاب عمدہ نیم سیر میں آٹھ پہر بھگو دیں۔ پھر نرم آگ پر بند برتن کر کے آہستہ آہستہ پکائیں کہ نصف پانی جل جاوے پھر اس کو مل چھان کر اس میں مصری ایک سیر ڈال کر قوام کر کے جمائیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

فوائد و خواص: دل کو طاقت، خفقان اور جگر کو نفع دے پیاس کو بجھائے۔

خمیرہ گاؤ زبان: گاؤ زبان دس ماشہ۔ گل گاؤ زبان۔ کشنیز خشک مقشر۔ ابریشم خام مقرض۔ بہمن سفید۔ صندل برادہ سفید۔ تخم بالنگو۔ تخم فرنجمشک۔ ہر ایک تولہ پانی دو سیر۔ مصری ایک سیر۔ شہد ایک پاؤ۔ ورق نقرہ چھ ماشہ۔ سب دواؤں کو بغیر ورق نقرہ مصری شہد کے پانی میں بھگو دیں۔ پھر دوسرے روز اس کو پکائیں۔ جب اندازا سیر پانی رہ جائے تو خوب مل چھان کر مصری اور شہد میں قوام بنا کر ورق وغیرہ ملائیں۔

خوراک: سات ماشہ سے ایک تولہ تک اگر اس میں خمیرہ کو عنبری بنانا ہو تو عنبر اصلی پونے دو ماشہ۔ ورق طلا چھ ماشہ۔ عرق گلاب میں کھرل کر کے ملائیں۔

فوائد و خواص: اعضائے رئیسہ کو طاقت اور دل کو فرحت دیوے۔ مالیخولیا اور خفقان کو رفع کرے۔ نایاب چیز ہے۔

نسخہ خمیرہ لولو: موتی بیجے چھ ماشہ۔ کہربا۔ مونگہ کی جڑ جلائی ہوئی۔ صندل سفید۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک تین ماشہ۔ ورق سونے کے پانچ۔ ورق چاندی کے بیس ۲۰۔ سب کو باریک پیس کر مصری دس تولہ۔ عرق بید مشک و گلاب میں قوام کریں۔ اور یہ سفوف بنا کر ملائیں۔

خوراک: تین ماشہ۔

فوائد و خواص: اعضاء رئیسہ کو تقویت کے لئے اس سے بہتر کوئی نہیں۔

نسخہ خمیرہ خشخاش ممسک: پوست خشخاش جس میں سے افیون نہ نکالی ہو دس تولہ لے کر ذرا توڑ کر ایک سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں اور پانی جو ڈالا جائے اس میں اول چند بار لوہا بجھا کر دو پانی ڈالیں اور جوش دیں کہ پانی چہارم حصہ رہ جائے پھر مل چھان کر صاف کر کے ایک پاؤ کھانڈ ملا کر قوام تیار کریں اور سونٹھ ایک تولہ۔ جائفل چھ ماشہ زعفران تین ماشہ باریک کر کے ملائیں۔

خوراک: ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک۔

فوائد و خواص: سرعت انزال کو چند روز کھلانے سے فائدہ ہو اور ممسک کے لئے دو گھنٹے پہلے جماع سے کھلا کر تماشہ ملاحظہ فرمائیں۔ اگر چند روز مداومت کی جائے تو بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

خمیرہ جات برائے تمباکو

خمیرہ باڑی: قند سیاہ۔ یعنی گڑ دو سیر کا قوام کر کے تمباکو آدھ سیر کا سفوف ملا کر کوئیں اور صندل سفید۔ صندل سرخ اگر۔ تگر۔ الائچی کلاں۔ ناگر موتھا۔ بالچھڑ۔ چھڑیلا۔ نر کچور۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ باڑی چھ تولہ کا سفوف کر کے سب کو ملا کر ذرا کوٹ کر بعد اکیس روز کے کام میں لائیں۔

خمیرہ مشک یعنی کستوری: مشک اصلی دو ماشہ پانی میں گھول کر آدھ پاؤ سفوف تمباکو میں ملائیں اور جائفل جوتری۔ لونگ۔ ہر ایک چار تولہ باریک کر کے قند سیاہ پاؤ بھر کا قوام کر کے ملا کر رکھیں۔ پھر اور تمباکو میں یہ تھوڑا سا ملائیں۔ تمام خوشبودار نہایت عمدہ تمباکو ہو گا۔

خمیرہ اناناس: قند سیاہ ایک پاؤ لے کر اس میں اناناس پختہ ایک پاؤ ملائیں اور تمباکو کا سفوف آدھ پاؤ ملائیں اور بالچھڑ۔ چھڑیلہ۔ ناگر موتھا۔ کپور کچری۔ لونگ ہر ایک تولہ۔ باریک کر کے ہنڈی میں بند کر کے چند روز رکھیں۔ اور ہر روز دو دفعہ ہاتھ سے ملا کریں۔ اور پھر جب ضرورت ہو تمباکو لے کر اس میں ملا کر کوٹ لیں۔

خمیرہ کیلہ: خمیرہ کٹھل۔ خمیرہ امرود بھی اسی وزن سے تیار کر کے کام میں لائیں یہ جائز ہے۔

خمیرہ سیب: قند سیاہ آدھ سیر کا قوام کر کے مربہ سیب ایک پاؤ باریک کر کے ملائیں اور اس میں تمباکو ایک پاؤ ملائیں اور الائچی خورد۔ صندل سفید ہر ایک دو تولہ باریک کر کے ملا کر برتن میں بند کر کے تین ہفتے تک زمین میں دفن کریں اور پھر دوسرے تمباکو میں ملائیں وقت ضرورت کام میں لائیں۔

فصل نہم۔ بیان دیا قوزہ

دیا قوزہ: اکثر نزلات کو دفع کرتا ہے کھانسی خشک کو اول درجہ میں فائدہ مند ہے۔

نسخہ دیا قوزہ: پوست خشخاش جس کو ڈوڈہ کہتے ہیں۔ جس میں سے خشخاش نہ نکالی ہو بیس ۲۰ عدد۔ خطمی خبازی۔ گوند کیرا۔ بیدانہ۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ملٹھی مقشر پانچ تولہ۔ اسبغول تین تولہ۔ کھانڈ ایک سیر۔ پانی دو سیر۔ سب دواؤں کو جوکوب کر کے پانی میں بھگو دیں۔ پھر نرم آگ پر پکائیں کہ دو حصہ پانی جل جائے پھر ہاتھ سے مل چھان کر کھانڈ ملا کر دوبارہ پکائیں کہ قوام سخت جم جانے کے قابل بنا کر اس کو ایک برتن میں جما کر کاٹ لیں۔

نسخہ دوم۔ دیا قوزہ: پوست خشخاش سالم مع افیون بیس عدد۔ گوند کیرا۔ کیکر گوند۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی۔ بیدانہ ہر ایک سوا تولہ۔ ملٹھی مقشر پانچ تولہ۔ اسبغول ڈھائی تولہ۔ بغیر اسبغول کے باقی سب کو جوکوب کر کے پانی سوا دو سیر میں بھگو دیں۔ پھر نرم آگ پر پکائیں کہ پانی سیر بھر کے قریب رہ جائے پھر مل چھان کر اس میں پچھتر ۷۵ تولہ کھانڈ ملا کر قوام کر کے جمائیں۔ اور کاٹ کر رکھ لیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک۔
نسخہ سوم۔ دیا قوزہ: پوست خشخاش سالم مع افیون۔ گل سرخ اصلی۔ گل بنفشہ۔ ملٹھی مقشر ہر ایک نو ماشہ۔ لسوڑیاں۔ عناب ہر ایک بیس دانہ۔ زوفا۔ گل خطمی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ تخم خبازی ڈھائی ماشہ۔ مویز منقی ڈھائی تولہ۔ خشخاش سفید ڈیڑھ تولہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے تو مل چھان کر برابر کی کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں۔ اور جما کر سرد کر کے کاٹ لیں۔
خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔
نسخہ چہارم۔ دیا قوزہ: پوست خشخاش بعد افیون چار تولہ۔ خشخاش چار تولہ۔ گل بنفشہ ڈیڑھ تولہ۔ گوند ببول ڈیڑھ تولہ۔ ملٹھی مقشر نو ماشہ۔ رب انار شیریں آٹھ تولہ۔ کھانڈ ڈھائی پاؤ۔ اول خشخاش اور گل بنفشہ کو جوش دیں اور صاف کر کے رب اور کھانڈ کے قوام میں ملا کر جمائیں اور سرد ہونے پر کاٹ لیں۔
خوراک: چھ ماشہ سے نو ماشہ تک۔

فصل دہم۔ دواء المسک

نسخہ دواء المسک: مشک اصلی تین ماشہ۔ مروارید بچے دو ماشہ۔ کہربا بج مرجان۔ سنگ یشب۔ ابریشم۔ طباشیر۔ ہر ایک چھ چھ۔ عرق گلاب میں کھرل کر کے شیرہ کشنیز خشک۔ شیرہ تخم خرفہ۔ شیرہ خیارین ہر ایک تولہ۔ کھانڈ آدھ سیر میں ملا کر قوام جوارش جیسا بنا کر رکھیں۔
خوراک: ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔
فوائد و خواص: مالیخولیا، مراق و خفقان سب کو مفید ہے۔
نسخہ دوم۔ دواء المسک: بہمن سفید سرخ۔ بالچھڑ۔ ہر ایک تیرہ ماشہ۔ مشک اصلی۔ موتی بچے ہر ایک سوا دو ماشہ۔ الائچی خورد تیزپات۔ لونگ چھریلہ۔ جدوار۔ فلفل دراز ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک کر کے سہ چند کھانڈ میں قوام بنا کر چالیس ۴۰ روز کے بعد استعمال کریں۔
خوراک: دو ماشہ سے تین ماشہ تک۔
فوائد و خواص: مذکورہ بالا۔
نسخہ سوم۔ دواء المسک: بلی لوٹن۔ گل گاؤ زبان۔ شاہترہ برگ پان۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک ساڑھے بائیس تولہ۔ گل مختوم۔ زعفران۔ طباشیر۔ درونج۔ کباب چینی۔ طالیسپتر۔ ہر ایک سات ماشہ۔ پوست ہلیلہ۔ کابلی۔ ابریشم مقرض۔ پوست ہلیلہ دانہ الائچی سفید۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ جز سونگہ جلائی ہوئی۔ کہربا۔ بچے موتی ڈھائی ماشہ۔ عود ایک ماشہ۔ لاجورد سات ماشہ۔ یاقوت سرخ۔ ساڑھے چار ماشہ۔ ورق چاندی ساڑھے چار ماشہ۔ سب کو باریک کر کے شربت انار شیریں کے قوام میں حسب دستور ملا کر رکھ لیں اور عنبر کستوری دو دو ماشہ بھی ملائیں۔

خوراک: چار ماشہ سے نو ماشہ تک۔

فوائد و خواص: مصفی خون، مفرح اعظم ہے۔ فہم و عقل کو تیز کرے۔ مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ بلغم کو رفع کرے۔ سب قسم کے خفقان ضعف دل جملہ اخلاط فاسد کو رفع کرے۔

نسخہ دبید الورد: مصطگی رومی۔ سنبل الطیب۔ زعفران۔ طباشیر۔ دار چینی۔ اسوگند بالا۔ بیج از خر۔ قسط شیریں۔ تخم کشوث۔ کرفس۔ زراوند۔ دانہ الائچی خورد۔ عود غرقی۔ ہر ایک ہم وزن اور گل سرخ اصلی کا سفوف کر کے شہد سہ چند میں ملائیں اور بوقت ضرورت استعمال فرمائیں۔

خوراک: نو ماشہ سے سوا تولہ تک۔

فوائد و خواص: مقوی معدہ و جگر و استسقاء۔

فصل یازدہم۔ زرعونیات

جاننا چاہیے کہ زرعونی ایک قسم معجون سے ہے۔ اس کے فوائد بہت ہیں۔ خصوصیت سے معاملہ باہ تقویت اعضاء رئیسہ و تقویت کمر و پشت و معدہ و دماغ کے لئے مخصوص ہے۔

نسخہ اول زرعونی کبیر: تخم کرفس تخم شبت۔ تخم شبت۔ نانخواہ۔ رازیانہ۔ مغز خربوزہ۔ تخم بادیگ۔ بیج کرفس۔ ہر ایک پانچ مثقال۔ عاقر قرحا۔ زعفران۔ مصطگی رومی۔ عود خام ہر ایک پانچ درہم۔ بسباسہ۔ قرنفل۔ کبابہ۔ فلفل دراز۔ ہر ایک تین درم۔ عنبر اشہب۔ ایک مثقال۔ شہد سہ چند ادویہ کے ملا کر سنبھال کر رکھیں۔

خوراک۔ چھ ماشہ سے نو ماشہ۔

فوائد و خواص: مقوی باہ ہے۔ سردی کے موسم میں دودھ سے استعمال کی جاتی ہے۔

نسخہ دوم۔ زرعونی خاص: تخم اجود۔ تخم گاجر۔ تخم سویہ۔ مغز سویہ۔ مغز خربوزہ۔ مغز خیارین۔ سوف ہر ایک تیس ماشہ۔ جاوتری۔ لونگ۔ فلفل دراز۔ کباب چینی۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ زعفران۔ بیج کندر۔ مصطگی رومی۔ اگر۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ تخم ہلیون۔ شقاقل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری زرد۔ تودری سرخ۔ تودری سفید۔ اندرجو ہر ایک پندرہ ماشہ سونٹھ۔ تخم شلغم۔ انار دانہ۔ جنگلی۔ مغز۔ چلغوزہ۔ مغز نارجیل۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ تخم تیرہ۔ تیزک۔ تخم مولی۔ تخم پیاز۔ کلونجی۔ جاکفل۔ فلفل دراز ہر ایک نو ماشہ۔ خصیۃ الثعلب۔ خرما۔ ہر ایک نو نو ماشہ۔ عنبر اصلی چھ ماشہ۔ کستوری۔ تین ماشہ۔ سب کو باریک کر کے کل دواؤں کے وزن سے دو چند شہد اور مصری نصف وزن قوام کر کے اس میں ملائیں۔

خوراک: گرم مزاج والے کو چھ ماشہ دودھ کے ساتھ اور سرد مزاج والے کو شربت شہد کا ایک پیالہ کر کے اس سے صبح کو کھلائیں مجرب ہے۔

فوائد خواص: باہ کو بڑھانے والا اور دل و دماغ اور جگر کو قوی کرنے میں اس سے بہتر کوئی معجون کم خرچ بالا نشین نہیں ہے۔

فصل دوازدہم

نسخہ جات گل قند

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ صرف گل قند کا لفظ گلاب کے پھول والی گل قند ہی سے مشہور ہے قبض کو کھولے درد سر آنتوں کے سدے اور ریحوں کو رفع کرے۔ دافع مضرات صفراوی مفرح ملین طبع دافع درد معدہ۔

شیخ بو علی سینا صاحب نے اپنی تصنیف میں لکھا ہے کہ میں نے ایک عورت جوان کو دیکھا جس کو تپ دق دوسرے درجہ میں شروع تھی۔ اور میں نے اس کو مداومت گل قند کرائی یہاں تک کہ غذا میں بھی اکثر شامل کیا۔ خدا نے اس کو ایک سال میں صحت کلی بخش دی۔

نسخہ اصلی گل قند: عمدہ اصلی گلاب کے پھول جس میں کوئی ڈوڈی اور سبز رنگ کا کوئی حصہ نہ ہو۔ لے کر اس کے دو چند کھانڈ ملا کر خوب ہاتھوں سے ملیں اور پھر اس کو برتن روغنی میں ڈال کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں یہ تاکید ہے۔

خوراک: چار تولہ جوان کے لئے اور بعض اسی کو گل قند آفتابی کے لفظ لکھا کرتے ہیں اور بعض گل قند بنا کر رات چاندنی میں رکھتے ہیں۔ اس کو گل قند مہتابی لکھتے ہیں۔ اور بعض گلاب کے پھولوں میں شہد سہ چند کھانڈ کی جگہ ڈال دیتے ہیں۔ تو پھر یہ گل قند شہد والی کے نام سے کہلاتی ہے۔

نسخہ گل قند حنا: پھول تازہ حنا یعنی مہندی لے کر برابر شہد خالص ڈال کر خوب مل کر دھوپ میں تین روز رکھیں۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: مصفی خون و دافع نزلہ ہے۔

نسخہ گل قند خیار شنبر: یعنی پھول املتاس تازہ صرف پنکھڑی ہی لے کر اس کے برابر شکر سرخ برتن میں ڈال کر دھوپ میں چند روز رکھیں پھر تیار ہے۔

خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔

فوائد و خواص: ملین طبع اور مسہل صفرا درجہ اول ہے۔

نسخہ گل قند خشخاش: پھول تازہ خشخاش لے کر اس میں سہ چند کھانڈ ملا کر خوب ملیں اور برتن میں ڈال کر تین روز دھوپ میں رکھیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے دو ماشہ تک۔

فوائد و خواص: حابس طبع و دافع اسہال، نزلہ و سرفہ رطوبی کو مفید ہے۔

نسخہ گل قند سیوتی: گل سیوتی لے کر اس میں دو چند کھانڈ ملا کر خوب ہاتھوں سے ملیں اور برتن میں ڈال کر تین روز دھوپ میں رکھیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے دو تولہ تک۔
فوائد و خواص: دل و جگر کو فرحت اور طاقت بخشے۔ خفقان اور مالیخولیا کو دفع کرے۔
نسخہ گل قند گڑہل: پھول گڑہل لے کر اس میں دو چند کھانڈ ملا کر اور اس میں نصف وزن پھولوں کے آب لیموں یا آب انار ترش ملا کر رکھ لیں۔
خوراک: ایک تولہ سے تین تولہ تک۔
فوائد و خواص: دافع خفقان و توحش و مولد خون صالح و دافع مضرات صفراوی و سوداوی۔
نسخہ گل قند نیب یعنی پھول نیم: درخت نیم کے پھول لے کر ان کے ہم وزن شہد ملا کر گل قند بنا کر رکھ لیں۔
خوراک: ایک تولہ سے دو تولہ تک۔
فوائد و خواص: مصفی خون و دافع امراض سوداوی و مفتح سدھائے عرق۔
نسخہ دوم۔ گل قند نیب یعنی پھول نیم: پھول درخت نیم کے تازہ آدھ پاؤ لیں پھر چرائتہ دس ۱۰ تولہ کو پانی میں ابال کر کے اس کا خیساندہ لے لیویں اور اس میں گل بنفشہ پانچ تولہ۔ عناب عمدہ آٹھ تولہ کے تخم نکال کر جو کوب کر کے اس عرق میں بعد مصری تین پاؤ ملا کر خوب ملیں۔ اور دھوپ میں رکھ دیں۔ بعد گزرنے چند روز کے استعمال کریں۔
خوراک: ایک تولہ یہ یاد رکھیں کہ یہ خشک بہت ہے اس لئے گھی کا خوب استعمال کریں۔
فوائد و خواص: فاسد خون کو صاف کرے پھوڑے پھنسی خارش اور ہر قسم کی جلدی بیماریوں کو دفع کرے۔
گل قند گاؤزبانی: گاؤزبان کے پھول تازہ ہوں تو بہتر۔ چوداں چھٹانک۔ کھانڈ پونے دو سیر میں خوب مل کر رکھ لیں۔ اگر پھول تازہ نہ ہوں تو پھر عرق گلاب میں خشک پھولوں کو تر کر کے کام میں لائیں۔
خوراک: ایک تولہ عرق گاؤزبان سے۔
فوائد و خواص: مفرح مقوی دل وغیرہ۔

فصل سیزدہم۔ لبوب ولعوق

یاد رکھیں کہ لبوب ایک قسم معجون ہے اس میں دوائیں بدن کو موٹا کرنے والی اور باہ پیدا کرنے والیاں ڈالی جاتی ہیں۔ اور اس کے بنانے کا یہ قاعدہ ہے کہ تمام مغزیات باریک پیس لینے چاہئیں۔ اور قوام آگ پر نہیں بنانا۔ زعفران۔ عنبر۔ کستوری۔ مروارید۔ جو ہووے اس کو عرق گلاب میں علیحدہ علیحدہ پیس کر شہد صاف میں ملا کر اس میں مغزیات اور دیگر دوائیں ملا کر کسی چینی یا کانچ کے کھلے برتن میں ڈال دیں اور منہ بند کریں اور یہ یاد رکھیں۔ کہ برتن جو ہو تیسرا حصہ خالی رہے پھر اس کو چالیس روز بند رکھیں اور دوسرے تیسرے روز تھوڑی دیر کے لئے منہ

کھول دیا کریں تاکہ اس کے ابخرات نکل جائیں۔

نسخہ لبوب اکبر: مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز نارجیل۔ مغز اخروٹ۔ مغز چلغوزہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز پنبہ دانہ۔ خشخاش سفید۔ کنجد سفید۔ مقشر ہر ایک تین تولہ تخم گزر۔ تخم شلغم۔ تخم مولی۔ تخم پیاز۔ تخم گندنا۔ لسان العصافیر یعنی اندر جو۔ ہلیون اصلی۔ تخم بالنگو ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ سب کو پانی میں خوب پیسیں۔ پھر اس میں سفوف خولنجان۔ شقاقل بہمنین۔ تودریں۔ ثعلب مصری ہر ایک تولہ تولہ باریک کر کے ملائیں۔

خوراک: نو ماشہ سے تولہ تک۔

فوائد و خواص: گردوں کو گرم اور قوی کرے۔ اور قوت باہ و منی کو زیادہ کرے۔ دل و دماغ کو قوت اور بدن کو موٹا کرے۔ فرحت لائے۔

نسخہ دوم۔ لبوب اصغر: مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ مغز فندق۔ مغز نارجیل۔ ہر ایک سوا تولہ تل سفید۔ مغز بادام مقشر ہر ایک ڈھائی تولہ۔ مغز پنبہ دانہ یعنی بنولہ۔ اندر جو۔ مغز کدو کباب چینی۔ فلفل دراز سونٹھ۔ کندر ہر ایک ایک تولہ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ تودری سرخ تودری زرد ہر ایک نو ماشہ سب کو باریک پیس کر سہ چند شہد میں ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: نو ماشہ سے ایک تولہ تک۔

فوائد و خواص: منی کا گاڑھا کرے گردوں کی پشت کو طاقت دے۔

نسخہ سوم لبوب سرد: مغز چلغوزہ۔ مغز پستہ۔ تل سفید۔ مغز نارجیل۔ شقاقل مصری۔ خشخاش سفید۔ تودری سرخ۔ تودری زرد۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک سوا تولہ سب کو باریک پیس کر ہم وزن مصری اور قدر شربت ترنجبین بھی ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: نو ماشہ سے ایک تولہ تک بوقت صبح کھلائیں۔

فوائد و خواص: گرم مزاج والوں کے لئے ہے۔ تقویت خوب کرے۔ بدن اور اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔

لعوق: بنانے کے لئے یہ یاد رکھیں کہ یہ لعاب اور چیدگی دار دواؤں سے مرکب ہے۔ تاکہ جہاں سے گزرے اس جگہ نزلات اور رطوبات کا اثر نہ ہو مثلاً نزلہ زکام جو حلق میں گرتا ہے اور کھانسی شدید جو سینہ اور پھیپھڑوں میں گرتا ہے وہاں جلن اور درد اور خراش پیدا کرتا ہے۔ پس ایسی مرضوں کے لئے حکماء نے یہ **لعوق** کی ایجاد کی ہے۔ اور اس شکر کا قوام گاڑھا ہو۔ جس میں دوائیں ملائیں پھر انگلی سے چاٹا جائے یہ ضروری ہے۔

نسخہ لعوق السی: السی ڈھائی تولہ کو لے کر اس کو بھون لیں۔ مغز بہیدانہ۔ ست ملٹھی ہر ایک دو تولہ بعدہ روغن بادام میں چرب کر کے شہد حسب ضرورت ملا کر رکھ لیں اور دن میں کئی دفعہ ذرا ذرا چاٹنے سے کھانسی نزلہ کو فائدہ ہو یہ نسخہ بھی عجیب ہے۔

نسخہ لعوق انجیر: انجیر ولایتی زرد دس دانہ۔ گاؤزبان نو ماشہ۔ عناب دس دانہ گل بنفشہ سوا تولہ۔ لسوڑیاں دس تولہ سب کو آدھ سیر پانی میں جوش کے کر مل چھان کر دو تولہ۔ گودہ املتاس اور

چار تولہ ترنجبین ملا کر چھان کر ایک تولہ روغن بادام ملا کر قدرے جوش دے کر رکھ لیں۔ کسی کسی وقت چٹائیں اگر دست لینے کی ضرورت ہو تو کسی مناسب جوشاندہ کے ہمراہ بقدر دو تولہ کھائیں۔

فوائد و خواص: خشک کھانسی کو رفع کرے۔ مادہ صفرا کو خارج کرے۔

نسخہ لعوق بادام: مغز بادام۔ مغز کدو۔ ہر ایک نو ماشہ۔ گوند بول۔ گوند نشاستہ ست ملٹھی ہر ایک سوا تولہ ان سب کو باریک کپڑا چھان کر کے مصری دس تولہ کے قوام میں ملائیں۔

نسخہ لعوق بزرالبنج: مغز چلغوزہ ایک تولہ۔ تخم بھنگ تین تولہ۔ مرکی تین ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر کھانڈ کے قوام میں ملا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت قدرے چاٹ لیں۔

فوائد و خواص: نزلہ کے فساد کو دفع کرے۔

نسخہ لعوق تریاق النزلہ: تخم بھنگ۔ پوست خشخاش سالم ہر ایک ڈھائی تولہ۔ گل گاؤ زبان۔ تخم سورو۔ دھنیا خشک ہر ایک تولہ۔ اسطوخودوس نو ماشہ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب پانی ڈیڑھ پاؤ کے رہ جائے تو مل چھان لیں اور ایک پاؤ کھانڈ کا قوام کریں۔ پھر اس قوام میں گل سرخ یعنی پھول گلاب اصلی کتیرا۔ گوند کیکر۔ دھنیا خشک ست ملٹھی۔ نشاستہ گندم مرکی ہر ایک چھ چھ ماشہ باریک کر کے ملائیں۔

خوراک: نو ماشہ سے سوا تولہ تک۔

فوائد و خواص: نزلہ جو سینے اور حلق و معدہ میں گرتا ہو اس کو روکے۔

نسخہ لعوق خشخاش: تخم خشخاش ڈھائی تولہ۔ کتیرا۔ گوند کیکر۔ نشاستہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔ مغز بہیدانہ۔ مغز کدو۔ ہر ایک نو نو ماشہ ان سب کو پیس کو چھان کر کھانڈ پندرہ تولہ کے قوام میں گھول کر مل کر رکھ لیں۔ قدرے قدرے چاٹ لیا کریں۔

فوائد و خواص: نزلات گرم اور رقیق کو بند کرے حلق کی خارش اور کھانسی رفع کرے۔

نسخہ لعوق پستان یعنی لسوڑیاں: لسوڑے خشک یا تر ایک سو عناب عمدہ پچاس دانہ۔ مویز منقی یعنی بیج نکالے ہوئے چالیس دانے سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں جب نصف پانی رہ جائے تو خوب مل کر صاف کر کے آٹھ تولہ گوندہ املتاس کا اس میں ملا کر رکھ لیں اور پھر دن میں اور رات میں کسی کسی وقت چٹائیں۔

فوائد و خواص: کھانسی خشک کو رفع کرے سینہ کو نرم کرے۔

نسخہ دوم لعوق پستان: مغز بہیدانہ۔ ست ملٹھی ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز باقلا۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ گوند بول۔ تخم خطمی۔ مغز کھیرہ۔ مغز ککڑی۔ مغز خربوزہ۔ ہر ایک سوا تولہ خشخاش ڈھائی تولہ۔ مغز بادام۔ مویز منقی ہر ایک پانچ تولہ اول مویز منقی کو روغن بادام میں بریان کریں پھر سب دواؤں کو باریک پیس کر قوام بنائیں اور رکھ لیں اور دن میں تین چار دفعہ چٹائیں۔

فوائد و خواص: دافع کھانسی نزلہ ہے۔

نسخہ لعوق طباشیر: طباشیر ایک تولہ گوند بول۔ نشاستہ۔ خشخاش ہر ایک پانچ تولہ۔ تخم خطمی۔ تخم خبازی ہر ایک نو ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ پیس کر روغن بادام میں چرب کریں اور مصری

کے قوام میں ملا کر لعوق تیار کرکے رکھ لیں۔

خوراک: نو ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام کسی مناسب شربت سے کھلائیں۔

فوائد و خواص: کھانسی۔ سل۔ تپ دق کے لئے مفید ہے۔

لعوق نزلہ: حتی بیج نکالے ہوئے خطمی ستر ہر ایک تولہ۔ پوست خشخاش سالم سات عدد۔ لسوڑیاں سات عدد۔ السی چھ ماشہ انجیر زرد تین عدد۔ سونف زوفہ تین ماشہ سب کو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ پانی رہ جائے تو ایک پاؤ مصری ڈال کر قوام بنا کر اس میں مغز بادام۔ مغز چلغوزہ نشاستہ۔ کاکڑا سنگی۔ ست خطمی گوند ببول۔ فلفل دراز مرکی ہر تین ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔

خوراک: چار ماشہ سے نو ماشہ دافع نزلہ کھانسی۔

فصل چہارم دہم۔ مفرحات

مفرح دلکشا معتدل: مونگے کی جڑ جلائی ہوئی۔ ورد بج۔ زرنجور۔ ہر ایک تین ماشہ۔ اگر خام چار ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست پستہ پوست ترنج۔ ابریشم کترا ہوا۔ ہر ایک سات ماشہ۔ مروارید ناسفتہ اصلی تین ماشہ۔ کشنیز۔ طباشیر ہر ایک نو ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید۔ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ گاؤ زبان شاہترہ بلی لوٹن ہر ایک تین تولہ سب کو باریک کرکے مصری و شربت بنفشہ ہر ایک بتیس ۳۲ تولہ پانی پھل انار۔ پانی پھل بہی۔ پانی جو کے کا۔ پانی زرشک ہر ایک تین تولہ سب پانیوں کو اور شربت بنفشہ کو ملا کر مصری اس میں ڈال کر قوام تیار کریں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو دواؤں کا سفوف ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: نو ماشہ صبح عرق بید مشک دس تولہ کے ساتھ۔

فوائد و خواص: خفقان اور ضعف دل کو رفع کرے دل کو فرحت بخشے۔

نسخہ مفرح بارد یعنی سرد: مروارید ناسفتہ۔ مونگا جلایا ہوا۔ طباشیر کہربا۔ گاؤ زبان۔ گل راعی ہر ایک چھ ماشہ۔ مشک ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کرکے چھان کر ساڑھے سات تولہ مصری کے قوام میں گوندھ کر بطور معجون تیار کریں۔

خوراک: دو ماشہ سے چار ماشہ تک۔

فوائد و خواص: مذکور الصدر۔ گرم مزاجوں کو مفید۔

نسخہ مفرح گرم: سرد مزاجوں کے لئے مفید بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زرنجور ہر ایک پانچ تولہ۔ درونج بادر نجبویہ یعنی بلی لوٹن۔ عود۔ مشک کشتہ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ لونگ زعفران۔ ہر ایک سوا تولہ۔ کستوری ورق سونا ہر ایک سوا دو ماشہ سب کو باریک پیس کر کے شربت سیب جو شہد میں بنایا ہو۔ چند وزن میں ملا کر مفرح بنائیں آخر میں کستوری اور روق طلا شامل کریں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ ہے۔

فوائد و خواص: خفقان اور تمام بلغمی اور سوداوی امراض کے لئے مفید ہے۔

مفرح کم خرچ کثیر المنفعت: پانی چار سیر لے کر اس میں لوہا چند دفعہ بجھائیں لونگ جاوتری۔ افیمون۔ الائچی کلاں۔ صندل سرخ۔ ہر ایک ڈھائی تولہ سب کو کوٹ کر کپڑے کی پوٹلیمیں باندھ کر اس میں پانی ڈال کر خوب جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ پانی کا رہ جائے تو مل چھان کر صاف کریں اور پھر اس میں مصری اور شربت سیب ہم وزن ملا کر قوام تیار کرے۔ تیاری قوام پر تخم ریحاں اور ریلی لونٹن ہر ایک تین تولہ باریک کر کے ملائیں اور برتن میں ڈال کر رکھیں۔ مفرح تیار ہے۔

خوراک: تین تولہ علی الصبح۔

فوائد و خواص: امراض جگر کا بل رفع کرے۔ خفقان و رعشہ کو مفید ہے۔

فصل پانزدہم۔ مربہ جات

مربہ آملہ: موٹے موٹے آملہ لے کر انہیں گود دیں یعنی سوراخ ذرا کر کے پانی میں جوش دیں۔ جب گداز ہو جائیں تو نکال کر ہوا میں خشک کریں اور سہ چند کھانڈ کا قوام بنا کر اس میں ڈالیں چند روز کے بعد ورق چاندی ملا کر کھائیں۔

فوائد و خواص: دل، دماغ اور معدہ کو تقویت بخشے۔

مربہ آلو بخارا: آلو بخارا قدر ضرورت لے کر ایک دن پانی میں بھو کر جوش دیں جب گل جاوے تو اس میں دو چند شکر ڈال کر جوش دیں کہ قوام ہو جاوے۔

خوراک: ایک یا دو عدد بوقت صبح

فوائد و خواص: صفراوی دردوں کو زائل کرے گرم مزاجوں کو مفید ہے۔

مربہ ادرک یعنی سونٹھ: ادرک حسب ضرورت لے کر اس کو چھیل کر اور سوزن سے گود کر پانی میں جوش دیں۔ جب گداز ہو جائے تو نکال کر ان کی رطوبت کو خشک کریں اور پھر قدرے شہد لے کر اس میں پانی ڈال کر قوام کر کے ادرک کو ڈال دیں۔

خوراک: ایک تولہ تک۔

فوائد و خواص: معدہ گردہ و مثانہ کی سرد امراض کے لئے اور ہاضمہ کو مفید۔

مربہ بادام: بادام حسب ضرورت لے کر دودھ میں جوش دے کر مقشر کریں اور پھر سایہ میں خشک اور مصری یا شہد کا قوام کر کے ان کو شامل کریں حسب خواہش گیاراں دانے تک کھائیں۔

فوائد و خواص: طاقت کو زیادہ کرے اور منی پیدا کرے۔

مربہ بہی و ناشپاتی: اور اسی طرح کے پھلوں کا بنانا ہو مثلاً مربہ سیب عمدہ پھل لے کر اس کا چھلکا اتار کر سوزن سے یا چاقو سے گود کر پانی میں جوش دیں کہ گداز ہو جاوے۔ پھر نکال کر کپڑے پر پھیلائیں کہ رطوبت خشک ہو جائے۔ بعد ازاں سہ چند کھانڈ یا مصری لے کر قوام کر کے ڈالیں مربہ تیار ہے۔

مربہ ہلیلہ: اگر خشک ہلیلہ ہووے تو بالو ریت میں دفن کر دیں اس ریت کو پانی سے تر کریں

تاکہ ہلیلہ تازہ نرم ہو جاوے۔ پھر ان کو جوش دے کر سہ چند کھانڈ کا قوام بنا کر مربہ تیار کریں۔
اور ضرورت کے وقت دھو کر اس کو دودھ سے کھائیں نہایت عمدہ چیز ہے۔

فوائد و خواص: سفید بالوں کو سیاہ کرے۔ قبض کشا بھی ہے۔ معدہ کی اصلاح کرے۔

فصل شششدہم

معاجین سدہ کھولنے والیاں

یہ یاد رکھیں کہ معاجین ان مرکبات کو کہتے ہیں کہ جن کی دواؤں میں طاقت سدہ کھولنے اور ان کے قطع کرنے جلا کرنے اور تحلیل کرنے اور بدن کو فربہ کرنے اور صحت کی نگہبانی کرنے کی ہو۔ پس ایسی دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد یا شیرہ کھانڈ یا دونوں یا کسی اور شربتوں کے قوام میں ملا کر ایک دوسرے جزو کا مزاج قبول کریں یہ یاد رکھیں کہ ان کو تیار کر کے کم از کم چالیس روز ملہ میں اسی طرح سے رکھ چھوڑیں اور یہ بھی یاد رکھیں کہ دوائیں عمدہ اور تازہ ہوں۔ اور پرانی خراب نہ ہوں اور ہر ایک دوا خوب صاف کر لی جاوے اور مغزیات یا چکنائی والی دوائیں ہوں تو اسے پتھر کی کونڈی میں نرم پیس لیں لوہے کے ہاون دستہ میں خراب سیاہ ہو جایا کرتی ہیں۔ اور جو دوائیں جلانے اور کشتہ کرنے یا بھوننے یا حل کرنے والی ہوں ان کو پہلے درست کر لینا ضروری ہے۔ اور مغلی نسوت وغیرہ کو چھیل لینا چاہیے اگر گوند کی قسم سے ہو تو اس کو پانی یا عرق گلاب میں حل کر لینا چاہیے۔ برتن رکھنے کے لئے چینی یا چاندی کا ہونا چاہیے اور ہلیلہ کوٹ کر روغن بادام چرب کر لینا چاہیے۔ قوام کے وقت شہد یا کھانڈ کو نرم آنچ پر پکانا چاہیے جو میل یا جھاگ وغیرہ اس پر آوے اس کو اتار دینا چاہیے۔ اب ذیل میں چند مشہور نسخے تحریر کیے جاتے ہیں تاکہ تیار کرنے میں تکلیف نہ ہو۔

معجون اکبر: زعفران۔ کندر۔ مرکی۔ دار چینی۔ مغز چلغوزہ۔ جنگلی سوسن کی جڑ۔ گوند بطم۔ پرسیاؤشاں نشاستہ۔ گوند ببول ہر ایک ایک تولہ۔ بچ۔ پیپل ہر ایک نو ماشہ بہروزہ صاف کیا ہوا پانچ تولہ بہروزہ کو شہد کے قوام میں حل کریں پھر سب کو باریک کر کے ملائیں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ شربت زوفا یا شہد کے پانی سے۔

فوائد و خواص: کھانسی اور سانس کی تنگی اور امراض سینہ خون تھوکنے کے لئے مفید۔

معجون اسطوخودوس: اسطوخودوس۔ اکاس بیل۔ عاقرقرحا۔ کنگھی۔ سب چار چار تولہ۔ مویز منقی کی بیج نکال کر کوٹیں اور سب کو باریک کر کے ملائیں۔

خوراک: ایک اخروٹ کے برابر۔

فوائد و خواص: مرض مرگی کو سات روز کھلانے سے فائدہ ہو۔

معجون اسقیلی: دار چینی۔ تگر۔ بالچھڑ۔ چھڑیلہ۔ الائچی خورد۔ مغز خیارین ہر ایک نو ماشہ مصطگی رومی۔ زعفران۔ بچ۔ مایہ شترا اعرابی سونٹھ۔ تودری زرد۔ پیاز جنگلی بریاں تخم مولی تخم پیاز۔ جائفل۔ جاوتری اندرجو ہر ایک دو تولہ خصیہ الثعلب کلونجی مغز چلغوزہ مغز نارجیل۔ مغز اخروٹ ہر

ایک پونے چار تولہ سب کو باریک کر کے سب سے سہ چند وزن میں شہد میں گوندھ کر معجون تیار کریں۔

خوراک: نو ماشہ ہمراہ دودھ گائے۔

فوائد و خواص: اعضائے رئیسہ کو طاقت بخشے مقوی باہ بھی ہے۔

معجون اذراقی یعنی کچلہ: اول کچلے دس عدد لے کر اس کو دودھ میں تر رکھیں اور ہر روز دودھ تازہ بدل دیا کریں۔ بلکہ صبح و شام تازہ دودھ بدل دیا کریں۔ ساتویں روز کے بعد انہیں چھیل کر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر دودھ میں پوٹلی میں لٹکا کر پکائیں۔ جب دودھ گاڑھا شل کے ہو جائے تو پھر کچلہ نکال کر گرم پانی سے دھولیں اور سکھا کر خشک ہونے پر ان کا برادہ کوٹ کر چھان لیں۔ اور وزن ایک تولہ لے کر مفصلہ ذیل دوائیں باریک کر کے علیحدہ رکھیں۔

جائفل۔ جاوتری۔ مرچ سیاہ۔ مرچ سفید۔ درا چینی۔ عود بلسان۔ مصطگی رومی۔ ناگر موتھا۔ الائچی خورد۔ پوست آملہ۔ عود خام۔ اجوائن پاپھڑ، سونٹھ برادہ صندل سفید۔ سونف۔ فلفل دراز۔ زعفران۔ اودنگن ہر ایک پانچ ماشہ شہد اصلی چھ تولہ کو آگ پر رکھیں اس میں سفوف کچلہ ملائیں۔ پھر سب دوائیں ملا کر چالیس ۴۰ روز بند رکھیں۔ پھر استعمال کریں۔

خوراک: نصف ماشہ مکھن کے ساتھ اور اوپر دودھ پئیں برابر چالیس روز۔

فوائد و خواص: اعضاء رئیسہ و اعصاب کو قوت دیتی ہے درد کمر درد پشت فالج استسقاء اور درد جوڑوں کو مفید۔

معجون اصغری: مغز بنولہ بارہ تولہ۔ دار چینی۔ صنوبر کے بیج۔ اودنگن ہر ایک نو تولہ۔ شقاقل چھ ماشہ۔ کائیفل چار تولہ۔ سونٹھ چھ تولہ۔ کوٹھ شیریں تخم السی بریاں ہر ایک ڈھائی تولہ۔ مصطگی رومی ڈھائی تولہ سب کو باریک کر کے دو چند شہد ملا کر آخر میں زعفران چھ ماشہ الائچی سفید ایک تولہ کو عرق گلاب میں پیس کر شامل کریں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ صبح و شام

فوائد و خواص: تقویت اعضاء رئیسہ پرانی کھانسی دمہ نزلات کو چند روز میں فائدہ کرے۔

معجون بنفشہ: گل بنفشہ ڈھائی تولہ مغز بادام شیریں ڈھائی تولہ تخم کاسنی نو ماشہ تخم خیارین سوا تولہ۔ مغز کدو سوا تولہ۔ تج چھ ماشہ ملٹھی چھ ماشہ سب کو باریک کر کے دو چند شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں۔

خوراک: تین ماشہ عرق گلاب کے ساتھ۔

فوائد و خواص: تمام صفراوی امراض اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔

نوٹ: یہ یاد رکھیں کہ دودھ سے نکال کر اس کا پتہ دور کریں۔

معجون دافع برص: پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ سنائج یعنی کھنکالی ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ سونٹھ کندر دار چینی لالہ کے بیج ہر ایک نو ماشہ نسوت سفید چھیلی ہوئی کاک جھنکا ہر ایک دس ماشہ

سب کو باریک پیس کر کے سہ چند شہد میں معجون تیار کریں۔

خوراک: نو ماشہ سے ایک تولہ تک۔

فوائد و خواص: مصفی خون اور داغ یعنی جھبری کے لئے مفید

معجون تپ چوتھیہ: سداب افیون مرچ سیاہ ہر ایک تین تین ماشہ جند بید ستر۔ پھٹکری۔ کلونجی۔ دار چینی۔ مرچی۔ تخم سلارس ہر ایک نو ماشہ سب کو باریک کر کے چھان کر ہم وزن شہد میں ملائیں۔

خوراک: نصف ماشہ سے سوا دو ماشہ تک نوبت سے دو گھنٹے پیشتر کھلائیں بفضل خدا تین روز میں بخار رفع ہو۔

معجون جلودھر: انیسوں۔ تخم اجوو۔ دار چینی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ الائچی خورد الائچی کلاں۔ سنائی ہر ایک نو ماشہ۔ گل سرخ۔ سونف ہر ایک تولہ۔ سقمونیا دھریا ہوا۔ نو ماشہ نسوت چھلی ہوئی۔ اور جب بادام روغن میں کی ہوئی نو ماشہ گورا اندرائن یعنی تمہ نو ماشہ سب کو کوٹ کر سہ چند شکر کے قوام میں معجون تیار کریں۔

خوراک: ایک تولہ کھانا کھانے کے بعد نیم گرم پانی سے دھوئیں۔ جلودھر کو مفید ہے۔

معجون فلاسفہ: دار چینی۔ فلفل دراز۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک نو ماشہ آملہ۔ ڈھائی ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد چار تولہ۔ زراوند چینہ۔ ثعلب مصری۔ مغز چلغوزہ۔ بابونہ ہر ایک سوا تولہ۔ منقی دانے نکال کر چودہ تولہ بہمن سرخ دو تولہ۔ مغز نارجیل گل بابونہ ہر ایک چار تولہ۔ جدوار یعنی تربسی۔ عود صلیب۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ مروارید۔ ناشتہ۔ ایک تولہ۔ عنبراشہب نو ماشہ سب کو باریک کر کے سہ چند شہد میں معجون تیار کریں۔ اور مروارید کو عرق گلاب میں کھرل کر کے ملائیں۔ بعض نسخوں میں مروارید نہیں ڈالتے۔

خوراک: تین ماشہ اگر مرارید نہ ڈالا ہو تو چھ ماشہ ہے۔

فوائد و خواص: مقوی اعضاء رئیسہ و معدہ۔ فالج۔ لقوہ۔ نقرس درد جوروں کو رفع کرے۔

معجون جلالی: لونگ۔ بالچھڑ۔ تج۔ دار چینی۔ الائچی بڑی ہر ایک نو ماشہ انیسوں۔ اجمود ہر ایک چودہ ماشہ۔ زیرہ سیاہ مدبر بہ سرکہ۔ مصطگی رومی۔ پودینہ عود ہندی۔ اگر ہندی۔ ہر ایک تین ماشہ۔ مرچ سیاہ۔ نو ماشہ سب کو کوٹ کر سہ چند وزن شہد میں ملا کر معجون تیار کریں۔

خوراک: چار ماشہ صبح و شام

فوائد و خواص: منی کو زیادہ کرے اور طاقت کو ترقی دیتی ہے۔ ضعف معدہ و گردہ رفع کرے۔ بھوک لگائے۔

معجون خنازیر کو رفع کرے: یہ مرض ہیروں کے نام سے جو گلے میں ہوتی ہے مشہور ہے۔ ہلیلہ سیاہ چار تولہ۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ مقشر ہر ایک تولہ تربد سفید۔ مدبر ڈیڑھ تولہ۔ اکاس بیل۔ کمکالی۔ سنائی۔ اسطوخودوس۔ ہر ایک دو تولہ۔ چینہ۔ نوشادر۔ اندرائن۔ کاکودا ہر ایک

نو ماشہ۔ ایسوں مصطگی رومی۔ بالچھڑ۔ الائچی۔ خورد ہر ایک چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ میں چرب کریں اور سہ چند میں ملائیں۔

خوراک: ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

فوائد و خواص: خنازیر یعنی ہیڑوں کی گلٹیوں کو رفع کرے۔

معجون مقوی دماغ: ورق چاندی چھ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ڈیڑھ پاؤ کو تین دودھ میں اس قدر باریک کریں کہ کوئی ذرہ نظر نہ آئے پھر دانہ الائچی سفید دو تولہ اور ورق مذکور ان کو خوب کھرل کر کے زعفران چھ ماشہ میں ملائیں اور پھر تین پاؤ کھانڈ کا قوام کر کے رکھیں۔

خوراک: ایک تولہ صبح ایک تولہ رات کو سونے کے وقت۔

پرہیز: ترشی اور جماع و تیل والی اشیاء سے۔

معجون زرعونی: سونف دیسی۔ اجمود۔ اجوائن دیسی تخم گاجر۔ مغز خربوزہ۔ مغز خیارین اجمود کی جڑ ہر ایک دو تولہ۔ عاقر قرحا۔ جاوتری۔ پیپل۔ لونگ۔ کباب چینی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ بچ۔ مصطگی رومی۔ اگر۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ عنبر شہب تین ماشہ سب کو باریک کر کے شہد سہ چند میں ملا کر معجون تیار کر کے چالیس روز غلہ میں دفن رکھیں۔

خوراک: چھ ماشہ بوقت صبح دودھ سے کھلائیں۔

فوائد و خواص: گردوں اور پشت کو طاقت دے منی زیادہ کرے۔

نسخہ دوم۔ معجون زرعونی: اگر۔ زعفران۔ مصطگی رومی۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک نو ماشہ۔ جاوتری۔ لونگ مباب چینی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ کستوری۔ چار رتی۔ سہ چند میں ملائیں۔ اور پھر عنبر اور کستوری عرق بید مشک میں حل کر کے چالیس روز غلہ جو میں درن کریں اور پھر بعد گزرنے چالیس یوم کے استعمال کریں۔

خوراک: دو ماشہ سے تین ماشہ دودھ سے۔

فوائد و خواص: مذکورہ بالا ہیں۔

معجون طباشیری: طباشیر ڈھائی تولہ گل گلاب اصلی نو ماشہ گل انار تین ماشہ الائچی کلاں تین ماشہ۔ مصطگی رومی اگر ہی ایک ڈیڑھ ماشہ سب کو ملا کر باریک کر کے بربہ ہی میں ملائیں۔

خوراک: ایک تولہ۔

فوائد و خواص: معدہ کو طاقت دے اور دماغ میں خراب انجروں کو جانے سے روکے۔

معجون عنبری: جاوتری۔ بچ۔ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ تگر۔ فلفل دراز۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ مارچ سفید۔ ریوند خطائی۔ ہر ایک نو ماشہ الائچی کلاں دو تولہ۔ دھنیا خشک مقشر طباشیر ہر ایک ماشہ۔ ورق چاندی چار ماشہ۔ عنبر مروارید ایک ایک ماشہ سوارے عنبر د ہر مروارید اور ورقوں کے سب کو باریک کر کے چھان کر رکھیں۔ عنبر د مروارید اور مصری پندراں تولہ۔ شہد پندراں تولہ عرق گاؤ زبان ڈال کر قوام بنائیں اور سب دواؤں کو ملا کر رکھیں۔

خوراک: دو ماشہ دودھ کے ساتھ۔

فوائد و خواص: نہایت مقوی اعضاء رئیسہ و ہاضم طعام مقوی معدہ ہے۔

معجون دافع قولنج: بادیان مقشر یعنی چھیلی ہوئی۔ دانہ الائچی خورد۔ سونٹھ۔ تیزپات۔ فلفل دراز۔ لونگ۔ پوست آملہ۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ بالچھڑ، تخم اجمود۔ زعفران۔ مصطگی رومی۔ ہر ایک پونے تین ماشہ۔ نسوت سفید مقشر باریک کر کے بادام روغن میں چرب کی ہوئی نو ماشہ سونیا سب کو باریک کر کے سہ چند شہد میں ملا کر رکھیں۔

خوراک: چھ ماشہ گرم پانی سے کھلائیں۔

فوائد و خواص: درد قولنج کو چند روز میں دفع کرے۔

معجون دافع مرگی: عاقر قرحا چار تولہ لے کر باریک کپڑ چھان کر کے نو تولہ سرکہ اور سہ چند شہد میں ملا کر رکھیں۔

خوراک: چھ ماشہ گرم پانی سے رات کو سونے کے وقت کھلائیں خدا کے فضل سے مرگی رفع ہوگی۔

معجون مالکنگنی: مالکنگنی آدھ سیر لے کر اس کو عرق عنگرا سفید میں ایک رات تر رکھیں پھر اسے سیاہ فنگ گائے دودھ بقدر ایک سیر میں نرم آنچ پر پکائیں کہ تمام دودھ اس میں جذب ہو جاوے پھر اس کو خشک کر کے پیس لیں اور اس کے ہم وزن شہد صاف میں معجون بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: ڈیڑھ ماشہ سے شروع کر کے دو تولہ تک بے شک پہنچائیں۔

فوائد و خواص: تقویت دماغ حافظ ذہن۔ تقویت باہ تمام جسمانی بیماریوں کو مفید ہے۔

معجون مسہل خاص: جمالگوٹہ مدبر چھ ماشہ۔ گل گلاب اصلی پوست ہلیلہ، پوست آملہ ہر ایک پانچ تولہ۔ روغن بادام دس تولہ پہلے سب دواؤں کو باریک پیس کر روغن بادام میں چرب کر کے پھر سہ چند وزن شہد خالص میں ملا کر پندرہ روز دھوپ میں رکھیں بوقت ضرورت۔

خوراک: تین ماشہ سے چھ ماشہ۔

فوائد و خواص: بغیر تکلیف و گھبراہٹ و گرمی کے مواد کا بخوبی اخراج ہو جاتا ہے۔

معجون مصفی خون فاسد: پوست ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ شاہترہ۔ ہر ایک سترہ ماشہ پوست آملہ دس ماشہ۔ سنائی تین تولہ۔ عشبہ پانچ تولہ۔ بسفائج اکاس بیل۔ نسوت مدبر ہر ایک سترہ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے شہد خالص میں کر معجون بنائیں اور چالیس روز غلہ میں بند کر کے رکھیں۔

خوراک: چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

معجون دافع نزلہ: پھول بید۔ دار چینی۔ جند بید ستر۔ تج ہر ایک چودہ ماشہ۔ زعفران سترہ ماشہ۔ پودینہ۔ سونٹھ ہر ایک دو تولہ۔ بالچھڑ، اذخر۔ زرا وند۔ بچھ تگر ہر ایک چار تولہ۔ تخم اجمود۔ انیسوں مرچ سیاہ۔ اسطوخودوس کندر ہر ایک تولہ۔ پوست خشخاش سالم جس سے افیون نہ نکالی ہو چار تولہ تخم بھنگ دو تولہ سب کو باریک پیس چھان کر سہ چند شہد میں معجون بنا کر چالیس روز رکھیں

بعد گزرنے چالیس روز کے استعمال کریں۔

خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک سوتے وقت عرق بادیاں سے

فوائد و خواص: داغ نزلہ زکام و امساک اگر ایک گھنٹہ پہلے جماع سے تین ماشہ کھائیں۔

معجون مقوی باہ: تخم شلغم چھ تولہ۔ عاقرقرحا۔ تخم پیاز تخم گندنا ہر ایک چار تولہ۔ خردل دو تولہ۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز۔ نارجیل ہر ایک دو تولہ دس ماشہ۔ سیاہ دانہ پستہ ہر ایک چوداں ماشہ شہد ایک سیر میں ملاکر رکھ لیں۔

خوراک: صبح و شام ایک ایک تولہ دودھ سے استعمال فرمائیں۔

فوائد و خواص: مقوی باہ اور لطف نہایت زیادہ پیدا کرے یہ نسخہ عجیب ہے۔

معجون مقوی دل: صندل سفید۔ صندل سرخ۔ کشنیز خشک کے چاول برگ گاؤ زبان۔ گل گاؤ زبان۔ گل گلاب۔ تخم بالنگو۔ تخم فرنجمشک۔ کشتہ مرجان۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ تخم کاہو۔ مغز تخم خرفہ صاف بہمن سرخ بہمن سفید۔ کشتہ سنگ یشب ابریشم خام مقرض ہر ایک چھ ماشہ۔ ورق نقرہ کلاں پچیس عدد۔ رب بہی پانچ تولہ۔ شہد خالص نیم پاؤ۔ سوائے کشتہ جات اور روغنوں اور رب بہی وغیرہ کے اوپر والی دواؤں کو جوکوب کر کے عرق بید مشک میں بھگو دیں اور پھر جوش دی کر مل چھان کر شہد اور رب بہی اور مصری دیسی ڈیڑھ پاؤ میں قوام بنا کر اس میں ورق اور کشتہ جات شامل کر کے رکھ لیں۔

خوراک: صبح و شام چھ ماشہ سے تولہ تک۔

فوائد و خواص: مقوی دل و دماغ درجہ اول ہے۔

معجون مقوی باہ سہل: تخم گاجر۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ تخم مولی ہر ایک پانچ تولہ لے کر باریک کر کے شہد اصلی بقدر ضرورت قوام یعنی جس میں دوائیں مل کر معجون کی شکل ہو جائے پھر اس میں کستوری اصلی ایک ماشہ اندر جو شیریں ایک تولہ بھی ملائیں۔

خوراک: صرف صبح چھ ماشہ دودھ سے۔

فوائد و خواص: مقوی باہ اور مادہ تولید پیدا ہو۔

فصل ہفتدہم بیان یاقوتی

یہ یاد رکھنا چاہیے کہ یاقوتیوں کے نسخے تو بہت ہیں۔ لیکن ہر کس و ناکس کا بنانا دشوار ہے۔ خیر ہم سہل الحصول تراکیب یاقوتیوں کی درج کرتے ہیں۔ یاقوتی میں سب سے زیادہ جزِ اعظم یاقوت ہے۔ وہی اصلی ہونا ضروری ہے جس میں اصلی یاقوت نہ ہو گا۔ وہ برائے نام یاقوتی ہو گی۔

نسخہ یاقوتی نمبر اول: یاقوت۔ عقیق۔ مروارید۔ مرجان یعنی مونگا۔ کہربا شمعی۔ فرنجمشک۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ پنسلوچن۔ نرکچور۔ بادرنجبویہ یعنی بلی لوٹن۔ لونگ۔ تیزپات۔ اگر خام۔ ابریشم مقرض پوست ترنج ہر ایک نو ماشہ۔ گاؤ زبان درونج ورق طلاء ورق نقرہ۔ کافور۔ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ مصری اکیس تولہ۔ شہد صاف حسب

ضرورت لے کر سب کو باریک کر کے ملائیں۔

خوراک: دو ماشہ سے چھ ماشہ۔

فوائد و خواص: دل و جگر و دماغ کو قوت دے صفراوی امراض کو رفع کرے خوشی پیدا کرے۔

نوٹ: مروارید۔ مرجان۔ عقیق۔ یاقوت وغیرہ کا کشتہ کر کے ملائیں۔

نسخہ دوم یاقوتی: گل گاؤ زبان۔ طباشیر۔ گل گلاب۔ دھنیا خشک۔ کہربا۔ ابریشم مقرض مروارید ناسفتہ۔ مونگا کی جڑ۔ صندل سفید۔ ورق نقرہ۔ ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ۔ یاقوت تین تولہ۔ زرشک ڈھائی تولہ۔ تخم خرفہ۔ مغز کدو۔ ہر ایک پونے چار تولہ۔ نشاستہ۔ گل ارمنی۔ مسکہ خالص ہر ایک نو ماشہ۔ مغز تخم خیارین سوا دو تولہ۔ عنبراشہب ایک تولہ ورق طلاء ڈیڑھ تولہ مصری دو چند سب دواؤں کے اور سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے مکھن میں چرب کریں۔ پھر مصری کو آب انار شیریں و ترش آب زرشک، آب لیمو و عرق گلاب۔ عرق بید مشک۔ حسب اندازہ میں قوام بنا کر رکھیں۔

خوراک: تین ماشہ سے چار ماشہ تک۔

فوائد و خواص: مذکور الصدر ہے۔

باب چہارم

جس میں دو فصلیں ہیں۔ حبوب و قرص

فصل اول: بیان حبوب

یاد رکھیں کہ علمائے حقدمین نے گولیوں کی ایجاد میں مریضوں کے لیے نہایت آسانی پیدا کر دی ہیں جہاں ان کو جوشاندوں کے پیالے پینے پڑتے ہیں وہاں یہ چند گولیاں اور بعض موقعوں پر ایک ہی گولی جس کی مقدار کم سے کم ایک رائی بھی ہے۔ مریضوں کو دینے سے اپنا فعل ایسی عمدگی سے کرتی ہیں کہ گویا معجزہ بن جاتی ہیں۔ اور مریضوں کو ان کا کھانا ذرا بھی ناگوار نہیں ہوتا گولیوں کے بنانے میں اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ ہر ایک دوا عمدہ صاف اور نہایت باریک پسی ہوئی ہو اور عمدہ طرح سے خشک کر کے پھر گولیوں کو شیشی میں ڈال کر مضبوط بند کر کے رکھنا چاہیے اور اس شیشی پر اس دوا کا نام عمدہ طرح سے خوشخط لکھنا چاہیے تاکہ مریض کو دیتے وقت کسی طرح کی غلطی نہ ہو یہ تاکید ہے۔

نسخہ حبوب دافع آتشک بے ضرر: زنگار کشتہ گلابی۔ الائچی خورد مع پوست ہر ایک چھ ماشہ سب کو بکرے کی تلی کے گودے میں ملا کر خوب ہی کھرل کریں کہ الائچی کا پوست یعنی چھلکا معلوم نہ ہووے پھر چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے نگل لیا کریں اور اسی گولی کو زخموں پر پانی سے گھس کر لگا دیا کریں۔ اس سے نہ منہ آئے نہ قے نہ دست بے ضرر ہے۔

پرہیز: ترش اشیاء اور تیل و سرخ مرچ وغیرہ۔

نسخہ حبوب اکسیری مقوی: سم الفار سفید ایک تولہ لے کر اس کو قدرے قدرے لیموں کاغذی کے عرق معطر میں کھرل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ تین سو لیموں کا عرق کھرل کرتے کرتے ختم ہو جائے۔ پھر اس میں کشتہ سفید۔ سنگھاڑا کا آٹا ہر ایک دو دو تولہ ڈال کر کھرل کریں۔ اور پھر ساٹھ عدد لیموں کا عرق معطر اس میں جذب کریں۔ پھر اس کی گولیاں دانہ ماش کے برابر بنائیں۔

خوراک: ایک گولی مکھن سے کھلائیں اور دودھ خوب پلائیں صرف سات روز دوا کھلائیں انشاء اللہ اس قدر بھوک اور طاقت ترقی کرے گی کہ پھر اپنے آپ کو سنبھالنا مشکل ہو گا یہ عجیب گولیاں ہیں۔

نسخہ اول حبوب ممسک: عاقر قرحا ایک ماشہ۔ جوتری۔ دار چینی۔ زعفران۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ لونگ سالم۔ افیون۔ ہر ایک چار چار رتی ان کو باریک پیس کر آٹھ چھواروں میں بھر کر آٹا لگا کر بھوبھل میں دبا کر آٹا سرخ ہونے پر نکال کر خوب پیس کر گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی دو گھنٹے پہلے دودھ سے کھلا کر تماشہ دیکھیں اور اگر صبح کچھ کھلا کر پھر ایک گولی دودھ سے چند روز کھلائیں مقوی ممسک ہے۔

نسخہ دوم حبوب مساک: جوزبوا۔ خولنجان۔ ثعلب مصری ہر ایک ایک تولہ۔ بسباسہ۔

جدوار خطائی چھ چھ ماشہ۔ افیون تین ماشہ۔ بقدر نخود گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی دودھ سے نگل لیں۔

حبوب دافع بخار ہر قسم: مغز کرنجوہ۔ قفل درواز ہر ایک تولہ۔ برگ کیکر۔ جو سایہ میں خشک کیے ہوں۔ چھ ماشہ۔ زیرہ سفید صاف نو ماشہ۔ ان سب کو خوب باریک کر کے عرق گلاب یا عرق سونف میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ لیں۔ جوان کو ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام کسی عرق یا شربت یا پانی سے پلائیں۔ درمیانہ عمر کے بچہ کو ایک صبح ایک شام چھوٹے بچوں کو نصف گولی صبح نصف شام عرق سونف سے کھلائیں۔

حبوب دافع بخار صرف ملیریا کے لیے مفید: پوست درخت نیم۔ چرایتہ خشک۔ گلو خشک ہر ایک آدھ آدھ پاؤ۔ ا کشمش پاؤ بھر سب کو کوٹ کر سات سیر پانی میں ایک رات بھگو کر پھر اس کو صبح خوب پکائیں جب نصف سے کم پانی رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور پھر گولیاں برابر نخود بنا کر رکھ لیں صبح و شام ایک ایک گولی کسی عرق سے کھلائیں۔

حبوب دافع بخار لرزہ: جاوشیر۔ مرچ سیاہ۔ تخم سیلارس۔ مرکی۔ افیون ہر ایک تین تین ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن گاؤ میں چرب کر کے گولیاں بقدر دانہ باقلا بنا کر ایک گولی بخار سے ایک گھنٹہ پہلے کھلائیں۔

حبوب دافع چوتھیہ و تجاری کے لیے: تخم دھتورہ۔ افیون ہر ایک تین تین ماشہ۔ ریوند چینی چار ماشہ۔ پھول گلاب۔ سونٹھ گل ارمنی ہر ایک دو ماشہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک پیس کر چھ ماشہ شیر خشت کے پانی میں گوندھ کر نخود کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔

چوتھیا بخار کے لیے تین گولیاں پہلے بخار آنے سے آدھ گھنٹہ پانی سے دیں اور تجاری یعنی تیسرے روز کے بخار کو دو گولی نیم گرم پانی سے ایک گھنٹہ پہلے دیویں خدا کے فضل سے بخار نہ آئے گا۔

حبوب دافع بواسیر مرکب متصل: سیاہ ہلیلہ باریک۔ پوست ہلیلہ۔ پوست آملہ۔ ہر ایک سوا تولہ ھنگڑی سفید کی کھیل تین ماشہ۔ گوگل زرد چھ ماشہ۔ اول گوگل کو قدرے پانی میں بھگو لیں۔ اور دوسری دواؤں کو باریک کر کے اس میں گولیاں نخود برابر بنا کر رکھیں۔ یہ حبوب نایاب تحفہ ہے۔

خوراک: ہر ماشہ پانی سے صبح کھلائیں۔ خون آنا بواسیر کا فوراً بند کرے۔ مجرب ہے۔

نسخہ دوم دافع بواسیر ہر قسم: مغز تخم چاکسو۔ رسوت عمدہ صاف ہر ایک پانچ تولہ ان دونوں کو کپڑے میں باندھ کر پوٹلی بنا کر چار پانچ سیر پانی خوب پکا کر پوٹلی کو ملتے جائیں کہ تمام پانی میں آجاوے۔ اور پانی آدھ سیر کے قریب رہ جاوے تو پوٹلی کو خوب نچوڑ کر پھینک دیں اور پھر اس پانی کو نرم آنچ پر آہستہ آہستہ پکائیں اور نخود کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: دو گولی صبح پانی سے کھلائیں۔

حب بقراط: تخم خطمی۔ مغز خیارین۔ دو دو تولہ۔ لوبان سفید جس کو کوڈیہ کہتے ہیں۔ مغز تخم خربوزہ۔ تخم خرفہ۔ تخم خشخاش۔ کتیرہ سفید ایک ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر لعاب اسبغول میں

گولیاں نخود بنا کر رکھیں۔
خوراک: ایک گولی صبح پانی سے کھلائیں۔
فوائد و خواص: دافع قرحہ مثانہ و تقطیب بنگی بول وغیرہ۔
حبوب پیٹ کے کیڑے مارے: خواہ چھوٹے ہوں خواہ بڑے یعنی کدو دانہ۔ ہلیلہ سیاہ باریک۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سونٹھ۔ مویز منقی دانے نکالے ہوئے۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ گل قند۔ سنائی ہر ایک ڈھائی تولہ۔ سب کو باریک کر کے قدرے شہد میں ملا کر نخود برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ پہلے مریض کو تین روز متواتر دودھ پلائیں پھر اس دوا میں سے بقدر ایک تولہ پانی سے کھلائیں اگر بچہ ہو تو اس کی عمر کا خیال کر کے دیویں۔
حبوب تازہ دم: یعنی بعد مباشرت کے اگر اس کو کھلائیں تو تھکان محسوس نہیں ہوتی۔ مومیائی اصلی تین ماشہ۔ مصطگی رومی تین ماشہ۔ گوند ببول۔ سب کو باریک کر کے شہد میں ملا کر نخود برابر گولیاں بنا رکھیں۔ بعد فراغت ایک ماشہ گولیاں دودھ سے نگل لیں۔ یہ نہایت عمدہ گولیاں تازہ دم طاقت لانے کے لیے ہیں۔
حبوب جدوار: جو بدن کے ہر مرض کو رفع کرے۔ تقویت اعضائے رئیسہ و معدہ۔ جدوار خطائی عمدہ۔ دار چینی۔ درونج۔ بہلسان۔ عود۔ طباشیر۔ لونگ۔ مومیائی اصلی ہر ایک تین تین ماشہ۔ مصطگی رومی۔ جاوتری۔ اگر۔ تخم بھنگ۔ ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ۔ افیون۔ کستوری ہر ایک نصف ماشہ۔ عنبر۔ کہربا۔ موتی بچے۔ ہر ایک چھ رتی اول مومیائی مصطگی رومی۔ کستوری کو عرق بید مشک میں خوب کھرل کر کے پھر موتی علیحدہ، عرق گلاب میں کھرل کر کے سب کو ملا کر گولیاں بقدر نخود بنا کر استعمال کریں۔
خوراک: ایک گولی صبح، ایک شام دودھ سے نگل لیا کریں۔
حبوب خوش کن: بچ خوشبودار۔ بچ سیاہ۔ ہر ایک چار رتی۔ کستوری اصلی دو رتی۔ جائفل پونے پانچ ماشہ۔ پوست اترج زرد۔ اذخر مکی۔ پوست ہلیلہ کلاں ہر ایک سوا تولہ۔ اگر خام۔ مصطگی رومی ہر ایک پانچ رتی۔ صندل سفید سوا دو ماشہ۔ سب کو باریک کر کے چنے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ قبل از وقت چار گولی کھائیں اور ایک گولی گھس کر لعاب دہن سے عضو پر لگائیں خوب لذت دکھائے۔
حبوب خوشبودار جو منہ کو کرے: پوست ترنج تازہ۔ برگ تلسی۔ لونگ۔ بالچھڑ۔ جائفل۔ ناگیسر۔ الائچی خورد۔ کباب چینی۔ جاوتری۔ سونٹھ۔ ناگر موتھہ۔ ہر ایک، ایک تولہ سب کو باریک کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا رکھیں۔ اور پھر منہ میں رکھ کر لعاب دہن میں دو تین دفعہ چوسیں مفید ہے۔
حبوب دافع سرعت: مغز سرس سفید۔ ثعلب مصری۔ مغز تخم املی۔ ہر ایک، ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر شیر برگد میں ملا کر تین روز کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔
خوراک: ایک گولی صبح ایک شام دودھ سے۔
حبوب سلیمانی: ہر امراض باہت کو رفع کرے۔ تلی کے درد جوڑوں کے درد جو سردی اور

تری سے رفع کرے۔ لاہوری نمک جلا ہوا اٹھارہ تولہ۔ مرچ سیاہ تین تولہ۔ تخم اجوو۔ جز اجوو۔ زوفا۔ سونف مقشر۔ اکاس بیل۔ تیزپات۔ غاریقون۔ سقمونیا۔ رائی سفید۔ ہر ایک تولہ تولہ باریک کرکے نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ سے ایک تولہ حسب برداشت۔

حب شفا: تخم دھتورہ تین ماشہ۔ ریوند چینی دو ماشہ۔ زنجبیل ایک ماشہ۔ گوند کیکر تین ماشے قدرے شہد اور پانی ڈال کر گولیاں مرچ سیاہ برابر بنا کر رکھ لیں اور رات کو ایک گولی نگل لیا کریں۔ نزلہ اور زکام کے لیے مفید ہے۔

حبوب قبض کشا: ایلوا زرد۔ گل سرخ اصلی ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی رومی دسی چھ ماشہ۔ فلفل دراز تین ماشہ۔ بادام مغز گیارہ سب کو باریک پیس کر گھیکوار کے گودے میں کھرل کرکے گولیاں مرچ سیاہ کے برابر بنا کر دو تین گولی رات کو قدرے دودھ سے نگل لیا کریں۔

حبوب قابض: یعنی اسہال کو روکے۔ مائیں۔ مازو سبز ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ افیون دو ماشہ بقدر نخود کے گولیاں بنا کر رکھیں ضرورت کے وقت ایک گولی صبح ایک شام۔

حبوب دافع کھانسی ہر قسم: شکر تیغال۔ افیون۔ رب السوس۔ خشخاش۔ گوند کیکر سب ہم وزن لے کر باریک کرکے لعاب بہیدانہ میں خوب حل کرکے دانہ ماش سے ذرا کم گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ یہ تاکید ہے کہ لعاب بہی دانہ ڈال کر اس قدر کھرل کریں کہ دھول پیدا ہو جاوے تو پھر اس وقت گولیاں بنا کر رکھیں۔

خوراک: ایک صبح ایک دوپہر ایک شام کو کھلائیں بچے کو ایک گولی صبح ایک شام۔

حبوب دافع کھانسی و نزلہ: کتیرا۔ نشاستہ گندم۔ مغز تخم خیارین۔ مغز کدو شیریں۔ مغز تخم خربوزہ ہر ایک تین ماشہ۔ خشخاش پانچ ماشہ۔ مصری ایک تولہ ان سب کو پیس کر لعاب بہیدانہ میں خوب کھرل کرکے جنگلی بیر برابر گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں نہایت مجرب ہے۔

حبوب صبر دافع طحال یعنی تلی: سہاگہ بریاں۔ ایلوا۔ گڑ پرانا پانچ چھ برس کا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ لے کر باریک کرکے ملا کر تین گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ ایک گولی صبح شام پانی سے کھلائیں۔

غذا: ارہر کی دال روغن گاؤ ڈال کر کھلائیں۔

حبوب کرامات: کمیلہ۔ چونا۔ نیلا تھوتھا۔ ہلیلہ زرد۔ کتھ پپڑیا ہم وزن لے کر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت روغن گاؤ میں گھس کر زخم آتشک پر لگائیں بفضل خدا آتشک کو فائدہ ہوگا۔

حبوب مقوی ممسک: اسارون۔ زعفران۔ تخم کرفس۔ دار چینی۔ سنبل الطیب چھ چھ ماشہ۔ بذراج۔ زرنباد۔ عاقرقرحا۔ قرنفل۔ بسباسہ۔ صمغ عربی تین ماشہ۔ افیون چار ماشہ عرق گلاب میں نخود برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔

وقت ضرورت ایک گولی جماع سے دو گھنٹے پہلے دودھ سے کھلائیں۔

حبوب مفرح مقوی دافع سرعت وغیرہ: درونج عقربی۔ چ ر ن۔ ثعلب مصری ہر ایک نو

نو ماشہ۔ جدوار خطائی تین ماشہ۔ آب کوکنار میں گولیاں بقدر نخود بنا کر منہ میں رکھیں اور ایک گولی دودھ سے بوقت صبح چند روز کھلائیں۔ یہ حبوب عجیب چیز ہے۔

حبوب دافع گنٹھیا: کچلہ مدبر دودھ میں پانچ تولہ۔ فلفل دراز۔ قرنفل جاوتری۔ ہر ایک سات ماشہ باریک پیس کر گولی مقدار نخود بنالیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک شام پانی سے کھلائیں۔

پرہیز: بادی اشیاء سے ہے۔

حبوب دافع نزلہ: یہ گولیاں نزلہ کو روکیں۔ برگ بھنگ۔ زعفران۔ نشاستہ۔ کیرا۔ بالچھڑ۔ سیب کی جڑ۔ گوند ببول۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ افیون چھ ماشہ سب کو باریک کرکے قدرے پانی میں ڈال کر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنا کر رکھیں۔

خوراک: ایک گولی صبح ایک شام اور ایک رات کو سونے کے وقت نگل لیں۔

حبوب دافع وجع مفاصل: یہ گولیاں بہت جلد جوڑوں کے درد کو فائدہ کرتی ہیں۔ ایلوا زرد پانچ تولہ۔ سونٹھ۔ رائی سفید۔ نمک ہندی۔ پیچ۔ چیتہ ہر ایک تین ماشہ۔ بتاشے جو کھانڈ سے بنائے جاتے ہیں ایک تولہ۔ سب کو باریک کرکے چھان کر اجوو کے پانی میں ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: ساڑھے سات ماشہ نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

حبوب ہاضم: دافع باد گولا و سول و درد شکم کو رفع کرے۔ سوہاگہ۔ زنجبیل۔ ہینگ۔ نمک سنگ ہر ایک ہم وزن۔ آب پوست سانجنہ میں بقدر جنگلی بیر گولیاں بنا کر رکھیں۔ ایک گولی کھلا کر آب گرم پلائیں۔

حبوب ممسک جباری: شنگرف رومی چار ماشہ۔ جس پر پیاز اور لہسن کے پانی کا چوآ دیا ہو۔ ریگ ماہی۔ مازو۔ لونگ۔ زعفران۔ ہر ایک چار ماشہ۔ کستوری۔ دو ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ نمک بھنگی۔ ورق طلا ہر ایک تین ماشہ۔ دارچینی۔ کاکنل۔ ورق نقرہ ہر ایک سات ماشہ ان کو پیس کر گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: ایک گولی دودھ سے دو گھنٹے پہلے کھائیں اور دیا ہر روز چند دن کھائیں۔

حبوب دافع پیٹ درد ہر قسم: گندھک مدبر۔ نمک سیاہ۔ مرچ بھوری۔ دانہ الائچی کلاں۔ ہر ایک دو تولہ ان کو چالیس لیموں کے عرق میں کھرل کرکے پھر سفوف الائچی کا ملا کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنا کر رکھ لیں۔ دوپہر کو اور رات کو بعد کھانا ایک گولی نگل لیا کریں۔ بفضل خدا درد پیٹ رفع ہو جائے گا۔

حبوب الملکیہ قبض کشا: صبر عمدہ۔ گل سرخ اصلی ہر ایک تولہ۔ مصطگی رومی دو کی۔ چھ ماشہ۔ فلفل سیاہ تین ماشہ۔ مغز بادام گیارہ دانہ ان سب کو پیس کر کوار گندل میں خوب کھرل کرکے مرچ سیاہ برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں رات کو دودھ سے چار گولیاں نام خدا لے کر نگل لیں۔

حبوب قبض کشا مدینے والی: کلونجی۔ جمال گوٹہ مدبر۔ ہموزن کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنا کر رکھ لیں ایک گولی رات کو پانی سے نگل لیں۔ صبح بافراغت پاخانہ آئے گا اگر دست زیادہ

لینے ہوں تو دو یا تین گولی رات کو پانی سے یا دودھ سے لیں۔

فصل دوم۔ اقراص یعنی قرص

اقراص یعنی قرص ٹکیوں کو کہتے ہیں خواہ گول ہوں خواہ بیضاوی سب قرص کہلائیں گی۔

قرص ایارج: یہ قرص سر اور دماغ کا تنقیہ کرتی ہے اور سب خراب خلطوں کو دستوں کے راہ نکالتی ہے۔ کندر سفید۔ اندرائن کا گودا۔ مرچ سیاہ۔ فلفل دراز ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ زعفران ساڑھے چار ماشہ۔ ایلوا زرد۔ مرکی۔ اشق۔ پودینہ پہاڑی ہر ایک چار ماشہ۔ سقمونیا چھانا ہوا سوا دو تولہ۔ عصارہ۔ افسنتین۔ جس کو ہندی میں ستاروا اور مجتری کہتے ہیں۔ تین تولہ نو ماشہ سب کو باریک کر کے پانی میں گوندھ کر قرص تیار کریں۔

خوراک: ڈیڑھ تولہ پانی سے بوقت صبح نگل لیا کریں۔

قرص دافع بخار: سرسام درد سر ہذیان وغیرہ سب کو رفع کرے۔ مغز کدو۔ مغز خیارین۔ مغز کاسنی ہر ایک ڈھائی تولہ۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ رب السوس یعنی ست ملٹھی ہر ایک نو ماشہ سب کو باریک پیس کر لعاب اسپغول میں قرص بنائیں۔

خوراک: چھ ماشہ کی شربت سے کھائیں۔

قرص دافع پیچش و دست: گل مختوم۔ طباشیر۔ بلوط۔ جنگلی بیروں کا سفوف۔ تخم مورد ہر ایک چھ ماشہ۔ آملہ۔ بلیلہ۔ ہلیلہ ہر ایک ایک ماشہ۔ تخم چوکا۔ تخم ببول گلنار ہر ایک تین ماشہ زیرہ سیاہ۔ مازو ہر ایک ڈیڑھ ماشہ ان سب کو باریک کر کے لعاب اسپغول میں قرص بنا کر رکھیں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ شیرہ خرفہ کے ساتھ کھلائیں۔

قرص دافع تلی: سوسن کی جڑ پانچ تولہ۔ مرچ سفید دو تولہ۔ اشق دو تولہ۔ اول ان سب کو باریک کر کے اشق قدرے سرکہ جامن میں حل کر کے پھر سب سفوف کو ملا کر قرص تیار کریں۔

خوراک: چھ ماشہ شربت سکنجبین سے کھلائیں چند روز میں تلی رفع ہوگی اور غذا باقاعدہ ہضم ہوگی۔

قرص خشخاص: درد سینہ۔ نزلہ۔ زکام۔ تپ گرم کو رفع کرے۔ پھول اصلی گلاب۔ گوند ببول۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ ملٹھی مقشر۔ گوند کتیرا۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ خشخاش نو ماشہ۔ طباشیر سوا تولہ۔ زعفران پانچ رتی۔ نشاستہ چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر شربت خشخاش میں قرص بنا کر رکھ لیں۔

خوراک: ساڑھے ماشہ صبح کے وقت کھلائیں۔

قرص خون کو بند کرے: خواہ نکسیر یا بواسیر سے یا منہ سے یا پیشاب سے جاتا ہو فوراً بند ہووے۔ جڑ سونگا جلائی ہوئی۔ سیپ سچا جلایا ہوا۔ پر سیاؤشاں۔ ماجو۔ نشاستہ۔ کتیرا گوند۔ ببول۔ ہر ایک تین ماشہ۔ افیون۔ زعفران۔ کافور ہر ایک دو رتی سب کو باریک کر کے لعاب اسپغول میں قرص بنا کر رکھیں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک۔

قرص دافع ذیابیطس: تخم کاہو۔ طباشیر۔ تخم خرفہ۔ ہر ایک تین تولہ نو ماشہ۔ کشنیز خشک سوا

تولہ پھول گلاب اصلی۔ گل انار ہر ایک چھ ماشہ۔ گل ارمنی سوا تولہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک پیس کر قرص بنائیں۔

خوراک: نو ماشہ لے کر انار کے ترش پانی سے بوقت صبح چند روز کھلائیں۔

قرص طباشیر سادہ: گرم صفراوی دستوں اور شکم سے خون آنے کو نافع ہے۔ گوند ببول۔ کیرا ہر ایک تولہ۔ گل سرخ اصلی ڈیڑھ تولہ۔ تخم چوکہ طباشیر ہر ایک نو ماشہ سب کو باریک کرکے لعاب اسبغول میں قرص بنا کر رکھیں۔

خوراک: ساڑھے تین ماشہ

قرص طباشیر لولوی: ضعف دل و جگر تپ محرقہ وغیرہ کو مفید ہے۔ طباشیر گل سرخ ہر ایک سوا دو تولہ۔ گل ارمنی ڈیڑھ تولہ۔ مغز کدو۔ مغز تربوز۔ مغز کھیرا۔ مغز خرفہ۔ مقشر ہر ایک تیرہ ماشہ۔ بارتنگ۔ مروارید ناسفتہ اصلی۔ کہربا۔ ریوند۔ عصارہ کا پھل ہر ایک نو ماشہ صندل گلاب میں گھسا ہوا ساڑھے چار ماشہ سب کو پیس کر رب بہی میں قرص بنا کر رکھیں۔

خوراک: چار ماشہ صبح کے وقت چند روز کھلائیں۔

قرص کافور: تپ گرم اور خفقان کو رفع کرے۔ مغز خیارین۔ طباشیر۔ تخم کاسنی۔ تخم خرفہ۔ تخم کاہو۔ پھول گلاب اصلی۔ صندل سفید ہر ایک تولہ۔ کافور دیسی تین ماشہ سب کو باریک پیس کر آب سیب میں قرص بنا کر رکھیں۔

خوراک: نو ماشہ عرق گاؤزبان یا پانی سے چند روز کھائیں۔

قرص دافع کھانسی: سخت سے سخت کھانسی جو کسی دوا سے فائدہ نہ ہو تو یہ کھلائیں خدا کے فضل و کرم سے آرام ہو۔ مرچ سیاہ نو ماشہ۔ فلفل دراز ڈیڑھ تولہ۔ انار دانہ شیریں تین تولہ۔ قند سیاہ چھ تولہ۔ جو کھار پانچ تولہ سب کو باریک پیس کر قند سیاہ قدرے ملا کر رکھیں۔

خوراک: ایک ماشہ پانی سے۔

قرص کہربا: خون کے دستوں اور پیچش اور پیاس وغیرہ سب کو مفید ہے۔ گل سرخ اصلی۔ ایک تولہ گلنار چھ ماشہ۔ گوند ببول نو ماشہ۔ مونگا جلا ہوا۔ کہربا ہر ایک چار ماشہ۔ مصطگی رومی۔ تخم مورد خشخاش ہر ایک تین ماشہ۔ سب کو باریک کرکے پانی یا عرق بید مشک میں گوندھ کر قرص بنا کر رکھیں۔

خوراک: چھ ماشہ شربت خشخاش سے چند روز کھلائیں۔

قرص کزمازج: یہ طحال یعنی تلی کے بڑھ جانے کو کم کرے نہایت مجرب ہے۔ بابھڑ۔ مرچ سیاہ۔ مگر۔ اشق ہر ایک نو ماشہ مائیں کلاں ڈیڑھ تولہ۔ اول اشق کو سرکہ میں گھول کر باقی دواؤں کو ملا کر قرص چھوٹے بنائیں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ شربت سکنجبین تین تولہ سے کھلائیں۔

قرص لک یعنی لاکھ: جو جگر تلی کے سدے کھولے پیشاب کو جاری کرے جگر کو قوت اور کھانا ہضم کرے۔ لاکھ دھوئی۔ مجیٹھ۔ انیسوں۔ مگر۔ تخم اجمود۔ ستارو جس کو افستین رومی کہتے ہیں۔ مغز بادام تلخ۔ کوٹھ زراوند۔ ریوند خطائی۔ ست ملٹھی۔ عصارہ۔ زرشک ہر ایک تولہ لے کر جدا

جدا باریک کر کے پانی سے قرص بنا کر رکھیں۔

خوراک: چار ماشہ سکنجبین سادہ سے بوقت صبح چند روز کھلائیں۔

خوراک: چار ماشہ سکنجبین سادہ سے بوقت صبح چند روز کھلائیں۔

ترکیب دھونے لاکھ: لاکھ صاف لیکر اذخر دار چینی قدرے پانی میں ابال کر اس پانی سے لاکھ کو کھرل کر کے کپڑے سے چھان کر تہ نشین کریں اور خشک کر کے کام میں لائیں۔

قرص مروارید: دل و دماغ کو قوت دے۔ خفقان غشی و یرقان کو رفع کرے۔ مروارید بے۔ طباشیر۔ گل سرخ اصلی۔ مونگا جلا ہوا۔ صندل سفید۔ ہر ایک تین ماشہ۔ مغز کدو۔ مغز خیارین ہر ایک سوا تولہ۔ تخم خرفہ نو ماشہ زعفران ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک پیس کر قرص بنا کر رکھیں۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ سکنجبین کے ہمراہ کھلائیں۔

قرص انجبار: خون کے دستوں کو نافع ہے اور زیادتی حیض کو مفید اور نفث الدم کو مفید ہے۔ انجبار کی جڑ چودہ ماشہ۔ گلنار سرخ اصلی۔ گوند ببول۔ کہربا۔ تخم خرفہ۔ ساڑھے دس ماشہ۔ گل ناز۔ نشاستہ۔ گیرو۔ طباشیر۔ ست مصطگی۔ ہر ایک سات ماشہ۔ اقاقیا سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کر کے پانی میں قرص بنائیں۔

خوراک: بقدر ساڑھے چار ماشہ بوقت ضرورت استعمال فرمائیں مجرب ہے۔

قرص ورد: تپ مرکب کو کہ صفرا بلغم پر غالب ہو۔ بالچھڑ ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی۔ مغز کھیرا ہر ایک چودہ ماشہ۔ مصطگی پونے دو ماشہ گلاب کے پھول تین تولہ۔

خوراک: ساڑھے چار ماشہ۔

نسخہ دوم: درد معدہ اور بدہضمی اور تپ بلغمی کو مفید۔ مصطگی سوا پانچ ماشہ۔ بالچھڑ سات ماشہ گل سرخ تین تولہ۔

خوراک: ساڑھے دس ماشہ بہت مجرب ہے۔

باب پنجم

جس میں پانچ فصلیں ہیں

سفوف　سعوطات　نسوار　کحل　مسی

فصل اول　سفوف

سفوف دافع اسہال: بلغمی دستوں کو بند کرے۔ جائفل چھ ماشہ قدرے روغن گاؤ یا اسی طرح بریاں کرکے اس میں اجوائن تین ماشہ کندر ڈیڑھ ماشہ۔ باریک کرکے ملائیں۔

خوراک: چھ ماشہ گرم پانی سے صبح کے وقت کھلائیں دست بند ہوں۔

سفوف نافع امراض اطفال: بچوں کے دستوں کو بند کرے اور بد ہضمی اور ضعف معدہ کو رفع کرے۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مصطگی رومی۔ پوست پستہ ہر ایک تولہ۔ سفوف دیسی۔ پوست سماق۔ پوست انار۔ پوست نارنج ہر ایک چھ ماشہ سب کو پیس کر کھانڈ دو تولہ ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشہ تک۔

سفوف ہر قسم کے اسہال کو روکے: تخم خبازی۔ نشاستہ گوند ببول۔ ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک کرکے رکھ لیں۔

خوراک: نو ماشہ کسی مناسب شربت کے ہمراہ کھلائیں۔

سفوف پیٹ: جو ہر امراض پیٹ کو فائدہ کرے۔ نفخ درد پیٹ۔ بد ہضمی ہیضہ وغیرہ کو مفید۔ سونٹھ۔ بادیان۔ مقشر۔ پودینہ خشک اجوائن مرچ سیاہ۔ سہاگہ۔ خام نمک دیسی۔ نمک سنگ ہر ایک دو تولہ۔ نوشادر بارہ تولہ۔ سب کو جدا جدا باریک پیس کر اس میں جوہر پودینہ۔ جوہر اجوائن۔ جوہر بادیان۔ کافور دیسی۔ سوڈا ولائتی۔ زہر مہرہ سائیدہ ورق نقرہ ہر ایک ایک ماشہ۔ ملا کر شیشی میں رکھ لیں۔

خوراک: ضرورت کے وقت ایک ماشہ سے تین ماشہ تک مناسب مرض دیکھ کر کھلائیں۔ دست اور قے کے لیے ہر تیسرے گھنٹے اس کو کھلانا مفید ہوتا ہے۔

سفوف پاچک: یہ سفوف خاص ہندی ویدوں کی ایجاد ہے۔ بد ہضمی۔ درد معدہ۔ درد عرق النساء۔ نقرس اور کل جسم کے دردوں کے لیے علاوہ اکسیری سفوف ہے۔ نظر کو تیز کرے اور رنگ کو صاف کرے۔ نسیاں کلف۔ چھائیں۔ عصب رفع کرے۔ گردوں کو گرمی پہنچاوے۔ ریاح کو توڑے بھوک خوب لگائے زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے زہر رفع کرے۔ ہمیشگی استعمال سے عمر زیادہ ہو اور کوئی عارضہ نہ ہو۔ نمک شیشہ ہر ایک پینتیس تولہ۔ دونوں کو اول جو کوب کرکے کڑاہی میں ڈال کر تیز آگ پر خوب جلائیں یہاں تک کہ چٹخنا بند ہو جاوے۔ پھر ہانڈی میں ڈال کر خوب منہ بند کریں اور ایک زمین میں گڑھا ہاتھ گہرا ڈیڑھ ہاتھ چوڑا کھود کر نیچے اس میں قدرے کوئلے ڈال کر ہانڈی رکھ دیں اور اس پر کوئلے خوب ڈال کر اس گڑھے کو بھر دیں اور آگ سلگا دیں اور پھر جب وہ آگ بالکل سرد ہو جائے تو ہانڈی کو نکال کر اس میں سے وہ نمک لے کر پیس کر

اس میں مفصلہ دواؤں کا سفوف کرکے ملا کر رکھ لیں۔ نمک لاہوری۔ نمک سانبھر نمک سیاہ۔ نمک شور۔ نوشادر ہر ایک دس تولہ تخم اجوود ساڑھے تین تولہ۔ مرچ سیاہ۔ اذخر ہر ایک ڈھائی تولہ۔ مرچ سفید دو تولہ۔ امر بیل۔ بالچھڑ۔ ہینگ اصلی۔ زیرہ سیاہ۔ جو سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہو۔ یعنی زیرہ مدبر ہر ایک تولہ۔ دارچینی۔ پہاڑی زیرہ۔ تخم کسم کا مغز۔ سونٹھ۔ ملٹھی مقشر۔ انیسوں ہر ایک نو ماشہ کو جدا جدا باریک کرکے وزن درست دیکھ کر ملا کر کسی چینی کے برتن میں بند کرکے چالیس روز جو کے غلہ میں دبا رکھیں۔ بعد اس کے نکال کر کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال: درد شکم بدہضمی۔ پیچش۔ دست وغیرہ کے لیے ایک ماشہ بھر پانی کے ساتھ پھانک لیا کریں۔ تیزی نگاہ کے لیے دو رتی نہار کھایا کریں۔ مقوی باہ کے لیے ایک ماشہ انڈے کی زردی نیم برشت کے ساتھ بھوک اور ہاضمہ کی لیے ایک ماشہ کھانا کھا کر۔ کلف۔ چھائیں۔ ہضب کے لیے سرکہ میں ایک ماشہ ملا کر لگائیں اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے پر سرکہ میں پیس کر لگائیں۔ دردوں کے لیے قدرے شہد میں حل کرکے لگائیں۔ یہ نہایت مجرب دوائی ہے

سفوف دافع تلی: نکو خشک۔ کبر کی جڑ کا چھلکا۔ زوفا۔ ہنسراج۔ تخم سنبھالو۔ تخم سداب ہر ایک تولہ سب کو باریک جدا جدا پیس کر سب کو ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: صبح چھ ماشہ سکنجبین کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف جلاب: جو بلغم کو فورا نکالے۔ ترید مقشر جو روغن گاؤ میں بریاں کی ہو ڈھائی تولہ۔ گل سرخ اصلی۔ سونٹھ۔ ریوند چینی۔ ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: بوقت ضرورت نو ماشہ بادام روغن میں چرب کرکے گرم پانی کے ساتھ کھلائیں اس سے بلغم کا اخراج ہوگا۔

سفوف حافظ صحت: اگر اس سفوف کا ہمیشہ استعمال رکھا جاوے تو دل دماغ کو قوت اور فرحت بخشے اور صحت کو قائم رکھے۔ مصطگی رومی۔ دارچینی۔ انیسوں۔ بادیان۔ زرنجور ہر ایک پانچ تولہ۔ مصری پندرہ تولہ سب کو باریک پیس کر استعمال کریں۔

خوراک: صبح کے وقت چھ ماشہ کھلائیں۔

سفوف دافع دمہ: ایک بہت زرد بھڑوں کا جو پرانا ہو۔ لے کر اس کے ہر ایک خول میں ایک ایک لونگ سالم ٹوپی دار ڈال دیں۔ پھر ایک مٹی کی کلیا میں ڈال کر قدرے آگ دے دیں کہ راکھ ہو جائیں پھر اس راکھ یعنی کوئلہ کو باریک پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: ایک رتی سے دو رتی تک حسب طاقت مریض کو پان میں ڈال کر ایک ہفتہ کھلائیں اور پان میں چھالیا نہ ہو۔

پرہیز: ترشی وغیرہ سے۔

نسخہ دوم دمہ: ایک دھتورہ کا پھل خام جو بڑا ہو لے کر اس کی ٹوپی تراش کر اندر سے خالی کر لیں اور اس میں خوب کلاں اور ڈلی نمک سانبھر کی بھر کر بدستور منہ بند کرکے آٹے میں لپیٹ کر اوپلوں کی آگ میں ڈال کر جلائیں کہ کوئلہ ہو جائے پھر سب کو پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: تین رتی دن میں دو دفعہ کھلائیں۔

سفوف سرعت و مقوی اعضائے رئیسہ وغیرہ: دار چینی۔ الائچی خورد۔ مصطگی رومی۔ پودینہ پہاڑی۔ ہر ایک دو تولہ۔ اترج۔ اجوائن۔ سونف۔ انیسوں۔ جوتری۔ ۔۔۔ زیرہ سیاہ مدبر۔ زیرہ پہاڑی۔ ہر ایک نو ماشہ۔ چرس خالص تین ماشہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک: تین ماشہ سے چھ ماشہ تک عرق گلاب کے ساتھ۔

سفوف دوم دافع سرعت: اجوائن دیسی مدبر جو عرق لیموں سے کی ہو نو ماشہ سونف بریاں۔ سونٹھ بریاں ہر ایک تین تولہ۔ دار چینی۔ الائچی خورد۔ لونگ ہر ایک دو تولہ۔ چرس خالص تین ماشہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔

خوراک: تین ماشہ بوقت صبح کھلائیں چند روز کھلائیں۔

سفوف سرطان: جو سل ودق پھیپھڑے کے قرحوں کو اور معدہ کی خرابی کو رفع کرے۔ کیکڑا جلایا ہوا پانچ رتی۔ گوند ببول۔ خشخاش۔ تخم کاہو۔ تخم خطمی۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ صندل۔ شکر طباشیر۔ ہر ایک نو ماشہ۔ گل گلاب اصلی۔ تخم خبازی۔ مغز کدو۔ بارتنگ کا عصارہ۔ گل ارمنی۔ گل مختوم۔ گل قبری ہر ایک تولہ۔ زعفران تین ماشہ۔ سوائے راکھ کیکڑہ کے سب دواؤں کو پیس کر سفوف بنائیں۔ پھر اس سفوف میں سے چھ ماشہ لے کر پانچ رتی راکھ کیکڑا ملا کر مریض کو کھلائیں اوپر سے خشخاس یا شیرہ تخم خرفہ بنا کر پلائیں۔

پرہیز: سرخ مرچ اور ترش اور تیل والی اشیاء سے ضروری ہے۔

سفوف سنا: سودا اور بلغم اور صفرا کو بذریعہ دستوں کے نکالتی ہے اور اگر کسی خلط کے بڑھنے سے کوئی عارضہ ہو تو اس کو فائدہ کرے۔ درد۔ قولنج۔ کو رفع کرے۔ سنا عمدہ شنی سے صاف کرکے ایک رات دودھ میں بھگو کر رکھیں صبح روغن گاؤ میں بھون لیں۔ پھر ایک تولہ گل گلاب اصلی۔ پوست ہلیلہ۔ کالا نمک۔ ہر ایک تولہ۔ سب کو باریک کرکے بوقت ضرورت بقدر دو تولہ گرم پانی سے کھلائیں۔ دست آکر فوراً درد قولنج رفع ہو مجرب ہے۔ اگر جلاب چاہیں تو بھی خاطر خواہ آئیں۔

سفوف دافع سوزاک نیا: ایک نئی ہانڈی مٹی کی لے کر اس میں عرق کیلہ جو اس کو کوٹ کر نکالا ہو چار سیر ڈالیں اور اس میں قلمی شورہ چار تولہ ڈال کر آگ پر رکھیں کہ پانی بالکل خشک ہو جاوے۔ جو چیز خشک ہو کر ہانڈی میں رہے اس کو کھرچ کر شیشی میں رکھ لیں۔

خوراک: دو یا تین رتی کچی لسی سے ہر روز کھلائیں۔

پرہیز: مرچ سرخ اور تیز مصالحہ۔ گوشت اور ترش اشیاء سے۔

سفوف دافع سوزاک قرحہ: لکڑی نیم سبز تین بالشت۔ سکہ خالص ایک تولہ کو پگھلا کر شورہ قلمی ڈالتے جائیں اور لکڑی نیم کو ہلاتے جائیں جب شورہ ختم ہو اور سکہ سب راکھ ہو جائے سرد کرکے کسی بوتل میں ڈال کر رکھ لیں یہ کشتہ سکہ دافع سوزاک ہے۔

خوراک: ایک رتی صبح ایک رتی دوپہر ایک رتی شام کچی لسی سے کھلائیں صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے بفضل خدا آرام ہو۔

سفوف جو کیڑے پیٹ کے چھوٹے بڑے مار کر نکالے: پوست ہلیلہ زرد۔ بائبڑنگ ہر

ایک ایک تولہ نسوت مدبر دو تولہ۔ شکر سفید سب کے ہم وزن ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: ڈھائی تولہ پانی سے پھنکائیں اس سے پیٹ صاف ہو۔

سفوف دافع کھانسی ہر قسم: پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ تخم کوکنچ۔ نمک لاہوری۔ برگ بانسہ جلا ہوا چوانسہ جلا ہوا۔ ہر ایک ایک تولہ تولہ۔ مرچ سیاہ فلفل دراز ہر ایک چھ ماشہ لے کر سب کو باریک کرکے رکھیں

خوراک: صبح ایک ماشہ۔ شام کو ایک ماشہ۔ پانی سے کھلائیں بفضل خدا کھانسی رفع ہو۔

نسخہ دوم دافع کھانسی: تنگی سانس۔ خراش سینہ۔ حرارت کو نافع ہے۔ خشخاش۔ تخم مورد بریاں۔ تخم کھیرہ۔ تخم ککڑی۔ شاہ بلوط۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ گوند ببول چھ ماشہ سب کو باریک کرکے رکھیں۔

خوراک: صبح چھ ماشہ پانی سے کھلائیں۔

پرہیز: ترش اشیاء وغیرہ سے ہے۔

سفوف قبض کشا: پوست ہلیلہ۔ زرد چھ ماشہ نمک لاہوری دو ماشہ۔ مویز منقی ایک تولہ باریک کرکے رات کو پانی سے کھلائیں۔ یہ ایک خوراک ہے صبح پاخانہ آئے گا۔

سفوف مستورات کے لیے عجیب ہے۔ الائچی خورد۔ لونگ۔ راسن۔ ماجو۔ ببول کی مدجس کو اقاقیا کہتے ہیں۔ فلفل دراز۔ مغز اخروٹ ہر ایک تین تین ماشہ کا سفوف بنا کر رکھ لیں۔ اول غسل کریں پھر عرق گلاب میں لونگ کستوری حل کی ہوئی اس سے اندام نہانی کو دھوئیں پھر قدرے سفوف مذکورہ اندام نہانی کے اندر لگا کر تماشہ دیکھیں۔

سفوف مستورات کے سیلان: یعنی رطوبت رحم جسے سفید یا زرد پانی آنا کہتے ہیں۔ سلسل بول۔ سرعت وغیرہ کو مفید ہے۔ تخم مورد ایک تولہ۔ مغز املی دو تولہ۔ لاذن تین ماشہ سب کو باریک کرکے صبح و شام بقدر دو تولہ پانی سے پھانک لیں۔

پرہیز: ترش اور بادی اشیاء سے۔

سفوف مقوی معدہ: کباب چینی۔ جنا بانسی۔ زرنجور۔ مصطگی رومی۔ دانہ انار شیریں پوست ترنج ہر ایک پانچ ماشہ۔ جاوتری لونگ ہر ایک تین ماشہ عود خام ایک تولہ شکر سفید سب کے ہم وزن ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: دو ماشہ سے چار ماشہ تک۔

سفوف منجن: ہلتے ہوئے دانتوں کو مضبوط کرے۔ توتیا بریاں۔ مرکی۔ نشاستہ۔ پھٹکڑی بریاں۔ گل گلاب۔ سماق۔ پوست ہلیلہ۔ پوست انار ترش۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ ماجو مائیں کلاں ہر ایک چھ ماشہ سب کو باریک کرکے دانتوں پر چند روز ملیں ہلتے دانت مضبوط ہو جائیں گے۔ مجرب نسخہ ہے۔

سفوف منجن: جو دانتوں سے خون کے آنے کو بند کرے۔ تخم سماق۔ کتھ گلنار۔ پرسیاؤشاں۔ چھالیہ۔ ہرن کا سینگ یا بارہ سنگھا کا سینگ ملایا ہوا نمک لاہوری جلایا ہوا۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ باریک کر دانتوں پر ملیں۔

سفوف منجن: جو دانتوں کے درد اور کیڑوں کو رفع کرے۔ عاقر قرحا۔ افیون نوشادر۔ کافور ہر ایک ماشہ لے کر باریک کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت نصف یا ایک رتی پانی میں گولی بنا کر دانت میں رکھیں۔

سفوف منہ کے چھالوں کو رفع کرے: چھالے سرخ ہوں تو غلبہ گرمی یا صفرا کا خیال کر کے یہ سفوف استعمال کرائیں مجرب ہے۔ گل سرخ یعنی گلاب کے پھول۔ گل نادر ہر دو چھ چھ ماشہ۔ باریک پیس کر منہ کے اندر ڈالیں اور گلاب و سرکہ ملا کر غرغرہ کریں منہ کے چھالے رفع ہوں۔

سفوف متفرق امراض: بچوں کے شکمی امراض کرنے کے لئے اکسیر ہے پوست بلیلہ زرد۔ پودینہ۔ سفید مدبر ہر ایک تولہ سب کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ چھ ماہ کے بچے کو چار رتی ایک سال کی عمر والے کو ایک ماشہ۔ ڈیڑھ سال والے کو ڈیڑھ ماشہ۔ دو سال والے کو دو ماشہ اس لحاظ سے پانی میں یا بچے کی ماں کے دودھ میں گھول دیں۔ ڈبہ یا دست رنگین آتے ہوں یا سردی یا گرمی ہو۔ دودھ گراتا ہو ہر ایک شکمی وبائی امراض کے لیے اکسیر سفوف ہے۔

سفوف دافع سوزاک پرانا و نیا: شورہ قلمی پانچ تولہ۔ بہروزہ۔ مدبر شیریں تین تولہ۔ کتیرا گوند کیکر ہر ایک میں ماشہ سنگ جراحت افتیوں میں کشتہ کی ہوئی۔ دانہ الائچی خورد۔ زیرہ سفید۔ ... سفید۔ کباب چینی۔ بابونگ ہر ایک تولہ مصری سفید اٹھارہ تولہ سب کو باریک پیس کر رکھ لیں۔

خوراک: سات ماشہ ہمراہ شیرہ کاہو۔ خرفہ۔ مغز خیارین ہر ایک تین ماشہ ایک گلاس پانی میں گھوٹ کر چھان کر روغن بلسان چار قطرے ڈال کر پی لیا کریں۔

پرہیز: ترش اشیاء اور تیل والی شے سے۔

سفوف قبض کشا و دافع بواسیر ریحانی مقوی معدہ: پوست بلیلہ کلاں۔ نمک سیاہ۔ سونٹھ۔ برگ سنائی بغیر ٹہنی سب ہم وزن لے کر علیحدہ علیحدہ پیس کر برگ سنا کے سفوف کو ذرا بادام روغن سے چرب کر کے سب کو ملا کر رکھ لیں۔

خوراک: ایک تولہ ہمراہ عرق سونف سے کھلائیں۔

فصل دوم۔ سعوطات

سعوطات سے مراد وہ دوا ہے جو سیال کی شکل میں ناک میں ڈالی جائے۔

نسخہ اول سعوط: دافع درد بلغمی اور مرگی۔ فالج۔ سکتہ کو رفع کرے۔ زعفران جند بیدستر مرگی۔ فرفیون۔ لونگ۔ عود۔ اسطوخودوس ہر ایک تین ماشہ سب کو نہایت ہی باریک پیس کر پانی میں ملا کر گولیاں بقدر مسور بنا کر رکھ لیں وقت ضرورت ایک گولی روغن بادام میں حل کر کے دو قطرے ناک میں ڈالیں۔

نسخہ دوم سعوط: دافع درد سر سوداوی۔ چربی بطخ تین ماشہ گرم کر کے نصف ماشہ جند بیدستر باریک پیس کر ملائیں اور پھر اس کو ناک میں ڈالیں بفضل خدا آرام ہو۔

نسخہ سوم سعوط: دافع درد سر گرمی اور سرسام کو رفع کرے۔ مورد کے پتوں کا پانی عرق صندل کافور دیسی ہر ایک برابر پیس کر ناک میں دو تین قطرے ٹپکائیں۔

نسخہ چہارم سعوط عجیب: جو سر کا تنقیہ کرے اور دماغ سے کل رطوبتوں کو نکالے مجرب ہے۔ یہ مرگی کو بھی رفع کرے اور پرانے درد چشم کو رفع کرے۔ نوشادر۔ بڑال کا عصارہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ کلونجی نو ماشہ سب کو باریک پیس کر بلم کی گوند ایک تولہ کو روغن حنا یا روغن سوسن دو تولہ میں ایک روز کھرل کر کے شیشی میں ڈال کر رکھیں وقت ضرورت قدرے ناک میں ٹپکائیں اور سانس کو اوپر کو زور سے لیویں اور پھر منہ نیچے کر دیویں تمام رطوبت ٹپکنے لگے گی۔ یہ سعوط نہایت مجرب ہے۔

نسخہ پنجم: سعوط دافع درد نیم سر اور درد کان وغیرہ۔ کافور۔ افیون۔ برگ نیم ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک کر کے پانی سے دانہ مسور کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں وقت ضرورت ایک یا دو گولی روغن بنفشہ میں حل کر کے دو چار قطرے ناک میں ڈالیں درد سر و درد کان رفع ہو۔

نسخہ ششم چھوہاتاک کو رفع کرے: روغن سرسوں پانچ تولہ لے کر اس میں پچلی تھوہر پانچ تولہ ڈال کر جلائیں کہ تمام جل جائیں۔ پھر روغن کو چھان کر شیشی میں رکھ لیں اور یہ روغن ناک میں لگائیں۔

فصل سوم۔ نسوار

نسخہ نسوار: دافع درد اول یعنی درد نصف سر و آنکھ قدرے کافور روغن گل میں ملا کر اس کو مخالف طرف ناک میں نسوار کے طور پر دو قطرے ڈالیں۔

نسخہ ۲ نسوار: دافع درد اول ایک عدد بڑا تونبا کڑوا یعنی جو فقیروں کے پاس خشک کیا ہوا۔ آٹا ڈالنے کو ہوتا ہے وہ تازہ سبز کڑوا لے کر اس کو باریک کاٹ کر چار پانچ سیر دودھ میں ڈال کر خوب پکا کر پھر اس کو جمائیں اور اس کو بلو کر مکھن نکال کر اس کا گھی بنا کر شیشی میں رکھ لیں۔ اس گھی کی نسوار مخالف طرف ناک میں قدرے صبح شام لیویں درد رفع ہو۔

نسخہ ۳ نسوار: دافع درد اول و درد سر شقیقہ۔ سب مرض اعصابی کو مفید ہے۔ نک چھکنی۔ گل کنیر سفید خشک۔ پھل چھمک نمولی یعنی ٹھنٹھیا۔ گلنار خشک۔ نرکچور۔ ہر ایک تولہ۔ پوست ریٹھا تین ماشہ۔ میٹھا تیلیہ۔ ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کر کے شیشی میں رکھیں اور وقت ضرورت نسوار لیویں مجرب ہے۔

نسخہ ۴ نسوار: دافع زکام۔ کشمیری پترا۔ پھول کنیر سفید۔ نرکچور۔ اسطوخودوس۔ بالچھڑ۔ ہر ایک تولہ کافور دیسی تین ماشہ سب کو باریک پیس کر رکھ لیں اور قدرے نسوار لیویں زکام رفع ہو۔

نسخہ ۵ نسوار: درد عصابہ کو رفع کرے۔ پوست ریٹھہ۔ نرکچور۔ ہر ایک تین ماشہ نک چھکنی ایک تولہ۔ لونگ دو عدد سب کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ دن میں دو تین دفعہ نسوار لیں۔

نسخہ ۶ نسوار: دافع درد نیم سر۔ نمک لاہوری چھ ماشہ۔ قلفل دراز ہر ایک تولہ۔ دو کو

باریک پیس کر صبح سورج نکلنے سے پہلے اور شام کو سورج چھپنے کے بعد نسوار لیں۔
نسخہ ۷ نسوار: دافع دردِ سر جو نزلہ اور زکام کے باعث ہو نک چھکنی۔ برگ کنیر۔ نوشادر۔ کلنجن۔ عاقر قرحا ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک پیس کر چند دن نسوار لیں۔
نسخہ ۸ دردِ سر بلغمی کو رفع کرے: چاول ساٹھی ایک تولہ لے کر ان کو ڈیڑھ تولہ دودھ تھوہر میں تر کر کے خشک ہونے پر باریک کر کے نصف رتی نسوار لیں۔
نسخہ ۹: دماغ کے کرموں کو رفع کرے۔ برگ چرچٹہ۔ ہنگڑی۔ بریاں۔ شکر سفید ہر ایک چھ ماشہ باریک پیس کر بطور نسوار لیں۔
نسخہ ۱۰ نسوار ناک کی بدبو کو رفع کرے: ہنگڑی۔ لونگ۔ ہلیلہ زرد۔ سب کو باریک کر کے رکھ لیں۔ وقت ضرورت قدرے نسوار لیں مجرب ہے۔
نسخہ ۱۱ دردِ شقیقہ یعنی نصف سر کو رفع کرے: کستوری اصلی دو رتی۔ جند بید ستر ایک ماشہ۔ مومیائی اصلی دو ماشہ۔ سب کو باریک پیس کو صبح سورج نکلنے سے پہلے قدرے نسوار لیں۔
نسخہ ۱۲ نسوار دافع نکسیر: پھول انار۔ گوند ببول۔ آٹے کی چکی کا غبار۔ ماجو پر سیاؤشاں۔ سونگے کی جڑ جلائی ہوئی۔ پوست بیضہ جلا ہوا۔ ہر ایک تین ماشہ چھان کر قدرے نسوار لیں نکسیر فوراً بند ہو جائے۔
نسخہ ۱۳ نسوار نکسیر کو فوراً بند کرے: سنکھ جلایا ہوا۔ چقندر جلایا ہوا۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ ہنگڑی بریاں تین ماشہ سب کو پیس کر نسوار لیں۔ بفضل خدا نکسیر بند ہو مجرب ہے۔
نسخہ ۱۴ دافع مرگی: پوست بیخ ارنڈ۔ پوست بیخ مدار یعنی آک۔ آملہ سار۔ ہر ایک ہم وزن لے کر اس کو ایک کلیا مٹی میں ڈال کر بند کر کے آگ میں رکھ دیں کہ یہ جل جائے پھر نکال کر پیس کر وقت دورہ اس کی نسوار دیں۔
نسخہ ۱۵ دافع مرگی: آب برگ کریرا۔ آب لسن پوتھی دونوں کو ملا کر ناک میں دو قطرے ڈالیں۔
نسخہ ۱۶ دافع نزلہ و زکام: تخم سرس سفید کو باریک پیس کر اس کی نسوار صبح لینے سے زکام رفع ہو۔
نسخہ ۱۷ نسوار دافع ناک کے کیڑوں کے: عجیب الاثر ہے ہیرا ہینگ چار ماشہ۔ تخم بندال۔ سلیم یعنی نرخس ہر ایک چھ ماشہ باریک کر کے بوقت ضرورت ہر دو جانب چٹکی سے نسوار لیں۔
نسخہ ۱۸ نسوار دافع نکسیر: کسیس سبز۔ افیون۔ مازو۔ کتھ سفید۔ سرمہ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ باریک کر کے رکھ لیں اور سوراخ دار نالی سے ناک میں نسوار لیں مجرب ہے۔
نسخہ ۱۹ دیگر: نہایت مجرب۔ کندر۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ اقاقیہ۔ ہنگڑی بریاں۔ شوگر آف لیڈ ہر ایک تین تین ماشہ سب کو پیس کر ناک میں نالی سے نسوار دیں۔

فصل چہارم- کحل

کحل یعنی انجن یا سرمے برائے امراض چشم: یہ زمانہ بقراط سے ایجاد ہوئے ہیں۔ ان کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر دوا صاف اور نئی اور وزن پورا ہو۔

نسخہ نمبرا کحل بیض یعنی سفید پانی کو روکے: سرخی۔ ڈھلکہ اور بینائی تیز ہو۔ سفیدہ کاشغری دھویا ہوا۔ سنگ بصری نشاستہ۔ صاف ہر ایک چھ ماشہ۔ کتیرا گوند ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک پیس کر سرمہ بنا کر صبح و رات کو لگائیں۔

نسخہ ۲ کحل آنکھ کے ڈھلکے کے لیے مفید: توتیا۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ایلوا زرد ہر ایک تین ماشہ۔ مرچ سیاہ ڈیڑھ ماشہ سب کو انگور خام کے پانی میں کھرل کر کے رکھ لیں اور رات کو ایک سلائی لگایا کریں۔

نسخہ ۳ ہر امراض چشم کو مفید: مرچ سیاہ۔ سفید جست۔ فلفل دراز چھوٹی چھوٹی۔ سہاگہ۔ پٹھانی لودھ۔ مصری کالپی۔ ہلیلہ سیاہ۔ سرمہ سیاہ صاف۔ ہر ایک چھ چھ ماشہ سب کو خوب کھرل کر کے آنکھوں میں صبح و رات دو دو سلائی خدا کا نام لے کر ہر روز لگایا کریں مجرب ہے۔

نسخہ ۴ بینائی کو تیز کرے اور پانی اترنے کو روکے: سونف کا پانی یا دونا مروا کا پانی۔ سنگ بصری عمدہ ڈھائی تولہ کو دو تین دفعہ تر و خشک کریں۔ پھر سونٹھ بے ریشہ۔ مامیران چینی۔ مرچ سیاہ ہر ایک چھ ماشہ باریک کر کے دو دفعہ سونف کے پانی میں تر و خشک کر کے سب کو ملا کر کھرل کر کے آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ ۵ دافع پھولا چشم: تخم سرس سیاہ ایک تولہ۔ لوٹا جی ذرا باریک کر کے پانی میں بھگو دیں چند روز کے بعد دیکھیں کہ تخم نرم ہو گئے ہوں تو پھر پانی سے اس پوٹلی کو نکال کر ان کے چھلکے اتار کر مغز نکالیں۔ ان مغزوں میں ایک پتہ جیسا مغز جمالگوٹہ میں ہوتا ہے نکالیں پھر مغزوں کو خشک کر کے تین روز خوب کھرل کریں پھر اس کے ہم وزن پھٹکڑی بریاں ڈال کر ایک روز کھرل خوب کریں۔ اور رکھ لیں بوقت ضرورت قدرے چٹکی سے آنکھ میں ڈالیں اور ذرا بند رکھیں۔ چند روز میں پھولا چشم دور ہو۔

نسخہ ۶ پھولا چشم: ناخنہ۔ دھند۔ غبار۔ جالا۔ خارش۔ ڈھلکہ وغیرہ کو مفید۔ کوڑی زرد جلائی ہوئی۔ آٹھ عدد بلور املی۔ پھٹکڑی بریاں۔ سنگ بصری دھوئی ہوئی۔ مرچ سفید۔ دانہ الائچی خورد۔ مغز تخم سرس سیاہ۔ ناخن نیل ہر ایک تین ماشہ۔ مصری خانہ زنبور یعنی بھڑوں کی چھتے سے جو مصری نکلتی ہے۔ پورہ ارمنی ہر ایک پانچ ماشہ سب کو شیرہ گھی کوار ایک پاؤ ڈال کر خوب کھرل کر کے مثل غبار پیس کر رکھ لیں بوقت ضرورت آنکھ میں لگائیں۔

نسخہ ۷ دافع پھولا۔ ناخونہ۔ رتوندا اور نزول الماء: یعنی پانی اترنے آنکھ کے لیے مفید ہے۔ سنگ بصری چار ماشہ۔ توتیا ولائتی۔ زعفران۔ ناخن نیل۔ ہر ایک دو ماشہ تخم سرس سیاہ ایک ماشہ کو ایک تولہ روہو مچھلی کے پتے میں کھرل کر کے سرمہ بنا کر رکھ لیں۔ وقت ضرورت آنکھ میں لگا کر سو جائیں یا تھوڑی دیر لیٹ جائیں۔ مفید ہے۔

نسخہ ۸ دافع پھولا جو چیچک سے پڑ جاوے: بشرطیکہ دیر کانہ ہو اس کو رفع کرے۔
گدھے کا دانت پانی میں گھس کر چند روز آنکھ میں سلائی سے خدا کا نام لے کر لگائیں مجرب ہے۔
نسخہ ۹ کحل دافع ضعف بصر: جست پرانا یعنی جستہ یا قلعی جستی کا ٹکڑا بوزن پانچ تولہ لے
کر ایک کڑچھہ لوہے کا جو ہو اس میں ڈال کر پگھلائیں اور اس پر ذرا ذرا ہلدی کی چٹکی دے کر
ایک پاؤ ہلدی ختم کریں کہ جست کشتہ ہو جاوے پھر آگ سے اتار کر سرد کر کے باریک پیس کر
کپڑے میں چھان لیویں اور سرمہ صاف کیا ہوا دو تولہ ملا کر کھرل کریں اور شیشی میں ڈال
کر رکھیں اور آنکھ میں سرمہ لگائیں نہایت مفید ہے۔
نسخہ ۱۰ کحل دافع رتوند یعنی اندھراتا: مرچ سیاہ۔ کبیلہ۔ فلفل دراز چھوٹی ہر قسم
ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک پیس کر رکھیں اور آنکھ میں چند روز لگائیں۔
نسخہ ۱۱ دافع اندھراتا دیگر: چند مرچ سیاہ لے کر پتہ روہو مچھلی میں تر کر کے سکھا کر رکھ
لیں۔ وقت ضرورت ایک مرچ قدرے پانی میں گھس کر آنکھ میں لگائیں نہایت مجرب ہے۔
نسخہ ۱۲ کاجل دافع سلاق چشم یعنی پلکوں کے بال جھڑ گئے ہوں: تو ان کے لئے مفید
ہے۔ دھتورے اور بھنگرے کے پتوں کا عرق لے کر اس میں روئی تر کر کے خشک کریں بوقت
ضرورت لعاب دہن میں قدرے یہ کاجل حل کر کے لگایا کریں۔ خدا کے فضل سے بال سب
دوبارہ آ جائیں گے یہ نسخہ نایاب ہے۔
نسخہ ۱۳ کاجل سلاق چشم دیگر: پرانے چمڑے کے ٹکڑے کو لے کر جلا کر کوئلہ بنا کر پیس
لیں اور روئی میں آلودہ کر کے بتی بنا کر تیل سرسوں میں جلا کر کاجل لیویں اور پھر آنکھ میں سلائی
سے نام خدا لے کر چند روز لگائیں مفید ہے۔

فصل پنجم۔ مسی

یہ یاد رکھیں کہ مسی لغت ہندی میں دانت کو کہتے ہیں۔ چونکہ یہ دوا یعنی مسی
دانتوں اور مسوڑھوں سے تعلق رکھتی ہے اس لئے اس کا نام مسی رکھا گیا ہے۔ جو فی الحقیقت
منجن کی قسم ہے۔ اس کو بہت ہی زیادہ باریک پیسنا چاہیے تاکہ دانتوں کی جڑ میں اچھی طرح ملنے
سے جم جاوے اگر باریک نہ ہوگی تو دانتوں سے نکل جائے گی۔
نسخہ اول مسی دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط اور درد کو رفع کرتی ہے۔ لوہے
کا برادہ بارہ تولہ۔ ماجو آٹھ تولہ۔ نیلا تھوتھا بریاں۔ کتھہ۔ ہر ایک تولہ۔ ہیرا کسیس چھ ماشہ ان سب
کو باریک پیس کر شیشی میں رکھیں اور دانتوں پر ملیں۔
نسخہ دوم مسی: جو ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ مولسری کی چھال کتھہ۔ پاپڑیاں ہلیلہ
سیاہ ہر ایک تین تولہ۔ توتیا بریاں۔ پھٹکڑی بریاں۔ ہیرا کسیس ہر ایک تولہ۔ ماجو۔ زربی۔ مصطگی
رومی۔ دانہ الائچی کلاں ہر ایک چھ ماشہ چھالیہ خوشبودار الائچی کے ست میں تر کی ہوئی نو ماشہ
سب کو باریک کر کے سرمہ کر کے رکھیں اور دانتوں پر ملیں۔
نسخہ سوم مسی سفید خوشبودار: جو ہر امراض دانتوں کو مفید ہے۔ توتیا بریاں۔ کتھہ

سفید۔ زیرہ سفید بریاں ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ نمک لاہوری۔ کشنیز خشک بریاں ہر ایک سات ماشہ۔ مرچ سیاہ ڈیڑھ ماشہ۔ مصطگی رومی۔ زنجبیل۔ کیس۔ قسط ہر ایک دو ماشہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے پھر ملا رکھیں۔ اور دانتوں پر ملیں۔

نسخہ چہارم مسی سیاہ: ماجو بریاں۔ مجیٹھ۔ عاقر قرحا۔ پھٹکڑی بریاں دانہ الائچی کلاں۔ سنگ جراحت ہر ایک چھ ماشہ۔ سنگ راخ تین ماشہ۔ پوست بادام سوختہ۔ ہلیلہ زرد ہر ایک تولہ۔ بارہ سنگا سوختہ نو ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر دانتوں پر ملیں یہ یاد رکھیں کہ اول قدرے نارجیل چبالینا چاہئے اس کا ضرور خیال رکھیں۔

مسی سیاہ عجیب و غریب: چند مازو سبز عمدہ لے کر باریک کر کے پانی میں بھگو دیں پھر اس میں سفید عمدہ کپڑا لے کر دو تین دفعہ تر و خشک کر کے رکھ لیں پھر پان کھا کر وہ کپڑا ذرا سا لے کر دانتوں پر خوب ملیں دانت سیاہ ہو جائیں گے نہایت عمدہ مسی ہے۔

باب ششم

جس میں دو فصلیں ہیں

فصل اول روغنیات

یہ یاد رکھیں کہ اگر تخموں کے تیل نکالنے ہوں تو ان کو جوکوب کرکے ذرا گرم پانی کے چھینٹے دے دینے چاہئیں۔ اگر جڑوں یا شاخوں وغیرہ کا تیل نکالنا ہووے تو ان کو چھ وزن پانی میں بھگو دینا چاہئے ایک رات دن کے بعد پھر ان کو نرم آنچ پر منہ بند کرکے جوش دیں۔ جب چہارم پانی رہ جائے تو اس کے ہم وزن روغن جو نسخے میں تحریر ہو وہ ڈال کر جوش دیں تاکہ تمام پانی جل جاوے صرف روغن ہی باقی رہ جاوے تو چھان کر رکھ لیں اگر سبز پتوں یا پھلوں سے تیل نکالنا ہووے تو ان کو کچل کر ان کا پانی نکالیں اور مقطر کرکے اس کو ہم وزن کوئی تیل جو ڈالنا ہو ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ اگر پھولوں سے تیل نکالنا ہو تو کسی روغن میں تازہ پھول ڈال کر شیشی کو دھوپ میں رکھیں۔ آٹھ دس روز کے بعد نچوڑ کر چھان لیویں۔ پھر اس تیل میں اور پھول ڈال کر دھوپ میں رکھیں اسی طرح پھولوں کو پانچ مرتبہ تبدیل کریں۔ تاکہ روغن میں اثر پھولوں کا اچھی طرح آجاوے اور بعض تخم نہایت خشک ہیں۔ مثلاً اوتگن۔ گندم۔ نخود۔ اسپند۔ تخم سرس۔ وغیرہ ان کو ذرا نمی دے کر بذریعہ قرع انبیق لوہے سے یا بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔

نسخہ جات روغنیات مفرد

نسخہ روغن اترج: اس کا پینا اور طلا کرنا بواسیر کو مفید ہے۔ کان میں ڈالنا گرانی کو رفع کرتا ہے اگر بدن پر طلا ہو تو زہردار جانور خاص کر بچھو نزدیک نہیں آتا روغن بادام کی طرح سے مشین کے ذریعہ مغزوں کا تیل نکالا جاتا ہے۔

نسخہ روغن اسطوخودوس: افسنتین یعنی ستارو۔ دونا مروا ہر ایک تولہ سے چند پانی بارش کا لیکر بھگوئیں جب ایک رات دن ہو جائے تو پھر نرم آگ پر پکائیں جب نصف پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس کے چہار چند روغن گل ڈال کر نرم آگ پر پکائیں کہ پانی خشک ہو جائے پھر چھان کر شیشی میں رکھیں۔ وقت ضرورت دو قطرے کان میں ڈالیں ہر مرض رفع ہو۔

نسخہ روغن ارنڈ: یہ ایک مشہور پھول کا تیل ہے اس کو کولھو میں یا بادام روغن کی مشین میں ڈال کر تیل نکالیں۔ یہ تیل جلاب کے کام بھی آتا ہے۔ اس کو دودھ میں ڈال کر پلاتے ہیں اور جوڑوں کے دردوں پر مالش کیا جاوے تو درد رفع ہو جاتا ہے۔ اگر بدن کے نیلے داغوں پر ملیں تو ان نشانوں کو رفع کرتا ہے۔ اس میں رائی اور سانپ کی کینچلی پیس کر ملا کر داد پر اگر لگائیں تو داد رفع ہو یہ نسخہ عجیب چیز ہے۔

نسخہ روغن اخروٹ: اس کو بھی مذکورہ بالا طریقہ سے نکالیں۔ اس کا ملنا تشنج کو دفع کرتا ہے بچوں کے داد اور پھوڑے اور پٹھوں کے سخت ہونے کو مفید۔ پستانوں کے ورم کو دفع کرتا ہے سردردوں اور فالج لقوہ کو رفع کرے۔ بالوں میں لگانا جوؤں کو خارج کرے۔ اگر نوشادر

ایک ہفتہ تک پلایا جائے جس کے درد گھٹنوں کا ہو تو رفع ہو بشرطیکہ مزاج میں گرمی نہ ہو۔

روغن السی: گرم تر ہے اس کا تیل بھی کولہو سے نکالتے ہیں داد اور ظاہری و باطنی زخموں کے قرحوں اور آنتوں کے قرحوں کو نفع دیتا ہے۔ مالش اور کھانے کے کام بھی آتا ہے۔

روغن اونٹکن: اعضائے رئیسہ اور بدن کو طاقت دیتا ہے۔ عرق النساء جوڑوں کے درد اور نقرس وغیرہ کو پینا اور ملنا اس کا بہت مفید ہے اس کا روغن لوہے کے فرج ایتی سے بھی نکل آتا ہے۔

روغن بادام: دماغ کی خشکی درد سر۔ سرسام اور بے خوابی کو رفع کرے۔ ملنا اس کا سر پر کان کی درد اور کھانسی درد پسلی چپش کو پینا ہر طرح سے یہ روغن مفید ہے۔

روغن آملہ مرکب: جو بالوں کو پیدا اور سیاہ اور مضبوط کرے پٹھوں کو طاقت دے۔ پوست آملہ پچیس تولہ مورد کے پتوں میں اس کو سات روز تک بھگو دیں پھر مل چھان کر صاف کریں اور ہم وزن تلوں کا تیل ڈال کر پکائیں کہ پانی سب خشک ہو جاوے پھر چھان کر بوتل میں ڈالیں۔

روغن مورد: جو بالوں کو گرنے سے روکے آگ سے جلے ہوئے کو جلد آرام دیتا ہے بالوں کو مضبوط کرتا ہے۔ مورد کے سبز پتوں کا پانی نچوڑ کر بقدر نصف سیر روغن زیتون ایک پاؤ میں ملا کر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی سب جل جائے۔ روغن شیشی میں رکھیں وقت ضرورت استعمال کریں مجرب ہے۔

روغن بلادر: پٹھوں کے استرخا۔ فالج۔ لقوہ۔ اور سرد بیماریوں کے لئے نافع ہے۔ ریاح کو بخوبی تحلیل کرے۔ بالچھڑ۔ دانہ الائچی سفید۔ مرچ سیاہ۔ بچ۔ جیتہ۔ راسن۔ فلفل دراز۔ مین پھل۔ بلادر یعنی بھلاتواں۔ سوسن کی جڑ۔ سونف۔ کوٹھ۔ نرکچور۔ درونج ہر ایک چھ تولہ سب کو کچل کر دودھ گاؤ ڈھائی سیر اور پانی ڈھائی سیر اور سوا سیر روغن کنجد لے کر سب کو ملا کر جوش دیں یہاں تک کہ سب دودھ جل جائے پھر روغن کو چھان کر رکھ لیں اور استعمال فرماویں نایاب نسخہ ہے۔

روغن جمالگوٹہ: پٹھوں سرد بیماریوں اور خارج کرنے مواد معدہ کے استعمال میں آتا ہے۔ بعض طلا میں استعمال کرتے ہیں۔

خوراک: دو قطرے سے لے کر پانچ قطرے تک ہے۔ گل قند یا شربت مناسب سے پلائیں اور اکیلا کھانا درست نہیں اس کے کھانے سے دست آیا کرتے ہیں جب دست بند کرنے ہوں تو شربت مصری سرد پانی میں یا لسی دہی کی۔

روغن جوز ماثل یعنی دھتورہ: سرعت انزال کے لئے اس کا پاؤں کے تلوں میں ملنا بہت بہتر ہے۔ تخم جوز ماثل حسب ضرورت لے کر کچل کر آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر روغن تیار کریں اور ایک گھڑی اول جماع سے پاؤں پر ملیں۔

روغن چمگادڑ: اس کے تیل کی مالش دافع درد کمر۔ رعشہ۔ لقوہ۔ فالج اور درد جوڑوں کے رفع کے لئے اکسیر ہے۔ اگر پیشاب بند ہو گیا ہو تو حلیل میں ایک یا دو قطرے ڈالیں۔ بحکم خدا فورا پیشاب جاری ہو گا

بنانے کی ترکیب یہ ہے: ایک بڑا چمگادڑ لے کر روغن چنبیلی میں بریاں کر کے اس تیل کو کام میں لائیں۔

روغن چوب سرو: یہ روغن صرف بالوں کی سیاہی قائم رکھنے کا کام آتا ہے۔ تازہ لکڑی سرو کی لیکر پانی میں خوب جوش دیں کہ تمام اثر پانی میں آجائے پھر صاف کر کے اس کو روغن کنجد میں پکائیں اور تیل بالوں پر لگائیں۔

روغن حرمل یعنی اسپند: گرانی گوش۔ فالج۔ لقوہ۔ مرگی۔ رعشہ۔ عرق النساء، درد کمر، سستی آلہ تناسل و سستی پٹھوں کے لیے مفید۔ ریاح کو توڑے حرمل کے تخم کوٹ کر چار گھنٹے پانی میں تر کر کے پھر اس میں دو گنا مولی کے پتوں کا پانی ڈال کر پکائیں جب چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے تو چھان کر رکھ لیں اور پھر اس کے برابر روغن کنجد ملا کر پکائیں جب پانی جل جائے اور صرف تیل ہی باقی رہ جائے تو چھان کر رکھ لیں۔

اگر خالص تیل نکالنا ہو تو کولہو میں نکالیں یا مشین بادام والی میں یا پتال جنتر سے نکالیں۔

روغن حنظل: اس کا جلاب قوی ہے اگر کان میں ڈالیں تو درد کو فورا رفع کرے اگر ناک میں ڈالیں تو دماغ کے سدے نکالتا ہے اگر چہرے پر ملیں تو داغوں کو رفع کرتا ہے۔ اور رنگ رخساروں کا اچھا ہو۔ حنظل یعنی اندرائن کا گودا لے کر چھ پانی میں تر کر کے جوش دیں۔ جب چہارم حصہ پانی رہ جائے تو چھان کر رکھیں۔

روغن خراطین: یعنی کیچوؤں کا تیل دماغی اور جسمانی پٹھوں کی بیماری اور فالج۔ لقوہ۔ استرخا۔ اور جوڑوں کے اور گھٹنوں' پنڈلی اور پاؤں کے انگوٹھے کے دردوں کو رفع کرے۔ آلہ تناسل کے پٹھوں کی سستی کو خاص طور سے مضبوط کرے۔ کینچوے مٹی سے صاف کئے ہوئے لے کر روغن کنجد یا روغن زیتون میں پکائیں۔ یہاں تک کہ کیچوے جل جائیں آنچ نرم ہو پھر چھان کر رکھیں۔ یہ تیل دافع امراض مذکور کے لیے نہایت اکسیر ہے۔

روغن مغز خیارین: یہ روغن سرد تر ہے۔ گرم بخاروں اور دماغ کی خشکی کو رفع کرتا ہے۔ بادام روغن کی مشین یا کولہو میں یا پانی میں پکا کر تیل نکالیں اور کام میں لائیں۔

روغن زیتون: یہ ملک عرب میں پیدا ہوتا ہے اس کے فوائد بہت ہیں۔ اس کے روغن کو استعمال کرنے سے پہلے صاف کر لینا بہت ضروری ہے۔ صاف کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ پانی میں ڈال کر ذرا جوش دے کر پھر رکھ لیں یہ بہت دوائیوں میں ڈالا جاتا ہے۔ اور اگر یہ روغن چھ برس کا پرانا ہو جائے تو اس کی مالش جڑ جانے والے عضو کے لئے مفید ہے اور آنکھ میں لگانا بینائی کو صاف کرے۔ جالا کو دفع کرے۔ اور نزول کو روکے اگر گرم کر کے بچھو کے کاٹے کی جگہ پر لگائیں تو درد کو فورا موقوف کرتا ہے۔ اگر یہ روغن دس برس پرانا ہو جائے تو پٹھوں کے درد اور گرم سوادوں کو نکالے۔ رنگ رخساروں کا خوش کرے۔ اور اگر یہ روغن بائیس برس کا پرانا ہو جائے تو فالج کے لئے اکسیر ہے اور تین روز حمام میں بیٹھ کر پیا جائے مقدار ساڑھے پانچ تولہ اور شہد دو تولہ۔ کندر گیارہ تولہ۔ روغن کلونجی۔ ایک تولہ ملا کر یہ کل تین حصے کر کے دیں اور پھر صد سالہ کی طاقت جسمانی و مردمی اٹھارہ سال کے نوجوان برابر ملاحظہ فرمائیں۔

روغن سندرس: داد اور جلد کے نشانوں کو رفع کرے زخموں کو بھرے اور پرانی بواسیر کو رفع کرے۔ سندرس باریک کر کے ڈیڑھ وزن روغن زیتون یا روغن السی میں جوش دے کر ملا کر رکھیں۔

روغن سویہ: جوڑوں اور پٹھوں کے دردوں کو اور ہاتھ پاؤں کے اینٹھنے اور بدن کے رونگٹے کھڑے ہونے کو مفید اور اعضاء کی سستی جو سردی لگنے سے ہو سب کے لیے مالش کرنا مفید ہے۔ ترکیب: تخم سویہ ایک پاؤ۔ روغن بابونہ۔ پانی ڈیڑھ پاؤ جوش دے کہ پانی سب جل جائے پھر چھان کر رکھ لیں۔

روغن عاقر قرحا: سرد پٹھوں کو اور دردوں کو رفع کرے۔ اور مرگی۔ سکتہ اور آدھے سر کی دردوں کو اس کا سونگھنا یا ناک میں ڈالنا مفید ہے۔ مالش اس کی پٹھوں کو جو سردی سے سست ہو گئے ہوں مفید ہے۔ عاقر قرحا نیا عمدہ پاؤ لے کر اس کو کوٹ کو پانی سہ چند میں پکائیں۔ جب پانی ڈیڑھ پاؤ رہ جائے تو چھان کر روغن زیتون پاؤ میں پکائیں جب پانی جل جائے تو چھان کر رکھ لیں۔

روغن کالیفل: معدہ کی خرابیوں اور دستوں کو بند کرے۔ حقنہ اس کا دست بند کرنے والا ہے۔ مالش اس کی نقرس۔ لقوہ۔ فالج۔ اور آدھے سر کی درد کو رفع کرے اور دماغ کے سددوں اور دماغی طبقوں کو کھولے۔ اور قوت دینے میں بے نظیر ہے۔ اعضائے تناسل پر مالش کرنے سے طاقت پیدا ہو۔ بادام مقشر کو شگوفہ ہائے کالفل میں بسا کر روغن کشید کریں یہ روغن مذکورہ امراض کے لئے تیر بہدف ہے۔

روغن کنیز: خشک کھجلی اور بھلبری کو رفع کرے اس کے سفید پھول آدھ پاؤ لے کر روغن کنجد ڈیڑھ پاؤ میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں ایک ہفتہ بعد مل چھان کر فضلہ کو گرا دیں اور تیل میں نئے پھول نچوڑ کر دوسرے پھول ڈال دیں اسی طرح سے چھ دفعہ پھول بدلیں تیل بلا آگ دینے کے لئے تیار ہے۔

روغن کلونجی: لقوہ۔ فالج۔ تشنج۔ اور جوڑوں کے اور کمر کے درد اور کل جسم کے پٹھوں کی سستی کو رفع کرے۔

ترکیب: کلونجی کے تخم پانچ تولے کر کوٹ کر روغن بادام میں چرب کریں اور قدرے گرم پانی چھڑک کر بطور بادام روغن مشین سے نکالیں یا آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ تال جنتر روغن نکالیں۔ یا پہلے پانی میں پکا کر کے پھر روغن کنجد میں جوش دے کر روغن بنا کر شیشی میں رکھ لیں۔

روغن گل: یہ روغن بہت لطیف ہے اور اکثر دواؤں میں استعمال ہوتا ہے۔

ترکیب: بنانے کی روغن کنیز کی طرح ہے جو اوپر تحریر ہو چکی ہے یہ کان کی دواؤں میں بھی اکثر استعمال ہوتا ہے۔ گلاب اصلی کے پھول تیل میں ڈالے جاتے ہیں۔

روغن موئے سر انسان: اس روغن کو اہل صنعت خون تیرہ کہتے ہیں اور نامرد شدگان کے رگ و پٹھوں کو طاقت دیوے۔ آتشی شیشی سے یا قرع انبیق کے ذریعہ روغن نکالیں اور کام میں لائیں۔

روغن مورچہ: یہ روغن بالکل بیکار شدہ پٹھوں پر مالش کرنے سے خوب طاقت دیتا ہے۔ عجیب روغن ہے۔ روغن زیتون دو تولہ لے کر اس میں ایک سو کیڑے کلاں سرخی مائل زندہ جو قبرستان یا ریتلی زمین میں بڑے بڑے ٹانگوں والے ہوتے ہیں اس میں ڈال کر دھوپ میں چالیس ۴۰ روز رکھیں پھر چھان کر استعمال کریں۔

روغن مولی: یہ روغن ہست سالہ روغن زیتون کے قائم مقام ہے۔ لقوہ۔ فالج۔ درد جوڑوں۔ درد پنڈلی۔ درد گوش۔ درد گردہ۔ مثانہ کی پتھری کو رفع کرتا ہے۔ بند پیشاب کو جاری کرے۔ بطور مالش و طلا اور کان میں ڈالنے اور پینے میں سب مرضوں پر مناسب استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

ترکیب: مولی کے پتوں کا پانی اور تخم نیم خام تازہ ہر ایک پاؤ روغن زیتون سات تولہ ملا کر نرم آنچ پر جوش دیں جب سب پانی جل جاوے تو تیل کو صاف کر کے رکھ لیں اور مذکورہ بالا امراض پر استعمال فرمائیں۔

روغن گل نرگس: درد رحم۔ درد ریح۔ کمزوری پٹھوں پر مالش مفید ہے۔

ترکیب: روغن کیوڑہ کی طرح سے پھول جمع کر کے تیار فرمائیں۔

روغن مالکنگنی: واسطے تقویت باہ موٹائی۔ لمبائی عضو کو مفید۔ مالکنگنی دس تولہ۔ بیر بہوٹی دس تولہ ان سب کو پیس کر آتشی شیشی میں روغن نکال کر مالش کریں نہایت مجرب نسخہ ہے۔

نسخہ دوم: مالکنگنی دس تولہ۔ زردی بیضہ مرغ دو عدد۔ سانڈہ دو عدد کا قیمہ بنا کر سب کو ملا کر بذریعہ پاتال جنتر تیل نکال کر چند روز استعمال فرمائیں۔

نسخے روغن خاص الخاص اسراری

روغن اسراری: دافع زخم ہر قسم جو اندر سے کشادہ اور باہر سے تنگ ہوں جیسے ناسور وغیرہ کے لیے مجرب ہے اور خراب سے خراب زخموں مثلاً بھگندر۔ کنٹھ مالا۔ گنٹھیر کے لئے اکسیر ہے۔ اس روغن کی موجودگی میں بفضل خدا اپریشن کی ضرورت نہیں ہے۔ بڑی محنت اور روپیہ صرف کر کے حاصل کیا گیا تھا جو درج کتاب ہے۔

نسخہ یہ ہے۔ الائچی خورد۔ گندھک آملہ سار ہر ایک پانچ تولہ۔ بہروزہ خام ایک سیر ہر ایک کو باریک کر کے علیحدہ علیحدہ رکھیں اور ایک دیگچی کلاں منہ کی لے کر اس میں نصف سیر ریت بچھائیں۔ اور اس پر بہروزہ ڈالیں اور پھر الائچی خورد اور پھر گندھک کاغذ میں پڑیا بنا کر رکھ دیں۔ اور پھر نصف ریت ڈال کر اس میں کوئی خشک گھاس بھر دیں۔ اور اوپر ایک مٹی کی ہانڈی دے کر اس میں نلکا دے کر روغن کشید کر کے بوتل میں رکھ لیں اور استعمال اس طرح سے ہے کہ ایک روئی کا پھاہا لے کر اس کو تیل میں تر کر کے زخم کے منہ پر رکھیں اور کپڑے سے باندھ دیں چند روز میں فائدہ ہوگا۔

روغن مرکب تارپین: یہ درد سینہ۔ درد شکم وجع المفاصل۔ موچ۔ چوٹ درد کمر۔ درد کر ناتگ جس کو عرق النساء درد کہتے ہیں۔ درد ریحی و درد عصبی وغیرہ کے لیے مالش نہایت

مفید ہے:
نسخہ یہ ہے: روغن تارپین اصلی کسٹرائیل یعنی روغن ارنڈ اصلی ہر ایک پندرہ تولہ۔ گوند کیکر دس تولہ۔ عرق سونف اصلی ایک پاؤ اول عرق میں گوند کو حل کر کے پھر ذرا ذرا روغن میں ڈال کر کھرل کر کے رکھ لیں۔

روغن مقوی شباب: بوڑھوں۔ جلوقوں اور کثرت جماع کے عادی لوگوں کے ضعف باہ کے اندرونی علاج کے دوران میں اس کی مالش درجہ اول ہے۔ تمام نقائص مثل لاغری، کجی، رگوں کا موٹا اور ابھرا ہوا ہوتا اور نعوذ کا نہ ہونا اس کے لئے مفید ہے۔
نسخہ یہ ہے: روغن دار چینی۔ روغن لونگ ہر ایک دس تولہ اور بیج کنیر سفید کا تیل چار تولہ ان کو ملا کر استعمال کریں۔

روغن کنیر بنانے کی ترکیب یہ ہے: کہ بیج کنیر۔ سفید دس تولہ لے کر دودھ گاؤ دو سیر میں خوب جوش دیں اور پھر اس کو جاگ لگا کر جمادیں۔ پھر اس کو رڑک کر مکھن بنا کر رکھ لیں اور پھر اس کا گھی بنائیں۔

روغن اصغری خوشبودار: یہ روغن ہم تیار کر کے دور دراز ملکوں میں بھی بفضل خدا روانہ کرتے ہیں۔ آپ بھی اس کو تیار کر کے بوتلوں میں بھر کر لیبل عمدہ طرح سے لگا کر فروخت کر کے فائدہ اٹھائیں یہ مستورات کو دینے کے لئے خاص تحفہ ہے۔ اور تجارت کے لئے یہ خاص چیز ذریعہ آمدنی ہے۔
نسخہ روغن اصغری خوشبودار: بالچھڑ۔ اشنہ۔ باؤ بیر ہر ایک آدھ سیر۔ برادہ صندل۔ دھنیا ہر ایک پاؤ۔ کافور دیسی۔ نرکچور بیج ہر ایک دس تولہ۔ لونگ پانچ تولہ۔ کپور کچری تین پاؤ۔ مولسری ڈھائی پاؤ۔ پانڑی۔ برہمی۔ لونی ہر ایک سیر سب دواؤں کو علیحدہ علیحدہ جو کوب کر کے سولہ گنا پانی میں بھگو دیں اور چوبیس گھنٹے بھیگی رہیں پھر جوش دے کر مل چھان کر لیں یعنی پانی کل چوتھا حصہ رہے یہ تاکید ہے۔ پھر اس پانی میں روغن کنجد اصلی چار سیر ملا کر اس کو پکائیں۔ جب تمام پانی جل جاوے صرف تیل ہی رہے تو چھان کر اس میں روح سنگترہ۔ روح الائچی۔ روح عنبر ولایتی ڈھائی تولہ ڈال کر بوتل میں بند رکھیں۔

روغن مقوی عنین مادر زاد اور جلوق کے لئے مفید: کروٹین آئل چوبیس قطرہ سلفیورک ایتھر چار ڈرام۔ ٹنکچر آیوڈین چار ڈرام۔ روغن بیضہ مرغ چھ ڈرام سب کو ملا کر رکھ لیں۔
استعمال: بوقت رات سونے کے قدرے روئی سے عضو کے اوپر سیاہ بالوں سے لے کر حشفہ تک لگائیں اور سیون و حشفہ کو بچائیں کہ وہاں یہ نہ لگ جائے۔ پھر برگ پان یا کوئی نرم پتا رکھ کر باندھ کر سو جائیں۔ اگر دوران استعمال میں سوزش ہو تو دوسرے دن نہ لگائیں۔ صرف روغن لگائیں۔ جب سوزش رفع ہو جائے پھر لگائیں اس طرح عمل کریں۔

روغن مقوی خواجہ غلام جیلانی صاحب: عقرقرحا چار تولہ۔ کھوکھی ڈھائی تولہ۔ لونگ ایک تولہ۔ جائفل دو تولہ۔ مالکنگنی۔ مغز چلغوزہ ہر ایک پانچ تولہ۔ جوتری ڈیڑھ تولہ سم الفار سفید

دو ماشہ - چربی شیر دو تولہ - بھیڑ کا دودھ آدھ سیر سب دواؤں کو ملا کر خوب کھرل کر کے گولیاں
بذریعہ پتال جنتر شیشی میں تیل نکال کر مالش کریں نہایت طاقت دیگا۔

روغن اکسیر اعظم: مقوی باہ - دافع بواسیر خونی و بادی سنگرہنی - پیچش - اسہال - بلغمی بخار - جلق زدہ - لقوہ - ادھرنگ - فالج - تشنج - کزاز تمام بلغمی امراض میں مفید - جریان - سرعت انزال - احتلام - امساک - دمہ کو مفید ہے۔

نسخہ روغن یہ ہے: ہڑتال ورقی - شنگرف - گندھک آملہ سار - ہر ایک دو تولہ - لوبان کوڑیہ - برادہ دندان فیل - سم الفار سرخ - سم الفار سفید - گوگل ہی دانہ ہر ایک ' ایک تولہ زعفران - سلاجیت ہر ایک چھ ماشہ - جند بید ستر تین ماشہ - بارہ سنگھا - مغز پستہ - مغز تخم نیم - کافور - بھنگڑی ہر ایک ایک تولہ سب کو جو کوب کر کے سب ادویات کو کھرل میں ڈال کر دودھ مدار سے کھرل کریں - جس میں وہ خوب تر ہو جائیں - پھر برگ درخت سہانجنہ ایک پاؤ میں ' پھر پانی برگ ہرن کھری ایک پاؤ میں پھر آب کچلہ ایک پاؤ میں کھرل کر کے گولیاں بنا کر خشک ہونے پر بذریعہ پتال جنتر گولیوں کا تیل نکال کر رکھ لیں۔

استعمال: جلق زدہ کو تین روز مالش کر کے برگ پان باندھیں۔

☆ بلغمی بخار کو ایک بوند بتاشہ میں صبح دیں اور اوپر سے پانی پلا دیں۔

☆ قوت باہ کے لئے ایک بوند ہمراہ بالائی چند روز کھلائیں - غذا خوب مرغن کھلائیں۔

☆ بو[illegible] کا[illegible]ک کا ایک بوند کھلائیں۔

☆ چہرہ کے رنگ صاف کے لئے ایک بوند کھانڈ میں چند روز کھلائیں۔

☆ سنگرہنی پیچش - اسہال کے لئے ایک بوند ہمراہ کھانڈ کھلائیں۔

☆ جریان سرعت انزال - احتلام کے لئے ایک بوند ہمراہ کھیرا اسپغول بنا کر کھلائیں۔

☆ مریض لقوہ - ادھرنگ - فالج - تشنج کزاز یعنی تمام بلغمی امراض کے لئے ایک بوند ہمراہ کھانڈ کے کھلائیں۔

☆ دمہ کے مریضوں کو ایک بوند ہمراہ سفوف سونٹھ ایک ماشہ کھلائیں پھر دو روز کا ناغہ کر کے پھر کھلائیں - اس طرح سات دفعہ کھلائیں۔

☆ امساک کے لئے ایک بوند بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور اوپر سے دودھ پلائیں یہ بھی یاد رکھیں کہ نامرد اور مجلوق اکیس روز دوا کو استعمال کرے اور اتنے ہی روز جماع سے پرہیز کرے۔

عرق گندھک نکالنے کی ترکیب: ایک ہانڈی لے کر اس کے پیندے میں چھان گندم کا کچھ بچھا دیں - پھر اس کے اوپر گندھک آملہ سار نیم سائدہ کے ریزے ریزے بچھا دیں اور ہانڈی کے درمیان ایک پیالی چینی کی تار سے لٹکا دیں اور اوپر اس کے ایک کٹورا کا ڈھکن دے دیں اور [illegible] بند کر کے کٹورے کو پانی سے بھر دیں اور نیچے آہستہ آہستہ نرم آگ جلائیں - برابر چار پانچ گھنٹے کے بعد آگ بند کر دیں اور عرق اس پیالی میں جمع ہو گا یعنی اوپر کٹورہ سے لگ کر نیچے پیالی میں جمع ہوتا رہے گا - وہی عرق ہے - [illegible] ہیں ہر مرض اور ہر عمر کے لئے حکیم استعمال

کرسکتا ہے۔

روغن طلا محبت ملذذ: عطر موتیا۔ عطر خس۔ عطر کیوڑہ۔ عطر گلاب تازہ خرس یعنی ریچھ ایک تولہ۔ کستوری عنبر ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ عاقر قرحا۔ زعفران۔ دار چینی۔ کافور دیسی ہر ایک تین ماشہ مصالحہ دو ماشہ۔ بیر بہوٹی چھ ماشہ سب کو خوب کھرل کر کے بوقت ضرورت استعمال کریں۔

روغن مطول: جو مجلوق از کار رفتہ کے لئے بیحد مفید طلا ہے علاوہ ازیں درازی و فربہی بخشے۔

نسخہ روغن: سم الفار سفید۔ سیماب۔ شنگرف۔ ہڑتال۔ پوست بیخ کنیر۔ سفید۔ کچلہ۔ بیر بہوٹی۔ افیون۔ خراطین۔ تخم دھتورہ۔ جائفل لونگ ہر ایک تولہ۔ زردی بیضہ مرغ بارہ عدد سب کو کھرل کر کے گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکال کر اس میں مشک اصلی ڈیڑھ ماشہ۔ زعفران اصلی تین ماشہ کھرل کر کے طلا کریں اور برگ پان باندھیں۔

روغن طلا برقی فاسفورس: یہ ہر قسم کی سستی' لاغری' کجی اور کمزوری کے لئے اکسیر اور بے نظیر ہے۔ بالکل مایوس مریضوں کو بھی استعمال کرایا گیا۔ خاطر خواہ فائدہ ظہور میں آیا۔ چند روز میں کجی وغیرہ رفع ہو جاتی ہے اور طاقت بیحد دیتا ہے۔ مغز پستہ نیا۔ مغز جمالگوٹہ ہر ایک ہم وزن لے کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکال کر رکھیں اور اس میں فی تولہ کے حساب سے زعفران اصلی ایک ماشہ۔ فاسفورس خشک ایک رتی۔ مکھی سبز سر بریدہ پانچ عدد ڈال کر خوب کھرل کر کے استعمال کریں۔

روغن شیشم دافع داد: پوست درخت شیشم۔ پوست نارجیل۔ نوشادر دس دس تولہ۔ گندم دانہ پچیس تولہ سب کو ملا کر پتال جنتر تیل نکال کر رکھیں اور داد پر روئی سے صبح شام لگائیں مجرب ہے۔

روغن اکسیری: دافع اوجاع مفاصل خدر اور اعضائی مسترقہ کو طاقت دیوے اور نیز برودت معدہ اور ضیق النفس کو فائدہ دیوے۔ یہ عجیب اکسیری روغن ہے۔

نسخہ روغن: کچور۔ سعد کوفی ہر ایک چھ ماشہ۔ جائفل دو عدد۔ جوتری تین ماشہ۔ اور لونگ گل دار دس تولہ۔ سب کو کوٹ کر چینی کی پیالی میں پہلے کپڑا اوپر باندھ کر اس پر سب دوائیں ڈال دو اور اس کے کناروں پر آرد گندم یا مٹی موٹی لگا کر اس کا ایک ٹکڑا برگ پڑا سا رکھ کر کوئلے جلا کر رکھ دیں اس کی تپش سے تیل کپڑے سے چھن کر پیالی میں آجائے۔ پھر اس طرح سے استعمال کریں کہ روغن مذکورہ پینسٹھ ۶۵ قطرہ اور روغن گل ایک تولہ۔ روغن کنجد ایک ماشہ ملا کر مقام ماؤف پر مالش کریں۔ اللہ کے فضل و کرم سے آرام ہو۔

روغن گوش: دافع کان کے کیڑوں اور کان کی پھنسی اور درد کان ہر قسم اور بہرہ پن وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

نسخہ روغن: آب برگ کریلہ۔ آب برگ چوہائی یعنی مرزنجوش ہر ایک دو تولہ۔ آب مولی ایک تولہ۔ سرکہ انگوری ڈھائی تولہ۔ روغن کنجد ڈھائی چھٹانک۔ افسنتین چھ ماشہ۔ ہلدی۔ لسن مقشر۔ مغز بادام۔ قسط تلخ ہر ایک تولہ۔ تخم حنظل۔ عاقر قرحا۔ ہینگ۔ سونٹھ۔ اجوائن بورا

ارمنی - ہر ایک تین ماشہ
پیاز سفید ایک عدد ان سب کو ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل جائے تو اس کو چھان کر رکھ لیں
اور رات کو قطرہ کان میں ڈالا کریں۔

روغن جیون بوٹی: مغز تخم دھنیا ڈھائی تولہ۔ مغز بنولہ دس تولہ۔ مالکنگنی۔ کنجد سیاہ ہر ایک پانچ تولہ۔ ان سب کو جو کوب کر کے بذریعہ پتال جنتر تیل نکال کر رکھ لیں۔

فوائد: مقوی باہ۔ مقوی بدن موٹا خون رنگ کو مثل دانہ انار سرخ کے بنائے۔

خوراک: چار بوند بتاشہ میں ڈال کر دودھ سے کھلائیں۔

روغن دافع سوزاک مرکب روغن بلسان: روغن کباب چینی۔ روغن بیروزہ۔ روغن بلسان۔ روغن صندل اصلی ہر ایک کو ملا کر رکھ لیں۔

استعمال: اس سفوف میں جب کہ سفوف چھ ماشہ ہو اور روغن مذکور پندرہ قطرہ ڈال کر پھانک لیں اور اوپر سے نصف دودھ اور پانی ملا کر پئیں۔

نسخہ سفوف کا یہ ہے: تخم حنا۔ طباشیر۔ دھنیا کے چاول۔ شورہ قلمی۔ جوا کھار۔ پھٹکڑی بریاں۔ کتھہ سرخ۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ شکر سرخ تین تولہ ملا کر رکھ لیں۔ کھانے کے وقت چھ ماشہ لے کر روغن ملا کر کھلائیں مجرب ہے۔

روغن مسیحائی: دافع کجی۔ سستی۔ لاغری۔ نامردی وغیرہ کے لئے مالش کر کے برگ پان باندھا کریں۔ حشفہ اور سیون کو چھوڑ کر۔ ہیرا ہینگ دو تولہ۔ بیر بہوٹی دس تولہ۔ اسپند ایک پاؤ۔ مغز حب الملوک۔ تخم ارنڈ۔ چربی سانڈھہ ہر ایک دو تولہ کھرل کر کے گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکال کر استعمال کریں۔

روغن کیمیا مقوی: اور ہر قسم کے درد کو مفید اور محلل اورام ہے۔ روغن بیضہ مرغ۔ روغن دار چینی۔ روغن الائچی۔ روغن لونگ۔ کاربالک ایسڈ۔ روغن کافور ہر ایک چار ماشہ روغن مالکنگنی۔ روغن بلسان ایک تولہ۔ روغن موم سادہ۔ روغن قسط ہر ایک آٹھ ماشہ۔ روغن بابونہ چار ماشہ۔ ان سب کو ملا کر شیشی میں رکھ لیں۔

استعمال: اول عضو ماؤف کپڑے سے رگڑ کر گرم کریں بعد ازاں روغن مذکور کی مالش کر کے برگ پان باندھیں اور صبح گرم پانی سے دھویا کریں۔

روغن اکسیر زرد: دافع دمہ۔ تشنج۔ نمونیہ۔ اعصابی درد۔ وجع مفاصل۔ فالج۔ لقوہ۔ سرسام وغیرہ۔

نسخہ روغن یہ ہے: آب برگ سانجنہ۔ آب ڈنڈا تھوہر۔ آب برگ ارنڈ۔ آب برگ بکائن۔ آب برگ جوز ماثل۔ آب برگ مدار۔ آب برگ حرمل۔ آب امربیل ہر ایک پانچ تولہ۔ نمک لاہوری۔ ایک تولہ۔ روغن کنجد آدھ سیر۔ سب کو ملا کر پکائیں جب صرف تیل رہ جائے صاف کر کے بوتل میں رکھیں۔ بعدہ صابون انگریزی سنلائٹ ڈھائی تولہ۔ قسط تلخ۔ سونٹھ۔ افیون ہر ایک چھ ماشہ۔ زعفران۔ لونگ ہر ایک تین ماشہ۔ فرفیون۔ جندبیدستر ہر ایک چھ ماشہ۔ برانڈی پانچ

تولہ۔ کافور ایک تولہ۔ اول برانڈی میں افیون حل کر کے سب کو ملا کر استعمال کریں مجرب ہے۔

روغن اکسیر: دافع قروح آتشک۔ داد۔ ناسور۔ خنازیر۔ خارش وغیرہ۔

استعمال: عضو ماؤف پر روئی سے لگائیں۔

نسخہ روغن کا یہ ہے: اجوائن دیسی۔ اجوائن خراسانی۔ اجود۔ کچلہ۔ ہر ایک پاؤ۔ یہ یاد رہے کہ کچلہ کو سروتہ جس سے چھالیہ کاٹتے ہیں کاٹ لیں اور ان سب کو ایک ہانڈی میں جس میں برگ مدار ڈال کر اس پر یہ سب دوائیں ڈال کر پھر برگ مدار رکھ کر بذریعہ ڈول جنتر روغن کشید کر کے کام میں لائیں۔

روغن احمر: دافع زخم تیر۔ تلوار۔ چاقو وغیرہ کے لئے آئیڈو فارم سے بہتر ہے استعمال اسطرح سے ہے کہ زخم پر یہ روغن لگا کر اوپر سے ململ چار تہہ کر کے رکھ کر باندھ دیں فوراً زخم کو آرام آئے گا۔

روغن اوجاع: دافع درد ہر قسم۔ روغن کنجد آدھ پاؤ۔ لونگ سالم۔ دار چینی۔ رتن جوت ہر ایک چھ ماشہ ملا کر لگائیں۔

روغن طلا خاص مرکب جمالگوٹہ: روغن بیر بہوٹی۔ روغن دار چینی۔ روغن لونگ ہر ایک دو تولہ۔ روغن جمالگوٹہ۔ ایک تولہ سب کو ملا کر حسب دستور مالش کر کے برگ پان باندھ دیا کریں۔

روغن عجیب: دافع مجلوق۔ فالج۔ ریحی۔ دردوں کے لئے۔ بواسیر بادی وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ روغن کا یہ ہے: بط کی چربی۔ بکرے کے گردہ کی چربی۔ مغز ساق گاؤ ہر ایک دو تولہ۔ روغن گل چار تولہ۔ روغن بابونہ پانچ تولہ۔ زفت رومی۔ مصطگی رومی ہر ایک چھ ماشہ باریک پیس کر ملا کر ان دونوں کو آگ پر پگھلا کر باقی دواؤں کو یکے بعد دیگرے ملا کر رکھ دیں۔

استعمال: بقدر ضرورت رات کو مالش کریں۔ مجرب ہے۔

روغن موچہ مرکب: دافع کجی اور موٹائی و درازی کرے اور سختی پیدا ہو اور سستی رفع ہو۔ ایک صد بڑے بڑے چیونٹے لے کر روغن چنبیلی چار تولہ میں ڈالیں اور شیشی کو بند کر دھوپ میں لٹکائیں اور بعد گزرنے چالیس روز کے چھان کر اس روغن میں بیر بہوٹی۔ خراطین ایک ایک تولہ ڈال کر جلائیں اور پھر اس کو شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔ رات کو سونے کے وقت اول عضو کو کپڑے سے رگڑ کر گرم کر کے پھر اس کی مالش آہستہ آہستہ سیاہ بالوں کی جگہ سے لے کر حشفہ کو چھوڑ کر کریں اور اوپر برگ پان یا اور کوئی نرم کپڑا باندھیں۔

روغن موم مرکب: دافع ٹیڑھاپن اور پٹھوں کو مضبوط کرے اور سستی اور اعصاب کو نرم کرے۔ موم سفید اصلی آدھ سیر۔ نمک لاہوری بریاں ایک سیر ریت جلی ہوئی ایک پاؤ سم الفار سفید۔ سیماب ہر ایک تولہ دونوں کو خوب کھرل کر کے پھر موم میں ملا کر اور سب چیزوں کو اکٹھا کر کے گولیاں بنا کر روغن کشید کریں۔

اس کے استعمال سے تمام اقسام کے درد سر رفع ہو جاتے ہیں۔ یہ

روغن عرق بھنگرہ: اس کے استعمال سے تمام اقسام کے درد سر رفع ہو جاتے ہیں۔ یہ روغن درد سر کے لئے ایک خاص اکسیری روغن ہے۔ اس کے اثر سے سر کے بالوں کا گرنا، پھٹنا اور سفید جلد ہونا بھی بند ہو جاتا ہے۔ اور گرے ہوئے بال اور دانت جو قبل از وقت گرے ہوں خدا کے حکم سے دوبارہ نکل آتے ہیں۔ آنکھوں کی روشنی قائم رہتی ہے بازوؤں میں طاقت اور مضبوطی پیدا ہوتی ہے۔

نسخہ روغن کا یہ ہے: ارنڈ کی جڑ۔ مجر۔ سونف۔ پوست خشخاس۔ چھوئی موئی بوٹی یعنی لاجونتی۔ راسنا۔ سینڈھا نمک۔ بابڑنگ۔ بھنگرہ۔ ملٹھی۔ سونٹھ ہر ایک تولہ تولہ سب کو نیم کوفتہ کر کے تیل تل سیاہ ایک سیر۔ بکری کا دودھ ایک سیر۔ بھنگرہ سبز کا نچوڑا ہوا پانی چار سیر۔ ایک لوہے کے برتن میں سب کو ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب پکانے سے صرف تیل رہ جائے تو اس کو آگ اتار کر چھان لیں اور شیشی میں رکھ لیں۔

استعمال: ہر مرض مذکور کے لئے چھ قطرہ ناک میں ڈالا کریں چند روز میں فائدہ دکھائے۔

نسخہ دوم بھنگرہ: درازی موئے سر کے لئے یہ خاص روغن مرکب ہے اس کے استعمال سے سیاہ بال رہتے اور بال خوب گنجان ہو جاتے ہیں۔

نسخہ روغن کا یہ ہے: بھنگرہ کو کوٹ کر اس کا پانی نچوڑیں اور اس کے ساتھ گھونگچی سرخ ایک تولہ لے کر پانی ڈال کر کھرل کر کے خشک کریں۔ اسی طرح تین دفعہ قدرے قدرے پانی میں ڈال کر کھرل کر کے خشک کر کے روغن سرسوں اصلی دس تولہ میں ڈال کر جلائیں اور جب یہ جل جائے تو چھان کر اس میں جٹا ماسی۔ الائچی خورد۔ کوٹھ دیودار ہر ایک تین تین ماشہ لے کر پیس کر ملا کر رکھ لیں اور رات کو سر پر لگایا کریں۔

روغن بابڑنگی دافع درد سر جو کرموں کے باعث ہوتا ہو اس کی نسوار دن میں دو دفعہ لیں بابڑنگ، سنجی، جمالگوٹہ کی جڑ، ہینگ ہم وزن لے کر گائے کے پیشاب میں خوب گھوٹ کر ٹکیہ بنائیں اور روغن سرسوں اصلی جو قرصوں کے وزن سے چوگنا ہوئے اور تیل سے چوگنا پیشاب گائے ملا کر ایک برتن میں یہ قرص ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب صرف تیل ہی رہ جائے تو چھان کر شیشی میں رکھ لیں یہ عجیب روغن ہے۔

روغن فراش: جو سر کے گنج کو رفع کرے اور بال پیدا ہوں۔

نسخہ روغن کا یہ ہے: برگ درخت فراش جس کو سہرین بھی کہتے ہیں ڈھائی تولہ لے کر پانی میں پیس کر اس کا قرص بنائیں اور آدھا پاؤ روغن سرسوں خالص کو کڑاہی میں معہ قرص کے ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب قرص جل جائے تو اتار کر چھان کر شیشی میں رکھ لیں اور ہر روز رات کو لگایا کریں مجرب ہے

روغن ترب یعنی مولی: یہ روغن کان کی گرانی اور بہراپن کو رفع کرے نہایت مجرب ہے تخم مولی کو لے کر گرد و غبار سے صاف کر کے خفیف گرم کریں اور مشین میں اس کا تیل نکال کر رات کو سونے کے وقت نیم گرم کر کے دو قطرے کان میں ڈالیں بفضل خدا کان کی گرانی اور بہراپنا رفع ہو۔

اگر کان میں کرم یا باہر سے کیڑا پڑ گیا ہو تو روغن مذکورہ میں قدرے ہینگ ملا کر نیم گرم کان میں ڈالیں۔

روغن کٹیلی یعنی چھنک نمولی: یہ روغن بدبو ناک کو رفع کرے اور ناک سے پیپ نکلنے کو بند کرے۔

نسخہ روغن کا یہ ہے: کٹیلی کے پھول۔ جاگلوٹہ کی جڑ۔ درخت سانجنہ کی چھال ہم وزن لے کر سولہ گنا پانی کے ساتھ جوش دیں۔ جب چوتھائی حصہ پانی رہ جائے تو اس کو چھان کر اس پانی کے چوتھائی حصہ شمسی پانی اور اسی قدر تیل سرسوں شامل کر کے نرم آگ پر پکائیں جب پانی جل جائے تو چھان کر وقت ضرورت ناک میں ڈالیں۔

نسخہ رال: دافع ہونٹوں کے پھٹنے اور سخت کو نرم کرنے کی عجیب چیز ہے۔

نسخہ روغن کا یہ ہے: رال سفید۔ شہد اصلی چھوٹی مکھی۔ قند سیاہ تینوں کو ہم وزن لے کر سب کے دو چند روغن گاؤ کے ساتھ آگ پر پکائیں۔ جب خوب پک جائے تو اس کو اتار کر رکھ لیں۔

روغن کمیلہ دافع خارش بدن: مردار سنگ۔ گندھک آملہ سار۔ نیلا تھوتھا۔ کمیلہ ہر ایک چھ ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن گاؤ پانچ تولہ میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں جب سب دوائیں جل جائیں تو روغن کو چھان کر شیشی میں رکھ لیں۔ جس کسی کے بدن پر خارش ہووے تو اس کی مالش کر کے دھوپ میں بٹھائیں اور بعد گزرنے دو گھڑی کے پھر نیم گرم پانی سے غسل کریں اور روغن گاؤ خوب کھائیں۔ ترشی اور مٹھائی سے پرہیز کریں۔

روغن دافع خارش مردار سنگ: گندھک آملہ سار۔ مرچ دکھنی۔ کتھہ سفید۔ مردار سنگ ہر ایک دو دام۔ نیلا تھوتھا ایک دام سب کو باریک کر کے چھان کر ملا کر روغن سرسوں دو دام میں ملا کر بدن پر مالش کریں اور تین چار گھنٹے بعد غسل کریں۔

چند ترکیب روغنیات مرکب

نسخہ روغن مرکب آلو بخارا وغیرہ: دافع ہر امراض کان، خاص کر بہرہ پن کو رفع کرے۔ مغز تخم آلو بخارا ایک تولہ۔ زہرہ گاؤ چار تولہ میں خوب حل کر کے روغن گل پانچ تولہ میں نرم آگ پر پکا کر چھان کر اس میں روغن بابونہ اور روغن گل پانچ پانچ تولہ، سرکہ دیسی چھ تولہ ڈال کر پکائیں کہ سرکہ سب جل جائے۔ پھر چھان کر رکھ لیں اور کان کو پہلے بھپارہ دے کر نیم گرم روغن مذکور دو قطرے رات کو ڈالیں۔

میں پکا کر دیں پھر روغن مذکور تیار۔ زردی

نسخہ روغن بیضہ مرغ: اس روغن کو لگانے سے دو ہفتہ میں بال پیدا ہوتے ہیں۔

بیضہ مرغ چند عدد لے کر اس کو کڑچھے میں ڈال کر خوب پکائیں اور ہلاتے جائیں یہاں تک کہ جل کر تیل نکل آئے فوراً فضلہ کو علیحدہ کر کے آگ سے نیچے اتار کر شیشی میں ڈالیں۔ پھر بالوں کے جمانے کے لئے ہر روز دن میں دو دفعہ لگائیں۔ اور سستی عضو تناسل کے لئے ایک تولہ روغن بیضہ اور زعفران تین ماشہ۔ مغز بنولہ یعنی تخم مغز پنبہ دانہ تین ماشہ کھرل کر کے رکھ لیں۔ اور مالش کر کے برگ پان باندھنا چاہیئے۔ مجرب ہے۔

نسخہ روغن پارہ دافع نامردی: پارہ۔ بیر بہوٹی۔ سم الفار سفید۔ یعنی سنکھیا ہر ایک دو تولہ۔ زردی بیضہ مرغ پانچ چھ عدد۔ کو ملا کر روغن بنائیں اور استعمال کریں۔

ترکیب: اول پارہ اور سم الفار کو خوب کھرل کریں۔ جب دوا خشک ہو کر گولی بننے کے لائق ہو جاوے بقدر دانہ نخود گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں ڈال کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکال لیں لیکن آگ کوئلوں کی شیشی کے ارد گرد دھیمی سلگائیں آدھ یا پون گھنٹے بعد تیل نکلنا شروع ہو گا۔ اور دو تین گھنٹے میں تیل نکل آئے گا۔

استعمال: اس طرح سے کریں کہ وقت ضرورت پان لے کر اس کو ذرا سینک لیں اس پر روغن چپڑ کر اس پان کو عضو پر حشفہ اور سیون یعنی نچلے کا حصہ چھوڑ کر باندھیں اور صبح کھولیں۔ اسی طرح چند روز عمل کریں آبلہ ذرا پڑے گا تو پھر طلا نہ کریں۔ پھر عضو پر روغن گاؤ آگ پر سرخ کیا ہوا لگائیں۔ دن میں دو چار دفعہ لگائیں بڑی طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ عجیب روغن دافع سستی و نامردی ہے۔

نسخہ روغن تقویت باہ دافع سستی اعصاب کو مجرب: گھونگچی سفید۔ پوست بیخ کنیر سفید۔ اسگند ناگوری۔ بیج۔ دار چینی۔ عاقرقرحا۔ تال مکھانہ۔ تخم اوٹنگن۔ اندر جو۔ اسپند۔ کلونجی۔ تخم پیاز۔ مغز پنبہ دانہ۔ مالکنگنی۔ سم اسپ ہر ایک چھ ماشہ۔ چرونجی۔ چلغوزہ۔ بیخ اونٹ کٹارا۔ دیودار۔ عود غرقی۔ موصلی سیاہ ہر ایک تولہ۔ جائفل۔ لونگ۔ رس کپور۔ تخم دھتورہ۔ ہر ایک تین ماشہ۔ افیون دو ماشہ سب کو جدا جدا باریک کر کے ڈیڑھ چھٹانک روغن زرد میں ملا کر زردی بیضہ مرغ دس عدد بھی شامل کر کے شیشی میں سب کو ڈال کر گرم راکھ میں دفن کر دیں۔ کچھ روز کے بعد نکالیں یہ تیل سب ہو جائے گا اس کو پھر طلا کے کام میں لائیں۔

نسخہ روغن زرد چوب۔ دافع سوزاک: جو تین ہفتہ استعمال کیا جاوے۔ ہلدی ایک سیر جو کوب کریں اور دس چھٹانک دودھ گاؤ عمدہ جو چکنا ہو ملا دیں اور خشک ہونے پر بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کریں۔ بوقت ضرورت صبح کو ایک بیج مکھن یا سلائی میں لگا کر مریض کو کھلائیں بفضل خدا چند روز میں سوزاک رفع ہو مجرب ہے۔

پرہیز: گرم و تیل والی اشیاء اور مرچ سرخ اور جماع سے ضروری ہے۔

نسخہ روغن دافع گرانی گوش و بہرہ پن: لہسن کو چھیل کر اور پیس کر عرق پانچ تولہ نکالیں۔ اور بکری کا پتہ پانچ تولہ۔ روغن کنجد پانچ تولہ ملا کر نرم نرم پکائیں کہ صرف تیل ہی باقی رہ جائے۔ سرد کر کے چھان کر شیشی میں رکھ لیں دو تین قطرے کان میں ڈالیں۔ گرانی گوش اور بہرہ پن کے لئے مجرب ہے۔

نسخہ دافع ناسور وغیرہ: ہر قسم کے زخم ناسور و بواسیر و مقوی اعضاء ہے۔ جدوار خطائی۔ کتھہ سفید۔ جائفل۔ رال سفید۔ دار ہلد۔ چوب جھاؤ۔ چوب دیودار۔ بہروزہ۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ آبنوس۔ پوست درخت سنبل۔ ہر ایک تولہ۔ کنکول مرچ سیاہ۔ سپاری۔ چوب چینی۔ میٹھے دودچھپر یعنی دھواں جو چھپر یا چھت میں دانے بھوننے والوں کے لگا کرتا ہے۔ خانہ عنکبوت یعنی سفید جھلی مکڑی جو بعض پرانے مکانوں میں لگی ہوتی ہے۔ انبہ ہلدی ہر ایک چھ ماشہ۔ برگ حنا۔ نو ماشہ۔ سب کو جو کوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں پکائیں جب چہارم پانی رہ جائے تو چھان کر اس میں مومیائی اصلی اشق۔ شنگرف۔ ہڑتال ورقی۔ مردار سنگ سفید ہر ایک تین ماشہ باریک کر کے ملائیں اور سوا پاؤ روغن کنجد یعنی تلوں کا بھی ملا کر نرم آگ پر پکائیں کہ سب پانی جل جائے پھر تیل کو سنبھال کر رکھیں۔

فصل دوم

مرہم ہر قسم

نسخہ مرہم فرمودہ سید احمد شاہ ملک کشمیر: ہر قسم کے زخم کو مفید ہے۔ گندہ بہروزہ تر ایک تولہ۔ موم اصلی دو تولہ۔ تیل سیاہ یعنی سرسوں کا دو تولہ ان سب کو کڑچھے میں ڈال کر پگھلائیں اور مفصلہ ذیل دوائیں باریک کر کے اس میں خوب ملا کر رکھ لیں۔ نیلا تھوتھا۔ سہاگہ ہر ایک دو ماشہ۔ مردار سنگ۔ شنگرف رومی۔ زنگار ہر ایک نیم تولہ سنگ جراحت۔ پھٹکڑی۔ سندرس۔ ہر ایک چار چار ماشہ سفیدہ کاشغری ایک ماشہ یہ مرہم نہایت مفید ہے۔

نسخہ مرہم جو آتشک جذام کے زخموں کو رفع کرے: فرمودہ شاہ صاحب مذکور مردار سنگ دو تولہ۔ پانی لسن ایک پاؤ میں تین روز کھرل کر کے رکھ لیں اور زخموں پر لگائیں۔

پرہیز: نمک۔ ترشی۔ مچھلی وغیرہ سے دودھ اور گھی کا خوب استعمال کریں۔

نسخہ مرہم دافع بواسیر خونی و بادی وغیرہ کو مفید: سہاگہ۔ نوشادر کیلا تارا میرا ہر ایک تولہ سمندر سوکھ دس تولہ۔

ترکیب: بغیر سمندر سوکھ کے اور تینوں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر کپڑ چھان کر کے تیل مذکور میں ملا کر رکھ لیں۔ پہلے پانچ روز سمندر سوکھ دو تولہ شربت مصری سے پھانک کر پھر مرہم ایک دو رتی صبح و رات کو مقعد پر لگائیں مجرب ہے۔

پرہیز: ترش اور بادی اشیاء سے ضروری ہے۔

نسخہ مرہم: جو زخم خبیثہ اور ناسور کے لئے مفید ہے۔ سیماب یعنی پارہ بارہ ماشہ۔ رال ڈھائی تولہ۔ مردار سنگ موصلی سفید۔ تخم اجود ہر ایک تولہ آٹھ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ڈیڑھ ماشہ۔ موصلی سیاہ ساڑھے چار ماشہ۔ میٹھا تیلیا پانچ ماشہ۔ چھالیہ دو عدد۔ نارجیل ڈھائی تولہ۔ بھاڑ کی جلی ہوئی مٹی پانچ ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان کر گائے کے گھی میں اس قدر گھوٹیں کہ شکل مرہم کے ہو جاوے پھر استعمال کریں مجرب ہے۔

نسخہ مرہم بہروزہ: اول بہروزہ خشک پونے چار تولہ لے کر پیس کر گرم پانی ڈالیں اور

کھرل کریں۔ پھر پارہ سوا تولہ۔ طوطیا تین ماشہ ہر دو کو پیس کر اس قدر کھرل کریں کہ پارہ ناپید ہو جائے۔ پس مرہم تیار ہے۔ یہ نواسیر۔ بواسیر۔ باد فرنگ زخم ہو جائے بول مرد اور زنان کے لئے مفید مرہم ہے۔ صبح و شام زخموں پر لگائیں۔

نسخہ مرہم: گرم پانی یا تیل یا آگ سے جلی ہوئی جگہ کو مفید ہے۔ سفید۔ کاشغری تین تولہ۔ گل روغن پانچ تولہ۔ مردار سنگ اور موم اصلی ہر ایک دو دو تولہ اول روغن کو گرم کر کے موم کو ملائیں۔ پھر دوسری دواؤں کو باریک پیس کر اس میں ڈال کر نیم کی لکڑی سے خوب ہلائیں کہ مرہم کا قوام ہو جائے پھر اس کو لگائیں مجرب ہے۔

نسخہ مرہم رال: یہ مرہم پرانے زخموں اور ناسور اور آتشک کے قرحوں کے لئے مفید ہے۔ کتھہ۔ رال۔ کافور۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ مثل غبار پیس کر مکھن یا تازہ گھی ملا کر لوہے کے برتن میں اول نرم آنچ پر گرم کریں۔ پہلے رال ڈالیں پھر کافور پھر کتھہ سب کو خوب ملا کر عمدہ طرح سے پکا کر اتار لیں۔ پہلے پرانے زخموں کے لئے یہ مرہم نصف جدا رکھیں اور باقی نصف میں ایک عدد سپاری جلا کر اس میں ملائیں اور پھاہا زخم پر تین روز یہ لگائیں بعد تین روز کے پھر مرہم بغیر سپاری کے پرانے زخموں پر لگائیں۔

نسخہ مرہم نیم: ہر قسم کے زخم اور ناسور کو جلد اچھا کرتی ہے۔ گائے کا گھی تازہ ایک پاؤ لے کر سو دفعہ پانی سے دھوئیں پھر اس میں دس تولہ برگ نیم تازہ باریک پیس کر ٹکیہ بنائیں اس میں گھی بریاں کریں جب ٹکیہ سیاہ ہو جائے تو گھی سے نکال ڈالیں اور اس گھی میں دس تولہ موم اصلی ڈال کر گداز کر کے نیم کے ڈنڈے سے گھوٹیں۔ پھر کیلہ۔ سہاگہ۔ ہر ایک ماشہ نیلا تھوتھا دو ماشہ۔ برگ مہندی۔ برگ نکو ہر ایک تولہ سب کو باریک مثل غبار کر کے ملا کر رکھیں۔ مرہم سفید ہے بفضل خدا چند روز میں زخم ناسور رفع ہو۔

نسخہ مرہم دافع خارش خصیتین: کاجو۔ کتھہ گلابی۔ گیرو۔ ہر ایک تولہ سب کو باریک پیس کر روغن چنبیلی میں حل کریں اور خصیوں پر ضماد کریں۔ قدرے چنے عرق سونڈی میں رات کو بھگو کر صبح چبالیں۔ مجرب ہیں۔

نسخہ مرہم دافع درد خصیہ: رسونت ایک تولہ۔ ایلوا دو ماشہ۔ ہر دو کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔ درد وغیرہ رفع ہو۔

نسخہ ورم خصیہ: زردی بیضہ کنجشک خانگی ایک عدد میں گل ارمنی تین ماشہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ اور گل روغن دو تولہ سب کو خوب کھرل کر کے فوطوں پر ضماد یعنی لیپ کریں اور پینے کے لئے شدیوی بوٹی چھ ماشہ مرچ سیاہ پانچ دانہ پانی میں پیس کر چھان کر قدرے بتاشے ڈال کر بوقت صبح پی لیا کریں مجرب ہے۔

نسخہ ثبور دافع خارش خصیہ: مکھن گائے کا پانچ تولہ۔ سیندور ایک تولہ۔ گندھک آملہ سار چھ ماشہ سب کو خوب کھرل کر کے دانوں پر لگائیں دانے و درد خصیہ رفع ہو۔ مجرب ہے۔

باب ساتواں

مختصر لغات ادویات جو کتاب ہذا میں درج ہیں

ردیف۔ الف

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
ابجل	کنکول مرچ یا ہوبیر	اورک	زنجبیل یا سونٹھ خشک۔ ترکو ادرک کہتے ہیں
اجس	ایک گھاس کی جڑ۔ بھورا رنگ	اٹ سٹ	بسکھپرہ سفید۔ ۲
اجمود۔ ۱	اجوائن ولایتی یا کرفس ہندی	اخروٹ	جوز۔ گردن
اسگندھ	سفید کڑی عوام ناگوری اسگندھ	اذراقی	کچلہ وزہر داری حب الغراب
ارجن	ایک ہندی مشہور درخت ہے	ارنڈولی	ارنڈ کا پھل۔ بید انجیر
اڑوسہ	بانسہ۔ بھیکڑ۔ بسوٹی۔ ایلوخسا	اسارون	دو تنتر بالا۔ سوگندھ بالا

۱۔ اجمود: یہ اجوائن سے دو گنا موٹا ہوتا ہے اور کرفس ہندی بھی کہتے ہیں۔ رنگت بھی اجوائن سے مختلف ہے۔ ۲۔ بسکھپرہ سفید۔ مشہور بیل ہے نیم گز تک پھیل جاتی ہے اور شاخوں کے درمیان قبہ سے بلند ہوتے ہیں اور بیج خرفہ جیسے سیاہ باریک۔ اس کی دو قسم ہے ایک سفید دوسری سرخ۔ سفید کو اٹ سٹ اور سرخ کو بسکھپرہ اور پتا چوڑا ہوتا ہے۔

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
اسپند	حرمل۔ کالادانہ	اسطوخودوس	ایک بوٹی لسم گھاس ہے۔
اشنہ	لاٹا۔ لائی۔ درخت۔ اشجار	اطریلال	کاک جنگلی۔ پاؤں زاغاں۔ اظفار طیب خیستہ الارض
اصل السوس	ملٹھی۔ ست کورب السوس		
اظفار الجن	کرنیات ایک گھاس ہے	افسنتین	خرق۔ ایک گھاس کڑوا
اک یا آک	عشریا مدار۔ خوک	اکسن	بھبولا بوٹی جیسا ہوتا ہے
اقاقیا	عصارہ پوست درخت	اسکنکت ا	کرنجوہ۔ خایہ ابلیس۔ پھپھک
ابرک	ابرک یا طلق	انجرہ قریص	تخم او تنگن
اونٹ کٹارا	ایک مشہور ہندی بوٹی ۱۔	اندرائن	حنظل
اِل پالک	جنگلی پالک کو کہتے ہیں	ایلوا	صبر
انگوزہ۔ انگزہ	ہینگ۔ صمغ انجدہ سیاہ		

ردیف (ب)

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
بلور بجوریہ	بلی لوٹن	.سفانج	ایک قسم کی جڑ ہے
بائے برنگ	برنگ کابلی	.بقلۃ الحمقا	خرفہ
بسد	مونگا۔ جڑ مرجان	برہمی	تالیس پتر۔ ایک پانی کی بوٹی

ا۔ ایک خاردار بوٹی ایک گز اونچی کانٹے دار شاخوں اور پھول سفید گول ان پر بھی کانٹے پتے بڑے بڑے بھٹ کٹائی یعنی چھمک نمولی جیسے خشک زمین میں پیدا ہوتا ہے۔

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
بیربہوٹی	کرم مخمل یہ مشہور کرم سرخ رنگ ہے	بلوروج	تلسی جنگلی
بسون پھلی	بھو پھلی۔ بھملی	بندال	کڑوی توری
بادیان	سونف	بن کی چھال	کپاس کی چھال
باوچی	بابچی	بھو پھلی	ایک بوٹی لیس دار
.سباسہ	جاوتری	بول سر	مولسری
برنگو کھرد	بڑا بھانگرہ	بوزیدان	ایک جڑ ہے
بکائن	آزاد درخت یعنی ڈیک	بید انجیر	ارنڈ۔ ریڈ
بنولے	تخم کپاس بعض ونڈمین کہتے ہیں	بیج قصب	بیج نے
بورجھڑی	جھڑبیری ملہے بھی کہتے ہیں	بندق ہندی	ریٹھے ار۔ٹھے
بھلانوہ	بلادر۔ حب القلب	بھٹ کٹائی	کیٹلی۔ کٹائی خورد
بچ	جنگلی بوٹی کی لکڑی۔ اگر ترکی	بیش	بچھناگ۔ بس۔ میٹھا تیلیہ
.بیکری	مغز بیل ایک درخت کا پھل	بہروزہ	یہ ایک پہاڑی درخت کی گوند ہے

ردیف (پ)

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
پاپڑہ	خبازی	پلاس پاپڑہ	تخم ڈھاک۔ تخم پلاس
پیلاسول	غلغلویہ۔ پیلاسور	پیپل یا پیلپاں	فلفل دراز۔ کھاں
پھسکنڈہ	چرچٹہ تخم خاردار گونہ چرچرہ	پپیتہ	ارنڈ خربوزہ
پیونن	کاکنج	پنج رنگ تپھانگ	کسی درخت کے پھل پھول پتے شاخیں
			جڑیں
پشک موش	چوہے کی مینگنی	پنج کست	سنبھالو
پت پاپڑہ	شاہترہ	پترج	مسازج
پکھال بید	جنطیانہ	پڑپنی	پتھرچٹہ

ردیف (ت)

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
تساج	تمر۔تمرچہ	تبن	دھان یا گیہوں کی بھوسی
ترپھلہ	ہلیلہ، بلیلہ۔آملہ کا مرکب ہم وزن	تیوراج	اندرجو کی چھال
تراب الہالک	سم الفار۔سنکھیا	تیزپات	سادج ہندی۔پتری۔تیج پل
ترکٹو	سیاہ مرچ۔سونٹھ۔ مگھاں کا مرکب ہم وزن	تھتورہ	دھتورہ۔جوزماثل
تریاک	افیون	ترب	مولی
تخم جرجیر	تارامیرہ۔ترمیرہ۔ گج	تیج بل	تیزپات
تربد	نسوت	تمبر	کبابہ
تگر	اسارون	تالیس پتر	زرنب برہمی
ترایمان	لجالو۔لاجونتی۔یا چھوئی موئی بوٹی	تلسی جنگلی	ریحان دشتی

ردیف۔ ج۔چ

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
جرجیرہ	لٹ جیرہ	جاتی	جوتری
جاتی جوہی	جنگلی چنبیلی ۱	جناباسی	بابھڑ
جھاؤ	درخت گز۔طرف	جل کھمبی	ایک پانی پر پودا اگتا ہے
جوانسہ جواہنہ	ایک گھاس کانٹے دار	چشام	چاکسو
جندبیدستر	خصیہ سگ دریائی	چترک	چیتہ۔شیطرج ہندی

۱۔ یہ باریک پھول چنبیلی جیسا تھوڑی خوشبو رکھنے والا

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
جوزبوا	جائفل	چرچٹا	لٹ زیرہ
جوزماثل	دھتورہ۔تاتورہ	چارولی	چرونجی
جل نیب	پرلونیا۔۲	چرنوہن	مکو۔عنب الثعلب
جاؤشیر	گوند ہے	چرمٹی	گھونگچی جس کو رتکاں کہتے ہیں
جل کھنگرہ	شترخار۔حاج	چھیلا	ڈھاک
جنطیانہ	پکھان بید	چرک آہن	لوہے کی میل
جوزالقی	مین پھل	چہار بھیلہ	پتے بوٹی خو
جلاپا	جلپ مشہور جلاب لینے کی جڑ	بھلیرا	رشتہ چھڑیلہ
جلنار	گلنار۔پھول انار	چوک	[illegible] فلفل دراز
جیاپوتا	نانے دانے صاف میں ہندو مالا بناتے ہیں	چوب میدہ	میدہ لکڑی مشہور ہے

ردیف- ح-خ

حرمل	اسپند	حب الغراب	کچلہ از راقی
حضض	رسوت	حزمزی	ہرمچی از قسم گیرو سرخ
حلبہ	میتھی	حلزون	سنکھ
خارپشت	جنگلی چوہا	حجر البقر	فادزہر حیوانی
خفاش	چمگادڑ-شب پرہ	حسن یوسف	یہ دانے معدنی میں کنز حک کے
خربق	کٹکی	حب القرطم	تخم کسنبہ یعنی کڑو
خولنجان	کلیجن-پان	خرمہرہ	کوڑی پیلی یعنی زرد رنگ

۲- یہ مسفی خون بوٹی ہے۔ لب آب سرو جیسا پودا اوپر خوش نما گلابی ہلکا پھول

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
خبث الحدید	لوہے کی میل	خردل	! رائی
حسک	گزوا	خطمی	گل خیرہ کا پودا
حب القلب	کلتھی	خار خسک	گوکھرو-ھکڑہ
حنظل	اندرائن-تمہ-کوڑتمہ	خشخاش	تخم پوست یعنی ڈوڈا افیون والا

ردیف- د-ڈ-ذ

دار فلفل	پیپلامول-پیپر اسود	ڈورلا	بادنجان-صحرائی بھٹ کٹائی
درونج عقربی	جڑ لونگ کی طرف ٹیڑھی		ماروبینگن بھی کہتے ہیں
دندبورہ	برادہ ہاتھی دانت	ڈھاک	[illegible] درخت-ٹیسو-پلاس
دیودار	صنوبر	ڈانسرہ	ترنجک ایک تخم ترش
دھان	چاول کے پودے	ذرہ	جوار غلہ ہے
دھماسہ	تخم جوانسہ کانٹے دار	ذہب	سونا
دوقو	تخم گزر یعنی بیج گاجر	ڈیلا	پھل درخت کریر
دم الاخوین	رنگ سرخ گوند	ڈابھ	ایک قسم گھاس کی ہے
دہن الثور	روغن گاؤ	ذات الذوائب	برگد-بڑکا درخت مشہور عام ہے
دوب گھاس	سفید گھاس	ذراریح	تیلن

ردیف- ر-ز

رام چتری	ہندی مشہور دوا	رائی	خردل

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
زرنب	برہمی مشہور بوٹی ہے	زلو۔ زلوچہ	جونک
روقس	اذخر	رازیانہ	سونف بادیان
روغن بید انجیر	تیل تخم ارنڈ	ریوند چینی	جڑ ہے زردی مائل
ریوند خطائی	جڑ ہے سرخی زردی مائل	راتینج	گوند صنوبر کا ہے
رودنق ورودنق	ایک پہاڑی بوٹی ہے	راسنا	راسن
راسناجال	بندال توری	رتن جوت	ایک بوٹی سرخ ہے
زراوند طویل	ایک جڑ مشہور دوا ہے	زبد البحر	کف دریا
		زاک	زاج۔ پھٹکڑی کی رنگ ہے

ردیف۔ س۔ ش

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
ساجی	انجار۔ تجی	سجنہ۔۱	سہانجنہ۔ سرخ درخت ہے
ستارو	افسنتین	سنبل چینی	کباب چینی
سرپھنک	سرپھوکہ۔ سوفار	سونٹھ	زنجبیل ادرک خشک
سنگرہ	زقوم قندھار	سہوری کا دودھ	تھوہر کا دودھ
سنکھاہولی	ہندی مشہور بوٹی ۲	شاہ دیمک	سلطان الارض۔ سردار دیمک
سبوس گندم	چھان آٹا گندم	شہدانج	تخم تب بھانگ۔ بھنگ
سرمق	اسفاناج رومی بتھوا	شیس	سگ۔ سیہ

۱۔ ایک درخت ہے اس کو لمبی لمبی باریک پھلیاں لگتی ہیں اور لوگ اچار بھی ڈالتے ہیں۔
۲۔ یہ سبز زمین پر افتادہ پھل سفید ذرا گلابی صبح اور رات کو خوب کھلتا ہے۔

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
سلطان الارض	شاہ دیمک۔ سردار دیمک	شیطرج	چیتا بوٹی
سنگدانہ	معدہ حیوانات	شاہسفرم	نیاز بو قسم تلسی
شالی	ایک قسم چاول	شبت	سویا۔ سوا
شیو	شب بوئے خیری پھول ہے	شیرک	قاضی دستار۔ دودھک پھتری
شریفہ	سیتا پھل مشہور پھل ہے	شونیز	کلونجی
سوندر	فقیچم بری	شقاقل	جز شیریں مشہور ہے
شیرخشک	شیر خشت	شب یمانی	پھٹکڑی
شیشم	مشہور درخت ٹاہلی بھی ہے	شیوگی	یہ ایک پودا ہے اس کی جڑ کو شیوگی کہتے ہیں کیونکہ اس کو ایک پھل شکل عدسہ لگتا ہے اور پختہ ہونے پر سرخ ہو جاتا ہے اس کے بیچ میں شیو کے لنگ جیسا تخم نکلتا ہے
سیہنڈ	زقوم۔ تھوہر		
سوسمار	ضب۔ گوہ جانور		
سلطان الاشجار	درخت زکریا یعنی سرس اور سرین		

ردیف ص ۔ ض

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
صبر سقوطری	ایلوا گھیکوار کا عصارہ	صعتر	قسم پودینہ کوہی
صمغ عربی	گوند ببول ۔ جنی کیکر	صمغ پلاس	گوند ڈھاک
صندل سفید	چندن بھی کہتے ہیں دو قسم ہے	صنوبر	یہ ایک درخت ہے
سرخ			جھینگر
صدف	سیپ ۔ جس میں موتی ہوتے ہیں	صرصر	
صفرا صوان صعود	ممولا	ضبع	بجو جانور
ضر	لوبان	ضان	بھیڑیا
ضفدع	مینڈک	ضب	سوسمار ۔ گوہ جانور ہے

ردیف ط ۔ ظ

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
طلق	ابرک ۔ ابرق	طباشیر	بنسلوچن مشہور نام
طراثیث	ملکتہ	طالیسپر	طالیسفر
طوطیا	نیلا تھوتھا	ظلف	کھر یعنی سم

ردیف ع ۔ غ

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
عدس	مسور غلہ ہے	غذ ثمین	مائیں خورد کلاں
عود خام	اگر لکڑی خوشبودار ہے	عفص	مازو
عود ہندی			
عود صلیب	ایک پھل (انگلی جیسا ہے)	عنب الثعلب	مکو ۔ (مشہور بوٹی ہے)
عصفور	کنجشک (خانگی چڑیا)	عشر	اک ۔ رار
عروسک	رتنک گھو گچی ۔ لانٹری	عین الدیک	عروسک ۔ رتنک گھو گچی
علم مظفر	ہڑتال ورقی	عاقرشہ	گل خلہ ۔ گھاس ہے
غاریقون	لکڑی ہے	غنچہ گل	گلاب کا پھول

ردیف ۔ ف

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
فطوسیہ	پیاسول ۔ پیلا سور	فجن کشت	سنبھالو ۔ بزار شلق

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
فندق	بندق-بادام کشمیری یا کوہی	فوۃ الصباغین	مجیٹھ-روناس
فلفل گرد	مرچ سیاہ و سفید	فلفل دراز	پیپل کھاس
فلفل سیاہ			
فرنجمشک	دانہ خرد مائل بہ سیاہی تخم ریحان	فستق	پستہ
فرفیر	گل بنفشہ ہے	فوفل	سپاری چھالیہ
فرفیون	ایک درخت کا دودھ	فرید بوٹی	یہ ایک مشہور بوٹی ہے
فجل	مولی مشہور ہے ترب بھی کہتے ہیں	فادزہر معدنی	زہر مہرہ خطائی

ردیف ق

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
قاقلہ	الائچی بڑی دو قسم کی ہوتی ہے	قاضی دستار	تیرک
قرطم حب القرطم	تخم کسنبہ پولیاں	قصب الذریرہ	چراتیہ
قمبیل	کمیلہ-کبیلہ	قرنفل	لونگ
قلت	کلتھی	قثاء الحمار	کریلا
قسط شیریں و تلخ	کوٹ میٹھا و کڑوا	قرفہ	تج

ردیف ک

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
کانون	مکو-عنب الثعلب	کچنار	کولار-مشہور درخت ہے
[illegible]	بیر بوٹی-کرم کلہ	ککی-کنٹیلی	کتائی مشہور پھل گول ہے
[illegible]	دھنیا	کرہ	اکسنگ-پچک
کچلہ	اذراقی	کبیر الاشجار	برگد-بروہ درخت مشہور

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
کچور	زرنباد-نرکچور	کڑو	کیر قرطم-یعنی حب القرطم
کچور کچری	ایک قسم از کچور	ککروندہ	کوکو چھدی کوکروندہ بوٹی
کرنڈ	بتھوا	کنگھی	کنگھی بوٹی-باغوں میں زرد پھول
کلونجی	شونیز	کندش	نک چھکنی-دو قسم
کبجہ	کرنجوہ-پھٹکی	کنوار گندل	گھی کوار
کندور	گوند مشابہ مصطگی	کسنالی	بسفائج
کوکن بیر	ثمر کوکنار صحرائی	کھپریا	سنگ بصری
کانجی	پانی رائی نمک جس میں ماش کے بڑے تر ہوں	کاپھل	ایک چھال درخت کا ہے
کافور بھیم سینی	ایک کافور بنایا جاتا ہے	کلنجن	خولنجان-یعنی پان کی جڑ

ردیف گ

گاؤ زدمن	مجرالبقر گاولوچن-۱	گندر	گاجر مشہور ہے
گج پیپل	بڑی پیپل یعنی فلفل دراز	گلگان	مہوہ
گل قبرسی	مشہور پھل جو ہاتھوں کو رنگ دے	گل ٹیسو بھگل	پھول ڈھاک یعنی پھول کیسو
		پلاس	
گومہ	ایک بوٹی گوماں جوار کے کھیت میں	گیندا	صدبرگ مشہور پودا ہے
گندہ بیروزہ	مشہور بیروزہ- تہ رطب	گلنار	پھول انار

۱- گائے روہن بھی کہتے ہیں- یہ کسی گائے کے شیردان یا زہرہ یعنی پتہ یا گردہ سے نکلتا ہے پہلے نرم پھر سخت پتھر رنگ زرد ہوتا ہے-

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
گل سرخ	اصلی گلاب کے پھول	گوگرد	گندھک دو قسم کی ہے
گوکھرو	کھرہ کانٹے دار پھل	گنجا کے پھول	گوبھی یعنی رنگ کے پھول

ردیف ل

لاجونتی لجالو	چھوئی- موئی لجونتی	لسان العصافیر	اندرجو
لک	لاکھ	لتوپڑی	کرفس دشتی- لیگج
لولو	موتی مروارید ناسفتہ بیچے	لونگ	قرنفل- میخک
لسن	سیر- تھوم- ثوم	لانہ	درخت اشجار- رشنہ- اشنان
لسوڑیا	یہ درخت کا پھل جس کو	لبلاب	بوئی عشق پیچہ-۱
لسوڑہ پھل	سپستان کہتے ہیں	لوچون	لوہے کا برادہ
لک مغسول	لاکھ صاف کی ہوئی	لسن جنگلی	موسیر استودریون
لوہے کی میل	خبث الحدید	لونیا	قسم خرفہ تخم باریک ہے
لیموں کاغذی	عمدہ باریک چھلکا لیمو		

ردیف م

مُر	بول- یہ گوند ہے	مقل ازرق	گوگل مشہور گوند ہے
مرزنجوش-	دونا مروا	مصطگی رومی	ایک گوند درخت کی ہے

۱- یہ بیل باغوں میں اور صاحب لوگوں کی کوٹھیوں کے دروازوں پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
موصلی سفید سیاہ	یہ ایک بوٹی ہے کی جڑیں مشہور ہیں	مغیل	کیکر۔ ببول
موتڈی	منڈی مشہور بوٹی گرمہ جیسی	میعہ سائلہ	سلارس
موتھا	سعد	مین پھل	جوزالقے
مجیٹھ	فوہ۔ روناس	میٹھا تیلیا	بیش بچھناک زہردار جڑ ہے
مردہ پھلی	پھپک۔ کشت۔ برکشت	مشکطرامشیع	پودینہ کوہی
مک۔ پتھر	سفید پتھر یا مٹی سنگ شال	مکو	عنب الثعلب
ملٹھی	اصل السوس (لکڑی بوٹی کی)	مویز منقی	انگور خشک دانہ نکالا ہوا
نمولی۔ نمولی نیم	پھل درخت نیم یا نیب	موش کور	چھچھوندر قسم چوہا
میتھی	بزرالحبہ تخم شلیت	مینڈھا سنگھی	مینڈھا دودھی ساوہ

ردیف ن

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
ناگدون[1]	ہلیون خارچوبہ	نیلہ تھوتھا	توتیا سبز توتیا اصفر طوطیا
نیل کنٹھی	مشہور بوٹی ہے	نانخواہ	اجوائن دیسی
نمک اندرانی	لاہوری عام پنجاب کا نمک	نشاستہ	گیہوں کا ست
نحاس	تانبہ۔ مس	نخاع	حرام مغز
نخالہ	سبوس گندم چوکر	نمک سنگ	عام لاہوری نمک
	چھان آٹا	نمام	ایک قسم تلسی بوٹی

۱۔ یہ بیل مشہور ہے درختوں پر چڑھتی ہے۔ پتے گر جیسے سخت اور سیاہی مائل سبز رنگ کے پھول اور زرد پھل جفت دو شاخہ دوئی اس میں تخم اک جیسا ہر حصہ میں توڑو تو دودھ نکلتا ہے۔

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
نطرون	گھاس ہے	ناگرموتھا	سعد کوفی
نیازبو	مرآدونا مشہور خوشبودار بوٹی ہے	ناگربیل	پان۔ برگ تنبول
ناگ کیسر	مشہور گول سرخ دانہ ہے	نرگنڈی	سنبھالو
نسوت	ترید سفید لکڑی ہے	ناگدون	مشہور بوٹی ہے
نیترمالا	لکڑی مشہور ہے		

ردیف۔ و

الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام	الفاظ حل طلب	حل یا مشہور نام
وج	وج۔ اگر ترکی	وال	گوہ۔ سوسمار۔ سکوکی
واڑ رنگ	بابڑنگ کابلی	عورق الخیال	بھنگ
		ورق انشا	
ورد	گلاب کے پھول	وسمہ	مشہور نیل کے پتے ہیں

ردیف۔ ہ۔ی

ہرن کھری	ڈانگری بوٹی	ہنسراج	پرسیاؤشاں
ہرگی	ایک مٹی قسم گیرو	ہلیل	مشہور بوٹی سفید زرد پھول
ہیلون	ایک پھل کدو جیسا	ہندبا	کاسنی مشہور بوٹی
بلیلہ خورد کلاں	ہڑر مشہور پھل خورد کلاں	ہلدیہ	زہردار حنظل ہلدی جیسی کیاب
ہینگ۔ ہنگ	مشہور ہے۔ انگوزہ حتیت	ہیراکسیس	زاک سبز۔ زاج اخضر مشہور ہے
یاسمین	چنبیلی مشہور ہے	یشب	سنگ یشم مشہور پتھر سبز سفیدی مائل

تحفہ بے نظیر

نسخہ مجرب دافع جریاں

بہمن سرخ، بہمن سفید، اکرکس، موصلی سفید، موصلی سیاہ، خولنجان یعنی پان کی جڑ، تخم فندق، تخم تر ہندی، مغز نارجیل، تخم سروالی، شقاقل، ثعلب مصری، ریش برگد جو سایہ میں خشک کی ہو۔ اسگند ناگوری ہر ایک تولہ تولہ، پھول کھانہ، گوند آم، گوند ڈھاک ہر ایک دو تولہ۔ ست بہروزہ۔ چھال درخت ارجن ہر ایک چار چار تولہ۔ بلوس اسبغول چھ تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر سب کے برابر شکر سفید یعنی کھانڈ دیسی ملا کر چھ چھ ماشہ کی پڑیا بنا کر رکھ لیں۔ پھر اکیس روز برابر صبح و شام ایک ایک پڑیا دودھ گاؤ سے پھانک لیا کریں نہایت مفید سوف ہے۔

پرہیز: ترش اور تیل والی اشیاء اور جماع سے کریں یہ نسخہ ہر مزاج کے لئے مفید ہے۔